



# مَصْوُدُ الْقُرْآن

تَرْجِمَةُ الْكِتَابِ الرَّحْمَنِ

(كاوش: سید ساخر یاشمی)

# فهرست سوره باي قرآن حکیم

Surah No.	Page No.	Name of Surah	Surah No.	Parah No.	Page No.	Name of Surah	Surah No.
پارہ نمبر	صفحہ نمبر	سورت کا نام	سورت نمبر	پارہ نمبر	صفحہ نمبر	سورت کا نام	سورت نمبر
20-21	649	العنکبوت	29	1	1	الفاتحة	1
21	665	الروم	30	1-2-3	2	البقرة	2
21	676	لقمان	31	3-4	65	آل عمران	3
21	683	السجدة	32	4-5-6	106	النساء	4
21-22	689	الأحزاب	33	6-7	155	المائدة	5
22	708	سباء	34	7-8	191	الأنعام	6
22	721	فاطر	35	8-9	230	الأعراف	7
22-23	732	يس	36	9-10	273	الأنفال	8
23	745	الصافات	37	10-11	288	التوبه	9
23	759	ص	38	11	319	يونس	10
23-24	771	الزمر	39	11-12	339	هود	11
24	787	غافر	40	12-13	363	يوسف	12
24-25	801	فصلت	41	13	386	الرعد	13
25	811	الشوري	42	13	397	إبراهيم	14
25	819	الزخرف	43	13-14	408	الحجر	15
25	828	الدخان	44	14	418	النحل	16
25	833	الجاثية	45	15	442	الإسراء	17
26	838	الأحقاف	46	15-16	461	الكهف	18
26	848	محمد	47	16	483	هريم	19
26	856	الفتح	48	16	494	طه	20
26	865	الحجرات	49	17	511	الأنبياء	21
26	870	ق	50	17	529	الحج	22
26-27	876	الذاريات	51	18	549	المؤمنون	23
27	882	الطور	52	18	561	النور	24
27	886	النجم	53	18-19	577	الفرقان	25
27	891	القمر	54	19	590	الشعراء	26
27	896	الرحمن	55	19-20	609	النمل	27
27	901	الواقعة	56	20	626	القصص	28

Surah No.	Name of Surah	Surah No.	Parah No.	Page No.	Name of Surah	Surah No.
پارہ نمبر	صفحہ نمبر	سورت کا نام	سورت نمبر	پارہ نمبر	صفحہ نمبر	سورت نمبر
27	995	الْأَعْلَى	87	27	907	الْحَدِيد
28	996	الْفَاطِيْة	88	28	915	الْمُجَادِلَة
28	997	الْفَجْر	89	28	921	الْحَشْر
28	999	الْبَلْد	90	28	926	الْمُهَتَّمَة
28	1000	الْشَّهْس	91	28	930	الْصَّف
28	1001	اللَّيْل	92	28	933	الْجَمَعَة
28	1002	الضَّحْي	93	28	935	الْمُنَافِقُونَ
28	1003	الشَّرْح	94	28	937	الْتَّغَابُونَ
28	1003	الْتَّيْنَ	95	28	940	الْطَّلاق
28	1004	الْعُلَقَ	96	28	943	الْتَّهْرِير
29	1005	الْقَدْر	97	29	947	الْمَلِك
29	1006	الْبَيْنَةَ	98	29	950	الْقَلْمَر
29	1007	الْزَلْزَلَةَ	99	29	954	الْحَاقَةَ
29	1007	الْعَادِيَاتَ	100	29	958	الْمَعَارِجَ
29	1008	الْقَارِعَةَ	101	29	960	نُوحَ
29	1009	الْتَّكَاثُرَ	102	29	963	الْجَنَ
29	1009	الْعَصْرَ	103	29	966	الْمَزْمُلَ
29	1010	الْهَمْزَةَ	104	29	969	الْمَدْثُرَ
29	1010	الْفَيْلَ	105	29	972	الْقِيَامَةَ
29	1011	قَرِيشَ	106	29	974	الْإِنْسَانَ
29	1011	الْمَاعُونَ	107	29	977	الْمُرْسَلَاتَ
30	1012	الْكَوْثَرَ	108	30	980	النَّبِيَا
30	1012	الْكَافِرُونَ	109	30	982	النَّازِعَاتَ
30	1013	النَّصْرَ	110	30	985	عَبْسَ
30	1013	الْمَسْدَدَ	111	30	987	الْتَّكَوِيرَ
30	1014	الْإِخْلَاصَ	112	30	988	الْإِنْفَطَارَ
30	1014	الْفَلْقَ	113	30	989	الْمَطْفَفِينَ
30	1015	النَّاسَ	114	30	991	الْإِنْشَقَاقَ
				30	993	الْبَرْوَجَ
				30	994	الْطَّارِقَ

تَمَتْ بِالْخَيْر

# مقصود القرآن

(ترجمة الكتاب الرحمن)

**مقصود المقصود القرآن:** یعنی اس ترجمہ کو بنانے کا مقصد، عنرض وغایت بنیادی طور پر وہی ہے جو خود مقصود القرآن ہے۔ یعنی حق و درستگی، آسانی، دلچسپی اور حنالص طریق کے ساتھ پیغام ہدایت کو لوگوں اور مستلاشیاںِ حق تک پہنچانا۔ اسکے بارے مزید وضاحت ذیل میں ہے:-

**قرآنِ ناب:** جب سے قرآن نازل ہوا تب سے اپنی اپنی زبانوں میں اس کا ترجمہ ہوتا چلا آیا ہے، اسی طرح بر صغیر میں بھی تقدیریباً ہر مذہب کے اردو دان طبقے نے متعدد تراجم پیش کیے، یہ میں پر پہلی حناصیت "مقصود القرآن" کی بنیت ہے کہ یہ شاید دنیا کا پہلا ترجمہ قرآن ہو گا جو کسی بھی فرقہ یا گروہ کی نمائندگی و عکاسی نہیں کرتا۔ نہ اپنی مرضی کی توڑ مژوڑ جوڑ کی کوشش ہوئی ہے جس سے کسی فرقہ کا پله بھاری کرنے کی کوشش کی گئی ہو۔ ان شاء اللہ۔"

**درستگی:** حتی الامکان اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ترجمہ، از اول تا آخر مکمل درستگی کے ساتھ پیش کیا جائے۔

**آسانی:** دور حاضر میں اکثر یا شاید تمام تراجم کافی حد تک عام قاری کے لیے مشکل سے یادقت کرنے سمجھ میں آنے والے ہیں، کیونکہ اکثر الفاظ فارسی زدہ ہوتے ہیں، اور ترکیب و انداز بھی ترجمہ کو مشکل بنادیتے ہیں۔ "مقصود القرآن" میں اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے الفاظ و انداز کو بہت آسان رکھا گیا ہے۔

**دلچسپی:** تراجم نگاروں کو درستگی کا پابند ہونے کی وجہ سے دلچسپی پر اکثر سمجھوتے کرنا پڑتا ہے، لیکن "مقصود القرآن" میں ترجمۂ القرآن کو نہایت دلچسپ و دلکش انداز میں پیش کیا گیا ہے، تاکہ قاری کو اکتاہٹ نہ ہو۔

**ربط:** قرآن، خدائی علیم و حکیم کی کتاب ہے تو کیسے ہو سکتا ہے وہ بے تکا یا غیر مربوط کلام، بطور ہدایت نازل کرے، اس لیے آیات کا ربط تلاش کرنے میں "مقصود القرآن" بہت مفید ثابت ہو گا۔ بفضل اللہ

امید ہے یہ چھوٹی سی کاوش بارگاہِ الہی میں مقبول ہو گی اور مومنین کے لیے ہدیۃ نایاب ثابت ہو گی۔ ان شاء اللہ۔

جو عنلطی رہ گئی ہوا اس پر معذرت خواہ ہیں۔ (سید ساخراشمی)

# مقصود القرآن (ترجمة الكتاب الرحمن)

## سورة الفاتحة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢﴾ مُلِكُ  
يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾ إِهْدِنَا  
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْهَىَتْ عَلَيْهِمْ  
غَيْرُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٦﴾

**سورة الفاتحة:** (میں آغاز کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، جو اپنی رحمت  
میں سب سے زیادہ وسیع ہے، اور جو مسلسل رحم فرمانے والا ہے۔

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (1) تمام تعریفیں، شکر اور خوبیاں صرف اللہ ہی کے  
لیے ہیں، جو تمام جہانوں [اور نظاموں] کا پالنے والا، مالک اور پروردگار ہے۔ (2)  
[وہی] جو بے حد مہربان ہے، [اور] جو اپنا رحم مسلسل دکھانے والا  
ہے۔ (3) [وہی] جو جزا اور سزا کے دن [یعنی آخرت] کا اکیلا مالک ہے۔ (4)  
[اسی لیے] بس آپ ہی کی ہم بندگی کرتے ہیں، اور صرف آپ ہی سے ہم

مدد طلب کرتے ہیں۔ (۵) [توب] ہمیں دکھا دیجیے وہ سیدھا اور متوازن راستہ [جو منزل تک لے جائے]۔ (۶) یہ ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر آپ نے اپنا [حناص] انعام اور فضل کیا؛ (۷) نہ کہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب نازل ہوا [کیونکہ انہوں نے علم کے باوجود نافرمانی کی]، اور نہ ان کا جو [حق کو چھوڑ کر] گمراہ ہو گئے۔

## سورة البقرة

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

الْمۚ ﴿۱﴾ ذَلِكَ الْكِتَبُ لَا رَيْبٌ فِيهِۚ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمَنْ أَرَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْأُخْرَةِ هُمْ يُؤْقِنُونَ ﴿۴﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۱) الـ، لـام، میم۔ (یہ حروف مقطعات ہیں، جن کا کمل معنی صرف اللہ جانتا ہے۔) (۲) یہ (وہ عظیم الشان) کتاب ہے جس میں کسی بھی شک کی کوئی گنجائش نہیں (کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے)۔ یہ ان پر ہیزگاروں (نیک لوگوں) کے لیے سیدھی راہ (ہدایت) ہے۔ (۳) (یہ متقی) وہ لوگ ہیں جو غیب (ان پوشیدہ حقائق) پر ایمان لاتے ہیں، نماز (کے نظام کو) صحیح طرح قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے، اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ (۴) اور (یہ متقی) وہ ہیں جو اس (کلام) پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا، اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل کیا گیا، اور وہ آخرت (بدلے کی زندگی) پر پورا تقین رکھتے ہیں۔

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ إِنَّذَارَهُمْ آمُرٌ لَمَّا تُنذَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشاوةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۷﴾

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ أَمَّا بِاللَّهِ وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾  
 يُخْدِلُونَ اللَّهَ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ مَا يَخْدِلُونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي  
 قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾  
 وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُضِلُّوْنَ ﴿١١﴾  
 إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَ لَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ أَمْنُوا كَيْفَ  
 أَمْنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَيْفَا أَمْنَ السُّفَهَاءُ إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَ لَكِنْ لَا  
 يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ أَمْنُوا قَالُوا أَمَّا<sup>جَصِ</sup> وَ إِذَا خَلَوَا إِلَى  
 شَيْطَانِهِمْ لَا قَالُوا إِنَّا مَعْكُمْ لَا إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ  
 يَمْلُّهُمْ فِي طُغْيَايِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۵) یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی طرف سے سیدھی ہدایت پر ہیں، اور یہی (دنیا و آخرت میں) کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۶) بے شک جن لوگوں نے (حق کو) جھٹلا دیا، انہیں آپ (عذاب سے) ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، ان کے لیے برابر ہے، وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۷) اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے، اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے، اور ان کے لیے بڑا سخت عذاب ہے۔ (۸) اور (ان) لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں: "ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے،" حالانکہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۹) وہ (اپنے تین) اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں، مگر وہ (درحقیقت) خود اپنے آپ کو ہی دھوکا دے رہے ہیں، اور انہیں اس بات کا شعور (احساس) نہیں ہے۔ (۱۰) ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور زیادہ بڑھا دیا، اور ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۱) اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فاد (بگاڑ) نہ ڈالو، تو وہ کہتے ہیں: "ہم تو صرف اصلاح کرنے والے (نظام کو ٹھیک کرنے والے) ہیں۔" (۱۲) خبردار! بے شک یہی لوگ اصل میں فاد مچانے والے ہیں، لیکن (ان کے عنروں کی وجہ سے) وہ اس بات کو محسوس نہیں کرتے۔ (۱۳) اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاو جس طرح (باقی) لوگ ایمان لائے ہیں، تو وہ کہتے ہیں: "کیا ہم ایسے ایمان لاائیں جیسے یوقوفوں نے ایمان لایا ہے؟" سن لو! بے شک وہی لوگ دراصل یوقوف ہیں، مگر وہ (اس حقیقت کو) نہیں حبانے۔ (۱۴) اور جب وہ ایمان لانے والوں سے ملتے ہیں تو

کہتے ہیں: "ہم ایمان لائے ہیں،" اور جب وہ اپنے شیطانوں (شریکوں اور سرداروں) کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم تو (دراصل) تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو بس (مسلمانوں کا) مذاق اڑا رہے تھے۔" (۱۵) اللہ (خود) ان سے مذاق کرتا ہے (یعنی ان کے ساتھ مذاق کرنے والوں والا سلوک کرتا ہے) اور انہیں ان کی سرکشی میں ڈھیل دے دیتا ہے، جس میں وہ اندھے بنے پھر رہے ہیں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الصَّلَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبَحُتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۶﴾  
 مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الظَّالِمِيِّ أَسْتَوْقَدَ نَارًاۚ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلْمَتِ لَا يُبَصِّرُونَ ﴿۱۷﴾  
 صُمُّ بُكْمُ عُمُّ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۱۸﴾  
 أَوْ كَصَّابٌ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلْمَتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابَعَهُمْ فِي أَذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْبَوْتِ وَاللَّهُ هُجِيزٌ بِالْكُفَّارِينَ ﴿۱۹﴾  
 يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطُفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ لَوْ إِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾  
 ۲ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾  
 الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فَرَاشًا وَالسَّمَاءَ بَنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَآخِرَ حِجَّةِ مِنَ الشَّمَاءِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنَّدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾  
 وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ إِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأَتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَ كُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿۲۳﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۱۶) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت (پیدھے راستے) کے بدالے گراہی خرید لی، پس ان کی تھبارت پاکل نفع بخش نہ رہی اور وہ ہدایت یافتہ نہ ہو سکے۔ (۱۷) ان کی مثال اُس شخص جیسی ہے جس نے (رات کی تاریکی میں) آگ جبلائی، پھر جب اس (آگ) نے ارد گرد کو روشن کیا، تو اللہ ان سے ان کا نور چھین لے گیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ (۱۸) یہ بھرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، پس یہ (حق کی طرف) کبھی نہیں لوٹیں گے۔ (۱۹) یا پھر ان کی مثال آسمان سے مولانا دھار بارش جیسی ہے جس میں کھرے اندھیرے ہیں، بھلی کی گرج اور چمک ہے۔ وہ موت کے ڈر سے کڑک کی آوازوں کی وجہ سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں، اور اللہ ان کافروں کو (ہر طرف سے) ہیرے ہوئے

ہے۔ (۲۰) (بارش میں) بھلی کی چمک ایسی ہے کہ قریب ہے کہ ان کی آنکھوں کو اچک لے (روشنی ختم کر دے)۔ جب بھی وہ (بھلی) ان کے لیے چمکتی ہے تو وہ گھرے رہ جاتے ہیں، اور جب ان پر اندر ھیرا چھا جاتا ہے تو وہ گھرے رہ جاتے ہیں۔ اگر اللہ حپاہتا تو ان کی سماں اور بصارت بھی (مکمل طور پر) چھین لیتا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے۔ (۲۱) اے لوگو! تم اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا، تاکہ تم پر ہیز گار بن جاؤ۔ (۲۲) (یہ) وہی (رب) ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو بر (آرام دہ ٹھکانہ) بنایا، اور آسمان کو چھت (محفوظ پناہ گاہ) بنایا، اور آسمان سے پانی برسایا، پھر اس پانی سے تمہارے لیے پھل اور میوے (بطور) رزق نکالے۔ پس تم جانتے بوجھتے اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ ٹھہراو۔ (۲۳) اور اگر تم اس (کلام) کے بارے میں کسی شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل کیا ہے، تو پھر تم اس جیسی کوئی ایک سورت ہی بن لاؤ، اور اللہ کے سوا اپنے تمام حمایتوں کو بلا لو، اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ هـ  
أُعِدَّتٌ لِلْكُفَّارِينَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّتٍ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ شَرَّةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا  
مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًـا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّظَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَلِدُونَ  
﴿۲۵﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِقُ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعْوَضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ  
أَمْنَوْا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَا ذَأْرَادَ  
اللَّهُ بِهِذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَسِيقِينَ  
﴿۲۶﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيَاثِقَهُ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ  
يُؤْصَلَ وَيُغْسِلُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُونَ  
بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاهُ كُمْ ثُمَّ يُمْيِتُكُمْ ثُمَّ يُحِيِّكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ  
﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ  
فَسَوْهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ﴿۲۹﴾

**نطق الآیات:** سورۃ البقرۃ (۲۳) پس اگر تم یہ (کام) نہ کر سکو اور یقین رکھو کہ تم ہر گز نہیں کر سکو گے، تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایسہ دھن (جہنم کی آگ کو حبلانے والا سامان) انسان اور پتھر ہوں گے، جو (خصوصی طور پر) کافیوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (۲۵) اور (اے پیغمبر!) آپ ان لوگوں کو خوشخبری دے دیجیے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے کہ ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہ ریں بہتی ہوں گی۔ جب بھی انہیں ان باغوں سے کوئی پھل رزق کے طور پر ملے گا، تو وہ کہیں گے: "یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے (دنیا میں) دیا گیا ہتھا،" حالانکہ وہ انہیں ملتا جلتا (یعنی مشاہدہ رکھنے والا) دیا جائے گا۔ اور ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں (یا ساتھی) ہوں گے، اور وہ ان (نعمتوں) میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۶) بے شک اللہ اس بات سے بالکل نہیں شرماتا کہ وہ کسی بھی چیز کی مثال بیان کرے، خواہ وہ محض پر ہو یا اس سے بھی کوئی چھوٹی چیز ہو۔ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ حبانے تھے ہیں کہ یہ (مثال) ان کے رب کی طرف سے بالکل حق (صحیح) ہے۔ اور رہے وہ جنہوں نے انکار کیا، تو وہ کہتے ہیں کہ: "اللہ کا اس مثال سے کیا مطلب ہے؟" (حالانکہ) اللہ اس (مثال) کے ذریعے بہت سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سوں کو ہدایت دیتا ہے، مگر وہ اس کے ذریعے گمراہ نہیں کرتا سوائے نافرمانوں کے۔ (۲۷) یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ سے مضبوط عہد کرنے کے بعد بھی اسے توڑ ڈالتے ہیں، اور اس رشتے کو کاٹتے ہیں جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اور زمین میں فاد (بگاڑ) پیدا کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۲۸) تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو، حالانکہ تم (پہلے) بے حبان تھے تو اس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر وہی تمہیں موت دے گا، پھر دوبارہ تمہیں زندہ کرے گا، پھر (آخر کار) تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۲۹) وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ بنایا جو زمین میں موجود ہے، پھر (اپنی قدرت کے ساتھ) آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو اس نے انہیں ساتھ (مکمل) آسمانوں کی صورت میں درست کر دیا، اور وہ ہر چیز کا پورا عالم رکھنے والا ہے۔

وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِئَةَ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُغْسِلُ فِيهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقْدِسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ وَ عَلَمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلِئَةِ

فَقَالَ أَنْبِيُّونِي بِاسْمَاءِ هُوَلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا  
 إِلَّا مَا عَلِمْتَنَا طَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيُّمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يَا دَمْ أَنْبِعْهُمْ بِاسْمَاءِهِمْ  
 فَلَمَّا آنَبَاهُمْ بِاسْمَاءِهِمْ لَمْ يَأْدِمْ أَنْبِعْهُمْ بِاسْمَاءِهِمْ  
 لَا وَأَعْلَمُ مَا تُبَدِّلُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِئَةِ اسْجُدُوا  
 لِأَدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ طَآبِي وَاسْتَكْبَرَ ﴿٣٤﴾ وَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِينَ ﴿٣٥﴾ وَقُلْنَا  
 يَا دَمْ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغْدًا حَيْثُ شِئْتُمْ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ  
 الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٥﴾ فَازَّلَهُمَا الشَّيْطَنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا كَانَا  
 فِي قَيْقَةٍ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرٌ وَمَتَاعٌ  
 إِلَى حَيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّى أَدَمَ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ طَإِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ  
 الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۳۰) اور (وہ وقت یاد کرو) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا: "میں زمین میں ایک خلیفہ (اپنا نمائندہ) بنانے والا ہوں۔" تو انہوں نے عرض کیا: "کیا تو اس میں ایسے کو بنائے گا جو اس میں فاد (بگاڑ) پیدا کرے اور خون بھائے، جبکہ ہم تیری تعریف کے ساتھ تیری پسیخ (پاکیزگی کا بیان) کرتے ہیں اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں؟" اللہ نے فرمایا: "بے شک میں وہ سب جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔" (۳۱) اور اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو تمام (چیزوں کے) نام سکھا دیے، پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا: "اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ۔" (۳۲) فرشتوں نے عرض کیا: "تو (ہر عیب سے) پاک ہے! ہمیں تو بس اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھایا ہے۔ بے شک تو ہی کامل علم والا، کمال حکمت والا ہے۔" (۳۳) اللہ نے فرمایا: "اے آدم! تم انہیں ان چیزوں کے نام بتا دو۔" جب آدم (علیہ السلام) نے انہیں ان کے نام بتا دیے، تو اللہ نے فرمایا: "کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کے تمام چھپے ہوئے (غیب) کو جانتا ہوں، اور میں وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے تھے۔" (۳۴) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ "آدم کو سجدہ کرو،" تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا، اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ (۳۵) اور ہم نے کہا: "اے آدم! تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں کہیں سے چاہو خوب مزے

سے کھاؤ، مگر اس حناص درخت کے قریب نہ بنا، ورنہ تم زیادتی کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔" (۳۶) پھر شیطان نے انہیں وہاں سے پھسلا دیا، اور انہیں اُس (آرام دہ) جگہ سے نکلوا دیا جہاں وہ تھے، اور ہم نے کہا: "تم سب نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے، اور تمہارے لیے زمین میں ایک مقررہ وقت تک ٹھکانہ اور فنائیدہ اٹھانے کا سامان ہے۔" (۳۷) پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات (توبہ کے الفاظ) سیکھ لیے، پس اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی۔ بے شک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنْ هُدًى فَمَنْ تَبْعَ هُدًى أَيْ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَخْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالذِّينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا يَأْتِيَنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿۳۹﴾ ۴ يَبْيَنِي إِنْرَأْءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّاهُ فَارَهَبُونَ ﴿۴۰﴾ وَأَمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِهَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرِ بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا يَابْيَنِي شَمَنَا قَلِيلًا وَإِيَّاهُ فَاتَّقُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوَةَ وَأَرْكَعُوا مَعَ الرِّكَعِينَ ﴿۴۳﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتَلَوْنَ الْكِتَبَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبَرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَشِعِينَ ﴿۴۵﴾ الَّذِينَ يَظْنُنُونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَجِعُونَ ۝ ۵ يَبْيَنِي إِنْرَأْءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَلَمِينَ ﴿۴۶﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجِزُّ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۴۷﴾

**نُطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۳۸) ہم نے فرمایا: "تم سب یہاں سے (زمین پر) اتر جاؤ۔ پھر جب میری طرف سے تمہارے پاس کوئی ہدایت (راہنمائی) پہنچے، تو جو بھی میری ہدایت کی پیروی کرے گا، ایسے لوگوں پر کوئی خوف (ڈراور) نہیں ہو گا اور نہ ہی وہ غمکیں ہوں گے۔" (۳۹) اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیات کو جھٹلا پا، وہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۴۰) ایسے بنی اسرائیل! میری اُس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر نازل کی تھی، اور تم میرے عہد ( وعدے) کو پورا کرو تو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا، اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔ (۴۱) اور جو

(کتاب) میں نے نازل کی ہے اس پر ایمان لاو جو تمہارے پاس موجود (کتاب) کی تصدیق کرنے والی ہے، اور تم اس کے پہلے انکار کرنے والے نہ بنو، اور میری آئیوں کو معمولی قیمت پر نہ بچو، اور صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ (۳۲) اور حق (سچ) کو باطل کے ساتھ نہ ملاو، اور حق کو مت چھپا تو جبکہ تم (اسے) جانتے ہو۔ (۳۳) اور نماز (کے نظام کو) قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو، اور (ہمارے سامنے) جھکنے والوں (رکوع کرنے والوں) کے ساتھ جھک جاؤ۔ (۳۴) کیا تم لوگوں کو تو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب (توراة) کی تلاوت کرتے ہو؟ کیا تم (اتنی سیدھی بات) بھی نہیں سمجھتے؟ (۳۵) اور (اپنے ہر کام میں) صبر اور نماز کے ذریعے مدد حاصل ہو، اور بے شک یہ (صبر و نماز) ایک بہت بڑا (مشکل) کام ہے، مگر صرف عاجزی کرنے والوں پر (مشکل) نہیں۔ (۳۶) (یہ عاجزی والے) وہ لوگ ہیں جنہیں یقین ہے کہ وہ (ایک دن) اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور انہیں اسی کی طرف لوٹ کر حبانا ہے۔ (۳۷) اے بنی اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی، اور (یہ بھی کہ) میں نے تمہیں (اس وقت کے) تمام جہانوں پر فضیلت دی تھی۔ (۳۸) اور اس دن سے ڈرو جب کوئی بھی شخص کسی دوسرے شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے گا، اور نہ ہی کسی کی طرف سے کوئی شفاعت (سفرارش) قبول کی جائے گی، اور نہ اس سے کوئی بدلہ لیا جائے گا، اور نہ انہیں (کہیں سے) مدد ملے گی۔

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِّنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُونَكُمْ سُوْءَالْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيِونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذِلِّكُمْ بَلَّأَءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا أَلِ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٤٠﴾ وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِيلُونَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذِلِّكَ لَعْلَكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِذْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُولُمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُؤْبُوا إِلَيْ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذِلِّكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿٤٤﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَمْوُسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهَرًا فَاخَذَنَكُمُ الصُّعْقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ بَعْثَنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعْلَكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

وَظَلَّنَا عَلَيْكُمُ الْغَيَّامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْبَيْنَ وَالسَّلْوَى ۖ كُلُّوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمْوْنَا وَلِكُنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** سورۃ البقرۃ (۲۹) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعون کے حنادان سے خبات دی جو تمہیں سخت ترین عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو (خدمت کے لیے) زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے بہت بڑی آزمائش (اور انعام) ہتا۔ (۵۰) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا، پھر ہم نے تمہیں بچپا لیا اور فرعون کے لوگوں کو تمہاری آنکھوں کے سامنے ڈبو دیا۔ (۵۱) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے چپا لیں راتوں کا وعدہ کیا ہتا، پھر تم نے ان کے (طور پھاڑ گپٹے چلنے سے) خود اپنا نقصان کر رہے تھے۔ (۵۲) پھر ہم نے اس کے بعد بھی تمہیں معاف کر دیا، تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ (۵۳) اور تم (اس گپٹے سے) خود اپنا نقصان کر رہے تھے۔ (۵۴) پھر ہم نے اس کے بعد بھی تمہیں معاف کر دیا، تاکہ تم شکر (توراة) کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والی چیز (نبوت) عطا کی، تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ (۵۵) اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: "اے میری قوم! تم نے بچھڑے کو (معبد) بنا کر (شرک کر کے) اپنی جوانوں پر بڑا ظلم کیا ہے، لہذا تم اپنے حنالق کی طرف رجوع کرو، پس اپنے (آپ کو) سزادیت ہوئے) ایک دوسرے کو قتل کرو۔ تمہارے حنالق کے نزدیک تمہارے لیے اسی میں بہتری ہے،" تو (اس پر) اللہ نے تم پر مہربانی کی (اور تمہیں معاف کیا)۔

بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۶) اور (وہ وقت یاد کرو) جب تم نے کہا ہتا: "اے موسیٰ! ہم ہرگز تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہم اللہ کو کھلم کھلا اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں،" پس تمہیں بھلی کی کڑنگ نے آپکڑا جبکہ تم دیکھ رہے تھے۔ (۵۷) پھر تمہاری اس ہلاکت (موت) کے بعد ہم نے تمہیں دوبارہ زندہ کیا، تاکہ تم شکر کرو۔ (۵۸) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیے رکھا، اور تم پر من (ترنجبین) اور سلوی (بٹیرا) اٹارا (اور کشم دیا) کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں ان میں سے کھاؤ۔ اور انہوں نے (ناشکری کر کے) ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ (اپنی نافرمانی سے) خود اپنی جوانوں پر ظلم کرتے رہے۔

وَ إِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغْدًا وَ ادْخُلُوا الْبَابَ سِجَّدًا وَ قُولُوا حَلَةٌ نَغْفِرُ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَأَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَانْزَلَنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّيَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ ۖ ۗ وَ إِذْ أَسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَالَ الْحَجَرَ ۖ فَانْجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَاعْشَرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أَنَّا إِسْ مَشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَ اشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَ لَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ ۗ وَ إِذْ قُلْتُمْ يَمْوُسِي لَنْ نَصِيرَ عَلَى طَعَامِ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ مُخْرِجَ لَنَا هَمَّا تُبْيِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَائِهَا وَ فُؤْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ آذِنِي بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ إِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْذِلْلَةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۖ وَ بَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ۖ ذِلِكَ بِمَا هُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ ذِلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾ ۗ ۷

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۵۸) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے کہا تھا کہ: "اس بستی (بیت المقدس یا اریحا) میں داخل ہو جاؤ، اور اس میں جہاں سے چاہو مزے سے کھاؤ پیو، اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا، اور (ساتھ ہی) یہ کہنا کہ 'احلطۃ' (ہمارے گناہ معاف ہوں)، تو ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے، اور ہم نیکی کرنے والوں کو مزید دیں گے۔" (۵۹) تو ان ظالموں نے اس بات کو بدل دیا جوانہیں کہی گئی، پس ہم نے ان ظالموں پر ان کی نافرمانی کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کیا۔ (۶۰) اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے لیے پانی طلب کیا تو ہم نے کہا: "اپنی لاٹھی پتھر پر مارو۔" تو فوراً اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے اپنا پانی پینے کا مفتام (حوض) جبان لیا۔ (ہم نے کہا): "اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور پیو، اور زمین میں فاد مچاتے نہ پھرو۔" (۶۱) اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب تم نے کہا: "اے موسیٰ! ہم ایک ہی طرح کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے، لہذا اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ ہمارے لیے ان چیزوں میں سے نکالے جو زمین اگاتی ہے، جیسے سبزی، لکڑی، گندم (یا لہسن)، مسور اور پیاز۔" موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: "کیا تم بہتر چیز کو بدے میں کھٹایا چیز لینا چاہتے ہو؟ اچھا، تم کسی (بڑے) شہر میں اتر

حباو، وہاں تمہیں وہ سب کچھ مل جائے گا جو تم نے مانگا ہے۔ " اور ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی، اور وہ اللہ کے غضب کے متعلق ہوئے۔ یہ اس لیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ (سب) اس وجہ سے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور ہمیشہ حد سے بڑھتے رہے۔

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّاطِرُونَ وَالصُّبَيْئِينَ مَنْ أَمْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ وَإِذْ أَخْذَنَا مِيشَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ طُخْذُوا مَا أَتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَأَذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعْلَكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَسِيرِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبَبِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خُسِئِينَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَخْذِنَا هُزُوا طَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَهَلِينَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هَيَّ طَقَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بُكْرٌ طَعَوْانٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمِرُونَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا طَقَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفَرٌ آءِ فَاقْعُ لَوْنُهَا تَسْرُ النَّظِيرِينَ ﴿٦٩﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۶۲) بے شک جو لوگ (ظاہری طور پر) ایمان لائے ہیں، اور جو یہودی ہیں، اور عیسائی ہیں، اور صائبی (ستارہ پرست) ہیں، ان میں سے جو کوئی بھی (حقیقی معنوں میں) اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، تو ان کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، اور انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ عینکیں ہوں گے۔ (۶۳) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم سے (اطاعت کا) پختہ عہد لیا ہتا اور تم پر کوہ طور کو بلند کر دیا ہتا، (اور کہا ہتا:) "جو (تعلیمات) ہم نے تمہیں دی ہیں، انہیں مضبوطی سے ہتمام لو، اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو، تاکہ تم پر ہیز گار بن حباو۔" (۶۴) پھر تم اس کے بعد بھی پھر گئے (عہد توڑ دیا)، تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جاتے۔ (۶۵) اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن (کی حرمت) میں

زیادتی کی تھی، پس ہم نے ان سے کہا ہتھا: "ذلیل بندر بن حباؤ۔" (۶۶) پس ہم نے اس (سزا) کو ان لوگوں کے لیے جو ان کے سامنے تھے اور جو بعد میں آنے والے تھے، عبرت کا نمونہ اور پرہیزگاروں کے لیے ایک نصیحت بنادیا۔ (۶۷) اور (وہ وقت پیدا کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: "بے شک اللہ تھیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے۔" انہوں نے کہا: "کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟" موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: "میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نادانوں (یا مذاق کرنے والوں) میں سے ہو حباؤ۔" (۶۸) انہوں نے کہا: "ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہمیں واضح کرے کہ وہ گائے کیسی ہو؟" موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: "اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی گائے ہو جو نہ تو بالکل بوڑھی ہو اور نہ ہی بچھیا (چھوٹی) ہو، بلکہ درمیانی عمر کی ہو، لہذا جو تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اسے فوراً بحبوہ لاؤ۔" (۶۹) انہوں نے کہا: "ہمارے لیے اپنے رب سے اور دعا کریں کہ وہ ہمیں بتائے کہ اس کا رنگ کیا ہو؟" موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: "اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے گھرے اور چمک دار پیلے رنگ کی ہو جو دیکھنے والوں کو خوش کر دے۔"

قَالُوا إِذْ عَلَّمَ رَبَّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَّهَ عَلَيْنَا طَ وَ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَهْتَدُونَ ﴿٦٠﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذُلُولٌ تُشَبَّهُ الْأَرْضَ وَ لَا تَسْقَى الْحَرَثَ مُسَلَّبَةٌ لَا شِيَةٌ فِيهَا طَ قَالُوا أَلْعَنْ جُنُّتَ بِالْحَقِّ طَ فَذَبَحُوهَا وَ مَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٦١﴾ ٨ وَ إِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَأَدْرَغْتُمْ فِيهَا طَ وَ اللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٦٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا طَ كَذَلِكَ يُخْبِرُ اللَّهُ الْمَوْتِي طَ وَ يُرِيكُمْ أَيْتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ قَسَطْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهَيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً طَ وَ إِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَهَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَرُ طَ وَ إِنَّ مِنْهَا لَهَا يَشَقِّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ طَ وَ إِنَّ مِنْهَا لَهَا يَهْبِطُ مِنْ خَشِيَةِ اللَّهِ طَ وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٦٤﴾ أَفَتَنْظِمُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلْمَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ طَ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٦٥﴾ وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ أَمْنَوْا قَالُوا أَمَنَّا طَ وَ إِذَا خَلَّا بَعْضُهُمْ إِلَيْ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُ ثُمَّ هُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوْكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ طَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرُرُونَ وَ مَا يُعْلِمُونَ ﴿٦٧﴾

**نطق الآیات:** سورۃ البقرۃ (۷۰) انہوں نے پھر کہا: "ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہمیں واضح طور پر بتادے کہ وہ کیسی ہو، کیونکہ گائیں ہم پر مشتبہ (ایک جیسی) ہو گئی ہیں، اور بے شک اگر اللہ نے حپاہا تو ہم ضرور ہدایت پا جائیں گے۔" (۱۷) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: "اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی گائے ہے جو نہ تو محنت مزدوری کرنے والی ہو کہ زمین کو جوتے، اور نہ ہی کھیتوں کو پانی دینے والی ہو، (بلکہ ہر عیب سے) سلامت ہو، جس میں کوئی نشان ( DAG یادو سرارنگ) نہ ہو۔" اس پر انہوں نے کہا: "اب آپ نے صحیح بات بتائی ہے۔" پھر انہوں نے اسے ذبح کر دیا، حالانکہ وہ ایسا کرنے والے نہیں لگتے تھے۔ (۲۷) اور (وہ وقت یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کی، پھر تم اس (قتل کے معاملے) میں ایک دوسرے پر الزام ڈالنے لگے، اور اللہ نے اُس بات کو ظاہر کرنا ہٹا جسے تم چھپا رہے تھے۔ (۳۷) تب ہم نے کہا: "اس (لاش) کو گائے کے کسی ایک ٹکڑے سے مارو۔" (دیکھو!) اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تاکہ تم عقل سے کام لو۔ (۴۷) پھر اس (معجزہ کو دیکھنے) کے بعد بھی تمہارے دل سخت ہو گئے، پس وہ پتھروں کی طرح ہو گئے، یا سختی میں اس سے بھی زیادہ۔ حالانکہ پتھروں میں سے بعض تو ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ بہتی ہیں، اور بعض ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی نکل پڑتا ہے، اور بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے (نیچے) گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ (۵۷) (۱۷) مسلمانو! کیا تم اس بات کی امید رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تمہاری بات مان کر ایمان لے آئیں گے، حالانکہ ان میں سے ایک گروہ ایسا ہتا جو اللہ کا کلام سنتا ہتا، پھر اسے سمجھنے کے بعد حبان بوجھ کر اس میں تحریف (تبدیلی) کر دیتے تھے۔ (۶۷) اور جب وہ (منافق یہودی) ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "آہم بھی ایمان لائے ہیں،" اور جب وہ ایک دوسرے سے تمہاری میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "کیا تم انہیں وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں، تاکہ وہ تمہارے رب کے حضور تمہیں پر جھٹ قائم کریں؟ کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے؟" (۷۷) کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ وہ سب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں؟

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَبَ إِلَّا أَمَانِيٌّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يُظْنُونَ ﴿۸﴾  
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكُتُبُونَ الْكِتَبَ بِأَيْدِيهِمْ \* ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

لِيَشْتَرُوا بِهِ ثُمَّا قَلِيلًا طَفَوْيُل لَهُمْ هِمَا كَتَبْتَ أَيْدِيهِمْ وَ وَنِيل لَهُمْ هِمَا  
يَكْسِبُونَ ﴿٨٩﴾ وَ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً طَقْل أَتَخَذُونَ عِنْدَ  
اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلَفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾ بَلْ  
مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَ أَحَاطَثَ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأَوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا  
خَلِدُونَ ﴿٨١﴾ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ أَوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا  
خَلِدُونَ ﴿٨٢﴾ ٩ وَ إِذَا أَخَذْنَا مِيشَاقَ يَنْتَ اسْرَاءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ وَ  
بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ ذِي الْقُرْبَى وَ الْيَتَمِي وَ الْبَسِكِينِ وَ قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنَا وَ  
أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ أَتُوا الزَّكُوَةَ ثُمَّ تَوَلَّتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَ أَنْتُمْ مُعْرِضُونَ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** سورۃ البقرۃ (۸۷) اور ان میں سے کچھ آن پڑھ (جہل پند) لوگ ہیں جو کتاب (توراۃ) کو (صرف) چند بے بنیاد آرزوؤں کے علاوہ کچھ نہیں جانتے، اور وہ صرف گمان (اور جھوٹ) پر ہی قائم ہیں۔ (۷۹) تو ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، تاکہ اس کے بدالے تھوڑی سی قیمت کم لیں۔ پس ہلاکت ہے ان کے لیے اس وجہ سے جوان کے ہاتھوں نے لکھا، اور ہلاکت ہے ان کے لیے اس کمائی کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔ (۸۰) اور وہ کہتے ہیں کہ: "ہمیں آگ (جہنم) ہرگز نہیں چھوئے گی مگر صرف گنتی کے چند دنوں کے لیے۔" آپ (ان سے) کہیے: "کیا تم نے اللہ کے پاس کوئی عہد لے رکھا ہے، کہ اللہ اپنے عہد کی خلاف ورزی نہیں کرے گا؟ یا تم اللہ کے ذمے وہ بات ڈالتے ہو جو تم نہیں جانتے؟" (۸۱) کیوں نہیں! جس نے بھی برا عمل کیا اور اس کی خطاؤں نے اسے گھیر لیا، تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۲) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، وہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۳) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا ہتا کہ: "تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت (بندگی) نہیں کرو گے، اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو گے، اور رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی، اور لوگوں سے اچھی بات کرو گے، اور نماز (کے نظام کو) قائم کرو گے اور زکوٰۃ ادا کرو گے،" مگر تم میں سے تھوڑے سے لوگوں کے سواب پھر گئے، اور تم (حق سے) منہ موڑنے والے ہو۔

وَإِذْ أَخْلَنَا مِنْ شَاقُّكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَ كُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ  
ثُمَّ أَقْرَزْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهُدُونَ ﴿٨٣﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ هُوَلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَ  
تُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ نَكْتَةَ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْأَثْمِ وَالْعُدُوانِ طَ وَإِنْ  
يَأْتُوكُمْ أُسْرَى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ طَ أَفَتُؤْمِنُونَ بِيَعْضِ  
الْكِتَبِ وَتَكْفُرُونَ بِيَعْضِهِ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعُلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خَزْنَى فِي الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا طَ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِ الْعَذَابِ طَ وَمَا اللَّهُ بِغَايِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ  
الدُّنْيَا طَ ﴿٨٤﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ  
وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٨٥﴾ ١٠ وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ  
بَعْدِهِ بِالرَّسُلِ سَكْتَةَ وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ طَ  
أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهُوَى أَنفُسَكُمْ أَسْتَكْبِرُتُمْ فَفَرِيقًا كَذَبْتُمْ وَ  
فَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٦﴾ ١١ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غَلْفٌ طَ بَلْ لَعْنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا  
مَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٧﴾

**نطق الآیات:** سورۃ البقرۃ (۸۲) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا ہتا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کا خون نہیں بھاؤ گے اور نہ ہی اپنے لوگوں کو ان کے گھروں سے نکالو گے، پھر تم نے (اس عہد کا) اقرار کر لیا اور تم (اس کی) گواہی بھی دیتے ہو۔ (۸۵) پھر تم ہی وہ لوگ ہو جو آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو، اور تم ہی اپنے ایک گروہ کو ان کے گھروں سے نکالتے ہو، اور گناہ اور زیادتی میں ان کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو۔ اور اگر وہی لوگ تمہارے پاس قیدی بن کر آئیں تو تم انہیں فندیہ دے کر چھڑا لیتے ہو، حالانکہ ان کا (گھروں سے) نکالنا ہی تم پر حرام کیا گیا ہتا۔ تو کیا تم کتاب (توراة) کے بعض حصوں پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کر دیتے ہو؟ پس تم میں سے جو بھی ایسا کرے گا، اس کی سزا دنیا کی زندگی میں رسوائی کے سوا کچھ نہیں، اور قیامت کے دن انہیں سخت ترین عذاب کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں ہے۔ (۸۶) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلتے دنیا کی زندگی خرید لی، لہذا نہ تو ان پر عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔ (۸۷) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو یقیناً کتاب (توراة) دی تھی اور ان کے بعد بھی مسلسل رسول بھیجے، اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو ھلی نشانیاں (محبزے) عطا

فرمائے اور انہیں روح القدس (جبرائیل علیہ السلام) سے مدد دی۔ تو کیا جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول ایسی بات لے کر آپا جو تمہارے دلوں کو پسند نہیں تھی، تو تم نے تکبر کیا؟ پس تم نے ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو۔ (۸۸) اور وہ (یہودی) کہتے ہیں کہ: "ہمارے دلوں پر تو عخلاف چڑھے ہوئے ہیں (یعنی ہم پر کوئی اثر نہیں ہوتا)۔" دراصل بات یہ ہے کہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی ہے، پس وہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں۔

وَ لَمَّا جَاءَهُمْ كِتَبٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لَ وَ كَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكُفَّارِيْنَ ۝۸۹ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يُنَزَّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَأْءُوا بِغَضَبِ اللَّهِ مِنْ لِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابٌ مُّهِمٌ ۝۹۰ وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ أَمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُونَ بِمَا وَرَأَءَاهُ وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلٍ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۱ وَ لَقَدْ جَاءَ كُمْ مُؤْسِيٌّ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَ أَنْتُمْ ظَلَمُونَ ۝۹۲ وَ إِذَا أَخْذَنَا مِنْ شَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الظُّلُوْرَ خُذُوا مَا أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَ اسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ أُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۳

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۸۹) اور جب ان (یہودیوں) کے پاس اللہ کی طرف سے ایک کتاب (قرآن) آئی جو اس کتاب کی تصدیق کرنے والی تھی جو ان کے پاس (پہلے بے موجود) تھی، حالانکہ وہ اس سے پہلے (بنی آخر الزماں کے ذریعے) کافروں پر فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے، تو جب ان کے پاس وہی (رسول اور کتاب) آئی جسے انہوں نے پہچان لیا تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔ پس ایسے کافروں پر اللہ کی لعنت (پھٹکار) ہے۔ (۹۰) کس قدر بُری ہے وہ قیمت جس کے بدے انہوں نے اپنی حبانوں کو بیچ دیا کہ وہ اللہ کی نازل کردہ (کتاب) کا انکار کر رہے ہیں، صرف اس حد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر حباہستا ہے (وہی) نازل کرتا ہے۔ پس وہ ایک غصب پر دوسرا غصب لے کر پلٹے، اور ان کافروں کے لیے ذلیل کر دینے والا عذاب ہے۔ (۹۱) اور جب ان سے کہا

جاتا ہے کہ اللہ نے جو (کتاب) نازل کی ہے، اس پر ایمان لاؤ، تو وہ کہتے ہیں: "ہم تو صرف اسی پر ایمان لائیں گے جو ہم پر نازل ہوئی تھی،" اور وہ اس کے علاوہ دوسری (کتاب) کا انکار کر دیتے ہیں، حالانکہ وہ (قرآن) بحق ہے اور اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو ان کے پاس ہے۔ آپ (ان سے) کہیے: "پھر اگر تم (اپنی کتاب پر) سچے ایمان لانے والے تھے تو تم پہلے اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے رہے؟" (۹۲) اور تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے، پھر تم نے ان کے (طور پر چپے جانے) کے بعد بچھڑے کو (معبد) بنالیا، اور تم خود اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۹۳) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمہارے اوپر کوہ طور کو بلند کیا، (اور حکم دیا): "جو (تعلیمات) ہم نے تمہیں دی ہیں اسے مضبوطی سے ہتمام لو اور (ہمارے احکام کو) غور سے سنو۔" تو انہوں نے کہا: "ہم نے سنا تو سہی مگر ہم نے نافرمانی کی۔" اور ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پیوست ہو چکی تھی۔ آپ (ان سے) کہہ دیجئے: "اگر تم (توراة پر) ایمان رکھتے ہو، تو تمہارا یہ ایمان تمہیں کتنے بڑے کام کا حکم دے رہا ہے!"

قُلْ إِنَّ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنُوا إِلَيْهَا إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا إِمَّا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيهِمْ بِالظَّلَمِ لِمَنْ أَحْرَضَ النَّاسَ عَلَى حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا هُنَّ يَوْدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمِّرُ أَلْفَ سَنَةً وَمَا هُوَ بِمُزَحِّ حِلٍّ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمِّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾ ۱۱ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ مَنْ كَانَ عَدُوا لِلَّهِ وَمَلَكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوُ لِلْكُفَّارِينَ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ مَبَيِّنَاتٍ وَمَا يَكُفُّرُ بِهَا إِلَّا الْفَسِقُونَ أَوْ كُلُّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَا كِتَبَ اللَّهِ وَرَأَهُ ظُهُورِهِمْ كَانُوا هُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۹۳) (اے پیغمبر! آپ کہیے: "اگر تمہارے نزدیک آخرت کا گھر اللہ کے پاس صرف تمہارے لیے حنالص ہے، اور باقی لوگوں کے لیے نہیں، تو پھر اگر تم سچے ہو تو (بصد شوق) موت کی

آرزو کرو۔" (۹۵) لیکن وہ ہرگز کبھی بھی اس کی آرزو نہیں کریں گے، ان گناہوں کی وجہ سے جوان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۹۶) اور آپ انہیں سب لوگوں سے بڑھ کر زندگی کا حرص کرنے والا پائیں گے، اور (یہاں تک کہ) مشرکوں سے بھی زیادہ۔ ان میں سے ہر ایک کی خواہش ہے کہ کاش اسے ہزار سال کی عمر دی جائے، حالانکہ اگر اسے لمبی عمر مل بھی جائے تو وہ اسے عذاب سے دور نہیں کر سکے گا۔ اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۹۷) (اے پیغمبر! ان یہودیوں سے) کہہ دیجیے کہ: "جو کوئی جبرائیل (علیہ السلام) کا دشمن ہے (تو وہ حبان لے) کہ بے شک جبرائیل نے ہی یہ (قرآن) اللہ کے حکم سے آپ کے دل پر نازل کیا ہے، جو اس (وحی) کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے پہلے (نازل) ہو چکی ہے، اور یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔" (۹۸) جو کوئی اللہ کا، اور اس کے فرشتوں کا، اور اس کے رسولوں کا، اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہے، تو (حبان لوکہ) بے شک اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ (۹۹) اور بے شک ہم نے آپ کی طرف واضح نشانیاں (آیتیں) نازل کی ہیں، اور ان کا انکار فناسقوں (نافرمان اور بد عہد لوگوں) کے سوا کوئی نہیں کرتا۔ (۱۰۰) کیا جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا، تو ان کے ایک گروہ نے اسے (پس پشت) پھینک دیا؟ بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔ (۱۰۱) اور جب ان اہل کتاب کے پاس اللہ کی طرف سے ایک رسول (محمد ﷺ) آیا، جوان کی (پرانی) کتاب کی تصدیق کرنے والا ہتا، تو اہل کتاب کے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو (یعنی توراة کو بھی اور قرآن کو بھی) پس پشت ڈال دیا، گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں تھے۔

وَ اتَّبَعُوا مَا تَنْتَلُوا الشَّيْطَانُ يُعَلِّمُ النَّاسَ السِّحْرَ ۖ وَ مَا أَنْزَلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَأْبَلِ هَارُوتَ وَ مَارُوتَ ۖ وَ مَا يُعَلِّمُنَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرُوا فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهِ ۖ وَ مَا هُنْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنُ اللَّهُ ۖ وَ يَتَعَلَّمُونَ مَا يَضْرُبُهُمْ ۖ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَ لَقَدْ عَلِمُوا لَهُنَّ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْأُخْرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۖ وَ لَبَسُ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسُهُمْ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ ۱۰۲ ۝ وَ لَوْ أَنَّهُمْ أَمْنُوا وَ اتَّقُوا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ ۱۰۳ ۝ ۱۲ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَقُولُوا رَأِيْنَا وَ قُولُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوا ۖ وَ لِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ۱۰۴ ۝ مَا يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

الْكِتَبُ وَلَا الْمُشَرِّكُينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَخْتَصُ  
بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۱۰۲) اور ان (یہودیوں) نے ان چیزوں کی پیروی کی جو سليمان (علیہ السلام) کی بادشاہت کے دور میں شیطان (جادوگروں) پڑھا کرتے تھے، حالانکہ سليمان نے کفر (جادوگری) نہیں کیا تھا، بلکہ کفر تو شیطانوں نے کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے، اور اس جادو کی بھی پیروی کی جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر نازل کیا گیا تھا۔ وہ دونوں کسی کو بھی جادو نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ: "ہم تو صرف ایک آزمائش ہیں، المذا تم کفر نہ کرنا۔" پھر بھی لوگ ان دونوں سے وہ چیز سکھتے تھے جس سے میاں یوں کے درمیان جدائی ڈالتے تھے۔ اور وہ اس (جادو) سے کسی کو بھی اللہ کے حکم کے بغیر ہرگز نقصان پہنچ سکتے تھے۔ اور وہ ایسی چیزیں سکھتے تھے جو انہیں نقصان دیتی ہیں اور انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی ہیں۔ اور وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے یہ (جادو) خریدا، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور کتنی بُری ہے وہ قیمت جس کے بد لے انہوں نے اپنی حبانوں کو پیچ دیا، کاش وہ (اس انجام کو) جانتے ہوتے۔ (۱۰۳) اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو اللہ کے پاس سے ملنے والا ثواب کہیں زیادہ بہتر ہوتا، کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔ (۱۰۴) اے ایمان والو! (نبی طلیعۃ الرحمٰن سے مخاطب ہوتے وقت) "راغبًا" نہ کہا کرو، بلکہ "انظرُنَا" (ہم پر نظر کیجیے) کہا کرو، اور (نبی کی بات) غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۵) اہل کتاب کے کافر اور نہ ہی مشرکین یہ پسند کرتے ہیں کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلاکی (وہی، قرآن یا نبوت) نازل کی جائے۔ اور اللہ جس کو حپاہتا ہے اپنی رحمت (نبوت) کے لیے حناص کر لیتا ہے، اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

مَا نَسْخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا تَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا ۖ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا  
لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٌ ﴿١٠٧﴾ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْعَلُوا رَسُولَكُمْ  
كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلٍ ۖ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفَّارَ بِالإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءً

السَّيِّلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَبِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ  
كُفَّارًا هَلْ حَسِدًا مِّنْ عِنْدِ أَنفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَ  
اصْفَحُوهَا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَقِيمُوا  
الصَّلَاةَ وَأْتُوا الزَّكُوَةَ وَمَا تُقْدِمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ إِنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ  
يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًًا أَوْ نَاطِرِي طَ  
تِلْكَ آمَانِهِمْ قُلْ هَاتُوا بُرْزَهَا نَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١١﴾ بَلِي \* مَنْ  
آسَلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ حُسْنٌ فَلَهُ أَجْرٌ إِنَّ رَبَّهُمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۱۰۶) ہم کسی بھی آیت کو منسوخ نہیں کرتے یا اسے بھلا نہیں دیتے، مگر اس سے بہتر یا ویسی ہی (آیت) لے آتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے؟ (۱۰۷) کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت (اور ملکیت) صرف اللہ ہی کے لیے ہے؟ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست (مددگار) اور نہ کوئی حامی ہے۔ (۱۰۸) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے بھی وہی (عجیب) سوالات پوچھو جو اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) سے پوچھے گئے تھے؟ اور جو شخص ایمان کے بدالے کفر اختیار کرے، تو وہ سیدھے راستے سے مکمل طور پر بھٹک گیا۔ (۱۰۹) بہت سے اہل کتاب (یہودی اور عیسائی) اپنے دلوں کے حد کی وجہ سے یہ آرزو رکھتے ہیں کہ کاش وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد پھر سے کافر بنادیں۔ حالانکہ ان پر حق واضح ہو چکا ہے۔ پس تم (فی الحال) انہیں معاف کرو اور در گزر کرو، یہاں تک کہ اللہ اپنا (حتمی) حکم لے آئے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۱۰) اور تم نماز (کے نظام کو) قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو۔ اور جو بھی بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے پاس پاؤ گے۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۱۱۱) اور وہ (یہودی و عیسائی) کہتے ہیں کہ: "جنت میں کوئی نہیں جائے گا سوائے اس کے جو یہودی ہو یا نصرانی ہو۔" یہ تو صرف ان کی آرزوئیں ہیں۔ آپ (ان سے) کہہ دیجیے: "اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل (برہان) لاو۔" (۱۱۲) ہاں کیوں نہیں! جو بھی شخص خود کو مکمل طور پر اللہ کے حوالے کر دے، اور وہ نیکی کرنے والا (محسن) ہو، تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے، اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ ہی وہ غمگیں ہوں گے۔

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَى عَلَى شَيْءٍ فَقَدْ قَالَتِ النَّصْرَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ لَا وَهُمْ يَتَلَوَنَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَإِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَ سَعْيُ فِي حَرَابِهَا أُولَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ طَلَبُهُمْ فِي الدُّنْيَا حُزْنٌ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَ إِلَلَهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ ﴿١١٥﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا لَا سُبْحَانَهُ طَبَلَ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ كُلُّ لَهُ قُنْتُونَ ﴿١١٦﴾ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿١١٧﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا أَيْةً كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ طَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ طَقْدَبَيَّنَا الْأَيْتِ لِقَوْمٍ يُؤْقِنُونَ ﴿١١٨﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَ نَذِيرًا لَا وَلَا تُسَئِّلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ﴿١١٩﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۱۱۳) اور یہودیوں نے کہا: "عیسائی کسی (صحیح دین) پر نہیں ہیں،" اور عیسائیوں نے کہا: "یہودی کسی (صحیح دین) پر نہیں ہیں،" حالانکہ وہ (دونوں ہی) کتاب (آسمانی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح (نادان) جاہل لوگ بھی ان جیسی ہی بات کہتے ہیں۔ پس اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان اس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۱۱۲) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کا ذکر کیے جانے سے روکے اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کرے؟ ایسے لوگوں کا حق نہیں کہ وہ ان (مسجدوں) میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے (رسوا ہو کر)۔ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ (۱۱۵) اور مشرق اور معنرب (تمام جہان) اللہ ہی کا ہے۔ پس تم جدھر بھی اپنا رخ کرو، وہیں اللہ کا رخ (توحید) ہے۔ بے شک اللہ بڑی وسعت والا، ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (۱۱۶) اور انہوں نے کہا کہ: "اللہ نے اپنا بیٹا بنالیا ہے۔" وہ (اس قول سے) پاک ہے! بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، وہ سب اُسی کا ہے۔ تمام مخلوقات اُسی کے سامنے سر جھکانے والی (عاجزی کرنے والی) ہیں۔ (۱۱۷) وہ آسمانوں اور زمین کا موجود (بغیر نمونہ) کے بنانے والا ہے۔ اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اسے صرف یہ کہتا ہے کہ "ہو جا،" تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ (۱۱۸) اور جو لوگ (کتاب کا غلام) نہیں رکھتے،

یعنی) حبائل ہیں، انہوں نے کہا: "اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا، یا ہمارے پاس کوئی (بڑی) نشانی کیوں نہیں آتی؟" ان سے پہلے لوگوں نے بھی اسی طرح کی بات کی تھی۔ ان سب کے دل (سوچنے میں) ایک جیسے ہو گئے ہیں۔ ہم تو یقین کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں کھول کر بیان کر جپے ہیں۔ (۱۱۹) بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور آپ سے جہنم والوں کے بارے میں (ان کی نافرمانی کی وجہ سے) کوئی سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَلَنْ تَرْضِيَ عَنِكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبَعَ مِلَّتَهُمْ ۖ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۖ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۖ لَا مَالَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلَيٍّ ۖ وَلَا نَصِيرٍ ۝ ۱۲۰ ﴿۱۲۰﴾ أَلَذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ يَنْتَلُونَهُ حَقًّا تِلَاقُتُهُ ۖ أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّمِينُ ۝ ۱۲۱ ﴿۱۲۱﴾ ۱۴ يَبْيَنُ إِنَّ رَأِيَّنِي أَذْكُرُوا نِعْيَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَآتَيْتُكُمْ عَلَى الْعِلْمِيَّنَ ۝ ۱۲۲ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ ۖ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ ۖ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝ ۱۲۳ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذْ أَبْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبَّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمَنْ ذِرْتَنِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّلِيمِيَّنَ ۝ ۱۲۴ ﴿۱۲۴﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَآمَنَا ۖ وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلَّى ۖ وَعَهْدَنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ ظَهِرَا بَيْتِي لِلْلَّاطَّافِيَّنَ وَالْعِكْفِيَّنَ وَالرُّكْعَيَّنَ وَالسُّجُودِ ۝ ۱۲۵ ﴿۱۲۵﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمَ رَبِّي أَجْعَلْ هَذَا بَلَدًا أَمِنًا وَأَرْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الشَّمَرَاتِ مَنْ أَمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعْهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرْهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ۱۲۶ ﴿۱۲۶﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۱۲۰) اور آپ سے یہودی اور عیسائی ہرگز راضی نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کے مذہب کی پیروی نہ کرنے لگیں۔ آپ (ان سے) کہہ دیجیے کہ: "بے شک اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔" اور اگر آپ نے (بھی) اس علم کے آجانے کے بعد جو آپ کے پاس آیا ہے، ان کی خواہشوں کی پیروی کی تو آپ کا اللہ سے بچانے والا کوئی دوست ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔ (۱۲۱) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اور وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے، تو وہی لوگ اس پر (صحیح معنوں میں) ایمان لاتے ہیں۔ اور جو اس کا انکار کرے گا، تو وہی لوگ نقصان

اٹھانے والے ہیں۔ (۱۲۲) اے بنی اسرائیل! میری اُس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھی، اور یہ کہ میں نے تمہیں (ایک وقت میں) تمام جہانوں پر فضیلت دی تھی۔ (۱۲۳) اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے گا، اور نہ اس کی طرف سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا، اور نہ اسے کوئی سفارش نفع دے گی، اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔ (۱۲۴) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کے رب نے چند باتوں (آزمائشوں) سے آزمایا تو انہوں نے انہیں پورا کر دکھایا۔ اللہ نے فرمایا: "میں تمہیں تمام انسانوں کا امام (پیشووا اور راہنماء) بنانے والا ہوں۔" انہوں نے عرض کیا: "اور میری اولاد میں سے بھی (کسی کو)؟" اللہ نے فرمایا: "(میرا) یہ عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔" (۱۲۵) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے بیت اللہ (کعبہ) کو لوگوں کے لیے جمع ہونے کی جگہ اور حبائے امن بنا دیا، اور (مسلمانوں کو حکم دیا کہ) تم مفتام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) سے پختہ عہد لیا کہ وہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رہیں۔ (۱۲۶) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی: "اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنادے، اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں، انہیں پھلوں کا رزق عطا فرم۔" اللہ نے فرمایا: "اور جو کفر کرے گا تو میں اسے (بھی دنیا میں) تھوڑا فنا لدہ اٹھانے دوں گا، پھر اسے (آخرت میں) دوزخ کے عذاب کی طرف مجبور کر دوں گا، اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔"

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلَ طَرَبَّنَا تَقَبَّلَ مِنَاهَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيُّمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتَنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبِّعْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَنْذُلُوا عَلَيْهِمْ أَيْتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾ ۱۵ وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفَهَ نَفْسَهُ وَلَقَدْ أَصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّلِحِينَ ﴿١٣٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ لَا قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَلِيِّينَ ﴿١٣١﴾ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِيَّهُ وَيَعْقُوبَ طَيْبَنَاهُ إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَ لَكُمُ الدِّيَنَ فَلَا تَمُونُنَ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾ ۱۶ آمَرْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ لَا إِذْ

قَالَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ مَا تَعْبُدُونَ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهًا وَإِلَهَ أَبَائِكُمْ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

**نطق الآيات:** سورۃ البقرۃ (۱۲۷) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہم السلام) بیت اللہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (تودعا کر رہے تھے): "اے ہمارے رب! ہم سے یہ (خدمت) قبول فرماء۔ بے شک تو ہی سب کچھ سنے والا، سب کچھ حبانے والا ہے۔" (۱۲۸) "اے ہمارے رب! ہمیں اپنا فرمانبردار بنادے، اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کر جو مکمل تیری فرمانبردار ہو، اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے سکھا، اور ہماری توبہ قبول فرماء۔ بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔" (۱۲۹) "اے ہمارے رب! اور ان میں (اسی بستی میں) ایک ایسا رسول بھی مبعوث فرماجوانہی میں سے ہو، جو ان پر تیری آیتیں پڑھ کر سنائے، اور انہیں کتاب (وحی) اور حکمت سکھائے اور انہیں (نفسانی آلاتشوں سے) پاک کر دے۔ بے شک تو ہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔" (۱۳۰) اور کون ہے جو ابراہیم کے دین سے منہ موڑے، سوائے اس شخص کے جس نے خود کو یوقوف بنالیا ہو۔ اور ہم نے انہیں یقیناً دنیا میں بھی منتخب کر لیا ہتا، اور بے شک وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہیں۔ (۱۳۱) جب ان کے رب نے ان سے فرمایا: "فرمانبردار ہو جاؤ (خود کو میرے حوالے کر دو)۔" تو انہوں نے فوراً کہا: "میں تمام جہانوں کے رب کا فرمانبردار ہو گیا ہوں۔" (۱۳۲) اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات (دین) کی وصیت کی تھی، اور یعقوب (علیہ السلام) نے بھی۔ (انہوں نے کہا): "اے میرے بیٹو! بے شک اللہ نے تمہارے لیے یہ دین (اسلام) چن لیا ہے، لہذا تم ہرگز نہ مرنانا مگر اس حال میں کہ تم فرمانبردار (مسلمان) ہو۔" (۱۳۳) کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کی موت کا وقت آیا؟ جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا: "میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟" تو انہوں نے کہا: "ہم آپ کے معبد، اور آپ کے آباء و اجداد، ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبد کی ہی عبادت کرو گے جو ایک ہی معبد ہے، اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔" (۱۳۴) وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ ان کے لیے وہ ہے جو انہوں نے کیا، اور تمہارے لیے وہ ہے جو تم نے

کمایا۔ اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں کوئی سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَ قَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ يَلِ مِلَّةٍ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾ قُولُوا أَمَّا بِاللَّهِ وَ مَا أُنزَلَ إِلَيْنَا وَ مَا أُنزَلَ إِلَيْ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطِ وَ مَا أُوتِيَ مُوسَى وَ عِيسَى وَ مَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾ فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَ إِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسِيَّكَفِيْكُهُمُ اللَّهُ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيُّمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةُ اللَّهِ وَ مَنْ أَحْسَنَ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَ نَحْنُ لَهُ عَبْدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ أَتُحَاجِّوْنَا فِي اللَّهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ وَ لَنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَ نَحْنُ لَهُ خُلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ أَمْ تَقُولُوْنَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى قُلْ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ أَمْ اللَّهُ وَ مَنْ أَظْلَمُ حِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةَ عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَ لَا تُسْكِلُوْنَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ۚ ۱۶

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** سورۃ البقرۃ (۱۳۵) اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں: "تم یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے۔" آپ (ان سے) کہہ دیجیے: "بلکہ (ہم تو) یک سو ہو کر ابراہیم کے دین پر (ہیں)، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔" (۱۳۶) (اے مسلمانو! ) تم کہو: "ہم اللہ پر ایمان لائے، اور اس پر بھی جو ہماری طرف نازل کیا گیا، اور اس پر بھی جو ابراہیم، اسم اعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد (اسباط) کی طرف نازل کیا گیا، اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا، اور جو (دوسرے) نبیوں کو ان کے رہے طرف سے دیا گیا، ہم ان میں سے کسی کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے، اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔" (۱۳۷) پس اگر وہ بھی اس طرح ایمان لے آئیں جیسا تم ایمان لائے ہو تو وہ یقیناً ہدایت پا جائیں گے، اور اگر وہ منہ موڑیں تو وہ صرف شدید اختلاف (اور ضد) میں ہیں۔ پس عنفتریب اللہ ہی آپ کے لیے ان کے مقابلے میں کافی ہو جائے گا، اور وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۱۳۸) (تم کہو کہ ہم نے) اللہ کارنگ (قبول) کیا، اور اللہ سے بہتر رنگ (ہدایت یادیں) کس کا ہو سکتا ہے؟ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ (۱۳۹) آپ (ان سے) کہیے:

"کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہو، حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے؟ اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں، اور ہم تو حناص طور پر صرف اسی کے لیے احلاص (عمل) کرنے والے ہیں۔" (۱۲۰) یا کیا تم پھر کہتے ہو کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ آپ (ان سے) کہیے: "کیا تم زیادہ حبانتے ہو یا اللہ؟" اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو گا جو اس کو چھپائے جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے (کتاب میں) موجود ہے؟ اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ (۱۲۱) وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ ان کے لیے وہ ہے جو انہوں نے کیا، اور تمہارے لیے وہ ہے جو تم نے کیا۔ اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں کوئی سوال نہیں کیا جائے گا۔ (حمد اللہ پارہ اول مکمل ہوا)

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**سیقول السفقاء مِنَ النَّاسِ مَا وَلَهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ<sup>ط</sup> الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِنِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ هُمْ مَنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيقَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٣﴾ قَدْ نَرَى تَقْلِبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَهَا فَوَلِ وَجْهَكَ شَظَرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُوا وُجُوهَكُمْ شَظَرَةً وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٤﴾ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ كُلِّ أَيَّةٍ مَا تَبْعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لَا إِنَّكَ إِذَا لَمْنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٢٥﴾ الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٢٦﴾**

**نطق الآيات:** ۱۲۲: غفترب [بعض] کم عقل لوگ کہیں گے کہ انہیں ان کی اس سمت سے (قبلہ سے) کس چیز نے ہٹا دیا جس پر وہ [پہلے سے] قائم تھے۔ کہہ دو: مشرق اور معنرب سب اللہ ہی کے ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے، ایک سیدھی، درست راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ۱۲۳: اور اسی طرح ہم نے تھیں ایک معتدل (بہترین) امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور رسول [محمد صلی اللہ علیہ وسلم] تم پر گواہ بنیں۔ اور وہ قبلہ جس پر تم [پہلے]

تھے، ہم نے اس کا رُخِّ مُحض اس لیے تبدیل کروایا تاکہ ہم حبان لیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اپنی ایڑیوں کے بل (منہ موڑ کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ بے شک یہ [تبدیلی] ایک بڑی [کٹھن] بات تھی، مگر ان پر نہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو ہرگز ضائع کرنے والا نہیں ہے۔ یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفیق، نہایت مہربان ہے۔

۱۲۳: ہم تمہارے چہرے کا آسمان کی طرف بار بار پھرنا دیکھ رہے ہیں۔ تو ہم تمہیں ضرور اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے تم پسند کرتے ہو۔ لہذا [اب] اپنا رُخِّ مسجد الحرام (کعب) کی طرف موڑ لو۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو، اپنے چہروں کو اسی کی طرف پھیرو۔ اور جنہیں کتاب دی گئی ہے (اہلِ کتاب) وہ یقیناً حبانتے ہیں کہ یہ [تبدیلی] ان کے رب کی طرف سے بالکل حق ہے۔ اور اللہ ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

۱۲۴: اور اگر تم اہلِ کتاب کے پاس ہر نشانی بھی لے آؤ، تو بھی وہ تمہارے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے۔ اور نہ ہی تم ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہو۔ اور نہ ہی ان میں سے کوئی ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہے۔ اور اگر تم اس واضح علم کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے، ان کی [ذاتی] خواہشات کی پیروی کرو گے، تو بلاشبہ تم [بھی] ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

۱۲۵: جنہیں ہم نے کتاب دی ہے، وہ اسے [رسول یا قبلہ کے حق ہونے کو] ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر ان میں سے ایک گروہ حبانتے بوجھتے ہوئے بھی سچ کو پہچپاتا ہے۔

۱۲۶ ﴿۱﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُنْتَرِينَ ﴿۱۲۷﴾ ۱ وَ لِكُلِّ وِجْهَةٍ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ صَ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا طِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۲۸﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِ وَجْهَكَ شَطَرَ الْمَسْجِدِ

**لُطْقُ الْآيَاتُ** ۷۷: [یہ] حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، لہذا تم شک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہو جبان۔ ۱۳۸: اور ہر [امت یا شخص] کے لیے ایک سمت ہے جس کی طرف وہ رُخ کرتا ہے، سو تم نیکیوں میں سبقت لے جاؤ (بڑھ چڑھ کر حصہ لو)۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے، اللہ تم سب کو [قیامت کے دن] جمع کر لے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ ۱۳۹: اور تم جہاں سے بھی [سفر کے لیے] نکلو، اپنا رُخ مسجد الحرام کی طرف کر لو۔ اور یقیناً یہ تمہارے رب کی طرف سے بالکل حق ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ ۱۴۰: اور تم جہاں سے بھی [سفر کے لیے] نکلو، اپنا رُخ مسجد الحرام کی طرف پھیرو۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو، اپنے چہروں کو اسی کی طرف پھیرو، تاکہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف [اعتراض یا] کوئی دلیل نہ رہے۔ سوائے ان کے جوان میں سے ظالم ہیں [وہ پھر بھی اعتراض کریں گے]، تو تم ان سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا۔ اور تاکہ میں تم پر اپنی نعمت مکمل کر دوں اور تاکہ تم سیدھی راہ پالو۔ ۱۴۱: [یہ سب اسی طرح ہے] جیسے ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیات کی تلاوت کرتا ہے، تمہیں پاکیزہ کرتا ہے اور تمہیں کتاب (قرآن) اور حکمت (سنن) سمجھاتا ہے، اور تمہیں وہ سب سمجھاتا ہے جو تم پہلے

نہیں جانتے تھے۔ ۱۵۲: لَمَّا تَمَّ مُجْهَى يَادِكُرُوا، میں تمہیں یاد کرو گا، اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ ۱۵۳: اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے [اللہ سے] مدد مانگو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۱۵۴: اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، انہیں مردہ مت کہو۔ بلکہ وہ تو زندہ ہیں، لیکن تمہیں ان کی [اس] حیات کا شعور (ادراک) نہیں ہے۔ ۱۵۵: اور ہم تمہیں یقیناً کچھ خوف، بھوک، مالوں، جانوں اور پھلوں میں کمی کے ذریعے آزمائیں گے۔ اور [اے نبی!] آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔ ۱۵۶: وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں: "بے شک ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔"

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٌتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿۱۵﴾ إِنَّ  
الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ  
يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا لَا فِإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلَيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ  
يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ  
أُولَئِكَ يَلْعَبُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَبُهُمُ الْلِّعْنُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ  
بَيَّنُوا فَأُولَئِكَ أَتُؤْبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ  
مَا تُؤْمِنُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْبَلِيلَكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾  
خَلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفِّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۱۶۲﴾ وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ  
وَآخِذُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾ ۳ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ وَالْخِلَافِ الْأَيَّلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ  
النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ  
فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
لَا يَلِيقُ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾

**نطق الآيات** ۱۵۷: یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے حناص عنایات (درود) اور رحمت ہے، اور یہی لوگ ہدایت یافتے ہیں۔ ۱۵۸: بے شک صفا اور مروہ [کے پہاڑ] اللہ کی نشانیوں (شعائر اللہ) میں سے ہیں۔ لہذا جو کوئی بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر ان دونوں کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور جو کوئی اپنی خوشی سے کوئی ۳۱

بھلائی کا کام کرے، تو یقیناً اللہ بہت قدر دان ہے، خوب حبانے والا ہے۔ ۱۵۹: بے شک جو لوگ ان واضح دلائل اور ہدایت کو چھپاتے ہیں جو ہم نے نازل کی ہیں، اس کے بعد کہ ہم نے انہیں لوگوں کے لیے کتاب میں واضح طور پر بیان کر دیا ہتا، ایسے لوگوں پر اللہ لعنت کرتا ہے، اور [دوسرے] لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیتے ہیں۔ ۱۶۰: سوائے ان کے جو توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور [حقیقت] واضح طور پر بیان کر دیں، تو میں ان کی توبہ قبول کرتا ہوں، اور میں ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہوں۔ ۱۶۱: بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ کفر کی حالت میں ہی مر گئے، ان سب پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ ۱۶۲: وہ ہمیشہ اسی [لعنت] اور عذاب] میں رہیں گے۔ ان سے عذاب نہ تو ہلاکیا جائے گا اور نہ ہی انہیں [توبہ یا معافی کا] موقع دیا جائے گا۔ ۱۶۳: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لاکن نہیں، وہ بہت رحمٰن، بہت رحیم ہے۔ ۱۶۴: بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، اور رات اور دن کے باری باری آنے میں، اور ان کشیوں میں جو لوگوں کے فائدے کی چیزوں لے کر سمندر میں چلتی ہیں، اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے نازل کیا، پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر طرح کے حباندار پھیلادیے، اور ہواؤں کے رُخ بد لئے میں، اور اس بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان تابع (مسخر) ہے، عقل رکھنے والی قوم کے لیے ضرور [قدرت کی] بڑی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنَّدَادًا مُّجَبِّرُهُمْ كَعْبَ اللَّهِ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا  
آشَدُ حَبَّا لِلَّهِ وَ لَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ لَا أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَ  
أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَ رَأَوْا  
الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً  
فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۖ كَذَلِكَ يُرِيْهُمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَتِ عَلَيْهِمْ  
وَ مَا هُمْ بِخَرْجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ۴ ۲ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُّوا حِلَالًا فِي الْأَرْضِ  
حَلَلَّا طِيبَاتٍ وَ لَا تَتَّبِعُوا خُطُوتَ الشَّيْطَنِ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۶۸﴾ إِنَّمَا  
يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَ الْفَحْشَاءِ وَ أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۶۹﴾ وَ إِذَا

قَيْلَ لَهُمْ أَتَبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا طَوَّلَ كَانَ  
أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾ وَ مَثُلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمِثْلِ  
الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَ نِدَاءً صُمُّ بُكُّمْ عُمُّ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ  
يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوا مِنْ طِيبَتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَ اشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ  
كُنْتُمْ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾

**نُطْقُ الْآيَات** ۱۶۵: اور لوگوں میں ایسے [بھی] ہیں جو اللہ کے سوادوسروں کو  
[اس کا] شریک بنایتے ہیں، وہ ان سے ولیٰ ہی محبت رکھتے ہیں جیسی  
محبت اللہ سے رکھنی چاہیے۔ مگر جو ایمان لائے ہیں وہ اللہ سے بہت  
زیادہ شدید محبت رکھتے ہیں۔ کاش یہ ظالم [لوگ آج] اس وقت کو دیکھو  
پاتے جب وہ عذاب دیکھیں گے، [تو وہ حبان لیتے] کہ تمام تر طاقت  
صرف اللہ ہی کے لیے ہے اور یہ کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔  
۱۶۶: جب وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروکاروں سے بیزاری  
ظاہر کریں گے اور سب عذاب کو دیکھیں گے، اور ان کے درمیان کے  
تمام تعلقات (واسطے) ٹوٹ جائیں گے۔ ۱۶۷: اور وہ پیروکار کہیں  
گے: "کاش ہمیں [دنیا میں] ایک دفعہ پھر حبانے کا موقع مل  
جائے، تو ہم بھی ان سے ایسے ہی بیزاری ظاہر کریں جیسے انہوں نے ہم سے کی  
ہے۔" اسی طرح اللہ انہیں ان کے اعمال کو ان کے لیے حرثیں بنانے  
دکھائے گا، اور وہ ہرگز آگ سے باہر نکلنے والے نہیں ہیں۔ ۱۶۸: اے لوگو!  
زمیں میں جو کچھ بھی حلال اور پاکیزہ ہے وہ کھاؤ، اور شیطان کے  
قدموں کے نشانات کی پیروی نہ کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ۱۶۹:  
وہ تو تمہیں صرف برائی اور پیے حیاتی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ کے  
بارے میں وہ باتیں کہو جن کا تمہیں علم نہیں ہے۔ ۱۷۰: اور جب ان سے  
کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو [ہدایت] نازل کی ہے اس کی پیروی کرو، تو وہ  
کہتے ہیں: "بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ  
دادا کو پایا ہے۔" خواہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ ہی وہ ہدایت  
یافتے ہوں۔ ۱۷۱: اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کی مثال اس شخص  
جبیسی ہے جو ایسی چیز کو پکارتا ہو جو صرف پکار اور آواز ہی سنتی ہے [اور سمجھتی  
نہیں]۔ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہذا وہ کچھ بھی نہیں سمجھتے۔  
۱۷۲: اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں رزق کے طور پر دی ہیں

ان میں سے کھاؤ، اور اللہ کا شکر ادا کرو، اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔

إِنَّمَا حَرَمَ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ أَضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَبِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا لَا أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَبِ لَغَنِيٌ شِقَاقٌ بَعِيدٌ ﴿١٧٦﴾ بَنْ 5 لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُؤْلَمُ وُجُوهُكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلِكِنَّ الْبِرَّ مَنْ أَمْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلِائِكَةِ وَالْكِتَبِ وَالنَّبِيِّنَ وَأَتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذُوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسِكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقامَ الصَّلَاةَ وَأَتَى الزَّكُوَةَ وَالْمُؤْفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَاسَاءِ وَالضَّرَاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

**نطق الآيات** ۱۷۳: اللہ نے تم پر بس مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور وہ [جنور] حرام کیا ہے جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ پس جو شخص محبور ہو جائے، بشرطیکہ وہ نہ تو بغاوت کرنے والا ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو، تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ۱۷۴: بے شک وہ لوگ جو اللہ کی نازل کردہ کتاب میں سے واضح احکام کو چھپاتے ہیں اور اس کے بد لے تھوڑی قیمت حاصل کرتے ہیں، وہ اپنے پیشوں میں صرف آگ بھر رہے ہیں۔ اور قیامت کے دن اللہ نہ تو ان سے بات کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ۱۷۵: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بد لے گمراہی اور مغفرت کے بد لے عذاب خرید لیا۔ تو یہ آگ پر کتنا زیادہ صبر کرنے والے ہیں! ۱۷۶: یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ نے حق کے ساتھ کتاب نازل کی، اور بے شک وہ لوگ جنہوں نے کتاب میں اختلاف کیا، وہ بہت دور کی عدالت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ۱۷۷: نیکی صرف یہی نہیں کہ تم

اپنے چہروں کو مشرق یا مغرب کی طرف کر لو، بلکہ حقیقی نیکی تو اس شخص کی ہے جو اللہ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب [اللہ کی] پر، اور نبیوں پر ایمان لایا۔ اور اللہ کی محبت میں اپنا مال رشتہ داروں، تیمیوں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں کو دے اور گرد نیں (عنلاموں) آزاد کرانے میں خرچ کرے۔ اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے۔ اور یہ [نیک لوگ] وہ ہیں جو اپنے وعدے پورے کرتے ہیں جب وہ کوئی وعدہ کرتے ہیں۔ اور وہ تنگدستی (بیماری)، تکلیف (عنربت) اور جنگ کے وقت صبر کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں اور یہی پر ہیزگار ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ إِنَّ حُرُّ بِالْحِرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ  
وَ الْأَنْثُى بِالْأَنْثِي طَفْمَنْ عَفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَنِيٌّ فَاتِبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَ أَدَاءٌ إِلَيْهِ  
بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ رَحْمَةً طَفْمَنْ اغْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ  
أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يُّأْوِي إِلَّا لِبَابٍ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٩﴾  
كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا حَلَّ الْوَصِيَّةُ لِلَّوَالِدِينَ وَ  
الْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٠﴾ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا  
إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُؤْصِ  
جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢﴾  
٦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ  
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾ أَيَّامًا مَعْدُودَتٍ طَفْمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ  
فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرٌ وَ عَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِي دِيَةٍ طَعَامٌ مِسْكِينٌ طَفْمَنْ تَطَوَّعَ  
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَ أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾

**نطق الآيات** ۱۷۸: اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کے بارے میں قصاص (بدلہ) فرض کیا گیا ہے۔ آزاد کے بد لے آزاد، عنلام کے بد لے عنلام اور عورت کے بد لے عورت [ہی] سے قصاص لیا جائے گا۔ پھر اگر کسی کو اس کے بھائی (مقتول کے ولی) کی طرف سے کچھ (قصاص میں کمی یا دیت) معاف کر دیا جائے، تو پھر دستور کے مطابق [دیت کا] تقاضا کرنا چاہیے اور [دیت] ادا کرنے والے کو بھی حسن سلوک کے ساتھ ادا کرنی چاہیے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف (آسانی) اور رحمت ہے۔ پس جو شخص اس کے بعد زیادتی کرے گا، تو اس کے لئے

دردناک عذاب ہے۔ ۱۷۹: اور اے عقل والو! تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے، تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ۔ ۱۸۰: جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے اور وہ مال چھوڑ جائے، تو اس پر والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے اچھے طریقے سے وصیت کرنا فرض کیا گیا ہے۔ یہ پر ہیزگاروں پر ایک حق ہے۔ ۱۸۱: پھر جو شخص وصیت سننے کے بعد اسے بدل ڈالے، تو اس کا گناہ صرف بدلنے والوں پر ہو گا۔ بے شک اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جبانے والا ہے۔ ۱۸۲: البتہ جو شخص وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی [غیر ارادی] عنلطی یا گناہ کا اندیشہ محسوس کرے، اور ان کے درمیان صلح کروادے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ۱۸۳: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں، جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ۔ ۱۸۴: [یہ روزے] گنتی کے چند دن ہیں۔ تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر پر ہو، تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے۔ اور جو لوگ بڑی مشکل سے روزے کی طاقت رکھتے ہیں، ان کے لیے ایک مسکین کو کھانا کھلانا فدیہ ہے۔ اور جو شخص اپنی خوشی سے مزید بھلانی کرے، تو یہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم [حقیقت] حبانو تو تمہارے لیے روزہ رکھنا ہی زیادہ بہتر ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَايَ وَ  
الْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلِيَصُمِّهُ وَ مَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ  
فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَةَ وَ لِتُكِمِلُوا  
الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشَكَّرُونَ ﴿۱۸۵﴾ وَ إِذَا سَأَلَكَ  
عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ لَفَلَيَسْتَجِيِّبُوا لِي وَ  
لَيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى  
نِسَاءِكُمْ طَهْنَ لِبَاسٍ لَكُمْ وَ أَنْتُمْ لِبَاسٍ لَهُنَّ طَعِيمٌ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ  
تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ فَالْعَنَّ بَاشِرُوهُنَّ وَ ابْتَغُوا مَا  
كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَ كُلُّوا وَ اشْرُبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخِيْطُ الْأَبِيْضُ مِنَ الْخِيْطِ  
الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى الظَّلَلِ وَ لَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَ أَنْتُمْ  
غَيْرُكُوْنَ لِفِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُلُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا طَكْلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ أُبَيِّنَهُ  
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ** ۱۸۵: رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیے سرسر ہدایت ہے اور [جس میں] ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی واضح نشانیاں ہیں۔ پس تم میں سے جو کوئی اس مہینے کو پائے تو وہ اس میں روزہ رکھے۔ اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو، تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے۔ اللہ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے، تمہارے ساتھ تنگی نہیں چاہتا، اور تاکہ تم گنتی پوری کر سکو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی۔ اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔ ۱۸۶: اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں، تو [کہہ دیں کہ] میں یقیناً قریب ہوں۔ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ لہذا انہیں چاہیے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں، تاکہ وہ رہنمائی پا سکیں۔ ۱۸۷: تمہارے لیے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں سے مبادرت کرنا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے لب سس ہیں اور تم ان کے لیے لب سس ہو۔ اللہ کو معلوم ہتا کہ تم [چھپ کر] اپنی حبانوں کے ساتھ خیانت کر رہے تھے، تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف کر دیا۔ تو اب ان سے مبادرت کرو اور وہ طلب کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے۔ اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ فتحبر کی سفید دھاری، سیاہ دھاری سے بالکل واضح ہو جائے۔ پھر رات ہونے تک روزے کو پورا کرو۔ اور جب تم مساجد میں اعتکاف میں ہو تو ان [بیویوں] سے مبادرت نہ کرنا۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں، لہذا ان کے قریب بھی مت جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیز گار بن جائیں۔

وَلَا تَأْكُلُوا آمَوَالَ كُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُذْلُوا إِهْلًا إِلَى الْحَكَامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيْقًا مِّنْ آمَوَالِ النَّاسِ بِالإِثْمِ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ ۷ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلَةِ قُلْ هَيْ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجَّ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَ لِكِنَّ الْبِرَّ مِنِ اتَّقِيَّ وَ أَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ آبَوَاهُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾ وَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقاتِلُونَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ ﴿١٩٠﴾

حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقْتَلُوهُمْ إِنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ حَتَّىٰ يُقْتَلُوْكُمْ فِيهِ ۖ فَإِنْ قُتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۖ كَذِلِكَ جَزَاءُ الْكُفَّارِينَ ﴿١٩١﴾  
فَإِنْ انتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٢﴾ وَ قُتْلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ  
يَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنْ انتَهُوا فَلَا عُذْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٩٣﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ** ۱۸۸: اور تم ایک دوسرے کے مال آپس میں ناجائز طریقے سے مت کھاؤ اور نہ ہی انہیں حکام [قاضیوں] تک پہنچاوتا کہ تم جان بوجھ کر گناہ کے ذریعے لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ ہضم کر جاؤ۔ ۱۸۹: وہ آپ سے نئے حپاندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ یہ لوگوں کے لیے اور حج کے لیے وقت مقرر کرنے کے ذرائع ہیں۔ اور نیکی یہ تھیں کہ تم گھروں میں ان کی پچھلی طرف سے آؤ [یہ حباہلانہ رسم ہے]، بلکہ اصل نیک تو وہ ہے جو پرہیزگار بن جائے۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں ہی سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ۱۹۰: اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں، اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۱۹۱: اور انہیں جہاں کہیں بھی پاؤ، قتل کر دو، اور انہیں وہاں سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہت، اور فتنہ (شرک و ظلم) قتل سے بھی زیادہ برا ہے۔ اور مسجد الحرام کے پاس ان سے نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے وہاں نہ لڑیں۔ پھر اگر وہ تم سے لڑیں، تو تم بھی انہیں قتل کرو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔ ۱۹۲: پھر اگر وہ باز آ جائیں، تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ۱۹۳: اور ان سے جنگ حباری رکھو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ ہی کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں، تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں ہونی چاہیے۔

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمَتُ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ ۖ فَقَوْمٌ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩٤﴾ وَ أَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَا تُلْقُوا بِأَيْدِيْكُمْ إِلَى التَّهْلِكَةِ ۖ هَلْ هُوَ مُحْسِنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾ وَ اتَّمُوا الْحَجَّ وَ الْعُمَرَةِ لِلَّهِ ۖ فَإِنْ أَخْرِزْتُمُ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهُدَىٰ ۖ وَ لَا تَحْلِقُوا رُمُؤْسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهُدَىٰ فَحِلَّهُ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بَهَآءِ آذِيَّهٖ مِنْ رَأْسِهِ فَغِلْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٌ

أَوْ نُسِكٌ فَإِذَا أَمْنَتُمْ فَمَنْ تَمَّتَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجَّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَلْيَ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجَّ وَ سَبْعَةٌ إِذَا رَجَعْتُمْ طِلْكَ عَشَرَةُ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرٍ إِلَيْهِ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ ۸ آنَّ الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوقٌ وَ لَا جَدَالٌ فِي الْحَجَّ وَ مَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَ تَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوِيَةُ وَ اتَّقُونَ يَأْوِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾

**نطق الآيات** ۱۹۳: حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کا بدلہ ہے، اور تمام حرمتیں [توڑنے کا] قصاص (برا برا بدلہ) ہے۔ پس جو شخص تم پر زیادتی کرے، تو تم بھی اس پر اتنی ہی زیادتی کرو جتنی اس نے تم پر کی ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور حبان لو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ۱۹۵: اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو، اور اپنے ہی ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو، اور نیکوکاری اختیار کرو۔ بے شک اللہ نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔ ۱۹۶: اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ کو پورا کرو۔ پھر اگر تم [راستے میں] روک دیے جاؤ، تو جو قربانی میسر ہو [پیش کر دو]۔ اور اپنے سروں کو نہ منڈوا جب تک کہ قربانی اپنی جگہ (مفتام حل) نہ پہنچ جائے۔ پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو [اور اسے سر منڈوانا پڑے]، تو فندیہ کے طور پر روزہ رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب تم امن میں ہو جاؤ، تو جو کوئی عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر فنا مدد اٹھانا چاہے، تو جو قربانی میسر ہو [کرے]۔ اور جو قربانی نہ پائے، تو وہ حج کے دنوں میں تین دن کے روزے رکھے اور جب واپس لوٹو تو ساخت دن کے روزے رکھے۔ یہ پورے دس [روزے] ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجد الحرام کے آس پاس رہنے والے نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور حبان لو کہ اللہ سخت سزادینے والا ہے۔ ۱۹۷: حج کے مہینے معلوم ہیں۔ تو جس نے ان [مہینوں] میں حج کا ارادہ پختہ کر لیا، تو حج کے دوران نہ کوئی شہوت کی بات ہو، نہ کوئی گناہ کا کام ہو، اور نہ ہی کوئی جھگڑا ہو۔ اور تم جو بھی نیکی کرو گے، اللہ اسے جانتا ہے۔ اور [سفر آخرت کے لیے] زاد را لے لو، اور بہترین زاد را تو تقوی (پر ہیزگاری) ہے۔ اور اے عقل والو! مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جَنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفْضَتُمْ مِّنْ عَرْفٍ  
 فَأَذْكُرُوا اللَّهَ إِنَّ الْبَشَرَ لَا يَرْجِعُ حَرَامٌ وَ إِذْ كُرُوْهُ كَمَا هَدَيْكُمْ وَ إِنْ كُنْتُمْ مِّنْ  
 قَبْلِهِ لَمْ يَنْظُرْ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا  
 اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٩﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكُكُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ  
 كَذِنْ كَرِكُمْ أَبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا وَ  
 مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا  
 حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مَّا  
 كَسَبُوا وَ اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَ إِذْ كُرُوْا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودٍ  
 فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَ مَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لَمَنِ اتَّقَى وَ  
 اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُنْهَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

**نطق الآيات ۱۹۸:** تمہارے لیے اس میں کوئی حرج نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل (رزق یا تحارت) تلاش کرو۔ پھر جب تم عرفات سے واپس پہلو، تو مشعر الحرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کو یاد کرو۔ اور اسے اسی طرح یاد کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت دی، حالانکہ اس سے پہلے تم یقیناً گمراہوں میں سے تھے۔ ۱۹۹: پھر تم بھی اسی جگہ سے لوٹو جہاں سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں، اور اللہ سے مغفرت طلب کرو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ۲۰۰: پھر جب تم اپنے مناسک [حج کے اركان] پورے کر چکو، تو اللہ کو اس طرح یاد کرو جیسے تم اپنے باتے دادا کو یاد کیا کرتے تھے، بلکہ اس سے بھی زیادہ شدت سے یاد کرو۔ تو لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں ہی دے دے۔" اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ ۲۰۱: اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔" ۲۰۲: یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ان کی کمائی کا حصہ ہے، اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ۲۰۳: اور گنتی کے چند دنوں [ایام تشریق] میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جو شخص جلدی کرے اور دو دن میں [منی سے] واپس چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، اور جو دیر کرے (تیسرے دن جائے) تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، [یہ سہولت] اس شخص کے لیے ہے جو

پر ہیزگار ہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور حبان لو کہ تم سب اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعَجِّلُ كَوْلَهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشَهِّدُ اللَّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ ۲۰۴ ۝ وَإِذَا تَوَلَّ مَنْ سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرَثَ وَالنَّسْلَ ۝ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ ۲۰۵ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُ أَتَقِنَ اللَّهَ أَخْذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسِبَهُ جَهَنَّمُ ۝ وَلَبِئْسُ الْمِهَادُ ۝ ۲۰۶ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِئِنِي نَفْسَهُ أَبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۝ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝ ۲۰۷ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السَّلَامِ كَافَةً ۝ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوبَ الشَّيْطَانِ ۝ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ ۲۰۸ ۝ فَإِنْ زَلَّتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتُكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ۲۰۹ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلْلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلِئَكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۝ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ ۲۱۰ ۝ ۹ ۝ سَلِّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ أَتَيْنَاهُمْ مِّنْ آيَاتٍ مَّبِينَةٍ ۝ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ۲۱۱ ۝

**نطق الآيات** ۲۰۳: اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جس کی باتیں آپ کو دنیاوی زندگی میں بہت اچھی لگتی ہیں، اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بھی بناتا ہے، حالانکہ وہ سخت جھکڑا لو ہے۔ ۲۰۵: اور جب وہ پیٹھ پھیر کر جاتا ہے تو اس کی دوڑ دھوپ زمین میں صرف اس لیے ہوتی ہے کہ وہ اس میں فاد پھیلانے اور ہستی اور سل کو تباہ کر دے۔ حالانکہ اللہ فاد کو پسند نہیں کرتا۔ ۲۰۶: اور جب اس سے کہا جائے کہ "اللہ سے ڈرو"، تو اسے گناہ پر ضد اور تکبر آ لیتا ہے۔ سو اس کے لیے جہنم ہی کافی ہے، اور وہ کتنا براٹھکانہ ہے۔ ۲۰۷: اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی خوشنودی کی تلاش میں اپنی حبان پیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ ۲۰۸: اے ایمان والو! پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلادشمن ہے۔ ۲۰۹: پھر اگر واضح نشانیاں آ جانے کے بعد بھی تم ڈگمگا گئے (پھسل گئے)، تو حبان لو کہ اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۱۰: کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس اللہ بادلوں کے سائے میں آئے اور فرشتے بھی [آئیں] اور [زندگی کا] معاملہ ہی ختم کر دیا جائے؟ اور تمام معاملات اللہ ہی کی

طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ ۲۱۱: بنی اسرائیل سے پوچھیں کہ ہم نے انہیں کتنی کھلی نشانیاں عطا کیں۔ اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اس کے آجانے کے بعد بدل ڈالے، تو بے شک اللہ سخت سزادینے والا ہے۔

**رُّبِّيْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا أَلْحَيْوَةُ الْلَّذِيْنَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ أَمْنُوا وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَ اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ۲۱۲** کان النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنذِرِيْنَ ۗ فَقَدْ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ لِيَحُكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوا فِيْهِ ۖ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ إِلَّا الَّذِيْنَ أُوتُوا هُدًى مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِيْنَ أَمْنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۖ وَ اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۝ ۲۱۳ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنَّ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَأْتِكُمْ مَثُلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسْتَهُمُ الْبَأْسَاءُ وَ الْضَّرَّاءُ وَ زُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَ الَّذِيْنَ أَمْنُوا مَعَهُ مَتَّى نَصْرُ اللَّهِ ۖ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ۝ ۲۱۴ يَسْأَلُونَكَ مَا ذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ الْدِيْنُ وَ الْأَقْرَبُيْنَ وَ الْيَتَمَّيْ وَ الْمَسْكِيْنَ وَ ابْنِ السَّبِيلِ ۖ وَ مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيْمٌ ۝ ۲۱۵

**نُطْقُ الْآيَاتِ** ۲۱۲: جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دنیا کی زندگی خوب آراستہ کر دی گئی ہے، اور وہ ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ مگر جو لوگ پر ہیزگار ہوئے وہ قیامت کے دن ان سے بالاتر ہوں گے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ ۲۱۳: [ابتداء میں] سب انسان ایک ہی امت تھے، پھر اللہ نے نبیوں کو خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنایا کر بھیجا، اور ان کے ساتھ پھی کتاب نازل کی تاکہ وہ لوگوں کے درمیان ان چیزوں کا فیصلہ کریں جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر انہی لوگوں نے جنہیں وہ کتاب دی گئی تھی، بعد اس کے کہ ان کے پاس واضح دلائل آپکے تھے، محض آپس کی ضد اور سرکشی کی وجہ سے۔ پھر اللہ نے ایمان والوں کو اپنے حکم سے اس حق کی طرف رہنمائی کی جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ۲۱۴: کیا تم نے یہ گمان کر لیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تم پر ان لوگوں جیسے حالات نہیں آئے جو تم سے

پہلے گزر حپکے ہیں؟ انہیں سخت عنبرت اور بیماریاں پہنچپیں، اور انہیں اس طرح جھنگھوڑ دیا گیا کہ رسول اور ان کے ساتھ ایمان لانے والے چھٹخ اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ خبردار! بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔ ۲۱۵: وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دیجیے کہ تم جو بھی مال خرچ کرو، تو وہ والدین کے لیے، قربی رشتہ داروں کے لیے، تیمیوں کے لیے، مسکینوں کے لیے اور مسافروں کے لیے ہے۔ اور تم جو بھی بھلائی کا کام کرو گے، تو بے شک اللہ اسے خوب حبانے والا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ  
وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۱۶﴾  
۱۰ ﴿ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌ عَنِ  
سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفُرٌ بِهِ وَالْمَسِيْدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَ  
الْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ القَتْلِ وَلَا يَزَّ الْوَنَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرْدُوْكُمْ عَنِ دِينِكُمْ  
إِنْ أَسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَزَّ تَدِيدِ مِنْكُمْ عَنِ دِينِهِ فَيَمْتَثِ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ حَبَطْتُ  
أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿۲۱۷﴾  
إِنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا أُولَئِكَ يَرْجُونَ  
رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿ ۲۱۸﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ  
فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَا  
ذَا يُنِفِقُونَ قُلِ الْعَفْوُ كَذِلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿ ۲۱۹﴾

**نطق الآيات** ۲۱۶: تم پر جنگ فرض کی گئی ہے، حالانکہ وہ تمہیں ناپسند ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو، اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔ اور اللہ حبانتا ہے، اور تم نہیں حبانتے۔ ۲۱۷: وہ آپ سے حرمت والے مہینے میں لڑائی کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے: "اس میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔" مگر [لوگوں کو] اللہ کے راستے سے روکنا، اللہ اور مسجد الحرام کے ساتھ کفر کرنا اور اس کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا، یہ اللہ کے نزدیک [اس لڑائی سے] بہت بڑا گناہ ہے۔ اور فتنہ (شرک و ظلم) قتل سے بھی بڑا [جرم] ہے۔ اور وہ لوگ تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے

یہاں تک کہ اگر وہ طاقت رکھیں تو تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور کفر کی حالت میں ہی مر جائے، تو ان کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو گئے۔ اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۱۸: بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ۲۱۹: وہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے، اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں، مگر ان کا گناہ ان کے فائدے سے کہیں بڑا ہے۔ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دیجیے: "جو [ضرورت سے] زائد ہو۔" اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فنکر کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَمِّيٍّ قُلْ إِصْلَاحُ لَهُمْ خَيْرٌ وَ إِنْ تُخَالِطُهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَا عَنَّتُكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۰﴾ وَ لَا تُنذِكُهُوا الْمُشْرِكُونَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوْنَ وَ لَمَّا مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُشْرِكَةٍ وَ لَوْ أَعْجَبَتُكُمْ وَ لَمَّا تُنذِكُهُوا الْمُشْرِكُونَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَ لَعَبْدُ مُؤْمِنٍ خَيْرٌ مِّنْ مُشْرِكٍ وَ لَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ﷺ وَ اللَّهُ يَدْعُوْا إِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ يَادِنِهِ وَ يُبَيِّنُ أَيْتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ ۱۱ وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ أَذَىٰ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيْضِ وَ لَا تَقْرِبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَنْظَهُنَّ فَإِذَا تَظَاهَرُنَّ فَأَتُؤْهِنَّ مِنْ حَيْثُ أَمْرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَابِينَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿۲۲﴾ نِسَاءٌ كُمْ حَرَثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرَثَكُمْ أَنِّي شِئْتُمْ وَ قَدِمُوا لِأَنْفُسِكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقُوْهُ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾ وَ لَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَنَّمَا كُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَ تَتَّقُوا وَ تُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْمٌ ﴿۲۴﴾

**نطق الآيات** ۲۲۰: [ان کے بارے میں سوچو] دنیا اور آخرت میں۔ اور وہ آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ ان کی اصلاح (بہتری) کرنا بہتر ہے۔ اور اگر تم انہیں اپنے ساتھ ملا لو، تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ فاد کرنے والے اور اصلاح کرنے والے کو خوب 44

جانب اسی ہے۔ اور اگر اللہ حپاہتا تو تمہیں تنگی میں ڈال دیتا۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۲۱: اور تم مشرک عورتوں سے نکاح مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور ایک ایمان والی باندی بھی ایک مشرک عورت سے بہتر ہے، خواہ وہ تمہیں کتنی ہی اچھی لگے۔ اور نہ ہی اپنی [ایمان والی] عورتوں کو مشرک مردوں کے نکاح میں دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور ایک ایمان والا عنلام بھی ایک مشرک مرد سے بہتر ہے، خواہ وہ تمہیں کتنا ہی اچھا لگے۔ یہ لوگ [مشرک] تو آگ کی طرف بلاتے ہیں، جبکہ اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔ اور وہ اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ۲۲۲: اور وہ آپ سے حیض (ماہواری) کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ وہ ایک تنکیف دہ حالت ہے۔ لہذا حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو (مبادرت نہ کرو) اور ان کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں، تو ان کے پاس وہاں سے آؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے بھی محبت رکھتا ہے۔ ۲۲۳: تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی کی مانند ہیں۔ لہذا تم اپنی کھیتی میں جس طرح حپاہو آؤ (طریق اختیار کرو)۔ اور اپنے لیے [نیک اعمال] آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور حیان لو کہ تم ضرور اس سے ملنے والے ہو۔ اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔ ۲۲۴: اور اپنی قسموں کی وحی سے اللہ کو اس بات کا نشانہ مت بناؤ کہ تم نیکی کرو، پر ہیزگاری اختیار کرو اور لوگوں کے درمیان صلح کراؤ۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

۲۲۵ ﴿ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللُّغُو فِي أَنْمَانِكُمْ وَلِكُنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتُ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴾ ۲۲۶ ﴿ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَاءِهِمْ تَرْبُصُ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَأَمْوَأُو فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾ ۲۲۷ ﴿ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكُنْ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْضِهِمْ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِعُولَتِهِنَّ أَحَقُّ بِرَدَدِهِنَّ فِي ذِلِّكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِينَ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَقَتَّةٌ وَلِلَّرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴾ ۲۲۸ ﴿ ۱۲ ﴾

فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَنْزِيجٌ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَجِدُ لَكُمْ آنَّ تَأْخُذُوا هِمَّا أَتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا آنَّ يَخَافُ أَلَا يُقِيمًا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمُ أَلَا يُقِيمًا حُدُودَ اللَّهِ لَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ** ۲۲۵: اللَّه تَمَهَّارِي لَغُو (بے مقصد) قسموں پر تمہاری گرفت نہیں کرے گا، لیکن تمہاری گرفت اس پر کرے گا جو تمہارے دلوں نے مکایا (یعنی قصد کیا)۔ اور اللَّه بہت بخشنے والا، بڑا بردبار ہے۔ ۲۲۶: ان لوگوں کے لیے جو اپنی بیویوں سے [تعلق نہ رکھنے کی] قسم کھا بیٹھتے ہیں، چار مہینے کی مہلت ہے۔ پھر اگر وہ [اس دوران] رجوع کر لیں، تو بے شک اللَّه بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ۲۷: اور اگر وہ طلاق دینے کا پختہ ارادہ کر لیں، تو بے شک اللَّه سب کچھ سننے والا، سب کچھ حبانے والا ہے۔ ۲۲۸: اور طلاق یافته عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رہیں (عدت گزاریں)۔ اور ان کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللَّه نے ان کے رحموں میں پیدا کی ہو، اگر وہ اللَّه اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہیں۔ اور اس [مدت] کے اندر ان کے شوہر انہیں واپس لینے کے زیادہ حقدار ہیں، اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں۔ اور عورتوں کے بھی مردوں پر دستور کے مطابق ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے ان پر حقوق ہیں، البته مردوں کو ان پر ایک درجہ فضیلت حاصل ہے۔ اور اللَّه غالب ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۲۹: طلاق [رجعي] دو مرتبہ ہے۔ پھر [تیسری بار طلاق سے نج کر] یا تو دستور کے مطابق روک لیا جائے یا حسن سلوک کے ساتھ چھوڑ دیا جائے۔ اور تمہارے لیے یہ حلال نہیں کہ تم انہیں دیے ہوئے مال میں سے کچھ بھی واپس لو، سوائے اس صورت کے کہ دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللَّه کی حدود پر قائم نہیں رہ پائیں گے۔ پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ وہ دونوں اللَّه کی حدود پر قائم نہیں رہ پائیں گے، تو جو کچھ عورت فدیہ (عوض) دے کر چھکارا حاصل کرے اس میں ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ اللَّه کی حدیں ہیں، لہذا ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو لوگ اللَّه کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں، تو وہی ظالم ہیں۔

فَإِنْ طَلَقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زُوْجًا غَيْرَهُ ۖ فَإِنْ طَلَقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجِعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ وَ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّ حُوْهُنَّ بِمَعْرُوفٍ فِي قَضَةٍ وَ لَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا ۗ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۖ وَ لَا تَتَخِذُوا أَيْتِ اللَّهِ هُزُوكَتَةً وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ مَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَبِ وَ الْحِكْمَةُ يَعْظِلُكُمْ بِهِ ۖ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٣١﴾ [بِرَضِيَّةِ اللَّهِ] ۱۳ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۖ ذَلِكَ يُؤْعَذُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكِيَ لَكُمْ وَ أَظَاهَرُ ۖ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٢﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ** ۲۳۰: پھر اگر [شوہر] اسے [تیری بار] طلاق دے دے، تو وہ اس کے بعد اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ کسی اور شوہر سے نکاح نہ کر لے۔ پھر اگر وہ [دوا شوہر بھی] اسے طلاق دے دے، تو ان دونوں [پہلے میاں بیوی] پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں دوبارہ رجوع کر لیں، بشرطیکہ وہ یہ گمان کریں کہ اب وہ اللہ کی حدود پر قائم رہ سکیں گے۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، وہ انہیں حبانے والی قوم کے لیے بیان کرتا ہے۔ ۲۳۱: اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدالت پوری کرنے کے قریب پہنچ جائیں، تو یا تو انہیں دستور کے مطابق روک لو یا انہیں دستور کے مطابق رخصت کر دو۔ اور انہیں نقصان پہنچانے کی عنرض سے مت روکو تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو کوئی ایسا کرے گا تو اس نے یقیناً اپنی حبان پر ظلم کیا۔ اور اللہ کی آیات کامذاق مت بناؤ۔ اور اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیا، جس سے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور حبان لو کہ اللہ ہر چیز کو خوب حبانے والا ہے۔ ۲۳۲: اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدالت پوری کر لیں، تو انہیں نہ روکو کہ وہ اپنے [پچھلے] شوہروں سے نکاح کر لیں، جب وہ آپس میں دستور کے مطابق راضی ہوں۔ یہ نصیحت اس شخص کو کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور زیادہ صاف ستر ہے۔ اور اللہ حبانتا ہے اور تم نہیں حبانتے۔

وَ الْوَالِدُتُ يُرِضِّعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُّتَمَّ الرَّضَاةَ طَ وَ عَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ طَ لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا طَ لَا تُضَارَّ وَاللَّهُ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ طَ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَ أَنْ فِصَالًا عَنْ تَرَاضِ مِنْهُمَا وَ تَشَاءُرِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا طَ وَ إِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرِضُّعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا أَتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ طَ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَ الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَنْدَرُوْنَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصُنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَ عَشَرًا طَ فَإِذَا بَلَغُنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَ بِالْمَعْرُوفِ طَ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ طَ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذَكُرُونَهُنَّ وَ لِكُنْ لَا تُؤَاخِذُوهُنَ سَرَّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا طَ وَ لَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَبُ أَجْلَهُ طَ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَانْذَرُوهُنَّ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

14

۲۳۵

**نطقُ الآيات** ۲۳۳: اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال تک دودھ پلانیں، یہ اس شخص کے لیے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے۔ اور بچے کے باپ پر ان [ماؤں] کا کھانا اور لباس دستور کے مطابق لازم ہے۔ کسی بھی حبان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ نہ تو مां کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے۔ اور وارث پر بھی اسی طرح [کے اخراجات] کی ذمہ داری ہے۔ پھر اگر وہ دونوں آپس کی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو کسی اور سے دودھ پلوانا چاہو، تو تم پر کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ تم وہ [اجرت] دستور کے مطابق ادا کر دو جو تم نے طے کی ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور حبان لو کہ تم جو کچھ بھی کرتے ہو، اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے۔ ۲۳۴: اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں، تو وہ عورتیں اپنے آپ کو حمار مہینے اور دس دن روکے رہیں (عدت گزاریں)۔ پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں، تو وہ اپنے معاملے میں دستور کے مطابق جو بھی کریں، اس پر تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ

تمہارے اعمال سے خوب بخبر ہے۔ ۲۳۵: اور ان عورتوں کو نکاح کا پیغام اشارے کنائے میں دینے یا اپنے دلوں میں چھپانے میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ تم انہیں یاد کرو گے۔ لیکن ان سے خفیہ طور پر کوئی وعدہ نہ کرو، سوائے اس کے کہ تم دستور کے مطابق کوئی بات کہو۔ اور عقد نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرو جب تک کہ عدت اپنی میعاد پوری نہ کر لے۔ اور حبان لو کہ اللہ تمہارے دلوں میں موجود بات کو جانتا ہے، لہذا اس سے ڈرتے رہو۔ اور حبان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا، بڑا بردبار ہے۔

لَا جَنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ  
وَ مَتِعْوَهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرْهُ وَ عَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرْهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًا عَلَى  
الْمُحْسِنِينَ ۝ ۲۳۶ ۝ وَ إِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلٍ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ  
فَرِيْضَةً فِي صُفْ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ  
وَ أَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ إِلَّتَّقْوِي ۖ وَ لَا تُنْسِوْ الفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ  
بَصِيرٌ ۝ ۲۳۷ ۝ حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَتِ وَ الصَّلَوَةِ الْوُسْطِيِّ وَ قُوْمُوا بِاللَّهِ قِبْلَتِينَ  
۝ ۲۳۸ ۝ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكَبَانًا فَإِذَا آمِنْتُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَيْكُمْ  
مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ ۲۳۹ ۝ وَ الَّذِينَ يُتَوَفَّونَ مِنْكُمْ وَ يَنْدُرُونَ أَزْوَاجًا  
وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجَنَ فَلَا جُنَاحَ  
عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ وَ اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ۲۴۰ ۝ وَ  
لِلْبَطْلَقَتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝ ۲۴۱ ۝ كَذِلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ  
آيَتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ ۲۴۲ ۝ ۱۵

**نطق الآيات** ۲۳۶: تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان عورتوں کو طلاق دے دو جنہیں تم نے ہاتھ نہیں لگایا یا جن کے لیے تم نے کوئی مهر مقرر نہیں کیا۔ مگر انہیں دستور کے مطابق کچھ نہ کچھ سامان زندگی (معنے) دو۔ خوشحال آدمی پر اس کی طاقت کے مطابق اور تنگدست پر اس کی طاقت کے مطابق۔ دستور کے مطابق یہ سامان زندگی نیکو کاروں پر ایک حق ہے۔ ۲۳۷: اور اگر تم نے انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو اور ان کے لیے کچھ مهر مقرر کر لیکے ہو، تو جو کچھ مقرر کیا ہتا اس کا آدھا دینا ہو گا، مگر یہ کہ وہ [عورتیں] معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں

نکاح کی گرہ ہے [یعنی شوہر یا اس کا ولی]۔ اور تمہارا معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور آپس میں احسان کو فراموش مت کرو۔ بے شک اللہ تمہارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔ ۲۳۸: تمام نمازوں کی حفاظت کرو، خصوصاً درمیانی نماز (عصر) کی، اور اللہ کے حضور فرمانبرداری کی حالت میں ہڑے ہو۔ ۲۳۹: پھر اگر تمہیں [دشمن کا] خوف ہو، تو پیدل حپلتے ہوئے یا سواری پر ہی نماز پڑھ لو۔ اور جب تم امن میں آجاؤ تو اللہ کو اس طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے۔ ۲۴۰: اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں، تو ان کی بیویوں کے لیے وصیت ہے کہ وہ ایک سال تک [ھر میں] فائدہ اٹھائیں اور انہیں نکالا نہ جائے۔ پھر اگر وہ خود ہی [عدت پوری ہونے سے پہلے] نکل جائیں، تو دستور کے مطابق وہ اپنے بارے میں جو کچھ بھی کریں، اس پر تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۴۱: اور طلاق یافتہ عورتوں کو دستور کے مطابق سامان زندگی (متعہ) دینا چاہیے۔ یہ پرہیز گاروں پر حق ہے۔ ۲۴۲: اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات ہوں کر بیان کرتا ہے، تاکہ تم عقل استعمال کرو۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمُ الْوُفُّ حَذَرَ الْمَوْتِ<sup>۲۴۳</sup> فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُؤْتُواهُ ثُمَّ أَخْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لِكَنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ<sup>۲۴۴</sup> وَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلَيْمٌ<sup>۲۴۵</sup> مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَ اللَّهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُطُ<sup>۲۴۶</sup> وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ<sup>۲۴۷</sup> أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مِإِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمْ أَبْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ<sup>۲۴۸</sup> قَالَ هَلْ عَسِيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَا تُقَاتِلُوا<sup>۲۴۹</sup> قَالُوا وَ مَا لَنَا أَلَا نُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ قَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ أَبْنَائِنَا<sup>۲۵۰</sup> فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَ اللَّهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِينَ<sup>۲۵۱</sup> وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا<sup>۲۵۲</sup> قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ أَحْقُ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنِ الْمَالِ<sup>۲۵۳</sup> قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ وَ اللَّهُ يُؤْتِ مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ وَ اللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْمٌ<sup>۲۵۴</sup>

۲۳۳: کیا تم نے ان لوگوں پر غور نہیں کیا جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے تھے؟ تو اللہ نے انہیں فرمایا: "مر حباؤ۔" پھر انہیں زندہ کر دیا۔ بے شکّ اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ ۲۳۴: اور اللہ کی راہ میں لڑو، اور حبان لو کہ اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ ۲۳۵: کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے، تو وہ اسے کئی گناہ بڑھا کر واپس کرے؟ اور اللہ ہی [رزق کو] تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے، اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جباؤ گے۔ ۲۳۶: کیا تم نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا، جب انہوں نے اپنے ایک پیغمبر سے کہا ہتا: "ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دو تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں؟" پیغمبر نے کہا: "اگر تم پر لڑائی فرض کر دی گئی، تو ہمیں ایسا نہ ہو کہ تم نہ لڑو؟" وہ بولے: "اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں، حالانکہ ہمیں اپنے گھروں اور بچوں سے نکال دیا گیا ہے؟" لیکن جب ان پر لڑائی فرض کی گئی تو ان میں سے تھوڑے سے لوگوں کے سواب پیٹھ پھیر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ ۲۷: اور ان کے پیغمبر نے ان سے کہا کہ "اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔" وہ کہنے لگے: "اس کو ہم پر بادشاہی کیسے مل گئی؟ حالانکہ ہم اس سے زیادہ بادشاہی کے حقدار ہیں اور اسے مال کی فراوانی بھی نہیں دی گئی!" پیغمبر نے کہا: "اللہ نے اسے تم پر چُن لیا ہے اور اسے علم اور جسم میں زیادہ کشادگی (بڑی طاقت) عطا فرمائی ہے۔" اور اللہ جسے حباہتا ہے اپنا ملک عطا کرتا ہے۔ اور اللہ کشادگی والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ أَيَّةَ مُلِكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ  
بَقِيَّةً ۚ هِمَا تَرَكَ أُلُّ مُؤْسِى وَ أُلُّ هَرُونَ تَحْبِلُهُ الْبَلِيلَكَةُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِنَّ  
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۲۸﴾ ۱۶ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۖ قَالَ إِنَّ اللَّهَ  
مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۖ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۖ وَ مَنْ لَمْ يَنْظَعْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ  
أَغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۖ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ فَلَمَّا جَاءَوْزَهُ هُوَ وَ الَّذِينَ  
أَمْنُوا مَعَهُ ۖ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَ جُنُودِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُظْنَوْنَ  
أَنَّهُمْ مُلْقُوا اللَّهَ ۖ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَ اللَّهُ مَعَ  
الصَّابِرِينَ ﴿۲۹﴾ وَ لَمَّا بَرَزُوا بِجَالُوتَ وَ جُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبَرًا وَ

ثُبِّتَ أَقْدَامَنَا وَ انْصَرَنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَّ مُؤْهُمٌ بِإِذْنِ اللَّهِ وَ قَتَلَ دَاؤُدْ جَالُوتَ وَ أَتَهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَمَهُ حِمَّا يَشَاءُ وَ لَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَ لِكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَلَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ آيَتُ اللَّهِ نَتَلوُهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

**نُطْقُ الآيَات** ۲۳۸: اور ان کے پیغمبر نے ان سے کہا: "اس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آج بائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تکین (سکینہ) ہوگی، اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کے چھوڑے ہوئے کچھ باقیات ہوں گے، جسے فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ یقیناً اس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔" ۲۳۹: پھر جب طالوت لشکروں کو لے کر نکلا، تو اس نے کہا: "بے شک اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمائے گا۔ سوجہ اس میں سے پینے گا وہ مجھ سے نہیں، اور جو اسے نہ چکھے گا وہ مجھ سے ہے، سوائے اس کے جو ایک چپلو بھر پانی ہاتھ سے لے لے۔" تو ان میں سے تھوڑے ہی لوگوں کے سوا باقی سب نے اس میں سے جی بھر کر پی لیا۔ پھر جب طالوت اور اس کے ساتھ ایمان والے اس نہر کو پار کر گئے، تو وہ [زیادہ پینے والے] کہنے لگے: "آج ہم میں حبالوت اور اس کے لشکروں سے لڑنے کی طاقت نہیں۔" مگر وہ لوگ جو یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں، انہوں نے کہا: "کتنی ہی چھوٹی جماعتیں ہیں جو اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آگئیں! اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" ۲۵۰: اور جب وہ حبالوت اور اس کے لشکروں کے سامنے آئے، تو دعا کی: "اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے، اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ، اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرم۔" ۲۵۱: تو انہوں نے اللہ کے حکم سے انہیں شکست دی۔ اور داؤد نے حبالوت کو قتل کر دیا، اور اللہ نے اسے بادشاہی اور حکمت عطا کی اور اسے جو چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے نہ ہٹاتا [دفع نہ کرتا]، تو زمین میں ضرور فاد پھیل جاتا، لیکن اللہ جہانوں پر بڑے فضل والا ہے۔ ۲۵۲: یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں، اور بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**تِلْكَ الرُّسُلُ** فَضَّلَنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُمْ مَّنْ كَلَمَ اللَّهُ وَرَفَعَ  
بَعْضَهُمْ دَرَجَتٍ وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ  
الْقُدْسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مَّنْ بَعْدِ مَا  
جَاءَنَّهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَّنْ أَمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَ  
لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿٢٥٣﴾ ۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا يَعْلَمُ فِيهِ  
وَلَا خُلَةٌ وَلَا شَفَاعةٌ وَالْكُفَّارُ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٥٤﴾ أَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نُؤْمِنُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ  
مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ  
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قُلْ تَبَيَّنَ الرُّشُدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرُ بِالظَّاغُوتِ وَ  
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَسْكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا أَنْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ  
عَلَيْهِمْ ﴿٢٥٦﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** یہ (عظیم) پیغمبر ہیں، ہم نے ان میں سے بعض کو  
بعض پر فضیلت دی ہے۔ ان میں سے وہ بھی ہیں جن سے اللہ نے براہ  
راست بات کی، اور ہم نے بعض کے درجات بلند کیے۔ اور ہم نے

عیسیٰ ابن مریم کو واضح محجزات (یا نشانیاں) عطا کیں اور رُوح القُدُس (پاک روح/جبریل) کے ذریعے ان کی تاسید کی۔ اور اگر اللہ حپاہتا تو ان (پیغمبروں) کے بعد آنے والے لوگ، جب ان کے پاس واضح دلیلیں آ چکی تھیں، آپس میں لڑائی نہ کرتے۔ لیکن انہوں نے اختلاف کیا؛ پھر ان میں سے کچھ ایمان لائے اور کچھ نے کفر کیا۔ اور اگر اللہ حپاہتا تو وہ نہ لڑتے، مگر اللہ وہی کرتا ہے جو وہ حپاہتا ہے۔ (۲۵۳) اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے، اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو، قبل اس کے کہ وہ دن آج بائے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہو گی، نہ کوئی سچی دوستی کام آئے گی اور نہ کوئی شفاعت (سفارش) ہو گی۔ اور کفر کرنے والے ہی اصل میں ظالم ہیں۔

(۲۵۴) اللہ ہی وہ (ذات) ہے جس کے سوا کوئی معبد نہیں، وہ زندہ ہے (اور) ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ تو اوں گھ بکڑتی ہے اور نہ ہی نیند۔ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے، سب اسی کی ملکیت ہے۔ کون ہے جو اس کی احیا زت کے بغیر اس کے حضور شفاعت (سفارش) کر سکے؟ وہ ان تمام چیزوں کو حبانتا ہے جو ان (محلوقات) کے سامنے ہیں اور جوان سے پوشیدہ ہیں۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر جتنا وہ خود حپا ہے۔ اس کی کرسی (علم و اقتدار) آسمانوں اور زمین پر محیط ہے، اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں۔ اور وہ بلند ہے، عظمت والا ہے۔ (۲۵۵) دین (کے معاملے) میں کوئی جبر نہیں ہے۔ بے شک ہدایت گمراہی سے بالکل واضح ہو چکی ہے۔ لہذا جو شخص طاغوت (شیطان یا جھوٹے معبدوں) کا انکار کر

دے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے سب سے مضبوط سہارے (یا کڑے) کو ہتام لیا، جو ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۲۵۶)

۱۷۰ ﴿۲۵۷﴾ أَلَّهُ وَإِلَيْهِ الَّذِينَ أَمْنُوا لَا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلَيْهِمُ الظَّاغُوتُ لَا يُخْرِجُوهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلْمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۚ ۱۷۱ ﴿۲۵۸﴾ ۲ ﴿۲۵۹﴾ أَلَّمْ تَرَ إِلَيْهِ الَّذِي حَاجَ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ أَتِهِ اللَّهُ الْبُلْكَمْ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحِبُّ وَيُمِيَّضُ لَقَالَ أَنَا أُحِبُّ وَأُمِيَّضُ ۖ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنْ الْمَشْرِقِ فَأَتَتْ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبِهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيلِينَ أَوْ كَالَّذِي مَرَ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا ۖ قَالَ أَنِّي يُحِبُّ هُنْدِيَ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةً عَامًا ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتُ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةً عَامًا فَانظُرْ إِلَى ظَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهُ وَانْظُرْ إِلَى حَمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْبًا ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۖ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ

**نطق الآيات:** اللہ ایمان والوں کا نگہبان (و سرپرست) ہے؛ وہ انہیں گمراہی کی تاریکیوں سے نکال کر نور ہدایت کی طرف لے آتا ہے۔ اور جنہوں نے انکار کیا، ان کے مددگار طاغوت (شیطانی قوتیں) ہیں، جو انہیں (فطرت کی) روشنی سے نکال کر انہیں ہسپروں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ جہنم والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۵۷) کیا تم نے اس شخص پر غور نہیں کیا جس نے ابراہیم سے ان کے رب کے معاملے میں جھگڑا کیا، اس عنرور میں کہ اللہ نے اسے حکومت

(اقدار) دے رکھا ہتا؟ جب ابراہیم نے کہا: "مسیر ارب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے،" تو اس نے کہا: "میں (بھی کسی کو چھوڑ کر یا مار کر) زندگی دیتا اور مارتا ہوں۔" ابراہیم نے فوراً کہا: "بے شک اللہ تو سورج کو مشرق سے لاتا ہے، تم اسے معنرب سے لے آؤ!" یہ سن کر وہ کافر ہر کا بکارہ گیا (اور لا جواب ہو گیا)۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۵۸) یا اس شخص کی مثال دیکھو جو ایک بستی سے گزر اجو اپنی ٹھپتوں کے بل گری ہوئی بالکل ویران ہی۔ اس نے سوچا: "اللہ اسے مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟" چنانچہ اللہ نے اسے سوال تک موت دی، پھر اسے دوبارہ اٹھایا (زندہ کیا)۔ (اللہ نے) پوچھا: "تم کتنی مدت یہاں رہے؟" اس نے کہا: "میں ایک دن یادن کا کچھ حصہ رہا ہوں گا۔" فرمایا: "بلکہ تم پورے سوال یہاں رہے ہو! اب ذرا اپنے کھانے پینے کو دیکھو، اس میں ذرا بھی بدلاو نہیں آیا، اور اپنے گدھے کو دیکھو (جو گل سڑچکا ہے)۔ (یہ سب اس لیے کیا) تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے ایک بڑی نشانی بنادیں۔ اور اب ان ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم کیسے انہیں اکٹھا کرتے اور اٹھاتے ہیں، پھر انہیں گوشہ پہناتے ہیں۔" جب سارا معاملہ اس پر گھل گیا، تو وہ بول اٹھا: "میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر مُمِل قدرت رکھتا ہے۔" (۲۵۹)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرْبَيْنَ كَيْفَ تُحْكِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ  
بَلٌ وَ لَكِنْ لِيَنْظَمَنَ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ  
اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزًّا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيْنَكَ سَعْيًا ۖ وَ اغْلَمْ آنَّ  
اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ۲۶۰ ۷ ۳ ۸ مَثُلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثُلَ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ ۖ  
وَ اللَّهُ يُضِعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَ اللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْمٌ ۝ ۲۶۱ ۹ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ  
أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتَبَعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًا وَ لَا آذَى لَهُمْ  
آجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ ۲۶۲ ۱۰ قَوْلُ

مَعْرُوفٌ وَ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتَبَعَّدُ عَنْهَا أَذْيٌ وَ اللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيلٌ  
 ۚ قَاتِلُهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنَ وَ الْأَذْيٌ كَالَّذِينَ  
 يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمَ الْآخِرُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ  
 صَفَوَانَ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَ ابْلُ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ  
 ۚ هُمَّا كَسَبُوا وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ۚ ۲۶۳

**نطق الآيات:** اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے عرض کی: "اے میرے رب! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے؟" (اللہ نے) فرمایا: "کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟" عرض کی: "کیوں نہیں! مگر (یہ درخواست) صرف اس لیے ہے تاکہ میرے دل کو پوری تلی (اطمینان) ہو جائے۔" فرمایا: "اچھا، تو حپار پرندے پکڑو، پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس س کر لو (یا ان کے ٹکڑے کر لو)۔ پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو، اس کے بعد انہیں پکارو، وہ تیزی سے تمہارے پاس دوڑے چلے آئیں گے۔ اور جان لو کہ اللہ سب پر غالب (عزت والا) اور کمال حکمت والا ہے۔" (۲۶۰) جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال اس دانے کی سی ہے جس نے سات بالیاں اگائیں، اور ہر بالی میں سو دانے ہوں۔ اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے (اس اجر کو) کئی گناہ بڑھا دیتا ہے۔ اللہ بہت وسعت والا (فیاض) اور سب کچھ جبانے والا ہے۔ (۲۶۱) جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر جو کچھ خرچ کیا اس کے بعد نہ احسان جنتاتے ہیں اور نہ تکلیف دیتے ہیں، ان کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے۔ اور انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۲۶۲) اچھی بات کہنا اور (کسی کی عنطی سے) درگزر کرنا، اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے تکلیف دی جائے (احسان جتنا جائے)۔ اور اللہ بے نیاز ہے (اور) بردبار ہے۔ (۲۶۳) اے ایمان والو! اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور تکلیف

پہنچ کر اس شخص کی طرح برباد نہ کرو جو اپنا مال صرف لوگوں کو دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اس کی مثال اس چکنی چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو، پھر اس پر زوردار بارش بر سے اور اسے بالکل صاف (اور سخت) چھوڑ دے۔ یہ لوگ اپنی کمائی (نیک اعمال) میں سے کسی چیز پر بھی قدرت نہیں رکھیں گے (اجر نہیں پاس کیں گے)۔ اور اللہ کفر کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۶۳)

وَ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ أَبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَ تَشْبِيهً مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلٍ جَنَّةٍ مِّنْ بَرَبُوٰةٍ أَصَابَهَا وَ اِبْلٌ فَاتَتْ أُكُلَّهَا ضِعْفَيْنِ فَإِنَّ لَمْ يُصِبْهَا وَ اِبْلٌ فَطَلٌ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۶۵﴾ آيَوْدُ أَحَدُ كُمْ آنَ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلٍ وَ آغْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الشَّبَرَاتِ وَ أَصَابَهُ الْكِبْرُ وَ لَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعْفَاءٌ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ﴿۲۶۶﴾ كَذِلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ ۴ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طِبِّتِ مَا كَسْبُتُمْ وَ هِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَ لَا تَيَمِّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَ لَسْتُمْ بِاَخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۲۶۷﴾ أَلَّا شَيْطَانٌ يَعِدُ كُمُ الْفَقْرَ وَ يَأْمُرُكُمْ بِالْفُحْشَاءِ وَ اللَّهُ يَعِدُ كُمْ مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا وَ اللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِ ﴿۲۶۸﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَ مَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتَتْ خَيْرًا كَثِيرًا وَ مَا يَذَّكُرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾

**نُطق الآيات:** اور ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور اپنے دلوں کو (ایمان پر) مضبوط کرنے کے لیے خرچ کرتے ہیں، اس باغ کی سی ہے جو کسی اوپکی اور ہموار زمین پر ہو، جس پر زوردار بارش ہو تو وہ اپنا پھل دو گناہے۔ اور اگر زوردار بارش نہ بھی ہو تو (ہلکی) پھوار ہی کافی ہو جائے۔ اور اللہ تمہارے ہر غسل کو دیکھ رہا ہے۔ (۲۶۵) کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ

اس کا کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اور اسے وہاں ہر طرح کے پھل حاصل ہوں، اور بڑھاپا آچکا ہو، اور اس کی اولاد بھی مسزور (ناتواں) ہو، پھر اچانک ایک آگ والا بگولہ آکر اسے جلا دالے؟ اسی طرح اللہ تمہارے لیے نشانیاں واضح کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔ (۲۶۶) اے ایمان والو! جو عمدہ کسائی تم نے کی ہے، اور جو کچھ ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے، اس کی پاکیزہ چیزوں میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو۔ اور ایمانہ ہو کہ تم حبان بوجھ کر بری اور ناکارہ چیزوں خرچ کرنے کا ارادہ کرو، حالانکہ اگر تمہیں ایسی ہی چیز دی جائے تو تم خود اسے آنکھیں بند کیے بغیر (فخرت سے) نہ لو۔ اور حبان لو کہ اللہ لے نیاز ہے (اور) ہر تعریف کا مستحق ہے۔ (۲۶۷) شیطان تمہیں مفلسی (غیرت) کا ڈر دکھاتا ہے اور تمہیں بے حیائی (کنجوسی و بخل) کا حکم دیتا ہے، جبکہ اللہ تم سے اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بہت وسعت والا (خنی) اور خوب حانے والا ہے۔ (۲۶۸) وہ (اللہ) جسے حاہتا ہے حکمت (دانش، فہم دین، اور صحیح فیصلے کی صلاحیت) عطا کرتا ہے۔ اور جسے حکمت مل جائے، اسے حقیقت میں بہت بڑی بھلائی مل گئی۔ اور نصیحت تو صرف عقل و فہم والے ہی قبول کرتے ہیں۔ (۲۶۹)

وَ مَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۚ وَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۲۰﴾ إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمًا هَيَّ ۖ وَ إِنْ تُخْفُوهَا وَ تُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۖ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْبَلُونَ خَيْرٌ ﴿۲۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدًى لَّهُمْ وَ لِكُنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُفِسِّكُمْ ۖ وَ مَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَ أَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُخْرِجُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرَبًا فِي الْأَرْضِ

يَحْسِبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعْفُفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمِهِمْ لَا يَسْئَلُونَ  
النَّاسَ إِنْحَافًا وَمَا تُنِفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيهِمْ ۝ ۲۷۳ ۵  
الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالظَّلَلِ وَالنَّهَارِ سِرَّاً وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرٌ هُمْ  
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ ۲۷۴

**نطق الآيات:** اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے (خیرات) یا جو بھی نذر (منت) مانو گے، تو یقیناً اللہ اسے حبانتا ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ (۲۰) اگر تم صدقات علانیہ (ظاہر کر کے) دو تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر تم انہیں چھپا کر فقیروں کو دو، تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اور وہ تمہاری کچھ برائیوں کو تم سے دور کر دے گا (معاف کر دے گا)۔ اور اللہ تمہارے ہر عمل سے پوری طرح باخبر ہے۔ (۲۱) (اے پیغمبر!) ان (کافروں) کو راہ ہدایت پر لانا تمہاری ذمہ داری نہیں ہے، بلکہ اللہ جسے حپاہستا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تم جو بھی اچھا مال خرچ کرو گے، وہ تمہارے اپنے ہی لیے فناہ مند ہے۔ اور تم صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی نیت سے ہی خرچ کیا کرو۔ اور جو کچھ بھی تم بھلائی میں خرچ کرو گے، وہ تمہیں پورا پورا واپس لوٹادیا جائے گا، اور تمہارے ساتھ ہر گز زیادتی نہیں کی جائے گی۔ (۲۲) (صدقہ ان) فقیروں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ (جہاد یادیں کے کام) میں گھر گئے ہیں (مشغول ہیں)، اور زمین میں سفر (تلائشِ معاش) کے لیے نکل نہیں سکتے۔ انہیں خودداری کی وجہ سے، نہ حبانے والا شخص دولت مند سمجھتا ہے۔ تم انہیں ان کے چہروں کی نشانی سے پہچان لو گے۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر یا بضد ہو کر سوال نہیں کرتے۔ اور تم جو بھی نیک مال خرچ کرو گے، تو یقیناً اللہ اسے خوب حبانے والا ہے۔ (۲۳) جو لوگ اپنا مال رات اور دن میں، چھپ کر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، اور انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔ (۲۴)

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبْوَا لَا يَقُولُونَ إِلَّا كَمَا يَقُولُ مُرْدُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ  
 مِنَ الْمَيْسِ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبْوَا وَأَحَلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَ  
 حَرَمَ الرِّبْوَا ۖ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ فَانْتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ ۖ وَأَمْرَهُ  
 إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿٢٤٥﴾  
 يَمْحُقُ اللَّهُ الرِّبْوَا وَيُرِيبُ الصَّدَقَاتِ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كُفَّارٍ أَثِيمٍ  
 ﴿٢٤٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَآقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَتَوْا  
 الْزَّكُوةَ لَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ  
 ﴿٢٤٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقَىٰ مِنَ الرِّبْوَا إِنْ كُنْتُمْ  
 مُؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأَذْنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَإِنْ  
 تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ۖ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٤٩﴾ وَإِنْ  
 كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرْهُ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۖ وَإِنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
 تَعْلَمُونَ ﴿٢٥٠﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ  
 نَفِيسٍ مَا كَسَبْتُ ۖ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥١﴾

[ 6 ]

**نطق الآيات:** وہ لوگ جو سود (ربا) کھاتے ہیں، وہ (قیامت کے دن  
قبروں سے) اس طرح ہٹرے ہوں گے جیسے کسی کو شیطان  
نے چھو کر پاگل کر دیا ہو۔ یہ حالت اس لیے ہو گی کہ انہوں نے کہا  
ھتا کہ: "تھارت (بیع و شراء) تو بس سود ہی کی طرح ہے۔"  
حالانکہ اللہ نے تھارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام  
قرار دیا ہے۔ پس جس شخص کے پاس اس کے رب کی  
طرف سے نصیحت آگئی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا، تو جو پہلے لے  
چکا وہ اس کا ہے (یعنی ماضی میں معاف ہے)، اور اس کا  
معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو کوئی دوبارہ اس (سود) کی  
طرف پلٹے گا، تو وہ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں  
گے۔ (۲۵) اللہ سود کو مٹاتا ہے (یا بے برکت کرتا ہے) اور  
صدقات کو بڑھاتا (برکت دیتا) ہے۔ اور اللہ ہر کفر کرنے

والے، گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ (۲۷۶) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، اور انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔ (۲۷۷) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اگر تم (واقعی) مومن ہو تو سود میں سے جو کچھ باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو۔ (۲۷۸) پس اگر تم ایسا نہیں کرو گے، تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلانِ جنگ سن لو! اور اگر تم توبہ کر لو، تو تمہارے لیے تمہارا اصل مال ہے؛ نہ تم ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔ (۲۷۹) اور اگر کوئی قرض دار تنگی (عسرت) میں ہو تو اسے آسانی ہونے تک مہلت دو۔ اور اگر تم (اپنا قرض معاف کر کے) صدقہ کر دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم حبانو۔ (۲۸۰) اور اس دن سے ڈرو جب تم سب اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر جان کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہو گا۔ (۲۸۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَاءَيْنُتُم بَدَنِين إِلَى آجَلٍ مُّسَمًّى فَاتَّبُوْهُ وَ لَيَكُتُبَ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ فَقَةٌ وَ لَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكُتُبَ كَمَا عَلِمَهُ اللَّهُ فَلَيَكُتُبَ وَ لَيُمْلِلِي الَّذِي عَلَيْهِ الْحُقُّ وَ لَيَتَقَرَّبَ اللَّهَ رَبَّهُ وَ لَا يَبْخَسَ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحُقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمْلِلْ هُوَ فَلَيُمْلِلْ وَ لِيُهُوَ بِالْعَدْلِ وَ اسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَ امْرَأَتِنِ هُنَّ تَرْضَوْنَ مِنَ الشَّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِنْدِلْهُمَا فَتُذَكَّرَ إِنْدِلْهُمَا الْأُخْرَى وَ لَا يَأْبَ الشَّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَ لَا تَسْئُمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى آجَلِهِ ذُلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَ أَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ أَذْنِي أَلَا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيزُ وَ نَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيُسَسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَا تَكْتُبُوهَا وَ أَشْهِدُوا إِذَا تَبَآيَعْتُمْ وَ لَا يُضَارَ كَاتِبٌ وَ لَا شَهِيدٌ وَ إِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۸۲﴾

**نطق الآیات:** اے ایمان والو! جب تم آپس میں ایک مقررہ مدت کے لیے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔ اور تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھئے، اور لکھنے والا انکار نہ کرے کہ وہ لکھے، جیسا کہ اللہ نے اسے سکھایا ہے، تو اسے لکھنا چاہیے۔ اور وہ شخص (قرض دار) جس پر حق (قرض) ہے، وہ لکھوانے، اور اسے حاصل ہیے کہ اپنے ربِ اللہ سے ڈربے اور اس (قرض) میں سے کوئی چیز کم نہ کرے۔ پس اگر وہ شخص جس پر حق ہے نادان (کم عقل)، یا کمزور ہو، یا خود لکھوانے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو، تو اس کا سرپرست انصاف کے ساتھ لکھوانے۔ اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ بنالو۔ پس اگر دو مرد میسر نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں (گواہ ہوں)، ایسے گواہوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو، تاکہ اگر ان دونوں عورتوں میں سے ایک بھی بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلائے۔ اور جب گواہوں کو بلا یا جبائے تو انہیں انکار نہیں کرنا چاہیے۔ اور اس بات سے مت آکتا ہے کہ تم قرض کو خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، اس کی مدت تک لکھ لو۔ یہ (لکھنا) اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کے قریب ہے، شہادت کو زیادہ مضبوط کرنے والا ہے، اور اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ البتہ یہ حکم اس صورت میں نہیں ہے جب وہ نقد تجارت ہو جسے تم آپس میں ہاتھوں ہاتھ کرتے ہو، تو اسے نہ لکھنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور جب تم باہمی خرید و فروخت کرو تو گواہ بنالیا کرو۔ اور نہ تو لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی گواہ کو۔ اور اگر تم ایسا کرو گے (یعنی نقصان پہنچاوے گے) تو یہ تمہاری طرف سے سرکشی (نافرمانی) ہو گی۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اللہ تمہیں (ضابطے) سکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جانے والا ہے۔ (۲۸۲)

وَ إِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَ لَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرَهِنْ مَقْبُوضَةً طَ فَإِنْ أَمِنَ بِعُضُوكُمْ بَعْضًا فَلَيُؤَدِّي الَّذِي أَوْتُمْ أَمَانَتَهُ وَ لَيَقُولَنَّ رَبَّهُ طَ وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ طَ وَ مَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ أَثِمٌ قَلْبَهُ طَ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ عَلِيهِمْ ۝ ۲۸۳ ۷

۸۴ ۷ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ إِنْ تُبَدِّلُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ طَ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ۲۸۴ ۸۵ أَمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَ الْمُؤْمِنُونَ طَ كُلِّ أَمَنَ بِاللَّهِ وَ مَلِئَكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ رُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَ قَالُوا سَمِعْنَا وَ أَطْعَنَّا لِكَيْفَيَةِ غُفرانِكَ رَبَّنَا وَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ ۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا أَلَا وُسْعَهَا طَ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ طَ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا طَ رَبَّنَا وَ لَا تُحِيلْ عَلَيْنَا إِنْرَأِيْهِ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا طَ آتَنَّ مَوْلَنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِ ۝ ۲۸۶ ۸

**نطق الآيات:** اور اگر تم سفر پر ہو اور تمہیں کوئی لکھنے والا نہ ملے، تو (قرض کے بدے) رہن (کوئی چیز گروی) رکھ لیا جائے جو قبضے میں دے دی جائے۔ پھر اگر تم میں سے کوئی دوسرے پر بھروسہ کرے (اور گروی نہ رکھے)، تو جسے امانت دی گئی ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنی امانت (قرض) واپس کر دے، اور اپنے ربِ اللہ سے ڈرے۔ اور تم شہادت (گواہی) کو مت چھپاؤ، اور جو کوئی اسے چھپاتا ہے تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہے۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب جانتا ہے۔ (۲۸۳) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے، سبِ اللہ ہی کا ہے۔ اور تم اپنے دلوں میں جو کچھ چھپاؤ یا اسے ظاہر کر دو، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہیے گا معاف کر دے گا اور جسے چاہیے گا عذاب دے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ (۲۸۴) رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اس پر ایمان لائے جوان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کم

گیا، اور مومن بھی (ایمان لائے)۔ ہر ایک (مومن) اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لایا۔ (وہ کہتے ہیں کہ) "ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے۔" اور انہوں نے کہا: "ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے طالب ہیں، اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر حبانا ہے۔" (۲۸۵) اللہ کسی حبان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر حبان نے جو نیکی کیا، وہ اس کے اپنے لیے ہے، اور جو برائی کیا، اس کا وباں بھی اسی پر ہے۔ (وہ دعا کرتے ہیں:) "اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی عنلطی ہو جائے تو ہمارا مواخذہ (پکڑ) نہ فرمانا۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔ اور ہم سے درگزر فرماء، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرماء۔ تو ہی ہمارا مولیٰ (سرپرست و آقا) ہے، پس کافروں کی قوم کے معتاب میں ہماری مدد فرماء۔" (۲۸۶)

# سورة آل عمران

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَهْدِيٌّ<sup>١٠</sup> إِنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ<sup>١١</sup> نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَبَ  
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ<sup>١٢</sup> مِنْ قَبْلِ  
هُدَى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ<sup>١٣</sup> إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ  
شَدِيدٌ<sup>١٤</sup> وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو اِنْتِقامَةٍ<sup>١٥</sup> إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفِي عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي  
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ<sup>١٦</sup> هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُ كُمْ فِي الْأَرْضَ حَامِ<sup>١٧</sup>  
يَشَاءُ<sup>١٨</sup> لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ<sup>١٩</sup> هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ

الْكِتَبَ مِنْهُ أَيْتَ حُكْمَتٍ هُنَّ أُمُّ الْكِتَبِ وَآخَرُ مُتَشَبِّهُتٌ فَإِنَّمَا  
الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ رَيْغُ فَيَتَبَعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ  
تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّسُولُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ  
أَمَّا بِهِ كُلُّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَا لَا  
تُرِغِّ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ  
الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

## سورة آل عمران

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**نطق الآيات:** **الله** <sup>۱</sup>(۱) اللہ ہی وہ ہستی ہے جس کے سوا کوئی معبد  
نہیں، وہ زندہ ہے (اور) سب کو سنبھالنے والا ہے۔ (۲) اس نے  
آپ پر یہ کتاب (قرآن) حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے، جو ان  
(آسمائی کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے موجود تھیں۔  
اور اس نے تورات اور انجیل کو بھی نازل فرمایا۔ (۳) (یہ کتابیں)  
اس سے پہلے لوگوں کے لیے ہدایت تھیں، اور (اب اس نے)  
فرقاں (حق و باطل میں فرق کرنے والی کسوٹی) کو نازل کیا۔ بلاشبہ جو  
لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیے سخت  
عذاب ہے؛ اور اللہ زبردست طاقت والا، بدله لینے والا ہے۔ (۴)  
بے شک اللہ سے کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین  
میں اور نہ آسمان میں۔ (۵) وہی ہے جو تمہاری صورتیں (شکلیں)  
ماؤں کے رحموں میں جس طرح چاہتا ہے بنتا ہے۔ اس  
کے سوا کوئی معبد نہیں، وہ بہت غالب (عزت والا)، کمال  
حکمت والا ہے۔ (۶) وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی،  
جس میں کچھ آیات تو محکمات ( واضح اور دوڑک احکام والی)

ہیں، وہی کتاب کی بنیاد (اصل اصول) ہیں؛ اور کچھ دوسری میثابہات (ایسی جن کے معنی میں کئی پہلو ہوں) ہیں۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں بھی (ٹیڑھاپن) ہے، وہ فتنہ پھیلانے اور ان کی من پسند تاویلیں تلاش کرنے کی عنرض سے میثابہ آیات کے پچھے پڑ جاتے ہیں۔ حالانکہ ان کا حقیقی مطلب (تاویل) اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور جو لوگ علم میں پختے ہیں وہ کہتے ہیں کہ: "ہم ان پر ایمان لائے، سب ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔" اور نصیحت تو صرف عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔ (۷) (وہ دعا کرتے ہیں:)"اے ہمارے رب! جب تو ہمیں ہدایت دے چکا تو اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھانہ کرنا، اور ہمیں اپنے پاس سے حناص رحمت عطا فرم۔ یقیناً تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔" (۸)

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ  
۹ ۹% إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا  
أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ  
۱۰ ۱۰% كَذَابُ الْفِرَّاعَنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخْلَقَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَ  
اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ  
۱۱ ۱۱% قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلِبُونَ وَتُخْشِرُونَ إِلَى  
جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ  
۱۲ ۱۲% قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِعَالَيْنِ التَّقَتَانِ فِعَةٌ  
تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأَى الْعَيْنِ وَاللَّهُ  
يُؤْيِدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ إِنَّ فِي ذِلِّكَ لَعِبْرَةً لَا وُلِيَ الْأَبْصَارِ  
۱۳ ۱۳% زُيْنَ لِلنَّاسِ حُبُ الشَّهَوَتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقْنَطِرَةِ مِنَ  
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْبَابِ  
۱۴ ۱۴% قُلْ أَوْنِيْكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ  
ذِلِّكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ  
فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّظَاهِرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ  
۱۵ ۱۵%

**نطق الآیات:** "اے ہمارے رب! بے شک تو لوگوں کو ایک اپسے دن (قیامت) میں جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ یقیناً اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔" (۹)

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہے، اللہ کے مقابلے میں ان کے مال اور ان کی اولاد انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکیں گے۔ اور یہی لوگ آگ کا ایندھن بنیں گے۔ (۱۰) ان کا حال ویسا ہی ہو گا جیسا فرعون والوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا؛ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت سزاد ہے۔ (۱۱) (اے پیغمبر!) کفر کرنے والوں سے کہہ دو کہ: "اعف تریب تم مغلوب (شکست خورده) ہو گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے، اور وہ بہت براٹھکانہ ہے۔" (۱۲) (غزوہ بدر میں) تمہارے لیے ان دو گروہوں میں ایک بڑی نشانی تھی جو (جنگ کے لیے) آمنے سامنے ہوئے۔ ایک گروہ اللہ کی راہ میں رہا تھا، اور دوسرا کافر تھا۔ وہ (کافر) انہیں (مسلمانوں کو) اپنی آنکھوں سے دو گناہ کیا رہے تھے۔ اور اللہ اپنی نصرت (مدد) سے جسے حپاہتا ہے تقویت دیتا ہے۔ یقیناً اس واقعے میں سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔ (۱۳) لوگوں کے لیے (عارضی) خواہشات کی محبت آراستہ کر دی گئی ہے، جیسے عورتیں، بیٹی، سونے چاندی کے جمع کیے ہوئے ڈھیر، نشان زدہ عمدہ گھوڑے، مویشی اور کھیتی۔ یہ سب دنیا وی زندگی کا سامان (فائدہ) ہے، جبکہ اللہ کے پاس بہترین ٹھکانہ ہے۔ (۱۴) (اے پیغمبر!) کہہ دیجیے: "کیا میں تمہیں ان چیزوں سے بہتر چیزیں نہ بتاؤں؟" جو لوگ پرہیزگار ہیں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہ ریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور (ان کے لیے) پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی حنف رضامندی ہو گی۔ اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۱۵)

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ  
 ۚ ۱۶ ﴿ الصَّابِرِينَ وَ الصَّدِيقِينَ وَ الْقَنِيْتِينَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ  
 بِالْأَسْحَارِ ۚ ۱۷﴾ شَهَدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ الْمَلَائِكَةُ وَ أُولُوا الْعِلْمِ  
 قَاتِلًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ ۱۸ ﴿ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ  
 اللَّهِ إِلَّا سَلَامٌ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ  
 الْعِلْمُ بَغِيًّا بَيْنَهُمْ وَ مَنْ يَكْفُرْ بِآيَتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ ۱۹  
 فَإِنْ حَاجَوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَ جَهَنَّمُ لِلَّهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ۖ وَ قُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا  
 الْكِتَبَ وَ الْأُمَّيْنَ أَسْلَمْتُمْ ۖ فَإِنْ آسَلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَ إِنْ تَوَلُّوْا فَإِنَّمَا  
 عَلَيْكَ الْبَلْغُ ۖ وَ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۚ ۲۰ ﴿ ۱۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ  
 بِآيَتِ اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَ يَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ  
 مِنَ النَّاسِ ۖ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ ۲۱ ﴿ أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبَطْتَ  
 أَعْمَالَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْأُخْرَى وَ مَا لَهُمْ مِنْ نُصْرَىٰ ۚ ۲۲﴾

**نطق الآيات:** (یہ پر ہیزگار وہ ہیں) جو کہتے ہیں: "اے ہمارے رب !  
 بے شک ہم ایمان لے آئے ہیں، پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں  
 آگ کے عذاب سے بچا۔" (۱۶) یہ وہ لوگ ہیں جو صبر  
 کرنے والے ہیں، سچ بولنے والے ہیں، فرمانبرداری کرنے والے ہیں، (راہ  
 خدا میں) خرچ کرنے والے ہیں، اور سحری کے اوقات میں  
 مفترست طلب کرنے والے ہیں۔ (۱۷) اللہ نے خود گواہی دی ہے  
 کہ اس کے سوا کوئی معبد نہیں، اور فرشتے اور علم والے بھی  
 (گواہی دیتے ہیں) کہ وہ (اللہ) انصاف پر قائم ہے۔ اس غالب  
 (عزت والے)، کمال حکمت والے کے سوا کوئی معبد نہیں۔  
 (۱۸) بیشک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہی ہے۔ اور اہل  
 کتاب نے جو اختلاف کیا وہ اس کے بعد کیا کہ ان کے  
 پاس علم آچکا ہتا، صرف آپس کی ضد اور بغاوت کی  
 وجہ سے۔ اور جو کوئی اللہ کی آیات کا انکار کرے تو یقیناً اللہ بہت  
 جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۹) پھر اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں،

تو آپ کہہ دیں: "میں نے اور میرے پیروکاروں نے اپنا رُخ (مُقْتَل طور پر) اللہ کے حوالے کر دیا ہے۔" اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں (مشرکین عرب) سے بھی کہیے: "کیا تم نے بھی اسلام قبول کر لیا ہے؟" پس اگر وہ اسلام لے آئیں، تو وہ ہدایت پا گئے، اور اگر وہ منہ موڑ لیں، تو آپ پر صرف (پیغام) پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (۲۰) بیشک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں، اور ناحق طور پر پیغمبروں کو قتل کرتے ہیں، اور ان لوگوں کو بھی قتل کرتے ہیں جو انسانوں میں سے انصاف کا حکم دیتے ہیں، تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیجیے۔ (۲۱) یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو چکے، اور انہیں کوئی مددگار میر نہیں آئے گا۔ (۲۲)

الَّمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أَوْتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَبِ يُذَعَّونَ إِلَى كِتَبِ اللَّهِ  
لِيَحُكُّمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَ هُمْ مُّعَرِّضُونَ ﴿۲۳﴾ ذلِكَ  
بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةٍ وَ غَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا  
كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ وَ وُفِيتُ  
كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَ هُنْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مِلِكُ الْمُلْكِ  
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ حِمْنَ تَشَاءُ وَ تَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُنْزِلُ  
مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ طَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۶﴾ تُوَجِّهُ الْيَلَى فِي  
النَّهَارِ وَ تُوَجِّهُ النَّهَارَ فِي الْيَلَى وَ تُخْرِجُ الْحَسَنَ مِنَ الْبَيْتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيْتَ  
مِنَ الْحَسَنَةِ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ  
الْكُفَّارِيْنَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ  
فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقْةً طَ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ طَ وَ إِلَى اللَّهِ  
الْبَصِيرُ ﴿۲۸﴾ قُلِ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُ اللَّهُ طَ وَ  
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ طَ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾

**نطق الآیات:** کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہتا، کہ انہیں اللہ کی کتاب (قرآن یا تورات) کی طرف بلا یا حبata ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے، تو ان میں سے ایک گروہ پھر بھی منہ موڑ لیتا ہے، اور وہ ہیں ہی کنارہ کشی کرنے والے؟ (۲۳) یہ سب اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں: "ہمیں آگ چند گنتی کے دنوں کے سوا ہرگز نہیں چھوئے گی۔" اور یہ جھوٹی باتیں جو وہ گھرٹتے رہے ہیں، انہوں نے انہیں ان کے دین کے معاملے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ (۲۴) تو ان کا کیا حال ہو گا جب ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، اور ہر جان کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہو گا؟ (۲۵) کہیے: "اے اللہ! اے تمام بادشاہت کے مالک! تو جسے حپاہتا ہے حکومت عطا کرتا ہے اور جس سے حپاہتا ہے حکومت چھین لیتا ہے۔ اور تو جسے حپاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے حپاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے۔ تمام بھلائی تیرے ہی اختیار میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔" (۲۶) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور تو ہی جباندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جباندار سے نکالتا ہے، اور تو جسے حپاہتا ہے بے حاب رزق عطا کرتا ہے۔ (۲۷) ایمان والوں کو حپاہیے کہ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا گہرا دوست یا سرپرست نہ بنائیں۔ اور جو شخص ایسا کرے گا، تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں، مگر یہ کہ تم ان کے شر سے بچنے کے لیے کوئی احتیاطی تدبیر کرو۔ اور اللہ تھیں اپنی ذات (کے عذاب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۲۸) کہیے: "تم جو کچھ اپنے سینوں میں چھپاتے ہو یا اسے ظاہر کرتے ہو، اللہ اسے حبانتا ہے۔ اور وہ حبانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔" (۲۹)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفِيسٍ مَا عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ حُضْرًا هَلْهَلْهَ وَمَا عَمِلْتَ مِنْ سُوءٍ فَهَلْهَلْهَ  
 تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِينَدًا طَ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ طَ وَاللَّهُ رَءُوفُ  
 بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ ۱۱ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تَحْبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحِبِّنِي  
 اللَّهُ وَيَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ طَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ  
 الرَّسُولَ طَ فَإِنْ تَوَلُّوا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكُفَّارِ ﴿٣٢﴾ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى  
 آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَلَمِينَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةً  
 بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ طَ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ﴿٣٤﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأُ عِمْرَانَ  
 رَبِّي إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي هُرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي طَ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيُّمْ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتِ رَبِّي إِنِّي وَضَعَتْهَا أُنْثِي طَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
 بِمَا وَضَعَتْ طَ وَلَيْسَ الدَّكَرُ كَالْأُنْثِي طَ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أَعِنْدُهَا  
 بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا إِبْرَهِيمُ حَسَنٌ  
 وَآنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا طَ وَكَفَلَهَا زَكَرِيَا طَ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَا  
 الْبِحْرَابَ طَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا طَ قَالَ يَمْرِيْمُ أَنِّي لَكِ هُنَّا طَ قَالَتْ هُوَ مِنْ  
 عِنْدِ اللَّهِ طَ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

**نُطق الآيات:** (اس دن کو یاد کرو) جب ہر شخص وہ نیکے عمل جو اس نے کیا ہتا، اپنے سامنے موجود پائے گا، اور جو برا عمل اس نے کیا ہتا (وہ بھی سامنے ہو گا)۔ اس وقت وہ حپا ہے گا کہ کاش اس کے اور اس برائی کے درمیان بہت لمبا فاصلہ ہوتا۔ اور اللہ تھیں اپنی ذات (کے عذاب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔ (۳۰) (اے پیغمبر!) کہہ دیجیے: "اگر تم واقعی اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔" اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم وala ہے۔ (۳۱) کہیے: "اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔" پھر اگر وہ منہ موڑیں، تو بے شکے اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔ (۳۲) پیشکے اللہ نے آدم کو، اور نوح کو، اور آل ابراہیم (ابراہیم کی اولاد) کو، اور آل عمران (عمران کا

حنا دن) کو دنیا جہان والوں پر چن لیا (فضیلت دی)۔ (۳۳) یہ سب ایک دوسرے کی نسل (ذریت) سے ہیں (ایک دوسرے کے وارث ہیں)۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ حبانے والا ہے۔ (۳۴) جب عمران کی عورت (حنا) نے کہا: "اے میرے رب! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، میں نے اسے تیرے لیے آزاد (تیرے گھر کی خدمت کے لیے وقف) کرنے کی نذر مانی ہے، پس تو میری طرف سے قبول فرمائے! بے شک تو ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ حبانے والا ہے۔" (۳۵) پھر جب اس نے اسے جنا، تو کہنے لگی: "اے میرے رب! میں نے تو لڑکی جنمی ہے۔" حالانکہ جو کچھ اس نے جنا، اللہ اسے خوب حبانتا ہتا۔ اور لڑکا، لڑکی جیسا نہیں ہوتا (جو اس خدمت کے لیے درکار ہتا)۔ (حنا نے کہا:) "اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے، اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطانِ مردود کے شر سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔" (۳۶) چنانچہ اس کے رب نے اسے بہت خوبی کے ساتھ قبول فرمایا، اور اسے بہترین طریقے سے پروان چڑھایا، اور زکریا کو اس کا نگران بنادیا۔ جب کبھی زکریا اس کے حجمرے (عبادت گاہ) میں داخل ہوتے تو اس کے پاس کوئی (عمردہ) رزق پاتے۔ پوچھتے: "اے مریم! یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا؟" وہ کہتیں: "یہ اللہ کے پاس سے ہے۔" بے شک اللہ جسے حپاہتا ہے بے حاب رزق دیتا ہے۔ (۳۷)

هَنَالِكَ دُعَا رَجَلٌ رَّبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتُهُ الْمَلِئَكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقاً بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّلِحِينَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ أَنِّي يَكُونُ لِي غُلْمَانٌ وَقَدْ بَلَغَنِي الْكِبَرُ وَأَمْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعُلُ مَا يَشَاءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي أَيَّةً قَالَ أَيْتُكَ أَلَا تُكَلِّمُ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمَّاً وَأَذْكُرْ رَبَّكَ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اسی مقتام پر زکریا نے اپنے رب کو پکارا، انہوں نے عرض کیا: "اے میرے رب! مجھے اپنی طرف سے ایک پاکیزہ اولاد عطا فرما۔ بے شک تو ہی دعاؤں کو سننے والا ہے۔" (۳۸) پس فرشتوں نے تمہیں آواز دی، جبکہ وہ محراب (عبادت گاہ) میں گھٹرے نماز پڑھ رہے تھے کہ: "اللہ تمہیں یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے، جو اللہ کی طرف سے ایک اکمل (عیسیٰ علیہ السلام) کی تصدیق کرنے والے ہوں گے، اور سردار ہوں گے، اور پرہیزگار (شادی سے رکنے والے) ہوں گے، اور صاحبین میں سے ایک نبی ہوں گے۔" (۳۹) زکریا نے کہا: "اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا جبکہ بڑھا پا مجھے آگھیرا ہے اور میری بیوی بانجھ (بے اولاد) ہے؟" (فرشتے نے) کہا: "اسی طرح (ہو گا)، اللہ جو حپاہستا ہے وہ کر گزرتا ہے۔" (۴۰) زکریا نے عرض کی: "اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرم۔" فرمایا: "تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک اشارے کے سوا کسی انسان سے بات نہیں کر سکو گے۔ اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تشیع (پاکیزگی کا بیان) کرو۔" (۴۱) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا: "اے مریم! بے شک اللہ نے تمہیں منتخب کیا اور تمہیں پاکیزہ بنایا، اور تمہیں دنیا جہان کی عورتوں پر فضیلت دی۔" (۴۲)

"اے مریم! اپنے رب کی فرمانبرداری (عبادت) کرتی رہو، سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو۔" (۲۳) (اے محمد!) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم وحی کے ذریعے آپ کی طرف بھیج رہے ہیں۔ آپ ان کے پاس موجود نہ تھے جب وہ (کفالتر کے لیے) اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کا کفیل بنے گا، اور نہ آپ ان کے پاس تھے جب وہ جھکڑ رہے تھے۔ (۲۴) (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا: "اے مریم! بے شک اللہ تمہیں اپنی طرف سے ایک اکملہ (خاص حکم سے پیدا ہونے والے بچے) کی بشارت دیتا ہے، جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہو گا، وہ دنیا و آخرت میں معزز ہو گا اور (اللہ کے) مقرب بندوں میں سے ہو گا۔" (۲۵)

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْهَدَا وَ كَهْلًا وَ مِنَ الصَّلِحِينَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّي أَنِي  
يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَ لَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ طَقَالَ كَذِيلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ طَإِذَا  
قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾ وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتَبَ وَ الْحِكْمَةَ  
وَ التَّوْرِيَةَ وَ الْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾ وَ رَسُولًا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ صَلَّى أَنِي قَدْ  
جَعَلْتُكُمْ بِأَيَّةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ لَا أَنِي أَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّينِ كَهْيَةَ الطَّلَيْرِ  
فَأَنْفُخْ فِيهِ فَيَكُونُ طَلَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَ أُبْرِءُ الْأَكْمَةَ وَ الْأَبْرَصَ وَ أُخْرِيَ  
الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَ أُنْبِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَ مَا تَدْخِرُونَ لَا فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ  
فِي ذِلِّكَ لَأْيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ وَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَ  
مِنَ التَّوْرِيَةِ وَ لَا حِلَّ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جَعَلْتُكُمْ بِأَيَّةٍ  
مِّنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيزُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ طَإِذَا  
هُذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّا أَحَسَ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفَّارَ قَالَ مَنْ  
أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ طَقَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ أَمَّنَا بِاللَّهِ وَ اشْهَدُ بِإِيمَانِ  
مُسْلِمِوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَا أَمَّنَا بِمَا أَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتَبْنَا مَعَ  
الشَّهِيدِيْنَ ﴿٥٣﴾

"اوہ لوگوں سے گھوارے (پالنے) میں بھی بات کرے گا اور ادھیر عمر میں بھی، اور وہ صاحبین میں سے ہو گا۔" (۳۶) مریم نے کہا: "اے میرے رب! مجھے لڑکا کیسے ہو گا، جبکہ مجھے کسی انسان نے ہاتھ تک نہیں لگایا؟" فرمایا: "اسی طرح! اللہ جو حپاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو بس اسے کہتا ہے: 'ہو حبا!' اور وہ ہو جاتا ہے۔" (۳۷) اور اللہ اسے کتاب، حکمت، تورات اور انجیل کی تعلیم دے گا۔ (۳۸) اور وہ بنی اسرائیل کی طرف ایک رسول ہو گا (جو کہے گا): "میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی لے کر آیا ہوں۔ وہ یہ کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے کی سی شکل بناتا ہوں، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے فوراً اڑنے والا پرندہ بن جاتا ہے۔ اور میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے کو اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں، اور مردوں کو زندہ کرتا ہوں۔ اور میں تمہیں بتا دیتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو۔ بلاشبہ اگر تم ایمان لانے والے ہو تو اس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے۔" (۳۹) اور میں اس (تورات) کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے آئی ہے، اور تاکہ تمہارے لیے بعض وہ چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کی گئی تھیں، اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ( واضح ) نشانی لے کر آیا ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔" (۴۰) "بیشک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، سو تم سب اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔" (۴۱) پھر جب عیسیٰ نے ان کی طرف سے کفر (انکار) محسوس کیا، تو کہا: "اللہ کی راہ میں میرا مددگار کون بنے گا؟" حواریوں (حناص شاگردوں) نے کہا: "ہم ہیں اللہ کے مددگار۔ ہم اللہ پر ایمان لائے، اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔" (۴۲) (اور انہوں نے دعا کی: ) اے ہمارے رب! ہم تیری اتاری ہوئی (کتاب) پر ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی۔

پس ہمیں گواہی دینے والوں (یادیں کی تصدیق کرنے والوں) میں لکھ لے۔" (۵۳)

وَمَكْرُوَا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكِرِينَ {۵۴} [بِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ] ۱۳ إِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمَظْهَرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاءَ عِلْمُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ {۵۵} فَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَصِيرٍ {۵۶} وَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَيُوَفَّيْهُمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّلَمِينَ {۵۷} ذَلِكَ نَذْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْأَيْتِ وَالَّذِي كَرِيْكِيْمُ {۵۸} إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلَ آدَمَ خَلْقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ {۵۹} أَكْحَقُ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُبَتَّرِينَ {۶۰} فَمَنْ حَاجَكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكُنْدِيْنَ {۶۱} إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَضَاصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ {۶۲}

**نطق الآيات:** اور انہوں نے (عیسیٰ کے خلاف) سازش کی، اور اللہ نے بھی تدبیر (منصوبہ بندی) فرمائی۔ اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔ (۵۳) (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے فرمایا: "اے عیسیٰ! میں تمہیں پوری طرح لے لوں گا (وفات) دوں گا یا اپنی طرف اٹھا لوں گا) اور تمہیں اپنی طرف اٹھانے والا ہوں، اور تمہیں ان لوگوں (یہودیوں) سے پاک کرنے والا ہوں جب نہوں نے کفر کیا، اور تمہارے پیروکاروں کو قیامت تک کافروں پر غالب رکھنے والا ہوں۔ پھر تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے، تو میں تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کروں گا جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔" (۵۵) تو جب نہوں نے کفر کیا، میں

انہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا، اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ (۵۶) اور جن لوگوں نے ایمان و تبoul کیا اور نیک اعمال کیے، تو اللہ انہیں ان کا پورا پورا اجر دے گا۔ اور اللہ ظالمون کو پسند نہیں کرتا۔ (۷۵) یہ (قصہ) جو ہم آپ کو پڑھ کر سنارہے ہیں، یہ آیات ( واضح نشانیاں) اور حکمت بھری نصیحت (ذکر حکیم) ہیں۔

(۵۸) بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰ کی مشال آدم کی سی ہے؛ اسے (آدم کو) مٹی سے پیدا کیا، پھر اسے کہا: 'ہو جبا!' تو وہ ہو گیا۔

(۵۹) (یہ) حق بات تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس تم شک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔ (۶۰) اب علم (حقائق) آجانے کے بعد بھی جو شخص عیسیٰ کے معاملے میں آپ سے جھگڑا کرے، تو آپ کہے دیں: "آؤ، ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے، اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں، اور خود ہم اور خود تم سب کو بلا تے ہیں، پھر مل کر گڑگڑا کر دعا کرتے ہیں اور اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ڈالتے ہیں۔" (۶۱) بیشک یہی قصہ بالکل سچا ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں، اور یقیناً اللہ ہی زبردست طاقت والا، کمال حکمت والا ہے۔ (۶۲)

فَإِنْ تَوَلُّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ ۱۴ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبْ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِلَّا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نُشَرِّكُ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلُّوْا فَقُولُوا أَشْهَدُوْا بِأَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَبْ لِمَ تُحَاجُّوْنَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هَأَنْتُمْ هُوَ لَأَءِ حَاجَجْتُمْ فِيَّا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّوْنَ فِيَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصَارَائِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشَرِّكِيَّنَ ﴿٦٧﴾ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لِلَّذِيْنَ اتَّبَعُوهُ ۖ وَهُذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ أَمْنُوا ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَدَنْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ

وَمَا يُضْلُّونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لِمَ  
تَكُفُّرُونَ بِإِيمَانِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهُدُونَ ﴿٧٠﴾

**نطق الآیات:** پھر اگر وہ (صلاح یا مبالغہ سے) منہ موڑیں، تو بے شک اللہ فاد برپا کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (۶۳) کہیے: "اے اہل کتاب! آؤ، ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں (مشترک اور درمیانی) ہے؛ وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اور نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں، اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ کو چھوڑ کر ایک دوسرے کو رب بنائے۔" پھر اگر وہ (اس بات سے بھی) منہ موڑیں، تو کہہ دو: "اگواہ رہو کہ ہم تو (اللہ کے) فرمانبردار ہیں۔" (۶۴) اے اہل کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو؟ حالانکہ تورات اور انجیل تو ان کے بعد ہی نازل ہوئیں۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ (۶۵) اچھا، تم وہ لوگ ہو جنہوں نے ان چیزوں کے بارے میں جھگڑا کیا جن کا تمہیں کچھ علم ہتا، تو اب تم ان چیزوں کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو جن کا تمہیں قطعاً علم نہیں؟ اور اللہ ہی جانتا ہے، اور تم نہیں جانتے۔ (۶۶) ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی، بلکہ وہ تو ایک یک سو (حناص) مسلمان (اللہ کے فرمانبردار) تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔ (۶۷) پیشک لوگوں میں ابراہیم سے سب سے زیادہ قریب وہ ہیں جنہوں نے ان کی پسروی کی، اور یہ (آخری) نبی اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ ایمان والوں کا ولی (دوست و سرپرست) ہے۔ (۶۸) اہل کتاب کے ایک گروہ کی دلی خواہش ہے کہ کاش وہ تمہیں گمراہ کر دیں۔ حالانکہ وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور انہیں شعور نہیں۔ (۶۹) اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو، حالانکہ تم (ان کے برحق ہونے کی) گواہی دیتے ہو؟ (۷۰)

**نُطق الآیات:** اے اہل کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں خلط ماط  
کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو، حالانکہ تم (حقیقت) جانتے  
ہو؟ (۱۷) اور اہل کتاب کے ایک گروہ نے آپس میں کہا: "جو کچھ  
ایمان والوں پر نازل ہوا ہے، اس پر دن کے شروع میں ایمان لاو  
اور دن کے آخر میں انکار کر دو، شاید وہ (مسلمان) بھی (اپنے دین سے)  
پھر جائیں۔" (۲۷) اور اپنے دین کی پیروی کرنے والے کے سوا  
کسی پر بھروسہ نہ کرو۔" (اے پیغمبر! ان سے) کہہ دیجئے: "حقیقی  
مدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے۔" (وہ یہ بھی کہتے تھے کہ تمہیں کسی کو یہ  
یقین دلانے کا حق نہیں) کہ کسی کو وہ کچھ دیا جائے جو تمہیں دیا گیا ہے یا  
وہ تمہارے رب کے سامنے تم سے (دلائل میں) جھگڑا کریں۔  
(اے پیغمبر! ان سے) کہہ دیجئے: "فضل اللہ کے ہاتھ میں

ہے، وہ جسے حپاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ بہت وسعت والا (فضل والا)، خوب جانے والا ہے۔" (۳۷) وہ اپنی رحمت کے لیے جسے حپاہتا ہے حناص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (۳۷) اور اہل کتاب میں کچھ ایسے ہیں کہ اگر تم انہیں بہت بڑا خزانہ (قططار) بھی امانت میں دو تو وہ تمہیں لوٹادیں گے، اور ان میں کچھ ایسے بھی ہیں کہ اگر تم انہیں ایک دینار بھی امانت میں دو تو وہ تمہیں نہیں لوٹائیں گے، جب تک تم ان کے سر پر کھڑے نہ رہو۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے کہا: "ان ان پڑھ (عربوں) کے بارے میں ہم پر کوئی پکڑ نہیں۔" اور وہ حبان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ (۴۵) ہاں، کیوں نہیں! جو شخص اپنا عہد پورا کرے اور پرہیزگاری اختیار کرے، تو بے شک اللہ پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے۔ (۴۶) بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت حاصل کرتے ہیں، ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا، اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا، اور نہ قیامت کے دن ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا، اور نہ انہیں پاک کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۴۷)

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلَوْنَ الْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَبِ لِتَحْسِبُوهُ مِنَ الْكِتَبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَبِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيهِ اللَّهُ الْكِتَبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّيٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِكِنْ كُونُوا رَبِّيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَذَرُّسُونَ ﴿٩﴾ وَلَا يَأْمُرَ كُمْ أَنْ تَتَخَذُوا الْمَلِئَكَةَ وَالنَّبِيِّينَ آرَبَابًا أَيَّاً مُرْكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذَا نُتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ ۱۶ وَإِذَا أَخْذَ اللَّهُ مِيشَاقَ النَّبِيِّينَ لَبَّا أَتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَبٍ وَجِكَةٌ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ إِنَّا قَرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذِلِّكُمْ إِنْهِيٌ قَالُوا أَقْرَزْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنْ

الشَّهِدِينَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلَّ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفُسِقُونَ ﴿٨٢﴾  
 اَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَ  
 كَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور یقیناً ان (اہل کتاب) میں سے ایک ایسا گروہ ہے جو کتاب (تلاوت) کرتے ہوئے اپنی زبان کو موڑتا ہے تاکہ تم سمجھو کہ یہ بات کتاب میں سے ہے، حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتی۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتی۔ وہ حبان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ (۸۷) یہ کسی بشر کے شایان شان نہیں کہ اللہ اسے کتاب، حکمت اور نبوت عطا کرے، اور پھر وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔ بلکہ وہ تو یہی کہے گا کہ تم اللہ والے بن جاؤ، جیسا کہ تم کتاب کی تعلیم دیتے اور اسے پڑھتے رہے ہو۔ (۸۹) اور نہ ہی وہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بالو۔ کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا، حالانکہ تم (اللہ کے) فرمانبردار بن چکے ہو؟ (۸۰) اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے تمام نبیوں سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کر دوں، پھر تمہارے پاس کوئی ایسا رسول آئے جو تمہارے پاس موجود (کتاب) کی تصدیق کرے، تو تم ضرور اس پر ایمان لاوے گے اور ضرور اس کی مدد کرو گے۔ (اللہ نے) فرمایا: "کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرے بھاری عہد کو قبول کیا؟" انہوں نے کہا: "اہم نے اقرار کیا۔" فرمایا: "تو گواہ رہو، اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں میں شامل ہوں۔" (۸۱) پس جو کوئی اس کے بعد منہ موڑے گا، تو وہی لوگ نافرمان (فاسق) ہیں۔ (۸۲) کیا وہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کی تلاش میں ہیں؟ حالانکہ جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین میں ہے، خوشی

سے ہو یا ناخوشی سے، سب اسی کے فرمانبردار ہو چکے ہیں، اور سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (۸۳)

قُلْ أَمَّنَا بِإِلَهٍ وَ مَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَا أُنْزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطِ وَ مَا أُوتِيَ مُوسَى وَ عِيسَى وَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۸۳﴾ وَ مَنْ يَتَنَعَّجْ نَفْقَهَ ﴿۸۴﴾ غَيْرِ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِيرِينَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَ شَهَدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَ جَاءَهُمُ الْبَيِّنُتُ ۖ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ﴿۸۶﴾ أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَ الْمَلِئَكَةِ وَ النَّاسُ أَنْجَمَعُينَ ﴿۸۷﴾ خَلِدِينَ فِيهَا ۚ لَا يُخَفَّ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُنْ يُنَظَّرُونَ ﴿۸۸﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ أَصْلَحُوا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۸۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَ أُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ مَاتُوا وَ هُنْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدٍ هُمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَ لَوْ افْتَدَى بِهِ ۖ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَ مَا لَهُمْ مِنْ نَصِيرٍينَ ﴿۹۱﴾ ۱۷

**نطق الآيات:** (اے پیغمبر!) کہہ دیجیے: "ہم اللہ پر ایمان لائے، اور اس پر جو ہم پر نازل کیا گیا، اور اس پر جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اسپاٹ (اولاد یعقوب) میں آنے والے نبیوں) پر نازل کیا گیا، اور اس پر جو موسیٰ، عیسیٰ اور دیگر پیغمبروں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔ ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی کوئی فرق نہیں کرتے، اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔" (۸۳) اور جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا، تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں خارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔ (۸۵) اللہ ایسی قوم کو کیسے ہدایت دے گا جسنهوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا، حالانکہ وہ

گواہی دے جپکے تھے کہ یہ رسول صحیح ہیں اور ان کے پاس واضح نشانیاں بھی آجپکی ہیں؟ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۸۶) ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ (۸۷) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، نہ ان سے عذاب ہلاک کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ (۸۸) سوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) درست کر لیں، توبے شکر اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (۸۹) پیشک جن لوگوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا، پھر اپنے کفر میں بڑھتے ہیلے گئے، ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہی لوگ افضل میں گمراہ ہیں۔ (۹۰) پیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور کافر ہی مرے، تو ان میں سے اگر کوئی زمین بھر سونا بھی فردیہ (عوض) میں دے تو قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہی کے لیے دردناک عذاب ہے، اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ (۹۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوهَا هِمَّا تُحِبُّونَ وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيهِمْ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الظَّعَامِ كَانَ حِلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ قُلْ فَاتُوا بِالْتَّوْرَةِ فَاتَّلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩٤﴾ صٌ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٥﴾ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِكَةً مُبَرَّجًا وَ هُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾ فِيهِ أَيْتُ بَيْنَتُ مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ وَ مَنْ دَخَلَهُ كَانَ أَمِنًا وَ لِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَ مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لِمَ تَصْدُدُونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ مَنِ امْرَأَ تَبْغُونَهَا عِوْجًا وَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ يَرِدُونَ كُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفَّارِينَ ﴿١٠٠﴾

**نطق الآیات** ﴿٩٢﴾ تم ہر گز نیکی (کمال تقوی) حاصل نہیں کر سکو  
گے جب تک کہ اپنی محبوب چیزوں میں سے [اللہ کی راہ میں]  
خروج نہ کرو۔ اور تم جو کچھ بھی خرج کرو گے، اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔  
﴿٩٣﴾ بنی اسرائیل کے لیے تمام کھانے حلال تھے، سوائے ان  
چیزوں کے جو اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) نے تورات نازل

ہونے سے پہلے خود پر حرام کر لی تھیں۔ کہہ دیجیے: اگر تم [اپنے دعوے میں] سچ ہو تو تورات لاو اور اسے پڑھ کر سناؤ۔ ۹۳ اب جو کوئی بھی اس کے بعد اللہ پر جھوٹ باندھے گا، تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔ ۹۴ کہہ دیجیے: اللہ نے سچ فرمایا ہے۔ پس ابراہیم کے دین کی پیروی کرو جو ایک خلوص والا [یکسو] ہتا، اور وہ مشرکوں میں سے نہیں ہتا۔ ۹۵ یقیناً پہلا گھر جو لوگوں کے لیے [عبادت کا مرکز] مقرر کیا گیا، وہ وہی ہے جو مکہ میں ہے، با برکت اور جہان والوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ۔ ۹۶ اس میں واضح نشانیاں ہیں، جن میں مفاتیم ابراہیم [بھی شامل] ہے۔ اور جو بھی اس [مقدس مفتام] میں داخل ہو جائے، وہ امان پالیتا ہے۔ اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بھی اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھے، وہ اس کا حج کرے۔ اور جو کوئی اس حکم سے [کفر کرے تو بے شک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ ۹۷ کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو؟ حالانکہ تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ ۹۸ کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ کے راستے سے ایمان لانے والوں کو روکتے ہو اور چاہتے ہو کہ اس [راستے] میں کجھ پیدا کر دو، حالانکہ تم [خود اس حق کے] گواہ ہو؟ اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اُس سے بے خبر نہیں ہے۔ ۹۹ اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب میں سے کسی فریق کی بات مانو گے، تو وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد پھر سے کافر بتا دیں گے۔

وَ كَيْفَ تَكُفُّرُونَ وَ أَنْتُمْ تُنَلِّي عَلَيْكُمْ أَيْتُ اللَّهُ وَ فِينَكُمْ رَسُولُهُ وَ مَنْ يَعْتَصِمُ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ ۱۰۱ ۱ ۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقْتِهِ وَ لَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ ۱۰۲

اعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَ لَا تَفَرَّقُوْفَةً وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اذْ  
كُنْتُمْ اَعْدَاءً فَالَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ اخْوَانًا وَ كُنْتُمْ عَلَى  
شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَانْقَذَكُمْ مِّنْهَا طَكْذِلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ اِيْتِهِ لَعَلَّكُمْ  
تَهْتَدُونَ ﴿١٠٣﴾ وَلَتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ  
وَ يَنْهَا عَنِ الْمُنْكَرِ طَوْأِيلَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾ وَ لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
تَفَرَّقُوا وَ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنُونَ طَوْأِيلَكَ لَهُمْ عَذَابٌ  
عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ يَوْمَ تَبَيَّضُ وُجُوهٌ وَ تَسْوَدُ وُجُوهٌ فَآمَّا الَّذِينَ اسْوَدَتْ  
وُجُوهُهُمْ هُوَ اَكْفَرُتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ فَذُلُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكُفُّرُونَ  
وَ آمَّا الَّذِينَ ابْيَضَتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ  
تِلْكَ اِيْتُ اللَّهُ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ طَوْأِيلَكَ مُظْلَمًا لِلْعَلَمِينَ  
﴿١٠٦﴾ ﴿١٠٧﴾ ﴿١٠٨﴾

**نطق الآيات** ﴿١٠٩﴾ اور تم کیسے کفر اختیار کر سکتے ہو، جبکہ تم پر اللہ کی  
آیات پڑھی جاتی ہیں اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)  
تمہارے درمیان موجود ہے؟ اور جو شخص اللہ کو مضبوطی سے ہتام لیتا  
ہے، اُسے یقیناً سیدھے راستے کی ہدایت دے دی گئی ہے۔ ﴿١٠٣﴾ اے  
ایمان والو! اللہ سے ویا ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور  
تمہیں موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلم (فرماں  
بردار) ہو۔ ﴿١٠٤﴾ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی [قرآن اور دین] کو مضبوطی  
سے ہتام لو اور تفرقہ نہ ڈالو۔ اور اللہ کے اُس احسان کو یاد کرو جو  
اُس نے تم پر کیا، جب تم ایک دوسرے کے دیشمن تھے تو اُس نے  
تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دی، پھر تم اُس کی نعمت سے  
بھائی بھائی بن گئے؛ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے، تو  
اُس نے تمہیں وہاں سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے  
اپنی نشانیاں واضح کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ ﴿١٠٣﴾ اور تم میں سے ایک  
گروہ ایسا ہونا چاہیے جو نیکی کی طرف بلائے، معروف کا حکم  
دے اور منکر سے روکے۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿١٠٥﴾ اور  
تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے پاس واضح دلائل آ جانے  
کے بعد اختلاف کیا اور تفرقہ ڈالا۔ ایسے لوگوں کے لیے بڑا

عذاب ہے۔ ۱۰۶ جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے۔ تو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے، (آن سے کہا جائے گا): کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تواب اپنے کفر کے بدلتے عذاب چکھو۔ ۱۰۷ اور جن کے چہرے سفید ہوں گے، تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ۱۰۸ یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اللہ جہانوں میں سے کسی کے لیے بھی ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔

وَإِلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَ وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ ۱۰۹  
 ۲ كُنْتُمْ خَيْرًا أُمَّةً أُخْرِجَتِ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ  
 الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ طَ وَ لَوْ أَمَنَ أَهْلُ الْكِتَبِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ طِ مِنْهُمْ  
 الْمُؤْمِنُونَ وَ أَكْثَرُهُمُ الْفَسِقُونَ ۝ ۱۱۰ لَنْ يَضْرُوْكُمْ إِلَّا آذَى طَ وَ إِنْ  
 يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْأَدَبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۝ ۱۱۱ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ النِّذِلَةُ  
 أَئِنَّ مَا تُقْفِوْا إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَ حَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَ بَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَ  
 ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْبَسْكَنَةُ طِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِأَيْتِ اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ  
 الْأَنِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍ طِ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ ۱۱۲ لَيْسُوا سَوَاءً طِ  
 مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ أُمَّةً قَائِمَةً يَنْتَلُونَ أَيْتِ اللَّهِ أَنَّا إِلَيْهِ أَنَّا الْيَلِ وَ هُمْ يَسْجُدُونَ  
 يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ  
 الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ طِ وَ أُولَئِكَ مِنَ الصَّلِحِينَ ۝ ۱۱۳ وَ مَا  
 يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكَفَّرُوهُ طِ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝ ۱۱۴

**نطق الآيات** ۱۰۹ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اللہ ہی کا ہے۔ اور تمام میعادلات [بالآخر] اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ۱۱۰ تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کی [ہدایت] کے لیے ظاہر کیا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، برائی سے روکتے ہو، اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ ان میں سے کچھ تو ایمان لانے والے ہیں، مگر ان کی اکثریت

نافرمان (فاسق) ہے۔ ۱۱۴ وہ تمہیں ہلکی سی تکلیف کے سوا کوئی بڑا نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر وہ تم سے لڑیں گے بھی تو فوراً پسیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، اور پھر انہیں کوئی مدد نہیں ملے گی۔

۱۱۵ ان پر ہر جگہ ذلت مسلط کر دی گئی ہے جہاں بھی وہ پائے جائیں، سوائے اس کے کہ [وہ منسلک ہو جائیں] اللہ کی پناہ اور لوگوں کے ایک معاملہ سے۔ وہ اللہ کے غضب کا بوجھ لے کر لوٹے اور ان پر محتاجی [بھی] مسلط کر دی گئی۔ یہ اس نیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ سب ان کی نافرمانی اور حد سے تحباوز (زیادتی) کرنے کا نتیجہ ہتا۔ ۱۱۶ وہ سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ اہل کتاب میں سے ایک جماعت ایسی بھی ہے جو [حق پر] قائم ہے، وہ رات کے اووقات میں اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ ۱۱۷ وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، شیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں تیزی سے بڑھتے ہیں۔ یہی لوگ صالحین [نسیکوکاروں] میں سے ہیں۔ ۱۱۸ اور وہ جو بھی بھلامی کریں گے، اُسے ہرگز نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ پر ہیزگاروں (متقیوں) کو خوب جانتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا وَ  
أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۚ ۱۱۶ مَثُلُّ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلٍ رِّيحٍ فِيهَا صُرُّ أَصَابَتْ حَرَثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ  
فَآتَهُمْ كُنْتَهُ وَمَا ظَلَمُهُمُ اللَّهُ وَلِكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۚ ۱۱۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
أَمْنُوا لَا تَتَخَذُوا بِطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَ كُمْ خَبَالًا وَدُّوَا مَا عَنِّتُمْ قَدْ  
بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ  
الْأَيْتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۚ ۱۱۸ هَانُتُمْ أُولَئِكُمُ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَ  
تُؤْمِنُونَ بِالْكِتَبِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُنُوكُمْ قَالُوا أَمَنَّا هُنَّ وَإِذَا خَلَوْا عَضُوا عَلَيْكُمْ  
الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُؤْتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ  
إِنْ تَمَسَّسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسْوُهُمْ لَنَكُنْ وَإِنْ تُصِبَّكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا وَ  
إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ هُمْ يُحِيطُ  
۱۱۹

**نطق الآيات** ﴿۱۶۵﴾ يقیناً جن لوگوں نے کفر کی، انہیں اللہ کے مقتابلے میں نہ تو ان کے مال اور نہ ہی ان کی اولاد کسی بھی چیز میں کام آسکیں گی۔ اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿۱۷۶﴾ جو کچھ وہ [کافر] اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال ایسی ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی (یا آندھی) ہو، جو ان لوگوں کی کھیتی پر پڑے جب نہوں نے خود پر ظلم کیا، اور اسے تباہ کر دے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ ظلم کر رہے ہیں۔ ﴿۱۷۷﴾ اے ایمان والو! اپنے علاوہ کسی کو اپنا گھر را رازدار (بطانہ) نہ بناؤ۔ وہ تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کر نہیں چھوڑیں گے۔ وہ تمہاری تکلیف (مشقت) کو پسند کرتے ہیں۔ ان کے منہ سے تو دشمنی ظاہر ہو چکی ہے، اور جو کچھ ان کے سینوں میں چھپا ہے وہ کہیں زیادہ بڑا ہے۔ ہم نے تمہارے لیے نشانیاں خوب واضح کر دی ہیں، اگر تم عقل رکھتے ہو۔ ﴿۱۷۸﴾ سنو! تم تو ان سے محبت رکھتے ہو، مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے، حالانکہ تم پوری کتاب پر ایمان لاتے ہو۔ اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم ایمان لے آئے؛ لیکن جب وہ تمہائی میں ہوتے ہیں تو غصے کے مارے تم پر اپنی انگلیاں چباتے ہیں۔ کہہ دو: اپنے غصے میں مر جاؤ! يقیناً اللہ سینوں کے بھیدوں سے خوب واقف ہے۔ ﴿۱۷۹﴾ اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انہیں ناگوار گزرتی ہے، اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر تم صبر کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو، تو ان کی کوئی بھی حوال تھیں ذرا سا بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ بے شکی اللہ ان کے سب کاموں پر حاوی ہے۔ ﴿۱۸۰﴾ اور [وہ وقت یاد کرو] جب تم صحیح سویرے اپنے گھر والوں سے نکل کر حبار ہے تھے تاکہ اہل ایمان کو جنگ کے لیے مورچوں پر تعینات کرو۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ حبانے والا ہے۔

إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتِنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَاً وَ اللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَ عَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلِ  
الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَ كُمْ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَ أَنْتُمْ أَذْلَةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ  
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَّا يَكُفِيْكُمْ أَنْ يُمْدَدُ كُمْ  
رَبُّكُمْ بِشَلَّةٍ الْفِيْ مِنَ الْمَلِئَكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ بَلْ إِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَقْنُوْا وَ  
يَأْتُوْكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَذَا يُمْدِدُكُمْ رَبُّكُمْ بِخَيْسَةٍ الْفِيْ مِنَ الْمَلِئَكَةِ  
مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشَرِّيْ لَكُمْ وَ لِتَنْظِمَنَ قُلُوبُكُمْ بِهِ وَ  
مَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِنَ الَّذِيْنَ  
كَفَرُوْا أَوْ يَكْبِتُهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَائِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ  
يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَلَمُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ  
مَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ  
﴿١٢٩﴾ ٤ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَوْا أَضْعَافًا مُضَعَّفَةً وَ  
اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكُفَّارِيْنَ  
﴿١٣١﴾ وَ أَطِيْعُوا اللَّهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْجَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

**لُطْقُ الْآيَاتِ** ۱۲۲ ﴿ جب تم میں سے دو گروہوں نے بزدی دکھانے کا ارادہ کر لیا تھا، حالانکہ اللہ ان دونوں کا حمایتی تھا۔ اور ایمان لانے والوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ ۱۲۳﴾ اور یقیناً اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی تھی، جبکہ تم [تعداد میں] کمزور تھے۔ پسی اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ۱۲۴﴾ [وہ وقت یاد کرو] جب تم اہل ایمان سے کہہ رہے تھے: کیا یہ تمہارے لیے کافی نہیں ہو گا کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اُتار کر تمہاری مدد کرے؟ ۱۲۵﴾ کیوں نہیں! اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو، اور وہ [دشمن] فوراً ہی تمہارے پاس [معتابلے کے لیے] آ جائیں، تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان زده فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد کرے گا۔ ۱۲۶﴾ اور اللہ نے یہ مدد تمہارے لیے صرف ایک خوشخبری کے طور پر بدی، اور تاکہ اس سے تمہارے دلوں کو اطمینان حاصل ہو۔ ورنہ قبح و نصرت تو صرف اللہ غالب، حکیمت والے کی طرف سے ہی ہوتی ہے۔ ۱۲۷﴾ (یہ مدد اس لیے تھی) تاکہ کافروں کے ایک حصے کو کاٹ کر رکھ دے

یا انہیں ذلیل و رسوا کر دے، اور وہ ناکام ہو کر لوٹیں۔ ۱۲۸ [۱۲۹] اے پیغمبر [یہ معاملہ آئے کے اختیار میں کچھ بھی نہیں، [اللہ چاہے] یا تو ان کی توبہ قبول کر لے یا انہیں عذاب دے، کیونکہ وہ ظالم ہیں۔ ۱۳۰] اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ۱۳۱ [۱۳۲] اے ایمان والو! دگنا در دگنا (کئی گنا) کر کے سود (ربا) نہ کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈروتا کہ تم فلاح پاؤ۔ ۱۳۳ [۱۳۴] اور اُس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ۱۳۵ [۱۳۶] اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کی جائے۔

وَ سَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوُتُ وَ الْأَرْضُ لَا يَعْدُنَ  
لِلْمُتَّقِينَ ۝ ۱۳۳ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَ الظَّرَاءِ وَ الْكَظِيفَنَ الْغَيَظَ وَ  
الْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَ اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ ۱۳۴ وَ الَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا  
فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَأَسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَ مَنْ يَغْفِرُ  
الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَ لَمْ يُصْرِرُوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ۝ ۱۳۵ أُولَئِكَ  
جَزَّاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِينَ فِيهَا طَ  
نِعْمَ أَجْرُ الْعَبِيلِينَ ۝ ۱۳۶ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنُنٌ لَا فِسِيرُوا فِي الْأَرْضِ  
فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ ۱۳۷ هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ  
مَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝ ۱۳۸ وَ لَا تَهْنُوا وَ لَا تَحْزَنُوا وَ أَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ  
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ ۱۳۹ إِنْ يَمْسِسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ طَ وَ  
تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَا وَلَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ يَتَّخِذُ مِنْكُمْ  
شُهَدَاءَ طَ وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّلِيمِينَ ۝ ۱۴۰

**نطق الآيات** ۱۳۳ اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف تیزی سے بڑھو چس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، اور وہ پر ہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ۱۳۴ یہ وہ لوگ ہیں جو خوشی اور تنگی، دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں، اور غصے کو پی

حیاتے ہیں، اور لوگوں [کی خطاؤں] کو معاف کر دیتے ہیں۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں (احسان کرنے والوں) سے محبت رکھتا ہے۔ ۱۳۵ اور [یہ وہ لوگ بھی ہیں] جو اگر کبھی کوئی برا کام کر بیٹھیں یا [کوئی گناہ کر کے] اپنی حبانوں پر ظلم کر لیں تو فوراً اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشنے؟ اور وہ حبان بوجھ کر اپنے کیے ہوئے [برے کام] پر اصرار نہیں کرتے۔ ۱۳۶ ایسے لوگوں کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہ ریس بہرہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور عمل کرنے والوں کے لیے یہ کیا بہترین اجر ہے! ۱۳۷ تم سے پہلے بھی [قوموں کے ساتھ برتاو کے] طریقے گزر چکے ہیں۔ پس زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔ ۱۳۸ یہ [قرآن] لوگوں کے لیے ایک واضح بیان، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ ۱۳۹ اور نہ ہی ہمت ہارو اور نہ غم کرو، تم ہی غالب رہو گے اگر تم سچے مومن ہو۔ ۱۴۰ اگر تمہیں کوئی زخم لگا ہے تو [یاد رکھو] اُس قوم کو بھی ایسا ہی زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان باری باری بدلتے رہتے ہیں۔ اور [یہ سب اس لیے ہوتا ہے] تاکہ اللہ ایمان والوں کو حبان لے اور تم میں سے کچھ کوششادت کا مرتبہ عطا کرے۔ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَمْحَقَ الْكُفَّارِينَ ﴿١٣١﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ جَهَدُوا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٢﴾ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنُّونَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ آنَ تَلَقَّوْنَهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَ آنُتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٣٣﴾ ۵ وَ مَا هُمَّدُ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ أَفَأَئِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ آعْقَابِكُمْ ۖ وَ مَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضْرِرَ اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَ سَيَجْزِي اللَّهُ الشَّكِيرِينَ ﴿١٣٤﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَبًا مَوْجَلًا ۖ وَ مَنْ يَرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَ مَنْ يَرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَ سَنَجِزِي الشَّكِيرِينَ ﴿١٣٥﴾ وَ

كَائِنٌ مَّنْ نَبَّيٌ قُتِلَ لَا مَعَهُ رِبِّيُونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَمَا ضَعْفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ  
إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا أَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِنَّا فَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ  
انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ﴿١٣٧﴾

**نطق الآيات** ۱۳۱ اور [یہ سب اس لیے ہوتا ہے] تاکہ اللہ ایساں والوں کو پاک صاف کر دے اور کافروں کو مٹا دے۔ ۱۳۲ کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ تم یوں ہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ اللہ نے ابھی تک تم تم میں سے ان کو نہیں حباہ جنہوں نے جہاد کیا اور ان کو بھی نہیں [جانپا] جو صبر کرنے والے ہیں؟ ۱۳۳ اور تم تو اس [موتی] کا سامنا ہونے سے پہلے ہی اس کی تمنا کیا کرتے تھے، تواب تم نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔ ۱۳۴ اور محمد [صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم] تو صرف ایک رسول ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔ تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں، تو تم اپنی ایریوں کے بل پیچھے ہٹ جاؤ گے؟ اور جو شخص بھی اپنی ایریوں پر پلٹے گا، وہ اللہ کو ہر گز کوئی نقصان نہیں پہنچا کے گا۔ اور اللہ شکر گزاروں کو جلد ہی صلح دے گا۔ ۱۳۵ اور کسی بھی حبان کے لیے اللہ کے حکم کے بغیر مرا نا ممکن نہیں، [موت کا وقت] ایک مقررہ نوشته (مؤجل کتاب) ہے۔ اور جو کوئی دنیا کا ثواب حاصل ہے گا تو ہم اسے اسی میں سے دے دیں گے، اور جو کوئی آخرت کا تواب حاصل ہے گا تو ہم اسے اس میں سے عطا کریں گے۔ اور ہم شکر گزاروں کو ضرور جزادیں گے۔ ۱۳۶ اور کتنے ہی ایسے نبی گزرے ہیں جن کے ساتھ بہت سے اہل معرفت (ربیون) نے ہو کر جنگ لڑی، تو اللہ کی راہ میں انہیں جو تکلیفیں پہنچپیں ان کی وجہ سے انہوں نے نہ تو ہمت ہاری، نہ وہ کمزور پڑے اور نہ ہی وہ دلبے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ ۱۳۷ اور ان کی بات صرف یہی تھی کہ انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں اور ہمارے معاملے میں ہماری زیادتی کو بخش دے، اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ، اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرم۔

فَاتَّهُمُ اللَّهُ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابُ الْآخِرَةِ طَ وَ اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ  
﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرْدُو كُمْ عَلَى  
أَعْقَابِكُمْ فَتَنَقْلِبُوا خَسِيرِينَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ اللَّهُ مَوْلَكُمْ وَ هُوَ خَيْرُ النَّصَارَى  
﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِنِ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعبَ بِمَا آثَرُ كُوَا بِاللَّهِ مَا لَمْ  
يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ مَا وَهُمُ النَّارُ طَ وَ بِئْسَ مَثَوْيُ الظَّلَمِينَ ﴿١٥١﴾ وَ لَقَدْ  
صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَ عَدَهُ إِذْ تَحْسُونُهُمْ بِإِذْنِهِ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ فِي  
الْأَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أَرْكَمْ مَمَا تُحِبُّونَ طَ مِنْكُمْ مَمَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَ  
مِنْكُمْ مَمَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ طَ وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ  
وَ اللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ إِذْ تُصْعِدُونَ وَ لَا تَلُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَ  
الرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَكُمْ فَاتَّهُمْ غَمًّا بِغَمٍ لِكَيْلًا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا  
فَاتَّكُمْ وَ لَا مَا آصَابَكُمْ طَ وَ اللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾

**نطق الآیات** ﴿١٣٨﴾ پس اللہ نے انہیں دنیا کا ثواب بھی دیا اور آخرت کا بہترین ثواب بھی۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں (احسان کرنے والوں) سے محبت کرتا ہے۔ ﴿١٣٩﴾ اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی پیات مانو گے تو وہ تمہیں تمہاری ایرادیوں کے بل پچھے پھیر دیں گے، اور تم نقصان اٹھا کر پڑو گے۔ ﴿١٤٠﴾ بلکہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ (سرپرست و مددگار) ہے، اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔ ﴿١٤١﴾ عنقتیرب ہم ان لوگوں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا، کیونکہ انہوں نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرا�ا جن کے لیے اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے، اور ظالموں کا وہ ٹھکانہ کتنا برا ہے۔ ﴿١٤٢﴾ اور یقیناً اللہ نے تم سے کیا ہوا اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، جب تم اُس کے حکم سے انہیں [دشمنوں کو] تیزی سے کاٹ رہے تھے، یہاں تک کہ جب تم ناکام ہو گئے اور تم نے حکم کے بارے میں اختلاف کیا اور نافرمانی کر بیٹھے، اُس کے بعد جب اس نے تمہیں وہ چیز دکھادی جو تم چاہتے تھے [یعنی مال غنیمت]۔ تم میں سے کوئی دنیا حیا ہتا ہوتا اور کوئی آخرت۔ پھر

[اللہ نے] تمہیں ان [دشمنوں] سے پھیر دیا تاکہ تمہیں آزمائے۔ اور یقیناً اس نے تمہیں معاف کر دیا۔ اور اللہ مؤمنوں پر بڑے فضل والا ہے۔ ﴿۱۵۳﴾ [وہ وقت یاد کرو] جب تم اوپر کی طرف بھاگے حارہے تھے اور کسی کی طرف پلٹ کر نہیں دیکھتے تھے، اور رسول ﷺ [صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم] تمہارے پچھے سے تمہیں پکار رہے تھے۔ پس [اللہ نے] تمہیں غم کے بد لے غم دیا، تاکہ تم اُس چیز پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے نکل گئی اور نہ اُس مصیبت پر جو تمہیں پہنچی۔ اور اللہ تمہارے ہر عمل سے پوری طرح باخبر ہے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمَرِ أَمْنَةً نُّعَاسًا يَغْشِي طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَ طَائِفَةً قَدْ أَهْمَّتُهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظْنُونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلُّهُ لِلَّهِ طَيْخُوْنَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدِلُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلَنَا هُنَّا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَ لِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ لِيَمْحَصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ التَّقْيَى الْجَمِيعُ لِإِنَّمَا اسْتَرْلَهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسْبُوا وَ لَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٥٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ قَالُوا لَا خَوَانِيهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزَّى لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَ مَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذِلِّكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَ اللَّهُ يُحِبُّ وَ يُمِيزُ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٥﴾ وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لِمَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَ رَحْمَةً خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٦﴾

**نطق الآیات** (۱۵۳) پھر اُس غم کے بعد اللہ نے تم پر امن و سکون نازل کیا، جو عنودگی کی صورت میں ہتا، جو تم میں سے ایک گروہ پر چھا گئی۔ جبکہ دوسرا گروہ، جنہیں اپنی جانوں کی فنکر لاحق تھی، وہ اللہ کے بارے میں ناحق گمان کر رہے تھے، حب المیت کے گمان کی طرح۔ وہ کہتے تھے: کیا ہمارے اختیار میں بھی کوئی چیز تھی؟

کہ دیجیے: سارا اختیار تو اللہ ہی کا ہے۔ وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں: اگر ہمارے اختیار میں کوئی چیز ہوتی تو ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے۔ کہہ دیجیے: اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے، تب بھی جن کے لیے قتل ہونا لکھا جا چکا ہتا، وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف خود نکل آتے۔ اور یہ اس لیے ہوا تاکہ اللہ تمہارے سینوں کے اندر کی چیزوں کو آزمائے اور تمہارے دلوں کی کدورت کو صاف کر دے۔ اور اللہ سینوں کے بھیدوں کو خوب جانتا ہے۔ ۱۵۵) بے شک تم میں سے وہ لوگ جو اس دن پیٹھ پھیر گئے جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تھے، تو یہ شیطان نے ہی ان کے کچھ اعمال کی وجہ سے انہیں پھسلا دیا ہتا۔ اور یقیناً اللہ نے انہیں معاف کر دیا ہے۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا بردبار ہے۔ ۱۵۶) اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے کفر کیا اور اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا جب وہ سفر پر نکلے یا جنگ میں شامل ہوئے کہ: اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ ہی قتل ہوتے۔ [اللہ نے ایسا لیے کیا] تاکہ اس بات کو ان کے دلوں میں حرمت بنا دے۔ اور اللہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ ۱۵۷) اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل ہو جاؤ یا مر جاؤ، تو یقیناً اللہ کی طرف سے مغفرت اور رحمت اُس سب سے کہیں بہتر ہے جو وہ [دنیا میں] جمع کرتے ہیں۔

وَلَئِنْ مُتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَا إِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾ فِيمَا رَحْمَتَهُ مِنَ اللَّهِ لِنَتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًا غَلِيظًا الْقَلْبَ لَا نَفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاءُرُهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَّمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾ إِنْ يَنْصُرُكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَ إِنْ يَجْزُدُكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَ عَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾ وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغْلِلَ وَ مَنْ يَغْلِلْ يَأْتِ بِمَا غَلَلَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثُمَّ تُوْفَى كُلُّ

نَفِيسٌ مَا كَسَبْتُ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾ أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمْ بَاءَ  
 بِسَخْطٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَأْوِهُ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجَتٌ عِنْدَ  
 اللَّهِ وَ اللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ  
 فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتَلَوَّا عَلَيْهِمْ أَيْتِهِ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ  
 وَ الْحِكْمَةَ وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَغَنِيْ ضَلَالٌ مُّبِينٌ ﴿١٦٤﴾ اللَّهُ أَوْ لَهَا  
 أَصَابَتْكُمْ مُّصِيرَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا لَقُلْتُمْ أَنِّي هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ  
 أَنفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

**نُطق الآيات** ﴿١٥٨﴾ اور اگر تم مر جاؤ یا قتل کر دیے جاؤ، تو بالآخر اللہ ہی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ ﴿١٥٩﴾ [اے پیغمبر! ] یہ اللہ کی رحمت ہی ہے کہ تم ان [اپنے ساتھیوں] کے لیے نرم خو ہو۔ اور اگر تم تند مزاج اور سخت دل ہوتے تو وہ سب تمہارے ارد گرد سے بھر جاتے۔ پس ان سے در گزر کرو اور ان کے لیے مغفرت طلب کرو، اور [اہم] معاملات میں ان سے مشورہ بھی لیا کرو۔ پھر جب تم [کسی بات کا] پختہ ارادہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔ بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ ﴿١٦٠﴾ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے جو اُس کے بعد تمہاری مدد کر سکے؟ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ ﴿١٦١﴾ اور کسی نبی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ خیانت (غلول) کرے۔ اور جو کوئی خیانت کرے گا تو وہ قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو لے کر حاضر ہو گا۔ پھر ہر حبان کو اُس کے لیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿١٦٢﴾ تو کیا وہ شخص جو اللہ کی رضا کی پیروی کرتا ہے، اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب کا بوجھ لے کر لوئے، اور جس کا ٹھکانہ جہنم ہے؟ اور وہ کیا ہی بر انجام ہے! ﴿١٦٣﴾ وہ [سب] اللہ کے نزدیک مختلف درجات رکھتے ہیں۔ اور اللہ اُن سب کو دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿١٦٤﴾ بلاشبہ اللہ نے اہل ایمان پر بڑا احسان کیا، جب اُس نے اُن میں سے ایک ایسا رسول بھیجا جو اُن ہی میں سے ہے؛ وہ اُن پر اُس کی

آیات تلاوت کرتا ہے، انہیں پاکیزہ بتاتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے، حالانکہ وہ اس سے پہلے یقیناً ہمیں کمراء ہی میں تھے۔ ۱۶۵ کپ [ایا نہیں ہوا کہ] جب تمہیں کوئی مصیبت پہنچی، جبکہ تم نے [دشمنوں کو] اس سے دو گنا پہنچائی تھی، تو تم کہنے لگے: یہ مصیبت کہاں سے آگئی؟ کہہ دیجیے: یہ تمہاری اپنی طرف سے [قتلطی کے سبب] آئی ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ مَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَّقَى الْجِنِينَ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ ۱۶۶  
 لِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ وَ قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعوا ۖ  
 قَاتُلُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتالًا لَا تَبْغُونَكُمْ هُمْ لِلْكُفَرِ يَوْمَ عِدِّ الْقَرْبَى مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ  
 يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُبُونَ ۝ ۱۶۷  
 الَّذِينَ قَاتُلُوا لِإِخْرَاجِهِمْ وَ قَدْعُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۖ قُلْ فَادْرُءُوا عَنْ  
 أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝ ۱۶۸ وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي  
 سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۖ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝ ۱۶۹ فَرِحِينَ بِمَا أَتَهُمْ  
 اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَ يَسْتَبِشُرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحُقوْا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ لَا خَوفُ  
 عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ ۱۷۰ يَسْتَبِشُرُونَ بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَ فَضْلٍ وَ آنَّ  
 اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ ۱۷۱ ۸ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَ  
 الرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۖ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَ اتَّقُوا أَجْرًا  
 عَظِيمًا ۝ ۱۷۲ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ  
 فَاخْشُوْهُمْ فَرَادُهُمْ إِيمَانًا ۖ وَ قَاتُلُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ ۱۷۳

**نطق الآیات** ۱۷۴ اور جس دن دونوں جماعتیں ٹکرائیں، تمہیں جو کچھ بھی پہنچا، وہ اللہ کے حکم سے ہوا، اور [یہ اس لیے ہوا] تاکہ وہ ایمان والوں کو حبان لے۔ ۱۷۵ اور [یہ بھی] تاکہ وہ منافقوں کو حبان لے۔ اور ان سے کہا گیا تاکہ آؤ، اللہ کی راہ میں لڑو یا [کم از کم] اپنے دفاع میں مدافعت کرو۔ انہوں نے کہا: اگر ہمیں لڑائی کا عکم ہوتا تو ہم یقیناً تمہارے پیچھے چلتے۔ وہ اس دن ایمان کے مقابلے میں کفر سے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنے منہ سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں

میں نہیں ہے۔ اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں، اللہ اُسے خوب حبانت ہے۔ ۱۶۸ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے [جنگ سے بیٹھ کر] اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا: اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دیجیے: اگر تم سچے ہو تو اب موت کو اپنے اوپر سے طال کر دکھاؤ۔ ۱۶۹ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے، انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس سے رزق دیے جا رہے ہیں۔ ۱۷۰ وہ اس فضل پر بہت خوش ہیں جو اللہ نے انہیں عطا کیا، اور وہ ان لوگوں کے بارے میں بھی خوشخبری چاہتے ہیں جو ابھی ان سے پچھے رہ گئے ہیں [اور ان سے نہیں ملے]، کہ ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ ہی وہ غمیں ہوں گے۔ ۱۷۱ وہ اللہ کی نعمت اور فضل کی خوشخبری پاتے ہیں، اور اس بات کی کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۱۷۲ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہا۔ ان میں سے جنہوں نے نیکی کی اور پرہیزگاری اختیار کی، ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ۱۷۳ یہ وہ لوگ ہیں جن سے لوگوں نے کہا کہ [دیکھو] لوگوں نے تمہارے خلاف بڑا شکر جمع کر لیا ہے، لہذا ان سے ڈرو۔ تو اس بات نے ان کے ایمان کو اور بڑھادیا، اور انہوں نے کہا: ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلِبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَ فَضْلٍ لَّهُ يَمْسَسُهُمْ سُوءٌ وَّ اتَّبِعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَ اللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝ ۱۷۴ إِنَّمَا ذِلِّكُمُ الشَّيْطَنُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَّ خَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ ۱۷۵ وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضْرُوا اللَّهَ شَيْئًا طَيْرِيزُ اللَّهُ أَلَا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ۱۷۶ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانَ لَنْ يَضْرُوا اللَّهَ شَيْئًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ۱۷۷ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِنَ لَهُمْ خَيْرٌ لَا نُفِسِّهُمْ إِنَّمَا نُمْلِنَ لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ ۱۷۸ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمْيِنَ الْخَيْثَ مِنَ الطَّيْبِ وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُنْطِلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لِكِنَّ

اللَّهُ يَعْلَمُ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَقْوَى  
فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا أَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ  
فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيِّطَرُوْ قُوَّةً مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ﴿١٨٠﴾

**نطق الآيات** ۲۷۱ پس وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ لوئے،  
کہ انہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچی، اور انہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی  
کی۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ۲۷۵ وہ تو بس شیطان ہی ہے جو  
اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ لہذا تم ان سے نہ ڈرو، اور مجھ سے ڈرو، اگر تم واقعی  
ایمان لانے والے ہو۔ ۲۷۶ اور آپ کو ان لوگوں کا غم نہ ہو جو کفر  
میں تیزی دکھارے ہے ہیں۔ وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں  
گے۔ اللہ کا ارادہ یہی ہے کہ آخرت میں ان کے لیے کوئی حصہ نہ  
رکھے، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ ۲۷۷ بے شک وہ لوگ  
جنہوں نے ایمان کے بدے کفر خرید لیا، وہ اللہ کو ہرگز کوئی  
نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اور ان کے لیے دردناک عذاب  
ہے۔ ۲۷۸ اور کافر یہ ہرگز مگان نہ کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دے  
رہے ہیں وہ ان کے لیے بہتر ہے۔ ہم تو انہیں صرف اس لیے  
مہلت دے رہے ہیں تاکہ وہ گناہ میں مزید بڑھ جائیں۔ اور ان کے لیے  
رسوا کن عذاب ہے۔ ۲۷۹ اللہ مومنوں کو اس حالت پر نہیں  
چھوڑ سکتا جس پر تم [منافق اور سچے مومن] ہو، جب تک کہ وہ ناپاک  
(خبیث) کو پاکیزہ (طیب) سے الگ نہ کر دے۔ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ  
تمہیں غیب پر مطلع کر دے، لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے  
چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان  
لاؤ۔ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لیے بڑا جر  
ہے۔ ۲۸۰ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے دیے ہوئے فضل  
میں بخیل کیا، وہ ہرگز یہ مگان نہ کریں کہ یہ ان کے لیے بہتر ہے۔  
بلکہ یہ ان کے لیے برا ہے۔ جس مال میں انہوں نے بخیل کیا،  
قیامت کے دن اُسے ان کی گردنوں کا طوق بنادیا جائے گا۔ اور آسمانوں

اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَّ نَحْنُ أَغْنِيَاءُ مَا سَنَكُتبُ مَا  
قَالُوا وَ قَاتَلُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَ نَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿١٨١﴾  
ذِلِّكَ بِمَا قَدَّمْتَ أَيْدِيهِكُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِّلْعَبَيْدِ ﴿١٨٢﴾ الَّذِينَ  
قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهْدَ إِلَيْنَا أَلَا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ  
قُلْ قَدْ جَاءَ كُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِنِي بِالْبَيِّنَاتِ وَ بِالِّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَاتَلْتُمُوهُمْ  
إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿١٨٣﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُوكُمْ  
بِالْبَيِّنَاتِ وَ الزَّبْرِ وَ الْكِتَبِ الْمُنَيِّرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفِيسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَ إِنَّمَا  
تُوَفَّوْنَ أَجُوَرَ كُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَمَنْ زُحِّزَ عَنِ النَّارِ وَ أَذْخَلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ  
وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَ  
آنْفُسِكُمْ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِينَ  
أَشْرَكُوا أَذْيَى كَثِيرًا وَ إِنْ تَصِرُّو وَ تَتَقُوَا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ  
﴿١٨٦﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ** ﴿١٨١﴾ اللہ نے اُن لوگوں کی بات یقیناً سن لی ہے جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ ہم ان کی کہی ہوئی بات اور ان کا ناحق انبیاء کو قتل کرنا لکھ رہے ہیں، اور [قیامت میں] کہیں گے: جلنے والے عذاب کامزاچکھو! ﴿١٨٢﴾ یہ اس کا بدله ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا، اور اس لیے کہ اللہ اپنے بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ ﴿١٨٣﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا ہتا کہ اللہ نے ہمیں یہ عہد دیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لایں جب تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے [جیا کہ پہلی قوموں میں ہوتا ہتا]۔ کہہ دیجیے: مجھ سے پہلے تمہارے پاس کئی رسول واضح دلائل اور جو تم نے کہا وہ [نشانیاں] لے کر آچکے ہیں۔ تو پھر تم نے انہیں کیوں قتل کر دیا، اگر تم سچے ہو؟ ﴿١٨٤﴾ پس اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں، تو آپ سے پہلے بھی بہت

سے رسول جھٹلائے جا پکے ہیں جو واضح نشانیاں، صحیفے (زُبُر) اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ ۱۸۵ ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ اور تمہیں تمہارے پورے اجر قیامت کے دن، ہی دیے جائیں گے۔ پس جو شخص آگ سے دور ہٹا دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا، وہ کامیاب ہو گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کا سامان ہے۔ ۱۸۶ تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعے ضرور آزمائے جاؤ گے۔ اور تم اپنے سے پہلے اہل کتاب اور مشرکوں کی طرف سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے۔ اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو، تو بے شک یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَ إِذَا أَخْلَقَ اللَّهُ مِيشَاقَ الَّذِينَ أُوذُوا الْكِتَبَ لَتَبَيَّنَنَّهُ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكُنُونَ  
فَنَبَذُوهُ وَ رَأَءَ ظُهُورِهِمْ وَ اشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ۚ ۱۸۷  
لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَ يُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا  
تَحْسِبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ ۱۸۸ وَ إِلَهُ مُلْكُ  
السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ ۱۸۹ ۱۰ إِنَّ فِي  
خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ اخْتِلَافِ النَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولَئِكَ الْأَلْبَابِ  
ۖ ۱۹۰ لَا الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيمًا وَ قُوَّدًا وَ عَلَى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُونَ فِي  
خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقَنَا عَذَابَ  
النَّارِ ۖ ۱۹۱ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلُ النَّارَ فَقُدْ أَخْرَيْتَهُ وَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ  
آنَصَارٍ ۖ ۱۹۲ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًّا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ أَمِنُوا بِرَبِّكُمْ  
فَأَمَّنَا صَهْ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ  
ۖ ۱۹۳

### نطق الآيات

۱۸۷ اور [یہ وقت یاد کرو] جب اللہ نے اہل کتاب سے پختہ عہد لیا ہتا کہ تم اسے لوگوں کے سامنے ضرور واضح کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں۔ مگر انہوں نے اس [عہد] کو اپنی پیٹھ پچھے پھینک دیا اور اس کے بدالے میں تھوڑی یہ قیمت حاصل کی۔ تو یہ کتنی بڑی چیز ہے جو وہ خریدتے ہیں۔ ۱۸۸ تم ان لوگوں کو ہر گز یہ گمان نہ

کرنا جو اپنے کیے ہوئے کاموں پر خوش ہوتے ہیں اور حبیب ہتے ہیں کہ ان کاموں پر بھی ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے، تو تم انہیں عذاب سے چھڑکارا پانے والا نہ سمجھو۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔<sup>۱۸۹</sup> اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔<sup>۱۹۰</sup> یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے باری باری آنے میں عقل والوں (أولى الالباب) کے لیے نشانیاں ہیں۔<sup>۱۹۱</sup> یہ وہ لوگ ہیں جو ہٹرے، بیٹھے اور اپنی پہلوؤں پر [لیٹے ہوئے بھی] اللہ کو یاد کرتے ہیں، اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں، [اور کہتے ہیں:] اے ہمارے رب! تو نے یہ سب بے مقصد نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔<sup>۱۹۲</sup> اے ہمارے رب! بے شک تو جسے آگ میں داخل کرے، تو نے اُسے رسوا کر دیا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔<sup>۱۹۳</sup> اے ہمارے رب! ہم نے ایک منادی کرنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا ہتا کہ اپنے رب پر ایمان لاو، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری بُرا یوں کو ہم سے دور کر دے، اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے۔

رَبَّنَا وَ أَتَنَا مَا وَعَدْنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ  
الْمِيزَاعَ<sup>۱۹۴</sup> فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيقُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ  
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَ أُخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ  
أُوذُوا فِي سَبِيلِنِ وَ قُتِلُوا وَ قُتِلُوا لَا كَفَرُنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَا دُخْلَنَّهُمْ  
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ التَّوَابِ<sup>۱۹۵</sup>  
لَا يَغْرِنَكَ تَقْلُبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ<sup>۱۹۶</sup> مَتَاعٌ قَلِيلٌ هُنَّ  
مَا وَهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ<sup>۱۹۷</sup> لِكِنَّ الَّذِينَ اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ  
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ  
خَيْرٌ لِلْأَنْبَارِ<sup>۱۹۸</sup> رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَ إِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ مَا أُنْزِلَ  
إِلَيْكُمْ وَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشِعِينَ بِاللَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِأَيْتِ اللَّهِ ثَمَّا قَلِيلًا<sup>۱۹۹</sup>

أَوْلَئِكَ لَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ طَانَ اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابُ ﴿١٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

11

**نطق الآيات** ﴿١٩٣﴾ اے ہمارے رب! ہمیں وہ عطا فرماء جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا ہے، اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کرنا بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ﴿١٩٥﴾ تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی، [اور فرمایا:] میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، صالح نہیں کروں گا۔ تم سب ایک دوسرے کا حصہ ہو۔ پس جنہوں نے ہجرت کی، اور اپنے گھروں سے نکالے گئے، اور میری راہ میں ستائے گئے، اور جنہوں نے جہاد کیا اور قتل ہوئے، میں ان کی بُرا بیوں کو ضرور دور کر دوں گا اور انہیں ضرور ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہ ریں بہرے رہی ہوں گی۔ یہ اللہ کی طرف سے انعام ہے، اور اللہ ہی کے پاس بہترین انعام ہے۔ ﴿١٩٦﴾ جو لوگ کافر ہیں، ان کا شہرتوں میں [آزادی سے] چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ ﴿١٩٧﴾ [یہ سب] تھوڑا ساعتارضی فنا مدد ہے، پھر ان کا ٹھکانہ جسم ہے، اور وہ کیا ہی برابر (ٹھکانہ) ہے۔ ﴿١٩٨﴾ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرے، ان کے لیے ایسے باغمات ہیں جن کے نیچے نہ ریں بہرے رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے مهمانی [تحفہ] ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکوکاروں (أبرار) کے لیے کہیں بہتر ہے۔ ﴿١٩٩﴾ اور یقیناً اہل کتاب میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، اور اس [کتاب] پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور اس [کتاب] پر جو ان کی طرف نازل کی گئی تھی، وہ اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والے ہیں۔ وہ اللہ کی آیات کے بدالے تھوڑی قیمت نہیں خریدتے۔ ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿٢٠٠﴾ اے ایمان والو! صبر کرو، اور

[دشمن کے معتابے میں] ثابت قدیمی دکھاؤ، اور [جہاد کے لیے] تیار رہو اور مورچے سنبھالے رکھو، اور اللہ سے ڈروتاکہ تم فلاح پاؤ۔

## سورة النساء

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَّقِيبًا ﴿١﴾ وَأَتُوا الْيَتَمَّى أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَيْثَرَ بِالظَّلَبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَّا أَمْوَالِكُمْ إِنَّهَا كَانَ حُوَّبًا كَبِيرًا ﴿٢﴾ وَإِنْ خِفْتُمُ الَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَمِّي فَإِنْ كِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلُثَ وَرُبْعَ فَإِنْ خِفْتُمُ الَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكْتُ آئِمَّا نُكُمْ ذِلِّكَ آذِنَى الَّا تَعُولُوا ﴿٣﴾ وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدْقَتِهِنَّ نِحْلَةً طَبِينَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُّوْهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ﴿٤﴾ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيمًا وَإِزْقُوهُمْ فِيهَا وَأَكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٥﴾

**نُطق الآيات :** ﴿١﴾ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک حبان سے پیدا کیا اور اسی [حبان] سے اُس کا جوڑا بنایا اور پھر ان دونوں سے بہتی سے مرد اور عورتیں پھیلا دیے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے [اپنے حقوق کا] سوال کرتے ہو، اور رشتتوں (ارحام) کا بھی خیال رکھو۔ بے شک اللہ تم پر پوری طرح نگران ہے۔ ﴿٢﴾ اور تیمیوں کو ان کے مال واپس کر دو۔ اور پاکیزہ [حلال] چیز کے بدلتے ناپاک [حرام] چیز نہ بدلو، اور نہ ہی ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر کھاؤ۔ بے شک یہ ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ ﴿٣﴾ اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ تم تیمیوں [کی سرپرستی] کے معاملے میں اضاف نہیں کر پاؤ گے، تو جن عورتوں کو تم پسند کرو، ان سے نکاح کر لو،

دودو، تین تین، یا چار چار۔ لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم [بیویوں کے درمیان] عدل پنهیں کر سو گے تو پھر صرف ایک [سے نکاح کرو]، یا [صرف] وہ [لونڈیاں] جو تمہاری ملکیت میں ہوں۔ یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ تم زیادتی نہ کرو (یا تم تنگ دست نہ ہو جاؤ)۔ ۴۳ اور عورتوں کو اُن کے مہر خوش دلی سے [بطور تحفہ] ادا کرو۔ پھر اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ حصہ تمہارے لیے چھوڑ دیں، تو اسے مزے سے کھاؤ، حلال اور خوشگوار سمجھ کر۔ ۴۵ اور اپنے مال، جنہیں اللہ نے تمہارے لیے [زندگی گزارنے کا] سہارا بنا یا ہے، کم عقلوں (سفهاء) کے سپرد نہ کرو۔ البته اسی مال سے انہیں کھانے کو دو اور انہیں پہناؤ، اور ان سے بھلی بات کہو۔

وَ ابْتَلُوا الْيَتَّمَى حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ أَنْسَتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَأَذْفَعُوا إِلَيْهِمْ آمْوَالَهُمْ وَ لَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَ بِدَارًا أَنْ يَكْبُرُوا وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلِيَسْتَعْفِفْ فَ وَ مَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ آمْوَالَهُمْ فَأَشْهُدُوا عَلَيْهِمْ وَ كَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ ۶۱ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ إِمَّا تَرَكَ الْوَالِدُونَ وَ الْأَقْرَبُونَ ۝ وَ لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ إِمَّا تَرَكَ الْوَالِدُونَ وَ الْأَقْرَبُونَ إِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ۝ وَ إِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا الْقُرْبَى وَ الْيَتَّمَى وَ الْمَسِكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَ قُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَ لَيَخْشَى الَّذِينَ لَوْ تَرْكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِيَّةٌ ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلِيَتَّقُوا اللَّهَ وَ لَيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ آمْوَالَ الْيَتَّمَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَ سَيَضْلُّونَ سَعِيرًا ۝ ۱۲ ۱۰۷

**نُطق الآيات** ۱۳ اور یتیموں کو [ان کی سمجھ بو جھ کے لیے] جبا نچتے رہو، یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم اُن میں سو جھ بو جھ (رشد) محسوس کرو تو اُن کے مال اُن کے حوالے کر دو۔ اور انہیں اسراف کرتے ہوئے اور اس ڈر سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے، جلدی جلدی نہ کھا جاؤ۔ اور جو [سپرست] مالدار ہو تو اسے پرہیز کرنا چاہیے [اور کچھ نہیں لینا چاہیے]، اور جو عنریب ہو تو وہ دستور کے

مطابق مناسب حد تک کھا سکتا ہے۔ اور جب تم ان کے مال ان کے حوالے کرو تو ان پر گواہ بنالو۔ اور حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔ ۷۶) مردوں کے لیے اس مال میں حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشته دار چھوڑ جائیں، اور عورتوں کے لیے بھی اس مال میں حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشته دار چھوڑ جائیں، خواہ وہ تھوڑا ہو یا بہت۔ یہ حصہ ایک مقررہ فرض ہے۔ ۷۷) اور جب تقسیم کے وقت قریبی رشته دار، یستیم اور مکین حاضر ہوں تو انہیں بھی اس [مال] میں سے کچھ دو، اور ان سے بھلی بات کہو۔ ۷۸) اور ان لوگوں کو ڈرنا چاہیے، جو اگر اپنے پچھے کمزور بچے چھوڑ کر جاتے تو ان کے بارے میں فنکرمند ہوتے [کہ ان کے ساتھ کیا سلوک ہوگا]۔ لہذا انہیں چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور سچی (درست) بات کہیں۔ ۷۹) یقیناً وہ لوگ جو یتیموں کے مال ناحق کھاتے ہیں، وہ دراصل اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں۔ اور عنفتریب وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

يُوصِّيْكُمُ اللَّهُ فِيْ أَوْلَادِكُمْ . لِلَّذِيْكَ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۝ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوَقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلَّثًا مَا تَرَكَ ۝ وَ إِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۝ وَ لِأَبْوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُّسُ هِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۝ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَّ وَرِثَةً أَبُوْهُ فَلِأُمِّهِ الْثُلُثُ ۝ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُّسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُؤْوِصِّيْ بِهَا أَوْ دَيْنِ أَبَأَوْ كُمْ وَ أَبْنَاءُو كُمْ لَا تَدْرُوْنَ أَيْمُونَ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا طَفْرِيْضَةً مِّنَ اللَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهَا حَكِيمًا ۝ ۱۱) وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۝ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُّعُ هِمَّا تَرَكُنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُؤْوِصِّيْ بِهَا أَوْ دَيْنِ وَ لَهُنَّ الرُّبُّعُ هِمَّا تَرَكُتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ ۝ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثَّمِينُ هِمَّا تَرَكُتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُؤْصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنِ ۝ وَ إِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلْلَةً أَوِ امْرَأَةً وَ لَهُ أَخْ أَوْ أُخْتٍ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُّسُ ۝ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذِلِّكَ فَهُمْ شَرَّكَاءٌ فِي الْثُلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُؤْوِصِّيْ بِهَا أَوْ دَيْنِ لَا غَيْرَ مُضَارٍ وَصِيَّةٍ مِّنَ اللَّهِ ۝ وَ اللَّهُ عَلِيْمٌ حَلِيمٌ ۝ ۱۲)

## نطق الآیات

۱۱۔ اللہ تھیں تمہاری اولاد کے بارے میں [یوں] ہدایت دیتا ہے: کہ ایک بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں کے حصے کے برابر ہے۔ پھر اگر [وارث] صرف لڑکیاں ہی ہوں، اور دو سے زیادہ ہوں تو ان کے لیے ترکے کا دو تھائی حصہ ہے۔ اور اگر صرف ایک ہی ہو تو اس کے لیے آدھا حصہ ہے۔ اور میت کے والدین میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے، بشرطیکہ میت کی کوئی اولاد ہو۔ لیکن اگر میت کی اولاد نہ ہو اور صرف والدین ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کے لیے ایک تھائی [حصہ] ہے۔ اور اگر میت کے کئی بھائی بہن ہوں تو اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے؛ یہ [تقسیم] اُس وصیت کو پورا کرنے کے بعد ہو گی جو میت کر حبائے یا قرض کی ادائیگی کے بعد تمہارے آبا اجداد اور تمہاری اولاد، تم نہیں حبانتے کہ ان میں سے کون تمہارے لیے زیادہ نفع بخش ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ فرض ہے۔ بے شک اللہ حبانتے والا، حکمت والا ہے۔

۱۲۔ اور تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہے، اگر ان کی کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارے لیے اس کا آدھا حصہ ہے۔ اور اگر ان کی اولاد ہو تو ان کے چھوڑے ہوئے میں سے تمہارے لیے چوہتا حصہ ہے؛ یہ اُس وصیت کو پورا کرنے کے بعد جو وہ کر حبائیں یا قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور تمہارے چھوڑے ہوئے میں سے ان [بیویوں] کے لیے چوہتا حصہ ہے، اگر تمہاری کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال کا آٹھواں حصہ ہے؛ یہ اُس وصیت کو پورا کرنے کے بعد جو تم کر حبائے یا قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور اگر کوئی مرد یا عورت کلالہ [یعنی بے اولاد، اور نہ مال باپ کی موجودگی] کی صورت میں وارث بنے، اور اس کا کوئی بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تھائی میں شریک ہوں گے؛ یہ [تقسیم] اُس وصیت کو پورا کرنے کے بعد جو کی حبائے یا قرض کی ادائیگی کے بعد ہو گی، بشرطیکہ کسی کو نقصان نہ پہنچا یا حبائے۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک تاکیدی حکم (وصیت) ہے۔ اور اللہ سب کچھ حبانتے والا، بردبار ہے۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ يُدْخِلُهُ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
 الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا وَ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾ وَ مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ  
 رَسُولَهُ وَ يَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلُهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَ لَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٤﴾  
 ۖ وَ الَّتِي يَأْتِينَ الْفَاجِشَةَ مِنْ نِسَاءِكُمْ فَاسْتَشْهُدُوهَا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً  
 مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهَدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبَيْوَتِ حَتَّى يَتَوَفَّهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ  
 اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿١٥﴾ وَ الَّذِينَ يَأْتِيْنَهُمْ مِنْكُمْ فَأُذُونُهُمْ فَإِنْ تَابُوا وَ أَصْلَحُوا  
 فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّاً بِرَحْمَةٍ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ  
 يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ  
 كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمًا ﴿١٧﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى  
 إِذَا حَضَرَ أَحَدُهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْغَنَّ وَ لَا الَّذِينَ يَمْوُلُونَ وَ هُمْ  
 كُفَّارٌ أُولَئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾

**نطق الآيات** ﴿١٣﴾ یہ اللہ کی حدود [مقررہ قوانین] ہیں۔ اور جو کوئی اللہ  
 اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا، اللہ اُسے ایسی جنتوں میں  
 داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہرے رہی ہوں گی، وہ ان میں  
 ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ ﴿١٣﴾ اور جو کوئی اللہ  
 اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اُس کی حدود سے تحباوز کرے  
 گا، اللہ اُسے آگ میں داخل کرے گا، وہ اس میں ہمیشہ رہے  
 گا، اور اُس کے لیے رسول کن عذاب ہے۔ ﴿١٥﴾ اور تمہاری عورتوں  
 میں سے جو بدکاری (فناحت) کا ارتکاب کریں، تو ان پر اپنے میں سے  
 چپار مردوں کی گواہی لو۔ پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں  
 میں بند رکھو، یہاں تک کہ موت انہیں اپنے قبضے میں لے لے یوں  
 اللہ ان کے لیے کوئی [دوسرा] راستہ مقرر کر دے۔ ﴿١٦﴾ اور تم  
 میں سے جو دو مرد یہ [فناحت کام] کریں تو انہیں ایذا دو۔ پھر اگر وہ  
 توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں، تو ان سے در گزر کرو۔ بے شکِ اللہ  
 بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿١٧﴾  
 اللہ کے ہاں توبہ صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو نادانی کی وجہ سے  
 کوئی بُرا کام کر گزرتے ہیں، پھر جلدی ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ

ہیں جن کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔ اور اللہ حبّانے والا، حکمت والا ہے۔ ۱۸﴾ اور ان لوگوں کے لیے توبہ نہیں ہے جو [زندگی بھر] بُرے کام کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت حاضر ہو جاتی ہے تو وہ کہتا ہے: "میں نے اب توبہ کر لی،" اور نہ ہی ان لوگوں کے لیے جو کفر کی حالت میں مرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحْلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۚ وَ لَا تَعْضُلُوهُنَّ  
لِتَذَهَّبُوا بِعَيْنِ مَا أَتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۖ وَ عَالِمِهِنَّ  
بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوَا شَيْئًا وَ يَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا  
كَثِيرًا ۚ ۱۹﴿ وَ إِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجَ مَكَانَ زَوْجٍ لَا وَ أَتَيْتُمُ إِحْدَاهُنَّ  
قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوَا مِنْهُ شَيْئًا ۖ أَتَأْخُذُونَهُ بِهَتَانًا وَ إِنَّمَا مُبَيِّنًا ۚ ۲۰﴿ وَ  
كَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَ قَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ وَ أَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيزَانًا  
غَلِيلًا ۚ ۲۱﴿ وَ لَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ أَبَاؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ  
إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَ مَقْتَنًا وَ سَاءَ سَبِيلًا ۚ ۲۲﴿ ۱۴﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ  
أُمَّهْتُكُمْ وَ بَنْتُكُمْ وَ أَخْوَتُكُمْ وَ عَمْتُكُمْ وَ خَلْتُكُمْ وَ بَنْتُ الْأَخِ وَ بَنْتُ  
الْأُخْتِ وَ أُمَّهْتُكُمُ الِّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَ أَخْوَتُكُمْ مِّنَ الرَّضَا عَةٍ وَ أُمَّهْتِ  
نِسَائِكُمْ وَ رَبَّائِكُمُ الِّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِسَائِكُمُ الِّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۗ فَإِنْ  
لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ نَكْتَةٌ وَ حَلَالٌ أَبْنَائِكُمُ الِّذِينَ مِنْ  
آصْلَابِكُمْ لَا وَ أَنْ تَجْمِعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا  
رَّحِيمًا ۚ ۲۳﴿

**نطق الآيات** ۱۹﴿ اے ایمان والو! تمہارے لیے یہ حبّان نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن حباؤ۔ اور نہ ہی تم انہیں اس لیے روکے رکھو تاکہ اس میں سے کچھ لے حباؤ جو تم نے انہیں دیا ہتا، سوائے اس کے کہ وہ کھلی بدکاری (فناحت) کا ارتکاب کریں۔ اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی گزارو (بالمعرفة)۔ پھر اگر تم

انہیں ناپسند کرو تو ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت زیادہ بھلائی رکھ دے۔ ۲۰ اور اگر تم ایک بیوی کی جگ دوسری بیوی بدلنا چاہو، اور تم ان میں سے کسی ایک کو ڈھیروں ہمال (قسطار) بھی دے جیکے ہو، تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔ کیا تم اسے بہتان لگا کر اور گنہ کے ذریعے واپس لینا چاہتے ہو؟ ۲۱ اور تم اسے کسی واپس لو گے جبکہ تم ایک دوسرے سے [قربت کے ذریعے] مل جپکے ہو، اور وہ تم سے ایک پختہ عہد لے جسکی ہیں؟ ۲۲ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر جپکے ہوں، مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک یہ ایک بڑی بے حیاتی، سخت نفرت اور بہت برا راستہ ہے۔ ۲۳ تم پر تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری حنالائیں، بھائی کی بیٹیاں، بہن کی بیٹیاں حرام کر دی گئی ہیں۔ اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے، اور دودھ شریک بہنیں، اور تمہاری سرال کی مائیں، اور تمہاری وہ زیر پرور شسوی بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں، ان بیویوں میں سے جن سے تم دخول کر جپکے ہو [حرام ہیں]۔ لیکن اگر تم نے ان سے دخول نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور [حرام ہیں] تمہارے اپنے صلبی بیٹوں کی بیویاں، اور یہ کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں جمع کرو، مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک اللہ بہت بخشنا والہ، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (النساء)

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْمُحْصَنُونَ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَأَحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَآءَ ذِلِّكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَاتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةٌ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهَا حَكِيمًا ﴿٢٣﴾ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طُولًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَّتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِنِّي كُوْنُونَ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَأَتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتٍ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنْتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرًا لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٥﴾ ۱ مُرِيْدُ اللَّهِ لِيَبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللَّهُ مُرِيْدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَمُرِيْدُ الَّذِينَ يَتَبَعُونَ الشَّهَوَتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾ مُرِيْدُ اللَّهِ أَنْ يَخْفِفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

نُطْقُ الْآيَاتِ ﴿٢٣﴾ اور شوہر والی عورتیں [بھی تم پر حرام ہیں]،

سوائے ان کے جو تمہاری ملکیت میں آ جائیں [یعنی لونڈیاں]۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو تم پر لکھ دیا گیا ہے۔ اور ان [حرام کی گئی عورتوں] کے علاوہ باقی سب تمہارے لیے حلال ہیں، تاکہ تم اپنے مالوں کے ذریعے پاکدا منی چاہتے ہوئے، نہ کہ صرف شہوت رانی کرتے ہوئے، انہیں طلب کرو۔ پس جن عورتوں سے تم نے فائدہ اٹھایا ہے، ان کے مہر انہیں فرض کے طور پر ادا کرو۔ اور مقررہ مہر کے بعد بھی اگر تم [باہم کی بیشی پر] راضی ہو حباؤ تو تم پر کوئی حرج نہیں۔ بے شک اللہ جبانے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿۲۵﴾ اور تم میں سے جو کوئی آزاد مومن عورتوں (محصنات) سے نکاح کرنے کی مالی طاقت نہ رکھتا ہو، تو وہ تمہاری ملکیت میں موجود مومن لونڈیوں سے [نکاح کر لے]۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ تم سب ایک ہی جنس سے ہو۔ لہذا ان [لونڈیوں] سے ان کے مالکوں (اہل) کی احجازت سے نکاح کرو اور دستور کے مطابق ان کے مہر انہیں ادا کرو، بشرطیکہ وہ پاک دامن ہوں، نہ کھلے عام بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ ہی خفیہ یار بنانے والی ہوں۔ پھر جب وہ نکاح کے حصاء میں آ جائیں، اور اگر وہ بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان پر آزاد عورتوں پر ہونے والے عذاب (سزا) کی آدمی سزا ہے۔ یہ [آسان راستہ] اُس شخص کے لیے ہے جسے تم میں سے گناہ میں پڑھانے کا ڈر ہو۔ اور تمہارا [لونڈیوں] سے نکاح نہ کر

کے] صبر کرنا تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۲۶ ﴿اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لیے [حلال و حرام کے احکام] واضح کر دے اور تمہیں تم سے پہلے گزرے ہوئے [نیک] لوگوں کے طریقوں پر چلائے اور تم پر مہربانی فرمائے۔ اور اللہ سب کچھ ہی نہے والا، حکمت والا ہے۔ ۲۷ ﴿اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی فرمائے، لیکن جو لوگ [اپنی] خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے بہت دور ہٹ جاؤ۔ ۲۸ ﴿اللہ چاہتا ہے کہ تم پر [قوانين میں] آسانی پیدا کر دے، کیونکہ انسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ (سورۃ النساء)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا آمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ  
تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ  
كَانَ بِكُمْ رَّحِيمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدُوًّا وَظُلْمًا فَسُوفَ  
نُصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾ إِنْ تَجْتَنِبُوا  
كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلُكُمْ  
مُّدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى  
بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ هُمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ هُمَّا  
اكْتَسَبْنَ وَسُئُلُوا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا  
وَلِكُلِّ جَعْلَنَا مَوَالِي هُمَّا تَرَكَ الْوَالِدُونَ وَالْأَقْرَبُونَ وَ  
﴿٣٢﴾

الَّذِينَ عَقَدْتُ أَيْمَانَكُمْ فَأَتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ طَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ  
شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٣٣﴾ 2 آلَرَّجَالِ قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَلَ  
اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ طَفَالَ الصِّلَاحِ  
قِنْتُ حِفْظَ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ  
فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ جَفَانَ أَطْعَنَكُمْ  
فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا طَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهَا كَبِيرًا ﴿٣٤﴾

**نطق الآيات** ۲۹۱ اے ایمان والو! ایک دوسرے کے مال آپس میں ناہبائز طریقے سے نہ کھاؤ، سوائے اس کے کہ وہ باہمی رضامندی سے ہونے والی تھبارت ہو۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو [نہ دوسروں کو]۔ بے شک اللہ تم پر بہت مہربان ہے۔ ۳۰۲ اور جو کوئی زیادتی اور ظلم کے ساتھ ایسا کرے گا، تو ہم اسے غفتیریب آگ میں جھونک دیں گے۔ اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ ۳۱۳ اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے، تو ہم تمہاری چھوٹی بُرا یوں کو مٹا دیں گے اور تمہیں ایک باعزت جگ [جنت] میں داخل کریں گے۔ ۳۲۴ اور اُس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کے لیے ان کی کمائی کا حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی کا حصہ ہے۔ اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو۔ بے شک اللہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔ ۳۳۵ اور ہر ایک کے لیے ہم نے وارث مقرر کر دیے ہیں جو والدین اور قریبی رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال کے حقدار ہیں۔ اور جن سے تم نے [قسم کھا کر] معاهدے کیے ہیں، تو ان کا حصہ انہیں ادا کرو۔ بے شک اللہ ہر چیز پر شاہد (گواہ) ہے۔ ۳۳۶

مرد عورتوں پر حاکم (نگراں) ہیں، اس لیے کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں۔ پس نیک عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہیں، [اور شوہر کی] غیر موجودگی میں اللہ کی حفاظت کے تحت [اپنے آپ اور شوہر کے مال کی] حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی طرف سے تمہیں سرکشی کا ڈر ہو، تو پہلے انہیں نصیحت کرو، پھر انہیں بستروں میں تہا چھوڑ دو، اور [اگر ضرورت پڑے تو] انہیں ہلکی سی تنبیہ (مار) کرو۔ پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو ان کے خلاف کوئی راستہ مت ڈھونڈو۔ بے شک اللہ بہت بلند، بڑا ہے۔ (سورۃ النساء)

وَ إِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنَهُمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَ حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُؤْفِقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْمًا خَبِيرًا ﴿٣٥﴾ وَ اعْبُدُوا اللَّهَ وَ لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ بِذِي الْقُرْبَى وَ الْيَتَمَى وَ الْمَسْكِينَ وَ الْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجُنُبِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ وَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ فُخْتَالًا فَخُوزًا ﴿٣٦﴾ قَفِ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبَخْلِ وَ يَكْتُمُونَ مَا أَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ أَعْتَدُنَا لِلْكُفَّارِ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٣٧﴾ وَ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِءَاءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَنْ يَكُنْ الشَّيْطَنُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿٣٨﴾ وَ مَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ أَمْنُوا بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ أَنْفَقُوا هِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ وَ كَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلَيْمًا ﴿٣٩﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَ إِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضْعِفُهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا

عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هُؤُلَاءِ  
شَهِيدًا بِرٰهٗ ص

**نُطْقُ الْآيَاتِ** ۚ ۳۵ ۚ اور اگر تمہیں ان دونوں [میاں یوں] کے درمیان پھوٹ پڑنے کا ڈر ہو تو ایک ثالث مرد کے حنادان سے اور ایک ثالث عورت کے حنادان سے مقرر کرو۔ اگر وہ دونوں [ثالث] سُلْحَجَاؤ (صلح) کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا۔ بے شکّ اللہ سب کچھ جانے والا، باخبر ہے۔ ۳۶ ۚ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہراو۔ اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اور قربی رشتہ داروں سے، اور تیمبوں سے، اور مسکینوں سے، اور قربی پڑوں سے، اور دور کے پڑوں سے، اور پاس بیٹھے [یا سفر کے] ساتھی سے، اور مسافر سے، اور ان [علاموں/لونڈیوں] سے جو تمہاری ملکیت میں ہوں۔ بے شکّ اللہ اُسے پسند نہیں کرتا جو معنرور اور شیخی باز ہو۔ ۳۷ ۚ [یہ وہ لوگ ہیں] جو خود بھی بخمل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخمل کا حکم دیتے ہیں، اور اس فضل کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنی مہربانی سے عطا کیا ہے۔ اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ۳۸ ۚ اور [ہمیں وہ بھی پسند نہیں] جو اپنا مال مخفی لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ ہی یوم آخرت پر۔ اور جو شخص شیطان کو اپنا ساتھی بنالے، تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔ ۳۹ ۚ ان کا کیا نقصان ہو جاتا اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے اور اس میں سے خرچ کرتے جو اللہ نے انہیں دیا ہتا؟ اور اللہ ان کو خوب جانے والا ہے۔ ۴۰ ۚ بے شکّ اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور اگر کوئی نیکی ہوگی تو اللہ اُسے کئی گنا

بڑھا دے گا اور اپنی طرف سے بہت بڑا جر عطا کرے گا۔ ﴿٢١﴾ تو اُس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ کو ان سب پر گواہ بنانے کا حاضر کریں گے؟ (سورۃ النساء)

يَوْمَئِنِ يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ عَصَوْا الرَّسُولَ لَوْ تُسْوِيْهِمُ الْأَرْضُ طَ وَ لَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيْشًا ﴿٢٢﴾ ۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلُوةَ وَ أَنْتُمْ سُكُرٌ حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَ لَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرٌ نِسَبِيْلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا طَ وَ إِنْ كُنْتُمْ مَرْضٌ أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمْسُتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيْدًا طَبِيْبًا فَامْسَحُوا بِوْجُوهِكُمْ وَ أَيْدِيْكُمْ طَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًا غَفُورًا ﴿٢٣﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيْبًا مِنَ الْكِتَبِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَ يُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ طَ ﴿٢٤﴾ وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ طَ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَلِيَّا لَكُمْ وَ كَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿٢٥﴾ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عنْ مَوَاضِعِهِ وَ يَقُولُونَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمِعٍ وَ رَأَيْنَا لَيْلًا بِالسِّنَتِهِمْ وَ طَعَنَا فِي الدِّينِ طَ وَ لَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَ أَطْعَنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَ أَقْوَمٌ وَ لِكِنْ لَعَنْهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٦﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ** ﴿٢٣﴾ اُس دن کافر اور رسول کی نافرمانی کرنے والے تمنا کریں گے کہ کاش زمین ان کو برابر کر دیتی [تاکہ وہ شرمندگی سے بچ جاتے]۔ اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ ﴿٢٣﴾ اے ایمان والو! نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ حباو، جب تک کہ تم یہ نہ حبان لو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ اور نہ ہی جنابت (ناپاکی) کی حالت میں، سوائے اس کے کہ تم [مسجد سے] گزرنے والے ہو، جب تک کہ غسل نہ کر لو۔ اور اگر تم بیمار ہو، یا سفر پر ہو، یا تم میں سے کوئی

بیت الحنلا سے آیا ہو، یا تم عورتوں کو چھو چکے ہو، اور تمہیں پانی نہ ملے، تو پاکِ مٹی سے تمیم کر لو۔ پھر اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر مسح کر لو۔ بے شکَ اللہ بڑے درگزر کرنے والا، بہت بخشنا والہ ہے۔ ۳۴

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہتھا؟ وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راستہ بھٹک جاؤ۔ ۳۵ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔ اور تمہاری حمایت و سرپرستی کے لیے اللہ کافی ہے، اور مددگاری کے لیے بھی اللہ کافی ہے۔ ۳۶ یہود میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو باتوں کو ان کی جگہوں سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں: "ہم نے سنا اور نافرمانی کی"، اور [یہ بھی کہتے ہیں] "سنو، تمہیں نہ سنایا جائے" اور "راعنا" (ہمارا لحاظ کرو) کہتے ہیں، یہ سب اپنی زبانوں کو مروڑ کر اور دین میں طعن زنی کے طور پر کرتے ہیں۔ اور اگر وہ یوں کہتے کہ "ہم نے سنا اور اطاعت کی" اور "سنوا" اور "انظرنا" (ہم پر نگاہ ڈالو) تو یہ ان کے لیے بہتر اور زیادہ درست ہوتا۔ لیکن اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی ہے، المذا وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر بہت کم۔ (سورۃ النساء)

۳۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَبَ إِمْنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ نَّظِمَّسْ وُجُوهًا فَتَرْدَّهَا عَلَى آذَابِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبِيلِ وَ كَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشَرِّكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا دُونَ ذِلِّكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ مَنْ يُشَرِّكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْمًا عَظِيمًا ﴿۳۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكِّونَ أَنفُسَهُمْ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَ لَا يُظْلَمُونَ فَتَبَلَّغا ﴿۳۹﴾ أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَ كَفِي بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿۴۰﴾ ۴ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أَوْتُوا نَصِيبَهَا مِنَ الْكِتَبِ يُؤْمِنُونَ بِالْجَنَّتِ وَ الطَّاغُوتِ وَ يَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هُؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ أَمْنُوا سَبِيلًا

﴿٥١﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنْهُمُ اللَّهُ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا  
 ﴿٥٢﴾ أَمْ لَهُمْ نَصِيرٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾ أَمْ  
 يَحْسُلُونَ النَّاسَ عَلَى مَا أَثْبَمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقُدْ أَتَيْنَا أَلَ إِنْرَاهِيمَ  
 الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ وَأَتَيْنَاهُمْ مُّلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ** ﴿٣﴾ اے اہل کتاب! جو [کتاب] ہم نے نازل کی ہے، اس پر ایمان لے آؤ جو تمہارے پاس موجود [کتاب] کی تصدیق کرتی ہے، اس سے پہلے کہ ہم چھروں کو بگاڑ کر انہیں پیچھے کی طرف پلٹا دیں، یا ان پر لعنت کریں جیسا کہ ہم نے سبت (ہفتہ) والوں پر لعنت کی تھی۔ اور اللہ کا حکم تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔ ﴿٢٨﴾ يَقِينًا اللَّهُ شرک (اپنے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرا نے) کو معاف نہیں کرتا، اور اس کے علاوہ [کے گناہ] جسے چاہے معاف کر دیتا ہے۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے گا تو اس نے بڑا بھاری گناہ کا بہتان باندھا۔ ﴿٢٩﴾ كَيَا تَمْ نَے أُنْ لَوْگُوںَ کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک صاف قرار دیتے ہیں؟ بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے، اور ان پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿٣٠﴾ دیکھو! یہ کیسے اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور یہ [بات] کھلے گناہ کے لیے کافی ہے۔ ﴿٣١﴾ كَيَا تَمْ نَے أُنْ لَوْگُوںَ کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہتا؟ وہ جب ت (باطل معبدوں) اور طاغوت (شیطان) پر ایمان رکھتے ہیں، اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ ایمان والوں سے زیادہ صحیح راستے پر ہیں۔ ﴿٣٢﴾ یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کر دے تو تم اس کے لیے کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔ ﴿٣٣﴾ كَيَا بَادْشَاهَتْ (ملک) میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو یہ لوگوں کو ایک کھجور کی

گھٹھی کے شگاف کے برابر بھی کچھ نہ دیتے۔ ﴿٥٣﴾ پاکیا وہ لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کی ہے؟ تو ہم نے تو آل ابراہیم کو بھی کتاب اور حکمت عطا کی تھی، اور انہیں بڑی سلطنت بھی دی تھی۔ (سورۃ النساء)

فِيْنَهُمْ مَنْ أَمْنَى بِهِ وَ مِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ ۚ وَ كَفَى بِجَهَنَّمَ سَعِينَارًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَيْتَنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۖ كُلَّمَا نَضَجَتْ جُلُودُهُمْ بَذَلَنَهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّظَهَّرَةٌ وَ نُدُخِلُهُمْ ظِلَالًا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤْدُوا الْأَمْنَاتِ إِلَى أَهْلِهَا ۖ وَ إِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعُدْلِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُعِبَّرُ عَنِ الْعُظُولِ بِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولَئِكُمْ مِنْكُمْ هُنَّ فَارِضُوا تَنَازَعَتُمْ فِي شَيْءٍ فَرَدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَ الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ ذَلِكَ خَيْرٌ وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾ ۵۹ آللَّمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَرْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَ مَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَ قَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَ يُرِيدُ الشَّيْطَنُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِينًا ﴿٦٠﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ** ﴿٥٥﴾ پھر ان میں سے کچھ تو وہ تھے جو اس [پیغمبر] پر ایمان لائے اور کچھ وہ تھے جس نہیں نے اس سے رُخ موڑ لیا۔ اور [ایسوس کے لیے] جلتی ہوئی جہنم کافی ہے۔ ﴿٥٦﴾ یقیناً جن لوگوں نے ہماری آیات کا انکار کیا، ہم عنفتریب انہیں آگ میں جھونک دیں گے۔ جب بھی ان کی کھالیں پک جائیں گی تو ہم انہیں بدل کر دوسری کھالیں

دے دیں گے تاکہ وہ [شدید] عذاب کا مزا چکھیں۔ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ۵۷ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ہم انہیں یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہ ریں بہرے رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی، اور ہم انہیں گھری چھاؤں میں داخل کریں گے۔ ۵۸ بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں اُن کے حقداروں کو ادا کرو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔ یقیناً اللہ تمہیں جس چیز کی نصیحت کرتا ہے، وہ کتنی بہترین ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ۵۹ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو، اور تم میں سے جو اختیار والے (اولی الامر) ہیں ان کی بھی [اطاعت کرو]۔ پھر اگر کسی بات میں تمہارا آپس میں اختلاف ہو جائے، تو اُسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ، اگر تم واقعی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی سب سے بہتر ہے اور انہام کے لحاظ سے بھی سب سے اچھا ہے۔ ۶۰ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اُس [کتاب] پر ایمان لائے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی اور اُس [کتاب] پر جو آپ سے پہلے نازل کی گئی تھی؟ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کروانے کے لیے طاغوت [شیطان یا غیر شرعی حکمران] کے پاس جائیں، حالانکہ انہیں حکم دیا گیا ہتا کہ وہ اس کا انکار کریں۔ اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بھٹکا کر بہت دور کی گمراہی میں ڈال دے۔

(سورۃ النساء)

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَ إِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنْفِقِينَ

يَصْدُونَ عَنْكَ صُدُودًا ﴿٦١﴾ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمْتُ  
 آيَدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَخْلُفُونَ صَحَّةِ اللَّهِ إِنْ أَرْدَنَا إِلَّا إِنْسَانًا وَ تَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾  
 أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظَّهُمْ وَ قُلْ لَهُمْ  
 فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيلًا ﴿٦٣﴾ وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ  
 اللَّهِ وَ لَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهُ وَ اسْتَغْفِرَ لَهُمْ  
 الرَّسُولُ لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى  
 يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا هُمَّا قَضَيْتَ وَ  
 يُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ أَنَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوِ  
 اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ وَ لَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا  
 يُؤْعَذُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ أَشَدَّ تَنْبِيَتًا ﴿٦٦﴾ وَ إِذَا لَآتَيْتَهُمْ مِّنْ لَدُنَّكَ  
 أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾ وَ لَهُدَىٰ نُهُمْ صَرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾

**نطق الآيات** ﴿٦٩﴾ اور جب ان [منافقون] سے کہا جاتا ہے کہ آؤ  
 اُس [حکم] کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے اور رسول کی  
 طرف، تو تم دیکھو گے کہ منافق آپ سے بالکل منہ موڑ لیتے ہیں۔  
 ﴿٦٢﴾ تو اُس وقت کیا حال ہو گا جب اُن کے اپنے ہاتھوں کے کرتوت  
 کی وجہ سے کوئی مصیبت اُن پر آن پڑے گی؟ پھر وہ آپ کے پاس آ  
 کر اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا ارادہ تو صرف بھلائی اور موافقت  
 (مصالحات) کا ہتا۔ ﴿٦٣﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کے بھید کو  
 اللہ جانتا ہے۔ پس آپ ان سے کس نارہ کشی اختیار کریں، اور انہیں  
 نصیحت کیجیے، اور ان سے ایسی بات کہیے جو ان کے دلوں پر گہرا اثر کرے۔  
 ﴿٦٤﴾ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجایا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم  
 سے اُس کی اطاعت کی جائے۔ اور اگر جب انہوں نے اپنی حبانوں پر  
 ظلم کیا ہتا، وہ آپ کے پاس آ جاتے اور اللہ سے مغفرت

طلب کرتے اور رسول بھی ان کے لیے مفترت کی دعا کرتے، تو وہ یقیناً اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا پاتے۔ ۶۵ سو، آپ کے رب کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپ کو اپنے درمیان ہونے والے ہر جھگڑے میں حاکم نہ مان لیں، پھر آپ کے فیصلے پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور خوشی سے پوری طرح سر جھکا دیں۔ ۶۶ اور اگر ہم ان پر یہ فرض کر دیتے کہ اپنی حبانوں کو قتل کر دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ، تو ان میں سے بہت کم لوگ ہی ایسا کرتے۔ اور اگر وہ وہی کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو یہ ان کے لیے بہت بہتر ہوتا اور زیادہ مضبوطی کا باعث بتتا۔ ۶۷ اور تب ہم یقیناً انہیں اپنی طرف سے بہت بڑا اجر عطا کرتے۔ ۶۸ اور انہیں سیدھے راستے کی ہدایت دیتے۔ (سورۃ النساء)

وَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَ الرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّنَ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ الشَّهَدَاءِ وَ الصَّلِحِينَ وَ حَسْنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا ۖ ۶۹ ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَ كَفَى بِاللَّهِ عَلِيًّا ۗ ۷۰ ۲ ۷۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَإِنْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ انْفِرُوا جَمِيعًا ۗ ۷۲ وَ إِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيْبَطِئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالَ قُدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيدًا ۗ ۷۳ وَ لَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَانَ لَمَّا تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَلْيَتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفْوَزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۗ ۷۴ فَلَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآخرَةِ وَ مَنْ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقَاتَلُ أَوْ يَغْلِبَ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۗ ۷۵ وَ مَا لَكُمْ لَا تُقاَتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ وَ الْوِلْدَانِ

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرُجْنَا مِنْ هُنَّا فِي الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝ ۵۵

## نطق الآيات ۶۹

اور جو کوئی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا، تو یہ لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے؛ یعنی انبیاء، صدیقین (پچ لوگ)، شہداء (گواہ/شہید) اور صالحین (نیک لوگ)۔ اور ایسے لوگ بہترین ساتھی ہیں۔ ۷۰ یہ سب اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ کا علم ہی کافی ہے [کہ وہ ہر ایک کام مفہوم حبان ت ہے]۔ ۷۱ اے ایمان والو! اپنا دفعائی سامان لے لو، پھر [جہاد کے لیے] چھوٹے چھوٹے گروہوں کی شکل میں نکلو یا سب ایک ساتھ نکل پڑو۔ ۷۲ اور یقیناً تم میں سے بعض ایسے ہیں جو [جہاد سے] پچھے رہیں گے۔ پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں: "اللہ نے مجھ پر بڑا کرم کیا کہ میں ان کے ساتھ حاضر نہیں ہتا [ورنه مجھے بھی نقصان ہوتا]"۔ ۷۳ اور اگر تمہیں اللہ کی طرف سے کوئی فضل [فتح یا مال غنیمت] مل جائے، تو وہ [منافق] ضرور کہتے ہیں، گویا تمہارے اور ان کے درمیان کبھی کوئی محبت نہ تھی: "کاش! میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کر لیتا۔" ۷۴ پس اللہ کی راہ میں ان لوگوں کو لڑنا چاہیے جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدالے قچ ڈالتے ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑے گا، پھر وہ مارا جائے یا غالب آ جائے، تو ہم اُسے عنفتریب بہت بڑا اجر عطا کریں گے۔ ۷۵ اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی حناطر نہیں لڑتے، جو دعا کرتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال دے جس کے رہنے والے

ظالم ہیں، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی اور اپنی طرف سے کوئی مددگار مقرر فرمادے۔" (سورۃ النساء)

۶ ﴿۰۷﴾ الَّذِينَ أَمْنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الظَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَنِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَنِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿۰۸﴾

۷ ﴿۰۹﴾ إِنَّمَا تَرَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُوا أَيْدِيهِمْ وَ أَقِيمُوا الصَّلوَةَ وَ اتَّوَالَ الزَّكُوَةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخُشِيَّةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشِيَّةً وَ قَالُوا رَبَّنَا لَمَّا كُتِبَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخْرَجْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۖ وَ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى ۖ وَ لَا تُظْلِمُونَ فَتِيَّلًا ﴿۱۰﴾ آيَتِنَّ مَا تَكُونُوا يُذْكُرُكُمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۖ وَ إِنْ تُصِبُّهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ إِنْ تُصِبُّهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۖ قُلْ كُلُّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ فَمَا لِهُؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿۱۱﴾ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَ مَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۖ وَ أَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۖ وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿۱۲﴾ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَ مَنْ تَوَلَّ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿۱۳﴾

**نُطق الآيات** ﴿۱۴﴾ ایمان واللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، اور کافر طاغوت (شیطان کے راستے) میں لڑتے ہیں۔ لہذا تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کی چپال بہت کمزور ہے۔ ﴿۱۵﴾ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے [مکہ میں] کہا گیا ہتا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو؟ پھر جب ان پر قتال (جنگ) فرض کر دیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے [یوں] ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈراحتا ہے یا اس سے بھی زیادہ ڈرتے تھے۔ اور

کہنے لگے: "اے ہمارے رب! تو نے ہم پر لڑائی کیوں فرض کر دی؟ کاش تو ہمیں تھوڑی مدت کے لیے اور مہلت دیتا۔" کہہ دیجیے: "دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے، اور آخرت اُس کے لیے بہتر ہے جو پرہیز گاری اختیار کرے۔ اور تم پر ایک دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔" ﴿٨٧﴾ تم جہاں کہیں بھی ہو گے، موت تمہیں آپ کے گی، خواہ تم مضبوط و تلعون میں ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر انہیں کوئی بھلانی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں: "یہ اللہ کی طرف سے ہے،" اور اگر انہیں کوئی بُرائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں: "یہ آپ کی طرف سے ہے۔" کہہ دیجیے: "سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔" آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ کوئی بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے؟ ﴿٨٩﴾ آپ کو جو بھی بھلانی پہنچتی ہے، وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور آپ کو جو بھی بُرائی پہنچتی ہے، وہ آپ کی اپنی حبان کی وجہ سے ہے۔ اور گواہی کے لیے اللہ کافی تمام انسانوں کے لیے رسول بناء کر بھیجا ہے۔ اور گواہی کے لیے اللہ کافی ہے۔ ﴿٨٠﴾ جس نے رسول کی اطاعت کی، اُس نے درحقیقتِ اللہ کی اطاعت کی۔ اور جو رخ موڑ لے، تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بناء کر نہیں بھیجا ہے۔ (سورۃ النساء)

وَ يَقُولُونَ طَاعَةً سَكْنَةً فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيْتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِينَ تَقُولُ طَوْلًا وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا يُبَيِّنُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَ كَفُّ بِاللَّهِ وَ كِنْلًا ﴿٨١﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾ وَ إِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخُوفِ أَذَاعُوا بِهِ وَ لَوْ رَدَدُوا إِلَى الرَّسُولِ وَ إِلَى أُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِيهِ الَّذِينَ يَسْتَبْطُونَهُ مِنْهُمْ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهُ لَا تَبْغُونَ الشَّيْطَنَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلِّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَ

حَرَّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الدِّينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُ بَأْسًا  
 وَأَشَدُ تَنْكِيلًا ﴿٨٣﴾ مَنْ يَشْفَعُ شَفَاةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَ  
 مَنْ يَشْفَعُ شَفَاةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 مُّقِيْتًا ﴿٨٤﴾ وَإِذَا حِيَّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللَّهَ  
 كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٥﴾ أَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْعَلَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ  
 الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٨٦﴾ ﴿٨٧﴾

8

**نطق الآيات** ﴿٨١﴾ اور وہ [منافق] کہتے تو ہیں کہ "اطاعت و تبول کی" ،  
 لیکن جب وہ آپ کے پاس سے باہر نکلتے ہیں تو ان کا ایک گروہ رات کو  
 اُس بات کے خلاف مشورے کرتا ہے جو آپ نے کہی تھی۔ اور  
 اللہ وہ سب کچھ لکھ رہا ہے جو وہ راتوں میں سازش کرتے ہیں۔ پس  
 آپ ان سے کنارہ کشی اختیار کریں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اور اللہ  
 بطور کارساز کافی ہے۔ ﴿٨٢﴾ کیا وہ لوگ قرآن پر غور و فکر نہیں  
 کرتے؟ اور اگر یہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور  
 اس میں بہت سے اختلافات (تضادات) پاتے۔ ﴿٨٣﴾  
 اور جب ان کے پاس امن یا خوف سے متعلق کوئی خبر آتی ہے تو وہ اُسے  
 [بغیر تحقیق کے] پھیلا دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ اُسے رسول اور اپنے  
 میں سے اختیار والوں (أولی الامر) کی طرف لوٹاتے، تو ان میں سے جو  
 لوگ [بات کی] تھے تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، وہ اس کا  
 اصل مفہوم حبان لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ  
 ہوتی تو تم میں سے تھوڑے ہی لوگ شیطان کی پیروی سے بچتے۔  
 ﴿٨٤﴾ پس آپ اللہ کی راہ میں قتال کریں، آپ پر اپنی حبان  
 کے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں ہے، اور مومنوں کو بھی جہاد پر ابھاریں۔ ہو سکتا  
 ہے کہ اللہ کافروں کی طاقت کو روک دے۔ اور اللہ سب سے زیادہ زور

آور ہے اور [سزادی نے میں] سب سے سخت ہے۔ ۸۵ جو شخص اچھی سفارش کرے گا، اُسے اس کا ایک حصہ ملے گا۔ اور جو شخص بُری سفارش کرے گا، اُسے اس کا ایک بوجھ ملے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قوت رکھنے والا (مُقیت) ہے۔ ۸۶ اور جب تمہیں کسی [اچھے] لفظ سے سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر لفظ سے سلام کا جواب دو یا وہی لوٹا دو۔ بے شکِ اللہ ہر چیز کا حاب لینے والا ہے۔ ۸۷ اللہ ہی ہے، اُس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن جمع کرے گا، جس میں کوئی شک نہیں۔ اور اللہ سے زیادہ بات کا سچ کون ہو سکتا ہے؟ (سورۃ النساء)

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنْفِقِينَ فِعْلَتِينِ وَ اللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا طَأْتِرِيْدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَ اللَّهُ طَ وَ مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۚ ۸۸ وَدُوَا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَخَذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَا جِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلُوا فَخُذُوهُمْ وَ اقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَ جَذْقُهُمْ هُمْ وَ لَا تَتَخَذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَ لَا نَصِيرًا ۚ ۸۹ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِيشاًقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصَرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ طَ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَطُهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتُلوْكُمْ طَ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَ أَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ طَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَنًا مُبِينًا ۚ ۹۰ ۹۱

**نطق الآيات** ۸۸ آخر تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم منافقوں کے بارے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطًئًا وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطًئًا

فَتَحْرِيزُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَ دِيَةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَدِّقُوا طَفَانٌ كَانَ مِنْ  
 قَوْمٍ عَدُوٌ لَكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيزُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ طَوَانٌ كَانَ مِنْ قَوْمٍ  
 بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِيشَاقٌ فِيَةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَ تَحْرِيزُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ  
 لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ طَوَانٌ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمًا  
 ۹۲ وَ مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعِدًا فَجَزَّ أَعْوَاهُ جَهَنَّمُ خَلِدًا فِيهَا وَ غَضِبَ اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَ لَعْنَهُ وَ أَعَدَ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۹۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي  
 سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَ لَا تَقُولُوا لِيَنَ الَّقِيَةُ إِلَيْكُمُ السَّلْمُ لَئِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنًا  
 تَبَتَّغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنَّدَ اللَّهِ مَغَانِمٌ كَثِيرَةٌ كَذِلِكَ كُنْتُمْ مِنْ  
 قَبْلُ فَمَنَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۹۴ لَا  
 يَسْتَوِي الْقَعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الصَّرَرِ وَ الْمُجَهُدوْنَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنفُسِهِمْ فَضَلَّ اللَّهُ الْمُجَهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنفُسِهِمْ عَلَى  
 الْقَعِدِيْنَ دَرَجَةٌ وَ كُلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى وَ فَضَلَّ اللَّهُ الْمُجَهِدِينَ عَلَى  
 الْقَعِدِيْنَ أَجْرًا عَظِيمًا ۹۵

**نطق الآيات** ۹۲ کسی مومن کے لیے یہ حبائز نہیں کہ وہ دوسرے  
 مومن کو قتل کرے، مگر عنلطی سے [نادانستہ طور پر]۔ اور جو شخص کسی  
 مومن کو عنلطی سے قتل کر دے، تو اس کا کفارہ ایک مومن عنلام آزاد  
 کرنا اور مقتول کے ورثاء کو دیت (خون بہا) دینا ہے، إِلَّا یہ کہ وہ [ورثاء] دیت  
 معاف کر دیں۔ پھر اگر مقتول تمہارے دشمن گروہ سے ہو، مگر وہ  
 [خود] مومن ہو، تو صرف ایک مومن عنلام آزاد کرنا ہے۔ اور اگر مقتول کسی  
 ایسے گروہ سے ہو جس کے اور تمہارے درمیان معاهدہ ہو تو اس کے  
 ورثاء کو دیت ادا کرنا ہے اور ایک مومن عنلام آزاد کرنا ہے۔ پھر جو [عنلام]  
 آزاد کرنے کی] طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کے لیے لگاتار دو مہینے کے روزے  
 ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے توبہ قبول کرنے کا طریقہ ہے۔

اور اللہ جانے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿٩٣﴾ اور جو شخص کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے، تو اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اللہ اُس پر غضبناک ہوا، اور اُس پر لعنت کی، اور اُس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿٩٤﴾ اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں سفر [جہاد] پر نکلو تو [معاملات کی] خوب تحقیق کر لیا کرو، اور جو شخص تمہیں سلام کرے [یعنی اسلام کا اظہار کرے]، اُسے یہ نہ کہو کہ "اُتو مؤمن نہیں ہے۔" کیا تم دنیا کی زندگی کا عارضی فناہ تلاش کرتے ہو؟ جبکہ اللہ کے پاس تو بہت بڑا مالِ غنیمت ہے۔ تم بھی پہلے ایسے ہی تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، لہذا تحقیق کر لیا کرو۔ بے شکّ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ ﴿٩٥﴾ جو مؤمن [جہاد سے] بیٹھے رہتے ہیں، سوائے ان کے جنہیں کوئی عذر (ضرر) ہو، وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور حبانوں سے جہاد کرتے ہیں، برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے اپنے مالوں اور حبانوں سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر درج میں فضیلت دی ہے۔ اور اللہ نے سب سے ہی اچھا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بہت بڑے اجر کے ذریعے فضیلت عطا کی ہے۔ (سورۃ النساء)

دَرَجَتٌ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَ رَحْمَةً وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٩٦﴾ / 10 □ إِنَّ  
الَّذِينَ تَوَفَّهُمُ الْبَلِيْكَةُ ظَالِمِيْنَ أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَا كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا  
مُسْتَضْعِفِيْنَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَا جِرُوا فِيهَا  
فَأُولَئِكَ مَأْوِيْهِمْ جَهَنَّمُ وَ سَاءِتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾ إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِيْنَ مِنَ  
الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ وَ الْوِلَدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُونَ حِيلَةً وَ لَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا  
فَأُولَئِكَ عَسَى اللَّهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ وَ كَانَ اللَّهُ عَفُوًا غَفُورًا وَ ﴿٩٨﴾

مَنْ يُهَا جَرٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدُ فِي الْأَرْضِ مُرْغَماً كَثِيرًا وَسَعَةً طَ وَمَنْ يَخْرُجَ  
مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِراً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى  
اللَّهِ طَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيمًا ﴿١٠٠﴾ ١١ ？ وَإِذَا ضَرَبْتُمُ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ  
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ صَلَوةٌ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتَنَكُمُ الَّذِينَ  
كَفَرُوا طَ إِنَّ الْكُفَّارِ يَنْكُونُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿١٠١﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ** ﴿٩٦﴾ [یہ فضیلت] اللہ کی طرف سے درجے،  
مغفرت اور رحمت کی صورت میں ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے  
والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿٩٧﴾ یقیناً وہ لوگ جن کی رو حسین  
فرشتوں نے قبض کیں اس حال میں کہ وہ اپنی حبانوں پر ظلم  
کرنے والے تھے، [فرشته] ان سے پوچھیں گے: "تم کس حال میں  
تھے؟" وہ کہیں گے: "ہم زمین میں بہت کمزور (مستضعف) تھے۔"  
فرشته کہیں گے: "کیا اللہ کی زمین و سبع نہ تھی کہ تم اس میں  
ہجرت کر جاتے؟" سو ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ کیا ہی  
بُری جگہ ہے۔ ﴿٩٨﴾ سوائے ان کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کے جونہ  
کوئی حیلہ (تدبیر) کر سکتے ہیں اور نہ کوئی راستہ پاسکتے ہیں۔ ﴿٩٩﴾ تو یہ وہ  
لوگ ہیں جن کے بارے میں امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر  
دے گا اور اللہ بہت کے نوااء سے تباخ شے والا ہے۔

۱۰۰ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا، وہ زمین میں بہت زیادہ ٹھکانے اور وسعت پائے گا۔ اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف ہجرت کرنے کی نیت سے نکلے، پھر اُسے موت آجائے، تو یقیناً اُس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہو گیا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۱۰۱ اور جب تم زمین میں سفر کے لیے نکلو تو اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ کافر تمہیں

فتنے میں ڈال دیں گے، تو نماز کو مختصر (قصر) کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک کافر تمہارے ہلے دشمن ہیں۔ (سورۃ النساء)

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَاقْتُلْهُمْ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلَتَقْعُدُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَعَكَ وَلَيَأْخُذُوا أَسْلَحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ نُفَقَّةٌ وَلَتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلِّوَا فَلْيُصَلِّوَا مَعَكَ وَلَيَأْخُذُوا حِلَارَهُمْ وَأَسْلَحَتَهُمْ وَدَالِّيْنَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنِ اسْلَاحَتِكُمْ وَأَمْتَعْتِكُمْ فَيَبِيْلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذْيَى مِنْ مَطْرِ آوْ كُنْتُمْ مَرْضِيَ آنْ تَضَعُوا اسْلَاحَتِكُمْ وَخُذُوا حِلَارَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَ لِلْكَفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَإِذْ كُرُوا اللَّهُ قِيمًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَانَتُمْ فَاقِبِيْمُوا الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَبًا مَوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهْنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَالِمُوْنَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُوْنَ كَمَا تَالِمُوْنَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ ۱۲ ۸ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرْبَكَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾

**نطق الآیات** ۱۰۲ اور جب آپ ان [محاباہین] کے درمیان ہوں اور انہیں نماز پڑھانے کھڑے ہوں تو چاہیے کہ ان میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہو اور اپنے ہتھیار ساتھ رکھے۔ پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں [یعنی پہرہ دینے]، اور دوسرا گروہ جس نے نماز نہیں پڑھی ہے، وہ آجائے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھے، اور وہ بھی اپنے دفاعی سامان اور ہتھیار ساتھ رکھے۔ کافر تو چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور سازو سامان سے غافل ہو جاؤ تاکہ وہ تم پر ایک ہی بار زور دار حملہ کر دیں۔ اور اگر بارش کی

وہ جب سے تمہیں کوئی تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو ہتھیار اتار دینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں، لیکن پھر بھی ہوشیار رہو۔ بے شک اللہ نے کافروں کے لیے ذلت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ۱۰۳ پھر جب تم نماز مکمل کر چکو تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے بھی اللہ کو یاد کرو۔ اور جب تم مطمئن ہو جاؤ تو پوری طرح نماز قائم کرو۔ بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔ ۱۰۴ اور [دشمن] قوم کا پیچھا کرنے میں سُستی نہ کرو۔ اگر تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو انہیں بھی ویسی ہی تکلیف پہنچتی ہے جیسے تمہیں پہنچتی ہے، لیکن تم اللہ سے وہ [اجر و ثواب] حاصل ہتے ہو جس کی انہیں کوئی امید نہیں۔ اور اللہ جانے والا، حکمت والا ہے۔ ۱۰۵ یقیناً ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے، تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس [طریقے] کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے۔ اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنیں۔ (سورۃ النساء)

رَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضْلُلُوكَ وَمَا يُضْلِلُونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ وَمَا يَضْرُونَكَ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَيْكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمْ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١٣﴾

**نطق الآيات** ۱۰۶ اور اللہ سے مغفرت طلب کیجیے۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۱۰۷ اور آپ ان لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کریں جو اپنی حبانوں سے خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ اسے پسند نہیں کرتا جو بڑا حناس (خیانت کرنے والا) اور گناہ گار ہو۔ ۱۰۸ وہ لوگوں سے تو [اپنے بُرے کام] چھپاتے ہیں، مگر اللہ سے نہیں چھپ سکتے، حالانکہ جب وہ رات کو ایسی باتوں کا مشورہ کرتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہیں، تو اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں، اللہ اسے گھیرے ہوئے ہے۔ ۱۰۹ ہاں، تم ہی وہ لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑتے ہو، تو قیامت کے دن اللہ سے ان کی طرف سے کون جھگڑے گا؟ یا کون ان کا وکیل (ذمہ دار) ہو گا؟ ۱۱۰ اور جو کوئی بُرا کام کرے یا اپنی حبان پر ظلم کرے، پھر اللہ سے مغفرت طلب کرے، تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔ ۱۱۱ اور جو شخص کوئی گناہ کرتا ہے، تو وہ صرف اپنی حبان پر ہی اس کا بوجھ ڈالتا ہے۔ اور اللہ حبان نہیں والا ہے۔ ۱۱۲ اور جو کوئی غلطی یا گناہ کرائے، پھر اسے کسی بے قصور شخص کے سر ڈال دے، تو اس نے یقیناً بہتان اور ایک کھلا ہوا گناہ اپنے اوپر لاد لیا۔ ۱۱۳ اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی، تو ان میں سے ایک گروہ آپ کو گمراہ کرنے کا ارادہ کر چکا ہتا۔ حالانکہ وہ گمراہ نہیں کرتے مگر صرف اپنی حبانوں کو، اور وہ آپ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اور اللہ نے آپ پر

کتاب اور حکمت نازل کی ہے، اور آپ کو وہ کچھ سکھایا جو آپ پہلے نہیں جانتے تھے۔ اور آپ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔ (سورۃ النساء)

لَا خَيْرٌ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ  
بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذِلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا  
عَظِيمًا ﴿١١٣﴾ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ  
غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا  
﴿١١٤﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشَرِّكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذِلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ  
وَمَنْ يُشَرِّكُ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾ إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا  
إِنَّا وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَنًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾ لَعْنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَا تَخِذُنَّ مِنْ  
عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ﴿١١٨﴾ وَلَا يُضْلِنَّهُمْ وَلَا مُنِيَّنَهُمْ وَلَا مَرْءَهُمْ  
فَلَيَبْتَكِنَ أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرْنَهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَ خَلْقَ اللَّهِ وَمَنْ يَتَّخِذِ  
الشَّيْطَنَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ﴿١١٩﴾ يَعِدُهُمْ وَ  
يُمَنِّيَّهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَنُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾ أُولَئِكَ مَا ذُرُّهُمْ جَهَنَّمَ  
وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا حِيجَصًا ﴿١٢١﴾

**نطق الآيات** ﴿١١٣﴾ ان کی اکثر خفیہ سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں، سوائے اس شخص کے جو صدقہ دینے، یا نیک کام کرنے، یا لوگوں کے درمیان صلح کرنے کا حکم دے۔ اور جو شخص یہ کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کرے گا تو ہم اسے عنفتریب بہت بڑا اجر عطا کریں گے۔ ﴿١١٥﴾ اور جو شخص ہدایت واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے گا، اور مؤمنوں کے راستے کے علاوہ کسی اور راستے کی پسیروی کرے گا، تو ہم اسے اُسی طرف چھوڑ دیں گے جس طرف وہ خود مائل ہوا، اور اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ

کیا ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔ ﴿۱۶﴾ [گناہ] کو نہیں بخشنے گا کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے، اور شرک کے علاوہ [کے گناہ] جسے چھپا ہے معاف کر دیتا ہے۔ اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو وہ بہت دور کی گمراہی میں بھٹکے گیا۔ ﴿۱۷﴾ وہ اللہ کو چھوڑ کر صرف عورتوں [جیسے ناموں والے بتوں] کو پکارتے ہیں، اور دراصل وہ صرف سرکش شیطان کو پکارتے ہیں۔ ﴿۱۸﴾ جس پر اللہ نے لعنت کی، اور اُس [شیطان] نے کہا ہتا: "میں تیرے بندوں میں سے اپنا ایک مقصر رحمہ ضرور لے لوں گا۔" ﴿۱۹﴾ "اور میں انہیں ضرور گمراہ کروں گا، اور انہیں ضرور آرزوؤں میں مبتلا کروں گا، اور میں انہیں ضرور حکم دوں گا تو وہ جانوروں کے کان چیزیں گے، اور میں انہیں ضرور حکم دوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی خلقت (ساخت) کو بدل ڈالیں گے۔" اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائے گا، تو وہ کھلے نقصان میں پڑے گیا۔ ﴿۲۰﴾ وہ [شیطان] اُن سے وعدے کرتا ہے اور انہیں امیدوں میں ڈالتا ہے، مگر شیطان ان سے جو بھی وعدہ کرتا ہے وہ محض دھوکہ ہے۔ ﴿۲۱﴾ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ اس سے نجح کرنکرنے کا کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔ (سورۃ النساء)

وَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
خَلِدِيْنَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَ عَدَ اللَّهُ حَقًا ۖ وَ مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ  
بِأَمَانٍ إِنْكُمْ وَ لَا أَمَانٍ أَهْلُ الْكِتَابُ ۖ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُبَيْرَ بِهِ ۖ وَ لَا يَجِدُ لَهُ مِنْ  
دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا ۖ وَ لَا نَصِيرًا ﴿۱۲۳﴾ وَ مَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّلِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ  
أُنْثَى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ ۖ وَ لَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿۱۲۴﴾ وَ  
مَنْ أَحْسَنْ دِيْنًا هُمَّنْ أَسْلَمَ ۖ وَ جَهَةُ اللَّهِ وَ هُوَ حُسْنٌ ۖ وَ اتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

حَنِيفًا طَ وَ اتَّخَذَ اللَّهُ ابْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴿١٢٥﴾ وَ إِلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي  
الْأَرْضِ طَ وَ كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ حَمِيزًا ﴿١٢٦﴾ ١٥ وَ يَسْتَفْتُونَكَ  
فِي النِّسَاءِ طَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِنُكُمْ فِيهِنَّ لَ وَ مَا يُنْتَلِي عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَمَّي  
النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُؤْتُو تُؤْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَ  
الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلَدَانِ لَ وَ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ بِالْقِسْطِ طَ وَ مَا تَفْعَلُوا مِنْ  
خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾

**نُطق الآيات** (۱۲۳) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ہم

انہیں عنفتریب ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے  
نہ ریں بہرے رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا  
سچا وعدہ ہے۔ اور بات کہنے میں اللہ سے زیادہ سچا کون ہو سکتا  
ہے؟ ۱۲۳ [خبات] نہ تمہاری آرزوؤں پر مختصر ہے اور نہ اہل  
کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو کوئی بُرا عمل کرے گا، اُسے اُس کی سزادی  
جائے گی، اور وہ اللہ کے سوا اپنے لیے نہ کوئی سرپرست پائے گا اور نہ کوئی  
مددگار۔ ۱۲۴ اور جو کوئی بھی نیک کام کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت،  
بشر طیکہ وہ مومن ہو، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے، اور ان  
پر کھجور کی گھٹھلی کے نقطے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ۱۲۵ اور دین  
کے لحاظ سے اُس شخص سے بہتر کون ہو سکتا ہے جس نے خود کو پوری  
طرح اللہ کے سپرد کر دیا ہو، اور وہ نیکی کرنے والا (محسن) بھی ہو، اور  
یکسو ہو کہ ابراہیم کے دین کی پسروی کی ہو؟ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا گھر ا  
دوست (خلیل) بنالیا ہتا۔ ۱۲۶ اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اور  
زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو اپنے  
احاطے میں لیے ہوئے ہے۔ ۱۲۷ اور [اے پیغمبر!] لوگ  
آپ سے عورتوں کے بارے میں فتنوی (شرعی رائے) طلب کرتے

ہیں۔ کہہ دیجیے: اللہ تمہیں ان کے بارے میں خود فتنوی دیتا ہے، اور وہ [احکام] بھی جو تمہیں کتاب میں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں، [خاص طور پر] ان یتیم عورتوں کے بارے میں جنہیں تم وہ حق نہیں دیتے جو ان کے لیے مقرر کیا گیا ہے اور تم ان سے نکاح کرنے کی رغبت بھی رکھتے ہو، اور [یہی احکام] کمزور بچوں کے بارے میں بھی ہیں، اور یہ بھی کہ تم یتیموں کے ساتھ الصاف پر قائم رہو۔ اور تم جو بھی بھلائی کرو گے، توبے شک اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ (سورۃ النساء)

وَ إِنْ أَمْرَأًٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَ الصَّلْحُ خَيْرٌ ۖ وَ أَخْضَرَتِ الْأَنْفُسُ الشَّحَّ ۖ وَ إِنْ تُحْسِنُوا وَ تَتَقْوُا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾ وَ لَنْ تَسْتَطِعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَ لَوْ حَرَضْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْبَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمَعَلَقَةِ ۖ وَ إِنْ تُصْلِحُوا وَ تَتَقْوُا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٢٩﴾ وَ إِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِي اللَّهُ كُلَّا مِنْ سَعْتِهِ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾ وَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ إِيَّا كُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿١٣١﴾ وَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَ كَيْلًا ﴿١٣٢﴾ إِنْ يَشَاءُ يُذْهِبُكُمْ أَيْمَانًا النَّاسُ وَ يَأْتِ بِأَخْرِيْنَ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿١٣٤﴾

16

**نطق الآيات** ﴿١٢٨﴾ اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے سرکشی یا بے رخی کا ڈر ہو، تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی طرح صلح کر لیں۔ اور صلح کرنا ہی بہتر ہے۔ اور انسان کے نفس میں [مال و

حقوق کا] لائق شامل کر دیا گیا ہے۔ اور اگر تم نیکی کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو، تو بے شک اللہ تمہارے ہر کام سے باخبر ہے۔ ۱۲۹ اور تم عورتوں کے درمیان [دلی] الصاف ہرگز نہیں کر سکو گے خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو، لہذا تم ایک ہی طرف مکمل طور پر نہ جھک جاؤ کہ اسے لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔ اور اگر تم آپس میں سُلْجھاؤ کر لو اور پرہیزگاری اختیار کرو، تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۱۳۰ اور اگر وہ دونوں [میاں بیوی] جدا ہو جائیں گے، تو اللہ اپنی وسعت سے ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے گا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا، حکمت والا ہے۔ ۱۳۱ اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ ہی کا ہے۔ اور ہم نے تم سے پہلے اہل کتاب کو بھی اور تمہیں بھی یہی تاکیدی حکم دیا ہے کہ اللہ سے ڈرو۔ اور اگر تم کفر کرو گے تو [یاد رکھو] آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ بے نیاز ہے، ہر تعریف کے لائق ہے۔ ۱۳۲ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز (وکیل) کے طور پر کافی ہے۔ ۱۳۳ اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کر دے اور دوسروں کو لے آئے۔ اور اللہ اس پر پوری طرح قادر ہے۔ ۱۳۴ جو شخص صرف دنیا کا ثواب چاہتا ہے، تو [اسے معلوم ہونا چاہیے کہ] اللہ ہی کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ (سورۃ النساء)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا كُوْنُوا قَوْمِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبَيْنِ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَإِنَّ اللَّهَ أَوْلَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوْيَ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلْقَوْا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَبِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَبِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَكُفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَّلًا بَعِيدًا ۝ ۱۳۶ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِي هُمْ سَبِيلًا ۝ ۱۳۷ ۝ بَشِّرِ الْمُنْفِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ ۱۳۸ ۝ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكُفَّارِ إِنَّمَا مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ طَآيَةٌ تَغْوِيَنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ ۱۳۹ ۝ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَبِ أَنِ إِذَا سَمِعْتُمْ أَيْتَ اللَّهِ يُكَفِّرُ بِهَا وَيُسْتَهْزِئُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَحُوْضُوا فِي حَدِيْثِ غَيْرِهِ ۝ إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلُهُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنْفِقِينَ وَالْكُفَّارِ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝ ۱۴۰ ۝

### نطق الآيات

۱۳۵) اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہنے والے بنو، اللہ کے لیے گواہی دینے والے، خواہ وہ [گواہی] تمہاری اپنی حبانوں کے خلاف ہو، یا والدین اور رشتہ داروں کے خلاف۔ وہ شخص امیر ہو یا عنرب، تو اللہ اُن دونوں کا زیادہ حقدار ہے۔ پس تم خواہشات کی پیروی نہ کرنا تاکہ [حق سے] ہٹ کر انصاف کرو۔ اور اگر تم بات کو مروڑو گے یا اعراض کرو گے تو بے شکّ اللہ تمہارے تمام اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔ ۱۳۶) اے ایمان والو! [پختہ ہو کر] اللہ پر، اور اُس کے رسول پر، اور اُس کتاب پر جو اُس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے، اور اُس کتاب پر جو اُس نے پہلے نازل کی تھی، ایمان لاو۔ اور جو شخص اللہ کا، اُس کے فرشتوں کا، اُس کی کتابوں کا، اُس کے رسولوں کا، اور یوم آخرت کا انکار کرے گا، تو وہ یقیناً بہت دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔ ۱۳۷) بے شکّ وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر کفر میں

بڑھتے چلے گئے، اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا اور نہ ہی انہیں کوئی راستہ دکھائے گا۔ ﴿١٣٨﴾ [اے پیغمبر! منافقوں کو یہ خوشخبری سنادیجیے کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿١٣٩﴾ وہ لوگ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں، کیا وہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں؟ تو [انہیں حبان لینا چاہیے کہ عزت تو ساری کی ساری اللہ کے لیے ہے۔ ﴿١٤٠﴾ اور اللہ نے تم پر کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا حبارہ ہے اور ان کا مذاق اڑایا حبارہ ہے، تو تم ان کے ساتھ مت بیٹھو، یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ [اگر تم بیٹھے رہے] تو یقیناً تم بھی اُسی وقت ان ہی جیسے ہو گے۔ بے شک اللہ تمام منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگ جمع کرنے والا ہے۔ (سورۃ النساء)

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ  
وَ إِنْ كَانَ لِلْكُفَّارِ إِنَّ نَصِيبَ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِدْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ  
الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ لَنْ يَمْجَدَ اللَّهُ لِلْكُفَّارِ إِنَّ عَلَى  
الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿١٢١﴾ ۱۷ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخْدِلُونَ اللَّهَ وَ هُوَ  
خَادِعُهُمْ وَ إِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَى لَا يَرَأُونَ النَّاسَ وَ لَا  
يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٢٢﴾ مَذَبَّنَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَى هُوَ لَا وَ لَا إِلَى  
هُوَ لَا وَ مَنْ يُضْلِلَ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿١٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا  
تَتَخِذُوا الْكُفَّارِ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَتَرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا اللَّهَ  
عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٢٤﴾ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ  
وَ لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿١٢٥﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَ أَصْلَحُوا وَ اعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَ  
أَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَ سَوْفَ يُؤْتَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٢٦﴾ مَا يَفْعُلُ اللَّهُ بَعْدَ إِكْمَلَتْهُمْ وَأَمْنَتْهُمْ ۖ وَكَانَ  
اللَّهُ شَاكِرًا عَلَيْهِمَا ﴿١٢٧﴾

**نطق الآيات** ﴿١٢١﴾ یہ وہ [منافق] لوگ ہیں جو تمہارے اخبار کا انتشار کرتے رہتے ہیں۔ پھر اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو تو کہتے ہیں: "کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟" اور اگر کافروں کو کوئی حصہ مل جائے تو کہتے ہیں: "کیا ہم نے تم پر قابو نہیں پایا ہت اور تمہیں مومنوں سے بچ کر نہیں رکھا ہت؟" پس اللہ ہی قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور اللہ ہرگز کافروں کو مومنوں پر غالب آنے کا کوئی راستہ نہیں دے گا۔ ﴿١٢٢﴾ بے شک منافق اللہ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں، حالانکہ اللہ ہی انہیں [ان کے اعمال کا] بدلہ دینے والا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لیے ھڑے ہوتے ہیں تو سُستی سے ھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں، اور اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔ ﴿١٢٣﴾ وہ اس [ایمان اور کفر] کے پیچ میں لٹکے ہوئے ہیں، نہ پوری طرح ان [مومنوں] کی طرف ہیں اور نہ ان [کافروں] کی طرف۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے، تو آپ اس کے لیے کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔ ﴿١٢٤﴾ اے ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کے سامنے اپنے خلاف کوئی واضح دلیل (سلطان) بنادو؟ ﴿١٢٥﴾ یقیناً منافق دوزخ کے سب سے نخپلے درجے میں ہوں گے، اور آپ ان کے لیے کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔ ﴿١٢٦﴾ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کر لی، اور اپنی اصلاح کر لی، اور اللہ کو مضبوطی سے ہتم لیا، اور

اپنے دین کو حنالص اللہ کے لیے کر لیا، تو ایسے لوگ مؤمنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور اللہ جلد ہی مؤمنوں کو بڑا اجر عطا کرے گا۔ ۱۲۷ ﴿۱۲۷﴾ اگر تم شکر ادا کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ کو تمہیں عذاب دے کر کیا ملے گا؟ اور اللہ بہت قدردان، خوب جاننے والا ہے۔ (سورۃ النساء)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهَرُ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلِمَ وَ كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلَيْهَا  
﴿١٢٨﴾ إِنْ تَبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوا أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا  
قَدِيرًا ﴿١٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَ يُرِيدُونَ أَنْ يَفْرِقُوا بَيْنَ  
اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَ يَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ لَّ وَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَخِذُوا  
بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٠﴾ أُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُ حَقًّا وَ أَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِ  
عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٥١﴾ وَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَ لَمْ يُفْرِقُوا بَيْنَ أَحَدٍ  
مِنْهُمْ أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٥٢﴾ ١  
يَسْتَلِكَ أَهْلُ الْكِتَبِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَبًا مِنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَى  
أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهَرًا فَأَخَذَنَاهُمُ الصُّعَقَةَ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ  
اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَنَاهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنًا عَنْ ذَلِكَ وَ أَتَيْنَا  
مُوسَى سُلْطَنًا مُّبِينًا ﴿١٥٣﴾ وَ رَفَعْنَا فُوقَهُمُ الطُّورَ بِمِيزَانِهِمْ وَ قُلْنَا  
لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبُّ وَ أَخَذَنَا مِنْهُمْ  
مِيزَانًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾

**نطق الآیات:** اللہ برائی کی بات کو گھلے عام (ظاہر کرنا) پسند نہیں کرتا، سو اس شخص کے جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اور اللہ (سب کچھ) سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿۱۲۸﴾ اگر تم کوئی نیکی ظاہر کرو یا اسے پوشیدہ رکھو، یا (کسی کے کیے ہوئے) بُرے کام کو معاف کر دو، تو بے شکِ اللہ بڑا معاف کرنے والا، پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿۱۲۹﴾ بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق پیدا کریں، اور کہتے ہیں کہ

کہ ہم بعض (رسولوں) پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں، اور ارادہ رکھتے ہیں کہ اس (ایمان اور کفر) کے درمیان کوئی درمیانی راستہ اختیار کریں۔ ۱۵۰ ﴿ وَهُوَ لَوْلَگٌ سُچٌ كافرٌ هُوَ، اور ہم نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ۱۵۱ ﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہ کیا، انہیں عنفتریب اللہ ان کے اجر عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ۱۵۲ ﴾ اہل کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی (مکمل) کتاب اتاریں۔ وہ تو موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے بھی بڑا سوال کر چکے تھے، چنانچہ انہوں نے کہا ہتا: "ہمیں اللہ کو کھلے عام دکھا دو!" تو ان کے ظلم کی وجہ سے انہیں بھلی نے آپکڑا۔ پھر انہوں نے بچھڑے کو (معبدو) بن لیا جبکہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں، مگر ہم نے وہ (عنتلٹی بھی) معاف کر دی، اور ہم نے موسیٰ کو ایک واضح ذلیل (اور حکومت) عطا فرمائی۔ ۱۵۳ ﴾ اور ہم نے ان کے عہد ( وعدہ) کی وجہ سے کوہ طور کو ان کے اوپر بلند کر دیا، اور ہم نے ان سے کہا کہ دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخنل ہونا، اور ہم نے انہیں یہ بھی کہا ہتا کہ ہفتے (سبت کے دن شکار کے) معلمے میں زیادتی نہ کرنا، اور ہم نے ان سے ایک بہت پختہ عہد لیا ہتا۔

۱۵۴ ﴿ سورة النساء

فِيمَا نَقْضَيْهُمْ مِّنْ شَاقَهُمْ وَ كُفَّرُهُمْ بِأَيْتِ اللَّهِ وَ قَتَلُهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَ قَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ طَلَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفَّرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ ۱۵۵ ﴾ وَ بِكُفَّرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلَى مَرِيمَ بِهَتَانًا عَظِيًّا ۚ ۱۵۶ ﴾ وَ قَوْلِهِمْ إِنَّا

قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَاتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ  
 شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ  
 إِلَّا اتِّبَاعُ الظَّنِّ وَمَا قَاتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥﴾ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ  
 عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ إِلَّا لَيُؤْمِنَ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَ  
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا  
 حَرَثَنَا عَلَيْهِمْ طِبِّبَ أَحْلَثَ لَهُمْ وَبَصَدَّهُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾  
 وَأَخْذَهُمُ الرِّبُوا وَقَدْ نُهِوا عَنْهُ وَأَكْلَهُمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا  
 لِلْكُفَّارِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦١﴾ لِكِنَ الرَّسُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ  
 الْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقَيَّمِينَ  
 الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكُوةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَئِكَ  
 سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾

2

**نُطْقُ الآيَاتِ:** پس ان کے عہد توڑنے، اور اللہ کی آیات کا انکار کرنے، اور انبیاء کو ناحق قتل کرنے، اور ان کے اس قول کی وجہ سے (کہ) ہمارے دل عخلاف میں (پڑے ہیں)، بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے، سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ ﴿١٥٥﴾ اور ان کے کفر کی وجہ سے، اور مریم (علیہا السلام) پر بہتان غظیم باندھنے کی وجہ سے۔ ﴿١٥٦﴾ اور ان کے اس قول کی وجہ سے (کہ) ہم نے اللہ کے رسول، مسیح، عیسیٰ ابن مریم کو قتل کر دیا ہے۔ حالانکہ انہوں نے نہ تو انہیں قتل کیا اور نہ ہی سولی پر چڑھایا، بلکہ ان کے لیے (قتل ہونے والے کا) شبہ ڈال دیا گیا۔ اور بے شک جو لوگ اس (عیسیٰ کے قتل) کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں، وہ یقیناً اس کی طرف سے شک میں ہیں، انہیں اس بارے میں کوئی علم

نہیں ہے، صرف گسان کی پیروی ہے۔ اور انہوں نے یقیناً اسے قتل  
 نہیں کیا۔ ﴿۱۵﴾ بلکہ اللہ نے انہیں اپنی طرف اٹھ لیا۔ اور  
 اللہ زبردست طاقت والا، حکمت والا ہے۔ ﴿۱۵۸﴾ اور اہل کتاب میں  
 سے کوئی ایسا نہیں ہو گا مگر وہ اپنی موت سے پہلے (عیسیٰ پر) ضرور ایمان  
 لائے گا، اور قیامت کے دن وہ (عیسیٰ) ان پر گواہ ہوں گے۔ ﴿۱۵۹﴾ پس یہود کی  
 طرف سے کیے گئے ظلم کی وجہ سے ہم نے ان پر وہ پاکیزہ  
 چیزیں حرام کر دیں جو ان کے لیے حلال کی گئی تھیں، اور ان کے  
 بہت زیادہ اللہ کے راستے سے روکنے کی وجہ سے (بھی یہ سزادی  
 گئی)۔ ﴿۱۶۰﴾ اور ان کے سود لینے کی وجہ سے، حالانکہ انہیں اس سے  
 منع کیا گیا ہتا، اور لوگوں کا مال ناحباز طریقے سے کھانے کی وجہ  
 سے (بھی سزا ملی)۔ اور ہم نے ان میں سے کافروں کے لیے دردناک  
 عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿۱۶۱﴾ لیکن ان (یہود) میں سے جو  
 لوگ علم میں پختے ہیں اور (دوسرے) مومن ہیں، وہ اس  
 (کتاب) پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کی گئی اور جو  
 آپ سے پہلے نازل کی گئی، اور نماز قائم کرنے والے، زکوٰۃ ادا کرنے والے،  
 اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے (مومن) ہیں، ایسے لوگوں کو ہم  
 عنفتریب بہت بڑا جر عطا فرمائیں گے۔ ﴿۱۶۲﴾ سورۃ النساء

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَ النَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ وَ أَوْحَيْنَا إِلَى  
 إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطِ وَ عِيسَى وَ آيُوبَ وَ  
 يُونُسَ وَ هُرُونَ وَ سُلَيْمَانَ وَ أَتَيْنَا دَاؤَدَ زَبُورًا ﴿۱۶۳﴾ وَ رُسُلًا قَدْ  
 قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلٍ وَ رُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَ كَلَمَ اللَّهُ مُوسَى  
 تَكْلِيمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَ مُنذِرِينَ لِعَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ

بَعْدَ الرُّسُلِ طَ وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٦٥﴾ لِكِنَّ اللَّهُ يَشَهُدُ بِمَا أَنْزَلَ  
 إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَ الْمَلَائِكَةُ يَشَهُدُونَ طَ وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿١٦٦﴾ إِنَّ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلَّوْا ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١٦٧﴾ إِنَّ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَ ظَلَمُوا لَهُمْ يَكُنَّ اللَّهُ لِيغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَغْفِرَ لَهُمْ طَرِيقًا  
 إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا طَ وَ كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا  
 ﴿١٦٨﴾ قَاتَلُوكُمْ الَّذِينَ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا  
 لَكُمْ طَ وَ إِنْ تَكُفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ طَ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ  
 حَكِيمًا ﴿١٦٩﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ :** بے شک ہم نے آپ کی طرف اسی طرح وحی بھیجی  
 ہے جیسے ہم نے نوح اور ان کے بعد کے انبیاء کی طرف وحی بھیجی تھی، اور  
 ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور (ان کی) اولاد (اسباط)،  
 عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف بھی وحی بھیجی۔ اور ہم  
 نے داؤد کو زبور عطا کی۔ ﴿١٦٣﴾ اور (ہم نے) ایسے رسول (بھیجے) جن کا قصہ  
 ہم نے آپ کو اس سے پہلے سنایا ہے، اور ایسے رسول (بھی) ہیں جن کا  
 قصہ ہم نے آپ کو نہیں سنایا۔ اور اللہ نے موسیٰ سے (حناص)  
 بات چیت کی۔ ﴿١٦٤﴾ (یہ سب) رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے  
 والے (بنانے کے لئے) تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کے لیے اللہ کے  
 خلاف کوئی جحت (اعتراض کی گنجائش) باقی نہ رہے۔ اور اللہ  
 زبردست طاقت والا، حکمت والا ہے۔ ﴿١٦٥﴾ لیکن اللہ اس  
 (کتاب) کی گواہی دیتا ہے جو اس نے آپ کی طرف نازل کی  
 ہے، اس نے اسے اپنے علم سے نازل کیا ہے، اور فرشتے بھی گواہی  
 دیتے ہیں۔ اور اللہ بطور گواہ کافی ہے۔ ﴿١٦٦﴾ بے شک جن لوگوں نے

کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، وہ یقیناً بھٹک کر دور کی گمراہی میں جا پڑے۔ ﴿۱۶۷﴾ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا، اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ہی انہیں کوئی راستہ دکھائے گا۔ ﴿۱۶۸﴾ سوائے جہنم کے راستے کے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ (سزا دینا) اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ ﴿۱۶۹﴾ اے لوگو! بے شک تمہارے رب کی طرف سے یہ رسول حق کے ساتھ تمہارے پاس آچکے ہیں، المذا ایمان لے آؤ (یہ) تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم انکار کرتے ہو تو (جان لوا کہ) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿۱۷۰﴾ سورۃ النساء

۱۷۱ ﴿۱﴾ يَأَهْلَ الْكِتَبِ لَا تَغْلُو فِي دِينِكُمْ وَ لَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۚ إِنَّمَا  
الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَ كَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَيْ مَرْيَمَ وَ رُوحٌ مِّنْ  
۱۷۲ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَ رُسُلِهِ ۝ وَ لَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۝ إِنَّهُمْ وَ خَيْرًا لَّكُمْ ۖ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ  
۱۷۳ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَ كَفَى  
۱۷۴ بِاللَّهِ وَ كَيْلًا ۝ ۚ ۢ لَنْ يَسْتَنِكُفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ  
۱۷۵ وَ لَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۖ وَ مَنْ يَسْتَنِكُفَ عَنِ عِبَادَتِهِ وَ يَسْتَكِبِرُ  
۱۷۶ فَسَيَخْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۝ ۢ فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
۱۷۷ فِيُوَفِّيْهِمْ أُجُورَهُمْ وَ يَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۝ وَ آمَّا الَّذِينَ اسْتَنَكُفُوا وَ  
۱۷۸ اسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا صَلَا وَ لَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيَّا وَ لَا  
۱۷۹ نَصِيرًا ۝ ۢ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ  
۱۸۰ نُورًا مُّبِينًا ۝ ۢ فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ اعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي  
۱۸۱ رَحْمَةِ مِنْهُ وَ فَضْلٍ ۝ وَ يَهْدِيْهُمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيًّا ۝ ۢ ۠ ۰۱۷۰ ۰۱۷۱ ۰۱۷۲ ۰۱۷۳ ۰۱۷۴ ۰۱۷۵ ۰۱۷۶ ۰۱۷۷ ۰۱۷۸ ۰۱۷۹ ۰۱۷۱۰ ۰۱۷۱۱ ۰۱۷۱۲ ۰۱۷۱۳ ۰۱۷۱۴ ۰۱۷۱۵ ۰۱۷۱۶ ۰۱۷۱۷ ۰۱۷۱۸ ۰۱۷۱۹ ۰۱۷۲۰ ۰۱۷۲۱ ۰۱۷۲

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اے اہل کتاب! اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو، اور اللہ پر سچ کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو بس اللہ کے رسول ہیں اور اس کا (پسیدا کردہ) کلمہ ہیں، جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا، اور وہ اللہ کی طرف سے ایک روح ہیں۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاو، اور یہ مت کہو کہ (خدا) تین ہیں، اس سے باز آ جاؤ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اللہ تو بس ایک ہی معبد ہے، وہ اس سے پاک ہے کہ اس کا کوئی بیٹا ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ کارساز کے طور پر کافی ہے۔

﴿۱۷۱﴾ مسیح کو اس بات سے کوئی عمار (تکبر یا شرم) نہیں کہ وہ اللہ کے بندے ہوں، اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو۔ اور جو کوئی اس کی عبادت سے عمار محسوس کرے گا اور تکبر کرے گا، تو وہ ان سب کو اکٹھا کر کے جبلہ ہی اپنی طرف جمع کرے گا۔ ﴿۱۷۲﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، انہیں تو وہ ان کا پورا اجر دے گا اور اپنے فضل سے انہیں مزید زیادہ عطا کرے گا۔ اور رہے وہ لوگ جنہوں نے عمار محسوس کی اور تکبر کیا، تو انہیں وہ دردناک عذاب دے گا، اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوانہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مدد گار۔

﴿۱۷۳﴾ اے لوگو! بے شک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آ چکی ہے، اور ہم نے تمہاری طرف واضح روشنی (قرآن) نازل کی ہے۔ ﴿۱۷۴﴾ تو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اسے مضبوطی سے ہتمام لیا، تو وہ انہیں عنفتریب اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا، اور انہیں اپنی طرف سیدھا راستہ دکھائے گا۔ ﴿۱۷۵﴾ سورۃ النساء

يَسْتَغْفِرُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُغْتَبِيكُمْ فِي الْكَلَّةِ إِنِ امْرُؤًا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَ هُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا السُّلْطُنُ هُمَا تَرَكَ وَ إِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَ نِسَاءً فَلِلَّهِ كَيْ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

؟ 4

۱۷۶

**نطق الآيات:** (لوگ) آپ سے (وراثت کے حناص مسئلے کا) حکم پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے: اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فستوی دیتا ہے: اگر کوئی شخص مر جائے جس کی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو، تو اس کے لیے اس (ترکہ) کا آدھا حصہ ہے جو اس نے چھوڑا۔ اور وہ (مر نے والا بھائی) اس (بہن) کا وارث ہو گا اگر اس (بہن) کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اگر (بہنیں) دو ہوں تو ان دونوں کے لیے چھوڑے ہوئے مال کا دو تھائی حصہ ہے۔ اور اگر بھائی بہنیں، مرد اور عورتیں، سب ہوں تو مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔ اللہ تمہارے لیے (یہ احکام) کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر چیز کا حبانے والا ہے۔

۱۷۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اأَوْفُوا بِالْعُهُودِ ۖ أُحِلَّتْ لَكُمْ بِهِيَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُنْهَى  
عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحْلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُّونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿١﴾ يَا أَيُّهَا<sup>\*</sup>  
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَاعِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدَى وَلَا الْقَلَادَ  
وَلَا أَمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا حَلَّتِهِمْ  
فَاصْطَطِدُوا ۖ وَلَا يَجِرِّمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ التَّسْجِيلِ الْحَرَامِ  
أَنْ تَعْتَدُوا ۖ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى ۗ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَ  
الْعُدُوانِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾

**نُطق الآيات:** اے ایمان والو! تمام معاہدوں (اور ذمہ داریوں) کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چوپائے مویشی حلال کر دیے گئے ہیں، سوائے ان کے جو تمہیں (آگے) پڑھ کر سنائے جائیں گے، جبکہ تم حالت احرام میں شکار کو حلال نہ سمجھو۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ ﴿١﴾ اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں (عبادات و حدود) کی بے حرمتی نہ کرو، اور نہ ہی حرمت والے مہینے کی، اور نہ ہی (حرم کو بھیجے گئے) قربانی کے جانوروں کی، اور نہ گلے میں پٹے والے (قربانی کے جانوروں) کی، اور نہ ہی ان لوگوں کو (تنگ کرو) جو اپنے رب کے فضل اور رضامندی کی تلاش میں بیت الحرام کی طرف جا رہے ہوں۔ اور جب تم احرام کھول دو تو (پھر) شکار کر سکتے ہو۔ اور کسی قوم کی دشمنی جس نے تمہیں مسجد حرام سے روکا ہتا، تمہیں اس

بات پر نہ اکائے کہ تم زیادتی (انتقام) کرنے لگو۔ اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، اور گناہ اور سرکشی پر آپس میں تعاون مت کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت سزاد یہنے والا ہے۔ ﴿٣﴾ سورۃ المائدۃ

حَرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخَنِزِيرِ وَ مَا أُهْلَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَ  
الْبَنْخِنَقَةُ وَ الْمَوْقُوذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيحَةُ وَ مَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا  
ذَكَرْتُمْ وَ مَا ذُبْحَ عَلَى النُّصُبِ وَ أَنْ تَسْتَقِسُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَلِكُمْ فُسُقٌ ۖ  
الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشُوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ۖ الْيَوْمَ  
أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ أَتَمَّتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ رَضِيَتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ  
دِينًا ۖ فَمَنْ أَضْطَرَ فِي حَمْصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِلَّاثِمٍ ۗ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ  
﴿٣﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبُونَ ۖ وَ مَا عَلِمْتُمْ  
مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ هُمَّا عَلِمَكُمُ اللَّهُ عَلِيهِ فَكُلُّوْهُمَا أَمْسَكْ  
عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ قِتَّةً وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ  
﴿٤﴾ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبُونَ ۖ وَ طَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ حِلٌّ لَكُمْ وَ  
طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۖ وَ الْمُحْسَنُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُحْسَنُونَ مِنَ الَّذِينَ  
أُوتُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا أَتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ وَ  
لَا مُتَّخِذِينَ أَخْدَانٍ ۖ وَ مَنْ يَكْفُرُ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبَطَ عَمَلَهُ ۖ وَ هُوَ فِي الْآخِرَةِ  
مِنَ الْخَيْرِينَ ۖ ﴿٥﴾

5

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** تم پر مردار، اور خون، اور سوئ کا گوشت، اور وہ (جانور) جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو، اور گلا گھونٹ کر مارا گیا، اور لاٹھی یا چوٹ سے مارا گیا، اور بلندی سے گر کر مرا ہوا، اور سینگ لگنے سے مرا ہوا، اور جسے

درندے نے پھاڑ کھایا ہو (حرام ہے)، مگر جسے تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ (جب انور بھی حرام ہے) جو ہتھ انوں (بتوں کی قربان گاہوں) پر ذبح کیا گیا ہو، اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم تیروں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ کے کام ہیں۔ آج کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہو چکے ہیں، لہذا تم ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا، اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی، اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔ پس جو شخص بھوک کی شدت میں مجبور ہو جائے، جبکہ وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو، تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ <sup>(۳)</sup> آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں؟ کہہ دیجیے: تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں، اور وہ شکاری حبانور جنہیں تم سدھا چکے ہو (شکار کے لیے)، تم انہیں اس علم میں سے سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ پس تم اس (شکار) میں سے کھاؤ جسے وہ (سدھائے ہوئے حبانور) تمہارے لیے پکڑ رکھیں، اور اس (شکار) پر اللہ کا نام لو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ جلد حاب لینے والا ہے۔ <sup>(۴)</sup> آج تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں، اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ اور مومن عورتوں میں سے پاک دامن عورتیں، اور تم سے پہلے جنہیں کتاب دی گئی تھی ان میں سے پاک دامن عورتیں (بھی تمہارے لیے حلال ہیں) جب تم انہیں ان کے مهر ادا کر دو، اس طرح کہ تم قید نکاح میں لانے والے ہو، نہ کہ علانیہ بدکاری کرنے والے اور نہ ہی خفیہ دوست بنانے والے۔ اور جو شخص ایمان کا انکار کرے گا، تو اس کا عمل ضائع ہو گیا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُنْتُم مِّنَ الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيهِكُمْ إِلَى  
الْبَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنْبًا  
فَاتَّهِرُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَائِطِ  
أَوْ لَمْسُتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا  
بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيهِكُمْ مِّنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَلِكُنْ  
يُرِيدُ لِيُظَهِّرَ كُمْ وَلِيَتَمَّ نِعْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشَكُّرُونَ ﴿٦﴾ وَإِذْ كُرِّوا  
نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيزَاقَهُ الَّذِي وَاثَقُكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَكُنَا وَ  
اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا  
قُوَّمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَنْجِرِ مَنَّكُمْ شَنَآنَ قَوْمٍ عَلَى أَلَا تَعْدِلُوا ۖ  
إِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْبَلُونَ ﴿٨﴾  
وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو، تو اپنے چہروں  
کو اور کہیوں تک اپنے ہاتھوں کو دھولو، اور اپنے سروں کا مسح کرو، اور ٹھننوں  
تک اپنے پاؤں کا۔ اور اگر تم حالتِ جنابت میں ہو تو اچھی طرح پاک  
ہو جاؤ (عنسل کرو)۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو، یا تم میں سے کوئی  
قضائے حاجت سے آیا ہو، یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو، اور  
پھر تمہیں پانی نہ ملے، تو پاک مٹی کا قصد کرو (تینم کرو)، پھر اس  
سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر  
کوئی تنگی ڈالے، بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور تم پر اپنی  
نعمت تمام کر دے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿٦﴾ اور تم پر اللہ کی نعمت کو

یاد کرو، اور اس پختہ عہد (بیثاق) کو بھی جو اس نے تم سے لیا ہتا، جب تم نے کہا ہتا کہ "ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی"۔ اور اللہ سے ڈرو، بے شکَ اللہ سینوں کے بھیدوں کو خوب جانے والا ہے۔ ﴿۷﴾ اے ایمان والو! اللہ کے لیے پوری طرح کھڑے ہو حباؤ، انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن کر۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر ہرگز آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو۔ عدل کرو؛ یہی پر ہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو، بے شکَ اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے۔ ﴿۸﴾ اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا جر ہے۔ ﴿۹﴾ سورۃ المائدۃ

وَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيهِمْ فَكَفَ أَيْدِيهِمْ عَنْكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ عَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾  
 ۶ وَ لَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيشَاقَ بَنِي إِسْرَآءِيلَ وَ بَعَثَنَا مِنْهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ نَبِيًّا وَ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَعِنْ أَقْمَتُمُ الصَّلَاةَ وَ أَتَيْتُمُ الزَّكُوَةَ وَ أَمْنَتُمْ بِرُسُلِي وَ عَزَّزْتُمُوهُمْ وَ أَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَا كَفِرَنَ عَنْكُمْ سَيِّا تُكُمْ وَ لَا دُخْلَنَكُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلُ ﴿۱۲﴾ فِيمَا نَقْضِيهِمْ مِيشَاقَهُمْ لَعْنُهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَّةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَ نَسُوا حَظًا حَمَّا ذُكِرُوا بِهِ وَ لَا تَرَأْلَ تَطْلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳﴾

**نطق الآیات:** اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی دوزخ والے ہیں۔ ۱۰۰ ﴿ اے ایمان والو! اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی جب ایک قوم نے ارادہ کیا ہتھا کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں (حملہ کریں)، تو اللہ نے ان کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور مونوں کو چاہیے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔ ۱۱۵ ﴿ اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا ہتھا، اور ہم نے ان میں سے بارہ نقیب (سردار) مقرر کیے تھے۔ اور اللہ نے فرمایا: "میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں، بشرطیکہ تم نماز قائم کرو گے اور زکوٰۃ دو گے، اور میرے رسولوں پر ایمان لاو گے اور ان کی مدد کرو گے، اور اللہ کو اچھا قرض دو گے، تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دوں گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہ ریں بہتی ہوں گی۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا، تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔" ۱۲۵ ﴿ پس ان کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ وہ کلمات کو ان کی جگہوں سے بدل دیتے ہیں، اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کا ایک بڑا حصہ وہ بھول گئے۔ اور آپ ہمیشہ ان کی طرف سے کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہیں گے، سوائے ان میں سے تھوڑے سے لوگوں کے۔ تو انہیں معاف کر دیجیے اور درگزر کیجیے۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۳۳ ﴿ سورة المائدۃ

وَ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى أَخَذْنَا مِنْ شَاقْهُمْ فَنَسُوا حَظًا إِمَّا ذُكْرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ

بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٢﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ  
 كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفِونَ مِنَ الْكِتَبِ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿١٣﴾ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ  
 اللَّهِ نُورٌ وَ كِتَبٌ مُبَيِّنٌ ﴿١٤﴾ يَهْدِنِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبْلَ السَّلَمِ  
 وَ يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى النُّورِ يَأْذِنُهُ وَ يَهْدِيهِمْ إِلَى صَرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ  
 ﴿١٥﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ  
 مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ أُمَّهَ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ  
 جَمِيعًا وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا طَبَقُ مَا يَشَاءُ وَ اللَّهُ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦﴾

**نطق الآيات :** اور ان لوگوں سے بھی جنہوں نے کہا کہ "هم نصرانی ہیں" ، ہم نے ان سے ان کا عہد لیا، مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا ایک حصہ بھلا دیا جو انہیں کی گئی تھی۔ پس ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک کے لیے دشمنی اور بعض ڈال دیا۔ اور عنفتریب اللہ انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں۔ ﴿١٢﴾ اے اہل کتاب! بے شک تمہارے پاس ہمارا رسول آپ کا ہے جو تمہارے سامنے کتاب کی بہت سی چیزوں کھول کر بیان کرتا ہے جنہیں تم چھپایا کرتے تھے، اور بہت سی چیزوں سے درگزر بھی کرتا ہے۔ بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور ایک واضح کتاب (قرآن) آپ کی ہے۔ ﴿١٤﴾ جس کے ذریعے اللہ ان لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اس کی رضا کی پیروی کرتے ہیں، اور وہ انہیں اپنے حکم سے اندر ھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے، اور انہیں سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔ ﴿١٦﴾ یقیناً ان لوگوں نے کفر کی جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے۔ (اے رسول!) کہا

دیکھیے کہ اگر اللہ مسح ابن مریم اور ان کی والدہ کو اور زمین میں موجود تمام لوگوں کو ہلاک کرنا چاہے تو کون ہے جو اللہ کے سامنے کسی چیز کا اختیار رکھے؟ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ ﴿۱۷﴾ سورۃ المائدۃ

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ وَ النَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَؤُ اللَّهِ وَ أَحَبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ  
بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّنْ خَلْقٍ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَ  
لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۸﴾ يَا أَهْلَ  
الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا  
مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَ لَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَ نَذِيرٌ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾ ۷ وَ إِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُولُمِ اذْكُرُوا  
نَعْبَدَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اذْ جَعَلَ فِيْكُمْ أَنْبِيَاءً وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوكًا وَ اتَّكُمْ مَالَمْ  
يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَلَيْنِ ﴿۲۰﴾ يَقُولُمِ اذْخُلُوا الْأَرْضَ الْبَقَدَسَةَ الَّتِي  
كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُوا عَلَى آذَارِكُمْ فَتَنَقْلِبُوا خَسِيرِينَ ﴿۲۱﴾ قَالُوا  
يَمُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَارِينَ وَ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّ  
يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَخْلُونَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ  
عَلَيْهِمَا اذْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَلِيْبُونَ وَ عَلَى اللَّهِ  
فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾

**نطق الآیات:** اور یہود اور نصرانی کہتے ہیں کہ "ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پیارے ہیں"۔ آپ کہے دیکھیے: "پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں کی وجہ سے عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ تم بھی

اس کی مخلوق میں سے ایک انسان ہو۔ "وہ جسے حپاہتا ہے بخش  
 دیتا ہے اور جسے حپاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور آسمانوں اور  
 زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے،  
 اور اسی کی طرف لوٹ کر حبانا ہے۔ ﴿۱۸﴾ اے اہل کتاب! یقیناً ہمارا  
 رسول تمہارے پاس آچکا ہے، وہ (ایسے وقت میں) تمہارے لیے  
 (احکام) کھول کھول کر بیان کرتا ہے جب رسولوں کا سلسلہ ایک مدت تک  
 منقطع رہا ہتا، تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے  
 والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ سو تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور  
 ڈرانے والا آچکا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿۱۹﴾  
 اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: "اے میری قوم! اللہ  
 کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی، جب اس نے تم میں انبیاء  
 بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا، اور تمہیں وہ کچھ عطا کیا جو جہان والوں  
 میں سے کسی کو نہیں دیا۔" ﴿۲۰﴾ "اے میری قوم! اس مقدس  
 سرزمین میں داخل ہو حباؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی  
 ہے، اور اپنی پیٹھ پیچھے نہ ہٹو (پیچھے نہ مڑو) ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن  
 کر پلٹو گے۔" ﴿۲۱﴾ انہوں نے کہا: "اے موسیٰ! اس (سرزمین)  
 میں طاقتور (جبار) لوگ ہیں، اور ہم ہرگز اس میں داخل  
 نہیں ہوں گے جب تک وہ وہاں سے نکلنہ جائیں۔ پس اگر وہ وہاں سے نکل  
 جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔" ﴿۲۲﴾ (لیکن) ان لوگوں  
 میں سے دو مردوں نے، جنہیں (اللہ کا) خوف ہتا اور جن پر اللہ  
 نے انعام کیا ہتا، کہا: "تم ان پر دروازے سے حملہ کر کے داخل ہو  
 حباؤ، جب تم دروازے میں داخل ہو حباؤ گے تو یقیناً تم غالب آ  
 جباؤ گے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔" ﴿۲۳﴾ سورۃ

المائدۃ

قَالُوا يَمْوُسِي إِنَّا لَن نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَأَذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ  
 فَقَاتِلَا إِنَّا هُمَّا قِعْدُونَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَآخِنِي  
 فَأَفْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَسِيقِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ  
 أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتَبَاهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسِ عَلَى الْقَوْمِ الْفَسِيقِينَ ﴿٢٥﴾  
 ۸ وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَى آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَبَا قُرْبَانًا فَتُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَ  
 لَمْ يُتَقْبَلْ مِنَ الْأَخْرِ ﴿٢٦﴾ قَالَ لَا قُتْلَكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقْبَلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ  
 ﴿٢٧﴾ لَعِنْ بَسْطَتَ إِلَيْكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِي إِلَيْكَ  
 لَا قُتْلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَلَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوَا بِإِثْمِي وَ  
 إِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذِلِّكَ جَزْءُ الظُّلْمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ  
 نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَسِيرِينَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا  
 يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيهِ كَيْفَ يَوْمَنِي سَوْءَةً أَخِيهِ ﴿٣١﴾ قَالَ يَوْمَكُثْيَ أَعْجَزْتُ أَنْ  
 أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأَوَّلَيَ سَوْءَةً أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّالِمِينَ ﴿٣٢﴾

**نطق الآيات:** انہوں نے کہا: "اے موسی! ہم ہرگز اس میں داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ لوگ اس میں موجود ہیں۔ لہذا آپ اور آپ کا رب حبائیے اور لڑائی، ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔" ﴿٢٣﴾ (موسی نے) کہا: "اے میرے رب! میں تو صرف اپنی حبان اور اپنے بھائی پر ہی اختیار رکھتا ہوں، پس ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان فیصلہ فرمادے۔" ﴿٢٤﴾ اللہ نے فرمایا: "پس اب وہ سر زمین (ان پر چالیس سال کے لیے حرام کر دی گئی ہے۔ وہ زمین میں بھٹکتے رہیں گے۔ تو آپ اس نافرمان قوم پر افسوس نہ کیجیے۔" ﴿٢٥﴾ اور (اے رسول!) آپ انہیں آدم کے دو بیٹوں (ہابیل و

قابل) کی خبر سچائی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔ جب ان دونوں نے (اللہ کے حضور) ایک قربانی پیش کی، تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کر لی گئی اور دوسرے کی قبول نہیں کی گئی۔ اس (دوسرے) نے کہا: "میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا!" دوسرے نے کہا: "بے شک۔ اللہ تو صرف پرہیزگاروں سے ہی قبول کرتا ہے۔" ۲۷ اگر تم نے میری طرف قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا بھی، تو میں تمہاری طرف تمہارے قتل کے لیے اپنا ہاتھ نہیں بڑھاؤ گا، بے شک۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔" ۲۸ میں تو چاہتا ہوں کہ تم میرا اور اپنے گناہ (دونوں) لے کر پلٹو، پس تم دوزخ والوں میں سے ہو جاؤ، اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔" ۲۹ پھر اس (قابل) کے نفس نے اس کے لیے اپنے بھائی کا قتل آسان کر دیا، تو اس نے اسے قتل کر ڈالا اور وہ نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو گیا۔ ۳۰ پھر اللہ نے ایک کوئے کو بھیجا جوز میں کو کرید رہا تھا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔ (یہ دیکھ کر) اس نے کہا: "ہائے افسوس! کیا میں اس کوئے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپ دیتا؟" تو وہ شرمندہ ہونے والوں میں سے ہو گیا۔ ۳۱ سورۃ المائدۃ

۳۰ مِنْ أَجْلِ ذُلِّكَ ۖ كَتَبْنَا عَلَىٰ يَنْقِي إِنَّرَآءِيلَ أَنَّهَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَانَمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَ مَنْ أَحْيَاهَا فَكَانَمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَ لَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذُلِّكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ۝ ۳۱ إِنَّمَا جَزْءُوا الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ

يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلْبُوا أَوْ تُقْطَعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ  
 مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خَزْئٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي  
 الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ  
 فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾ ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
 اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهُدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾  
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ  
 مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ :** اسی سبب سے، ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم لکھ دیا ہتا کہ جس نے کسی انسان کو بلا وحہ (کسی دوسری) حبان کے بدے یا زمین میں فاد پھیلانے کے علاوہ قتل کیا، تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی ایک حبان کو زندگی بخشی، تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ کر دیا۔ اور یقیناً ان کے پاس ہمارے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے، پھر بھی اس کے بعد ان میں سے بہت سے لوگ زمین میں زیادتی کرنے والے (حد سے گزرنے والے) ہیں۔ ﴿٣٢﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کرتے ہیں اور زمین میں فاد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، ان کی سزا بس یہی ہے کہ انہیں قتل کر دیا جائے، یا انہیں سولی پر چڑھا دیا جائے، یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دیے جائیں، یا ان علاقے سے نکال دیا جائے۔ یہ ان کے لیے دنیا میں رسوانی ہے، اور ان کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿٣٣﴾ مگر وہ لوگ جنہوں نے اس سے پہلے توبہ کر لی کہ تم ان پر قابو پاؤ، تو حبان لو کہ اللہ بہت بخشے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿٣٤﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف (قربت کا) و سیلہ تلاش کرو، اور اس کے راستے میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿٣٥﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، اگر ان کے پاس زمین کی ساری چیزیں ہوں اور ان کے ساتھ اتنی ہی اور بھی ہوں، تاکہ وہ اسے قیامت کے دن کے عذاب کے بد لے میں دے کر رہائی حاصل کر لیں، تو ان سے یہ فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور ان کے لیے دردنائک عذاب ہے۔ ﴿٣٦﴾ سورۃ المائدۃ

يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُم بِخَرِيجِينَ مِنْهَا وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾ وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقةُ فَاقْطُعُوا أَيْدِيهِمَا جَزَاءً إِيمَانًا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَ اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَ أَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا أَمَّنَا بِأَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا جَهَنَّمَ مُعُونَ لِلْكَذِبِ سَمْعُونَ لِقَوْمٍ أَخَرِينَ لَمَرْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَاتَ مِنْ بَعْدِ سَمْعِهِ يَقُولُونَ إِنَّ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَ إِنْ لَمْ تُؤْتَهُ فَاحْذَرُوا وَ مَنْ يُرِيدِ اللَّهُ فِتَنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِيدِ اللَّهُ أَن يُظْهِرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْنٌ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾

**نُطْقُ الآیات:** وہ چاہیں گے کہ دوزخ سے نکل جائیں مگر وہ اس سے نکلنے والے نہیں، اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ ﴿٣٧﴾ اور چور مرد اور

چور عورت، ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو، یہ ان کی کمائی کا بدلہ ہے، اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔ اور اللہ زبردست طاقت والا، حکمت والا ہے۔ ۳۸ پھر جو شخص اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے، توبہ شک اللہ اس کی توبہ قبول کر لے گا۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۳۹ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے؟ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ ۴۰ اے رسول! وہ لوگ جو کفر میں جلدی کرتے ہیں، آپ کو غنیمیں نہ کریں، (خواہ) وہ منافق ہوں جبکہ ان نے اپنے مونہوں سے کہا کہ "ہم ایمان لائے" مگر ان کے دل ایمان نہیں لائے، اور (خواہ) وہ یہودی ہوں جو جھوٹ (عنطہ باتیں) سننے کے عادی ہیں، اور ان دوسری قوموں کی حناصر سننے والے ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے (خود بھی آکر حقیقت جاننے کے بجائے دوسروں کی باتوں پر یقین رکھتے ہیں)۔ وہ کلمات کو ان کی جگہوں سے ہٹا کر بدل دیتے ہیں (یعنی تحریف کرتے ہیں)۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ (بدلا ہوا حکم) دیا جائے تو اسے لے لو، اور اگر یہ نہ دیا جائے تو احتیاط کرنا۔ اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے، تو آپ اللہ کے مقابلے میں اس کے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے، اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ۴۱ سورۃ المائدۃ

سَمْعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْلُونَ لِلسُّحْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَغْرِضْ

**نُطقُ الآيات:** وہ (جھوٹ سننے والے یہود) جھوٹ سننے کے عادی ہیں اور حرام (ناحائز) مال کھانے والے ہیں۔ پس اگر وہ آپ کے پاس (فیصلہ کے لیے) آئیں تو آپ ان کے درمیان فیصلہ کر دیجیے یا ان سے منہ پھیر لیجیے۔ اور اگر آپ ان سے منہ پھیر بھی لیں گے تو وہ آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکیں گے۔ اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان الصاف کے ساتھ فیصلہ کیجیے، بے شک اللہ الصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ۳۲۴ اور وہ آپ کو کیسے حکم فیصلہ کرنے والا) بن سکتے ہیں جبکہ ان کے پاس تورات موجود ہے جس میں اللہ کا حکم ہے، پھر بھی وہ اس کے بعد منہ موڑ لیتے ہیں؟ اور وہ لوگ مومن نہیں ہیں۔ ۳۲۵ بے شک ہم نے تورات نازل کی، اس میں مدد اور روشنی ہے۔ ہمارے اطاعت گزار پیغمبر

(مسلمان نبی) اسی کے مطابق یہودیوں کے لیے فیصلہ کرتے تھے، اور (اسی طرح) اللہ والے بزرگ (ربانیون) اور علماء (احباد) بھی، کیونکہ انہیں اللہ کی کتاب کی حفاظت کا حکم دیا گیا تھا اور وہ اس پر گواہ تھے۔ پس تم لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو، اور میری آیات کے بد لے تھوڑی قیمت مت حاصل کرو۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے، تو وہی لوگ کافر ہیں۔ ﴿٣٣﴾ اور ہم نے اس (تورات) میں ان پر یہ فرض کر دیا تھا کہ حبان کے بد لے حبان، اور آنکھ کے بد لے آنکھ، اور ناک کے بد لے ناک، اور کان کے بد لے کان، اور دانت کے بد لے دانت، اور زخموں میں قصاص (برا برا بدلہ) ہے۔ پھر جو کوئی صدقہ کر دے (بد لے سے دستبردار ہو جائے) تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کریں، تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ ﴿٣٤﴾ سورۃ المائدۃ

وَ قَفَّيْنَا عَلَى أَثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ  
وَ أَتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَ نُورٌ وَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَ  
هُدًى وَ مَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾ وَ لَيَحْكُمُ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ  
وَ مَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ ﴿٣٦﴾ وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ  
الْكِتَبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَبِ وَ مُهَيْبِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ  
بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَ لَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۖ لِكُلِّ  
مِنْكُمْ شِرْعَةٌ وَ مِنْهَا جَاءَ ۖ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَ لَكِنْ  
لَيَبْلُوَكُمْ فِي مَا أَتَكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۖ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا  
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٣٧﴾ وَ أَنْ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ  
اللَّهُ ۖ وَ لَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَ احْذَرُهُمْ أَنْ يَفْتَنُوكَ عَنِ الْبَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلُّوْا فَاعْلَمُ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِعَيْضٍ ذُنُوبِهِمْ وَإِنْ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفِسْقُونَ ﴿٤٩﴾ أَفَعَنَّكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ يَنْغُونَ طَوَّافُهُمْ وَمَنْ أَحْسَنْ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُؤْقِنُونَ ﴿٥٠﴾

? 11

**نطق الآيات:** اور ہم نے ان (انبیاء) کے نقش قدم پر عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا، جو اپنے سے پہلے کی تورات کی تصدیق کرنے والے تھے۔ اور ہم نے انہیں انجیل عطا کی، جس میں ہدایت اور روشنی تھی، اور وہ اپنے سے پہلے کی تورات کی تصدیق کرنے والی تھی، اور پرہیزگاروں کے لیے رہنمائی اور نصیحت تھی۔ ﴿٣٦﴾ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ وہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل فرمایا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے، تو وہی لوگ نافرمان (فاسق) ہیں۔ ﴿٣٧﴾ اور (اے محمد!) ہم نے آپ کی طرف یہ سچی کتاب (قرآن) نازل کی ہے، جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اور ان پر نگہبان (حاکم و محافظ) ہے۔ پس آپ ان کے درمیان اسی کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے، اور جو حق آپ کے پاس آچکا ہے، اس سے ہٹ کر ان کی خواہشات کی پسروی نہ کریں۔ تم میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے ایک شریعت اور ایک واضح راستہ مقرر کر دیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنادیتا، لیکن (اس نے ایسا نہیں کیا) تاکہ جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے، لہذا تم نیکیوں میں سبقت لے جاؤ۔ تم سب کو اللہ کی طرف ہی لوٹ کر حبانا ہے، پھر وہ تمہیں ان چیزوں کے بارے میں بتا دے گا جن میں تم اختلاف کرتے ہے۔ ﴿٣٨﴾ اور یہ کہ آپ ان کے درمیان اسی کے

مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے، اور ان کی خواہشات کی پسروی نہ کریں، اور ان سے محتاط رہیں کہ وہ آپ کو اللہ کے نازل کردہ بعض احکام سے بہکا نہ دیں۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو حبان یجیے کہ اللہ بس یہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب انہیں مصیبت میں ڈالے۔ اور یقیناً لوگوں کی ایک بڑی تعداد نافرمان ہے۔ ۴۹

کیا وہ حبائلیت کے حکم کی تلاش میں ہیں؟ اور یقین رکھنے والی قوم کے لیے اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟ ۵۰ سورۃ

المائدۃ

۱۵۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَتَخِذُوا الْيَهُودَ وَ النَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ  
بَعْضٍ ۖ وَ مَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
الظَّلِيلِينَ ۚ ۱۵۲) فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ  
نَخْشِي أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۖ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ  
فَيُصِبِّحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرُوا فِي أَنفُسِهِمْ نَدِيمِينَ ۖ ۱۵۳) وَ يَقُولُ الَّذِينَ أَمْنُوا  
أَهُؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهَدَ أَيْمَانِهِمْ لَا هُمْ لَمَعُوكُمْ ۖ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ  
فَأَصْبَحُوا خَسِيرِينَ ۖ ۱۵۴) رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا مَنْ يَرِدَ اللَّهُ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ  
فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ مُّجَاهِدِينَ وَ مُحِبُّو نَعْلَمُ لَا ذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى  
الْكُفَّارِ ۖ ۱۵۵) يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۖ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ  
يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَ اللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ ۖ ۱۵۶) إِنَّمَا وَلِيْكُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَ  
الَّذِينَ أَمْنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكُوَةَ وَ هُمْ رَكِعُونَ ۖ ۱۵۷)  
وَ مَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَلِيْبُونَ ۖ ۱۵۸)

12

**نطق الآیات:** اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست (گھر رفیق اور مددگار) نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں سے جو کوئی انہیں دوست بنائے گا تو بے شک وہ انہی میں سے ہو گا۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿۱۵﴾ آپ دیکھیں گے کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ دوڑ دوڑ کر ان کی طرف جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "ہمیں ڈر ہے کہ کہیں کوئی گردش زمانہ (مصیبت) ہم پر نہ آپڑے"۔ تو قریب ہے کہ اللہ فتح لے آئے یا اپنی طرف سے کوئی ایسا حکم لائے، جس پر وہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی باتوں پر پشمیان ہوں۔ ﴿۱۶﴾ اور (اس وقت) ایمان والے کہیں گے: "کیا یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھا کر کہتے تھے کہ ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں؟" ان کے اعمال ضائع ہو گئے، چنانچہ وہ خارہ پانے والے بن کر رہ گئے۔ ﴿۱۷﴾ اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جبائے گا، تو عنفتریب اللہ ایک ایسی قوم کو لائے گا جن سے وہ محبت کرے گا اور وہ (قوم) اللہ سے محبت کرے گی، وہ مونوں کے لیے نرم ہوں گے اور کافروں پر سخت، وہ اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿۱۸﴾ تمہارا (حقیقی) دوست تو بس اللہ ہے، اور اس کا رسول ہے، اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں جبکہ وہ (اللہ کے سامنے) جھکنے والے ہیں۔ ﴿۱۹﴾ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کو اپنا دوست بناتا ہے، توبے شک اللہ کا گروہ ہی غالب آنے والا ہے۔ ﴿۲۰﴾ سورۃ المائدۃ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَتَخَذُوا الَّذِينَ أَتَخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوا وَ لَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ  
173

أُوتُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ أَوْلَىٰ أَهْلَهُ بِمَا كُنْتُمْ  
 مُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَ إِذَا نَادَيْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ إِلَي الصَّلَاةِ اتَّخَذْنَاهَا هُزُوا وَ لَعِبَا ذَلِكَ  
 بِإِيمَانِهِمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَ الْأَنْ  
 امَّا بِاللَّهِ وَ مَا أُنزَلَ إِلَيْنَا وَ مَا أُنزَلَ مِنْ قَبْلِهِ وَ آنَّ أَكْثَرَهُمْ فِي سُقُونَ  
 قُلْ هَلْ أُنِيعُكُمْ بِشَرِّ مِنْ ذَلِكَ مَثُوبَةً عِنَّدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَ  
 غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوتَ طُولَيْكَ شَرُّ  
 مَكَانًا وَ أَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾ وَ إِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا أَمَّا وَ قَدْ  
 دَخَلُوا بِالْكُفَّرِ وَ هُنْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ طَوَّافُوا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾  
 وَ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَ الْعُدُوانِ وَ أَكْلِهِمُ السُّخْتَ  
 لَبِئْسٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهَا مُرْسَلُونَ وَ الْأَحْبَارُ عَنْ  
 قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَ أَكْلِهِمُ السُّخْتَ لَبِئْسٌ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اے ایمان والو! ان لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جب نہوں  
 نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنالیا ہے، خواہ وہ تم سے پہلے  
 کتاب دیے گئے لوگوں میں سے ہوں یا دوسراے کافروں میں سے۔  
 اور اللہ سے ڈرو اگر تم واقعی مومن ہو۔ ﴿٥٧﴾ اور جب تم نماز کے لیے  
 پکارتے ہو (اذان دیتے ہو) تو وہ اسے مذاق اور کھیل بنالیتے ہیں۔ یہ اس  
 لیے ہے کہ وہ ایسی قوم ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔ ﴿٥٨﴾ کہہ دیجیے: "اے  
 اہل کتاب! کیا تم ہم سے صرف اس وحہ سے نفرت کرتے  
 ہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف نازل  
 کی گئی اور اس (کتاب) پر جو پہلے نازل کی گئی؟ حالانکہ تم میں سے  
 اکثر لوگ نافرمان ہیں۔" ﴿٥٩﴾ کہہ دیجیے: "کیا میں تمہیں  
 بتاؤں کہ اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بری جزا پانے والے کون ہیں؟"

وہ جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان پر غضب ناک ہوا، اور ان میں سے بعض کو بندر اور سوئر بنا دیا، اور جسیکوں نے طاغوت (شیطان اور اس کی اطاعت) کی عبادت کی۔ یہ لوگ جگہ کے لحاظ سے بہت بُرے ہیں اور سیدھے راستے سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔"

﴿٦٠﴾ اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم ایمان لائے" حالانکہ وہ کفر لے کر ہی تمہارے پاس آئے تھے، اور کفر ہی لے کر واپس گئے ہیں۔ اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ ﴿٦١﴾ اور آپ ان میں سے بہت سوں کو گناہ، زیادتی اور حرام (ناجائز) مال کھانے میں تیزی دکھاتے ہوئے دیکھیں گے۔ یقیناً وہ بہت بُرا کام کر رہے ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿٦٢﴾ انہیں ان کے ربی (اللہ والے بزرگ) اور علماء کیوں نہیں روکتے کہ وہ گناہ کی باتیں کہنے اور حرام کھانے سے باز آ جائیں؟ یقیناً وہ بہت برا کر رہے ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿٦٣﴾ سورۃ المائدۃ

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ طَّعْلَتْ أَيْدِيهِمْ وَ لَعِنُوا بِمَا قَالُوا مَبْلُأْ يَدَهُ  
مَبْسُوَطَتِنِ لَيْنِفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ طَ وَ لَيْزِيَّدَنَ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ  
رَبِّكَ طُغِيَانًا وَ كُفْرًا طَ وَ الْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمةِ طَ  
كُلَّبَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَنْطَافَاهَا اللَّهُ طَ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا طَ وَ اللَّهُ  
لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾ وَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَبِ أَمْنُوا وَ اتَّقُوا لَكَفَرُنَا  
عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَا دَخْلَنَهُمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا  
الْتَّوْرَةَ وَ الْإِنْجِيلَ وَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَا كُلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ  
تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ طَ وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ  
يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغُ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طَ وَ إِنْ ۝ 13 ۝ ﴿٦٦﴾

لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ وَ اللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الْكُفَّارِ<sup>۶۷</sup> قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقْيِمُوا  
الْتَّوْرِثَةَ وَ الْإِنْجِيلَ وَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَيَزِيرَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ  
مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَ كُفْرًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِ

<sup>۶۸</sup>

**نطق الآيات:** اور یہود نے کہا: "اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (اللہ  
کنجوس ہے، اس کا رزق رکا ہوا ہے)۔ انہی کے ہاتھ باندھ دیے جائیں اور  
ان کے اس قول کی وجہ سے ان پر لعنت ہو۔ بلکہ اس کے دونوں ہاتھ  
کھلے ہوئے ہیں، وہ جیسے چپاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔ اور (اے نبی!) جو کچھ  
آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے، وہ ان  
میں سے بہت سے لوگوں کے سرکشی اور کفر میں اور زیادہ  
اضافہ کرے گا۔ اور ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک کے لیے  
دشمنی اور بغض ڈال دیا۔ جب بھی وہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ  
اسے بجھا دیتا ہے۔ اور وہ زمین میں فاد پھیلانے کی کوشش  
کرتے ہیں۔ اور اللہ فاد کرنے والوں کو پند نہیں کرتا۔<sup>۶۹</sup> اور اگر اہل  
کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی برائیاں ان  
سے دور کر دیتے اور انہیں نعمتوں والے باغات میں داخل کرتے۔  
<sup>۷۰</sup> اور اگر وہ تورات اور انجیل اور جو کچھ ان کے رب کی طرف  
سے ان پر نازل کیا گیا ہے، اسے قائم کرتے تو وہ اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں  
کے نیچے سے (رزق) کھاتے (یعنی ہر طرف سے ان پر برکت نازل  
ہوتی)۔ ان میں سے ایک جماعت تو اعتمدار پر قائم ہے، مگر ان میں  
سے بہت سے لوگ بہت بُرے کام کر رہے ہیں۔<sup>۷۱</sup> اے رسول!

جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے۔ اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا۔ اور اللہ آپ کو لوگوں (کے شر) سے بچانے گا۔ بے شک اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿٦٧﴾ کہہ دیجیے: "اے اہل کتاب! تم کسی چیز پر نہیں ہو جب تک کہ تم تورات اور انجیل اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، اسے قائم نہ کرو۔" اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے، وہ ان میں سے بہت سے لوگوں کے سرکشی اور کفر میں مزید اضافہ کرے گا۔ لہذا آپ کافر قوم پر افسوس نہ کیجیے۔ ﴿٦٨﴾ سورۃ المائدۃ

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ الَّذِينَ هَادُوا وَ الصَّابِئُونَ وَ النَّاطِرُونَ مَنْ أَمْنَى بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ أَخْذَنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا كُلُّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوِي أَنفُسُهُمْ لَا فَرِيقًا كَذَّبُوا وَ فَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾ وَ حَسِبُوا أَلَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعُمِّوا وَ صَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمِّوا وَ صَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ وَ اللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَ قَالَ الْمَسِيحُ يَبْنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَ رَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَأْوَهُ النَّارُ وَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَ مَا مِنْ إِلَهٖ إِلَّا إِلَهٌ وَّ أَحَدٌ وَ إِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَ يَسْتَغْفِرُونَهُ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَ أُمَّةٌ صِدِّيقَةٌ طَّاكَانَا يَا كُلِّ الْطَّعَامِ طُّنُظُرٌ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْأَيْتِ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے (مسلمان)، اور جو یہودی ہوئے، اور صابئی (ستارہ پرست یا مجوہی)، اور نصرانی (عیسائی)، ان میں سے جو بھی اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، تو انہیں کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غشیگیں ہوں گے۔ <sup>۶۹</sup> یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا ہتا اور ان کی طرف رسول بھیجے تھے۔ جب بھی کوئی رسول ان کے پاس وہ (حکم) لے کر آیا جو ان کے دلوں کو پسند نہ ہتا، تو انہوں نے ایک گروہ کو جھٹلایا اور دوسرے گروہ کو وہ قتل کرتے رہے۔ <sup>۷۰</sup> اور انہوں نے مگان کیا کہ کوئی فتنہ (سزا یا آزمائش) نہیں ہو گی، چنانچہ وہ اندھے اور بہرے ہو گئے (حق سے)، پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی، لیکن پھر ان میں سے بہت سے لوگ دوبارہ اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ <sup>۷۱</sup> یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے۔ حالانکہ مسیح نے کہا ہتا: "اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو مسیرا اور تمہارا رب ہے۔" بے شک جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ <sup>۷۲</sup> یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے، حالانکہ ایک معبد کے سوا کوئی اور معبد نہیں ہے۔ اور اگر وہ اپنی باتوں سے بازنہ آئے تو ان میں سے کفر کرنے والوں کو یقیناً دردناک عذاب پہنچے گا۔ <sup>۷۳</sup> تو کیا وہ اللہ کی طرف توبہ نہیں کرتے اور اس سے مغفرت

نہیں مانگتے؟ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

۲۷ ﴿ مَسْحٌ أَبْنَى مَرِيمٍ تُو صَرْفٍ أَيْكَ رَسُولٌ تَّحْتَهُ، اَن سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔ اور ان کی والدہ ایک سچی (صدیق) عورت تھیں۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔ دیکھیے ہم کس طرح ان کے لیے دلائل کھول کر بیان کرتے ہیں، پھر دیکھیے کہ وہ کس طرح بہکائے جاتے ہیں۔ ۲۸ ﴿ سورۃ المائدۃ

۲۹ ﴿ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَ لَا نَفْعًا ۚ وَ اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيُّمُ ۝ ۳۰ ﴿ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لَا تَغْلُو فِي دِينِكُمْ غَيْرُ الْحَقِّ وَ لَا تَتَبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلٍ وَ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَ ضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝ ۳۱ ﴿ لِعَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاؤَدَ وَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ ۳۲ ﴿ كَانُوا لَا يَتَنَاهُونَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۖ لَبِئْسٌ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ ۳۳ ﴿ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّونَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ لَبِئْسٌ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خَلِدُونَ ۝ ۳۴ ﴿ وَ لَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الَّبَّيِّ وَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَ لِكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فُسِقُونَ ۝ ۳۵ ﴿ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاؤَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَ الَّذِينَ آشَرَ كُوَّا وَ لَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى ۖ ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيَّيْسِيَّنَ وَ رُهْبَانًا وَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ ۳۶ ﴿

**نُطقُ الآیات:** کہہ دیجیے: "کیا تم اللہ کے سوانح کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ نفع دینے کا؟" اور اللہ ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ ۳۷ ﴿ کہہ دیجیے:

"اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق عنلو (حد سے تجاوز) نہ کرو، اور نہ ہی ان لوگوں کی خواہشات کی پسیروی کرو جو تم سے پہلے گمراہ ہو چکے اور بہت سوں کو گمراہ کر چکے، اور وہ خود بھی سیدھے راستے سے بھٹکے ہوئے تھے۔" ۷۷ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا، ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی، یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ ۷۸ وہ ایسے تھے کہ آپس میں برے کاموں سے ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے جو وہ کرتے تھے۔ ۷۹ یقیناً وہ بہت برا کر رہے تھے جو وہ کرتے تھے۔ آپ ان میں سے بہت سوں کو دیکھیں گے کہ کافروں سے دوستی کر رہے ہیں۔ بہت برا ہے وہ انجام جوان کے نفسوں نے ان کے لیے آگے بھیجا کہ اللہ ان پر ناراض ہوا، اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔ ۸۰ اور اگر وہ اللہ اور نبی پر اور اس (کتاب) پر جوان پر نازل کی گئی ایمان لاتے، تو انہیں دوست نہ بناتے۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ ۸۱ آپ ایمان والوں کے ساتھ دشمنی میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکوں کو پائیں گے۔ اور آپ ایمان والوں کے ساتھ محبت میں سب سے زیادہ قریب ان لوگوں کو پائیں گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصرانی (عیسائی) ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان میں بعض پادری اور درویش (راہب) ہیں، اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔ ۸۲ سورۃ المائدۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَي الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حِمَّا  
عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَمَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا  
لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطَعَ آنِ يُذْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ  
الصَّلِحِينَ ﴿٨٤﴾ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ  
خَلِدِينَ فِيهَا طَوْبَى وَذِلِّكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا  
بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَبُ الْجَنَّةِ ﴿٨٦﴾ ١ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا  
تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُ الْمُعْتَدِلِينَ  
وَكُلُوا هِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبَاتٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ  
مُؤْمِنُونَ ﴿٨٧﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِمَا  
عَقَدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِنْطَعَامُ عَشَرَةِ مَسِكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُنْطِعُونَ  
أَهْلِيْكُمْ أَوْ كِسْوَتِهِمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ طَ  
ذِلِّكَ كَفَّارَةٌ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ طَكَذِلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ  
لَكُمْ أَيْتَهُ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور جب وہ (عیسائی جو حق کی پہچان رکھتے ہیں) اس (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل کیا گیا ہے، تو آپ حق کی پہچان کی وجہ سے ان کی آنکھوں کو دیکھتے ہیں کہ آنسوؤں سے چھلک رہی ہیں۔ وہ کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، پس ہمیں گواہی دینے والوں (محمد کی امت) میں لکھ لے۔" ﴿۸۳﴾ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آ چکا ہے ایمان نہ لائیں؟ جبکہ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں کے گروہ میں شامل کر دے گا۔" ﴿۸۴﴾

پس اللہ نے ان کے اس قول کے بعد میں انہیں اسے ماغbart

عطافرمائے جن کے نیچے نہ ریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی نیکوکاروں کا بدلہ ہے۔ ۸۵ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی دوزخ والے ہیں۔ ۸۶ اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں، اور نہ حد سے تھباوز کرو۔ بے شک اللہ حد سے تھباوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۸۷ اور اس حلال اور پاکیزہ رزق میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے، اور اس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ ۸۸ اللہ تمہاری قسموں میں لغو (بے مقصد) بات پر تمہاری گرفت نہیں کرے گا، لیکن اس بات پر گرفت کرے گا جس پر تم نے پخت قسمیں کھائی ہوں۔ تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے دینا، یا ایک عنلام کو آزاد کرنا ہے۔ اور جو (شخص یہ) نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو۔ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر گزار بنو۔

## ۸۹ سورۃ المائدۃ

۱۰۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَنِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَنُ أَنْ يُؤْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالبغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنِ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّنْتَهُونَ ﴿۹۱﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَُّوكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَآخْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۳﴾ ۲

بِشَّئِيرٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيهِكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخْافُهُ بِالْغَيْبِ  
فَمَنْ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا  
الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُومٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُّتَعَبِّدًا فَجَزَاءُهُ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ  
النَّعِيمِ يَحْكُمُ بِهِ دَوَا عَدْلٌ مِنْكُمْ هَذِيَا بِلَغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَارَةً طَعَامٌ  
مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلٌ ذَلِكَ صِيَامًا لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ  
عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو الْإِنْتِقَامِ ﴿٩٥﴾

**نطق الآيات:** اے ایمان والو! بلا شبہ شراب، اور جوا، اور بت (بتا کر پوچھا کے لیے نصب کیے گئے پتھر)، اور فناں نکالنے والے تیر، یہ سب گندے شیطانی کام ہیں، لہذا تم ان سے پر ہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ ۹۰ ﴿ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بعض ڈال دے، اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے۔ تو کیا اب تم باز آ جاؤ گے؟ ۹۱ ﴿ اور اللہ کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو، اور احتیاط برتو۔ پھر اگر تم منہ پھیرتے ہو تو حبان لو کہ ہمارے رسول پر تو بس واضح طور پر پہنچ دینا ہی فرض ہے۔ ۹۲ ﴿ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک عمل کیے، انہوں نے جو کچھ کھایا ہے اس میں ان پر کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ وہ پر ہیزگاری اختیار کریں اور ایمان رکھیں اور نیک عمل کرتے رہیں، پھر وہ مزید پر ہیزگاری اختیار کریں اور (ایمان میں) ثابت قدم رہیں، پھر وہ مزید پر ہیزگاری اختیار کریں اور احسان (بہترین کار کردگی) کریں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ۹۳ ﴿ اے ایمان والو! اللہ تمہیں ضرور شکار کی کسی چیز سے آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے، تاکہ اللہ یہ حبان لے کہ کون ہے جو غیب میں اس سے ڈرتا ہے۔ پھر جو اس کے بعد حد سے تھباوز کرے گا، تو اس کے لیے دردناک عذاب

ہے۔ ۹۴) اے ایمان والو! جب تم حالت الحرام میں ہو تو شکار کو قتل نہ کرو۔ اور تم میں سے جو کوئی اسے حبان بوجھ کر قتل کرے، تو اس کا بدلہ چوپا پیوں (مویشیوں) میں سے اسی کے مثل حبانور ہے جسے تم میں سے دو عادل شخص فیصلہ کریں کہ وہ قربانی کعبہ تک پہنچائی جائے، یا اس کا کفارہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے، یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے، تاکہ وہ اپنے کیے کاوبال چکھے۔ اللہ نے جو پہلے ہو چکا اسے معاف کر دیا، اور جو کوئی دوبارہ کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔  
اور اللہ زبردست طاقت والا، بدله لینے والا ہے۔ ۹۵) سورۃ المائدۃ

أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ وَ لِلَّهِ يَارَةٌ وَ حِرَمَ عَلَيْكُمْ  
صَيْدُ الْبَرِّ مَا دَمْتُمْ حُرُمًا وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ ۹۶) جَعَلَ  
اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيمًا لِلنَّاسِ وَ الشَّهْرُ الْحَرَامُ وَ الْهَدَى وَ الْقَلَادَةَ  
ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ  
شَيْءٍ عَلَيْهِمْ ۝ ۹۷) إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَ أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ  
بِرُّهُ ۝ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ ۖ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبَدِّلُونَ وَ مَا تَكُتبُونَ  
۝ ۹۹) قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَ الطَّيْبُ وَ لَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوا  
اللَّهَ يَأْوِي إِلَيْكُمْ لَعْلَكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ۱۰۰) ۳ ۲ ۱ ۱۰۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءِ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْؤُكُمْ وَ إِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ  
الْقُرْآنُ تُبَدِّلَكُمْ ۖ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۖ وَ اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ ۱۰۱) قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ  
مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كُفَّارِينَ ۝ ۱۰۲) مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَ لَا  
سَائِبَةٍ وَ لَا وَصِيلَةٍ وَ لَا حَامِلٌ وَ لِكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ  
الْكَذِبَ وَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ ۱۰۳)

**نُطْقُ الآیات:** تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کر

دیا گیا ہے، تمہارے لیے اور مسافروں کے لیے (رزق اور) فائدہ ہے۔ اور تمہارے لیے خشکی کا شکار حرام کر دیا گیا ہے جب تک تم حالت حرام میں ہو۔ اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم سب جمع کے جاؤ گے۔ ﴿٩٦﴾ اللہ نے کعب، یعنی حرمت والے گھر کو، لوگوں کے لیے قیام (مرکز اور سہارا) بنایا ہے، اور حرمت والے مہینے کو، اور قربانی کے حبانوروں کو، اور گلے میں پٹے ڈالے گئے حبانوروں کو (بھی حرمت دی ہے)۔ یہ اس لیے ہے تاکہ تم حبان لو کہ اللہ حبانت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور یہ کہ اللہ ہر چیز کا خوب حبانے والا ہے۔ ﴿٩٧﴾ حبان لو کہ اللہ سخت سزادیے والا ہے، اور یہ بھی کہ اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿٩٨﴾ رسول پر توبس (پیغام) پہنچا دینا ہے، اور اللہ حبانت ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ ﴿٩٩﴾ کہہ دیجیے کہ ناپاک اور پاکیزوں برابر نہیں ہو سکتے، خواہ تمہیں ناپاک چیزوں کی کثرت کتنی ہی اچھی لگے۔ پس اے عقل والو! اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿۱۰۰﴾ اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال مت کرو کہ اگر وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار گزریں۔ اور اگر تم ان کے بارے میں اس وقت پوچھو گے جب قرآن نازل ہو رہا ہے تو وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی۔ اللہ نے ان سے در گزر کیا ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، بردبار ہے۔ ﴿۱۰۱﴾ تم سے پہلے بھی ایک قوم نے ایسے ہی سوال کیے تھے، پھر انہی کے سبب سے وہ کافر ہو گئے۔ ﴿۱۰۲﴾ اللہ نے نہ 'بھیرہ' (کان چیر کر چھوڑا گیا حبانو)، نہ 'اسائب' (نذر مان کر چھوڑا گیا حبانو)، نہ 'وصیلہ' (اگتا تار مادہ پچے دینے والی بکری)، اور نہ 'احمام' (بوجھ اٹھانے سے آزاد کیا گیا نر اونٹ) مقرر کیا ہے، لیکن کافر لوگ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں، اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ﴿۱۰۳﴾ سورۃ المائدۃ

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسِبْنَا مَا  
 وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٠٣﴾  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ  
 إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ أُثْنَيْنِ ذَوَا  
 عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ أَخْرَنِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ  
 فَاصَابَتُكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحِسُّونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمُنَ إِلَيْهِ  
 إِنِ ارْتَبَّتُمْ لَا نُشَرِّنِ بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلَا نَكْتُمْ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا  
 إِذَا لَمْنَ الْأَثْمَينَ ﴿١٠٥﴾ فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحْقَاقًا إِنَّمَا فَأَخْرَنِ يَقُولُ مِنْ  
 مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحْقَ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيْنِ فَيُقْسِمُنَ إِلَيْهِ لَشَهَادَتِنَا  
 أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَنَا إِنَّا إِذَا لَمْنَ الظَّلَمِينَ ﴿١٠٦﴾ ذَلِكَ أَذْنِي  
 أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَى وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيمَانُهُمْ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَ  
 اتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفُسِيقِينَ ﴿١٠٧﴾

4

**نطق الآيات:** اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ "اللہ کے نازل کردہ (احکام) اور رسول کی طرف آؤ" تو وہ کہتے ہیں کہ "ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا"۔ کیا (وہ اسے بھی کافی کہیں گے) خواہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ ہی ہدایت پر ہوں؟ ﴿١٠٣﴾ اے ایمان والو! تمہیں اپنی جانوں کی فنکر کرنی چاہیے۔ جب تم ہدایت پر ہو، تو جو شخص گمراہ ہوا ہے وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تم سب کا لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے، پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے۔ ﴿١٠٤﴾ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچ تو وصیت کے وقت تمہارے درمیان گواہی (کا طریقہ) یہ ہے

کہ تم میں سے دو عادل آدمی ہوں، یا اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں موت کی مصیبت آپنے تو تمہارے غیروں میں سے دو دوسرے (آدمی گواہ بن سکتے ہیں)۔ تم ان دونوں کو نماز کے بعد روکو، پھر اگر تمہیں شک ہو تو وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ "ہم اس (گواہی) کے بد لے کوئی قیمت نہیں لیں گے، خواہ وہ (میت کا رشتہ دار) قربی ہی کیوں نہ ہو، اور ہم اللہ کی گواہی کو نہیں چھپائیں گے، اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے۔" ﴿١٠٣﴾ پھر اگر یہ پتہ چل جائے کہ ان دونوں (گواہوں) نے جھوٹ بول کر گناہ کا ارتکاب کیا ہے، تو ان کی جگہ ان لوگوں میں سے دو دوسرے آدمی کھڑے ہوں جن کے خلاف پہلے گواہوں نے گواہی دی تھی (یعنی ورثاء میں سے)، پس وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ "یقیناً ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سمجھی ہے، اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، ورنہ اس صورت میں ہم ضرور ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔" ﴿١٠٤﴾ یہ (طریقہ) اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ (پہلے گواہ) شہادت کو ٹھیک طور پر ادا کریں، یا اس بات سے ڈریں کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسمیں (وارثوں کی طرف سے) رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿١٠٨﴾ سورۃ المائدۃ

يَوْمَ يَجْمِعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَا ذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّ مَرْيَمَ اذْكُرْنِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالدِّينِ إِذَا أَيَّدْتَكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَإِذْ عَلَّمْتَكَ الْكِتَبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرِيَةَ وَ الْإِنْجِيلَ وَ إِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهْيَعَةَ الطَّينِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طِينًا بِإِذْنِي وَ تُبَرِّئُ الْأَكْبَهَ وَ الْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَ إِذْ تُخْرِجُ الْبَوْتَ بِإِذْنِي وَ إِذْ كَفَفْتَ بَنِيَّ إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ

جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٠﴾  
 وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيْنَ أَنْ آمِنُوا بِنِي وَبِرَسُولِنِي قَالُوا أَمَنَّا وَأَشْهَدُ بِأَنَّا  
 مُسْلِمُونَ ﴿١١﴾ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيْنَ يَعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ  
 أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآيِّدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ﴿١٢﴾ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ  
 قَالُوا نُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَ مِنْهَا وَتَنْظِمَنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْنَا  
 وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّهِيْدِيْنَ ﴿١٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (اس دن کو یاد کرو) جس دن اللہ تمام رسولوں کو جمع کرے گا، پھر پوچھے گا کہ "تمہیں کیا جواب دیا گیا؟" وہ کہیں گے: "ہمیں کوئی علم نہیں، بے شک تو ہی پوشیدہ باتوں کو خوب جانے والا ہے۔" ﴿١٠٩﴾ جب اللہ فرمائے گا: "اے عیسیٰ ابن مریم! میرے اس انعام کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیا، جب میں نے تمہیں روح القدس (جبرائیل) کے ذریعے تائید جختی؛ تم لوگوں سے گھوارے میں بھی بات کرتے تھے اور بڑی عمر میں بھی۔ اور جب میں نے تمہیں کتاب، حکمت، تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔ اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی شکل بناتے، پھر اس میں پھونک مارتے، تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا۔ اور تم میری احجازت سے پیدائشی نایبینا اور کوڑھی کو ٹھیک کر دیتے، اور جب تم میری احجازت سے مردوں کو (قبروں سے) نکالتے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے بازرکھا (تمہیں قتل کرنے سے روکا)، جب تم ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے، تو ان میں سے کافروں نے کہا کہ یہ تو کھلا حبادو کے سوا کچھ نہیں ہے۔" ﴿١١٠﴾ اور جب میں نے حواریوں (عیسیٰ کے ساقیوں) کے دل میں یہ بات ڈالی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاو، تو انہوں نے کہا: 'اہم ایمان

لائے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار (مسلم) ہیں۔" ﴿۱۱﴾ جب حواریوں نے کہا: "اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کارب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا دستر خوان نازل کر دے؟" عیسیٰ نے کہا: "اللّٰہ سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔" ﴿۱۲﴾ انہوں نے کہا: "ہم چاہتے ہیں کہ اس (دستر خوان) میں سے کھائیں، اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو جائے، اور ہم حبان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے، اور ہم اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔" ﴿۱۳﴾ سورۃ المائدۃ

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْتَ عَلَيْنَا مَا أَئْدَتَ مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيْدًا لَا وَلَنَا وَأَخِرَّنَا وَأَيَّةً مِنْكَ وَأَرْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّزْقِينَ ﴿۱۴﴾  
 قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدَ مِنْكُمْ فَإِنَّمَا أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا  
أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعُلَمَائِنَ ﴿۱۵﴾ ۵ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى ابْنَ  
 مَرْيَمَ إِنَّكَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأَمِّي إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالَ سُبْحَنَكَ  
 مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي نِعْجَنَّ صَ إِنْ كُنْتَ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ  
 تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ  
 مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمْرَتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتَ  
 عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ  
 وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۱۶﴾ إِنْ تُعَذِّبْنَهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ  
 تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۷﴾ قَالَ اللَّهُ هُنَّا يَوْمٌ يَنْفَعُ  
 الصَّدِيقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۸﴾ لِلَّهِ مُلْكُ  
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾ ﴿۲۰﴾

**نطق الآيات:** عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی: "اے اللہ! ہمارے رب! ہم پر

آسمان سے ایک دستِ خوان نازل فرماجو ہمارے لیے، ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے، عید (خوشی کا دن) بن جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو۔ اور ہمیں رزق عطا فرما، اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔" ۱۱۳ ﴿

اللہ نے فرمایا: "میں اسے تم پر ضرور نازل کرنے والا ہوں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جو بھی کفر کرے گا، تو میں اسے ایسا عذاب دوں گا جو میں نے جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔" ۱۱۴ ﴿

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ فرمائے گا: "اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا ہتا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری والدہ کو دو معبد بنالو؟" عیسیٰ عرض کریں گے: "تو پاک ہے! مجھے یہ حق نہیں کہ میں وہ بات کہوں جس کا کہنا میرے لیے سچ نہیں ہے۔ اگر میں نے یہ بات کہی ہوتی تو تو اسے ضرور حبان لیتا۔ تو حبان تا ہے جو میرے دل میں ہے، اور میں نہیں حبان جو تیرے علم میں ہے۔ بے شک تو ہی تمام غیبوں کو خوب حبانے والا ہے۔" ۱۱۵ ﴿

"میں نے ان سے اس کے سوا کچھ نہیں کہ جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہتا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ اور میں ان پر گواہ ہتا جب تک میں ان میں رہا، پھر جب تو نے مجھے اوپر اٹھا لیا، تو تو ہی ان پر نگہبان ہتا، اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔" ۱۱۶ ﴿ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں، اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو ہی زبردست طاقت والا، حکمت والا ہے۔" ۱۱۷ ﴿ اللہ فرمائے گا: "یہ وہ دن ہے جب سچوں کو ان کا سچ فائدہ دے گا۔" ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔" ۱۱۸ ﴿ آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان میں ہے، سب کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔" ۱۱۹ ﴿ ۱۲۰ ﴿ سورۃ المائدۃ

# سورة الأنعام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلْمَتِ وَالنُّورَ<sup>۱</sup> ثُمَّ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ <sup>۲</sup> هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى  
 أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمٌّ عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَزِعُونَ <sup>۳</sup> وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَ  
 فِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهَرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ <sup>۴</sup> وَمَا  
 تَاتِيهِمْ مِّنْ أَيَّةٍ مِّنْ أَيْتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ <sup>۵</sup> فَقَدْ كَذَبُوا  
 بِالْحَقِّ لَبَا جَاءَهُمْ فَسُوفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبُؤُا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ <sup>۶</sup> أَلَمْ  
 يَرَوْا كَمْ أَهْلَكَنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَنُوهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَهُمْ مُّكِنٌ لَّكُمْ  
 وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِّدَارًا أَقْفَةً وَجَعَلْنَا الْأَنْهَرَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ  
 فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا أَخْرِيًّنَ <sup>۷</sup> وَلَوْ نَزَّلْنَا  
 عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمْسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا  
 سِحْرٌ مُّبِينٌ <sup>۸</sup> وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْأَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ  
 الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنَظَّرُونَ <sup>۹</sup>

**نطق الآيات:** سورۃ الانعام شروع اللہ کے نام سے جو نہایت  
 مہربان، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں  
 جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں اور روشنی  
 کو بنایا۔ پھر بھی کافر لوگ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو برابر  
 ٹھہراتے ہیں۔ <sup>(۱)</sup> وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،

پھر ایک وقت مقرر کیا (تمہاری زندگی کے لیے)، اور ایک دوسرا مقرر وقت اسی کے پاس ہے (قیامت کا)، پھر بھی تم شک کرتے ہو۔ ۲۴ اور وہی اللہ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی۔ وہ تمہارے پوشیدہ اور تمہارے ظاہر کو جانتا ہے، اور وہ بھی جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ ۲۵ اور ان کے رب کی آیات میں سے کوئی بھی نشانی ان کے پاس نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ۲۶ سو انہوں نے حق کو جھٹلا�ا جب وہ ان کے پاس آیا۔ تو عنقریب انہیں اس چیز کی خبریں ملیں گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ۲۷ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی نلوں کو ہلاک کر ڈالا؟ جنہیں ہم نے زمین میں ایسی قوت دی تھی جو تمہیں نہیں دی، اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارشیں بھیجیں، اور ہم نے ان کے پنج سے نہریں حباری کر دیں۔ پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر ڈالا اور ان کے بعد دوسری نلوں کو پیدا کیا۔ ۲۸ اور اگر ہم آپ پر کاغذ میں لکھی ہوئی کوئی کتاب نازل کرتے اور وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے، تو بھی کافر لوگ ضرور کہتے کہ یہ تو صرف کھلا حبادو ہے۔ ۲۹ اور انہوں نے کہا: "اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل کیا گیا؟" اور اگر ہم کوئی فرشتہ نازل کر دیتے تو معاملہ ختم کر دیا جاتا، پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ ۳۰ سورۃ الأنعام

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَكَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ۚ ۳۱ وَلَقَدِ اسْتُهْزِءَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۳۲ ۷ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۳۳ ۱۱ قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ طَكَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ طَالَّذِينَ

خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَئِنْ مَا سَكَنَ فِي الَّيلِ وَالنَّهَارِ وَ  
 هُوَ السَّمِينُ الْعَلِيُّمْ ﴿١٣﴾ قُلْ أَغَيْرُ اللَّهِ أَتَخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَ  
 الْأَرْضِ وَهُوَ يُظْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ آتَسْلَمَ وَ  
 لَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ  
 يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُنَزَّفُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحْمَةٌ وَذَلِكَ الْفَوْزُ  
 الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِنْ يَمْسِسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسِسْكَ  
 بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ  
 الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾

**نطق الآيات:** اور اگر ہم اسے (رسول کو) فرشتہ بناتے تو اسے آدمی کی  
 شکل میں ہی بناتے، اور پھر وہ ان پر وہی شبہ (الْجَحْنُ) ڈال دیتے جو وہ  
 خود ڈال رہے ہیں۔ ۹۹ اور بے شک آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق  
 اڑایا گیا، تو جنہوں نے ان کا مذاق اڑایا ہتا، انہیں اس چیز نے گھیر  
 لی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ۱۰۰ کہیے: "زمین میں حپلو  
 پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انعام کیا ہوا ہتا۔" ۱۱۱  
 کہیے: "آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے؟" کہ  
 دیجیے: "اللَّهُ كَاہے۔" اس نے اپنے اوپر رحمت لازم کر لی ہے۔ وہ تمہیں  
 قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا، اس میں کوئی شک نہیں۔ جن  
 لوگوں نے خود کو خسارے میں ڈالا، وہی ایمان نہیں لائیں گے۔ ۱۲۲ اور  
 رات اور دن میں جو کچھ بستا ہے وہ اسی کا ہے۔ اور وہی سب کچھ سننے والا، سب  
 کچھ جبانے والا ہے۔ ۱۳۳ کہیے: "کیا میں اللَّهُ کے سوا کسی اور کو  
 اپنا دوست بنالوں جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ اور وہ  
 کھلاتا ہے اور اسے کھلا یا نہیں جباتا۔" کہہ دیجیے: "مجھے تو یہی حکم دیا  
 گیا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار (مسلم) بنوں، اور تم ہرگز

مشرکوں میں سے نہ بننا۔" ﴿۱۳﴾ کہیے: "میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔" ﴿۱۵﴾ جس سے اس دن وہ (عذاب) پھیر دیا گیا، اس پر یقیناً اس نے رحم کر دیا، اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ ﴿۱۶﴾ اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے، تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اسے دور کر سکے۔ اور اگر وہ تمہیں کوئی بھلامی پہنچائے، تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ ﴿۱۷﴾ اور وہی اپنے بندوں پر غالب (اور طاقتور) ہے۔ اور وہ حکمت والا، باخبر ہے۔ ﴿۱۸﴾ سورۃ الانعام

قُلْ أَمْ شَنِّيْ عَأْكَبْ شَهَادَةً قُلِ اللَّهُ لَا شَهِيدٌ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ وَ أُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَ مَنْ بَلَغَ طَاعَنَكُمْ لَتَشَهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ الْهَمَةَ أُخْرَى قُلْ لَا أَشَهُدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَ إِنِّي بَرِئٌ مِّمَّا تُشَرِّكُونَ ﴿۱۹﴾  
 الَّذِينَ أَتَيْنَهُمُ الْكِتَبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ ۸ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَبَ بِإِيمَنِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۱﴾ وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ آشَرُكُوا أَيْنَ شَرَكَوْكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتَنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَ اللَّهُ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿۲۳﴾ أُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَ جَعَلَنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَ فِي أَذَانِهِمْ وَ قَرَأَ وَ إِنْ يَرَوْا كُلَّ أَيَّةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۵﴾ وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ إِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۶﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (ان سے) کہیے: "گواہی میں کون سی چیز سب سے بڑی

ہے؟" کہیے: "اللہ! وہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے، اور یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اور جسے یہ (وحی) پہنچے، اسے اس کے ذریعے ڈراوں۔ کیا تم واقعی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبدود بھی ہیں؟" کہہ دیجیے: "میں گواہی نہیں دیتا۔" کہہ دیجیے: "وہ تو بس ایک ہی معبدود ہے، اور میں تمہارے شرک سے بالکل بری ہوں۔" ﴿۱۹﴾ جنہیں ہم نے کتاب دی تھی، وہ انہیں (محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) ایسے ہی پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جن لوگوں نے خود کو خارے میں ڈالا، وہی ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿۲۰﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اس کی آیات کو جھٹلائے؟ یقیناً ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿۲۱﴾ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے: "کہاں ہیں وہ تمہارے شریک جنہیں تم (خدا کا شریک) گمان کرتے تھے؟" ﴿۲۲﴾ پھر ان کے پاس (بچنے کی) کوئی تدبیر نہ ہو گی، سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے: "اللہ کی قسم، جو ہمارا رب ہے، ہم شرک نہیں تھے۔" ﴿۲۳﴾ دیکھو! انہوں نے کس طرح اپنے اوپر جھوٹ بولا، اور ان سے وہ سب کچھ گم ہو گیا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ ﴿۲۴﴾ اور ان میں سے بعض ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، مگر ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ وہ اسے نہ سمجھ سکیں، اور ان کے کانوں میں بہرہ پن ہے۔ اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں تب بھی وہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آپ سے جھگڑتے ہوئے آتے ہیں، تو کافر لوگ کہتے ہیں: "یہ تو صرف پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔" ﴿۲۵﴾ اور وہ (لوگوں کو) اس (قرآن) سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں۔ اور وہ ہلاک نہیں کر رہے مگر اپنی ہی حبانوں کو، مگر انہیں اس کا حس نہیں ہے۔ ﴿۲۶﴾ سورۃ الانعام

وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْلَتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبُ بِاِيمَانِنَا وَ  
نَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفِونَ مِنْ قَبْلٍ وَلَوْ  
رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نَهْوَا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكُذَّابُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِنْ هَيَ إِلَّا  
حَيَاةُ الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُوا عَلَى رَبِّهِمْ  
قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلِّي وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ إِمَّا كُفْتُمْ  
تَكُفُّرُونَ ﴿٣٠﴾ ٩ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءَ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا  
جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَمْحَسِرَتْنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ  
أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ طَالِ سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا  
لَعِبٌ وَلَهُوَ طَلَالُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ طَافَلًا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾ قَدْ  
نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلِكِنَ الظَّالِمِينَ  
يَا يَتَّبِعُوكَ اللَّهُ يَمْجَدُهُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُنْتَ رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا  
كَذَّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ آتَهُمْ نَصْرًا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ  
نَّبِيِّيِّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اگر آپ انہیں اس وقت دیکھیں جب وہ آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے: "اے کاش! ہمیں واپس لوٹا دیا جائے، تاکہ ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور ایمان لانے والوں میں شامل ہو جائیں۔" ﴿٢٧﴾ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ان پر وہ کچھ ظاہر ہو گیا جسے وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے (یعنی کفر و شرک کی اصلیت)، اور اگر وہ واپس بھیجے جائیں تو وہی کام دوبارہ کریں گے جن سے انہیں روکا گیا تھا، اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ ﴿٢٨﴾ اور انہوں نے کہا: "زندگی تو بس ہماری یہی دنیا کی زندگی ہے، اور ہمیں دوبارہ اٹھایا نہیں جائے گا۔" ﴿٢٩﴾ اور اگر آپ انہیں اس وقت

دیکھیں جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے تو وہ فرمائے گا: "کیا یہ حق نہیں ہے؟" وہ کہیں گے: "ہاں! ہمارے رب کی قسم (حق ہے)! " وہ فرمائے گا: "تو اب عذاب چکھو، اس لیے کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔" ۳۰ یقیناً وہ لوگ خارے میں پڑ گئے جب نہیں نے اللہ سے ملاقات کو جھٹلایا، یہاں تک کہ جب احپانک قیامت ان پر آ جائے گی، تو وہ کہیں گے: "ہائے افسوس ہم پر! اس (دنیا کی زندگی) میں ہم نے کیا کوتا ہی کی! " اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر لادے ہوئے ہوں گے۔ خبردار! کتنا برا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھارے ہے ہوں گے۔ ۳۱ اور دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور دل بہلاوا ہے، اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ۳۲ ہمیں یقیناً معلوم ہے کہ ان کی باتیں آپ کو غمگین کرتی ہیں، تو (آپ دل تنگ نہ ہوں) دراصل یہ آپ کو نہیں جھٹلاتے، بلکہ یہ ظالم لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ ۳۳ اور بے شک آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلا�ا گیا، تو انہوں نے اس جھٹلاتے جانے پر صبر کیا اور انہیں اذیتیں دی گئیں یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آپنچی۔ اور اللہ کی باتوں ( وعدوں) کو کوئی بد لئے والا نہیں ہے۔ اور یقیناً آپ کے پاس پیغمبروں کی خبریں پہنچ چکی ہیں۔ ۳۴ سورۃ الانعام

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِغْرَاصُهُمْ فَإِنْ أَسْتَطَعْتَ أَنْ تَبَدِّلْعَنَّ نَفَقَا فِي الْأَرْضِ  
أَوْ سُلَّمَا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيهِمْ بِأَيَّةٍ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَنَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلَا  
تَكُونُنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ ۳۵ ۝ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۝ وَالْبَوْتَى  
يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝ ۳۶ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ أَيَّةٌ مِّنْ  
رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْزِلَ أَيَّةً وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ  
۝ ۳۷ ۝ وَمَا مِنْ دَآبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيرٌ يَطِيرُ إِلَّا حِلَّةٌ لِأَنَّمَّا  
197

أَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾ وَ  
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَ بُكْمٌ فِي الظُّلْمِ مِنْ يَشَا اللَّهُ يُضْلِلُهُ وَ مِنْ  
يَشَا يَجْعَلُهُ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَءَيْتُكُمْ إِنْ آتَكُمْ  
عَذَابُ اللَّهِ أَوْ آتَكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرُ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿٤٠﴾  
بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَ تَنسُونَ مَا تُشَرِّكُونَ  
وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْ أُمِّمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ  
بِالْبَأْسَاءِ وَ الضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤١﴾ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا  
تَضَرَّعُوا وَ لَكِنْ قَسَّتْ قُلُوبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اگر آپ کو ان کا منہ موڑنا (اور انکار) سخت ناگوار گزرتا ہے، تو اگر آپ میں یہ طاقت ہو کہ آپ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیر ھی تلاش کر لیں، تاکہ آپ ان کے پاس کوئی (چاہی ہوئی) نشانی لے آئیں (تو کر لیں۔ مگر یہ ممکن نہیں)۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا، پس آپ ہر گز حبائلوں میں سے نہ بنیں۔ ﴿۳۵﴾ (آپ کی دعوت کو) تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔ اور رہے مردے، تو انہیں اللہ اٹھائے گا، پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ﴿۳۶﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی (برٹی) نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی؟ کہہ دیجیے: "بے شک اللہ اس پر قادر ہے کہ کوئی نشانی نازل کر دے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔" ﴿۳۷﴾ اور زمین میں چلنے والے کسی بھی جاندار میں، اور نہ ہی کوئی پرندہ جو اپنے پروں سے اڑتا ہے، ایسا نہیں مگر وہ تمہاری ہی طرح کی استیں (جماعتیں) ہیں۔ ہم نے کتاب (لوح محفوظ) میں کوئی چیز نہیں

چھوڑی (لکھنے سے)، پھر وہ سب اپنے رب کی طرف جمع کیے جائیں گے۔ ۳۸ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، وہ اندھیروں میں بہرے اور گونگے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھے راستے پر کر دیتا ہے۔ ۳۹ کہیے: "ذرا سوچو تو سہی! اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آجائے، تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ)۔" ۴۰ بلکہ تم اسی کو پکارتے ہو، اور اگر وہ چاہے تو جس مصیبت کے لیے تم اسے پکارتے ہو اسے ہسٹادیتا ہے، اور تم انہیں بھول جاتے ہو جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ ۴۱ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے کی امتوں کی طرف بھی رسول بھیجے تھے، پھر ہم نے انہیں تنگیوں اور سخنیوں میں پکڑا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں۔ ۴۲ توجہ ان پر ہمارا عذاب آیا ہتا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہ کی؟ مگر ان کے دل سخت ہو گئے، اور شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال کو آرائستہ کر دیا جو وہ کرتے تھے۔ ۴۳ سورۃ الانعام

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِرُوا بِهِ فَتَحَنَّا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَنِيءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخْذَنَهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ {۴۴} فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ {۴۵} قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِهِ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْأَيْتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ {۴۶} قُلْ أَرَءَيْتُكُمْ إِنْ آتَيْكُمْ عَذَابَ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهَرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ {۴۷} وَمَا نُرِسِّلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ أَمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ {۴۸} وَالَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَتِنَا يَمْسُهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ {۴۹} قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِنِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ

الْغَيْبَ وَ لَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُؤْتَحِي إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَ الْبَصِيرُ طَآفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾ ۱۱ وَ آنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُمْحَشِّرُوا إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَ لَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٥﴾

**نطق الآيات:** پس جب انہوں نے اس نصیحت کو بھلا دیا جو انہیں کی گئی تھی، تو ہم نے ان پر ہر طرح کی چیزوں کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس چیز پر بہت خوش ہوئے جو انہیں دی گئی تھی، تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا، پھر وہ اچانک ماپوس ہو کر رہ گئے۔ ۳۲ یوں ان ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ ۳۵ کہیے: "کیا تم نے سوچا؟ اگر اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بصارت چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگادے، تو اللہ کے سوا کون سا معبد ہے جو تمہیں یہ (چیزوں) واپس لادے؟" دیکھیے! ہم کس طرح بار بار دلائل بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ من پھیر لیتے ہیں۔ ۳۶ کہیے: "ذرا سوچو تو سہی! اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلے عام آ جائے، تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور ہلاک کیا جائے گا؟" ۳۷ اور ہم رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ وہ خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے ہوں۔ تو جو کوئی ایمان لائے اور اصلاح کر لے، تو انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔ ۳۸ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، انہیں ان کی نافرمانیوں کے سبب عذاب چھو لے گا۔ ۳۹ کہیے: "میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں، اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اسی وجی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف کی جاتی ہے۔" کہیے: "کیا اندھا اور دیکھنے والا

برابر ہو سکتے ہیں؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے؟" ﴿٥٠﴾ اور اس (قرآن) کے ذریعے ان لوگوں کو ڈرا بیئے جو اس بات سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف جمع کیے جائیں گے، جب کہ ان کے لیے اس (اللہ) کے سوا نہ کوئی دوست ہو گا اور نہ کوئی سفارشی، تاکہ وہ پر ہیزگار بن جائیں۔ ﴿٥١﴾ سورۃ الانعام

وَلَا تَنْطِرِدُ الَّذِينَ يَذْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ  
مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَنِيءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَنِيءٍ فَتَنْطِرِدُهُمْ  
فَتَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَ كَذِلِكَ فَتَنَا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَيَقُولُوا  
آهُؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمُ بِالشَّكِيرِينَ ﴿٥٣﴾ وَ  
إِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاِيمَانِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ  
نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ لَا أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَ  
أَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾ وَ كَذِلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَتِ وَ لِتَسْتَبِينَ  
سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾ 12 قُلْ إِنِّي نُهِيَتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ  
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ آهْوَاءَ كُمْ لَا قَدْ ضَلَّتِ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ  
الْمُهَتَدِينَ ﴿٥٦﴾ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَاتٍ مِنْ رَبِّي وَ كَذَبْتُمْ بِهِ مَا عِنِّي مَا  
تَسْتَعِجِلُونَ بِهِ إِنِّي أَخْرُجُكُمْ إِلَّا لِلَّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَيْرُ الْفُصْلِينَ ﴿٥٧﴾  
قُلْ لَوْ أَنَّ عِنِّي مَا تَسْتَعِجِلُونَ بِهِ لَقَضَى الْأَمْرُ بَيْنِي وَ بَيْنَكُمْ وَ اللَّهُ  
أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾

**نطق الآیات:** اور ان لوگوں کو مت دھتکاریے جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں، اس کی رضا چاہتے ہیں۔ ان کا کوئی حساب آپ کے ذمے نہیں اور نہ آپ کا کوئی حساب ان کے ذمے ہے کہ آپ انہیں دھتکاریں تو ظالموں میں شامل ہو جائیں۔ ﴿٥٢﴾ اور اسی طرح ہم

نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزمایا ہے تاکہ وہ (بڑے لوگ  
 عنیریب ایمان والوں کو دیکھ کر) کہیں: "کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ  
 نے ہم سب میں سے احسان کیا؟" کیا اللہ شکر گزاروں کو سب سے  
 زیادہ حبانے والا نہیں ہے؟ ﴿۵۳﴾ اور جب وہ لوگ آپ کے پاس  
 آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو کہیے: "تم پر سلامتی ہو،  
 تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت لازم کر لی ہے، کہ تم میں سے جو  
 کوئی نادانی سے کوئی برا کام کر گزرے، پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور  
 اپنی اصلاح کر لے، تو بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم  
 کرنے والا ہے۔" ﴿۵۴﴾ اور ہم اسی طرح آیات کو کھول کھول کر بیان  
 کرتے ہیں تاکہ مجبموں کا راستہ واضح ہو جائے۔ ﴿۵۵﴾ کہیے: "مجھے تو منع  
 کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا  
 پکارتے ہو۔" کہہ دیجیے: "میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں  
 کروں گا، اگر میں ایسا کروں تو اس وقت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور  
 ہدایت پانے والوں میں سے نہیں رہوں گا۔" ﴿۵۶﴾ کہیے: "میں اپنے  
 رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا۔  
 جس عذاب کی تم جلدی مچا رہے ہو، وہ میرے پاس موجود  
 نہیں ہے۔ حکم تو صرف اللہ کا ہے۔ وہ حق کو بیان کرتا ہے، اور وہ سب  
 سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔" ﴿۵۷﴾ کہیے: "اگر وہ (عذاب)  
 میرے پاس ہوتا جس کی تم جلدی مچا رہے ہو، تو میرے اور  
 تمہارے درمیان معاملہ کب کا ختم ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں کو  
 خوب جانتا ہے۔" ﴿۵۸﴾ سورۃ الانعام

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا  
 تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلْمِنَتِ الْأَرْضِ وَلَا رَنْطَبٌ وَلَا  
 يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتْبٍ مُّبِينٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا

جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَنْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضِي أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ  
 ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ ۚ ۱۳ ۚ وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ  
 عِبَادِهِ وَ يُزِيلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّهُ  
 رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾ ۚ ثُمَّ رُدُوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ أَلَا لَهُ  
 الْحُكْمُ ۖ وَ هُوَ أَسْرَعُ الْحَسِيبَيْنَ ﴿٦٢﴾ ۚ قُلْ مَنْ يُنَجِّيْكُمْ مِنْ ظُلْمِتِ الْبَرِّ وَ  
 الْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً لَعِنْ أَنْجَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّكِيرَيْنَ  
 ﴿٦٣﴾ ۚ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيْكُمْ مِنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشَرِّكُونَ  
 قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَنْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ  
 أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسُكُمْ شِيَعًا وَ يُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۖ أُنْظُرْ كَيْفَ  
 نُصَرِّفُ الْأَيْتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٤﴾ ۚ وَ كَذَّبَ بِهِ قَوْمَكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ۖ قُلْ  
 لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٥﴾ ۚ لِكُلِّ نَبِيٍّ مُسْتَقْرٌ وَ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے  
 سوا کوئی نہیں حبانتا۔ اور وہ حبانتا ہے جو کچھ خشکی میں ہے اور جو  
 کچھ سمندر میں ہے۔ اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اسے حبانتا ہے،  
 اور نہ زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک چیز  
 ہے، مگر وہ سب ایک واضح کتاب (لوح محفوظ) میں درج ہیں۔ ۵۹ ۶۰ اور  
 وہی ہے جو تمہیں رات کو (سو نے کی حالت میں) وفات دیتا  
 ہے، اور حبانتا ہے جو تم دن میں کرتے ہو، پھر وہ تمہیں دن  
 میں اٹھاتا ہے تاکہ مقررہ مدت پوری کی جائے۔ پھر اسی کی  
 طرف تمہیں لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کرتے  
 تھے۔ ۶۱ اور وہی اپنے بندوں پر غالب (حکمران) ہے، اور وہ تم پر  
 محافظ (فرشته) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی  
 موت کا وقت آتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشته اسے وفات دیتے ہیں،

اور وہ (اپنا فرض ادا کرنے میں) کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔ ۶۱ پھر وہ اپنے حقیقی مالک اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ خبردار! فیصلہ اسی کا ہے، اور وہ سب سے جلد حساب لینے والا ہے۔ ۶۲ کہیے: "کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں (خطروں) سے خبات دیتا ہے، جب تم اسے عاجزی سے اور چھپ کر پکارتے ہو (اور کہتے ہو): اگر وہ ہمیں اس مصیبت سے خبات دے دے گا، تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔" ۶۳ کہیے: "اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر پریشانی سے خبات دیتا ہے، پھر بھی تم شرک کرنے لگتے ہو۔" ۶۴ کہیے: "وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے کوئی عذاب بھیج دے، یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کر دے اور تمہارے بعض کو بعض کی سختی چکھائے۔" دیکھیے! ہم کس طرح بار بار دلائل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں۔ ۶۵ اور آپ کی قوم نے اسے (قرآن کو) جھٹلایا، حالانکہ وہ حق ہے۔ کہ دیکھیے: "میں تم پر کوئی نگہبان (ذمہ دار) نہیں ہوں۔" ۶۶ ہر خبر کے لیے ایک مقرر وقت ہے، اور عنفتریب تم حبان لو گے۔

## ٦٧ سورۃ الانعام

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي أَيْتَنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيْثٍ غَيْرِهِ ۝ وَإِمَّا يُنْسِيَنَكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيلِينَ ۝ ۶۸ وَ مَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۝ وَ لِكِنْ ذِكْرِي لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ ۶۹ وَ ذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَ لَهُوَا وَ غَرَّهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ ذَرْبِهِ أَنْ تُبَسَّلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ صَلَّی لَیْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِیٌ ۝ وَ لَا شَفِيعٌ ۝ وَ إِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا طَوْلِيَّكَ الَّذِينَ أَبْسُلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝ وَ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا

يَكْفُرُونَ ۚ ۷۰ ﴿١٤﴾ قُلْ آنَّدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا  
يَضُرُّنَا وَ نُرْدَدُ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَنَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَانُ فِي  
الْأَرْضِ حَيْرَانٌ لَهُ أَصْحَبٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ إِنَّا هُدَىٰ اللَّهُ هُوَ  
الْهُدَىٰ وَ أُمِرْنَا بِالنُّسُلْمَةِ لِرَبِّ الْعَلَمِينَ ۚ ۱﴾ وَ أَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ اتَّقُوا  
هُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۚ ۲﴾ وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ  
بِالْحَقِّ ۖ وَ يَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۖ ۳﴿ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۖ وَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي  
الصُّورِ ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۖ وَ هُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۴﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور جب آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات کے  
بارے میں بیہودہ گفتگو کر رہے ہوں، تو ان سے منہ پھیر لیجیے یہاں  
تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں۔ اور اگر شیطان آپ کو بھلا  
دے، تو یاد آجانے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں۔ ۶۸﴿  
اور پرہیزگار لوگوں پر ان (بے ہودہ گفتگو کرنے والوں) کے حساب  
میں سے کوئی چیز نہیں، مگر (ان کے لیے) نصیحت ہے تاکہ وہ بھی  
پرہیزگار ہو جائیں۔ ۶۹﴿ اور انہیں چھوڑ دیجیے جنہوں نے اپنے دین کو  
کھیل اور تماثا بنا لیا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے  
میں ڈال رکھا ہے۔ اور اس (قرآن) کے ذریعے نصیحت کرتے رہیے،  
تاکہ کوئی شخص اپنے کی وجہ سے پھنس نہ جائے، جبکہ اللہ کے سوا  
اس کا کوئی دوست ہو گا اور نہ کوئی سفارشی۔ اور اگر وہ ہر طرح کافر یہ بھی  
دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہ وہی  
لوگ ہیں جو اپنی کمائی کے سبب پھنس گئے، ان کے لیے کھولتا ہوا پانی  
پینے کو ہو گا اور دردناک عذاب ہو گا، کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔  
۷۰﴿ کہیے: "کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے  
ہیں اور نہ نقصان؟ اور کیا ہم اس کے بعد الطے پاؤں پھر جائیں

جبکہ اللہ ہمیں ہدایت دے چکا ہے، اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین میں بھٹکا دیا ہوا اور وہ حیران و سرگردال ہو؟ اس کے کچھ ساتھی ہوں جو اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ 'ہمارے پاس آ جاؤ!' کہہ دیجیے: "بے شکَ اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے، اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے فرمانبردار بن جائیں۔" ﴿۱﴾ اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اس (اللہ) سے ڈرتے رہو، اور وہی ہے جس کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔ ﴿۲﴾ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہے گا "ہو جا" تو وہ ہو جائے گا۔ اس کا قول چیز ہے۔ اور اسی کی بادشاہت ہو گی جس دن صور پھونکا جائے گا۔ وہ غیب اور حاضر ہر چیز کا جاننے والا ہے، اور وہی حکمت والا، باخبر ہے۔ ﴿۳﴾ سورۃ الانعام

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَيْمَنِهِ أَزَرَ أَتَتَخْذُ أَصْنَامًا إِلَهَةً إِنِّي أَرِيكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۱﴾ وَكَذَلِكَ نُرِثِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الْيَلْ رَا كَوْكَبًا قَالَ هَذَا رَبِّيْنَ فَلَمَّا آفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْأَفْلَيْنَ ﴿۳﴾ فَلَمَّا رَأَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَذَا رَبِّيْنَ فَلَمَّا آفَلَ قَالَ لَعِنْ لَمَ يَهْدِنِي رَبِّيْنَ لَا كُونَنَ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّيْنَ ﴿۴﴾ فَلَمَّا رَأَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَذَا رَبِّيْنَ هَذَا أَكْبَرٌ فَلَمَّا آفَلَ قَالَ يَقُولُمِ إِنِّي بَرِّيْنَ هِمَّا تُشَرِّكُونَ ﴿۵﴾ إِنِّي وَجَهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حِنْيِفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾ وَحَاجَةَ قَوْمَهُ قَالَ أَتُحَاجِجُنِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَذِنَ وَلَا أَخَافُ مَا تُشَرِّكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّيْنِ شَيْئًا وَسِعَ رَبِّيْنِ كُلَّ شَيْئِ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۷﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشَرَّكُتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشَرَّكُتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَمُّ الْفَرِيْقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے اپنے والد آزر سے کہا: "کیا آپ بتوں کو معبد بناتے ہیں؟ میں تو آپ کو اور آپ کی قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔" ﴿۳۷﴾ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت (اور انتظام) دکھایا تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں شامل ہو جائیں۔ ﴿۳۸﴾ پھر جب رات نے انہیں ڈھانپ لیا، تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا، کہا: "یہ میرا رب ہے!" پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا: "میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔" ﴿۳۹﴾ پھر جب انہوں نے حپاند کو چمکتا ہوا دیکھا، تو کہا: "یہ میرا رب ہے!" پھر جب وہ بھی ڈوب گیا، تو کہا: "اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی تو میں یقیناً گمراہ قوم میں سے ہو جاؤں گا۔" ﴿۴۰﴾ پھر جب انہوں نے سورج کو چمکتا ہوا دیکھا، تو کہا: "یہ میرا رب ہے! یہ تو سب سے بڑا ہے!" پھر جب وہ بھی ڈوب گیا، تو کہا: "اے میری قوم! میں ان چیزوں سے بری ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔" ﴿۴۱﴾ "میں نے اپنا رخ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔" ﴿۴۲﴾ اور ان کی قوم نے ان سے جھگڑا کیا۔ انہوں نے کہا: "کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو جبکہ اس نے مجھے ہدایت دے دی ہے؟ اور میں ان (معبدوں) سے نہیں ڈرتا جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو، مگر یہ کہ میرا رب کچھ چاہے۔ میرے رب کا علم ہر چیز پر وسیع ہے۔ کیا تم پھر بھی نصیحت حاصل نہیں کرتے؟" ﴿۴۳﴾ اور میں ان چیزوں سے کیسے ڈروں جنہیں تم نے شریک ٹھہرایا ہے، جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرا�ا ہے جن کے لیے اس

نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی؟ پس دونوں گروہوں میں سے کون  
امن کا زیادہ حقدار ہے؟ اگر تم جانتے ہو۔" ﴿٨١﴾ سورۃ الانعام

الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَ هُمْ  
مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ ۚ ۱۵ وَ تِلْكَ حِجَّتَنَا أَتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ  
نَرْفَعُ دَرَجَتَ مَنْ نَشَاءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيهِ ۝ ۸۳ ۚ وَ وَهَبَنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَ  
يَعْقُوبَ كُلًا هَدَيْنَا وَ نُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاؤَدَ وَ سُلَيْمَانَ وَ  
آيُوبَ وَ يُوسُفَ وَ مُوسَى وَ هُرُونَ وَ كَذِيلَكَ نَجِزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ ۸۴ ۚ وَ  
زَكَرِيَا وَ يَحْيَى وَ عِيسَى وَ إِلْيَاسَ كُلُّ مِنَ الصَّلِحِينَ ۝ ۸۵ ۚ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ  
الْيَسَعَ وَ يُونُسَ وَ لُوَطًا وَ كُلًا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَلَمِينَ ۝ ۸۶ ۚ وَ مِنْ أَبَائِهِمْ وَ  
ذُرِّيَّتِهِمْ وَ إِخْوَانِهِمْ وَ اجْتَبَيْنَاهُمْ وَ هَدَيْنَاهُمْ إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ ۸۷ ۚ  
ذِلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ لَوْ أَشَرَّ كُوَا لَحْبَطَ عَنْهُمْ مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ۸۸ ۚ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ  
فَإِنْ يَكُفُرُوا هُوَ لَا يَرَوْنَا وَ كُلُّنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكُفَّارِينَ ۝ ۸۹ ۚ أُولَئِكَ  
الَّذِينَ هُدَى اللَّهُ فِي هُدَيْهُمْ أَقْتَلَهُ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ آجَرًا إِنْ هُوَ  
إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَلَمِينَ ۝ ۹۰ ۚ ۱۶

**نطق الآيات:** جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم  
(شرک) کے ساتھ آلوہ نہیں کیا، انہی کے لیے امن ہے اور وہی  
ہدایت یافتے ہیں۔ ﴿٨٣﴾ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم  
کے مقابلے میں عطا کی۔ ہم جس کے لیے چاہتے ہیں درجے بلند  
کر دیتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب حکمت والا، جبانے والا ہے۔  
﴿٨٤﴾ اور ہم نے انہیں (ابراہیم کو) اسحاق اور یعقوب عطا فرمائے۔ ہم  
نے ہر ایک کو ہدایت بخشی۔ اور نوح کو ہم نے پہلے ہی ہدایت دی تھی، اور ان کی

اولاد میں سے داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون کو بھی (ہدایت دی)۔ اور ہم اسی طرح نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔ ۸۳ اور زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ ۸۴ اور اسماعیل، الیسع، یونس اور لوط کو بھی۔ اور ہم نے ان سب کو تمام جہانوں پر فضیلت بخشی۔ ۸۵ اور ان کے آباو اجداد، ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی (بہستوں کو فضیلت دی)۔ اور ہم نے انہیں چن لیا اور انہیں سیدھے راستے کی ہدایت دی۔ ۸۶ یہ اللہ کی ہدایت ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے ہدایت دیتا ہے۔ اور اگر انہوں نے شرک کیا ہوتا تو ان کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے جو وہ کرتے تھے۔ ۸۷ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب، حکم اور نبوت عطا فرمائی۔ پس اگر یہ لوگ اس کا انکار کریں گے تو ہم نے اس کے لیے ایک ایسی قوم مقرر کر رکھی ہے جو اس کا انکار کرنے والی نہیں ہے۔ ۸۸ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی، لہذا آپ ان کی ہدایت کی پیروی کیجیے۔ کہہ دیجیے: "میں تم سے اس (تبیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یہ تو بس تمام جہانوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔" ۹۰ سورۃ الانعام

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقًّا قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَبَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَ هُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبَدُّوْنَهَا وَ تُخْفُونَ كَثِيرًا وَ عُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَ لَا أَبَاوُكُمْ قُلِ اللَّهُ لَمْ يَرُهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ۗ ۹۱ وَ هُذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَرَّكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۗ ۹۲ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَ لَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَ

مَنْ قَالَ سَأَنِزُّلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَى إِذَا الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ  
وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ هَآخِرِ جُوَادَ أَنفُسَكُمْ طَالِبُوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ  
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنِ اِيتِهِ تَسْتَكِبِرُونَ  
وَلَقَدْ جَعْلْتُمُونَا فُرَادِي كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةً وَتَرَكْتُمْ مَا  
خَوَلْنَاكُمْ وَرَآءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَ كُمْ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ  
أَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكُوا طَلَقْتُمْ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَرْعَمُونَ

17

۹۳

**نطق الآيات:** اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر  
کرنے کا حق ہے، جب انہوں نے کہا کہ: "اللہ نے کسی انسان پر کچھ بھی نازل  
نہیں کیا ہے۔" کہہ دیجیے: "وہ کتاب کس نے نازل کی جو موسیٰ لے  
کر آئے تھے؟ جو لوگوں کے لیے روشنی اور ہدایت تھی، تم اسے (الگ الگ)  
کاغذوں کی شکل میں رکھتے ہو، جسے تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ  
چھپاتے ہو۔ اور تمہیں وہ (علم) سکھایا گیا جونہ تم حبانتے تھے اور نہ  
تمہارے باپ دادا حبانتے تھے۔" کہہ دیجیے: "اللہ (نے نازل کی)"  
پھر انہیں ان کی بیہودہ باتوں میں کھیلتے رہنے دیجیے۔ ۹۱ اور یہ  
(قرآن) ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، با برکت ہے، اپنے سے  
پہلے کی (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے، اور تاکہ آپ اس کے ذریعے  
ملکہ اور اس کے ارد گرد والوں کو ڈرائیں۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان  
رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں، اور وہ اپنی نمازوں کی  
حافظت کرتے ہیں۔ ۹۲ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو  
اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے کہ مجھ پر وحی کی گئی ہے، حالانکہ اس پر کچھ  
بھی وحی نہ کیا گیا ہو، اور اس شخص سے جو کہے کہ "میں بھی وہی چیز  
نازل کروں گا جو اللہ نے نازل کی ہے؟" اور کاش آپ اس وقت

دیکھیں جب ظالم لوگ موت کی سخنیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے (اور کہہ رہے ہوں گے): "اپنی جانیں نکالو! آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا، اس لیے کہ تم اللہ پر ناحق باتیں کہتے تھے اور اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔" ۹۳ اور (اللہ فرمائے گا): "اور تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آئے ہو جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا ہتا، اور تم نے وہ سب کچھ اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ دیا جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہتا۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھ رہے جن کے بارے میں تم گمان کرتے تھے کہ وہ تمہارے معاملات میں شریک ہیں۔ یقیناً تمہارے درمیان تعلق ٹوٹ گیا اور جو تم گمان کرتے تھے وہ سب تم سے گم ہو گیا۔" ۹۴ سورۃ الانعام

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبَّ وَ النَّوْىٰ طُبْخِرُجُ الْحَقَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَقَّ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ فَآتَنِي تُؤْفَكُونَ ۝ ۹۵ فَالِقُ الْأَصْبَاحَ وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيِّمِ ۝ ۹۶ وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلْمِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ قَدْ فَصَلَنَا الْأَيْتَ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ ۹۷ وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفِيسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقْرَرٌ وَ مُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَلَنَا الْأَيْتَ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ۝ ۹۸ وَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْخَرَ جَنَابِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَئٍ فَأَنْخَرَ جَنَابِهِ مِنْهُ خَضِرًا مُخْرِجٌ مِنْهُ حَبًّا مُمْتَرًا كِبَابًا وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَ جَنْتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَ الْزَّيْتُونَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٖ طُبْخُرُوا إِلَى شَمَرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ وَ يَنْعِهٗ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لَأَيْتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ ۹۹ وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شَرَكَاءَ الْجِنَّ وَ خَلْقُهُمْ وَ خَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَ بَنْتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ طُسْبَحَنَهُ وَ تَعْلَى عَمَّا يَصِفُونَ ۝ ۱۰۰ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ طَآئِنٌ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَ لَمَرْ ۝ ۱۸

**نُطْقُ الآيَاتِ:** بے شک اللہ ہی دانے اور گھٹھلی کو پھاڑ کر اگانے والا ہے۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔ یہی اللہ ہے، تو پھر تم کہاں بہکے جاتے ہو؟ ﴿٩٥﴾ وہ صحیح کا پھاڑنے والا ہے، اور اس نے رات کو سکون (آرام) کا ذریعہ بنایا، اور سورج اور چپاند کو حاب (کا ذریعہ) بنایا۔ یہ سب اس زبردست طاقت والے، بڑے علم والے کا مقرر کردہ اندازہ ہے۔ ﴿٩٦﴾ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ تم ان کے ذریعے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرو۔ ہم نے ان لوگوں کے لیے آیات کو تفصیل سے بیان کر دیا ہے جو علم رکھتے ہیں۔ ﴿٩٧﴾ اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک حبان سے پیدا کیا، پھر (تمہارے لیے) ٹھہر نے کی جگہ (دنیا) ہے اور سونپے جانے کی جگہ (قبر یا رحم مادر)۔ ہم نے ان لوگوں کے لیے آیات کو تفصیل سے بیان کر دیا ہے جو صححتے ہیں۔ ﴿٩٨﴾ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا، پھر ہم نے اس سے ہر قسم کی نباتات اگائی، پھر ہم نے اس سے ہر یا لی نکالی جس سے ہم تھے بہت جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجور کے شگوفوں سے قریب لسٹکتے ہوئے کچھے، اور انگوروں کے باعثات، اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور مختلف بھی۔ ذرا ان کے پھل کو دیکھو جب وہ پہلتے ہیں اور جب وہ پکتے ہیں۔ یقیناً ان میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿٩٩﴾ اور انہوں نے جنات کو اللہ کا شریک بنالیا، حالانکہ اسی نے انہیں پیدا کیا ہے، اور انہوں نے بغیر علم کے اللہ کے لیے بیٹھے اور یہیں گھٹر لیں۔ وہ پاک ہے اور ان باتوں سے بہت بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿۱۰۰﴾ وہ آسمانوں اور زمین کا موجد (بغیر نمونے

کے بنانے والا) ہے۔ اس کی اولاد کیسے ہو سکتی ہے جب کہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں؟ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا، اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ ﴿١٠٣﴾ سورۃ الانعام

ذلِکُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ وَكَيْنُولِ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدِرِّكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدِرِّكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ  
اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ  
وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذِلِكَ نُصرِفُ  
الْأَيَّتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾ إِتَّبِعْ مَا أُوحِيَ  
إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَآغْرِضُ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَاءَ  
اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ  
﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسْبُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسْبُوا اللَّهَ عَدُوًّا بِغَيْرِ  
عِلْمٍ كَذِلِكَ زَيَّنَا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ  
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾ وَآقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهَنَّمَ أَيْمَانَهُمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ أَيْةً  
لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْأَيَّتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشَعِّرُ كُمْ لَا آثَرًا إِذَا جَاءَتْ لَا  
يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقْلِبُ أَفْعَدَتْهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ كَبَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوْلَ  
مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَا نَاهِمُ يَعْمَلُونَ ﴿١١٠﴾

19

**نطق الآيات:** یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبدور نہیں۔ وہ ہر چیز کا حنالق ہے، پس تم اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز پر کارساز (نگہبان) ہے۔ ﴿١٠٢﴾ نگاہیں اسے نہیں پاسکتیں، جبکہ وہ تمام نگاہوں کو پالیتا ہے (ان کا احاطہ کرتا ہے)۔ اور وہ باریک بین، باخبر ہے۔ ﴿١٠٣﴾ بے شک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بصیرتیں (روشن دلائل) آچپکی ہیں۔ پس جس

نے دیکھ لیا تو اپنے فنڈے کے لیے دیکھا، اور جو اندھارہا تو اپنے نقصان کے لیے (اندھا رہا)۔ اور میں تم پر کوئی نگہبان (ذمہ دار) نہیں ہوں۔

﴿۱۰۴﴾ اور ہم اسی طرح آیات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں (تاکہ حق واضح ہو جائے)، اور (اس لیے بھی کہ کافر) یہ کہیں کہ "تم نے (یہ باتیں) کہیں سے پڑھی ہیں"، اور تاکہ ہم اسے ان لوگوں کے لیے واضح کر دیں جو علم رکھتے ہیں۔ ﴿۱۰۵﴾ آپ اس کی پیروی کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کیا گیا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔ اور مشرکوں سے منہ پھیر لیجیے۔ ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ حپاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگہبان نہیں بنایا، اور نہ ہی آپ ان کے ذمہ دار ہیں۔ ﴿۱۰۷﴾ اور تم ان (معبودوں) کو بُرا بھلانہ کہو جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں، ورنہ وہ بھی جہالت میں بڑھ کر دشمنی کے طور پر اللہ کو بُرا بھلا کہیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر امت کے لیے ان کا عمل خوش نہ بنا دیا ہے۔

پھر ان سب کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، تو وہ انہیں بتا دے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ ﴿۱۰۸﴾ اور انہوں نے بڑی پختگی سے اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی (حپاہی ہوئی) نشانی آ جائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے۔ کہہ دیجیے: "نشانیاں تو صرف اللہ کے پاس ہیں۔" اور تمہیں کیا معلوم، (اگر وہ نشانی) آ بھی جائے تو وہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿۱۰۹﴾ اور ہم ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پلٹ دیں گے (حق سے پھیر دیں گے) جیسے انہوں نے پہلی بار اس پر ایمان نہیں لایا تھا، اور ہم انہیں ان کی سرکشی میں بھکلتے ہوئے چھوڑ دیں گے۔ ﴿۱۱۰﴾ سورۃ الانعام

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَوْ أَنَّا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلِئَكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمُ كُلَّ شَيْءٍ  
قُبْلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا آنِ يَشَاءُ اللَّهُ وَ لِكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١﴾ وَ  
كَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانَ الْإِنْسَانَ وَ الْجِنَّ يُوحِي بَعْضُهُمُ إِلَيْهِ  
بَعْضٌ رُّخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا طَ وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُونَ  
﴿١٢﴾ وَ لِتَضْعِي إِلَيْهِ أَفْعَلَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَ لِيَرْضُوا وَ  
لِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ﴿١٣﴾ أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغَى حَكْمًا وَ هُوَ الَّذِي  
أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَبَ مُفَصَّلًا طَ وَ الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ  
مِّنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُبْتَدِئِينَ ﴿١٤﴾ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ  
صِدْقًا وَ عَدْلًا طَ لَا مُبَدِّلٌ لِكَلِمَتِهِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٥﴾ وَ إِنْ تُطِعْ  
أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ طَ إِنْ يَتَبَعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ إِنْ  
هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَ هُوَ  
أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ ﴿١٧﴾ فَكُلُّوا هِمَّا ذِكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِإِيمَتِهِ  
مُؤْمِنِينَ ﴿١٨﴾

**نطق الآيات:** اور اگر ہم ان کی طرف فرشتوں کو نازل کر دیتے اور  
مردے ان سے کلام کرتے اور ہم ان کے سامنے ہر چیز کو (فرد  
فرد) جمع کر دیتے، تو بھی وہ ایمان لانے والے نہ تھے، مگر یہ کہ اللہ خود  
چاہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ جہالت برتنے ہیں۔ ﴿١٩﴾  
اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے انسانی اور جناتی شیطانوں کو دشمن  
بنایا جو ایک دوسرے کی طرف دھوکہ دینے کے لیے چسکدار باتیں  
(خوشنا مشورے) وحی کرتے ہیں۔ اور اگر آپ کارب چاہتا تو وہ یہ

کام نہ کرتے، پس آپ انہیں اور جو کچھ وہ جھوٹ گھڑتے ہیں اسے چھوڑ دیجیے۔ ﴿۱۲﴾ اور (یہ اس لیے ہے) تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان (شیطانوں کی باتوں) کی طرف مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں، اور وہ وہی کام کریں جو وہ کرنے والے ہیں۔

﴿۱۳﴾ (کہیے) کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں، حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی جو واضح اور تفصیل سے بیان کی گئی ہے؟ اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا گیا ہے، پس آپ شکر کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ ﴿۱۴﴾ اور آپ کے رب کا کلمہ ( وعدہ) سچائی اور الصاف کے ساتھ تمثیل ہو چکا ہے۔ اس کے کلمات کو کوئی بد لئے والا نہیں ہے۔ اور وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جانتے والا ہے۔ ﴿۱۵﴾ اور اگر آپ زمین میں موجود اکثر لوگوں کی اطاعت کریں گے تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔ وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور صرف اندازے لگاتے ہیں۔ ﴿۱۶﴾ بے شک آپ کا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا، اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ ﴿۱۷﴾ پس جس (جانور) پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، اس میں سے کھاؤ، اگر تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ہو۔ ﴿۱۸﴾ سورۃ الانعام

وَمَا لَكُمْ أَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِزْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضْلُلُونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِلِينَ ﴿۱۹﴾ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ﴿۲۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجَزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿۲۱﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَيُؤْخُذُونَ إِلَى

۱۲۱) أَوْلَيْهِمْ لِيُجَادِلُونَ كُمْ وَ إِنْ أَطْعَتُهُمْ إِنَّكُمْ لَمْ شِرِّكُونَ ۝

۱۲۲) أَوْ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَ جَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۝ كَذِلِكَ زُيْنَ لِلْكُفَّارِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۲۳) وَ كَذِلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرَ هُجْرَ مِنْهَا لِيَمْكُرُونَا فِيهَا ۝ وَ مَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ ۝

۱۲۴) وَ إِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۝ أَللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيِّصِيْبُ الَّذِينَ آجَرَمُوا صَغَارٍ عِنْدَ اللَّهِ وَ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ۝

۱۲۵)

**نطق الآيات:** اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اس (جانور) میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، حالانکہ اس نے تمہارے لیے وہ سب تفصیل سے بیان کر دیا ہے جو تم پر حرام کیا گیا ہے، سوائے اس کے جس کی طرف تم مجبور ہو جاؤ۔ اور بے شک بہت سے لوگ علم کے بغیر اپنی خواہشات کی پسروی کرتے ہوئے (دوسروں کو بھی) گمراہ کرتے ہیں۔ یقیناً آپ کا رب حد سے تباہ کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ ۱۹۵) اور تم ظاہری اور باطنی (ہر طرح کے) گناہوں کو چھوڑ دو۔ بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں انہیں جلد ہی اس کی سزادی حبائے گی جو وہ کرتے تھے۔ ۲۰۵) اور اس (جانور) میں سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، اور بے شک یہ نافرمانی ہے۔ اور یقیناً شیطان اپنے دوستوں کی طرف خفیہ مشورے بھیجتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو بے شک تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ ۲۱۵) بھلا وہ شخص جو مردہ ہتا پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور اسے ایک روشنی دی جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے، کیا وہ اس شخص جیسا ہے جس کی مثال اندھیروں میں پھنسے ہوئے کی ہے اور وہ ان سے نکلنے والا

نہیں ہے؟ اسی طرح کافروں کے لیے وہ سب آراستہ کر دیا گیا ہے جو وہ کر رہے تھے۔ ۱۲۳ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو مقرر کیا تاکہ وہ اس میں سازشیں کریں۔ حالانکہ وہ اپنے ہی خلاف سازشیں کرتے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہوتا۔ ۱۲۴ اور جب ان کے پاس کوئی آیت (نشانی) آتی ہے تو وہ کہتے ہیں: "ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں بھی وہی کچھ دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا ہے۔" اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کہاں رکھے (کسے عطا کرے)۔ عنقریب ان مجرموں کو اللہ کے ہاں ذلت پہنچے گی اور ان کی سازشوں کے بد لے سخت عذاب ہو گا۔ ۱۲۵ سورۃ الانعام

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَ مَنْ يُرِدُ أَنْ يُضْلِلَ  
يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيْقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ ۖ كَذِلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ  
الرِّجَسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ ۱۲۵ ۶ وَ هَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۖ  
قَدْ فَصَلَنَا الْآيَتِ لِقَوْمٍ يَّذَكَّرُونَ ۝ ۱۲۶ ۷ لَهُمْ دَارُ السَّلَمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ۱۲۷ ۸ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَمْعَشُرَ  
الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ وَ قَالَ أَوْلَيُو هُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا  
اسْتَمْتَعْ بَعْضَنَا بِبَعْضٍ وَ بَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا ۖ قَالَ النَّارُ  
مَثُوِّكُمْ خَلِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلَيْمٌ ۝ ۱۲۸ ۹  
وَ كَذِلِكَ نُوَلِّ بَعْضَ الظَّلِيلِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ ۱۲۹ ۱۰  
۲ يَمْعَشُرَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ أَلَمْ يَاتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ  
آيَتِنِي وَ يُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هُذَا ۖ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَ  
غَرَّنَّهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ شَهِدُوا عَلَى آنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِينَ

۱۳۰

**نطق الآیات:** پس اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے، اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے، اور جسے وہ گمراہ کرنا چاہتا ہے تو اس کا سینہ نہایت تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے، گویا وہ زبردستی آسمان میں چڑھ رہا ہو۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں پر گندگی (عذاب اور نخوت) ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

﴿۱۲۵﴾ اور یہ آپ کے رب کا سیدھاراستہ ہے۔ ہم نے ان لوگوں کے لیے آیات کو تفصیل سے بیان کر دیا ہے جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔ ﴿۱۲۶﴾ ان کے لیے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر (جنت) ہے، اور ان کے اعمال کی وجبہ سے وہی ان کا دوست (مددگار) ہے۔ ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا (اور جنات سے پوچھے گا): "اے جنوں کی جماعت! تم نے انسانوں میں سے بہت زیادہ کو اپنے ساتھ ملالیا ہت؟" اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہم میں سے بعض نے بعض سے فنازہ اٹھایا، اور ہم اپنی اس مدت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔" اللہ فرمائے گا: "اب آگ ہی تمہارا ٹھکانہ ہے، تم اس میں ہمیشہ رہو گے، مگر جو اللہ چاہے (تھوڑی دیر کے لیے نکالنا)۔" بے شک آپ کا رب حکمت والا، جباننے والا ہے۔ ﴿۱۲۸﴾ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو ان کے اعمال کی وجبہ سے بعض پر حاکم بنادیتے ہیں۔ ﴿۱۲۹﴾ (اور اللہ پوچھے گا) "اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم میں سے ہی رسول نہیں آئے تھے جو میری آیات تم پر بیان کرتے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے؟" وہ کہیں گے: "ہم اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں (کہ وہ آئے تھے)۔" اور انہیں دنیا کی

زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہتا، اور انہوں نے خود اپنے  
خلاف گواہی دی کہ وہ کافر تھے۔ ﴿١٣٠﴾ سورۃ الانعام

ذلیک آنَّ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرْبَى بِظُلْمٍ وَّ أَهْلُهَا غُلْفُونَ ﴿١٣١﴾ وَ  
لِكُلِّ دَرَجَتٍ حِمَّا عَمِلُوا ۖ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾ وَ رَبُّكَ  
الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ إِنَّ يَشَاءُ يُذْهِبُكُمْ وَ يَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ  
كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ دُرِّيَّةٍ قَوْمٌ أَخْرِيَنَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَ  
مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزَتِينَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يَقُولُمْ أَعْمَلُوا عَلَى مَكَانِتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ  
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَا مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ  
وَ جَعَلُوا لِلَّهِ كِتَابًا دَرَأً مِنَ الْحَرَثِ وَ الْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا  
لِلَّهِ بِرَبِّنَاهُمْ وَ هَذَا الشُّرُّ كَائِنٌ فَمَا كَانَ لِشَرِّ كَائِنِهِمْ فَلَا يَصِلُّ إِلَى اللَّهِ وَ مَا  
كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُّ إِلَى شُرِّ كَائِنِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٥﴾ وَ كَذلِكَ  
زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرِّ كَائِنِهِمْ لِيُزِدُّهُمْ وَ  
لِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوا فَذَرُهُمْ وَ مَا يَفْتَرُونَ  
﴿١٣٦﴾

**نطق الآیات:** یہ (رسولوں کا آنا اس لیے ہتا) کہ آپ کا رب  
بنتیوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے ہلاک کرنے والا نہیں جب کہ  
وہاں کے باشندے غافل ہوں۔ ﴿١٣١﴾ اور ہر ایک کے لیے ان کے  
اعمال کے مطابق درج (مرتبے) ہیں، اور آپ کا رب اس سے  
بے خبر نہیں ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿١٣٢﴾ اور آپ کا رب بے  
نیاز ہے، رحم وala ہے۔ اگر وہ حپا ہے تو تمہیں ختم کر دے اور  
تمہارے بعد جسے حپا ہے تمہاری جگہ لے آئے، جیسا کہ

اس نے تمہیں دوسری قوموں کی نسل سے پیدا کیا۔ ﴿۱۳۳﴾  
 بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور آنے والی  
 ہے، اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ ﴿۱۳۴﴾ کہ  
 دیجیے: "اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر (اپنے طریقے سے) عمل  
 کرتے رہو، میں بھی عمل کرنے والا ہوں۔ پس عنفتریب تم  
 حبان لو گے کہ آخرت کا اچھا انعام کس کے لیے ہو گا؟ یقیناً ظالم  
 لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔" ﴿۱۳۵﴾ اور انہوں نے اللہ کے لیے  
 اس کھیتی اور مویشیوں میں سے ایک حصہ مقرر کر دیا جو  
 اس نے پیدا کیے، تو اپنے گمان کے مطابق کہتے ہیں کہ "یہ اللہ  
 کے لیے ہے اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے۔" تو جو ان کے  
 شریکوں کے لیے ہے وہ اللہ تک نہیں پہنچتا، اور جو اللہ کے لیے  
 ہے وہ ان کے شریکوں تک پہنچ جاتا ہے۔ کتنا برا ہے وہ فیصلہ جو وہ  
 کرتے ہیں۔ ﴿۱۳۶﴾ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کے  
 شریکوں (شیطانوں یا پیشواؤں) نے اپنی اولاد کو قتل کرنا خوشمند  
 دیا ہے تاکہ انہیں ہلاک کر دیں اور ان پر ان کے دین کو خلط ملط کر دیں۔ اور  
 اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے، پس آپ انہیں اور ان کے  
 جھوٹی الزامات کو چھوڑ دیجیے۔ ﴿۱۳۷﴾ سورۃ الانعام

وَ قَالُوا هُنَّا هُنَّا أَنْعَامٌ وَ حَرْثٌ حِجَرٌ لَا يَنْظَعُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ بِزَغْمِهِمْ وَ  
 أَنْعَامٌ حِرَّمَتْ ظُهُورُهَا وَ أَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افِتَرَأَ عَلَيْهِ  
 سَيَّجُزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۸﴾ وَ قَالُوا مَا فِي بُطُونِهِنَّ هُنَّا الْأَنْعَامِ  
 خَالِصَةٌ لِنُكُورِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَ إِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ  
 شَرَكَاءٌ سَيَّجُزِيهِمْ وَ صُفْهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلَيْهِمْ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ

الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْ لَادُهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ حَرَمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ أَفَتَرَأَءُ  
 عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَ مَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٢٠﴾ ۚ ۳ ۚ وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ  
 جَنَّتٍ مَعْرُوفَةً وَ غَيْرَ مَعْرُوفَةً وَ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ هُنْ تَلِفًا أُكْلُهُ وَ  
 الرَّيْتُونَ وَ الرُّمَانَ مُتَشَابِهًًا وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٖ ۖ كُلُّوا مِنْ ثَمَرَةٍ إِذَا آتُمْرَةٍ وَ  
 اتُّوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَ لَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٢١﴾ ۚ وَ  
 مِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَ فَرْشًا ۖ كُلُّوا هِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَ لَا تَتَّبِعُوا خُطُوبِ  
 الشَّيْطَنِ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٢٢﴾ ۚ

**نطق الآيات:** اور وہ اپنے گمان کے مطابق کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور  
 کھیتی ممنوع (جحر) ہیں، انہیں وہی کھا سکتا ہے جسے ہم چاہیں۔ اور  
 (بعض) مویشی ہیں جن کی پیٹھوں (پر سواری) کو حرام کر دیا گیا ہے، اور  
 (بعض) مویشی ہیں جن پر وہ اللہ کا نام نہیں لیتے (بلکہ بتول کا نام لیتے ہیں)، یہ  
 سب اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے (کرتے ہیں)۔ عنفتریب اللہ انہیں  
 اس جھوٹ کے بدالے میں سزادے گا جو وہ گھڑتے تھے۔  
 ﴿١٣٨﴾ اور وہ کہتے ہیں: "جو کچھ ان مویشیوں کے پیٹھوں میں ہے وہ  
 حنالص ہمارے مردوں کے لیے ہے، اور ہماری بیویوں پر حرام ہے۔"  
 اور اگر وہ (پیٹ سے) مردہ نکلے تو سب اس میں شریک ہیں۔  
 اللہ انہیں ان کے اس بیان کی سزادے گا۔ بے شک وہ  
 حکمت والا، علم والا ہے۔ ﴿١٣٩﴾ یقیناً وہ لوگ خارے میں پڑ  
 گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت اور بے وقوفی سے بغیر علم کے  
 قتل کر ڈالا، اور اللہ کے عطا کیے ہوئے رزق کو اللہ پر جھوٹ  
 باندھتے ہوئے حرام کر لیا۔ بے شک وہ گمراہ ہوئے اور ہدایت  
 پانے والوں میں سے نہیں تھے۔ ﴿١٤٠﴾ اور وہی ہے جس نے وہ

باغات پیدا کیے جو چھپروں پر چڑھائے جاتے ہیں اور وہ جو بغیر چھپروں کے ہیں، اور کھجور کے درخت، اور کھیتیاں جن کے کھانے (پھل) مختلف ہیں، اور زیتون اور انار جو شکل میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور مختلف بھی۔ جب وہ پھل لائیں تو ان کا پھل کھاؤ اور ان کی کٹائی کے دن ان کا حق (عشر) ادا کرو، اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک وہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿۱۲۱﴾ اور مویشیوں میں سے وہ بھی پیدا کیے جو بوجھ اٹھانے والے ہیں اور (کچھ) زمین پر پھیلنے والے (یعنی چھوٹے قد والے یا بچھائے جانے والے)۔ اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

﴿۱۲۲﴾ سورۃ الانعام

ثُمَّيْتَ أَزْوَاجَ مِنَ الضَّانِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۝ قُلْ إِنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ حَرَمَ أَمِيرَ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۝ نَبِئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَ مِنَ الْإِبْلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۝ قُلْ إِنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ حَرَمَ أَمِيرَ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۝ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّكُمُ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلِّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ﴿۱۲۴﴾ ۔ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَنْطَعِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ حِنْزِيرٍ فَإِنَّ رِجْسُ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ اضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۵﴾ وَ عَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَمَنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَنِمِ حَرَمَنَا عَلَيْهِمْ شُحُونَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلْتَ ظُهُورُهُمَا أَوْ

الْحَوَّا يَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظِيمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِمَا فِيهِمْ وَ إِنَّا لَصَدِقُونَ

۱۲۶

**نطق الآيات:** (اور مویشیوں میں) آٹھ نر و مادہ (پیدا کیے):  
 بھیڑوں میں سے دو اور بکریوں میں سے دو۔ (اے نبی! ان سے)  
 کہیے: "کیا اس نے نزوں کو حرام کیا ہے یا مادہ کو، یا اس کو جو  
 مادہ کی رحم میں لپٹا ہوا ہو؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے کسی علم (دلیل) کی  
 بنیاد پر بتاؤ۔" ﴿۱۳۳﴾ اور اونٹوں میں سے دو اور گائے میں سے دو۔  
 (ان سے بھی) کہیے: "کیا اس نے نزوں کو حرام کیا ہے یا مادہ کو،  
 یا اس کو جو مادہ کی رحم میں لپٹا ہوا ہو؟ کیا تم اس وقت موجود تھے  
 جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا ہتا؟" پس اس شخص سے بڑھ کر  
 ظالم کون ہو گا جو علم کے بغیر لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے اللہ  
 پر جھوٹ باندھے؟ بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔  
 ﴿۱۳۴﴾ کہیے: "جو کچھ میری طرف وحی کیا گیا ہے، میں  
 اس میں کسی کھانے والے کے لیے کوئی ایسی چیز حرام نہیں  
 پاتا جو وہ کھائے، سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو، یا بہت اہواخون ہو، یا سوہرا کا  
 گوشت ہو، کیونکہ یہ ناپاک ہے، یا ایسا گناہ کا کام ہو کہ اسے غیر اللہ  
 کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔" پس جو شخص محبور ہو جائے، بشرطیکہ  
 وہ سرکشی کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا، تو بے شک  
 آپ کا رب بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔  
 ﴿۱۳۵﴾ اور یہود پر ہم نے ہر ناخن والے حبانور کو حرام کر دیا ہتا، اور  
 گائے اور بھیڑ بکریوں میں سے ان کی چربیوں کو ان پر حرام کیا  
 ہتا، سوائے اس چربی کے جوان کی پیٹھوں پر لگی ہو، یا انسٹریوں میں

ہو، یا جو بڑی سے ملی ہوئی ہو۔ یہ ہم نے ان کی کوششی کے بدلتے میں سزادی تھی، اور بے شک ہم سچے ہیں۔ ﴿١٣٦﴾ سورۃ الانعام

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسْعَةٍ وَلَا يُرِدُ بَأْسَهُ عَنِ الْقَوْمِ  
الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣٧﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ آشَرَ كُوَا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا آشَرَ كَنَا وَلَا  
أَبَاوْنَا وَلَا حَرَّمَنَا مِنْ شَيْءٍ كَذِيلَكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى  
ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا  
الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ فِيلَهُ الْحِجَةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ  
شَاءَ لَهَدِيكُمْ أَنْجَمِعِينَ ﴿١٣٩﴾ قُلْ هَلْمَ شُهَدَاءَ كُمْ الَّذِينَ يَشَهَدُونَ  
أَنَّ اللَّهَ حَرَمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشَهُدُ مَعْهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ  
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتَنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ  
﴿١٤٠﴾ 5 قُلْ تَعَالَوْا أَتُلُّ مَا حَرَمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ إِلَّا  
تُشَرِّكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ  
إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَاهُمْ وَلَا تَقْرُبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ  
مَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَلَكُمْ بِهِ  
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٤١﴾

**نطق الآيات:** پس اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجیے: "تمہارا رب برطی و سبع رحمت والا ہے، اور محمد مرموم سے اس کا عذاب طالا نہیں جائے گا۔" ﴿١٣٧﴾ مشرک لوگ عنفتریب کہیں گے: "اگر اللہ حپاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہی ہم کسی چیز کو حرام کرتے۔" اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا یہاں تک کہ انہوں نے

ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔ کہہ دیجیے: "کیا تمہارے پاس کوئی علم (دلیل) ہے جسے تم ہمارے سامنے پیش کر سکو؟ تم تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہو اور تم صرف اٹکل پچھو باتیں کرتے ہو۔" ۱۳۸ کہیے: "پس اللہ ہی کے لیے حتی دلیل (جحت بالغ) ہے، اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔" ۱۳۹ کہیے: "لاؤ اپنے گواہوں کو جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے یہ (مولیٰ وغیرہ) حرام کیے ہیں!" پھر اگر وہ گواہی دے بھی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیجیے، اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے جب نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو برابر ٹھہراتے ہیں۔ ۱۴۰ کہیے: "آؤ! میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں: (یہ کہ) تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، اور اپنی اولاد کو عنبرت کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم ہی تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ اور بے حیائی کے کاموں کے قریب بھی نہ جاؤ، خواہ وہ ظاہر ہوں یا چھپے ہوئے۔ اور کسی حبان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔" ۱۴۱ سورۃ الانعام

وَلَا تَقْرِبُوا مَالَ الْيَتَيمِ إِلَّا بِالْقِيتَاعِ هُنَّ أَحْسَنُ حَتَّى يَنْلُغَ أَشْلَكُهُ وَأُوفُوا  
الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمُ  
فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَبِعَهْدِ اللَّهِ أُوفُوا ذَلِكُمْ وَصَلْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَ آنَ هَذَا صِرَاطِنِي مُسْتَقِيًّا فَاتَّبِعُوهُ وَ لَا تَتَّبِعُوا  
 السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنِ سَبِيلِهِ ذِلِّكُمْ وَ صُلْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ  
 ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ قَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَ تَفْصِيلًا  
 لِكُلِّ شَئٍ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءَ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾  
 ﴿١٥٥﴾ وَ هَذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَرَّكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَ اتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ  
 آنَ تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَبَ عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَ إِنْ كُنَّا عَنِ  
 دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ﴿١٥٦﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْكِتَبَ لَكُنَّا  
 أَهْلِي مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَ كُمْ بَيْنَهُ مِنْ رَبِّكُمْ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً فَمَنْ  
 أَظْلَمُ مِنْ كَذَّابٍ بِأَيْتِ اللَّهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا سَنَجِزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ  
 عَنِ أَيْتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾

**نطق الآيات:** اور یستیم کے مال کے قریب بھی نہ حباؤ مگر ایسے طریقے سے جو بہترین ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ توں کو انصاف کے ساتھ پورا کرو۔ ہم کسی حبان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور جب تم بات کہو تو انصاف سے کہو، خواہ وہ (جس کے بارے میں بات ہو رہی ہے) تمہارا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿١٥٢﴾ اور یہ کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے، پس تم اسی کی پیروی کرو، اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اس کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔ ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم پر ہیزگار بن حباؤ۔ ﴿١٥٣﴾ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی تاکہ اس شخص پر انعام کو پورا کر دیں جس نے

نیکی کی، اور ہر چیز کی تفصیل کے لیے، اور ہدایت اور رحمت کے لیے، تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں۔ ﴿۱۵۳﴾ اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، با برکت ہے، پس تم اس کی پیروی کرو اور پر ہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کی جائے۔ ﴿۱۵۴﴾ (یہ اس لیے نازل کی گئی) تاکہ تم یہ نہ کہو کہ کتاب ہم سے پہلے صرف دو گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر نازل کی گئی تھی، اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً غافل تھے۔ ﴿۱۵۶﴾ یا یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتے ہوتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل اور ہدایت اور رحمت آچکی ہے۔ تو اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیات کو جھٹلانے اور ان سے منہ موڑ لے؟ عنقتیریب ہم ان لوگوں کو جو ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں، ان کے منہ موڑنے کے بدلتے میں سخت عذاب کی سزا دیں گے۔

### ﴿۱۵۷﴾ سورۃ الانعام

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ طَيْوَمَ يَأْتِيَ بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمَّا تَكُنْ أَمَّنْتَ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبْتَ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انْتَظِرُوْا إِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾  
 إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزِي إِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ إِنَّمَا هَذِهِنِي رَبِّي إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ صَدِيقِ دِيْنِيَا فِيَّا مِّلَّةٌ إِنْرَاهِيْمَ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَ

نُسِكِنَ وَ هَبْيَانِي وَ حَمَاتِنَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ بِذِلِّكَ  
 أُمِرْتُ وَ أَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ أَغَيَّرَ اللَّهُ أَبْغَى رَبَّا وَ هُوَ رَبُّ كُلِّ  
 شَيْءٍ وَ لَا تَكُسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ  
 إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيَنَبَّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَ هُوَ  
 الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ الْأَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ  
 لِيَنْلُوَ كُمْ فِي مَا أَتَكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

165 / بن الحسين 7

**نطق الآيات:** یہ (کافر) بس اسی کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجاتیں، یا آپ کا رب (خود) آجائے، یا آپ کے رب کی بعض نشانیاں آجاتیں؟ جس دن آپ کے رب کی بعض نشانیاں آجاتیں گی، تو اس شخص کو اس کا ایمان نفع نہیں دے گا جو پہلے ایمان نہیں لایا ہتا، یا جس نے اپنے ایمان کے ساتھ کوئی نیک کام نہیں کیا ہتا۔ کہہ دیجیے: "تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔" ﴿١٥٨﴾ بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے کر دیا اور گروہ در گروہ بن گئے، آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے، پھر وہ انہیں بتادے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ ﴿١٥٩﴾ جو شخص ایک نیکی لے کر آئے گا تو اسے اس کا دس گنا (اجر) ملے گا، اور جو شخص ایک برائی لے کر آئے گا تو اسے صرف اسی کے برابر سزا ملے گی، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿١٦٠﴾ کہیے: "بے شک میرے رب نے مجھے سیدھے راستے کی ہدایت دی ہے، جو کہ ایک مضبوط دین ہے، ابراہیم کا طریقہ ہے جو یکسو ہتا، اور وہ مشرکوں میں سے نہیں ہتا۔" ﴿١٦١﴾ کہیے:

"بے شک مسیری نماز، مسیری قربانی، مسیری زندگی اور مسیری موت سب اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔"

﴿۱۶۲﴾ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔" ﴿۱۶۳﴾ کہیے: "کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں، حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے؟" اور ہر شخص جو بھی کہتا ہے وہ اسی پر ہے (اسی کو بدله ملے گا)، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہارا الوطن تمہارے رب کی طرف ہے، تو وہ تمہیں بتادے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ ﴿۱۶۴﴾ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین کا خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں بلند کیا تاکہ تمہیں ان چیزوں میں آزمائے جو اس نے تمہیں دی ہیں۔ بے شک آپ کا رب جلد سزادینے والا ہے، اور بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿۱۶۵﴾ سورۃ الانعام

## سورة الاعراف

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

الْمَصَ ﴿۱﴾ كِتَبَ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذَكْرِي لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ إِتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَكُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكَنَّهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوَهُمْ إِذْ

جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا طَالِبِينَ ﴿٥﴾ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ  
 أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾ فَلَنَقْصَنَ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا  
 كُنَّا غَائِبِينَ ﴿٧﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِنْ قِدَّحٌ فَمَنْ ثَقُلَ مَوَازِينَهُ فَأَوْلَئِكَ  
 هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينَهُ فَأَوْلَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا  
 أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا يَأْتِيُنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَنَّكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ  
 جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾ ﴿١٠﴾ 8 وَ  
 لَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِأَدَمَ صَلَّى  
 فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾ ﴿١١﴾

**نطق الآيات:** سورۃ الاعراف شروع اللہ کے نام سے جو نہایت  
 مہربان، ہمیشہ حسم کرنے والا ہے۔ ا، ل، م، ص۔ ﴿١﴾ یہ ایک  
 کتاب ہے جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے، تو اس کے بارے  
 میں آپ کے دل میں کوئی تنگی (تذبذب) نہ ہو، تاکہ آپ  
 اس کے ذریعے ڈرائیں، اور (یہ) مومنوں کے لیے نصیحت ہے۔ ﴿٢﴾  
 (لوگو!) پیروی کرو اس کی جو تمہارے رب کی طرف سے تم  
 پر نازل کیا گیا ہے، اور اس کے سوا کسی دوسرے دوستوں  
 (سپرستوں) کی پیروی نہ کرو۔ تم لوگ کم ہی نصیحت و تبول  
 کرتے ہو۔ ﴿٣﴾ اور کتنی ہی بتیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا، تو  
 ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا جب وہ دن میں قیلولہ کر  
 رہے تھے؟ ﴿٤﴾ تو جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو ان کی پکار بس یہی تھی  
 کہ انہوں نے کہا: "بے شک ہم ہی ظالم تھے۔" ﴿٥﴾ پس ہم ضرور  
 ان لوگوں سے پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے، اور ہم  
 ضرور رسولوں سے بھی پوچھیں گے۔ ﴿٦﴾ پھر ہم اپنے علم کی بنابر

ان کے سامنے (ان کے اعمال) بیان کر دیں گے، اور ہم کہیں غائب نہیں تھے۔ ۷۶ اور اس دن (اعمال کا) وزن بالکل حق ہو گا۔ پس جس کے ترازو کے پڑے بھاری ہوں گے، تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ ۷۷ اور جس کے ترازو کے پڑے پلکے ہوں گے، تو یہی وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو خارے میں ڈالا، اس لیے کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ ۷۸ اور بے شک ہم نے تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا، اور اس میں تمہارے لیے روزی کے سامان پیدا کیے، مگر تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ ۷۹ اور بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہاری صورت بنائی، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہیں ہوا۔ ۸۰ سورۃ الاعراف

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَا تَسْجُدَ إِذْ أَمْرَتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَ خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۚ ۱۲ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يُكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصُّغَرِينَ ۚ ۱۳ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعَثُونَ ۚ ۱۴ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۚ ۱۵ قَالَ فِيمَا أَغْوَيْتَنِي لَا قُعْدَنَ لَهُمْ صَرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمَ ۚ ۱۶ ثُمَّ لَا تِبْيَهُمْ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ شَمَائِيلِهِمْ وَ لَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَكِيرِينَ ۚ ۱۷ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّذْحُورًا ۖ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَا مُلَئِّنَ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَنْجَمَعِينَ ۚ ۱۸ وَ يَادُمْ اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هُذِّهِ الشَّجَرَةَ

فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُنْذِرَ لَهُمَا مَا  
وَرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْا تِهَمَّا وَ قَالَ مَا نَهْكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هُنَّةِ الشَّجَرَةِ إِلَّا  
أَنْ تَكُونَا مَلَكِينَ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَلِيلِينَ ﴿٢٠﴾ وَ قَاتَمُهُمَا إِنِّي لَكُمَا  
لِيَنَ النَّصِحَّىنَ ﴿٢١﴾ فَدَلَّلَهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَأْتُ لَهُمَا  
سَوْا تِهَمَّا وَ ظَفِقَا يَخْصِفُنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَ نَادَاهُمَا رَبُّهُمَا اللَّهُ  
آنْهَكُمَا عَنِ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ آقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ

﴿٢٢﴾

**نطق الآيات:** (الله نے) پوچھا: "جب میں نے تجھے حکم دیا تو  
کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے روکا؟" اس نے کہا:  
"میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور  
اسے مٹی سے پیدا کیا۔" ﴿١٢﴾ (الله نے) فرمایا: "تو یہاں سے  
نیچے اتر جا! تجھے یہ حق نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے، پس نکل  
جا، بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔" ﴿١٣﴾ (ابليس نے)  
کہا: "مجھے اس دن تک مهلکت دے جب لوگ دوبارہ اٹھائے  
جائیں گے۔" ﴿١٤﴾ (الله نے) فرمایا: "بے شک تجھے مهلکت  
دیے جانے والوں میں شامل کیا جاتا ہے۔" ﴿١٥﴾ (ابليس  
نے) کہا: "چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا، تو میں ضرور ان کے لیے  
تیرے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا۔" ﴿١٦﴾ "پھر میں ان  
کے پاس ان کے آگے سے، ان کے پیچھے سے، ان کے دائیں سے اور ان  
کے باائیں سے آؤں گا، اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں  
پائے گا۔" ﴿١٧﴾ (الله نے) فرمایا: "یہاں سے نکل جا، ذلیل و رسوا  
ہو کر، دھتکارا ہوا! یقیناً ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا،

میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔" ﴿۱۸﴾ اور اے آدم! تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں رہو، اور جہاں سے چپا ہو کھاؤ، مگر اس درخت کے قریب نہ جبانا، ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ ﴿۱۹﴾ پھر شیطان نے ان دونوں کو پھسلایا تاکہ ان کے لیے وہ چیز ظاہر کر دے جوان سے ان کی شرمگاہوں کی صورت میں چھپائی گئی تھی، اور کہا: "تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے صرف اس لیے روکا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں شامل نہ ہو جاؤ۔" ﴿۲۰﴾ اور اس نے ان دونوں سے قسم کھا کر کہا: "یقیناً میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔" ﴿۲۱﴾ یوں اس نے دھوکے سے ان کو نیچے کر دیا۔ پس جب ان دونوں نے اس درخت کا مزہ چکھا، تو ان کی شرمگاہیں ان کے لیے ظاہر ہو گئیں، اور وہ دونوں جنت کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانپنے لگے۔ اور ان کے رب نے انہیں پکارا: "کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا ہتا اور تم دونوں سے نہیں کہا ہتا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟" ﴿۲۲﴾ سورۃ الاعراف

قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا ۖ وَ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِيرِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرٌّ وَ مَتَاعٌ إِلَى حِلْبٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيهَا تَمُوتُونَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۲۵﴾ ۹ يَبْنَىٰ أَدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوَاتِكُمْ وَ رِيشًا ۖ وَ لِبَاسُ التَّقْوِيٰ ذَلِكَ خَيْرٌ ۖ ذَلِكَ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَكَّرُونَ ﴿۲۶﴾ يَبْنَىٰ أَدَمَ لَا يَفْتَنَنَّكُمُ الشَّيْطَنُ كَمَا أَخْرَجَ أَبْوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيهِمَا سَوْا تِهْمَاءِ إِنَّهُ

يَرِكُمْ هُوَ وَ قَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْهُمْ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطَانَ أَوْلِيَاءَ  
 لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا أَبَاةَنَا  
 وَ اللَّهُ أَمْرَنَا بِهَا ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا  
 تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ قُلْ أَمْرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۚ وَ أَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ  
 مَسْجِدٍ ۚ وَ اذْعُوْهُ خُلِّصِينَ لَهُ الدِّينَ ۖ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعْوِذُونَ ﴿٢٩﴾  
 فَرِيقًا هَذِي وَ فَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الظَّلَّةُ ۖ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيْطَانَ  
 أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ يَمْسِكُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾

**نطق الآيات:** دونوں نے عرض کیا: "اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جائیں گے۔" ﴿٢٣﴾ (اللَّهُ نے) فرمایا: "تم سب نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں ایک مدت تک ٹھکانہ اور فناہ اٹھانے کا سامان ہے۔" ﴿٢٤﴾ فرمایا: "اسی زمین میں تم زندہ رہو گے، اور اسی میں تم مر و گے، اور اسی سے تم (دوبارہ) نکالے جاؤ گے۔" ﴿٢٥﴾ اے اولادِ آدم! ہم نے تمہارے لیے ایسا لباس نازل کیا جو تمہاری شرماگاہوں کو ڈھانپتا ہے اور (تمہاری) زینت کا سامان ہے، اور پرہیزگاری کا لباس ہی سب سے بہتر ہے۔ یہ اللَّه کی نشانیوں میں سے ہے، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿٢٦﴾ اے اولادِ آدم! شیطان تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دے، جیسے اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکالا ہتا، وہ ان سے ان کا لباس اتارنے لگا تاکہ ان کی شرماگاہیں انہیں دکھائے۔ بے شک وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں وہاں سے

دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا دوست بنادیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ ﴿۲﴾ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم نے اپنے باپ پر دادا کو اسی پر پایا ہے، اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔" کہہ دیجیے: "بے شکّ اللہ کبھی بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں حبانتے؟" ﴿۲۸﴾ کہیے: "میرے رب نے تو انصاف کا حکم دیا ہے، اور یہ کہ ہر عبادت کے وقت اپنے رخ سیدھے رکھو، اور اسی کو پکارو، اس کے لیے دین کو حاصل کرتے ہوئے۔ جیسے اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا، تم اسی طرح (دوبارہ) لوٹو گے۔" ﴿۲۹﴾ ایک گروہ کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک گروہ پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ بے شکّ انہوں نے اللہ کے سوا شیطانوں کو اپنا دوست بنالیا ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتے ہیں۔

### ﴿٣﴾ سورۃ الاعراف

يَبْنِي أَدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَ كُلُّوا وَ اشْرُبُوا وَ لَا تُنْسِرُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ ۱۰ قُلْ مَنْ حَرَمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هَيَّا لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾ قُلْ إِنَّمَا حَرَمَ رَبِّ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْإِثْمُ وَ الْبَغْيُ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ أَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَنًا وَ أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٤﴾ يَبْنِي أَدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يُقْصُدُونَ عَلَيْكُمْ أَيْتَنِي لَا فَمَنِ اتَّقَى وَ أَصْلَحَ فَلَا

حَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُنْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾ وَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِأَيْتِنَا وَ  
 اسْتَكَبَرُوا عَنْهَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُنْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ  
 أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَبَ بِأَيْتِهِ أُولَئِكَ يَنَالُهُمْ  
 نَصِيبُهُمْ مِّنَ الْكِتَابِ حَتَّى إِذَا جَاءَنَاهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّهُمْ لَا قَالُوا آيَنَ  
 مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلَّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ  
 أَنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِينَ ﴿٣٧﴾

**نطق الآيات:** اے اولادِ آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت (صاف سحرالباس) اختیار کرو، اور کھاؤ اور پیو، مگر حد سے تحباؤ نہ کرو۔ بے شک وہ حد سے تحباؤ نہ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

﴿٣٨﴾ کہیے: "کس نے اللہ کی اس زینت کو حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہے، اور رزق کی پاکیزہ چیزوں کو؟" کہہ دیجیے: "وہ تو دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں، اور قیامت کے دن تو وہ حنالص انہی کے لیے ہوں گی۔" اسی طرح ہم آیات کو ان لوگوں کے لیے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

﴿٣٩﴾ کہیے: "مسیرے رب نے تو صرف بے حیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے، خواہ وہ ظاہر ہوں یا پھپے ہوئے، اور ہر قسم کے گناہ اور ناحق زیادتی کو بھی، اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراو جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی، اور یہ کہ تم اللہ پر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔"

﴿٤٠﴾ اور ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ پس جب ان کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو وہ ایک گھڑی بھی نہ پچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آ گے بڑھ سکتے ہیں۔

﴿٤١﴾ اے اولادِ آدم! جب تمہارے پاس

تم ہی میں سے رسول آئیں گے جو تم پر میری آیات پڑھ کر سنائیں گے، تو جو کوئی ڈر گیا اور اصلاح کر لی، تو ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔ ﴿۳۵﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلا�ا اور ان سے تکبر کیا، وہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿۳۶﴾ تو اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ کھڑے یا اس کی آیات کو جھٹلائے؟ ایسے لوگوں کو ان کے نصیب کا حصہ کتاب (لوح محفوظ کے فیصلے) میں سے ملتا رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے انہیں وفات دینے کے لیے ان کے پاس آئیں گے، تو (فرشتے) کہیں گے: "کہاں ہیں وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟" وہ کہیں گے: "وہ سب ہم سے گم ہو گئے!" اور وہ خود اپنے حنلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔ ﴿۳۷﴾ سورۃ

## الاعراف

قَالَ اذْخُلُوا فِي أُمَّمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ فِي النَّارِ<sup>٣٧</sup>  
كُلَّمَا دَخَلْتُ أُمَّةً لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادْرَكُوا فِيهَا جَمِيعًا لَقَالُوكَمْ  
أُخْرَاهُمْ لَا وَلِهُمْ رَبَّنَا هُوَ لَا يَأْضِلُونَا فَاتَّهُمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ<sup>٣٨</sup>  
قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٍ وَلِكِنْ لَا تَعْلَمُونَ<sup>٣٩</sup> وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لَا خَرَبُهُمْ  
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ  
إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِيمَانِنَا وَاسْتَكَبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ<sup>٤٠</sup>  
لَهُمْ آبَابُ السَّبَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلْجَ الجَبَلُ فِي سَمَمِ الْخَيَاطِ  
وَكَذِيلَكَ نَجِزِي الْمُجْرِمِينَ<sup>٤١</sup> لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ  
غَوَاثِشٍ وَكَذِيلَكَ نَجِزِي الظَّلَمِينَ<sup>٤٢</sup> وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّلِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

خَلِدُونَ ﴿٢٢﴾ وَ نَرَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ  
 الْأَكْنَهْرُ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَلَّنَا لِهُنَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِي لَوْلَا أَنْ  
 هَلَّنَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَّبِّنَا بِالْحَقِّ وَ نُوذِّوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ  
 أُولَئِنَّمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

**نطق الآيات:** (الله) فرمائے گا: "تم جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں کے ساتھ دوزخ میں داخل ہو جاؤ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔" جب بھی کوئی گروہ داخل ہو گا تو وہ اپنے ہم مذہب دوسرے گروہ پر لعنت کرے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ سب اس میں جمع ہو جائیں گے تو ان میں سے بعد والے اپنے پہلے والوں کے بارے میں کہیں گے: "اے ہمارے رب! انہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا ہتا، تو انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے!" اللہ فرمائے گا: "تم سب کے لیے دوگنا عذاب ہے، لیکن تم نہیں حبانتے۔" ۳۸ اور پہلے والے اپنے بعد والوں سے کہیں گے: "تو تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں تھی (تم بھی گمراہ تھے)، پس تم بھی اپنے اعمال کے بدالے میں عذاب چکھو جو تم کرتے تھے۔" ۳۹ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں نہ گزر جائے۔ اور ہم محبرموں کو اسی طرح سزادیتے ہیں۔ ۴۰ ان کے لیے جہنم کی آگ سے بستر ہو گا اور ان کے اوپر سے (آگ کے) اوڑھنے ہوں گے۔ اور ہم ظالموں کو اسی طرح بدله دیتے ہیں۔ ۴۱ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ہم کسی حبان کو اس کی

طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ وہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۳ اور ہم ان کے سینوں سے ہر قسم کی کیسے وحدت کی مسیل نکال دیں گے۔ ان کے نیچے نہ ریں بہرے رہی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس (جنت) کے لیے ہدایت دی، اور ہم خود کبھی ہدایت پانے والے نہ تھے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔ یقیناً ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے۔" اور انہیں پکارا جائے گا کہ یہ جنت ہے، تم اپنے اعمال کے بدے اس کے وارث بنادیے گئے ہو۔ ۲۴ سورۃ الاعراف

وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ  
وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ فَأَذْنَ مُؤَذِّنٍ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ  
اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۚ ۲۴ الَّذِينَ يَصْدُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ يَبْغُونَهَا  
عِوْجَاءً وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ كُفَّارٌ ۚ ۲۵ وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَ عَلَى الْأَعْرَافِ  
رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًا بِسِيمَهُمْ ۖ وَ نَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَمْ عَلَيْكُمْ  
لَمْ يَدْخُلُوهَا وَ هُمْ يَنْظَمُونَ ۚ ۲۶ وَ إِذَا صَرِفْتَ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ  
أَصْحَابِ النَّارِ ۖ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ ۲۷  
12 وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَى  
عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۚ ۲۸ أَهُؤُلَاءِ الَّذِينَ  
أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ طُاًذُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لَا  
أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۚ ۲۹ وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا  
عَلَيْنَا مِنَ الْبَأْءَاءِ أَوْ هَمَّا رَزَقْنَاكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَمَهُمَا عَلَى الْكُفَّارِينَ  
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهُوا وَ لَعِبًا وَ غَرَّهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ ۳۰

فَالْيَوْمَ نَنْسِهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هُنَّا وَمَا كَانُوا بِإِيمَانٍ

**نطق الآيات:** اور جنتی لوگ دوزخیوں کو پکاریں گے کہ "ہم نے تو وہ سب کچھ سچ پایا جس کا ہمارے رب نے ہم سے وعدہ کیا تھا، تو کیا تم نے بھی وہ سب سچ پایا جو تمہارے رب نے تم سے وعدہ کیا تھا؟" وہ کہیں گے: "ہاں!" پھر ان کے درمیان ایک منادی کرنے والا اعلان کرے گا کہ "اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر!" ۳۳  
وہ لوگ جو اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور اسے ٹیکڑھا کرنا چاہتے تھے، اور وہ آخرت کے منکر تھے۔ ۳۴ اور ان دونوں کے درمیان ایک حباب (دیوار) ہو گا، اور اعراف (بلند مفتامات) پر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی نشانیوں (چہروں کی علامتوں) سے پہچانیں گے۔ اور وہ جنتیوں کو پکاریں گے کہ "تم پر سلامتی ہو!" وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر وہ (داخلے کی) امید رکھ رہے ہوں گے۔ ۳۵ اور جب ان کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھریں گی تو وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ کر۔" ۳۶ اور اعراف والے ان لوگوں کو پکاریں گے جنہیں وہ ان کی نشانیوں سے پہچانتے ہوں گے، کہیں گے: "تمہارا جھٹا اور وہ تمہارا تکبر تمہارے کسی کام نہ آیا۔" ۳۷ "کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسم کھا کر کہتے تھے کہ اللہ انہیں اپنی رحمت سے نہیں نوازے گا؟" (جنتیوں سے کہا جائے گا:) "جنت میں داخل ہو جاؤ، نہ تمہیں کوئی خوف ہو گا اور نہ تم غمگیں ہو گے۔" ۳۸ اور دوزخ والے

جنتیوں کو پکاریں گے کہ "ہم پر تھوڑا سا پانی ہی ڈال دو یا اس رزق میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے!" وہ کہیں گے: "بے شک اللہ نے یہ دونوں چیزوں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔" ۱۵۴ (یہ ہیں) وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تاشابنالی ہتھا، اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہتا۔ پس آج ہم انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے، اور اس لیے کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ ۱۵۵ سورۃ الاعراف

وَ لَقَدْ جِئْنَهُمْ بِكِتَبٍ فَصَلَّنَهُ عَلَى عِلْمٍ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ ۱۵۲ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوا مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَّبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُونَا لَنَا أَوْ نُرْدُ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۝ قَدْ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ ۱۵۳ ۝ ۱۳ ۝ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۝ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَنْطَلِعُهُ حَثِيشًا ۝ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُومَ مُسَخَّرٍ ۝ مِنْ بِإِمْرِهِ ۝ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ ۝ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ ۝ ۱۵۴ ۝ أُذْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً ۝ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ ۝ ۱۵۵ ۝ وَ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَ اذْعُوا حَنْوَفًا وَ طَمَعًا ۝ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ ۱۵۶ ۝ وَ هُوَ الَّذِي يُرِسِّلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِيَلَدِ مَيِّتٍ فَأَنْزَلَنَا بِهِ الْبَأْءَ فَأَخْرَجَنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الشَّمَائِلِ ۝ كَذِلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ ۱۵۷ ۝

**نطق الآیات:** اور بے شک ہم ان کے پاس ایک ایسی کتاب لے کر آئے ہیں جسے ہم نے اپنے علم کی بنابر تفضیل سے بیان کیا ہے، وہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ۵۲

کیا وہ صرف اس کے انجام کے منتظر ہیں؟ جس دن اس کا انجام سامنے آئے گا، تو جو لوگ اسے پہلے بھول چکے تھے وہ کہیں گے: "ہمارے رب کے رسول یقیناً حق لے کر آئے تھے، تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کریں؟ یا کیا ہمیں واپس دنیا میں بھیج دیا جائے تاکہ ہم وہ کام نہ کریں جو پہلے کرتے تھے؟" یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو خارے میں ڈال لیا، اور وہ سب کچھ ان سے گم ہو گیا جو وہ جھوٹ کھڑتے تھے۔ ۵۳

بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر قرار پکڑا۔ وہ رات سے دن کو ڈھانپتا ہے، وہ تیزی سے اس کے پیچھے آتا ہے۔ اور سورج، چاند اور ستارے سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ خبردار! تخلیق اور حکم اسی کا ہے۔ بہت برکت والا ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ ۵۴

اپنے رب کو عاجزی سے اور چپکے سے پکارو۔ بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۵۵ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فاد برپانہ کرو، اور اسے خوف اور امید کے ساتھ پکارو۔ بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے۔ ۵۶

اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے پہلے ہواں کو خوشخبری بنائے کر بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں، تو ہم انہیں ایک مردہ بستی کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر اس کے ذریعے پانی بر ساتے ہیں، اور اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (قبروں سے) نکالیں گے تاکہ تم نصیحت

وَ الْبَلْدُ الطَّيِّبٌ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِأَذْنِ رَبِّهِ وَ الَّذِي خُبِثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا  
كَذِيلَكَ نُصَرِّفُ الْأَيْتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿۵۸﴾ ۱۴ لَقَدْ  
أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُولُمْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ  
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْبَلَاءُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا  
لَنَرَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يَقُولُمْ لَيْسَ بِي ضَلَالٌ وَ لِكِنِّي رَسُولٌ  
مِنْ رَبِّ الْعَلَمِينَ ﴿۶۱﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسْلِتِ رَبِّي وَ أَنْصَحُ لَكُمْ وَ أَعْلَمُ  
مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ  
عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوا وَ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ﴿۶۳﴾  
فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَ الَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلُكِ وَ أَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا  
إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿۶۴﴾ ۱۵ وَ إِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا  
قَالَ يَقُولُمْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۶۵﴾  
قَالَ الْبَلَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَكَ فِي سَفَاهَةٍ وَ إِنَّا لَنَظُنَّكَ  
مِنَ الْكُذَّابِينَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يَقُولُمْ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَ لِكِنِّي رَسُولٌ مِنْ  
رَبِّ الْعَلَمِينَ ﴿۶۷﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور جو پاکیزہ زمین ہے، اس کی پسید او را اس کے  
رب کے حکم سے خوب نکلتی ہے، اور جو (زمین) خراب ہے  
اس میں سے تھوڑا ہی اور ناقص نکلتا ہے۔ ہم اسی طرح آیات کو  
کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار ہوتے ہیں۔  
۱۴ بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، تو انہوں  
نے کہا: "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے

اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔ مجھے تمہارے بارے میں  
 ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔" ﴿٥٩﴾ ان کی قوم کے  
 سرداروں نے کہا: "ہم تو تمہیں کھلی گمراہی میں دیکھتے  
 ہیں۔" ﴿٦٠﴾ (نوح نے) کہا: "اے میری قوم! مجھ میں کوئی  
 گمراہی نہیں ہے، بلکہ میں تو تمام جہانوں کے رب کی  
 طرف سے رسول ہوں۔" ﴿٦١﴾ "میں تمہیں اپنے رب کے  
 پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں، اور میں  
 اللہ کی طرف سے وہ کچھ حبانتا ہوں جو تم نہیں حبانتے۔"  
 ﴿٦٢﴾ "کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس  
 تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک آدمی کے  
 ذریع نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرانے اور تاکہ تم پر ہیزگار بن حباؤ، اور  
 شاید تم پر رحم کیا جائے۔" ﴿٦٣﴾ تو انہوں نے انہیں جھٹلایا،  
 پس ہم نے انہیں اور ان کے سچیوں کو کشتی میں نجابت  
 دی اور ان لوگوں کو عنرق کر دیا جبنتہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔  
 بے شک وہ اندھی قوم تھے۔ ﴿٦٤﴾ اور قوم عاد کی طرف ان کے  
 بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! اللہ کی  
 عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔  
 تو کیا تم پر ہیزگاری اختیار نہیں کرتے؟" ﴿٦٥﴾ ان کی قوم کے کافر  
 سرداروں نے کہا: "ہم تو تمہیں بے وقوفی (کم عفتی) میں دیکھتے  
 ہیں، اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹوں میں سے ہو۔" ﴿٦٦﴾ (ہود نے)  
 کہا: "اے میری قوم! مجھ میں کوئی بے وقوفی نہیں ہے، بلکہ  
 میں تو تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔"

﴿٦٧﴾ سورۃ الاعراف

أَبْلَغُكُمْ رِسْلِتِ رَبِّنِي وَ أَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٨﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ  
 جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَ اذْكُرُوهُ اذْ  
 جَعَلَكُمْ خُلْفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمٍ نُوحٌ وَ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصَطَةً فَادْكُرُوهُ  
 إِلَاهَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَ حَدَّهُ وَ نَذَرَ  
 مَا كَانَ يَعْبُدُ أَبَاؤُنَا فَأَتَنَا بِمَا تَعْدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧٠﴾  
 قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَ غَضَبٌ طَائِحًا دُلُونِي فِي آسَمَاءِ  
 سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَ أَبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ فَانْتَظِرُوهُ اإِنِّي  
 مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظَرِينَ ﴿٧١﴾ فَأَنْجِينُهُ وَ الَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةِ مِنْنَا وَ  
 قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَنَا وَ مَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾

16 وَ إِلَى مُؤْودَ أَخَاهُمْ صِلْحَاهُ قَالَ يَقُولُ مَنْ أَعْبُدُوا اللَّهُ مَا لَكُمْ مِّنْ  
 إِلَهٍ غَيْرُهُ طَقْدَ جَاءَتُكُمْ بَيْنَهُ مِنْ رَّبِّكُمْ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ أَيَّةً  
 فَذَرُوهَا تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَ لَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَا خُذْكُمْ عَذَابَ الْيَمِّ

﴿٧٣﴾

**نطق الآيات:** "میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچتا ہوں اور میں تمہارے لیے ایک امانت دار خیر خواہ ہوں۔" ﴿٦٨﴾ "کیا تم تعجب کرتے ہو کہ تمہارے رب کی طرف سے تم میں سے ایک آدمی کے ذریعے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرانے؟ اور اس وقت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد ان کا حبانشیں بنایا، اور تمہیں جسمانی ساخت میں زیادہ پھیلاؤ (قوت) عطا کی۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔" ﴿٦٩﴾ انہوں نے کہا: "کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور انہیں چھوڑ دیں

جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟ اگر تم سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو۔" ﴿۲۷﴾ (ہونے) کہا: "یقیناً تمہارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب لازم ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں، جن کی اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی؟ پس تم انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔" ﴿۲۸﴾ تو ہم نے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے خبارت دی، اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جبکہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا یا ہت اور وہ ایمان لانے والے نہیں تھے۔ ﴿۲۹﴾ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔

بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح نشانی آچکی ہے۔ یہ اللہ کی اونٹی ہے جو تمہارے لیے ایک نشانی ہے، لہذا سے چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں میں کھائے، اور اسے کسی برائی سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب آپکڑے گا۔"

﴿۳۰﴾ سورۃ الاعراف

وَ اذْكُرُوا اذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَآكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَخَذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَّ تَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا فَإِذْ كُرُوا أَلَاَءَ اللَّهُ وَ لَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكَبُرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ أَمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهِ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۳۲﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكَبُرُوا

إِنَّا بِالذِّي أَمْنَتُمْ بِهِ كُفَّارُونَ ﴿٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَّوَا عَنْ أَمْرِ  
 رَبِّهِمْ وَ قَالُوا يُصلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾  
 فَأَخَذَنَاهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيْلَيْنَ ﴿٨﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ وَ  
 قَالَ يَقُولُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْنَ وَ نَصَحَّتْ لَكُمْ وَ لَكِنْ لَا تُتَّبِّعُونَ  
 النُّصِّحَيْنَ ﴿٩﴾ وَ لُوَّطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ آتَأُتُنَّ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ  
 بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعُلَمَائِنَ ﴿١٠﴾ إِنَّكُمْ لَتَأْتُنَّ الْرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ  
 النِّسَاءِ طَبَّلَ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّشَرِّفُونَ ﴿١١﴾

**نطق الآيات:** اور یاد کرو جب اس (اللہ) نے تمہیں قوم عاد کے بعد جہانشیں بنایا اور تمہیں زمین میں میں ٹھکانا دیا کہ تم اس کے میدانوں میں محلات بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فاد پھیلانے والے بن کر خرابی نہ پھیلاو۔ ﴿٣﴾ ان کی قوم کے مستکبر سرداروں نے ان کمزور لوگوں سے، جوان میں سے ایمان لائے تھے، پوچھا: "کیا تم یقین رکھتے ہو کہ صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟" انہوں نے کہا: "بے شک ہم اس پیغام پر ایمان رکھتے ہیں جس کے ساتھ وہ بھیجے گئے ہیں۔" ﴿٤﴾ مستکبر لوگوں نے کہا: "جس پر تم ایمان لائے ہو، ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔" ﴿٥﴾ پھر انہوں نے اوٹنی کی کو خپیں کاٹ ڈالیں، اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، اور کہا: "اے صالح! لے آؤ ہم پر وہ عذاب جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر تم واقعی رسولوں میں سے ہو۔" ﴿٦﴾ تو انہیں زلزلے (یا خوفناک آواز) نے آپکڑا، اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ ﴿٧﴾ پھر

صالح ان سے منہ پھیر کر چلے گئے اور کہا: "اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا ہتا اور تمہاری خیر خواہی کی تھی، لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔" ۷۹ اور لوٹ کو (بھیجا)، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: "کیا تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جسے تم سے پہلے دنیا جہاں میں سے کسی نے نہیں کیا۔" ۸۰ "بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر شہوت کے لیے مردوں کے پاس جاتے ہو۔ بلکہ تم حد سے گزر جانے والی قوم ہو۔" ۸۱ سورۃ الاعراف

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَاتُكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۚ ۸۲ فَأَنْجِينَهُ وَآهُلَهُ إِلَّا امْرَأَتُهُ كَانَتْ مِنَ الْغُيْرِيْنَ ۚ ۸۳ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۚ ۸۴ ۱۷ وَإِلَى مَدِيْنَ آخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَقُولُمْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرَهُ قَدْ جَاءَتُكُمْ بَيْنَةً مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْبِيْزَانَ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ ۚ ۸۵ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صَرَاطٍ تُؤْعِدُونَ وَتَصْدِلُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمْنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا وَإِذْ كُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَرْ كُمْ فَنَقَقْ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۚ ۸۶ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ أَمْنُوا بِاللَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيْمِيْنَ ۚ ۸۷

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ ہتا کہ انہوں

نے کہا: "انہیں اپنی بستی سے نکال دو، یہ تو ایسے لوگ ہیں جو بہت پاک بنتے ہیں!" ۸۲ پس ہم نے انہیں اور ان کے اہل کو خبرات دی سوائے ان کی عورت کے، جو پچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ ۸۳ اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ بر سایا۔ تو دیکھو کہ مخبر موں کا اخبار کیا ہوا۔ ۸۴ اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔ بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے، پس تم ناپ اور تول کو پورا کرو، اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو، اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فادا نہ پھیلاو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔" ۸۵ اور تم ہر راستے پر اس لیے نہ بیٹھو کہ لوگوں کو ڈراو اور اللہ کے راستے سے اسے روکو جو اس پر ایمان لایا، اور تم اس (راستے) میں ٹیڑھ تلاش کرو۔ اور یاد کرو جب تم کم تھے تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا۔ اور دیکھو کہ فاد برپا کرنے والوں کا اخبار کیا ہوا ہتا۔ ۸۶ اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس (پیغام) پر ایمان لایا ہے جسے لے کر میں بھیجا گیا ہوں اور دوسرا گروہ ایمان نہیں لایا، تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے، اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۸۷ سورۃ الاعراف

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يُشْعِيبُ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا مَعَكَ مِنْ قَرِيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ قَالَ أَوْلَوْ كُنَّا كُرِهِينَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عَدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّنَا اللَّهُ مِنْهَا وَ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُوذَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسَعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلَنَا رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمَنَا بِالْحَقِّ وَ أَنْتَ خَيْرُ الْفَتَحِينَ ﴿٨٩﴾ وَ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنْ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذَا لَخَسِرُونَ ﴿٩٠﴾ فَآخِذُنُهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبِحُوا فِي دَارِهِمْ جُثْمَيْنَ ﴿٩١﴾ الَّذِينَ كَذَبُوا شُعَيْبًا كَانُ لَهُمْ يَغْنُوا فِيهَا هُنَّ الَّذِينَ كَذَبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَسِيرُونَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ وَ قَالَ يَقُومُ لَقَدْ آتَلَغْتُكُمْ رِسْلَتِ رَبِّنِي وَ نَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ أُسِي عَلَى قَوْمٍ كُفَّارِيْنَ ﴿٩٣﴾ ۚ ۚ وَ مَا أَرْسَلْنَا فِي قَرِيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَخْذَنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَ الضرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَرَّ عُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّى عَفَوْا وَ قَالُوا قَدْ مَسَّ أَبَاءَنَا الضرَّاءُ وَ السَّرَّاءُ فَآخِذُنُهُمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾

**نطق الآيات:** اُس کی قوم کے مستکبر سرداروں نے کہا: "اے شعیب! ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی بستی سے ضرور نکال باہر کریں گے، یا تمہیں ہماری ملت (دین) میں واپس آنا ہو گا۔" شعیب نے (جواب میں) کہا: "کیا ہم (تب بھی) واپس آ جائیں، جبکہ ہم (تمہارے مذہب کو) ناپسند کرتے ہیں؟" ﴿٨٨﴾ اگر ہم تمہاری ملت (باطل) میں لوٹ گئے، بعد اس کے کہ ہمارے رب نے ہمیں اس سے نجات دے دی، تو یقیناً ہم نے اللہ پر ایک بہت ان باندھا۔ اور یہ ہمارے لیے ممکن ہی نہیں کہ ہم اس میں واپس جائیں، الا یہ کہ ہمارا رب اللہ ہی حپا ہے (اور وہ ایسا نہیں حپا ہے گا)۔ ہمارے رب کا عمل

ہر شے پر حاوی ہے۔ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا۔ اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے، اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۸۹) اور اُس کی قوم کے کافر سرداروں نے (عام لوگوں سے) کہا: "اگر تم نے شعیب کی پیروی کی، تو بلاشبہ تم اُسی وقت خارہ پانے والے ہو جاؤ گے۔" ۹۰) پھر انہیں زلزلے (یا خوفناک آواز) نے پکڑ لیا، اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے۔ ۹۱) جب نہوں نے شعیب کو جھٹلا�ا تھا، (وہ یوں مت گئے) گویا وہ کبھی وہاں آباد ہی نہیں ہوئے تھے۔ (یقیناً) وہ لوگ جب نہوں نے شعیب کو جھٹلایا، وہی خارے میں رہے۔ ۹۲) تب شعیب (علیہ السلام) ان سے من پھیر کر چلے گئے اور کہا: "اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے تھے اور تمہاری بھلائی چھاہی تھی۔ تو اب میں ایک کافر قوم پر کیسے غم کروں؟" ۹۳) اور ہم نے کسی بھی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیج مسکریا کہ ہم نے اُس بستی والوں کو سخنیوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا، تاکہ وہ (اللہ کے سامنے) عاجزی اختیار کریں۔ ۹۴) پھر ہم نے برائی (یعنی تنگی و مصیبۃ) کی جگہ بھلائی (یعنی خوشحالی) بدل دی، یہاں تک کہ وہ خوب بڑھ گئے (اور سرکش ہو گئے) اور کہنے لگے: "تنگی اور خوشحالی تو ہمارے باپ دادا پر بھی آئی تھی (یہ تو زمانے کا دستور ہے)۔" تو ہم نے انہیں احپانک آپکڑا، اور انہیں (اس کی) خبر بھی نہ ہوئی۔ ۹۵) سورۃ الاعراف

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرْيٰ أَمْنُوا وَ اتَّقُوا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرْكٌٖ مِّنَ السَّمَاءِ وَ  
الْأَرْضِ وَ لِكِنْ كَذَّبُوا فَآخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۙ ۹۶ ۚ أَفَأَمِنَ أَهْلُ  
الْقُرْيٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَ هُمْ نَاجِمُونَ ۗ ۹۷ ۚ أَوْ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرْيٰ  
أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحَّى وَ هُمْ يَلْعَبُونَ ۗ ۹۸ ۚ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمُنُ  
مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَسِرُونَ ۗ ۹۹ ۚ ۲ ۖ أَوْ لَمْ يَهِدِ اللَّهُ بِلِلَّذِينَ  
يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبَّنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَ نَطْبَعُ عَلَى

قُلُّوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرْيَ نَقْصٌ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا وَ  
 لَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلِ طَ  
 كَذِيلَكَ يَنْطَبِعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكُفَّارِينَ ﴿١٠١﴾ وَمَا وَجَدْنَا لَا كَثَرُهُمْ مِنْ  
 عَهْدٍ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَسِيقِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ  
 مُوسَى بِأَيْتَنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِ فَظَلَمُوا إِلَيْهَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
 الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوسَى يُفْرَعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

﴿١٠٤﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ (پڑھیزگاری) اختیار کرتے، تو ہم ضرور ان پر آسمان اور زمین کی برکتوں کے دروازے کھول دیتے۔ مگر انہوں نے (حق کو) جھٹلایا، چنانچہ جو کچھ وہ کہاتے تھے، اُسی کے سبب ہم نے انہیں (سزا میں) دبوچ لیا۔ ﴿٩٦﴾ تو کیا بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے فکر ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر رات کے وقت آ جائے، جبکہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟ ﴿٩٧﴾ یا کیا بستیوں کے لوگ اس بات سے مطمئن ہیں کہ ہمارا عذاب دن کے وقت (یعنی) چاشت کے وقت آ پہنچے، جب وہ کھیل کوڈ میں لگے ہوں؟ ﴿٩٨﴾ تو کیا یہ لوگ اللہ کی خفیہ تدبیر (اور گرفت) سے بے خوف ہو گئے ہیں؟ اللہ کی تدبیر سے تو صرف خارہ پانے والی قوم ہی بے پرواہوتی ہے۔ ﴿٩٩﴾ کیا انہیں (یہ حقیقت) رہنمائی نہ دے سکی جو زمین کے وارث بنے اپنے سے پہلے والوں کے بعد؟ کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں بھی ان کے گناہوں کی وجہ سے دبوچ لیں (اور مصیبت ڈالیں)۔ اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں، پھر وہ (حق بات) نہیں سنتے۔ ﴿١٠٠﴾ یہ وہی بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم آپ کو بیان کر رہے ہیں۔ یقیناً ان کے پاس ان کے رسول واضح محجزات لے کر آئے تھے، مگر ان کے لیے یہ ممکن نہ ہتا کہ وہ اس چیز پر ایمان لے آئیں جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ ﴿١٠١﴾ اور ہم نے ان میں سے اکثر میں

وعدے کی پادری (یا پختہ عہد) نہیں پائی۔ بلکہ ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان (اور شریعت سے باہر نکلنے والا) ہی پایا۔ ﴿١٠٣﴾ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اُس کے دربار کے سرداروں کی طرف بھیجا، مگر انہوں نے ان (نشانیوں) پر ظلم کیا (یعنی انہیں جھٹلا کر خود پر ظلم کیا)۔ تو دیکھو کہ فاد پھیلانے والوں کا انعام کیا ہوا! ﴿١٠٤﴾ اور موسیٰ نے کہا: "اے فرعون! میں یقیناً تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے بھیجا گیا رسول ہوں۔" ﴿١٠٥﴾ سورۃ **الاعراف**

حَقِيقٌ عَلٰى أَن لَّا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ قُدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِأَيَّةٍ فَأَتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٠٦﴾ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعَبَانٌ مُّبَيِّنٌ ﴿١٠٧﴾ وَ نَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيِّضَاءُ لِلنُّظَرِينَ ﴿١٠٨﴾ ۚ ۳ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا لَسْحِرٌ عَلِيِّمٌ ﴿١٠٩﴾ يُرِيدُ آنْ يُخْرِجُكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ فَمَا ذَا تَأْمُرُونَ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَرْجِهُ وَ آخِهُ وَ أَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَشِرِينَ ﴿١١١﴾ يَا تُوكَ بِكُلِّ سُحْرٍ عَلِيِّمٍ ﴿١١٢﴾ وَ جَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغُلَمِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَ إِنَّكُمْ لِمِنَ الْمُقْرَبَينَ ﴿١١٤﴾ قَالُوا يَمْوَسِي إِمَّا آنْ تُلْقِي وَ إِمَّا آنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ الْقُوَّاءُ فَلَمَّا أَلْقَوَا سَحَرُوا أَعْيَنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوهُمْ وَ جَاءُو بِسْحَرٍ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾ وَ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلَقْفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿١١٩﴾ وَ أُلْقَى السَّحَرَةُ سِجِّينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوا أَمَّا بِرْبِ الْعَلَمِينَ ﴿١٢١﴾

**نطق الآيات:** (میرا منصب) اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ میں اللہ کے بارے میں حق کے سوا کوئی بات نہ کھوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل (معجزہ) لے کر آما

ہوں، لہذا بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھج دے۔ ۱۰۵ فرعون نے کہا: "اگر تم کوئی نشانی لائے ہو تو اسے دکھاؤ، بشرطیکہ تم سچوں میں سے ہو۔" ۱۰۶ تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا، پھر یکایک وہ ایک واضح اژدھا بن گیا۔ ۱۰۷ اور انہوں نے اپنا ہاتھ (جیب سے) نکالا، تو وہ دیکھنے والوں کے لیے فوراً چمکتا ہوا سفید (روشن) ہو گیا۔ ۱۰۸ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: "یقیناً یہ بڑا ماہر حبادو گر ہے۔" ۱۰۹ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری سرز میں سے نکال باہر کرے۔ تو اب تمہارا کیا حکم ہے؟ (تم کیا مشورہ دیتے ہو؟)" ۱۱۰ انہوں نے کہا: "موسیٰ اور اُس کے بھائی کو مہلت دو، اور شہروں میں لوگوں کو اکٹھا کرنے والے (حاشرین) بھیجو۔" ۱۱۱ "وہ ہر ماہر حبادو گر کو تمہارے پاس لے آئیں گے۔" ۱۱۲ اور حبادو گر فرعون کے پاس آئے اور کہنے لگے: "اگر ہم غالب آئے تو کیا ہمارے لیے کوئی بڑا انعام ہے؟" ۱۱۳ فرعون نے کہا: "ہاں! اور بلاشبہ تم (میرے) مقرب لوگوں میں بھی شامل ہو جاؤ گے۔" ۱۱۴ حبادو گروں نے کہا: "اے موسیٰ! یا تو آپ (پہلے اپنا عصا) ڈالیے، یا پھر ہم ہی ڈالنے والے بنیں۔" ۱۱۵ موسیٰ نے کہا: "تم ہی ڈالو۔" پھر جب انہوں نے (رسیاں اور لاٹھیاں) ڈالیں تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر حبادو کر دیا اور انہیں خوف زدہ کر دیا، اور وہ ایک بہت بڑا حبادو لے کر آئے۔ ۱۱۶ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنا عصا ڈالو۔ تو وہ فوراً ان تمام چیزوں کو نگلنے لگا جو انہوں نے بنار کھی تھیں۔ ۱۱۷ پس حق ظاہر ہو گیا اور وہ سب باطل ہو گیا جو وہ (حبادو سے) کر رہے تھے۔ ۱۱۸ چنانچہ وہیں وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر پیٹے۔ ۱۱۹ اور تمام حبادو گر سجدے میں گر پڑے۔ ۱۲۰ انہوں نے کہا: "ہم ایمان لے آئے تمام جہانوں کے پروردگار پر۔" ۱۲۱ سورۃ الاعراف

رَبِّ مُوسَى وَهُرُونَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ أَمْنَتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَذَنَ لَكُمْ إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ مَّكْرٌ تَمْوِهٌ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۱۲۳﴾

لَا قَطِعَنَّ أَيْدِيْكُمْ وَ آرْجُلَكُمْ مِّنْ خَلَافِ ثُمَّ لَا صِلَبَنَّكُمْ آجَمَعِينَ ﴿١٢٣﴾  
 قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١٢٤﴾ وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَنَّا بِأَيْتِ رَبِّنَا  
 لَهَا جَاءَتْنَا طَرَبَنَا أَفْرَغَ عَلَيْنَا صَبَرَانَا وَ تَوَفَّنَا مُسْلِيْنَ ﴿١٢٦﴾ ۚ ۴  
 قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَى وَ قَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ يَذَرُكَ وَ  
 إِلَهَتَكَ ۖ قَالَ سَنُقْتَلُ أَبْنَاءَهُمْ وَ نَسْتَخْيِ نِسَاءَهُمْ وَ إِنَّا فَوْقُهُمْ قُهْرُوْنَ ﴿١٢٧﴾  
 قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوْا بِاللَّهِ وَ اصْبِرُوْا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ لَا يُورِثُهَا مَنْ  
 يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوا أُوذِيْنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا  
 وَ مِنْ بَعْدِ مَا جِئْنَا ۖ قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي  
 الْأَرْضِ فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْبَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ۵ وَ لَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ  
 بِالسِّنِينَ وَ نَقِصَ مِنَ الشَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَرُوْنَ ﴿١٣٠﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** موسی اور ہارون کے رب پر۔ ﴿١٢٣﴾ فرعون نے کہا: "کیا تم اس پر ایمان لے آئے، قبل اس کے کہ میں تمہیں احجازت دوں؟ یقیناً یہ ایک سازش ہے جو تم نے اس شہر (مصر) میں مل کر کی ہے، تاکہ تم یہاں کے باشندوں کو اس سے باہر نکال دو۔ سو عنفتریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔" ﴿١٢٤﴾ "میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں الٹ (محخالف) سمت سے کٹوڑا لوں گا، پھر تم سب کو سوی پر چڑھادوں گا۔" ﴿١٢٥﴾ انہوں نے کہا: "بیشک ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔" ﴿١٢٥﴾ "اور تو ہم سے اسی بات کا بدلہ لے رہا ہے کہ جب ہمارے رب کی نشانیاں ہمارے سامنے آئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! ہم پر صبر (کافیضان) انڈیل دے اور ہمیں اسلام کی حالت میں موت دے۔" ﴿١٢٦﴾ اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: "کیا آپ موسی اور اس کی قوم کو یوں ہی چھوڑ دیں گے کہ وہ زمین میں فاد پھیلانیں اور آپ کو اور آپ کے معبدوں کو نظر انداز کر دیں؟" فرعون نے کہا: "اب ہم ان کے بیٹوں کو قتل کرواتے رہیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیں گے، اور ہم ان پر پوری طرح غالب (اور مسلط) ہیں۔" ﴿١٢٧﴾

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: "اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔ بیشک زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنادیتا ہے۔ اور اچھا اخبار تو پر ہیز گاروں کے لیے ہے۔" ﴿۱۲۸﴾ انہوں نے کہا: "آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی ہمیں ایذا نہیں دیں اور آپ کے آنے کے بعد بھی ہمیں ستایا جا رہا ہے۔" موسیٰ نے کہا: "اقریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں (ان کا) جانشین بنادے، پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔" ﴿۱۲۹﴾ اور ہم نے فرعون والوں کو قحط سالی اور پھلوں کی پیداوار میں کمی سے دوچار کیا، شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿۱۳۰﴾ سورۃ الاعراف

فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هُنَّا هُنَّا وَ إِنْ تُصِبُّهُمْ سَيِّئَةٌ يَسْتَيْرُوا بِهِمُوسِيٰ وَ مَنْ مَعَهُ طَالِبِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَ لِكَنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَ قَالُوا مَهِمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ أَيَّةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الْطُّوفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ أَيْتِ مُفَضَّلٌ فَاسْتَكْبَرُوا وَ كَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿۱۳۳﴾ وَ لَهَا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَمُوسِي اذْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَاهَدَ عِنْدَكَ لَعِنْ كَشْفَتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَ لَكَ وَ لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ يَنْبِي إِنْرَآءِيلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَهَا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَى آجَلِهِمْ بِلِغْوَهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَبُوا بِأَيْتِنَا وَ كَانُوا عَنْهَا غَفِيلِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَ أَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعِفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَّكْنَا فِيهَا وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحَسَنَى عَلَى يَنْبِي إِنْرَآءِيلَ صَلَّى بِمَا صَبَرُوا وَ دَمَرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهُ وَ مَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿۱۳۷﴾

**نطق الآیات:** پھر جب ان کے پاس خوشحالی آتی تو وہ کہتے: "یہ تو ہمارا حق ہے۔" اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی تو وہ اسے موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی

نحوست سمجھتے۔ خبردار! ان کی نحوست تو اللہ کے پاس سے (ان کے اعمال کے سبب) ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۱۳۴ پس اور انہوں نے کہا: "تو ہمارے پاس کوئی بھی نشانی لے آتا کہ اس کے ذریعے ہم پر حبادو کرے، تو ہم تجھ پر ہر گز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔" ۱۳۵ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا، اور ٹڈیاں، اور جوئیں، اور مینڈک، اور خون (باری باری) واضح اور الگ الگ محجزات بناتے بھیجے۔ مگر وہ تکبیر کرتے رہے اور وہ ایک مجرم قوم تھے۔ ۱۳۶ اور جب ان پر کوئی عذاب نازل ہوتا تو وہ کہتے: "اے موسی! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو، اُس عہد کے واسطے سے جو تمہارے پاس ہے۔ اگر تم ہم سے یہ عذاب دور کر دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ بھیج دیں گے۔"

۱۳۷ پھر جب ہم نے ان سے عذاب ایک مقررہ مدت تک کے لیے ہٹا دیا جہاں تک انہیں پہنچنا ہتا، تو وہ فوراً اپنے عہد سے پھر گئے۔ ۱۳۸ پس ہم نے ان سے انتقام لیا اور انہیں سمندر میں عنقر کر دیا، اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا�ا اور وہ ان سے غفلت بر تھے۔ ۱۳۹ اور ہم نے ان کمزور سمجھے جانے والے لوگوں (بنی اسرائیل) کو زمین کے مشرقی اور معنربی حصوں کا وارث بنادیا جس میں ہم نے برکت رکھی ہے۔ اور آپ کے رب کا بہترین وعدہ بنی اسرائیل پر ان کے صبر کرنے کی وجہ سے پورا ہوا۔ اور ہم نے وہ سب کچھ تباہ کر دیا جو فرعون اور اُس کی قوم بناتے تھے اور جو عمارتیں وہ کھڑی کرتے تھے۔ ۱۴۰ سورۃ الاعراف

وَ جَوْزَنَا بِبَيْنِ إِنْرَآءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَّعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوا  
يَمْوَسِي اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ إِلَهٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَّجْهَلُونَ ۝ ۱۳۸ ۝  
هُؤُلَاءِ مُتَبَرِّ مَا هُمْ فِيهِ وَ بُطِّلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ۱۳۹ ۝ قَالَ أَغِيَرَ اللَّهُ  
أَبْغِيْكُمْ إِلَهًا وَ هُوَ فَضَلَّكُمْ عَلَى الْعَلَيْنَ ۝ ۱۴۰ ۝ وَ إِذْ أَنْجِيْنَكُمْ مِّنْ أَلِ  
فِرْعَوْنَ يَسُوْمُونَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيِيْنَ نِسَاءَكُمْ ۝

وَفِي ذِلْكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٢١﴾ ۖ ۗ وَعَدْنَا مُوسَى  
 ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَآتَمَنَهَا بِعَشِيرٍ فَتَمَ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسَى  
 لَا خَيْرٌ هُرُونَ الْخُلْفَنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلَحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٢٢﴾  
 وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَمَهُ رَبُّهُ لَقَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ  
 تَرَنِي وَلِكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنْ اسْتَقَرَ مَكَانَهُ فَسُوفَ تَرَنِي فَلَمَّا تَجَلَّ رَبُّهُ  
 لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكَّاً وَخَرَّ مُوسَى صَعِقاً فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا  
 أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٣﴾

**نطق الآيات:** اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمودر پار کر دیا، تو وہ ایک ایسی قوم  
 کے پاس پہنچے جو اپنے بتوں کے پاس حجم کر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ (بنی  
 اسرائیل) کہنے لگے: "اے موسی! ہمارے لیے بھی ایسا ہی ایک معبد بنا  
 دیجیے جیسے ان کے کئی معبد ہیں۔" موسی نے کہا: "بیشک" تم بہت ہی نادان  
 لوگ ہو۔" ﴿١٣٨﴾ "blasib جن چیزوں میں یہ لگے ہوئے ہیں وہ سب  
 تباہ ہونے والی ہیں، اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ باطل (بے کار) ہے۔" ﴿١٣٩﴾  
 موسی نے کہا: "کیا میں تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی دوسرا  
 معبد تلاش کروں، حالانکہ اُس نے تمہیں تمام جہان والوں پر  
 فضیلت بخشی؟" ﴿١٤٠﴾ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے  
 خبات دی جو تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو  
 قتل کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس میں  
 تمہارے رب کی طرف سے بڑی سخت آزمائش تھی۔ ﴿١٤١﴾ اور ہم  
 نے موسی سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور پھر دس (راتوں) کے ساتھ  
 انہیں مکمل کیا، تو ان کے رب کی مقررہ میعاد چالیس راتیں پوری ہو  
 گئی۔ اور موسی نے اپنے بھائی ہارون سے کہا: "تم میری قوم میں میری  
 نیابت (جانشینی) کرنا، اور اصلاح کرتے رہنا اور فاد کرنے والوں کے  
 راستے کی پیروی مت کرنا۔" ﴿١٤٢﴾ اور جب موسی ہمارے مقررہ وقت پر آئے  
 اور ان کے رب نے ان سے کلام فرمایا، تو (موسی نے) عرض کی: "اے

میرے رب! مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تجھے دیکھ لوں۔" اللہ نے فرمایا: "تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے، لیکن تم ذرا پہاڑ کی طرف دیکھو، پس اگر وہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے۔" پھر جب ان کے رب نے پہاڑ پر اپنا (تحوڑا) جلوہ ڈالا تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا، اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب انہیں ہوش آیا تو عرض کی: "تو پاک ہے (اس سے کہ تجھے دیکھا جا سکے)، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں، اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔" ﴿۱۳۳﴾ سورۃ الاعران

قَالَ يَمْوُسَى إِنِّي أَصْطَلَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسْلَتِي وَ إِكْلَاهِي فَخُذْ مَا أَتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشَّكِّرِينَ ﴿۱۲۴﴾ وَ كَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَ تَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَ أَمْرُ قَوْمَكَ يَا خُذُوا بِاَنْحَسَنِهَا طَسَّا وَرِيزُكُمْ دَارِ الْفَسِيقِينَ ﴿۱۲۵﴾ سَاصِرِفْ عَنِ اِبْيَتِي الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اِنْ يَرَوْا كُلَّ اِيَّةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَ اِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَخِذُوهُ سَبِيلًا وَ اِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَخِذُوهُ سَبِيلًا ذِلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِاِيمَانِنَا وَ كَانُوا عَنْهَا غَفِيلِينَ ﴿۱۲۶﴾ وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِيمَانِنَا وَ لِقاءِ الْاُخْرَةِ حَبَطْتُ اَعْمَالَهُمْ هَلْ يُجَزَّوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۷﴾ ۷ وَ اَتَخَذَ قَوْمٌ مُّوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلَيْهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوارٌ ۖ الَّلَّهُ يَرَوْا اَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا اِتَّخَذُوهُ وَ كَانُوا ظَلِيلِينَ ﴿۱۲۸﴾ وَ لَهَا سُقْطٌ فِي اَيْدِيهِمْ وَ رَأَوْا اَنَّهُمْ قُدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْجِحْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِيرِينَ ﴿۱۲۹﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (اللہ نے) فرمایا: "اے موسیٰ! میں نے تمہیں اپنے پیغامات (رسالت) کے ذریعے اور اپنے کلام کے ذریعے لوگوں پر فضیلت دے کر چن لیا ہے۔ پس جو میں نے تمہیں عطا کیا ہے اسے مضبوطی سے ہتام لو اور شکر گزاروں میں سے بن جاؤ۔" ﴿۱۳۴﴾ اور ہم نے اُن کے لیے (تورات کی) تختنیوں پر ہر طرح کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ (ہم نے فرمایا) "اے مضبوطی سے پکڑو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ وہ اس کی

بہترین باتوں کو اختیار کریں۔ عنفتریب میں تمہیں نافرمان لوگوں کا ٹھکانہ دکھاؤں گا۔" ۱۲۵ میں اُن لوگوں کو اپنی آیات سے پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔ وہ خواہ ہر نشانی دیکھ لیں، تب بھی اُس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اگر وہ ہدایت کا راستہ دیکھیں تو اُسے اپنا طریق نہیں بنائیں گے، اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اُسے اپنا راستہ بنالیں گے۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا�ا اور وہ ان سے غفلت برتبے تھے۔ ۱۲۶ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلا�ا، ان کے سب اعمال بر باد ہو گئے۔ بھلا انہیں اُسی کا بدلہ کیوں نہ ملے جو وہ کرتے رہے تھے؟ ۱۲۷ اور موسیٰ کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد ان کی قوم نے اپنے زیورات سے ایک بچھڑے کا مجسمہ بنالیا، جس میں سے گائے کی سی آواز (بھی) نکلتی تھی۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ وہ نہ تو ان سے بات کرتا ہے اور نہ ہی انہیں کوئی راستہ دکھ سکتا ہے؟ انہوں نے اُسے معبد بنالیا اور وہ (بڑا) ظلم کرنے والے تھے۔ ۱۲۸ اور جب وہ شرمندہ ہوئے اور انہوں نے دیکھ لیا کہ وہ واقعی گمراہ ہو چکے ہیں، تو کہنے لگے: "اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں معاف نہ فرمایا، تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جائیں گے۔" ۱۲۹ سورۃ الاعراف

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضِبَانَ أَسِفًا لَقَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِيَّةٍ  
أَعِجِلُتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَالَّقِي الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَمْرُّهُ إِلَيْهِ ۖ قَالَ أَبْنَ أُمَّ  
إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونِي فَلَا تُشِيدُ بِي الْأَعْدَاءُ وَلَا تَنْجَلُنِي  
مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيلِينَ ۚ ۱۵۰ ۸ ۸ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيِّئَالْهُمْ  
أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحْمَنِينَ ۚ ۱۵۱ ۸ ۸ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيِّئَالْهُمْ  
غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ نَجِزِي الْمُفْتَرِينَ ۚ ۱۵۲ ۸ ۸  
الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَأَمْنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ۚ ۱۵۳ ۸ ۸ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا

هُدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٣﴾ وَ اخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّيَنْقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ آهَلَكَتْهُمْ مِّنْ قَبْلٍ وَ إِيَّاهُمْ أَهْلَكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضْلِلُ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ طَأْنَتْ وَ لِيَنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الْغَفِيرِينَ ﴿١٥٤﴾

**نطق الآيات:** اور جب موسی اپنی قوم کی طرف غصے اور افسوس کے عالم میں لوٹے تو فرمایا: "تم نے میرے بعد کیسی بُری جانشینی کی! کیا تم نے اپنے رب کے حکم (کی میعاد) سے جلدی کی؟" اور انہوں نے (تورات کی) تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی (ہارون) کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینخنے لگے۔ ہارون نے کہا: "اے میری ماں کے بیٹے! قوم نے مجھے کمزور سمجھ لیا ہتا اور قریب ہتا کہ وہ مجھے قتل کر ڈالتے۔ پس مجھ پر دشمنوں کو ہنسنے کا موقع نہ دو اور مجھے ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ کرو۔"

﴿١٥٠﴾ موسی نے عرض کی: "اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر دے، اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔" ﴿١٥١﴾ بیشک جنہوں نے بچھڑے کو معبد بنا�ا، انہیں اپنے رب کی طرف سے غصب اور دُنیوی زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ اور ہم بہتان باندھنے والوں کو ایسی ہی جزادیتے ہیں۔ ﴿١٥٢﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے بُرے کام کیے، پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے، تو بلاشبہ آپ کا رب اس کے بعد (بھی) بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿١٥٣﴾ اور جب موسی کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو انہوں نے تختیاں اٹھا لیں، اور ان کے نسخ (نوشته) میں ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

﴿١٥٤﴾ اور موسی نے اپنی قوم میں سے ستر آدمیوں کو ہماری مقرر کردہ میعاد کے لیے چنا۔ پھر جب انہیں زلزلہ (کی شدت) نے آلیا، تو موسی نے عرض کی: "اے میرے رب! اگر تو ہپاہتا تو انہیں اور مجھے اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں اس کے بد لے ہلاک

کرے گا جو ہم میں سے نادانوں نے کیا؟ یہ تو بس تیری ایک آزمائش ہے، تو اس سے جسے چپا ہے گمراہ کرے اور جسے چپا ہے ہدایت دے۔ تو ہی ہمارا کار ساز ہے، پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرماء، اور تو بہترین بخشنے والا ہے۔" ﴿١٥٥﴾ سورۃ الاعراف

وَ اكْتُبْ لَعَنِي فِي هُذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدَنَا إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءَ وَ رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَاكُتُهَا لِلَّذِينَ يَتَقْوَنَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكُوَةَ وَ الَّذِينَ هُمْ يُأْتَتُنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِينَ يَتَبَيَّنُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمَّيَّ الَّذِي يَجْدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرِثَةِ وَ الْإِنْجِيلِ سَكَنَتْ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَا مِنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحَلِّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَيِثَ وَ يَضْعُ عَنْهُمْ أَضْرَارَهُمْ وَ الْأَغْلَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ أَمْنُوا بِهِ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾

۹ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا إِلَلَّهِ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَ يُمْيِتُ فَمَنْ مُنْتَهِيَ فَمَنْ يُمْيِتُ إِلَلَهُ وَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْأُمَّيَّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ كَلِمَتِهِ وَ اتَّبَعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَ مِنْ قَوْمٍ مُّوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** "اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلانی لکھ دے اور آخرت میں بھی، بیشک ہم تیری طرف رجوع کر چکے ہیں۔" اللہ نے فرمایا: "مسیر اعذاب، وہ میں اُسے پہنچانا ہوں جسے چپا ہتا ہوں، مگر میری رحمت ہر چیز پر محیط ہے۔ پس میں وہ (رحمت) ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔" ﴿١٥٦﴾ (وہ رحمت ان کے لیے ہے) جو اس رسول، اُمیٰ نبی کی پیروی کرتے ہیں، جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے، اور ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتا ہے اور ناپاک چیزوں کو ان پر

حرام کرتا ہے، اور ان سے ان کے بوجھ اور وہ زخیریں انتارتا ہے جو ان پر لگی ہوتی تھیں۔ پس وہ لوگ جو اُس (نبی) پر ایمان لائے، اور اُس کی تعظیم کی، اور اُس کی مدد کی، اور اُس نور کی پیروی کی جو اُس کے ساتھ نازل کیا گیا، تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿۱۵﴾ (اے محمد!) کہہ دیجیے: "اے لوگو! میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا رسول ہوں جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبد نہیں، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ پس تم اللہ پر اور اُس کے رسول پر ایمان لاو، جو اُمیٰ نبی ہے، جو اللہ اور اُس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے، اور اُس کی پیروی کرو، تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔" ﴿۱۵۸﴾ اور موسیٰ کی قوم میں ایک جماعت (ایسی) ہے جو حق کے ساتھ رہنمائی کرتی ہے اور اسی کے ساتھ الصاف کرتی ہے۔ ﴿۱۵۹﴾ سورۃ الاعراف

وَ قَطَعْنَاهُمْ أَثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَّمًا ۚ وَ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى إِذْ اسْتَسْقَهُ  
قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَالَ الْحَجَرَ ۖ فَإِنْبَجَسَتْ مِنْهُ أَثْنَتَانِ عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ  
كُلُّ أُنَاسٍ مَّشَرَبَهُمْ ۖ وَ ظَلَّلَنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامُ وَ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلُوِيَّ  
كُلُّوَا مِنْ ظِبْلِتِ مَا رَزَقْنَاهُمْ ۖ وَ مَا ظَلَمُونَا وَ لِكُنْ كَانُوا أَنْفَسَهُمْ يَظْلِمُونَ  
﴿۱۶۰﴾ وَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَ كُلُّوَا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُولُوا  
حِلَّةً وَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِئَتِكُمْ ۖ سَنِزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۶۱﴾  
فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِزْقًا مِّنَ  
السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿۱۶۲﴾ ۱۰ وَ سُئَلُهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي  
كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبَبَتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِينَ تَأْتِيهِمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ  
شُرَّعًا وَ يَوْمَ لَا يَسْتَوْنَ لَا تَأْتِيهِمْ ۖ كَذِلِكَ ۖ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ  
﴿۱۶۳﴾

**نطق الآيات:** اور ہم نے انہیں بارہ سبیلوں (اسپاٹ) کی جماعتوں میں تقسیم کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی جب ان کی قوم نے ان سے

پانی مانگا کہ: "اپنے عصا سے پتھر پر مارو۔" تو اس سے فوراً بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک گروہ نے اپنا پانی پینے کی جگہ جان لی۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیے رکھا اور ان پر مَن و سلوی نازل کیا (کہا): "کھاؤ وہ پاکیزہ چیزیں جو ہم نے تمہیں رزق کے طور پر دیں۔" اور انہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ تو اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے رہے۔ ﴿۱۶۰﴾ اور جب ان سے کہا گیا: "اس بستی میں حبا کر بس حبا اور وہاں سے جہاں کہیں سے چپا ہو کھاؤ، اور (اللہ کے سامنے) احِظّۃ (بخشش ہو) کہتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے دروازے میں داحصل ہو حبا، تو ہم تمہاری خطایں بخش دیں گے۔ ہم نیکو کاروں کو مزید دیں گے۔" ﴿۱۶۱﴾ پھر ان میں سے ظالموں نے اُس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی، بدل ڈالا۔ تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجتا، اس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ ﴿۱۶۲﴾ اور (اے نبی!) ان سے اُس بستی کے بارے میں پوچھو جو سمندر کے کنارے آباد تھی، جب وہ ہفتہ (سبت) کے دن کے بارے میں حد سے تحباوز کرتے تھے۔ جب ان کے ہفتے کا دن ہوتا تو ان کی مچھلیاں پانی کی سطح پر تیرتی ہوئی صاف نظر آتیں، اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا تو وہ (مچھلیاں) ان کے پاس نہ آتیں۔ اسی طرح ہم انہیں ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے آزماتے رہے۔ ﴿۱۶۳﴾ سورۃ الاعراف

وَ إِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۝ لَا إِلَهَ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۝ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَ أَخْذَنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَعِينِيْسِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُنُوزًا قِرَدَةً خُسِئِينَ ﴿۱۶۶﴾ وَ إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُوْمُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۝ وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَ قَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُهَمًا ۝ مِنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَ مِنْهُمْ دُونَ ذِلْكَ ۝ وَ بَلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَ السَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرَثُوا الْكِتَبَ يَا خُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنِي وَ يَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۝ وَ إِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ

۝ مِثْلُهِ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذُ عَلَيْهِمْ مِّيقَاتُ الْكِتَبِ أَنَّ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ  
وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۖ وَالَّذِيْرُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقَوْنَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ ۱۶۹  
الَّذِيْنَ يُمْسِكُونَ بِالْكِتَبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْبُصْلِحِيْنَ ۝ ۱۷۰

**بِطْقُ الْآيَاتِ:** اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا: "تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے؟" انہوں نے کہا: "(یہ نصیحت) تمہارے رب کے سامنے ہمارا عذر ہے، اور شاید کہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔" ۱۶۲ پھر جب وہ اُس بات کو بھول گئے جس کی انہیں یاد دہانی کرائی گئی تھی، تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو برائی سے منع کرتے تھے، اور ظالموں کو ان کی نافرمانی کی وجہ سے ایک سخت عذاب سے پکڑ لیا۔ ۱۶۵ پھر جب وہ اُس کام میں سرکشی کرنے لگے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، تو ہم نے ان سے کہا: "تم ذلیل و خوار بندر بن جباؤ۔" ۱۶۶ اور (وہ وقت یاد کرو) جب تمہارے رب نے اعلان فرمادیا کہ وہ ان (یہودیوں) پر قیامت کے دن تک ایسے لوگ بھیجا تارہ ہے گا جو انہیں بدترین عذاب دیتے رہیں گے۔ پیشک آپ کارب حبلہ سزادی نے والا ہے، اور بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ۱۶۷ اور ہم نے انہیں زمین میں مختلف جماعتوں (قوموں) میں تقسیم کر دیا۔ ان میں کچھ نیک لوگ بھی ہیں اور کچھ ان سے کم تر بھی ہیں۔ اور ہم نے انہیں خوشحالی اور بدحالی سے آزمایا، تاکہ وہ (اللہ کی طرف) لوٹ آئیں۔ ۱۶۸ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ آئے جو کتاب (تورات) کے وارث بنے۔ وہ اس ادنی دنیاوی سامان کو لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ: "عنتیریب ہماری بخشش ہو جائے گی۔" اور اگر ان کے پاس ویسا ہی اور سامان آئے تو وہ اُسے بھی لے لیں گے۔ کیا ان سے کتاب میں یہ پختہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے بارے میں حق کے سوا کوئی بات نہیں کہیں گے؟ حالانکہ وہ اس میں لکھی ہوئی چیزوں کو پڑھ چکے ہیں۔ اور آخرت کا گھر تو

پر ہیزگاروں کے لیے بہتر ہے، کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے ہتامے رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، تو یقیناً ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے۔ ﴿۱۷۰﴾ سورۃ الاعراف

وَإِذْ نَتَقَبَّلَ الْجَبَلَ فَوَقَهُمْ كَانَهُ ظَلَةً وَ ظَنُوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ هُذُوا مَا أَتَيْنَاهُمْ  
بِقُوَّةٍ وَ إِذْ كُرُوا مَا فِيهِ لَعْلَكُمْ تَتَقَوَّنَ ﴿۱۷۱﴾ ۱۱  
بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ وَ أَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ إِلَيْنَا سُبُّوكُمْ قَالُوا  
بَلِّي شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ ﴿۱۷۲﴾ أَوْ  
تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ أَبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهَلِكُنَا بِمَا فَعَلَ  
الْمُبْطِلُونَ ﴿۱۷۳﴾ وَ كَذِلِكَ نُفَصِّلُ الْأَيْتِ وَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۷۴﴾ وَ اتَّلَعَ  
عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي أَتَيْنَاهُ أَيْتَنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنْ  
الْغُوَيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَهُ بِهَا وَ لِكَنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَ اتَّبَعَهُ  
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَنْرُكُهُ يَلْهَثْ ذَلِكَ مَثُلُ الْقَوْمِ  
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَانِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۷۶﴾ سَاءَ مَثَلًا  
الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَانِنَا وَ أَنفُسُهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ  
الْمُهْتَدِيٌ وَ مَنْ يُضْلِلْ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَيْرُونَ ﴿۱۷۸﴾

**نُطقُ الآیات:** اور جب ہم نے پہاڑ کو ان (بنی اسرائیل) کے اوپر اٹھایا، گویا کہ وہ ایک سائبان ہتا، اور انہوں نے مگان کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے (تو ہم نے کہا): "جو (کتاب) ہم نے تمہیں دی ہے اُسے مضبوطی سے ہتام لو، اور جو کچھ اس میں ہے اُسے یاد رکھو، تاکہ تم پر ہیزگار بن حباؤ۔" ﴿۱۷۹﴾ اور (وہ وقت یاد کرو) جب آپ کے رب نے آدم کی اولاد کی پشتون سے ان کی نسلوں کو نکالا اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بنایا (پوچھا): "کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟" انہوں نے کہا: "کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں!" (یہ ہم نے اس لیے کیا) تاکہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہہ سکو کہ ہم تو اس

(توحید) سے غافل تھے۔ ۱۷۲ ﴿ یا تم یہ نہ کہنے لگو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا ہتا اور ہم تو ان کے بعد آنے والی نسل تھے، تو کیا تو ہمیں اُس کام پر ہلاک کرے گا جو باطل پرستوں نے کیا ہتا؟ ۱۷۳ ﴿ اور اسی طرح ہم اپنی آیتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ (حق کی طرف) لوٹ آئیں۔ ۱۷۴ ﴿ اور (اے نبی!) انہیں اُس شخص کا حال پڑھ کر سنائیے جسے ہم نے اپنی نشانیاں عطا فرمائیں، تو وہ ان سے بالکل نکل گیا، پھر شیطان اُس کے پیچھے لگ گیا، تو وہ بھٹکنے والوں میں شامل ہو گیا۔ ۱۷۵ ﴿ اور اگر ہم چاہتے تو اُسے ان نشانیوں کے ذریعے ضرور بلند کر دیتے، لیکن وہ تو زمین کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اُس کی مثال کتے جیسی ہے؛ اگر تم اُس پر بوجھ ڈالو تب بھی ہانپتا ہے اور اگر اُسے چھوڑ دو تب بھی ہانپتا ہے۔ یہ مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ پس آپ یہ واقعات بیان کیجیے، شاید کہ وہ غور و فنکر کریں۔ ۱۷۶ ﴿ بہت بری ہے مثال اُس قوم کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، اور وہ خود اپنی حبانوں پر ہی ظلم کرتے رہے ہیں۔ ۱۷۷ ﴿ جسے اللہ ہدایت دے، وہی ہدایت پانے والا ہے، اور جنہیں وہ گمراہ کر دے، تو وہی خارہ اٹھانے والے ہیں۔ ۱۷۸ ﴿ سورۃ الاعراف

وَ لَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسَنَ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَ لَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبَصِّرُونَ بِهَا وَ لَهُمْ أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۖ أُولَئِكَ هُمُ الْغَفِلُونَ ﴿۱۷۹﴾ وَ إِلَهُ الْأَسْمَاءِ الْحَسَنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَ ذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۖ سَيُجَزِّوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸۰﴾ وَ هُمْ نَ خَلَقْنَا أُمَّةً يَّهُدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ ﴿۱۸۱﴾ ۱۲ وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا سَنَسْتَدِرُ جُهَّنَّمَ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۲﴾ وَ أُمْلِئَ لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مُنِّي مَتَّيْنِ ﴿۱۸۳﴾ أَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوا بِمَا يَصَاحِبُهُمْ مِّنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۸۴﴾ أَوَ لَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لَا وَ آنِ عَسْئِي أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَمِّي حَدِيثٍ مَّ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۵﴾

مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِي لَهُ وَيَذْرُهُمْ فِي طُغْيَا نِهِمْ يَعْمَلُونَ ﴿١٨٦﴾  
 يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّنَاهُ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا  
 إِلَّا هُوَ طَرَّقُلُتُ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِي كُمْ إِلَّا بَغْتَةً ﴿١٨٧﴾ يَسْأَلُونَكَ كَانَكَ  
 حَفِيْٰ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾

**نطق الآيات:** اور یقیناً ہم نے جنوں اور انسانوں کی ایک بڑی تعداد کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سمجھتے نہیں، اور ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں، اور ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ چوپاپیوں کی مانند ہیں، بلکہ یہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہیں۔ ﴿۱۷۹﴾ اور اللہ ہی کے لیے سب خوبصورت نام ہیں، پس تم اُسے انہی ناموں سے پکارو۔ اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے بارے میں کچھ روی اختیار کرتے ہیں (یعنی ان میں تحریف یا عنط غفار کرتے ہیں)۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں، غفترب اُنہیں اس کا بدله دیا جائے گا۔ ﴿۱۸۰﴾ اور ہماری مخلوقات میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے ساتھ ہدایت کرتی ہے اور اُسی کے ساتھ انصاف کرتی ہے۔ ﴿۱۸۱﴾ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، ہم اُنہیں اس طرح آہستہ آہستہ پکڑیں گے کہ اُنہیں خبر بھی نہیں ہوگی (یعنی خوشحالی دے کر اُنہیں غفلت میں مبتلا کریں گے)۔ ﴿۱۸۲﴾ اور میں اُنہیں مہلت دوں گا، پیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿۱۸۳﴾ کیا انہوں نے غور و فنکر نہیں کیا؟ ان کے ساتھی (پیغمبر) میں کوئی جنون نہیں ہے۔ وہ تو صرف ایک واضح ڈرانے والا ہے۔ ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت (نظم) میں اور ہر اس چیز میں جو اللہ نے پیدا کی ہے، غور نہیں کیا؟ اور یہ بھی (غور نہیں کیا) کہ شاید ان کی مقررہ مدت (موت) قریب آپنچی ہو؟ پھر اس کے بعد وہ کون سی بات ہے جس پر وہ ایمان لاٹیں گے؟ ﴿۱۸۵﴾ جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ اور اللہ اُنہیں

ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے۔ ﴿۱۸۶﴾ وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟ کہہ دیجیے: "اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اُسے اُس کے وقت پر وہی ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین پر ایک بہت بھاری (واقع) ہے۔ وہ تم پر اچپانک ہی آئے گی۔" وہ آپ سے یوں سوال کرتے ہیں جیسے آپ اس کی کھونج میں لگے ہوئے ہیں۔ کہہ دیجیے: "اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔" ﴿۱۸۷﴾ سورۃ الاعراف

قُلْ لَا أَمِلُكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَ لَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَ لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ  
لَا سَتَكْثِرُ مِنَ الْخَيْرِ وَ مَا مَسَّنِي السُّوءُ إِنْ أَكَا إِلَّا نَذِيرٌ وَ بَشِيرٌ لِّقَوْمٍ  
يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ ۱۳ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفِيسٍ وَاحِدَةٍ وَ جَعَلَ  
مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَأَتْ بِهِ فَلَمَّا  
أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ أَتَيْتَنَا صَالِحًا لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّكِيرِينَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا  
أَتَهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا أَتَهُمَا فَتَعْلَمَ اللَّهُ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ﴿۱۹۰﴾  
آيُّشِرُ كُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَ هُمْ يُخْلِقُونَ ﴿۱۹۱﴾ وَ لَا يَسْتَطِيْعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَ  
لَا أَنْفَسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۲﴾ وَ إِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُو كُمْ سَوَاءٌ  
عَلَيْكُمْ أَدَعْوَهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿۱۹۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ  
اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلَيَسْتَجِيْبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿۱۹۴﴾  
الَّهُمَّ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا لَهُمْ أَرْمَلٌ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبَصِّرُونَ  
بِهَا لَهُمْ آمَرٌ لَهُمْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَ كُمْ ثُمَّ كَيْدُونِ فَلَا  
تُنْظَرُونِ ﴿۱۹۵﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** کہہ دیجیے: "میں خود اپنے لیے کسی نفع یا نقصان کا مالک نہیں، مگر جو اللہ حپا ہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت

زیادہ بھائی حاصل کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو بس ایک ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔" ۱۸۸ وہی ہے جس نے تمہیں ایک حبان سے پیدا کیا اور اُسی میں سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس کے پاس سکون حاصل کرے۔ پھر جب اُس (جوڑے) نے اُس (عورت) کو ڈھانپ لیا (یعنی صحبت کی)، تو اُسے ہلاکا سا حمل ٹھہرا، پھر وہ اُسے لیے پھرتی رہی۔ پھر جب وہ (حمل) بھاری ہو گیا، تو دونوں میاں یہوی نے اپنے رب اللہ سے دعا کی: "اگر تو ہمیں ایک حج سالم (حج پر) عطا کرے گا، تو ہم یقیناً شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔" ۱۸۹ پھر جب اللہ نے ان دونوں کو ایک حج سالم (حج پر) عطا کر دیا، تو انہوں نے اُس چیز میں جو اللہ نے انہیں دی تھی، اُس کے ساتھ شریک بنادیے۔ اللہ اُن کے شرک سے بہت بالا و برتر ہے۔ ۱۹۰ کیا وہ اُن چیزوں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتیں اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں؟ ۱۹۱ اور وہ نہ تو ان کی کوئی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنی حبانوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ ۱۹۲ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاو تو وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے۔ تمہارے لیے برابر ہے خواہ تم انہیں بلاو یا حساموش رہو۔ ۱۹۳ بلاشبہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ بھی تمہاری ہی طرح بندے ہیں۔ سو تم انہیں پکار کر دیکھو، پس اگر تم سچ ہو تو انہیں چاہیے کہ وہ تمہاری پکار کا جواب دیں۔ ۱۹۴ کیا اُن کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں؟ یا اُن کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑیں؟ یا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھیں؟ یا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنیں؟ کہہ دیجیے: "تم اپنے شریکوں کو بلاو، پھر میرے خلاف خفیہ تدبیر کرو اور مجھے ذرا مہلت نہ دو۔" ۱۹۵ سورۃ الاعراف

إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّ الصَّلِحِينَ ۝ ۱۹۶ وَ الَّذِينَ تَذَعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ كُمْ وَ لَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ۝ ۱۹۷ وَ إِنْ

تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُونَا ۖ وَ تَرَاهُمْ يَنْظَرُونَ إِلَيْكَ وَ هُنَّ لَا يُبَصِّرُونَ  
 ۚ ۱۹۸ خُذِ الْعَفْوَ وَ أَمْرُ بِالْعُرْفِ وَ أَعْرِضْ عَنِ الْجِهَلِينَ ۚ ۱۹۹ وَ إِمَّا يَنْزَغَنَّكَ  
 مِنَ الشَّيْطَنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْمٌ ۚ ۲۰۰ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا  
 مَسَّهُمْ طَيْفٌ مِّنَ الشَّيْطَنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُنْ مُبَصِّرُونَ ۚ ۲۰۱ وَ إِخْوَانُهُمْ  
 يَمْلُؤُهُمْ فِي الْغَيْثِ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۚ ۲۰۲ وَ إِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا  
 اجْتَبَيْتَهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا أَتَبِعُ مَا يُوحَى إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۖ هَذَا بَصَائِرٌ مِنْ رِبِّكُمْ وَ هُدًى وَ  
 رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ ۲۰۳ وَ إِذَا قِرَأَ الْقُرْآنَ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَ آنْصِتُوا  
 لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۚ ۲۰۴ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَ خِيفَةً وَ دُونَ الْجَهْرِ  
 مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوٍّ وَ الْأَصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۚ ۲۰۵ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ  
 رَبِّكَ لَا يَسْتَكِبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ يُسَبِّحُونَهُ وَ لَهُ يَسْجُدُونَ ۚ ۲۰۶ % رضي الله عنه

14

**نطق الآيات:** بیشک میر احمدی (ولی) تو اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی، اور وہ نیک لوگوں کی سرپرستی کرتا ہے۔ ۱۹۶ اور جنہیں تم اُس (اللہ) کے سوا پکارتے ہو، وہ نہ تو تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ ۱۹۷ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلا و تو وہ سننے نہیں، اور تم دیکھتے ہو کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں، حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ ۱۹۸ (اے بنی! در گزر کو اپنائیئے، اور نیکی کا حکم دیجیے، اور حبایلوں سے منہ پھیر لیجیے۔ ۱۹۹ اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ (اکانے والی چیز) محسوس ہو تو فوراً اللہ کی پناہ مانگو۔ یقیناً وہ سننے والا، حبانے والا ہے۔ ۲۰۰) حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ متقد (پر ہیزگار) ہیں، جب بھی انہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ چھوتا ہے، تو وہ فوراً (اللہ کو) یاد کرتے ہیں، پھر یا کیا ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ ۲۰۱ اور جو اُن (شیطان کے) بھائی ہیں، وہ انہیں گمراہی میں کھینچتے ہپلے جباتے ہیں، اور پھر وہ ذرا باز نہیں آتے۔ ۲۰۲ اور جب آپ ان کے پاس کوئی (نئی) نشانی نہیں لاتے تو وہ کہتے ہیں: "آپ نے خود کیوں نہیں بنائی؟" کہ

دیکھیے: "میں تو صرف اُس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کیا جاتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں (بینائی کی راہیں) اور ہدایت اور رحمت ہے، اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔" ﴿۲۰۳﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُسے غور سے سنو اور حناموش رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿۲۰۴﴾ اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ یاد کرو، اور آواز کو بلند کیے بغیر، صبح و شام (ذکر کرو)، اور غفلت برتنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔ ﴿۲۰۵﴾ بلاشبہ جو (فرشتہ) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے، اور وہ اُس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اُسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿۲۰۶﴾ سورۃ الاعراف

## سورة الأنفال

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَ الرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَ أَطْبِعُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَ جَلَّ قُلُوبُهُمْ وَ إِذَا تُلِيهِنَّ عَلَيْهِمْ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَ عَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ هُمَا رَزَقُهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳﴾ أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًا لَهُمْ دَرَجَتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴﴾ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِيقَةِ وَ إِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكُرْهُونَ ﴿۵﴾ يُجَاهِلُونَكَ فِي الْحَقِيقَةِ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۶﴾ وَ إِذْ يَعِدُ كُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحَقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكُفَّارِينَ ﴿۷﴾ لِيُحَقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿۸﴾

## اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم وala ہے

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** - وہ آپ سے غنیمتون (انفال) کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ غنیمتیں تو اللہ اور رسول کی ہیں۔ پس اللہ سے ڈرو اور آپس میں اپنے تعلقات درست رکھو، اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم واقعی مومن ہو۔ ﴿۱﴾ پچھے مومن تو صرف وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور جب ان پر اُس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان میں اضافہ کرتی ہیں، اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ ﴿۲﴾ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے اُس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ ﴿۳﴾ یہ لوگ پچھے مومن ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس بڑے درجات ہیں اور مغفرت ہے اور عزت کا رزق ہے۔ ﴿۴﴾ (جیسے یہ غنیمتون کا معاملہ ہے) ویسے ہی جب آپ کے رب نے آپ کو حق کے ساتھ آپ کے گھر سے نکالا (جہاد کے لیے)، تو مومنوں میں سے ایک گروہ یقیناً ناپسند کر رہا ہتا۔ ﴿۵﴾ وہ آپ سے حق کے معاملے میں جھگڑتے تھے بعد اس کے کہ وہ واضح ہو چکا ہتا، گویا انہیں موت کی طرف ہانکا حبارہ ہے اور وہ دیکھ رہے ہیں۔ ﴿۶﴾ اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہتا کہ دو گروہوں میں سے ایک تمہیں ضرور ملے گا، اور تم یہ چاہتے تھے کہ غیر مسلح گروہ تمہیں مل جائے، مگر اللہ یہ ارادہ رکھتا ہتا کہ وہ اپنے کلمات کے ذریعے حق کو ثابت کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ ﴿۷﴾ تاکہ وہ حق کو حکم کر دے اور باطل کو باطل کر دے، خواہ محبرم لوگ اسے کتنا ہی ناپسند کریں۔ ﴿۸﴾ سورۃ الانفال

إذْ تَسْتَغْيِثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي هُمَّدُ كُمْ بِالْفِيْرَقِ مِنَ الْبَلِيْكَةِ مُرْدِفِيْنَ  
وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرًا وَلِتَنْظَمَنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ  
﴿٩﴾

اللَّهُ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ النَّعَاسُ أَمْنَةً  
 ۚ ۱۵ ۚ إِذْ يُغَشِّيْكُمُ الْجَنَاحَ ۝ ۱۰ ۝  
 مِنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً لَيُظَهِّرُكُمْ بِهِ وَ يُذَهِّبَ عَنْكُمْ رِجْزَ  
 الشَّيْطَنِ وَ لِيَرْبَطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَ يُثِبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۝ ۱۱ ۝ إِذْ يُوْحِنِ رَبُّكَ إِلَى  
 الْمَلِئَكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتوَا الَّذِينَ آمَنُوا ۖ سَالْقَنِ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 الرُّعْبَ فَاصْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَ اصْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝ ۱۲ ۝ ذَلِكَ بِإِنْهُمْ  
 شَاقُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ مَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ۱۳ ۝  
 ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَ أَنَّ لِلْكُفَّارِ عَذَابَ النَّارِ ۝ ۱۴ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا  
 لَقِيْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا رَحْفًا فَلَا تُوْلُوهُمُ الْأَذْبَارَ ۝ ۱۵ ۝ وَ مَنْ يُوَلِّهُمْ يَوْمَئِذٍ  
 دُبْرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِيَقْتَالٍ أَوْ مُتَحَيَّزًا إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَ مَأْوَهُ  
 جَهَنَّمُ ۖ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ۱۶ ۝

**نطق الآيات:** جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول فرمائی (کہا) کہ: "میں یقیناً ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کروں گا جو ایک دوسرے کے پچھے آتے جائیں گے۔" ۹ ۹ اور اللہ نے یہ (مدد) صرف خوشخبری کے لیے کی تھی اور تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں۔ اور مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ بیشک اللہ زبردست طاقت والا، حکمت والا ہے۔ ۱۰ ۱۰ جب اس نے اپنی طرف سے تمہیں امن دینے کے لیے تم پر اوںگھ طاری کر دی، اور تم پر آسمان سے پانی بر سایا تاکہ وہ تمہیں اس سے پاک کر دے، اور تم سے شیطان کی گندگی دور کر دے، اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے، اور اس کے ذریعے تمہارے قدم جمادے۔ ۱۱ ۱۱ جب آپ کارب فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تاکہ: "میں تمہارے ساتھ ہوں، پس تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو۔ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا، پس تم ان کی گردنوں پر مارو اور ان کے ہر جوڑ کو مارو۔" ۱۲ ۱۲ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی محالفت کی۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی محالفت کرے گا، تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

۱۳) یہ ہے تمہاری سزا، پس اسے چکھو۔ اور یہ بھی حبان لو کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب (بھی) ہے۔ ۱۴) اے ایمان والو! جب تمہارا کافروں کے لشکر سے مقابلہ ہو تو ان کے مقابلے سے پیٹھ مت پھیرنا۔ ۱۵) اور جو شخص اس دن انہیں پیٹھ دکھائے گا، مسکر یہ کہ وہ لڑائی کے لیے کوئی پیسنترا بدلتا ہو یا کسی (مسلمان) جماعت سے حبا ملنے کے لیے ہو، تو بلاشبہ وہ اللہ کے غضب میں آگیا، اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ ۱۶) سورۃ الانفال

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَ اللَّهُ قَتَلَهُمْ نَعْقَةٌ وَ مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَ لَكِنَ اللَّهُ رَحِيمٌ وَ لِيُبَلِّي الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ۚ ۱۷) ذِلِّكُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ مُؤْهِنٌ كَيْدُ الْكُفَّارِينَ ۚ ۱۸) إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ وَ إِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَ إِنْ تَعُوذُوا نَعْذُ وَ لَنْ تُغْنِي عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَ لَوْ كَثُرَتْ لَا وَ أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ ۱۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيزُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ لَا تَوَلُّوا عَنْهُ وَ أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۚ ۲۰) وَ لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۚ ۲۱) إِنَّ شَرَ الدَّوَابِ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۚ ۲۲) وَ لَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَا سَمَعُوهُمْ وَ لَوْ أَسْمَعُوهُمْ لَتَوَلَّوْا وَ هُمْ مُعْرِضُونَ ۚ ۲۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَ لِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحِيقُّكُمْ وَ اعْلَمُوْا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهِ وَ أَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۚ ۲۴) وَ اتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَ اعْلَمُوْا أَنَّ اللَّهَ شَرِيكُ الْعِقَابِ ۚ ۲۵)

**نطق الآيات:** پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا، بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے بنی!) جب آپ نے (مٹی) پھینکی تھی تو وہ آپ نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔ (یہ سب کچھ) اس لیے ہتاتا کہ وہ ایمان والوں کو اپنی طرف سے ایک عمده آزمائش سے گزارے۔ پیشک اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ حبانے والا ہے۔ ۱۷) یہ (ہوا)، اور یہ بھی

(حبان لو) کہ اللہ کافروں کی حپال کو کمزور کرنے والا ہے۔ ۱۸ اگر تم (کفار) فتح پاہتے تھے تو (لو) تمہیں فتح مل حپکی (شکست کی صورت میں)۔ اور اگر تم باز آباؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم دوبارہ وہی کرو گے تو ہم بھی دوبارہ (سزا کے ساتھ) آئیں گے۔ اور تمہاری جماعت، خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو، تمہارے کسی کام نہیں آئے گی، اور (یقین رکھو) کہ اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔ ۱۹ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور تم (کلامِ حق) سنتے ہوئے بھی اُس سے منہ مت پھیرو۔ ۲۰ اور اُن لوگوں جیسے نہ بنو جو کہتے ہیں کہ ہم نے سنا، حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ ۲۱ بلاشبہ اللہ کے نزدیک بدترین حباندار وہ بہرے اور گونگے ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔ ۲۲ اور اگر اللہ اُن میں کوئی بھلانی حبانتا تو ضرور انہیں سنوا دیتا۔ اور اگر وہ انہیں سنوا بھی دیتا، تو وہ منہ پھیر کر اعراض کرتے۔ ۲۳ اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک۔ کہو جب وہ تمہیں اُس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندگی بخشتی ہے۔ اور جبان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے، اور یہ کہ تم سب اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ ۲۴ اور اُس فتنے سے ڈرو جو حناص طور پر صرف اُن ہی لوگوں کو نہیں پہنچ گا جسنهوں نے تم میں سے ظلم کیا، بلکہ (عام ہو گا)۔ اور جبان لو کہ اللہ سخت سزادینے والا ہے۔ ۲۵ سورۃ الانفال

وَ اذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلُ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّلُوكُمُ  
النَّاسُ فَأُولُوكُمْ وَ أَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشَكُّرُونَ  
۲۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ وَ تَخُونُوا أَمْنِتُكُمْ وَ أَنْتُمْ  
تَعْلَمُوْنَ ۲۷ وَ اعْلَمُوْا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَ أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَ أَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ  
آجِرٌ عَظِيمٌ ۲۸ ۱۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلُ  
لَكُمْ فُرْقَانًا وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّاتِكُمْ وَ يَغْفِرُ لَكُمْ وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ  
۲۹ وَ إِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَ

يَمْكُرُونَ وَ يَمْكُرُ اللَّهُ ۚ وَ اللَّهُ خَيْرُ الْمَكِرِينَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا تُنْتَلِ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا قَالُوا  
قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣١﴾ وَ  
إِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَامْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ  
السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَعْذِبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَ  
مَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾

**نطق الآيات:** اور یاد کرو جب تم زمین میں تھوڑے اور کمزور سمجھے جاتے تھے، تمہیں خوف ہتا کہ لوگ تمہیں اچک لیں گے، تو اس نے تمہیں ٹھکانہ دیا اور اپنی مدد سے تمہیں تقویت دی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، تاکہ تم شکر گزار بنو۔ ۲۶ اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے خیانت مت کرو، اور نہ ہی اپنی امانتوں میں خیانت کرو جبکہ تم جانتے ہو۔ ۲۷ اور حبان لو کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش (فتنه) ہے، اور یہ کہ اللہ کے پاس ہی بہت بڑا اجر ہے۔ ۲۸ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے (تقوی اختیار کرو گے)، تو وہ تمہیں حق و باطل میں فرق کرنے والی قوت (فرقاں) عطا کرے گا اور تمہاری برائیاں تم سے دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ۲۹ اور (وہ وقت یاد کرو) جب کافر لوگ آپ کے خلاف چالیں چل رہے تھے کہ وہ آپ کو قید کر دیں، یا آپ کو قتل کر دیں، یا آپ کو (وطن سے) نکال دیں۔ اور وہ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر کر رہا ہتا۔ اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔ ۳۰ اور جب انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائی جباتی ہیں، تو وہ کہتے ہیں: "ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسی ہی باتیں کہہ سکتے ہیں۔ یہ توبس پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔" ۳۱ اور جب انہوں نے کہا: "اے اللہ! اگر یہ (قرآن) واقعی تیری طرف سے حق ہے، تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش بر سادے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ۔" ۳۲ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ انہیں عذاب دے جبکہ آپ ان کے درمیان موجود

ہوں۔ اور نہ ہی اللہ انہیں عذاب دینے والا ہے جب کہ وہ بخشش طلب کر رہے ہوں۔ ﴿۳۳﴾ سورۃ الانفال

وَمَا لَهُمْ أَلَا يَعْذِبُهُمُ اللَّهُ وَهُنَّ يَصْدُونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءً إِنَّ أَوْلِيَاءَهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءٌ وَتَصْدِيَةٌ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلِبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُخْشِرُونَ ﴿۳۶﴾ لِيَبْيَسِرَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَيَرْكَبُهُ بَجْمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿۳۷﴾ ۱۸ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرُ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنُنُ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الَّذِينَ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنْ انتَهُوا فِيَنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ تَوَلُّوا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۴۰﴾

**نُطق الآیات:** اور انہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے، حالانکہ وہ مسجد حرام (کعب) سے (لوگوں کو) روکتے ہیں، اور وہ اُس کے متولی (حددار) نہیں ہیں۔ اُس کے متولی تو صرف پرہیزگار لوگ ہیں، مگر ان میں سے اکثر نہیں حبانتے۔ ﴿۳۴﴾ اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز صرف سیطیاں بھانا اور تالیاں پیٹنا تھی۔ پس (اے کفار!) اپنے کفر کے بدے میں عذاب چکھو۔ ﴿۳۵﴾ بیشک جو لوگ کافر ہیں وہ اپنا مال خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں۔ سو وہ اسے خرچ تو کریں گے، پھر وہی ان کے لیے پچھتاوے کا باعث ہو گا، پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافروں کو جہنم کی طرف جمع کیا جائے گا۔ ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ ناپاک کو پاکیزہ سے الگ کر دے، اور ناپاک چیزوں کو ایک دوسرے پر رکھ کر سب کو ڈھیر کر دے، پھر ان سب کو جہنم میں ڈال

دے۔ یہی لوگ ہیں جو خارہ پانے والے ہیں۔ ﴿۳۷﴾ (اے نبی!) ان کافروں سے کہہ دیجیے کہ اگر وہ باز آحباب میں تو جو کچھ ہو چکا ہے وہ ان کے لیے معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر وہ دوبارہ وہی کریں گے تو بلاشبہ پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے۔ ﴿۳۸﴾ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ (شُرک و فاد) ختم ہو جائے اور دین سارا کا سارا اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آحباب میں، تو اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿۳۹﴾ اور اگر وہ منہ پھیریں، تو حبان لو کہ اللہ تمہارا مددگار ہے۔ وہ کتنا بہترین مددگار اور کتنا بہترین حامی ہے۔ ﴿۴۰﴾ سورۃ الانفال

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِيَتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ خُمُسَهُ وَلِرَسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ أَمْنَتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلَنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَى الْجَمِيعُ طَ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢١﴾ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوَّةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدُوَّةِ الْقُصُوفِ وَالرَّكْبَ آسَفَلَ مِنْكُمْ طَ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خَتَلَفْتُمْ فِي الْبِيْعِدِ وَلَكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَلْكَ عَنْ بَيْنَةٍ وَيَجِيئُ مَنْ حَيَ عَنْ بَيْنَةٍ طَ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَيِّئُ عَلِيهِمْ ﴿٢٢﴾ إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا طَ وَلَوْ أَرَكُمُ كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيهِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذْ التَّقِيَّةُ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقْلِلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا طَ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢٤﴾ 1 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيْتُمْ فِيَّةً فَاثْبِطُوْا وَإِذْ كُفِرُوا اللَّهُ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٥﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور [اے مومنو] حبان لو کہ جو بھی چیز تم بطورِ غنیمت حاصل کرو، تو یقیناً اس کا پانچواں حصہ (خس) اللہ، رسول، اور [رسول کے] رشتہ داروں (اہلِ قرابت)، تیبیوں، مسکینوں، اور مسافروں (ابن سبیل) کا حق ہے۔ یہ [تفصیل] تم پر فرض ہے] اگر تم اللہ پر اور اس [نصرت یا وحی] پر ایمان رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے [محمد ﷺ] پر "یوم فرقان" (حق و باطل کے فیصلہ کے دن) نازل کی، جس دن دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تھے۔ اور اللہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھنے والا ہے۔ (۳۱) [یہ وقت یاد کرو] جب تم قربی [وادی یا معتام] کے نشیبی کنارے پر تھے، اور وہ [دشمن] دور والے بالائی کنارے پر، اور [قریش کا تجارتی] قافلہ تم سے نیچے کی جانب ھتا۔ اور اگر تم [باقاعدہ جنگ کا] وقت بھی طے کرتے تو بھی تم ضرور میعاد ( وعدے

کے وقت) میں اختلاف کر بیٹھتے، لیکن یہ اس لیے ہوا تاکہ اللہ اُس معاملے کو پورا کرے جو ہونا ہی ہتا۔ [یہ فیصلہ اس لیے ہوا] تاکہ جو ہلاک ہو وہ ایک واضح دلیل (بینہ) کو دیکھ کر ہلاک ہو، اور جو زندہ رہے وہ بھی ایک واضح دلیل (بینہ) پر زندہ رہے۔ اور بے شک اللہ یقیناً خوب سنب سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۲۲) [اور وہ وقت بھی یاد کرو] جب اللہ نے آپ کو آپ کے خواب میں انہیں [دشمنوں کو] کم تعداد میں دکھایا۔ اور اگر وہ انہیں آپ کو زیادہ کر کے دکھاتا تو تم ضرور ہمت ہار دیتے اور معاملے میں جھگڑنا شروع کر دیتے، لیکن اللہ نے تمہیں [اس افتادے] محفوظ رکھا۔ بے شک وہ سینوں کے اندر کے بھیدوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (۲۳) اور جب تم دونوں لشکر باہم ٹکرائے تو [یاد کرو] جب اللہ نے تمہاری آنکھوں میں انہیں کم کر کے دکھایا، اور تمہاری تعداد کو اُن کی نگاہوں میں بھی کم کر دیا، تاکہ اللہ اُس کام کو پورا کر دے جو [ازل سے] مقدار ہتا۔ اور تمام امور کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے [یعنی فیصلے اسی کے اختیار میں ہیں]۔ (۲۴) اے ایمان لانے والو! جب تمہارا کسی [دشمن] گروہ سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو (ڈٹے رہو) اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو، تاکہ تم فلاح (کامیابی و کامرانی) حاصل کر سکو۔ (۲۵) سورۃ الانفال

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشِلُوا وَتَذَهَّبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٢٦﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا يَعْمَلُونَ هُجُيظٌ ﴿٢٧﴾ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَأَءَتِ الْفِئَتنِ نَكَضَ عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِئٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٨﴾ ۲ إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ غَرَّهُو لَا دِينُهُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا الْمَلِئَكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَذْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٣٠﴾ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ أَيْدِيْكُمْ

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٥﴾ كَذَابٌ أَلِّ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
كَفَرُوا بِاِيمَانِ اللَّهِ فَأَخْذَهُمُ اللَّهُ بِنُورِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٦﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم کمزور ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا (شان و شوکت) ختم ہو جائے گی۔ اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۳۶) اور تم ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو اپنے گھروں سے عنرور، تکبیر اور لوگوں کو دکھاوے کے لیے نکلے، اور اللہ کی راہ سے [لوگوں کو] روکتے ہیں۔ اور اللہ ان سب کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں، اپنے احاطے (علم و قدرت) میں لیے ہوئے ہے۔ (۳۷) اور (وہ وقت یاد کرو) جب شیطان نے ان کے اعمال [شرک و جنگ] کو ان کے لیے خوب آراستہ کر دیا ہتا اور کہا ہتا کہ آج لوگوں میں سے کوئی بھی تم پر غالب نہیں آ سکتا، اور میں تمہارا مددگار (جار) ہوں۔ پھر جب دونوں فو حبیں آمنے سامنے ہوئیں تو وہ اپنی ایڑیوں کے بل پچھے ہٹ گیا اور کہنے لگا: "میں تم سے بری (بے تعلق) ہوں، میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں!" اور اللہ سخت سزادینے والا ہے۔ (۳۸) (یہ وہ وقت ہتا) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں [ایمان کی] کمزوری (مرض) تھی، کہہ رہے تھے کہ ان مسلمانوں کو تو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ حالانکہ جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے، تو بے شک اللہ بڑا زبردست (عزیز)، حکمت والا (حکیم) ہے۔ (۳۹) اور اگر آپ اس منظر کو دیکھیں جب فرشتے ان لوگوں کی حبان نکالتے ہیں جب نہیں نے کفر کیا ہتا، وہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہیں اور [کہتے ہیں] کہ جلدی نے والے عذاب کامزہ چکھو۔ (۴۰) یہ [عذاب] اس کے بد لے میں ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا، اور اس لیے کہ اللہ اپنے بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ (۴۱) [ان کا حال] آل فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے طریقہ کا رجیا ہے، جب نہیں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا، تو

اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑ لیا۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا، سخت سزاد ہینے والا ہے۔ (۵۲) سورۃ الانفال

ذلِکَ بِإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ وَ  
آنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ﴿۵۳﴾ كَذَلِكَ أَبِ الْفِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ طَكَنُبُوا  
بِأَيْتٍ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا أَلَّا فِرْعَوْنَ وَكُلُّ كَانُوا ظَلَمِينَ  
﴿۵۴﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾ الَّذِينَ  
عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَقْوَنَ ﴿۵۶﴾ فَإِنَّمَا  
تَشَقَّفُهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدُهُمْ مَنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَرُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِنَّمَا  
تَخَافَنَ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذُ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ طَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ  
﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ لَا يُعِجزُونَ ﴿۵۹﴾ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ  
اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَأَخْرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمْ جَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنِفِقُوا  
مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿۶۰﴾ وَإِنْ جَنَحُوا  
لِلْسَّلِيمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۱﴾

**نطق الآیات:** یہ [سزا] اس لیے ہے کہ اللہ کسی قوم پر اپنی نعمت [فرانی و خوشحالی] کو تبدیل نہیں کرتا جب تک کہ وہ خود اپنے اندر کی حالت کو نہ بدل لیں۔ اور بے شک اللہ خوب سنے والا، سب کچھ حبانے والا ہے۔ (۵۳) [ان کا حال بھی] آل فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے رویے جیا ہے؛ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا، تو ہم نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں تباہ کر دیا اور آل فرعون کو عنقر کر دیا۔ اور وہ سب ہی ظالم تھے۔ (۵۴) بے شک اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والے تمام حبандاروں میں سے بدترین وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا، پس وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۵۵) [یعنی] وہ لوگ جن سے آپ نے معاهدہ کیا، پھر وہ ہر بار اپنے معاهدے کو توڑ دیتے ہیں، اور وہ [اللہ سے] ڈرتے نہیں ہیں۔ (۵۶) پس اگر آپ

انہیں جنگ میں پا لیں (قاوی پا لیں)، تو انہیں ایسی سزادیں کہ ان کے پچھے والے (دوسرے بد عہد) بھی ان کے حال سے عبرت پکڑیں، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۵۷) اور اگر آپ کو کسی قوم کی طرف سے خیانت (عہد شکنی) کا خوف ہو، تو [باضابطہ] طور پر برابری کے ساتھ (اعلان کر کے) ان کا عہد ان کی طرف پھینک دیں (توڑ دیں)۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۵۸) اور کافر یہ ہرگز نہ خیال کریں کہ وہ [ہم سے] آگے نکل گئے (پچ نکلے)۔ وہ [اللہ کو] عاجز نہیں کر سکتے۔ (۵۹) اور تم ان [دشمنوں] کے لیے جتنی بھی طاقت (قوت) اور گھوڑوں کی تیاری (واژم جنگ) کی استطاعت رکھتے ہو، تیار رکھو، تاکہ اس سے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں پر، اور ان کے علاوہ دیگر لوگوں پر جنہیں تم نہیں حبانے، [مگر] اللہ انہیں حبانتا ہے، ہبیت (ڈر) طاری کر سکو۔ اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، وہ تمہیں پورا پورا واپس کر دیا جائے گا، اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۶۰) اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں، تو آپ بھی اس کی طرف جھک جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ بے شک وہی خوب سنبھالے والا، سب کچھ حبانے والا ہے۔ (۶۱) سورۃ الانفال

وَ إِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْلُدُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرٍ وَ  
بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ وَ الْأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا  
أَلْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَ لِكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾ يَا أَيُّهَا  
النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾ يَا أَيُّهَا  
النَّبِيُّ حِرْضُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُونَا  
مِائَتِينَ وَ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةً يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَانِهِمْ قَوْمٌ لَا  
يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ أَلْئَنَ خَفَفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ أَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ  
مِنْكُمْ مِائَةً صَابِرَةً يَغْلِبُوا مِائَتِينَ وَ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ يَا ذَنِ  
اللَّهُ وَ اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّىٰ يُشْخَنَ

فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا صَدِيقًا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ  
 ۖ لَوْلَا كِتْبٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَبَسَكُمْ فِيهَا أَخَذْتُمْ عَذَابًَ عَظِيمًَ ۝ ۶۸  
 فَكُلُوا هِمَّا غَنِيَتُمْ حَلَلًا طَيِّبًا سَهْلًا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ۶۹

5

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور اگر وہ [دشمن صلح کا ارادہ ظاہر کرنے کے بعد] تمہیں دھوکہ دینا چاہیں تو یقیناً تمہارے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی نصرت سے اور مومنوں کے ذریعے تمہاری تاسید فرمائی۔ (۶۲) اور اس نے ان [مؤمنین] کے دلوں میں باہم ألفت ڈال دی۔ اگر تم زمین کی تمام دولت بھی خرچ کر ڈالتے، تو بھی تم ان کے دلوں میں ألفت پیدا نہ کر سکتے تھے، لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی۔ بے شک وہ زبردست (عزیز)، کمال حکمت والا (حکیم) ہے۔ (۶۳) اے نبی! آپ کے لیے اللہ ہی کافی ہے اور [کافی ہیں] وہ مومن جو آپ کی پیروی کرتے ہیں۔ (۶۴) اے نبی! مومنوں کو لڑائی پر ابھاریئے۔ اگر تم میں سے بیس [افراد] ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دوسوپر غالب آجائیں گے، اور اگر تم میں سے سو [افراد] ہوں گے تو وہ کافروں کے ایک ہزار پر غالب آجائیں گے، کیونکہ وہ ایسی قوم ہیں جو [حق کو] صحیح ہی نہیں ہیں۔ (۶۵) اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی ہے اور وہ حبانتا ہے کہ تم میں [جمانی] کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں سے سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دوسوپر غالب آجائیں گے، اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آجائیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۶۶) کسی نبی کے لیے یہ مناسب نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں [کفار کو] کچپل کر [خوب] غلبہ حاصل نہ کر لے۔ تم لوگ دنیاوی فائدہ (عارضی مال) چاہتے ہو، جبکہ اللہ آخرت چاہتا ہے۔ اور اللہ زبردست (عزیز)، حکمت والا (حکیم) ہے۔ (۶۷) اگر اللہ کی طرف سے پہلے ہی فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا (کہ قیدیوں کی فدیہ لینے کی

احبازت ہوگی)، تو جو کچھ تم نے لے لیا ہے اُس پر تمہیں بہت بڑا عذاب پہنچتا۔ (۶۸) پس جو غنیمت تم نے حاصل کی ہے، اسے حلال اور پاکیزہ سمجھ کر کھاؤ، اور اللہ کا تقوی اختیار کرو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (۶۹) سورۃ الانفال

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّيَنِ فِي أَيْدِيهِكُمْ مِّنَ الْأَسْرَىٰ لَا إِنْ يَعْلَمُ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا  
يُؤْتِكُمْ خَيْرًا هَمَّا أَخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرُ لَكُمْ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَ إِنْ  
يُرِيدُوا خَيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَآمِنْكُمْ مِّنْهُمْ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ  
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ هَاجَرُوا وَ جَهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَ الَّذِينَ أَوْرَوا وَ نَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَمْ  
يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِّنْ وَلَائِتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا وَ إِنْ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي  
الَّذِينَ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيشَاقٌ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ  
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ  
تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيرٌ بِرٌّ ﴿٦٢﴾ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ هَاجَرُوا وَ  
جَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ الَّذِينَ أَوْرَوا وَ نَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًا لَّهُمْ  
مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٦٣﴾ وَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ وَ هَاجَرُوا وَ جَهَدُوا  
مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مِنْكُمْ وَ أُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتْبِ اللَّهِ  
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾ ۶

**نطق الآیات:** اے نبی! جو قیدی تمہارے ہاتھوں میں ہیں، ان سے کہہ دیجیے کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی (احنلاص ایمان) دیکھے گا تو وہ تمہیں اُس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے، اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (۷۰) اور اگر وہ تمہارے ساتھ خیانت (دھوکہ دہی) کرنا چاہیں، تو یہ کوئی نئی بات نہیں، وہ تو اس سے پہلے اللہ کے ساتھ بھی خیانت کر چکے ہیں، پس [اسی طرح] اللہ نے انہیں تمہارے قابو میں دے دیا۔ اور اللہ سب کچھ

جانے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (۱۷) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی، اور اپنے مالوں اور اپنی حبانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی (النصار)، وہ سب آپس میں ایک دوسرے کے دوست (ولی) ہیں۔ اور جو لوگ ایمان تو لائے مگر ہجرت نہیں کی، تمہارے لیے ان کی دوستی (ولایت) کا کوئی تعلق نہیں ہے جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ اور اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا فرض ہے، مگر اس قوم کے خلاف [مدد نہیں کرنی] جس کے ساتھ تمہارا [صلح کا] معاهدہ ہے۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو دیکھنے والا ہے۔ (۲۷) اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، اگر تم ایسا (یعنی ایک دوسرے کی ولایت) نہیں کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ اور بہت بڑا فاد برپا ہو جائے گا۔ (۳۷) اور جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی، اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی، یہی لوگ درحقیقت سچے مؤمن ہیں۔ ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی (رزقِ کریم) ہے۔ (۴۷) اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا، تو وہ بھی تم ہی میں سے ہیں۔ اور اللہ کی کتاب (حکم) میں، رشته دار (اولوا الارحام) آپس میں ایک دوسرے سے زیادہ حق دار ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانے والا ہے۔ (۵۷) سورۃ الانفال

## سورة التوبہ

بِرَآءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱﴾ فَسِيَحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّ اغْلَبُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَ أَنَّ اللَّهَ هُنْزِي الْكُفَّارِينَ ﴿۲﴾ وَ أَذَانُ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحِجَّةِ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِئَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ صَلَّ وَرَسُولُهُ طَفَانْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ إِنْ تَوَلَّنَتُمْ

فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣﴾ إِلَّا  
 الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ  
 أَحَدًا فَآتَمُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَى مُدَّةِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾ فَإِذَا  
 اسْلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدُّكُمْ هُمْ وَخُذُوهُمْ وَ  
 احْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوهُمْ كُلَّ مَرْضَدٍ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَتَوْا الزَّكُوَةَ  
 فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ  
 اسْتَجَارَكَ فَاجْرُهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلْمَةَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلَغُهُ مَأْمَنَةَ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا  
 يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

7

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اعلان برأت (لا تعلق) ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکین کی حبانب جن سے تم نے معاهدہ کیا ہت۔ (۱) پس [اے مشرکو!] تم زمین میں چار ماہ تک آزادی سے چل پھر لو، اور حبان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور یہ بھی حبان لو کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ (۲) اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کے لیے عام منادی (اعلان) ہے کہ اللہ مشرکوں سے بری (بے تعلق) ہے اور اس کا رسول بھی۔ پس اگر تم توبہ کر لو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور اگر تم منہ پھیرتے ہو تو حبان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور کافروں کو دردناک عذاب کی بشارت دے دیجیے۔ (۳) مگر وہ مشرک جن سے تم نے معاهدہ کیا ہت، پھر انہوں نے تمہارے ساتھ [وفاداری میں] کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو ان کا معاهدہ ان کی مقررہ مدت تک پورا کرو۔ بے شک اللہ پر ہیزگاروں (متقیوں) کو پسند کرتا ہے۔ (۴) پھر جب [صلح و مهلت کے] حرمت والے مہینے گزر جائیں، تو ان مشرکوں کو جہاں کہیں بھی پاؤ، قتل کرو، اور انہیں پکڑو، اور انہیں گھیرو، اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں، اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ ادا کریں، تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بے

شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (۵) اور اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دو، تاکہ وہ اللہ کا کلام سن لے، پھر اسے اس کی امن کی جگہ تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو [حقیقت کو] نہیں حبانتے۔ (۶) سورۃ التوبہ

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدُتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا أَسْتَقَامُوا لَكُمْ فَأَسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١﴾ كَيْفَ وَ إِنْ يَنْظَهُرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيْكُمْ إِلَّا وَ لَا ذِمَّةً طَعِيزُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ تَابِي قُلُوبُهُمْ وَ أَكْثَرُهُمْ فُسِقُونَ ﴿٢﴾ إِشْتَرَوْا بِأَيْمَنِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدَّوْا عَنْ سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاءُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣﴾ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَ لَا ذِمَّةً وَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدِلُونَ ﴿٤﴾ فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ أَتُوا الزَّكُوَةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَ نُفَصِّلُ الْآيَتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ وَ إِنْ نَكْثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفَّارِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعْلَهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿٦﴾ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكْثُوا أَيْمَانَهُمْ وَ هُمُوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَ هُمْ بَدَأُوْ كُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشُوْهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٧﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** مشرکوں کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے ہاں [عہد و پیمان کی] قدر و منزالت کیسے باقی رہ سکتی ہے؟ سوائے ان [مشرکوں] کے جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاملہ کیا ہتا؛ جب تک وہ تمہارے لیے سیدھے رہیں تو تم بھی ان کے لیے سیدھے رہو۔ بے شک اللہ پر ہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ (۷) [ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟] حالانکہ اگر وہ تم پر غالب آبائیں تو تمہارے حق میں نہ تورشته داری (اللہ) کا خیال کریں گے اور نہ ہی معاملہ (ذمہ) کا۔ وہ تمہیں اپنی زبانوں سے راضی کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر ان کے دل انکار کرتے ہیں، اور ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ (۸) انہوں نے اللہ کی آیات کے بدالے میں تھوڑی سی قیمت

(دنیا وی فنائدہ) خریدی، پھر اللہ کی راہ سے [لوگوں کو] روک دیا۔ بے شک وہ بہت بڑے اعمال تھے جو وہ کرتے تھے۔ (۹) وہ کسی مومن کے حق میں نہ تورشته داری (الّ) اور نہ ہی کسی معاملے (ذمہ) کا خیال کرتے ہیں۔ اور یہی لوگ حد سے تحباؤز کرنے والے ہیں۔ (۱۰) پھر اگر وہ توبہ کر لیں، اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ ادا کریں، تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور ہم سمجھنے والے لوگوں کے لیے آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ (۱۱) اور اگر وہ اپنے عہد و پیمان کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں، تو کفر کے ان سرعنوں (اماموں) سے قتال کرو۔ بے شک ان کی کوئی قسمیں (کوئی عہد) نہیں ہیں، شاید وہ [طعنہ زنی سے] بازا آ جائیں۔ (۱۲) کیا تم ایسی قوم سے قتال نہیں کرو گے جب نہیں نے اپنی قسمیں توڑ ڈالیں، اور رسول کو [وطن سے] نکالنے کا پختہ ارادہ کر لیا ہتا، اور انہوں نے ہی تم سے پہلی بار [جنگ کی] ابتداء کی تھی؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تم اُس سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔ (۱۳)

### سورۃ التوبہ

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيهِمْ وَ يُخْزِهُمْ وَ يَنْصُرُكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُورَ  
قُوَّمٍ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَ يُذَهِبُ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَ  
اللَّهُ عَلِيهِمْ حَكِيمٌ ﴿۱۵﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتَرَكُوا وَ لَهَا يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ  
جَهَدُوا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَحْذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ لَا رَسُولِهِ وَ لَا الْمُؤْمِنِينَ وَ لِذِجَّةً وَ  
اللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ ۸ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمِرُوا  
مَسْجِدَ اللَّهِ شَهِيدِينَ عَلَى أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُولَئِكَ حَبَطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَ فِي النَّارِ  
هُمْ خَلِدُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّمَا يَعْمِرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ أَقَامَ  
الصَّلَاةَ وَ أَتَى الزَّكُوٰۃَ وَ لَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَى أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ  
أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَ جَهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
الظَّلِيلِينَ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ هَاجَرُوا وَ جَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَ

أَنْفُسِهِمْ لَا أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

**نطق الآيات:** اُن سے قتال کرو، اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا، اور انہیں رسو اکرے گا، اور تمہیں ان پر فتح یا ب کرے گا، اور مُؤمنوں کی ایک جماعت کے سینوں کو ٹھنڈا کر دے گا۔ (۱۳) اور ان کے دلوں کا غصہ (غیظ) دور کرے گا۔ اور اللہ جس پر چپا ہے توبہ قبول کر لیتا ہے۔ اور اللہ سب کچھ حبانے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (۱۵) کیا تم نے یہ گمان کر لیا ہتھا کہ تمہیں [بغیر آزمائش کے] یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا، حالانکہ ابھی اللہ نے یہ معلوم نہیں کیا کہ تم میں سے وہ کون ہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ، اس کے رسول اور مُؤمنوں کے علاوہ کسی کو اپنا دلی رازدار (ولیجت) نہیں بنایا؟ اور اللہ تمہارے ہر عمل سے باخبر ہے۔ (۱۶) مشرکوں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اللہ کی مساجد کو آباد کریں، جبکہ وہ خود اپنے کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے سارے اعمال بر باد ہو گئے، اور وہ جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (۱۷) اللہ کی مساجد کو تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے، اور نماز قائم کرے، اور زکوٰۃ ادا کرے، اور صرف اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔ پس امید ہے کہ یہی لوگ ہدایت یافتے لوگوں میں شامل ہوں گے۔ (۱۸) کیا تم نے حجاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی دیکھ بھال (عمارت کی خدمت) کو اُس شخص کے برابر ٹھہرا دیا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالموں (نالنصافی کرنے والی) قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۹) جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی، اور اپنے مالوں اور اپنی حبانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہ اللہ کے ہاں مرتبے میں بہت بڑے ہیں۔ اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔ (۲۰) سورۃ التوبہ

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَ جَنَّتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

حَلِيلِنَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا  
 تَتَخَذُوا أَبَاءَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحْبُوا الْكُفَّارَ عَلَى الْإِيمَانِ ۖ وَ مَنْ  
 يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ إِنْ كَانَ أَبَاؤُكُمْ وَ أَبْنَاؤُكُمْ  
 وَ إِخْوَانُكُمْ وَ أَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيرَاتُكُمْ وَ أَمْوَالٍ ۚ اقْتَرَفُتُمُوهَا وَ تِجَارَةً تَخْشَوْنَ  
 كَسَادَهَا وَ مَسِكِنٍ تَرْضُونَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ جِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ  
 فَتَرَبَصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۖ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ ﴿٢٤﴾  
 لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَ يَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتُمُ الْكُفَّارَ فَلَمْ  
 تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ إِمَّا رَحْبَةً ثُمَّ وَلَيْتُمْ مُذْبِرِينَ  
 ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنْزَلَ جُنُودًا لَهُ  
 تَرَوْهَا وَ عَذَابَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ ذَلِكَ جَزَاءُ الْكُفَّارِينَ ﴿٢٥﴾  
 ۹

**نطق الآيات:** اُن کا رب انہیں اپنی رحمت، خوشنودی اور ایسے باغات کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے دائمی نعمتیں ہیں۔ (۲۱) وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ ہی کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ (۲۲) اے ایمان والو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو دوست (اولیاء) نہ بناؤ، اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو زیادہ پسند کریں۔ اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی کرے گا، تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۲۳) کہہ دیجیے کہ اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا قبیلہ (کنہب)، وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، وہ تھبارت جس کے خارے سے تم ڈرتے ہو، اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو، اگر یہ سب تمہیں اللہ، اُس کے رسول، اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پسیارے ہیں، تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لے آئے۔ اور اللہ نافرمانوں (فَنَاصِقُوْنَ) کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۴) یقیناً اللہ نے بہت سے مفتامات پر تمہاری مدد کی ہے، اور [حناص طور پر] حنین کے دن، جب تمہاری کشتہ تعداد نے تمہیں عنرور میں ڈال دیا ہتا، لیکن وہ تمہارے کسی کام نہ آئی، اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی۔

تھی، پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے تھے۔ (۲۵) پھر اللہ نے اپنی تکین (سکینت) اپنے رسول پر اور مومنوں پر نازل فرمائی، اور ایسے لشکر اتارے جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اور کافروں کو عذاب دیا (شکست دی)۔ اور یہی کافروں کی سزا ہے۔ (۲۶) سورۃ التوبہ

**نطق الآیات:** پھر اس [شکست اور عذاب] کے بعد اللہ جس پر  
چاہے توبہ قبول فرمایتا ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت  
مہربان ہے۔ (۲۷) اے ایمان والو! بے شک مشرک لوگ بخس  
(ناپاک عقیدہ والے) ہیں، لہذا اس سال کے بعد وہ مسجدِ حرام کے  
قریب بھی نہ آئیں۔ اور اگر تمہیں [ان کے کاروبار رکنے کی وجہ سے] عنبرت کا  
خوف ہو تو اگر اللہ چاہے گا تو عنفتریب تمہیں اپنے فضل سے عنینی کر  
دے گا۔ بے شک اللہ سب کچھ حبّانے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (۲۸)  
اہل کتاب میں سے جو لوگ نہ اللہ پر ایمانلاتے ہیں اور نہ یوم آخرت  
پر، اور نہ اُسے حرام قرار دیتے ہیں جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام  
کیا ہے، اور نہ ہی دین حق کو اپنادین بناتے ہیں، اُن سے جنگ کرو یہاں تک

کہ وہ عاجزی کے ساتھ، اپنے ہاتھ سے جزیہ (تحفظاتی ٹیکس) ادا کریں۔ (۲۹) اور یہودیوں نے کہا: "عَزِيزُ اللَّهِ كَابِيَّا هُوَ،" اور عیسائیوں نے کہا: "مَسْجِعُ اللَّهِ كَابِيَّا هُوَ." یہ ان کی محض منہ کی باتیں ہیں، جو ان لوگوں کی بات سے ملتی جلتی ہیں جو اس سے پہلے کفر کر چکے ہیں۔ اللہ انہیں ہلاک کرے، یہ کدھر بہکے حبار ہے ہیں! (۳۰) انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء (احباد) اور اپنے راہبوں کو رب بنالیا، اور مریم کے بیٹے مسیح کو بھی۔ حالانکہ انہیں صرف ایک ہی معبد کی عبادت کا حکم دیا گیا ہتا، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ وہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔ (۳۱) سورۃ التوبہ

يُرِيدُونَ أَن يُنْطِفُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ يَا بَيِّنَ اللَّهُ إِلَّا أَن يُتَمَّمَ نُورَهُ وَ لَوْ كَرِهَ الْكُفَّارُونَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الْدِيَنِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَخْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصْدُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الْذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَتُكُوِي بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوبُهُمْ وَ ظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتْبِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُومٌ ذَلِكَ الَّذِينَ الْقَيْمُ صَلَا فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَةً وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

**نُطق الآیات:** وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں، مگر اللہ اپنے نور کو مکمل کیے بغیر رہنے والا نہیں، خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔ (۳۲) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے، خواہ مشرکوں کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو۔

(۳۴) اے ایمان والو! بے شک بہت سے علماء (احباد) اور راہب لوگوں کے مال نا جائز طریقے سے کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو سونا اور حپاندی جمع کرتے ہیں اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، تو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیجیے۔ (۳۵) جس دن اُس [مال] کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اُس سے اُن کی پیشانیاں، اُن کے پہلو، اور اُن کی پیشہیں داغی جائیں گی [اور کہا جائے گا]: "یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا ہے، پس اُس کامزہ چکھو جسے تم جمع کرتے رہے تھے۔" (۳۶) بے شک اللہ کے ہاں مہینوں کی گنتی، اللہ کی کتاب میں، جس دن سے اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، بارہ مہینے ہے۔ ان میں سے چار حرمت والے (حرام) ہیں۔ یہی دین صحیح (مضبوط نظام) ہے۔ لہذا تم ان مہینوں میں اپنی حبانوں پر ظلم نہ کرو۔ اور تم سب مل کر ان مشرکوں سے لڑو، جیسے وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں۔ اور جبان لو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (۳۷) سورۃ التوبہ

إِنَّمَا النَّسَئِيْعُ زِيَادَةً فِي الْكُفَّارِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا مُجْلِّوْنَهُ عَامًا وَ مُجْرِّمُوْنَهُ عَامًا لَّيْوَ اطْعُنُوا عِدَّةً مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ زُيْنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكُفَّارِيْنَ ﴿٣٨﴾ ۱۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَاقْلُتُمْ إِلَى الْأَرْضِ طَآرِضِيْتُمْ بِالْحَيْوَةِ الدُّنْيَا مِنَ الْأُخْرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيْوَةِ الدُّنْيَا فِي الْأُخْرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَ يَسْتَبِيلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَ لَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذَا أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَخْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَ أَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى وَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلَيَا طَ وَ اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤١﴾ إِنْفِرُوا حِفَافًا وَ ثِقَالًا وَ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَ أَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** مہینوں کا آگے پیچھے کرنا (نسیء) تو کفر میں مزید اضافہ ہے، جس کے ذریعے کافروں کو گمراہ کیا جاتا ہے۔ وہ اسے ایک سال حلال قرار دیتے ہیں اور دوسرے سال حرام، تاکہ وہ ان مہینوں کی گنتی پوری کر لیں جنہیں اللہ نے حرام کیا ہے، اور جو اللہ نے حرام کیا ہے اُسے حلال بنا لیں۔ ان کے برے اعمال انہیں خوشنا بنا کر دکھائے گئے ہیں۔ اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۳۷) اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں [جہاد کے لیے] نکلو، تو تم زمین سے چھٹ کر رہ جاتے ہو؟ کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو؟ حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کا سامان (مال و متاع) تو بس بہت تھوڑا ہے۔ (۳۸) اگر تم [جہاد کے لیے] نہیں نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا، اور تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا، اور تم اُس کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ (۳۹) اگر تم اس [رسول] کی مدد نہیں کرو گے تو اللہ نے تو اُس وقت بھی اس کی مدد کی تھی جب کافروں نے اسے [مکہ سے] نکال دیا ہتا، جب وہ دو میں سے دوسری ہتھ (یعنی صرف ابو بکر صدیقؓ کے ساتھ ہتا)، جب وہ دونوں غار میں تھے، جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا ہتا: "غم نہ کرو، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔" پس اللہ نے اپنی تکین (سکینت) اُس پر نازل فرمائی اور اُسے ایسے لشکروں کے ذریعے تائید بخشی جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اور اُس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا، اور اللہ کی بات ہی سب سے بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (عزیز)، حکمت والا (حکیم) ہے۔ (۴۰) نکلو، خواہ ہلکے ہو یا بوجھل، اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ (۴۱) سورۃ التوبہ

**نطق الآیات:** اگر یہ کوئی فوری فائدہ اور مختصر سفر ہوتا تو وہ ضرور آپ کے پیچھے ہلتے، لیکن ان پر سفر کی دوری شاق گزری (طویل مسافت گراں گزری)۔ اور وہ عنقریب اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ہم ضرور آپ کے ساتھ نکلتے۔ وہ خود کو ہلاک کر رہے ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ (۲۲) اللہ نے آپ کو معاف کر دیا، [لیکن] آپ نے انہیں احجازت کیوں دی، یہاں تک کہ آپ پر سچے لوگ ظاہر ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو حبان لیتے؟ (۲۳) جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، وہ اپنے مالوں اور اپنی حبانوں سے جہاد کرنے کے لیے آپ سے [پیچھے رہ جانے کی] احجازت نہیں مانگیں گے۔ اور اللہ پر ہیز گاروں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۴) آپ سے احجازت تو صرف وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں، پس وہ اپنے شک میں ہی ڈگ کا رہے ہیں۔ (۲۵) اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے ضرور تیاری کرتے، لیکن اللہ کو ان کا نکلنا ناپسند ہتا، سوا اس نے انہیں سست کر دیا، اور [انہیں یہ] کہہ دیا گیا کہ بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو۔ (۲۶) اگر وہ

تمہارے درمیان نکتے بھی تو تمہارے لیے فاد (خرابی) کے سوا کچھ زیادہ نہ کرتے، اور تمہارے درمیان دوڑ دھوپ کرتے ہوئے تمہارے لیے فتنے کی تلاش میں رہتے۔ اور تمہارے درمیان بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو ان کی باتیں غور سے سنتے ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب حبانے والا ہے۔ (۲۷)

### سورۃ التوبہ

لَقَدِ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلٍ وَ قَلُبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَ هُمْ كُرِهُونَ ﴿۲۸﴾ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَعْذَنَ لِي وَ لَا تَفْتَنِنِ إِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطٌ بِالْكُفَّارِينَ ﴿۲۹﴾ إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةً تَسُؤُهُمْ وَ إِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةً يَقُولُوا قَدْ أَخْذَنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلٍ وَ يَتَوَلَّوْا وَ هُمْ فَرِحُونَ ﴿۳۰﴾ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۳۱﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِنَّهُمْ أَنْحَدَى الْحُسَنَيْنِ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مَمْتَرَبُونَ ﴿۳۲﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طُوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَّلَ مِنْهُمْ نَفَقَتْهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ بِرَسُولِهِ وَ لَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَ هُمْ كُسَالَى وَ لَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَ هُمْ كُرِهُونَ ﴿۳۴﴾

**نُطق الآیات:** یقیناً انہوں نے تو اس سے پہلے بھی فتنے کی تلاش کی تھی اور آپ کے لیے معاملات کو الٹ پلٹ کیا تھا، یہاں تک کہ حق آگیا اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا، حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے تھے۔ (۲۸) اور ان میں سے بعض وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں: "مجھے [پچھے رہ جانے کی] احجازت دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔" خبردار! وہ تو پہلے ہی فتنے میں گر جپکے ہیں۔ اور بے شک جسم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (۲۹) اگر آپ کو کوئی بھلانی (کامیابی) پہنچتی ہے تو انہیں ناگوار گزرتی ہے، اور اگر آپ پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا معاملہ پہلے ہی درست کر لے

ہت (یعنی ہم محفوظ رہے)، اور وہ خوش ہوتے ہوئے واپس پلٹ جاتے ہیں۔ (۵۰) کہہ دیجیے کہ ہمیں ہرگز کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ وہ ہی ہمارا مولیٰ (کارساز) ہے۔ اور مومنوں کو چاہیے کہ وہ صرف اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔ (۵۱) کہہ دیجیے کہ کیا تم ہمارے بارے میں دو بہترین چیزوں میں سے کسی ایک کا ہی انتظار نہیں کر رہے ہو؟ (یعنی شہادت یا فتح) اور ہم تمہارے بارے میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ خود اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں تمہیں کسی عذاب میں مبتلا کرے۔ تواب تم بھی انتظار کرو، ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔ (۵۲) کہہ دیجیے: "تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تمہارا [خرچ] ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔" بے شک تم ایک نافرمان قوم ہو۔ (۵۳) اور ان کے نفقات کے قبول ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے سوائے اس کے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا، اور وہ نماز کے قریب نہیں آتے مگر سستی کی حالت میں، اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری کے ساتھ۔ (۵۴) سورۃ التوبہ

فَلَا تُعْجِبَكَ أَمْوَالُهُمْ وَ لَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ تَزَهَّقَ أَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كُفَّارُونَ ﴿٥٥﴾ وَ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَ لِكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرِبٍ أَوْ مُدَخَّلًا لَوَلَّوْا إِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَ إِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾ وَ لَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا أَتَتْهُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَ قَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ رَسُولُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَغِبُونَ ﴿٥٩﴾ ﴿١٣﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَ الْمَسَاكِينِ وَ الْعِيلَانِ عَلَيْهَا وَ الْمَوْلَفَةِ قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغُرَمِينَ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ وَ اللَّهُ عَلَيْمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَ مِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذِنُونَ النَّبِيَّ وَ يَقُولُونَ هُوَ أُذْنٌ قُلْ أُذْنٌ خَيْرٌ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ رَحْمَةٌ لِلَّذِينَ أَمْنُوا مِنْكُمْ وَ الَّذِينَ يُؤْذِنُونَ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** لہذا آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد میں تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ ان چیزوں کے ذریعے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے، اور یہ کفر کی حالت میں ہی ان کی جانیں نکلیں۔ (۵۵) اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ یقیناً تم ہی میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں، بلکہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو [صرف] خوف زدہ رہتے ہیں۔ (۵۶) اگر وہ کوئی جائے پناہ یا کوئی غاریں یا کوئی گھسنے کی جگہ پا لیں تو تیزی سے بھاگ کر اسی کی طرف رخ کر لیں گے۔ (۵۷) اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو آپ پر صدقات (تقیم زکوٰۃ) کے معاملے میں طعنہ زنی کرتے ہیں۔ پس اگر انہیں اس میں سے دے دیا جائے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں، اور اگر اس میں سے انہیں نہ دیا جائے تو فوراً ناراض ہو جاتے ہیں۔ (۵۸) اور اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں دیا ہتا، اور کہتے کہ "اللہ ہمارے لیے کافی ہے، عنقریب اللہ ہمیں اپنے فضل سے اور [اس کا پیغام پہنچانے پر] اُس کا رسول بھی دے گا، ہم یقیناً اللہ ہی کی طرف راغب ہیں،" (تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا)۔ (۵۹) زکوٰۃ و صدقات تو صرف فقیروں (ناداروں) کے لیے ہیں، اور مسکینوں کے لیے، اور اس [زکوٰۃ کے] مال پر کام کرنے والے کارکنوں کے لیے، اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت پیدا کرنا مقصود ہو، اور گردنوں (علماء) کو آزاد کرانے میں، اور قرض داروں (غارمین) کے لیے، اور اللہ کی راہ میں [جہاد و غیرہ] کے لیے، اور مسافر (ابن سبیل) کے لیے [ہیں۔ یہ] اللہ کی طرف سے ایک فریضہ (واجب) ہے۔ اور اللہ سب کچھ جبانے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (۶۰) اور ان میں سے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو نبی کو افیت دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "یہ تو صرف کان ہیں" (یعنی ہر ایک کی بات سن لیتے ہیں)۔ کہہ دیجیے: "وہ تمہارے لیے بھلائی کا کان ہے" (یعنی اچھی بات سنتے ہیں)، وہ اللہ پر ایمان لاتا ہے، اور مومنوں کی بات کا

لیقین کرتا ہے، اور تم میں سے جو ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو افیت دیتے ہیں، ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۶۱) سورۃ التوبہ

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ وَ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ اللَّهُعَنْهُ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا طَلِكَ الْخَزْمُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ أَسْتَهِنُ بِمَا إِنَّ اللَّهَ هُنْجِحٌ مَا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَ لَعِنْ سَالَتْهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَحْنُ ضُرُّ وَ نَلَعْبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَ أَبِيْتِهِ وَ رَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهِنُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا هُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ ۱۴  
الْمُنْفِقُونَ وَ الْمُنْفِقُتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَاوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَ يَقْبِضُونَ أَيْدِيْهُمْ طَسْوَا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ طَإِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفَسِقُونَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَ الْمُنْفِقُتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا طَهِ حَسْبُهُمْ وَ لَعَنْهُمُ اللَّهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٨﴾

**نطق الآیات:** وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کر سکیں، حالانکہ اللہ اور اُس کا رسول زیادہ حق دار ہیں کہ اگر وہ مومن ہیں تو انہیں راضی کریں۔ (۶۲) کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے گا، تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا؟ یہی بہت بڑی رسوائی ہے۔ (۶۳) منافقین ڈرتے ہیں کہ کہیں ان کے بارے میں کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جبائے جو انہیں ان کے دلوں کے بھید بتا دے۔ کہہ دیجیے: "مذاق اڑاؤ! جسے تم ڈر رہے ہو، اللہ اسے ضرور ظاہر کر کے رہے گا۔" (۶۴) اور اگر آپ ان سے [ان کی باتوں کے بارے میں] پوچھیں گے تو وہ ضرور کہیں گے کہ ہم تو محض یوں ہی بات چیت اور دل لگی کر رہے تھے۔ کہہ دیجیے: "کیا تم اللہ، اُس کی

آیات، اور اُس کے رسول کا مذاق اڑا رہے تھے؟" (۶۵) اب عذر مت پیش کرو! تم ایمان لانے کے بعد کفر کر چکے ہو۔ اگر ہم تمہاری ایک جماعت کو معاف کر بھی دیں تو دوسری جماعت کو ضرور عذاب دیں گے، کیونکہ وہ محبرم (گناہ گار) تھے۔ (۶۶) منافق مرد اور منافق عورتیں، وہ سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں، اور اپنے ہاتھ [خرج کرنے سے] روک رکھتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ بے شک من فقین ہی نافرمان (فنسق) ہیں۔ (۶۷) اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی انہیں کافی ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے، اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔

(۶۸) سورۃ التوبہ

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَ أَكْثَرَ أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا فَإِنْتُمْ تَعْوَزُونَا بِخَلَاقِهِمْ فَإِنْتُمْ تَعْوَزُونَا بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِينَ خَاضُوا طَأْوِيلَكَ حَبَطْتَ أَعْمَالَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَوْلَئِكَ هُمُ الْخَسِيرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ بَأْنَاءُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَ عَادٍ وَ ثَمُودٍ وَ قَوْمٌ إِبْرَاهِيمَ وَ أَصْحَابِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكُّونَ طَأْتَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لِكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾ وَ الْمُؤْمِنُونَ وَ الْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ مَّا يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكُوَةَ وَ يُطِيعُونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ طَأْلَئِكَ سَيِّدُ الْجَمْهُورِ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا وَ مَسِكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّتٍ عَدَنٍ طَرِيقٌ وَ رِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ طَلِيكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾

15

**نطق الآيات:** [تم ان من فقین] ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں، وہ تم سے زیادہ طاقتور، زیادہ مالدار، اور زیادہ اولاد والے تھے۔ پس انہوں نے

اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا، تو تم نے بھی اپنے حصے سے اسی طرح فائدہ اٹھایا جیسے تم سے پہلے والوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا تھا، اور تم نے بھی اسی طرح بحث و باطل میں پڑ کر حصہ لیا جیسا انہوں نے حصہ لیا تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے، اور وہی خارہ پانے والے ہیں۔ (۶۹) کیا ان کے پاس ان سے پہلے لوگوں کی خبریں نہیں پہنچیں؟ نوح کی قوم، عاد، ثمود، ابراہیم کی قوم، اصحاب مدین، اور السادی گئی بستیوں (مؤتکات) کی۔ ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تھے۔ پس اللہ ایسا نہیں ہتا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ خود ہی اپنی حبانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۷۰) اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، وہ ایک دوسرے کے دوست (ولی) ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں، اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر غفریب اللہ رحم فرمائے گا۔ بے شک اللہ زبردست (عزیز)، کمال حکمت والا (حکیم) ہے۔ (۷۱) اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغات کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ہمیشہ رہنے والے باغات (جنت عدن) میں پاکیزہ مکانات کا [ وعدہ کیا ہے]۔ اور اللہ کی رضا مندی سب سے بڑی [نعمت] ہے۔ یہی سب سے بڑی کامیابی (فوز عظیم) ہے۔ (۷۲) سورۃ التوبہ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنْفِقِينَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ مَا وَعَهُمْ جَهَنَّمُ وَ بُئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾ يَمْحِلُّفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَ لَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفَّرِ وَ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَ هُمُوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا وَ مَا نَقْمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَمُهُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ وَ إِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٌّ وَ لَا نَصِيرٌ ﴿٤﴾ وَ مِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ أَتَدْنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَدِّقَنَّ وَ لَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّلِحِينَ ﴿٥﴾ فَلَمَّا أَتَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَ تَوَلَّوْا وَ هُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٦﴾ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي

قُلُّوْبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ يَمَّا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَمَمَا كَانُوا يَكْنِيُونَ ﴿٧﴾  
 أَلَّمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سَرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٨﴾  
 الَّذِينَ يَلْبِسُونَ الْبُطُوشَ عَيْنَيْمِنَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَحْدُوْنَ إِلَّا  
 جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ طَسْخَرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩﴾

**نطق الآيات:** اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ کیا ہی برا اخبار ہے۔ (۳۷) وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے [بری] بات نہیں کی، حالانکہ انہوں نے یقیناً کفر کی بات کی اور اسلام لانے کے بعد کفر کر بیٹھے، اور انہوں نے اُس چیز کا ارادہ کیا جسے وہ حاصل نہ کر سکے۔ اور انہوں نے انتقام صرف اسی بات پر لیا کہ اللہ اور اُس کے رسول نے اپنے فضل سے انہیں عنی کر دیا ہتا۔ اب اگر وہ توبہ کر لیں تو یہ ان کے لیے بہتر ہو گا، اور اگر وہ منہ موڑیں گے تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا، اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور کوئی مددگار نہ ہو گا۔ (۳۸) اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا ہت کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۵) پھر جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے بخشن کیا اور منہ موڑ کر پلٹ گئے۔ (۶) تیجتاً اللہ نے ان کے دلوں میں منافقت ڈال دی، اُس دن تک کے لیے جب وہ اللہ سے ملیں گے، کیونکہ انہوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (۷) کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان کا ہر راز اور ان کی سرگوشیاں (نجوی) سب حبات ہے، اور یہ کہ اللہ تمام غیب کی باتوں کو خوب جانے والا ہے؟ (۸) یہ وہ لوگ ہیں جو مومنوں میں سے ان نیکوکاروں پر طعنہ زنی کرتے ہیں جو خوش دلی سے صدقات دیتے ہیں، اور ان پر بھی جو اپنی محنت و مشقت کے سوا کچھ نہیں پاتے، اور پھر ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اللہ بھی ان کا مذاق اڑاتا

ہے، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۷۹) سورۃ التوبہ

إِسْتَغْفِرَ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفُسِيقِينَ ﴿٨٠﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعِدِهِمْ خِلَفَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرَّاً لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾ فَلَيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلَيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلْخُروجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِي أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِي عَدُوًا إِنَّكُمْ رَضِيُّتُمْ بِالْقِعْدَةِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَلِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلَى آخِدِ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقْمِمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فِسْقُونَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزَهَّقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كُفَّارُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا أُنْزَلَتْ سُورَةً أَنْ أَمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنُكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكْنُ مَعَ الْقَعِدِينَ ﴿٨٦﴾

**نطق الآیات:** آپ ان کے لیے استغفار کریں یا نہ کریں، اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کے لیے استغفار کریں گے تو اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشنے گا۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان (فاسق) قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۸۰) جو لوگ [غزوہ تبوک سے] پچھے رہ گئے تھے وہ رسول اللہ ﷺ کے پچھے اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے، اور انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی حبانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ناپسند کیا، اور [دوسروں سے] کہا: "اس گرمی میں مت نکلو۔" کہہ دیجیے: "جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے!" کاش وہ [یہ حقیقت] صحیت۔ (۸۱) پس چاہیے کہ وہ تھوڑا ہنس لیں اور زیادہ روئیں، اُس [برے اعمال] کے بدے میں جو وہ کرتے رہے۔ (۸۲) پس اگر

اللہ آپ کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف [مدینہ] واپس لے جائے، اور وہ آپ سے [اگلی بار جنگ میں] نکلنے کی احجازت طلب کریں، تو کہ دیجیے: "تم میرے ساتھ ہرگز کبھی نہیں نکلو گے، اور نہ ہی میرے ساتھ کسی دشمن سے قتال کرو گے۔ تم پہلی بار [پیچھے] بیٹھے رہنے پر راضی ہوئے تھے، لہذا آپ بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔" (۸۳) اور ان میں سے جو بھی مر جائے، آپ کبھی بھی اس کی نمازِ جنازہ نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔ بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا کفر کیا اور مرتے وقت بھی وہ نافرمان (فاسق) تھے۔ (۸۴) اور آپ کو ان کے مال اور ان کی اولادیں تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ ان کے ذریعے انہیں دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں کفر کی حالت میں ہی نکلیں۔ (۸۵) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لا، اور اس کے رسول کے ساتھ جہاد کرو، تو ان میں سے دو تمدن لوگ آپ سے [پیچھے رہ جانے کی] احجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں: "ہمیں چھوڑ دیجیے تاکہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔"

(۸۶) سورة التوب

رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾  
 لِكِنَ الرَّسُولُ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا مَعَهُ جَهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنفُسِهِمْ وَ أُولَئِكَ لَهُمُ  
 الْخَيْرَ بِمِيقَةٍ وَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾ أَعَدَ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
 الْآَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا ۚ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾ ۱۷ وَ جَاءَ  
 الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ  
 سَيِّصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الْضُّعَفَاءِ وَ لَا  
 عَلَى الْبَرِّ ضِيَ وَ لَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَ  
 رَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩١﴾ وَ لَا عَلَى  
 الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتُحِيلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَنْهِلُكُمْ عَلَيْنِي تَوَلَّوْا وَ  
 أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ بِرْثٌ ﴿٩٢﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ

عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ لَا يَطْبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** وہ پچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جانے پر راضی ہو گئے، اور ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی ہے، پس وہ نہیں صححتے۔ (۸۷) لیکن رسول اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں، انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی حبانوں کے ساتھ جہاد کیا ہے۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے تمام بھلاسیاں ہیں، اور یہی لوگ فناح پانے والے ہیں۔ (۸۸) اللہ نے ان کے لیے ایسے باغمات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ (۸۹) اور بہانے بنانے والے دیہاتی (اعراب) بھی آئے تاکہ انہیں [پچھے رہنے کی] احجازت دی جائے، اور وہ لوگ بھی بیٹھ رہے جنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول سے جھوٹ بولا۔ ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے، انہیں عنفتریب دردناک عذاب پہنچے گا۔ (۹۰) کمزوروں پر، اور بیماروں پر، اور ان لوگوں پر جو خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے، کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ وہ اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ خیر خواہی (نصیحت) کریں۔ نیکوکاروں پر کوئی الزام کی راہ نہیں ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (۹۱) اور نہ ہی ان لوگوں پر [کوئی الزام ہے] جو جب آپ کے پاس آئے تاکہ آپ انہیں سواری دیں، تو آپ نے کہا کہ میرے پاس تمہیں سوار کرنے کے لیے کوئی چیز نہیں ہے، تو وہ لوٹے اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہر رہے تھے، اس غم میں کہ وہ خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے۔ (۹۲) الزام (سبیل) تو صرف ان لوگوں پر ہے جو دولتمند ہوتے ہوئے بھی آپ سے [پچھے رہ جانے کی] احجازت طلب کرتے ہیں۔ وہ پچھے رہنے والیوں کے ساتھ ہو جانے پر راضی ہو گئے، اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے، پس وہ نہیں جانتے۔ (۹۳) سورۃ التوبہ



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرِى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرْدُونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنِيبُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجَسٌ وَمَا أُوْهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضُوا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضُوا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضِي عَنِ الْقَوْمِ الْفِسِيقِينَ ﴿٩٦﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُ كُفَّرًا وَنَفَاقًا وَآجَدَرُ الَّا يَعْلَمُوا حُلُودًا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَخَذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرِمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمْ الدَّوَاهِيرَ عَلَيْهِمْ دَاهِرَةُ السَّوْءِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَخَذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبَةً عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوةُ الرَّسُولِ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ سَيِّدُ خَلْقِهِمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾**

؟ 1

**نطق الآيات:** وہ (منافق) تم سے عذر (بہانے) پیش کریں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ کہہ دو: عذر مت تراشو! ہم ہرگز تمہیں سچا نہیں مانیں گے۔ پیشک اللہ نے ہمیں تمہاری تمام خبریں بتا دی ہیں۔ اور عنقریب اللہ اور اُس کا رسول تمہارے عمل دیکھیں گے۔ پھر تم (سب) غیب اور شہادت (ظاہر) کے جانے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں تمہارے سارے اعمال سے آگاہ کر دے گا۔ (۹۳) وہ (منافق) تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تاکہ تم ان سے دوری اختیار کر لو (اور انہیں معاف کر دو)۔ سو تم ان سے دوری ہی اختیار کیے رکھو۔ پیشک وہ (باطنی طور پر) گندگی (ناپاک) ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، یہ بدله ہے

اُس کی جو وہ کرتے رہے تھے۔ (۹۵) وہ تمہارے سامنے اس لیے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم ان سے راضی (خوش) ہو جاؤ۔ تو اگر بالفرض تم ان سے خوش بھی ہو جاؤ، تب بھی یقیناً اللہ فناسق (احکام الہی سے باہر نکلنے والے) لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔ (۹۶) بادیہ نشین (صحرا کے عرب) کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں، اور وہ اس بات کے زیادہ منتظر (زیادہ سزاوار) ہیں کہ وہ ان حدود و احکام (شرعی قوانین) کو نہ حبانیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں۔ اور اللہ (تمام امور کا) علیم (بِإِحْبَانَةِ وَالَا)، حکیم (کمال حکمت والا) ہے۔ (۹۷) اور بادیہ نشینوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنے (راہِ خدا میں) خرچ کرنے کو توان (بوجھ یا نقصان) سمجھتے ہیں اور تمہارے لیے بُرے حالات (مصیبتوں) کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ (جان لوکہ) بُرے وقت کی گردش انہی پر ہو گی۔ اور اللہ سمیع (سب کچھ سننے والا)، علیم (سب جاننے والا) ہے۔ (۹۸) اور بادیہ نشینوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں، اسے اللہ کے ہاں قربتوں (نسیکیوں کا ذریعہ) اور رسول کی (باعتِ رحمت) دعاوں کا سبب سمجھتے ہیں۔ خبردار! یہ شکر یہ (خرچ کرنا) ان کے لیے ضرور قربت (کا سبب) ہے۔ عنفتریب اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا۔ یقیناً اللہ غفور (بہت بخشنے والا)، رحیم (نهایت مهربان) ہے۔ (۹۹) سورۃ التوبہ

وَ السَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَ الْأَنْصَارِ وَ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۝  
رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ وَ أَعْدَلَاهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِينَ فِيهَا  
آبَدًا ۖ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ ۱۰۰ ۝ وَ هُمْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۖ وَ  
مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۝ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ ۝ لَا تَعْلَمُهُمْ طَنَحُنَ تَعْلَمُهُمْ طَسْنَعَدِيَّهُمْ  
مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝ ۱۰۱ ۝ وَ أَخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ  
خَلَطُوا عَمَّا صَالَحَا ۖ وَ أَخَرَ سَيِّئًا ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ۝ ۱۰۲ ۝ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُظْهِرُهُمْ وَ تُرَكِّبُهُمْ بِهَا ۖ وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ

إِنَّ صَلَوَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ﴿١٠٣﴾ أَللَّهُمَّ يَعْلَمُوْا أَنَّ اللَّهَ هُوَ  
يَقْبِلُ التَّوْبَةَ عَنِ عِبَادِهِ وَيَاخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾  
وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرِى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتَرُدُّونَ إِلَى عِلْمِ  
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ  
لَا مُرِّ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾

**نطق الآيات:** اور سب سے پہلے سبقت کرنے والے (سابقون الاولون) مہاجرین اور انصار میں سے، اور وہ لوگ جنہوں نے احسان (کمال اخلاص) کے ساتھ ان کی پیروی کی۔ اللہ ان سب سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۰۰) اور تمہارے ارد گرد بادیہ نشینوں (دیہاتی عربوں) میں منافق ہیں۔ اور مدینہ کے لوگوں میں بھی (منافق ہیں) جو نفاق پر پختہ (تریتی یافتہ) ہو چکے ہیں۔ آپ انہیں نہیں حبانتے، ہم انہیں حبانتے ہیں۔ ہم انہیں دو بار عذاب دیں گے [دنیا میں رسوانی اور قبر میں عذاب]، پھر وہ ایک بہت بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (۱۰۱) اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے۔ انہوں نے نیک عمل کو دوسرے بُرے عمل کے ساتھ ملا دیا ہے۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے گا۔ بیشک اللہ غفور (بہت بخشنے والا)، رحیم (نہایت رحم کرنے والا) ہے۔ (۱۰۲) (اے پیغمبر!) ان کے مالوں میں سے صدقہ (زکوٰۃ) لیجیے جس کے ذریعے آپ انہیں (باطنی خbast سے) پاک کریں گے اور انہیں سنواریں گے (تزکیہ کریں گے) اور ان کے حق میں دعا (رحمت کی) کیجیے۔ یقیناً آپ کی دعائیں ان کے لیے باعثِ سکون (تسکینِ قلب) ہیں۔ اور اللہ سمیع (خوب سننے والا)، علیم (سب حبانتے والا) ہے۔ (۱۰۳) کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور

صدقات کو (بطور قبولیت) لے لیتا ہے؟ اور بیشک اللہ ہی توبہ (بار بار توبہ قبول کرنے والا)، رحیم (نهایت رحم کرنے والا) ہے۔ (۱۰۳) اور کہہ دیجیے: عمل کیے جاؤ! تو عنفتریب اللہ تمہارے عمل کو دیکھے گا اور اُس کا رسول بھی اور اہل ایمان بھی۔ اور تم حبلہ ہی غیب اور حاضر (ظاہر) کے جانے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر وہ تمہیں تمہارے سارے اعمال سے باخبر کر دے گا۔ (۱۰۵) اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کے حکم کے لیے موقوف (فیصلے کے لیے ملتوی) ہے۔ یا تو وہ انہیں عذاب دے گا یا ان کی توبہ قبول کرے گا۔ اور اللہ علیم (سب کچھ جانے والا)، حکیم (بڑی حکمت والا) ہے۔ (۱۰۶) سورۃ التوبہ

وَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَ كُفْرًا وَ تَفْرِيَقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ مِنْ قَبْلٍ ۚ وَ لَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَى ۖ وَ اللَّهُ يَشْهُدُ إِنَّهُمْ لَكُذَّابُونَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُومُ فِيهِ أَبَدًا لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَظَاهِرُوا ۖ وَ اللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿۱۰۸﴾ أَفَمَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارِ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۖ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنُوا رِبْيَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۱۰﴾ ۲ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَ أَمْوَالُهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۖ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُونَ وَ يُقْتَلُونَ ۖ وَ عَذَّا عَلَيْهِ حَقًا فِي التَّوْرِيدِ وَ الْإِنجِيلِ وَ الْقُرْآنِ ۖ وَ مَنْ آتَى فِي بَعْهِدِهِ مِنَ اللَّهِ فَآتَى بَشِيرًا ۖ بَيْنِعُكُمُ الَّذِي بَأْيَاعْتَمْ بِهِ ۖ وَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۱﴾

**نطق الآیات:** اور وہ لوگ جنہوں نے ایک مسجد بنائی (اس مقصد سے کہ وہ نقصان پہنچائے، کفر کو فروغ دے، اہل ایمان کے درمیان

پھوٹ ڈالے، اور پہلے سے اللہ اور اُس کے رسول سے لڑنے والے (ابو عامر راہب جیسے) کے لیے گھات لگانے کی جگہ (جہاں میں مرکز) بنائے۔ اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا ہتا۔ حالانکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ (۱۰) آپ اس (مسجدِ ضرار) میں کبھی کھڑے نہ ہوں۔ البته وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ (پرہیزگاری) پر رکھی گئی ہے، وہ اس کی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ خوب پاکیزگی اختیار کریں۔ اور اللہ پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۰۸) تو کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیادِ اللہ کے تقویٰ (خوف) اور اُس کی خوشنودی پر رکھی، یا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک گرنے والی کھائی (کنارے) کی ڈھیلی مٹی پر رکھی، پھر وہ (کھائی) اسے لے کر جہنم کی آگ میں جا گری؟ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔ (۱۰۹)

ان کی یہ عمارت جوانہوں نے بنائی، ان کے دلوں میں ہمیشہ شک (اور فتنہ) کا باعث بنتا رہے گی، مگر یہ کہ ان کے دل ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں (یعنی مر جائیں یا انتہائی ندامت ہو)۔ اور اللہ (ہر شے کا) علیم (بڑا جانے والا)، حکیم (کمالِ حکمت والا) ہے۔ (۱۱۰) بیشک اللہ نے اہل ایمان سے ان کی جبانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں، اس کے بدالے میں کہ ان کے لیے جنت ہے۔ وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں، تو وہ (دشمنوں کو) قتل کرتے ہیں اور (خود بھی) قتل ہو جاتے ہیں۔ یہ وعدہ اُس پر پخت (حق) ہے تورات میں، انجیل میں اور قرآن میں۔ اور کون ہے جو اللہ سے زیادہ اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہو؟ پس تم اپنی اس سوداگری پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اس سے کی ہے۔ اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱۱) سورۃ التوبہ

آلَّا تَأْبِيُونَ الْعَبِيدُونَ الْحَمِدُ لِوَنَّ السَّامِحُونَ الرَّكِعُونَ السُّجُدُ لِوَنَّ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَئِنَّ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّلَهُ حَلِيلُهُ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طُمْحُنِي وَمُمْبَيِّنُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةٍ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَرْيَغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾

**نطق الآيات:** (یہ وہ لوگ ہیں جو) توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، حمد (تعاریف) کرنے والے ہیں، سیاحت (سفر جہاد یا روزہ) کرنے والے ہیں، رکوع کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، نیکی کا حکم دینے والے ہیں اور برائی سے روکنے والے ہیں، اور اللہ کی حدود (احکام شرعی) کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور (اے پیغمبر!) آپ ان مؤمنوں کو خوشخبری دے دیجیے۔ (۱۱۲) نبی اور ایمان والوں کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا کریں، خواہ وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، جبکہ ان کے سامنے یہ بات کھل چکی کہ وہ دوزخی ہیں۔ (۱۱۳) اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے مغفرت طلب کرنا صرف ایک وعدے کی بناء پر ہت جوانہوں نے اس سے کر رکھا ہت۔ پھر جب ابراہیم پر یہ بات واضح ہو گئی کہ وہ (اس کا باپ) اللہ کا دشمن ہے تو انہوں نے اس سے بیزاری ظاہر کر دی۔ پیشک ابراہیم (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے) بہت نرم دل، بڑے تحمل والے تھے۔ (۱۱۴) اور اللہ کا یہ طریقہ نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک کہ وہ ان کے لیے وہ چیزیں واضح نہ کر دے جن سے انہیں بچنا چاہیے۔ پیشک اللہ ہر چیز کا

خوب حبانے والا ہے۔ (۱۱۵) بیشک اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست (مددگار) اور نہ کوئی حمایت ہے۔ (۱۱۶) یقیناً اللہ نے نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر مہربانی (توبہ قبول) فرمائی، جنہوں نے بڑی تنگی (مشکل) کے وقت (غزوہ تبوک میں) آپ کا ساتھ دیا۔ اس کے بعد کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل قریب ہتا کہ ڈگمگا حبائیں، پھر اللہ نے ان پر توحہ فرمائی (توبہ قبول کی)۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۷) سورۃ التوبہ

وَ عَلَى الَّثَالِثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا طَحْتَ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحْبَتْ وَ  
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ أَنفُسُهُمْ وَ ظَنُّوا أَنَّ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ  
لَيَتُوَبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۱۸﴾ ۳  
أَتَقُوا اللَّهَ وَ كُونُوا مَعَ الصَّدِيقِينَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَ مَنْ حَوْلُهُمْ  
مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَ لَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ  
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ طَمَّاً وَ لَا نَصَبٌ وَ لَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَا يَظْهُرُونَ  
مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ طَ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۰﴾ وَ لَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَ لَا  
كَبِيرَةً وَ لَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ  
وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ  
طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَ لِيُنَذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ  
يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۱﴾ ۴

**نُطق الآیات:** اور (اللہ نے مہربانی فرمائی) ان تینوں پر بھی جن کو (فیصلہ کے لیے) پچھے چھوڑ دیا گیا ہتا، یہاں تک کہ جب زمین اپنی تمام وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی، اور ان کی حبانیں بھی ان کے لیے بوجھ بن گئیں، اور انہوں نے حبان لیا کہ اللہ سے بچنے کے لیے اُسی کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں

ہے، پھر اللہ نے ان پر توبہ فرمائی (توبہ قبول کی) تاکہ وہ بھی توبہ کریں (ثابت قدم رہیں)۔ بیشک اللہ ہی تواب (بار بار توبہ قبول کرنے والا)، رحیم (نہایت رحم کرنے والا) ہے۔ (۱۱۸) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو (تقویٰ اختیار کرو) اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔ (۱۱۹) اہل مدینہ اور ان کے آس پاس رہنے والے بادیہ نشینوں (دیہاتی عربوں) کے لیے یہ مناسب نہ ہتا کہ وہ رسول اللہ سے پچھے رہ جائیں، اور نہ یہ کہ وہ اپنی حبانوں کو رسول کی حبان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ (حکم) اس لیے ہے کہ انہیں اللہ کی راہ میں کوئی پیاس، کوئی تحکاوٹ اور کوئی بھوک نہیں پہنچتی، اور نہ وہ کافروں کو غصہ دلانے والی کسی جگہ پر قدم رکھتے ہیں، اور نہ وہ کسی دشمن سے کوئی کامیابی حاصل کرتے ہیں، مگر ان سب کے بدالے میں ان کے لیے ایک نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے۔ بیشک اللہ احسان کرنے والوں (نیک کام کرنے والوں) کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۲۰) اور نہ وہ کوئی چھوٹا خرچ کرتے ہیں اور نہ کوئی بڑا خرچ، اور نہ کسی وادی (میدانِ جنگ میں) سے گزرتے ہیں، مگر وہ ان کے لیے (نیک عمل میں) لکھ دیا جاتا ہے، تاکہ اللہ ان کو ان کے بہترین اعمال کی جزا عطا فرمائے جو وہ کرتے رہے تھے۔ (۱۲۱) اور اہل ایمان کے لیے یہ مناسب نہیں کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لیے)۔ تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک ٹکڑی (لوگوں کی ایک جماعت) نکلتی تاکہ وہ دین کا علم حاصل کرتے (دین میں گھری سمجھ پیدا کرتے)، اور جب وہ اپنی قوم کی طرف واپس لوٹت تو انہیں (انجام بد سے) ڈراتے، شاید وہ احتیاط کریں۔ (۱۲۲) سورۃ التوبہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلْوَنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لَيَجِدُوا فِيْكُمْ غِلَظَةً وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَ إِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةً فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هُدًى إِيمَانًا فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَ هُمْ يَسْتَبِشُونَ ﴿۱۲۴﴾ وَ آمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى رِجْسِهِمْ وَ مَا تُؤَاخِذُهُمْ كَفِرُونَ ﴿۱۲۵﴾ أَوَ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ

مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةً نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرَكُمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا طَرَفَ اللَّهِ قُلُوبَهُمْ يَا أَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ فَإِنْ تَوَلُّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

5

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اے ایمان والو! اپنے سے قریب والے کافروں سے لڑو، اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی (شدت) پائیں۔ اور حبان لو کہ بیشک اللہ متقيوں (پر ہیزگاروں) کے ساتھ ہے۔ (۱۲۳) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان (منافقوں) میں سے کچھ کہتے ہیں کہ یہ سورت تم میں سے کس کے ایمان میں اضافہ لائی ہے؟ تو بہر صورت جو لوگ ایمان لائے ہیں، یہ سورت ان کے ایمان میں اضافہ کرتی ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ (۱۲۴) اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے، تو یہ (سورت) ان کی نحیbast میں مزید نحیbast (کفر و شک) کا اضافہ کرتی ہے، اور وہ کفر کی حالت میں ہی مرتے ہیں۔ (۱۲۵) کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یادو بار آزمائے جباتے ہیں؟ پھر بھی نہ تو وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ ہی وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ (۱۲۶) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان کا بعض بعض کی طرف دیکھنے لگتا ہے (اشارة کرتے ہوئے) کہ کیا تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا؟ پھر وہ (آہستہ سے) پلٹ جباتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے، کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (حقیقت کو) سمجھتے نہیں۔ (۱۲۷) یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک ایسا رسول آیا ہے، جسے تمہاری تکلیف (مشقت) بہت شاق (بھاری) گزرتی ہے، وہ تمہاری بہتری کا خواہشمند ہے، اور اہل ایمان کے لیے بہت رووف (شفقت کرنے والا)، رحیم (نہایت مہربان) ہے۔ (۱۲۸) پھر اگر وہ (روگردانی کرتے ہوئے) منہ پھیر لیں، تو کہہ دو:

میرے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا، اور وہ عظمت والے عرش کا رب ہے۔

(۱۲۹) سورۃ التوبہ

## سورۃ یونس

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

ال۝ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَباً أَنَّا أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكُفَّارُونَ إِنَّ هَذَا لَسُحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۲﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذُلِّكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًا إِنَّهُ يَبْدُؤُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۴﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السَّيِّنَاتِ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذُلِّكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَضِّلُ الْأَيْتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَتَنَاهِ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿۶﴾

بنام اللہ، جو نہایت مہربان، رحم فرمانے والا ہے

**نُطُقُ الْآيَاتِ:** ال۝ یہ حکمت والی کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ (۱) کی لوگوں کے لیے یہ عجیب بات ہوئی کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک مرد کی

طرف وہی بھیجی کہ لوگوں کو (عذاب سے) ڈراو، اور اہل ایمان کو خوشخبری دو کہ ان کے لیے ان کے رب کے پاس سچا مفتام (ثابت قدیمی اور اعلیٰ درجہ) ہے۔ کافروں نے کہا: بیشک یہ تصریح حبادو گر ہے۔ (۲) بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا، پھر اس نے عرش پر قرار فرمایا (حبلوا گر ہوا)۔ وہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں مگر اس کی احجازت کے بعد۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے، پس تم اسی کی عبادت کرو۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ (۳) تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ بیشک وہی مخلوق کو پہلے پیدا کرتا ہے، پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا، تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، عدل کے ساتھ ان کی جزادے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لیے کھولتے ہوئے پانی کا پینا ہو گا اور دردناک عذاب ہو گا، اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ (۴) وہی ہے جس نے سورج کو روشنی (چمکدار) بنایا اور حپاند کو نور (روشن) بنایا، اور اس کے لیے منزليس مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جانو۔ اللہ نے یہ سب کچھ حق (الصف) اور حکمت کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے۔ وہ نشانیاں (آیات) کھول کھول کر بیان کرتا ہے ان لوگوں کے لیے جو (حقیقت کو) علم سے جانتے ہیں۔ (۵) یقیناً رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں، اور ان (چیزوں) میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں، ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو تقوی (پرہیزگاری) اختیار کرتے ہیں۔ (۶) سورۃ یونس

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَ رَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَانُوا بِهَا وَ الَّذِينَ هُمْ عَنِ  
أَيْتِنَا غَفِلُونَ ﴿٧﴾ أُولَئِكَ مَا أُولَئِمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ  
أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ يَهُدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ فِي  
جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾ دَعَوْهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَ تَحْيِيَهُمْ فِيهَا سَلَمٌ وَ أَخْرُّ

دَعُوْهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾  
 لِلّٰهِ مِنَ الشَّرِّ اسْتِعْجَلُهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ  
 لِقَاءَنَا فِي طُغْيَا نَهْمُمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾ وَإِذَا مَسَ الْأَنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا بِجَنْبِهِ أَوْ  
 قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَانَ لَهُ يَدْعُنَا إِلَى ضُرِّ مَسَّهُ  
 كَذَلِكَ زُيَّنَ لِلْمُسِرِ فِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكَنَا الْقُرُونُ مِنْ  
 قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَنَّهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَلِكَ  
 نَجَزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ  
 لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

**نطق الآيات:** بیشک وہ لوگ جو ہم سے ملاقات کی توقع نہیں رکھتے (آخرت کا یقین نہیں رکھتے)، اور دنیا کی زندگی پر ہی خوش ہو گئے اور اسی پر مطمئن ہو گئے، اور جو ہماری نشانیوں (آیات) سے غافل ہیں۔ (۷) ایسے ہی لوگوں کا ٹھکانہ آگ ہے، ان اعمال کے بدلتے جو وہ کرتے تھے۔ (۸) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کا رب ان کے ایمان کے سبب انہیں (جنت کی طرف) رہنمائی کرے گا۔ (وہ ایسے مفتامات پر ہوں گے کہ) نعمتوں کے باعث میں اللہ کے نیچے نہ ریں بہرہ رہی ہوں گی۔ (۹) ان کی پکار وہاں پر یہ ہو گی کہ "سُبْحَانَ رَبِّ الْحُمَّامَ" (اے اللہ! تو پاک ہے)، اور ان کا آپس کا تحفہ سلام ہو گا، اور ان کی آخری پکار یہ ہو گی کہ "تَمَ تَعْرِيفِنِي اللَّهُ هُوَ كَمْ لَيْسَ بِمَا تَعْرِفُ" (اے اللہ! تو اگر اللہ لوگوں کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے)۔ (۱۰) اور اگر اللہ لوگوں کے لیے بُرائی کو اسی تیزی سے واقع کر دیتا جس تیزی سے وہ خیر (فائدہ) کے لیے حبلدی کرتے ہیں، تو ان کی مقررہ مدت (زندگی) ختم کر دی جاتی۔ پس ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملاقات کی توقع نہیں رکھتے، انہیں ان کی سرکشی (ضد) میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ (۱۱) اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے لیٹے ہوئے، یا بیٹھے ہوئے، یا کھڑے ہوئے۔ پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف کو دور کر دیتے ہیں تو وہ (بیکراں) یوں گزر جاتا ہے گویا اس نے ہمیں کسی تکلیف کے لیے کبھی پکارا

ہی نہ بھتا جو اسے پہنچی تھی۔ اسی طرح حد سے تحب اوز کرنے والوں کے لیے ان کے اعمال خوشنا بنا دیے گئے ہیں۔ (۱۲) اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے کی قوموں کو ہلاک کر دیا، جب انہوں نے ظلم کیا، حالانکہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تھے، اور وہ ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اسی طرح ہم مجبرم قوم کو سزادیتے ہیں۔ (۱۳) پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ (۱۴) سورۃ یونس

وَإِذَا تُنْثَلَ عَلَيْهِمْ أَيَّاتُنَا بَيِّنَاتٍ لَقَالَ الَّذِينَ لَا يَزْعُونَ لِقَاءَنَا إِنَّا نُبَرِّأُنَا غَيْرِ  
هَذَا أَوْ بَدِيلُهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِنِي نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا  
يُؤْخِذُنِي إِلَيَّ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ  
مَا تَأْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَذْرِكُمْ بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمْرًا مِنْ قَبْلِهِ أَفَلَا  
تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَبَ بِإِيمَتِهِ إِنَّهُ لَا  
يُغْلِبُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ  
يَقُولُونَ هُوَ لَا يُشَفَّعُ عَوْنَانِ عِنْدَ اللَّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُنَّ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَ  
لَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَ تَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً  
وَاحِدَةً فَآخْتَلَفُوا وَ لَوْ لَا كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ  
يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَيْةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ  
فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۲۰﴾

7

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور جب ہماری روشن آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں جو ہم سے ملاقات کی توقع نہیں رکھتے، تو وہ کہتے ہیں: اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لاو یا اسے بدل دو۔ کہہ دو: میرے لیے یہ ممکن نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس میں کوئی تبدیلی کروں۔ میں تو صرف اسی وحی کی پسروی کرتا ہوں جو میری طرف کی جاتی ہے۔ پیشک اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ (۱۵)

کہو: اگر اللہ حیاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا اور نہ ہی وہ تمہیں اس سے آگاہ کرتا (لیکن اللہ کا حکم یہی ہے)۔ جبکہ میں اس (قرآن کے نزول) سے پہلے تم میں اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ گزار چکا ہوں۔ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ (۱۶) تو اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اُس کی آیات کو جھٹلائے؟ یقیناً مجرم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔ (۱۷) اور وہ اللہ کے سوا ان (معبدوں) کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ انہیں فائدہ دے سکتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے شفاعت کرنے والے (سفراشی) ہیں۔ کہہ دو: کیا تم اللہ کو اُس چیز کی خبر دیتے ہو جسے وہ آسمانوں میں یا زمین میں نہیں جانتا؟ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے، ان (چیزوں) سے جنہیں وہ (اس کا) شریک ٹھہرا تے ہیں۔ (۱۸) اور لوگ پہلے صرف ایک ہی امت تھے، پھر انہوں نے اختلاف کر لیا۔ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے ہی طے شدہ نہ ہوتی (کہ عذاب میں تاخیر ہو گی) تو جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، ان کا فیصلہ ان کے درمیان کر دیا جاتا۔ (۱۹) اور وہ کہتے ہیں: اس (رسول) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی (خاص) نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ تو کہہ دو: غیب (چھپی ہوئی حقیقوں کا علم) تو صرف اللہ ہی کے لیے ہے۔ پس تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۲۰) سورۃ یوںس

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرُرٌ فِي أَيَّاتِنَا قُلِ  
اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرَرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُ كُمْ فِي  
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلُكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا  
جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَلَّنُوا أَنَّهُمْ أَحْيَطُ بِهِمْ لَا  
دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنْجَيْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّكِّرِينَ  
﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنْجَهُمْ إِذَا هُمْ يَنْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ طَيَّاً كَيْمَانًا النَّاسُ إِنَّمَا

بَغِيْكُمْ عَلَىٰ اَنْفُسِكُمْ لَا مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَبَاءٌ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَانْخَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ هِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ طَحْنٌ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَإِزَيْنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قُدَّرُونَ عَلَيْهَا أَثْهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَانَ لَمَّا تَغَنَّ بِالْأَمْسِ طَكَذِيلَ نُفَصِّلُ الْأَيْتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَىٰ دَارِ السَّلَمِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٤﴾ ﴿٢٥﴾

**نطق الآيات:** اور جب ہم لوگوں کو کسی مصیبت کے پہنچنے کے بعد کوئی رحمت پکھاتے ہیں، تو فوراً ہی وہ ہماری آیتوں میں چپالیں (مکرو فریب) چلنے لگتے ہیں۔ کہہ دو: اللہ چپال چلنے میں زیادہ تیز ہے۔ پیشک ہمارے فرشتے تمہاری تمام چپالوں کو لکھ رہے ہیں۔ (۲۱) وہی ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر میں چپلاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ کشتیاں انہیں اچھی ہوا کے ساتھ لے کر چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں، تو اچپانک ان پر ایک تیز آندھی آ جاتی ہے اور ہر طرف سے موحبیں ان پر آنے لگتی ہیں، اور وہ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ (اب) وہ گھر چپکے ہیں (اور ہلاک ہونے والے ہیں)، تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں، اس کے لیے دین (عبادت) کو حنالص کرتے ہوئے (کہتے ہیں): اگر تو نے ہمیں اس ( المصیبت ) سے خبات دی تو ہم یقیناً شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۲۲) پھر جب اللہ انہیں خبات دے دیتا ہے، تو اچپانک وہ زمین میں ناحق سرکشی (بغاوۃ) اور ظلم کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی تو خود تمہاری جبانوں پر (وبال) ہے، یہ تو دنیا کی زندگی کا چند روزہ فنائد ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے، تو ہم تمہیں بتائیں گے کہ تم کیا عمل کرتے تھے۔ (۲۳) دنیا کی زندگی کی مثال تو بس ایسی ہے جیسے وہ پانی جو ہم نے آسمان سے اتارا، پھر اس کی وجہ سے زمین کی نباتات خوب گھل مل گئیں،

جنہیں انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی (پوری) زینت اختیار کر چکی اور آراستہ ہو گئی، اور اس کے مالکوں نے سمجھ لیا کہ اب وہ اس پر پوری طرح قادر ہیں، تو ہمارا حکم رات کو یادن کو اس پر آپنھپا، تو ہم نے اسے اس طرح کاٹ کر رکھ دیا گویا وہ کل وہاں موجود ہی نہ تھی۔ اس طرح ہم ان لوگوں کے لیے نشانیوں کو تقضیل سے بیان کرتے ہیں جو غور و فنکر کرتے ہیں۔ (۲۳) اور اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے، اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ (۲۵) سورۃ یونس

اللَّذِينَ أَحْسَنُوا الْخُيُّلَ وَ زِيَادَةً ۚ وَ لَا يَرْهَقُ وُجُوهُهُمْ قَتَرٌ ۖ وَ لَا ذِلَّةٌ طَأْلِعَكَ  
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُهُمْ سَيِّئَاتٍ  
بِمِثْلِهَا ۖ وَ تَرَهُقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَامِلًا أَغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ  
قِطْعًا مِنَ الظَّلَّمِ أَوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿۲۷﴾ وَ يَوْمَ  
نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ آتَيْنَا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَ شُرَكَاؤُكُمْ فَرَيَّلَنَا  
بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ ﴿۲۸﴾ فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا  
بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنِ عِبَادَتِكُمْ لَغَفِيلِينَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ  
نَفِيسٍ مَا أَسْلَفْتَ وَ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ  
﴿۳۰﴾ 8 ﴿الْجَنَّةُ﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ أَمْنَنْ يَمْلِكُ السَّمَاءَ وَ  
الْأَبْصَارَ وَ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيَّ وَ مَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ  
فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَقَوَّنَ ﴿۳۱﴾ فَذِلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَا ذَا بَعْدَ  
الْحَقِّ إِلَّا الضَّلُّ ۖ فَإِنِّي تُصَرِّفُونَ ﴿۳۲﴾ كَذِلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ  
فَسَقَوْا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾

**نطق الآيات:** جن لوگوں نے نیکی (احسان) کی، ان کے لیے بہترین انجام (جنت) ہے اور مزید (اللہ کا دیدار) بھی۔ اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت۔ یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۶) اور جن لوگوں نے بُرائی کا بدلہ اسی کے برابر بُرائی ہے۔ اور ان پر ذلت چھا جبائے گی۔ انہیں اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچپانے والا نہیں ہو گا۔ گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے سیاہ ٹکڑے اوڑھا دیے گئے ہوں۔ یہی لوگ آگ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷) اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم ان لوگوں سے کہیں گے جبھوں نے شرک کیا ہتا: تم اور تمہارے شریک اپنی جگ ٹھہرو۔ پھر ہم ان کے درمیان تفریق (علیحدگی) پیدا کر دیں گے۔ اور ان کے شریک (معبدوں) کہیں گے: تم تو ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ (۲۸) تو ہمارے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے اللہ کافی ہے، (اور حقیقت یہ ہے کہ) ہم تو تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔ (۲۹) وہاں ہر حبان اپنے کیے ہوئے (اعمال) کو حبائچ لے گی، اور وہ اپنے حقیقی آقا اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے، اور ان سے وہ سب کچھ غائب ہو جائے گا جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ (۳۰) آپ پوچھیں: کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یا کون ہے جو کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے؟ اور کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ اور کون ہے جو تمام کام کا انتظام کرتا ہے؟ تو وہ فوراً کہہ اٹھیں گے: اللہ ہی ہے۔ تو کہہ دو: پھر تم کیوں نہیں ڈرتے (تقویٰ اختیار کرتے)؟ (۳۱) پس یہی اللہ تمہارا سچا رب ہے۔ اب حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے؟ پھر تم کہاں پھیرے جبار ہے ہو؟ (۳۲) اسی طرح آپ کے رب کی بات ان لوگوں پر ثابت ہو چکی ہے جبھوں نے نافرمانی کی کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۳۳) سورۃ یونس

قُلْ هَلْ مِنْ شَرَكَأَيْكُمْ مَنْ يَبْدَؤَا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدَؤَا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَإِنِّي تُؤْفَكُونَ ﴿٣٢﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شَرَكَأَيْكُمْ مَنْ يَهْدِي مَنْ إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي مَنْ إِلَى الْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي مَنْ إِلَى الْحَقِّ أَحْقَ أَنْ يَتَّبَعَ أَمَنْ لَا يَهْدِي مَنْ إِلَّا أَنْ يَهْدِي فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبَعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًا إِنَّ الظَّنَّ لَا

يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلَيْمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ  
 آنِ يُفْتَرَى مِنْ دُوْنِ اللَّهِ وَلِكُنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَبِ لَا  
 رَيْبٌ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ آمِرٌ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأَتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ  
 وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا  
 لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَاوِيلُهُ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ  
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ  
 بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ ۙ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي  
 وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ إِنْتُمْ بَرِيئُونَ إِمَّا أَعْمَلُ وَإِنَّا بِرِّئٌ إِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

**نطق الآيات:** کہہ دو: کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو تخلیق کی ابتداء کرے پھر اسے دوبارہ لوٹائے؟ کہہ دو: اللہ ہی تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر اسے دوبارہ لوٹائے گا۔ تو تم کہاں بہکائے جا رہے ہو؟ (۳۲) کہہ دو: کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرے؟ کہہ دو: اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے، یا وہ جو خود را نہیں پاتا مگر یہ کہ اسے راہ دکھائی جائے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ (۳۵) اور ان میں سے اکثر لوگ مغض گمان (ظن) کی ہی پیروی کرتے ہیں۔ بیشک گمان حق (حقیقت) کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (۳۶) اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے گھڑ لیا جائے۔ بلکہ یہ تو ان (آسمانی کتب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں، اور کتاب (احکام شریعت) کی تفصیل ہے، اس میں کوئی شک نہیں، (یہ) رب العالمین کی طرف سے ہے۔ (۳۷) کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے (محمد نے) اسے خود گھڑ لیا ہے؟ کہہ دو: تو تم بھی اس جیسی ایک سورت بنالا اور اللہ کے سوا جس جس کو تم بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم پچھے ہو۔ (۳۸) بلکہ

انہوں نے تو اس چیز (قرآن) کو جھٹلا دیا جس کا عمل وہ حاصل نہ کر سکے اور ابھی تک ان پر اس کا انہام (تفیر) بھی نہیں آیا۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلا یا ہت۔ تو دیکھو کہ ظالموں کا انہام کیا ہوا۔ (۳۹) اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اس پر ایمان لائیں گے اور کچھ ایسے ہیں جو اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور آپ کا رب مفسدوں (فاد کرنے والوں) کو خوب جانتا ہے۔ (۴۰) اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو کہہ دو: میرا عمل میرے لیے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لیے ہے۔ تم میرے عمل سے بری (الاتعلق) ہو اور میں تمہارے عمل سے بری ہوں۔ (۴۱) سورۃ یونس

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَعِذُونَ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾  
 وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمَىٰ وَلَوْ كَانُوا لَا يُصِرُّونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّ  
 اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنفَسُهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ  
 يَحْشُرُهُمْ كَانُ لَمَّا يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۖ قُدْ خَيْرٌ  
 الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءَ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِينَ  
 نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّ فِيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ وَ  
 لِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ  
 ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ  
 لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا  
 يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾ قُلْ أَرَعِيْتُمْ إِنْ أَتَكُمْ عَذَابٌ بَيْانًا  
 أَوْ نَهَارًا مَمَّا ذَرْتُمْ ۖ يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنُتُمْ بِهِ  
 الْغَنَمْ وَقُدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ  
 الْخُلْدِ ۖ هَلْ تُنْجِزُونَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾

**نطق الآیات:** اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگائے رکھتے ہیں۔ تو کیا آپ بہروں کو سنا سکیں گے، اگرچہ وہ عقل بھی نہ

رکھتے ہوں؟ (۳۲) اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا آپ انہوں کو راہ دکھا سکیں گے، اگر حق وہ دیکھتے بھی نہ ہوں؟ (۳۳) بیشک اللہ لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا، لیکن لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ (۳۴) اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا، تو انہیں یوں محسوس ہو گا گویا وہ (دنیا میں) دن کے ایک لمحے سے زیادہ نہیں ٹھہرے تھے، وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔ یقیناً گھائے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملاقات کو جھٹلایا، اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ (۳۵) اور ہم جو وعدہ ان سے کر رہے ہیں، خواہ ہم آپ کو اس میں سے کچھ دکھا دیں یا آپ کو (اس سے پہلے) وفات دے دیں، تو بہرحال انہیں ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ پھر اللہ ان تمام اعمال پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۳۶) اور ہر امت کے لیے ایک رسول آیا ہے۔ پھر جب ان کا رسول آیا، تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، اور ان پر ظلم نہیں کیا گیا۔ (۳۷) اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (قیامت یا عذاب) کب پورا ہو گا؟ (۳۸) کہہ دو: میں تو اپنی ذات کے لیے بھی کسی نقصان اور نفع کا مالک نہیں ہوں، مگر وہی جو اللہ چاہے ہے۔ ہر امت کے لیے ایک مقررہ وقت ہے۔ جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ (۳۹) کہو: بھلا بتاؤ، اگر تم پر اس کا عذاب رات کو یادن کو آجائے تو اس میں وہ کون سی چیز ہے جس کی یہ مجرم جلدی محپار ہے ہیں؟ (۴۰) کیا جب وہ (عذاب) آپرے گاتب تم اس پر ایمان لاوے گے؟ کیا اب ایمان لاتے ہو؟ حالانکہ تم اسی کے لیے جلدی محپایا کرتے تھے۔ (۴۱) پھر ظالموں سے کہا جائے گا: ہمیشہ رہنے والے عذاب کا مزہ چکھو۔ تمہیں وہی بدله دیا جا رہا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔

(۴۲) سورۃ یونس

وَ يَسْتَهِنُونَ كَ أَحَقُّ هُوَ ۖ قُلْ إِنِّي وَ رَبِّي إِنَّهُ الْحَقُّ ۖ وَ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيَنَ

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَا فَتَدَّتْ بِهِ طَ وَ  
أَسْرُوا النَّدَامَةَ لَهَا رَأَوْا العَذَابَ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقُسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ  
آلَّا إِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ طَآلَّا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ لِكِنَّ  
آكِثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۵۵ هُوَ يُنْجِي وَ يُمْيِتُ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۵۶ يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ قَدْ جَاءَتُكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ صَلَا وَ هُدًى وَ  
رَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۵۷ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلَيَفْرُ霍ُوا طَ هُوَ خَيْرٌ  
لِمَنِ اتَّبَعَهُ ۝۵۸ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ  
حَرَاماً وَ حَلَلاً طَ قُلْ أَللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفَتَّرُونَ ۝۵۹ وَ مَا ظَنُّ الَّذِينَ  
يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لِكِنَّ  
آكِثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝۶۰ وَ مَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَ مَا تَتْلُوا  
مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَ لَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ طَ  
وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالٍ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ لَا أَصْغَرَ مِنْ  
ذِلِكَ وَ لَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتْبٍ مُبِينٍ ۝۶۱

**نطق الآيات:** اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں: کیا یہ (قیامت اور عذاب کا  
 وعدہ) صحیح ہے؟ کہہ دو: ہاں، میرے رب کی قسم! یہ یقیناً صحیح ہے۔ اور تم  
(اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ (۵۳) اور اگر ہر ظالم شخص کے پاس وہ  
سب کچھ ہو جو زمین میں ہے تو وہ ضرور اسے فندیہ (عوض) میں دے کر  
چھٹکارا چپا ہے گا۔ اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو ندامت (شرمندگی)  
کو چھپائیں گے۔ اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا  
جائے گا، اور ان پر ظلم نہیں ہو گا۔ (۵۴) سن لو! بیشک جو کچھ آسمانوں اور  
زمیں میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے۔ خبردار! بیشک اللہ کا وعدہ  
صحیح ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۵۵) وہی  
زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے  
جاؤ گے۔ (۵۶) اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی  
طرف سے نصیحت (قرآن) آ جپکی ہے، اور جو (روحانی بیماریاں)

سینوں میں ہیں ان کے لیے شفا بھی، اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت بھی۔ (۵۷) کہہ دو: (یہ سب) اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت کی وحی سے ہے۔ پس انہیں حپا ہیے کہ وہ اسی پر خوشی منائیں۔ یہ اس سب سے بہتر ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔ (۵۸) پوچھو: بھلا بتاؤ، جو رزق اللہ نے تمہارے لیے نازل کیا ہے، پھر تم نے اس میں سے کچھ کو حرام اور کچھ کو حلال ٹھہرا لیا؟ کہہ دو: کیا اللہ نے تمہیں اس کی احجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہو؟ (۵۹) اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، وہ یوم قیامت کے بارے میں کیا گمان رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ تو لوگوں پر بڑے فضل والا ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (۶۰) اور (اے پیغمبر!) آپ کسی بھی کام میں مشغول ہوں، یا آپ اس میں سے قرآن پڑھ کر سنائیں، یا (اے لوگو!) تم کوئی بھی عمل کرو، ہم تمہارے مشاہدہ کرنے والے ہوتے ہیں جب تم اس میں محو ہوتے ہو۔ اور تمہارے رب سے زمین میں یا آسمان میں ذرہ برابر بھی کوئی چیز ٹھپپی ہوئی نہیں ہے، اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، مگر وہ ایک واضح کتاب (لوح محفوظ) میں درج ہے۔ (۶۱) سورۃ یونس

۶۲ ﴿ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَخْزَنُونَ ﴾  
 ۶۳ ﴿ كَانُوا يَتَقُونَ بِرَبِّهِمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴾  
 ۶۴ ﴿ وَلَا يَخْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ بِحِمْيَاعًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾  
 ۶۵ ﴿ أَلَا إِنَّ اللَّهَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءٌ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الضَّنَّ وَ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴾  
 ۶۶ ﴿ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ النَّهَارَ مُبَصِّرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْبِعُونَ ﴾  
 ۶۷ ﴿ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ إِنْ عِنْدَ كُمْ مِّنْ سُلْطَنٍ مِّثْلَهُذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴾  
 ۶۸ ﴿ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

لَا يُغْلِهُونَ {٦٩} مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ  
الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ {٧٠} ۖ

12

**نطق الآيات:** خبردار! پیشک اللہ کے دوستوں (اولیاء) پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۶۲) (یہ) وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (ہمیشہ) تقوی (پر ہیزگاری) اختیار کرتے رہے۔ (۶۳) ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے۔ اللہ کی باتوں ( وعدوں) کو کوئی بد لئے والا نہیں۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۶۴) اور (اے پیغمبر!) آپ کو ان کی باتوں سے غمگین نہ ہونا چاہیے۔ پیشک تمام عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی سمع (خوب سننے والا)، علیم (سب جاننے والا) ہے۔ (۶۵) سن لو! پیشک جو کوئی بھی آسمانوں میں اور جو کوئی بھی زمین میں ہے، وہ سب اللہ ہی کا ہے۔ اور وہ لوگ جو اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ کس کی پیروی کر رہے ہیں؟ وہ تو صرف گمان (ظن) کی پیروی کرتے ہیں، اور وہ محض انکھیں (تخمینہ) لگاتے ہیں۔ (۶۶) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن (معاش کا ذریعہ) بنایا۔ پیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔ (۶۷) وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے پیٹا بنا لیا ہے! وہ پاک ہے۔ وہ توبے نیاز (عنی) ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔ تمہارے پاس اس بات پر کوئی دلیل (سلطان) نہیں ہے۔ کیا تم اللہ پر ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے؟ (۶۸) کہہ دو: پیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ (۶۹) دنیا میں تو تھوڑا سا فائدہ ہے (لطف اٹھا لیں)، پھر انہیں ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے، اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ (۷۰) سورۃ یونس

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأً نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَقُولُونَ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَاهِنِ وَ تَذَكِّرِنِي بِأَيْتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَإِنْجَمِعُوا أَمْرُكُمْ وَ شُرَكَاءُكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةٌ ثُمَّ اقْضُوا إِلَيْهِ وَ لَا تُنْظِرُونِ ﴿١﴾ فَإِنْ تَوَلَّتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٢﴾ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَ مَنْ مَعَهُ فِي الْفُلُكِ وَ جَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَ آغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا فَإِنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٣﴾ ثُمَّ بَعْثَنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ نَطَّبْعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُعْتَدِلِينَ ﴿٤﴾ ثُمَّ بَعْثَنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوسَى وَ هُرُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِهِ بِأَيْتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَ كَانُوا قَوْمًا فَجَرِّمِينَ ﴿٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾ قَالَ مُوسَى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ كُمْ أَسِحْرُ هَذَا وَ لَا يُفْلِحُ السَّحْرُونَ ﴿٧﴾ قَالُوا أَجْعَثْنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا وَ تَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

**نطق الآيات:** اور ان کے سامنے نوح (علیہ السلام) کی خبر (حالت) پڑھیے، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اگر میرا تمہارے درمیان رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ذریعے تمہارا نصیحت کرنا تم پر گراں (مشکل) گزرا ہے، تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے۔ پس تم اپنے کام اور اپنے شریکوں کو اکٹھا کر لو، پھر تمہارے کام میں کوئی پوشیدگی (ابحث) نہ رہے، پھر میرے خلاف جو فیصلہ کرنا ہے کر گزوہ اور مجھے بالکل مہلت نہ دو۔ (۱۷) پھر اگر تم نے منہ موڑا تو (کوئی پرواہ نہیں)، میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا ہے۔ میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمہ ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (اللہ کے) فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤ۔ (۲۷) پس انہوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا، تو ہم نے انہیں اور ان کے ساتھ کشتی میں موجود لوگوں کو نجات دی، اور انہیں زمین میں (ہلاک) شدہ قوم کے بعد جانشین بنادیا، اور ان لوگوں

کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری آئتوں کو جھٹلا�ا تھا۔ تو دیکھو، جنہیں ڈرایا گیا تھا ان کا اخبار م کیا ہوا! (۳۷) پھر ہم نے ان کے بعد ان کی قوموں کی طرف رسول بھیجے، تو وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے، اب اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم حد سے تحباوز کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ (۳۸) پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجبا، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ محبرم لوگ تھے۔ (۳۹) پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق (محبازات کے ساتھ) آیا، تو وہ کہنے لگے: بیشک یہ تو کھلا حبادو ہے۔ (۴۰) موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کے بارے میں، جب وہ تمہارے پاس آگیا ہے، یہ کہتے ہو؟ کیا یہ حبادو ہے؟ حالانکہ حبادو گر کامیاب نہیں ہوتے۔ (۴۱) انہوں نے کہا: کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہمیں اس راستے سے ہٹادو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، اور اس ملک میں تم دونوں کی بڑائی (سرداری) ہو جائے؟ اور ہم ہرگز تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۴۲) سورۃ یونس

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ أَنْتُوْنِي إِكْلِيلٌ سَحِيرٌ عَلَيْمٌ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ  
مُّوسَى الْقُوَا مَا أَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَلَمَّا أَلْقُوا قَالَ مُّوسَى مَا جَعْلْتُمْ بِهِ  
السَّحِيرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبَطِّلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۵۱﴾ وَ يُحَقِّقُ  
اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ ۱۳ فَمَا أَمَنَ لِمُوسَى إِلَّا  
ذُرِّيَّةً مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِكَتِهِمْ وَ إِنَّ فِرْعَوْنَ  
لَعَالٌ فِي الْأَرْضِ وَ إِنَّهُ لَيْسَ الْمُسِرِّ فِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ مُوسَى يَقُوْمِ إِنْ كُنْتُمْ  
أَمْنُتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْا إِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلَنَا  
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتَنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّلِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ نَجِنَّا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ  
الْكَفِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ أَوْحَيْنَا إِلَيْ مُوسَى وَ أَخِيهِ أَنْ تَبَوَّا لِقَوْمِكُمَا بِمَصْرَ بُيُوتًا وَ  
اجْعَلُوْا بُيُوتَكُمْ قِبَلَةً وَ أَقِيمُوْا الصَّلَاةَ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَ قَالَ

مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ أَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَأَهُ زِينَةً وَ أَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَا رَبَّنَا  
لِيُضْلِلُوا عَنِ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْهِسْنَا عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا  
يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾

**نطق الآيات:** اور فرعون نے کہا: میرے پاس ہر ماہر حبادو گر کو لے آؤ۔  
 (۷۹) پھر جب حبادو گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا: ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ (۸۰) پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا: جو چیز تم لائے ہو، وہ حبادو ہے۔ بیشک اللہ اسے ابھی باطل (بر باد) کر دے گا۔ یقیناً اللہ مفسدوں (فاد پھیلانے والوں) کا کام سنوارتا نہیں۔ (۸۱) اور اللہ اپنی باتوں ( وعدوں) سے حق کو ثابت کر دکھاتا ہے، خواہ محبرموں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔  
 (۸۲) پس موسیٰ پر کوئی ایمان نہیں لایا مگر اس کی قوم کی کچھ اولاد (نوجوان)، وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں کے خوف سے کہ کہیں وہ انہیں آزمائش میں نہ ڈال دیں۔ اور بیشک فرعون اس سرز میں پر بڑا غالب (سرکش) ہتا اور وہ حد سے تباوز کرنے والوں میں سے ہتا۔ (۸۳) اور موسیٰ نے کہا: اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسا کرو، اگر تم سچے فرمانبردار (مسلم) ہو۔ (۸۴) تو انہوں نے کہا: ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے لیے فتنہ (آزمائش یا آلہ کار) نہ بنا۔ (۸۵) اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر قوم سے خبات عطا فرم۔ (۸۶) اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں کچھ گھر ٹھکانے بناؤ، اور اپنے گھروں کو قبلہ رُخ (حباۓ نماز) بنالو، اور نماز قائم کرو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنادو۔ (۸۷) اور موسیٰ نے کہا: اے ہمارے رب!  
 تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں زینت اور مال و دولت عطا کیا ہے۔ اے ہمارے رب! (یہ سب اس لیے دیا) تاکہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں۔ اے ہمارے رب! ان کے مالوں کو بر باد کر دے (مٹا دے) اور ان کے دلوں کو سخت کر دے، تاکہ وہ دردناک

عذاب دیکھنے سے پہلے ایمان نہ لائیں۔ (۸۸) سورہ یوں

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعَوْتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَ لَا تَتَّبِعُنِي سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ  
۸۹ وَ جَوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَآءِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعُهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُودُهُ بَغِيَا وَ عَدُوا طَ  
حْتَىٰ إِذَا آذَرَ كَهْ الْغَرْقُ ۖ قَالَ أَمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي أَمَنْتُ بِهِ بَنُوا إِسْرَآءِيلَ  
وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۗ ۹۰ الَّذِنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ  
۹۱ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ أَيَةً طَ وَ إِنَّ كَثِيرًا مِنَ  
النَّاسِ عَنِ اِيْتَنَا لَغَفِلُونَ ۗ ۹۲ ۱۴ وَ لَقَدْ بَوَأْنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ  
مُبَوَّأً صِدْقٍ وَ رَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ طَ إِنَّ رَبَّكَ  
يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ ۹۳ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍ هُمْ  
أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئِلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ  
رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۗ ۹۴ وَ لَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِأَيْتِ اللَّهِ  
فَتَكُونَ مِنَ الْخَسِيرِينَ ۗ ۹۵ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ  
۹۶ وَ لَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ أَيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۗ

**نطق الآيات:** (الله نے) فرمایا: تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، پس تم ثابت  
قدم رہو اور تم ان لوگوں کے راستے پر ہر گز نہ چلنا جو نہیں جانتے (نادان ہیں)۔  
(۸۹) اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کر دیا۔ پھر فرعون اور اس کے  
لشکر نے سرکشی اور ظلم کی راہ سے ان کا پچھا کیا۔ یہاں تک کہ جب  
فرعون ڈوبنے لگا تو اس نے کہا: میں ایمان لاتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی  
معبد نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں، اور میں (الله کے)  
فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ (۹۰) (جواب آیا): کیا اب؟ حالانکہ  
اس سے پہلے تو تو نافرمانی کرتا رہا اور تو مفسدوں (فاد پھیلانے والوں) میں  
سے ہتا۔ (۹۱) پس آج ہم تیرے (بے حبان) جسم کو بچا لیں گے تاکہ تو  
اپنے بعد والوں کے لیے ایک نشانی (عبرت) بن جائے۔ اور پیشک  
بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے ضرور غافل ہیں۔ (۹۲) اور یقیناً ہم نے بنی

اسرائیل کو رہنے کے لیے اچھی جگہ دی اور انہیں پاکیزہ رزق عطا کیا۔ پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ ان کے پاس (تورات کی شکل میں) علم آگیا۔ پیشک آپ کا رب ان کے درمیان یوم قیامت ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۹۳) پس اگر آپ کو اس چیز کے بارے میں کچھ شک ہو جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے، تو آپ ان لوگوں سے پوچھ لجیے جو آپ سے پہلے کتاب (تورات و انجیل) پڑھتے ہیں۔ یقیناً آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آچکا ہے، تو آپ شک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہوں۔ (۹۴) اور آپ ان لوگوں میں سے بھی ہرگز نہ ہوں جبکہ ان نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ آپ خارہ (نقصان) اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۹۵) پیشک وہ لوگ جن پر آپ کے رب کا فرمان (عذاب کا) ثابت ہو چکا ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۹۶) اگرچہ ان کے پاس ہر طرح کی نشانی (معجزہ) آ جائے، جب تک کہ وہ دردناک عذاب نہ دیکھے لیں۔ (۹۷) سورۃ یونس

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرِيَةٌ أَمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمٌ يُؤْنَسُ لَهَا أَمْنُوا كَشْفَنَا  
عَنْهُمْ عَذَابَ الْخَزِيرِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ ﴿٩٨﴾ وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ  
لَا مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكَرِّهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ  
﴿٩٩﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفِيسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَ يَجْعَلُ الرِّجَسَ عَلَى الَّذِينَ لَا  
يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾ قُلْ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا تُغْنِي الْأَلْيُونَ وَ  
النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا  
مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنَتَّظِرِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا  
وَ الَّذِينَ أَمْنُوا كَذِيلَكَ حَقًا عَلَيْنَا نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ 15 قُلْ  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍ مِّنْ دِيْنِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ  
اللَّهِ وَ لِكُنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمْ وَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
﴿١٠٤﴾ وَ أَنْ أَقُمْ وَ جَهَّاكَ لِلَّذِينَ حَنِيفًا وَ لَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَ

لَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ  
الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾

**نطق الآيات:** تو کیوں نہ کوئی ایسی بستی ہوئی جو ایمان لاتی، پھر اس کا ایمان اسے فنا مدد دیتا، سوائے یونس کی قوم کے؟ جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی میں رسولی کا عذاب ہٹا دیا، اور ایک مدت (ان کی زندگی کے اختتام) تک انہیں فنا مدد اٹھانے دیا۔ (۹۸) اور اگر آپ کا رب حپاہستا تو زمین میں بسنے والے سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ مومن بن جائیں؟ (۹۹) اور کسی بھی شخص کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ کے اذن (احبازت) کے بغیر ایمان لائے۔ اور وہ ان لوگوں پر خbast (عذاب) مسلط کر دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۱۰۰) کہو: دیکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے؟ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے، انہیں نشانیاں اور ڈرانے والی باتیں کوئی فنا مدد نہیں پہنچاتیں۔ (۱۰۱) تو کیا وہ لوگ صرف ان ہی دنوں (عذاب) کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے گزر ہپکے لوگوں کو پیش آئے؟ کہہ دو: تو تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۱۰۲) پھر ہم اپنے رسولوں کو اور ایمان لانے والوں کو خbast دے دیتے ہیں۔ اسی طرح، ہم پر حق ہے کہ ہم مومنوں کو خbast دیں۔ (۱۰۳) کہو: اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں کسی شک میں ہو، تو (سن لو کہ) میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہو جاؤ۔ (۱۰۴) اور یہ بھی (حکم ہوا ہے) کہ آپ یکسو ہو کر اپنے چہرے کو (پوری توحہ کے ساتھ) دین کی طرف قائم رکھیں، اور آپ مشرکوں میں سے ہر گز نہ ہوں۔ (۱۰۵) اور اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کو مت پکارو جونہ تمہیں کوئی فنا مدد دے سکتی ہے اور نہ کوئی نقصان۔ پس اگر تم

نے ایسا کیا تو پھر یقیناً تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۱۰۶) سورہ یونس

وَإِنْ يَمْسِسُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَ لِفَضْلِهِ  
يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنِ  
ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضْلُلُ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُؤْخِي إِلَيْكَ  
وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمَينَ ﴿۱۰۹﴾ ۱۶

**نطق الآيات:** اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اسے دور کر سکے۔ اور اگر وہ تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کو رد کرنے والا نہیں ہے۔ وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے پہنچاتا ہے۔ اور وہ الغفور (بہت بخشنے والا)، الرحیم (نهایت رحم کرنے والا) ہے۔ (۱۰۷) کہو: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آ چکا ہے۔ تو جس نے ہدایت پائی، وہ اپنے ہی فنائدے کے لیے ہدایت پاتا ہے، اور جو گمراہ ہوا تو وہ اپنے ہی نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے۔ اور میں تم پر کوئی نگہبان (ذمہ دار) نہیں ہوں۔ (۱۰۸) اور آپ اس (وہی) کی پیروی کرتے رہیں جو آپ کی طرف نازل کی جاتی ہے اور صبر کیجیے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرمادے۔ اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۱۰۹) سورہ یونس

سورۃ ہود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّهِ كِتَبٌ أُحْكِمَتْ أَيْتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾ أَلَا تَعْبُدُوا  
 إِلَّا اللَّهُ أَنَّى لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَّبَشِيرٌ ﴿٢﴾ وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوا  
 إِلَيْهِ يُمَتَّعُكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى آجَلٍ مُسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ  
 تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٍ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿٣﴾ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾ أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ أَلَا  
 حَيْنَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ لَا يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلَمُونَ إِنَّهُ عَلِيهِمْ بِذَاتِ  
 الصُّدُورِ ﴿٥﴾

بنام اللہ، جو نہایت مہربان، رحم فرمانے والا ہے

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** الر۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم (پخت) کی گئی ہیں، پھر ایک حکیم (حکمت والے)، خبیر (باخبر) ہستی کی طرف سے کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ (۱) (اس تاکید کے ساتھ) کہ تم صرف اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بیشک میں اس کی طرف سے تمہیں ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ (۲) اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک اچھا فائدہ (زندگی) عطا فرمائے گا اور ہر فضیلت والے کو اس کی فضیلت کا بدلہ دے گا۔ اور اگر تم روگردانی کرو گے تو بیشک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ (۳) اللہ ہی کی طرف تمہیں لوٹ کر حبانا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۴) خبردار! بیشک یہ لوگ اپنے سینوں کو موڑتے ہیں (بات چھپاتے ہیں) تاکہ اللہ سے چھپ سکیں۔ سن لو! جب وہ اپنے کپڑوں میں لپٹتے ہوتے ہیں، تب بھی وہ حبانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ بیشک وہ سینوں کے بھیدوں (رازوں) تک سے واقف ہے۔ (۵) سورۃ ہود



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا مِنْ دَآبَةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقْرَهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۖ  
 كُلٌّ فِي كِتَبٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةٍ أَيَّامٍ وَ  
 كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَنْبُلوَ كُمْ أَيْكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً ۖ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ  
 مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾  
 وَلَئِنْ أَخَرَنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحِبُّهُ ۖ أَلَا يَوْمَ  
 يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ﴿٨﴾  
 ۱ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَعْوُسُ كُفُورًا ﴿٩﴾  
 وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْيَاءً بَعْدَ ضَرَّاءً مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۖ إِنَّهُ لَفَرِحٌ  
 فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصِّلْحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَآجِرٌ  
 كَبِيرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَأْرِيكَ بَعْضَ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَضَائِقَ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا  
 لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 وَكَيْلٌ بِرِزْقٍ ﴿١٢﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور زمین پر کوئی بھی چلنے والا (جاندار) نہیں مگر اس کا  
 رزق اللہ کے ذمہ ہے۔ اور وہ اس کے مستقل ٹھکانے اور عارضی سپردگی  
 [موت کے بعد] کی جگہ کو حبانتا ہے۔ ہر ایک چیز ایک روشن  
 کتاب [لوح محفوظ] میں موجود ہے۔ (۶) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور  
 زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، جبکہ اس کا عرش پانی پر ہتا۔  
 (یہ سب اس لیے کیا) تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل  
 میں سب سے بہتر ہے۔ اور اگر تم کہیں کہ تم مرنے کے بعد دوبارہ  
 اٹھائے جاؤ گے، تو کافر ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلا حبادو ہی ہے۔ (۷) اور  
 اگر ہم ان سے عذاب کو ایک گنی چُنی مدت [تھوڑے عرصے] کے لیے  
 مؤخر کر دیں، تو وہ ضرور کہنے لگیں گے کہ اسے کون سی چیز روکے ہوئے ہے؟

خبردار! جس دن وہ عذاب ان پر آئے گا، وہ ان سے ہر گز ٹالا نہیں جب کے گا، اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے، وہ انہیں گھیر لے گی۔ (۸) اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے کوئی رحمت [نعمت] چکھائیں، پھر اسے اس سے واپس لے لیں، تو وہ یقیناً بڑا مایوس ہونے والا، ناشکرا [اور کافرانہ مزاج کا] بن جاتا ہے۔ (۹) اور اگر ہم اسے کسی تکلیف کے پہنچنے کے بعد نعمتیں چکھائیں، تو وہ ضرور کہے گا کہ مجھ سے ساری برائیاں [مشکلات] دور ہو گئیں۔ بے شک وہ بڑا خوش ہونے والا، فخر جتنا نے والا ہوتا ہے۔ (۱۰) سوائے ان لوگوں کے جسنهوں نے صبر کیا اور نیک اعمال کیے، انہی کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ (۱۱) (اے پیغمبر!) شاید آپ اس وجہ کے کچھ حصے کو چھوڑنے والے ہوں جو آپ کی طرف نازل کی جاتی ہے، اور آپ کا سینہ اس بات سے تنگ ہو کہ وہ کہیں کہ: "ان پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا؟" یا "ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟" آپ تو بس ایک خبردار کرنے والے [ڈرانے والے] ہیں، اور اللہ ہی ہر چیز پر نگہبان [اور کارزار] ہے۔ (۱۲) سورہ حود

آمِر يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأَتُوا بِعَشِيرٍ سُوَرِ مِثْلِهِ مُفْتَرِيٍّ وَ اذْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ  
مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿۱۳﴾ فَإِنَّمَا يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا  
أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَ أَنَّ لَلَّهَ إِلَّا هُوَ فَهُلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ  
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ زِينَتَهَا نُوفِ إِلَيْهِمْ أَعْمَالُهُمْ فِيهَا وَ هُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ  
﴿۱۵﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَ حَبَطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَ  
بَطَّلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَى بَيْنَتِهِ مِنْ رَبِّهِ وَ يَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ  
وَ مَنْ قَبْلِهِ كَتَبَ مُوسَى إِمَامًا وَ رَحْمَةً أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ مَنْ يَكْفُرُ بِهِ مِنْ  
الْأَخْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ  
النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷﴾ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أُولَئِكَ  
يُعَرِّضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَ يَقُولُ الْأَشْهَادُ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا ذِيَّنَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ إِلَّا لَعْنَةُ  
اللَّهِ عَلَى الظَّلَمِيِّينَ ﴿۱۸﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَ يَبْغُونَهَا عِوَجًا وَ هُمْ

**نُطْقُ الآيَاتِ:** کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) اُس کا [نبی کا] خود گھٹرا ہوا ہے؟ (انہیں) کہو: اگر تم سچ ہو تو تم بھی اس جیسی دس خود ساختے [تراثی ہوئی] سورتیں لے آؤ، اور اللہ کے سوا جنہیں بلا سکتے ہو، بلا لو۔ (۱۳) پھر اگر وہ [مددگار] تمہاری پکار کا جواب نہ دیں، تو حبان لو کہ یہ [قرآن] صرف اللہ کے (عُمیق) علم سے نازل ہوا ہے، اور یہ کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لاکن نہیں۔ تو کیا اب تم اسلام [فرمانبرداری] قبول کرتے ہو؟ (۱۴) جو لوگ صرف دنیا کی زندگی اور اس کی رونق و آرائش [زیبائش] چاہتے ہیں، تو ہم ان کے اعمال کا (پورا) بدلہ یہیں انہیں عطا کر دیتے ہیں، اور انہیں اس میں کوئی گھٹا [یا کمی] نہیں دیا جاتا۔ (۱۵) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہو گا، اور جو کچھ انہوں نے دنیا میں بنایا [یا کم کیا] وہ بر باد ہو جائے گا، اور جو کچھ وہ عمل کرتے تھے، وہ سب بے حقیقت [باطل] ہے۔ (۱۶) تو کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل [قرآن] پر قائم ہو، اور اس [قرآن] کے پچھے اس کی [اللہ کی] طرف سے ایک گواہ [جبرائیل] یا خود نبی اکرم ﷺ تلاوت کر رہا ہو، اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب [تورات] بھی رہنمَا اور رحمت بن کر آئی ہو، (وہ جھٹلانے والے جیسا ہو سکتا ہے؟) یہ لوگ ہی اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور مختلف فرقوں [اہل کتاب یا گروہوں] میں سے جو کوئی بھی اس کا انکار کرے، تو آگ ہی اس کا مقررہ وعدہ ہے۔ پس آپ اس [قرآن کی حقانیت] کے بارے میں کسی شک میں نہ رہیں۔ بے شک یہ آپ کے رب کی طرف سے (مکمل) حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۱۷) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹا بہتان [جھوٹ] باندھے؟ یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیش کیے جائیں گے، اور گواہ (یعنی فرشتے، یا اعضاء) کہیں گے: یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سن لو!

ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (۱۸) (یہ وہی ظالم ہیں) جو اللہ کے راستے سے (دوسروں کو) روکتے ہیں، اور اس راستے میں ٹیڈھ بن [کجی یا خرابی] تلاش کرتے ہیں، اور وہی ہیں جو آخرت کا صریح انکار کرتے ہیں۔ (۱۹) سورہ حود

أُولَئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءٍ  
يُضَعِّفُ لَهُمُ الْعَذَابُ طَمَّا كَانُوا يَسْتَطِيغُونَ السَّمْعَ وَ مَا كَانُوا يُبَصِّرُونَ ﴿۲۰﴾  
أُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ  
أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿۲۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَ  
أَخْبَتُوَا إِلَى رَبِّهِمْ لَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿۲۳﴾ مَثُلُ  
الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَ الْأَصَمِّ وَ الْبَصِيرِ وَ السَّمِيعِ طَهْلَ يَسْتَوِيْنِ مَثَلًا طَاهْلًا  
تَذَكَّرُونَ ﴿۲۴﴾ ۲ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمَهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ  
مُّبِينٌ ﴿۲۵﴾ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَمِّ  
فَقَالَ الْبَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرَكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَ مَا نَرَكَ  
اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ آرَادُلَنَا بَادِئَ الرَّأْيِ وَ مَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ مَ  
بَلْ نَظُنُّكُمْ كُنْبِينَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يَقُومُ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّيْنَ وَ  
إِنِّي رَحْمَةٌ مِنْ عِنْدِهِ فَعِيْتَ عَلَيْكُمْ طَأْنُلِزِ مُكْوَهَا وَ أَنْتُمْ لَهَا كُرِهُونَ ﴿۲۸﴾

**نطق الآيات:** یہ لوگ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں تھے [بھاگ کر نکل نہیں سکتے تھے]، اور نہ ہی اللہ کے سوا ان کا کوئی حمایتی [مدداً گار] ہتا۔ ان کے لیے عذاب دو گناہ کیا جائے گا۔ وہ نہ سننے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ ہی (حق کو) دیکھ سکتے تھے۔ (۲۰) یہ لوگ ہیں جسندوں نے اپنے آپ کو گھائٹے میں ڈالا، اور وہ سب کچھ [جھوٹے معبدوں اور عفتائد] ان سے گم ہو گئے جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ (۲۱) یقینی بات ہے کہ وہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔ (۲۲) بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اپنے رب کے آگے عاجزی اختیار کی [جسکے اور مطمئن ہوئے]، وہی جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ

رہنے والے ہوں گے۔ (۲۳) ان دونوں گروہوں [مؤمن اور کافر] کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو، اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہو۔ کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہو سکتے ہیں؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ (۲۴) اور ہم نے نوحؐ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، (انہوں نے کہا): "بے شک میں تمہارے لیے ایک واضح ڈرانے والا ہوں۔" (۲۵) "کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بے شک میں تمہارے لیے ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔" (۲۶) تو ان کی قوم کے سرداروں نے، جو کافر تھے، کہا: "ہم تو تمہیں اپنے جیسا ایک انسان ہی دیکھتے ہیں، اور ہم دیکھتے ہیں کہ تمہاری پسیروی صرف ان لوگوں نے کی ہے جو بظاہر ہمارے کم تر [معاشرتی طور پر پنج] لوگ ہیں، اور ہم تمہارے اندر اپنے مقابلے میں کوئی فضیلت [امتیاز] نہیں پاتے، بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹاگان کرتے ہیں۔" (۲۷) نوحؐ نے کہا: "اے میری قوم! بھلا دیکھو تو سہی، اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی حناص رحمت [نبوت] سے نوازا ہو، لیکن وہ تم پر پوشیدہ [اندھی] کر دی گئی ہو، تو کیا ہم تمہیں زبردستی وہ (ایمان) گلے ڈال دیں، جبکہ تم اس سے نفرت کرنے والے ہو؟" (۲۸) سورہ حود

وَيَقُولُ لَا أَنْسَلْكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ  
أَمْنُوا إِنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ وَلِكِنَّيْ أَرْسَكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَيَقُولُ مَنْ  
يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنَّ طَرَدْتُهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي  
خَرَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزَدَّرُونِي  
أَعْيُنْكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا طَالِهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنفُسِهِمْ إِنِّي إِذَا لَمْ  
الظَّلِيمِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا يَنْوُحُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاتَّنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ  
كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ  
بِمُعْجِزَيْنَ ﴿٣٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اے میری قوم! میں تم سے اس (تبیغ) پر کوئی مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمے ہے۔ اور میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، دور کرنے والا [دھتکار نے والا] بھی نہیں ہوں؛ بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں [حاب دینے والے ہیں]۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت [نادانی] کی باتیں کرتے ہو۔ (۲۹) اور اے میری قوم! اگر میں ان لوگوں کو دھتکار دوں تو اللہ کے (عذاب) سے کون میری مدد کرے گا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ (۳۰) اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں، اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور جن لوگوں کو تمہاری آنکھیں حقارت سے دیکھتی ہیں، میں ان کے بارے میں یہ بھی نہیں کہ سکتا کہ اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلاکی نہیں دے گا۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو یقیناً میں ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔ (۳۱) انہوں نے کہا: "اے نوح! تم ہم سے بہت بحث کر چکے اور تم نے ہماری بحث کو بہت بڑھا دیا [طویل کر دیا]، پس لے آؤ وہ (عذاب) جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر تم پچھوئے۔" (۳۲) نوح نے کہا: "وہ (عذاب) تو بس اللہ ہی تمہارے پاس لائے گا اگر وہ چاہے گا، اور تم (اسے روک کر) عاجز کرنے والے [بھگ کر نکل جانے والے] نہیں ہو۔" (۳۳) سورہ حود

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِىٰ إِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَكَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ طَهْرَبَكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۳۴﴿  
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِّي افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِحْرَارِي وَأَنَا بَرِئٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ۝۳۵﴿  
وَأُوْحَىٰ إِلَيْيَ نُوحَ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ أَمْنَ فَلَا تَبْتَرِئْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝۳۶﴿  
اصْنَعْ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَ وَحْيَنَا وَ لَا تُخَاطِبِنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُّغَرَّقُونَ ۝۳۷﴿  
وَ يَصْنَعْ الْفُلْكَ وَ كُلَّمَا مَرَ عَلَيْهِ مَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ تَسْخِرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخِرُونَ ۝۳۸﴿  
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَا مَنْ

يَأْتِيهِ عَذَابٌ مُّخِزِّيٰهِ وَ يَحْلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ أَمْرُنَا وَ فَارَ  
 التَّنُورُ لَا قُلَّا احْمَلَ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ أَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ  
 الْقَوْلُ وَ مَنْ أَمْنَ طَوْمًا أَمْنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾ وَ قَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسِمِّ  
 اللَّهِ مَجْرِيَهَا وَ مُرْسِلَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾ وَ هِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ  
 كَالْجِبَالِ وَ نَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَ كَانَ فِي مَعْزِلٍ يَبْنَىٰ إِرْكَبْ مَعَنَا وَ لَا تَكُونُ مَعَ  
 الْكُفَّارِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَأُوْمِئِ إِلَى جَبَلٍ يَعْصِيَنِي مِنَ الْبَاءِ قَالَ لَا عَاصِمَ  
 إِلَيْوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ  
 ﴿٤٣﴾ وَ قِيلَ يَا رَضْ ابْلَعِي مَاءَكِ وَ يَسْمَاءُ أَقْلِعِي وَ غَيْضَ الْمَاءِ وَ قُضِيَ الْأَمْرُ وَ  
 اسْتَوَثَ عَلَى الْجُودِي وَ قِيلَ بُعْدًا لِلنَّقْوَمِ الظَّلِيلِينَ ﴿٤٤﴾ وَ نَادَى نُوحٌ رَّبَّهُ  
 فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنَيِ مِنْ أَهْلِنِ وَ إِنَّ وَعْدَكَ الْحُقُّ وَ أَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكِيمِينَ ﴿٤٥﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنا ہی چاہے تو میری نصیحت  
 تمہیں کوئی فائدہ نہیں دے گی، خواہ میں تمہیں کتنی ہی نصیحت کرنا  
 چاہوں۔ وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔  
 (۳۲) کیا وہ کہتے ہیں کہ اس [محمد ﷺ] نے یہ (قرآن) خود گھڑ لیا  
 ہے؟ کہہ دو: "اگر میں نے اسے گھڑا ہے، تو میرا گناہ مجھ پر ہے، اور  
 میں ان گناہوں سے بری [پاک] ہوں جو تم کر رہے ہو۔" (۳۵) اور نوحؐ کی  
 طرف وحی کی گئی کہ اب تمہاری قوم میں سے کوئی بھی ایمان نہیں  
 لائے گا سوائے ان کے جو پہلے ایمان لا چکے ہیں۔ لہذا جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں،  
 اس پر غم نہ کرو۔ (۳۶) اور ہماری نگرانی [نگاہوں] میں اور ہماری وحی کے  
 مطابق ایک کشتی بناؤ، اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کوئی بات نہ  
 کرنا [ان کے لیے سفارش نہ کرنا]، کیونکہ وہ ضرور ڈبو دیے جائیں گے۔ (۳۷) اور  
 نوحؐ کشتی بنارہے تھے، اور جب بھی ان کی قوم کے سرداروں کا کوئی گروہ ان کے  
 پاس سے گزرتا، تو وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ نوحؐ نے کہا: "اگر تم ہم پر ہستے ہو،  
 تو ہم بھی تم پر ہنسیں گے، جیسے تم ہنس رہے ہو۔" (۳۸) تو تمہیں جلد ہی  
 معلوم ہو جائے گا کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا، اور

کس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب نازل ہوتا ہے۔" (۳۹) یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپنہ چشمے یا کوئی حناص جگہ [اُبل پڑا، تو ہم نے کہا: "اس کشتی میں ہر قسم کے جوڑے میں سے دودو (نرم و مادہ) رکھ لو، اور اپنے گھر والوں کو بھی (سوار کر لو) سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے، اور انہیں بھی جو ایمان لائے ہیں۔" اور ان کے ساتھ بہت کم لوگ ہی ایمان لائے تھے۔ (۴۰) اور نوحؐ نے کہا: "اس میں سوار ہو جاؤ۔ اللہ کے نام سے ہی اس کا چلتا اور اس کا ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا رب بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔" (۴۱) اور وہ کشتی انہیں لے کر پہاڑوں جیسی موجودوں کے درمیان چل رہی تھی۔ اور نوحؐ نے اپنے بیٹے کو آواز دی، جو ایک الگ تھلگ جگہ پر ہتا: "اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں میں شامل نہ ہو۔" (۴۲) اس نے کہا: "میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔" نوحؐ نے کہا: "آج اللہ کے حکم [عذاب] سے کوئی بچپانے والا نہیں، سوائے اس پر رحم کیا جائے [جس پر اللہ رحم کرے]۔" اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی، پس وہ ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا۔ (۴۳) اور کہا گیا: "اے زمین! اپنا پانی نگل لے، اور اے آسمان! رک جا۔" اور پانی کم ہو گیا اور معاملہ ختم کر دیا گیا، اور کشتی جو دی [پہاڑ] پر ٹھہر گئی۔ اور کہا دیا گیا کہ ظالم قوم کے لیے دُوری [ہلاکت اور بر بادی] ہے۔ (۴۴) اور نوحؐ نے اپنے رب کو پکارا اور کہا: "اے میرے رب! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہتا [اولاد میں سے ہتا]، اور تیرا وعدہ سچا ہے، اور تو سب حاکموں میں سب سے بڑا حاکم ہے۔" (۴۵)

سورہ حود

قَالَ يَنُوْحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ سَعَى فَلَا تَسْئَلُنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّهُ أَعْظَمُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَهِلِينَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَ إِلَّا تَغْفِرُ لِي وَ تَرْحَمْنِي أَكُنْ مِّنَ الْخَسِيرِينَ

﴿٢٨﴾

قِيلَ يَوْمَ حُبْطَ بِسْلِمٍ مِّنَ وَبَرْ كِتَ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّهِ هِمَنَ مَعَكَ وَأُمِّهِ سَنْبَتِعُهُمْ ثُمَّ يَمْسُهُمْ مِّنَ اعْذَابِ الْيَمِّ ﴿٢٨﴾ تِلْكَ مِنْ آنَبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢٩﴾

وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقُولُمْ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَقُولُمْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الدِّينِ فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾ وَيَقُولُمْ أَسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُؤْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدَارًا وَيَزِدُكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جَعَلْنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي إِلَهَتَنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾

**نطق الآيات:** (الله نے) فرمایا: "اے نوح! بے شک وہ [تمہارا بیٹا] تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ہے، کیونکہ اس کا عمل خراب [ناشائستہ] ہتا۔ پس مجھ سے وہ چیز مت مانگو جس کا تمہیں علم نہیں جو تمہارے سوال کے دائرے میں نہیں۔" میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں [حباہلوں] میں سے نہ ہو حباؤ۔" (۳۶) نوح نے کہا: "اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں ہے۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو حباؤں گا۔" (۳۷) کہا گیا: "اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اُترو، جو تم پر اور ان اُمتوں پر ہوں گی جو تمہارے ساتھ ہیں۔ اور کچھ اُمتیں ایسی بھی ہوں گی جنہیں ہم دنیا میں فنا مدد دیں گے، پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔" (۳۸) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم انہیں جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم۔ پس صبر کرو۔ بے شک (بہتر) اخبارم پر ہیزگاروں کے لیے ہے۔ (۳۹) اور قوم عاد کی طرف۔ ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! اللہ کی عبادت

کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبدود نہیں ہے۔ تم تو صرف جھوٹ کھڑنے والے ہو۔" (۵۰) "اے میری قوم! میں تم سے اس (تبیغ) پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف اس (رب) کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟" (۵۱) "اور اے میری قوم! اپنے رب سے مغفرت حاصل ہو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، وہ تم پر آسمان سے خوب بارش بر سائے گا اور تمہاری موجودہ قوت میں مزید قوت [طاقت اور خوشحالی] کا اضافہ کرے گا۔ اور محترم بن کر منہ نہ موڑو۔" (۵۲) انہوں نے کہا: "اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لے کر نہیں آئے، اور ہم صرف تمہارے کہنے پر اپنے معبدوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں، اور نہ ہم تم پر ایمان لانے والے ہیں۔" (۵۳) سورہ حود

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَكَ بَعْضُ الْهَتَنَا بِسُوءِ طَقَالَ إِنِّي أُشَهِّدُ اللَّهَ وَ اشْهَدُوا إِنِّي  
بَرِّخٌ مِّمَّا تُشَرِّكُونَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُونِ ﴿۵۵﴾  
إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَةٍ إِلَّا هُوَ أَخِذُ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ  
عَلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أَرْسَلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ  
وَ يَسْتَخِلْفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَ لَا تَضْرُونَهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَئِيْ حَفِيْظٌ  
﴿۵۷﴾ وَ لَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوَدًا وَ الَّذِينَ أَمْنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ نَجَّيْنَاهُمْ  
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَ تِلْكَ عَادٌ لَا يَحْدُوْا بِأَيْتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهُ وَ  
اتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَ اتَّبَعُوا فِي هُنْدِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ إِلَّا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا بُعْدًا لِعَادٍ قَوْمٌ هُوَدٌ ﴿۶۰﴾  
وَ إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَلِحَاهُ قَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرَهُ  
هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَ اسْتَعْبَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُؤْبَقُوا إِلَيْهِ إِنَّ  
رَبِّيْ قَرِيبٌ هُنْجِيبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوا يَصْلِحُ قَدْ كُفَّتَ فِينَا مَرْجُوا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَنَا  
أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ أَبَاؤُنَا وَ إِنَّا لَغَنِيْ شَيْئًا تَذَعُونَا إِلَيْهِ مُرِيْبٌ ﴿۶۲﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (انہوں نے کہا) "ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے معبدوں میں

سے کسی نے تمہیں برائی سے متاثر کر دیا ہے [جس سے تمہاری عقل خراب ہو گئی ہے]۔ "ہود نے کہا: "میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں، اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سب سے بری [بے تعلق] ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔" (۵۳) "اس [اللہ] کے سوا! پس تم سب مل کر میرے خلاف کوئی بھی حپال حپل لو، پھر مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو۔"

(۵۴) "میں نے تو اپنے رب اور تمہارے رب اللہ پر بھروس کیا ہے۔ زمین پر کوئی بھی چلنے والا (حباندار) ایسا نہیں مگر وہ اس کی پیشانی کو پکڑے ہوئے [مکمل قابو میں] ہے۔ بے شک میرا رب سید ہے راستے پر ہے۔" (۵۶) "پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو جو پیغام دے کر میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہتا، وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔ اور میرا رب تمہاری جگ کسی اور قوم کو لے آئے گا [خلاف عطا کر دے گا]، اور تم اسے ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان [محافظ] ہے۔" (۵۷) اور جب ہمارا حکم [عذاب کا وقت] آپہنچا، تو ہم نے ہود کو اور ان لوگوں کو جوان کے ساتھ ایمان لائے تھے، اپنی رحمت سے خبانت دی، اور انہیں سخت عذاب سے بچا لیا۔ (۵۸) اور یہ ہیں قوم عاد! انہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا، اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی، اور ہر سرکش، ضدی [حبابر اور کینہ پرور] کے حکم کی پیروی کی۔ (۵۹) اور اس دنیا میں بھی ان پر لعنت [ذلت و رسوانی] ڈالی گئی، اور قیامت کے دن بھی۔ خبردار! بے شک عاد نے اپنے رب کا انکار کیا ہتا۔ خبردار! ہود کی قوم عاد کے لیے ڈوری [ہلاکت] ہے۔ (۶۰) اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور تمہیں اس میں آباد کیا۔ پس تم اس سے مغفرت چاہو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔ بے شک میرا رب قریب ہے، دعا قبول کرنے والا ہے۔" (۶۱) انہوں نے کہا: "اے صالح! اس سے

پہلے تو تم ہمارے درمیان بڑی امیدوں کے مرکز تھے [بڑے لاٹق اور با صلاحیت سمجھے جاتے تھے]۔ کیا تم ہمیں ان چیزوں کے پوجنے سے روکتے ہو جنہیں ہمارے آباؤ اجداد پوجتے تھے؟ اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو، اس کے بارے میں ہمیں بڑا سخت شک ہے۔" (۶۲)

سورہ ھود

قَالَ يَقُولُ مَرْأَةٌ يُؤْمِنُ بِهِ أَنَّ كُنْثَى عَلَى بَيْنَةٍ مِّنْ رَّبِّنَا وَ أَتَيْنَى مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنَّ عَصَيْتُهُ فَمَا تَرْبِدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيْرِي ﴿٦٣﴾ وَ يَقُولُمْ هُنَّا نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ أَيَّةً فَذَرُوهَا تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَ لَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَا خُذْ كُمْ عَذَابٍ قَرِيبٍ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صِلْحًا وَ الَّذِينَ أَمْنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خَزِّيِّ يَوْمِ عِدٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جِثَيْنَ ﴿٦٧﴾ كَانُ لَمَّا يَغْنَوْا فِيهَا ۖ أَلَا إِنَّ ثُمُودًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ أَلَا بُعْدًا لِشَمُودَ ﴿٦٨﴾ ۖ وَ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرِيِّ قَالُوا سَلِّمَا ۖ قَالَ سَلِّمٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيهِمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ أَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخْفِ ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْ قَوْمٍ لُؤْطٍ ۖ وَ امْرَأَتُهُ قَائِمَةً فَضَحِكَتْ فَبَشَّرَنَّهَا بِإِسْحَاقٍ ۖ وَ مِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقٍ يَعْقُوبَ ﴿٧٠﴾ قَالَتْ يَوْيَلَّتِيَّةَ أَلِدُ وَ أَنَا عَجُوزٌ ۖ وَ هَذَا بَعْلِيٌّ شَيْخًا ۖ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧١﴾

**نُطقُ الآيات:** صالح نے کہا: "اے میری قوم! بھلا دیکھو تو سہی، اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت (نبوت) عطا کی ہے، تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ (کے عذاب) سے مجھے کون بچپائے گا؟ پس تم تو میرے نقصان کو ہی بڑھا رہے ہو۔" (۷۳) اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اوٹھنی ہے جو تمہارے لیے ایک نشانی ہے۔ پس اسے چھوڑ دو تاکہ وہ اللہ کی

زمین میں چرتی رہے، اور اسے کسی برے ارادے [تکلیف] سے ہاتھ نہ لگانا، ورنہ تمہیں فوراً ہی عذاب آپکڑے گا۔" (۶۳) مگر انہوں نے اس اونٹنی کی کو خپیں کاٹ ڈالیں [ذبح کر ڈالا]۔ تب صالح نے کہا: "اب تم اپنے گھروں میں تین دن تک فناڈہ اٹھا لو [مزے کرلو]۔ یہ ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں ہو سکتا۔" (۶۵) پس جب ہمارا حکم [عذاب کا وقت] آپنہخپا، تو ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جوان کے ساتھ ایمان لائے تھے، اپنی حناص رحمت سے خبات دی، اور انہیں اس دن کی رسوائی [ذلت و شرمندگی] سے بھی بچا لیا۔ بے شک آپ کا رب ہی قوی [طاقتور]، زبردست [ غالب] ہے۔ (۶۶) اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہتا، انہیں ایک سخت چیخ [دھشت ناک آواز] نے آپکڑا، تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے [بے حس و حرکت] رہ گئے۔ (۶۷) گویا وہ ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ خبردار! بے شک قومِ ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا ہتا۔ خبردار! ثمود قوم کے لیے ڈوری [ہلاکت] ہے۔ (۶۸) اور بے شک ہمارے فرشتے ابراہیمؐ کے پاس خوشخبری لے کر آئے، تو انہوں نے کہا: "سلام!" ابراہیمؐ نے کہا: "سلام!" پھر انہوں نے ذرا دیر نہ کی اور ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔ (۶۹) جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (بچھڑے) کی طرف نہیں بڑھتے [وہ کھانا نہیں کھاتے]، تو انہیں اجنبی سمجھا [انہیں پہچانا نہیں] اور اپنے دل میں ان سے خوف محسوس کیا۔ فرشتوں نے کہا: "ڈروم، ہم تو قومِ لوٹ کی طرف بھیج گئے ہیں۔" (۷۰) اور ان کی بیوی کھڑی ہوئی تھیں، تو وہ ہنس پڑیں۔ پس ہم نے انہیں اسحاقؐ کی، اور اسحاقؐ کے بعد یعقوبؐ کی خوشخبری دی۔ (۷۱) وہ کہنے لگی: "ہائے میری کم بختی! کیا میں بچہ جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہو چکے ہیں؟ بے شک یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔" (۷۲) سورہ ھود

قَالُوا أَتَعْجِيزَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَ بَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ

حَمِيدٌ حَمِيدٌ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى مُجَادِلًا فِي  
 قَوْمِ لُوطٍ ﴿٢٤﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ﴿٢٥﴾ يَا إِبْرَاهِيمَ أَعْرِضْ  
 عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ أَتَيْهُمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٢٦﴾ وَلَمَّا  
 جَاءَهُ رُسُلًا لُّؤْطًا سِنِعَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذِرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيَّبٌ ﴿٢٧﴾  
 وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلٍ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَقُولُ  
 هُوَلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ آنَطَهُرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُنُونِ فِي ضَيْغَنٍ طَالَّيْسَ مِنْكُمْ  
 رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٢٨﴾ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنْتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ  
 مَا نُرِيدُ ﴿٢٩﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ أُوْثِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٣٠﴾ قَالُوا  
 يُلْوُطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسِرْ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ الَّيْلِ وَلَا  
 يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ إِنَّهُ مُصِيْبَهَا مَا أَصَابَهُمْ إِنَّ مَوْعِدَهُمْ  
 الصَّبْحُ طَالَّيْسَ الصَّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٣١﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** فرشتوں نے کہا: "کیا تم اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ بے شک وہ قابل تعریف [حمد] اور بڑی شان والا [مجید] ہے۔" (۳۷) پھر جب ابراہیم سے خوف دور ہو گیا اور انہیں خوشخبری مل چکی، تو وہ قوم لوٹ کے بارے میں ہم سے بحث کرنے لگے [سفارش کرنے لگے]۔ (۳۸) بے شک ابراہیم بہت بردبار، نرم دل [آہ و زاری کرنے والے] اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ (۳۹) (فرشتون نے کہا): "اے ابراہیم! اس خیال سے باز آؤ [اس بحث کو چھوڑو]۔ بے شک تمہارے رب کا حکم آچکا ہے، اور ان پر ایسا عذاب آنے والا ہے جو طالا نہیں جا سکتا۔" (۴۰) اور جب ہمارے فرشتے لوٹ کے پاس آئے، تو وہ ان کی وجہ سے غنگیں ہو گئے اور دل تنگ ہو کر کہا: "یہ بڑا سخت [مشکل] دن ہے۔" (۴۱) اور ان کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے ان کے پاس آئے، اور وہ اس سے پہلے برے کام [خاشی] کیا کرتے تھے۔ لوٹ نے کہا: "اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں [قوم کی عورتیں یا عقد کے لیے موجود]، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہیں۔"

پس اللہ سے ڈرو، اور میرے مہمانوں کے معاملے میں مجھے رسوانہ کرو۔ کیا تم میں کوئی ایک بھی سمجھدار [نیک] [آدمی نہیں ہے؟]" (۸۷) انہوں نے کہا: "تمہیں تو معلوم ہے کہ ہمیں تمہاری بیٹیوں سے کوئی عنرض نہیں، اور تم بخوبی حبانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔" (۸۸) لوٹ نے کہا: "کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی، یا میں کسی مضبوط سہارے [رکن شدید] کی پناہ لے سکتا!" (۸۹) فرشتوں نے کہا: "اے لوٹ! ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے [فرشے] ہیں۔ یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ پس رات کے کچھ حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جاؤ، اور تم میں سے کوئی بھی پیچھے مرڑ کرنہ دیکھے، سوائے تمہاری بیوی کے۔ بے شک اسے بھی وہی چیز پہنچے گی جو انہیں پہنچنے والی ہے۔ ان کے لیے وعدے کا وقت صحیح ہے، کیا صحیح قریب نہیں ہے؟" (۹۰) سورہ حود

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرَنَا جَعَلْنَا عَالِيهَا سَافِلَهَا وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً ۝ مِنْ سِجِّيلٍ صَلَّى مَنْضُودٍ ۝ ۸۲ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَ مَا هَيْ مِنَ الظَّلِيلِينَ بِبَعِينٍ ۝ ۸۳ بِاللَّهِ الْعَلِيِّ ۝  
۷ وَ إِلَى مَدِينَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۝ قَالَ يَقُولُمْ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٌ غَيْرُهُ ۝  
وَ لَا تَنْقُصُوا الْبِكَيْالَ وَ الْبَيْزَانَ إِنِّي أَرِكُمْ بِخَيْرٍ وَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ  
يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝ وَ يَقُولُمْ أَوْفُوا الْبِكَيْالَ وَ الْبَيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَنْخُسُوا  
النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَ لَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ ۸۵ بَقِيَّتُ اللَّهُ خَيْرُ لَكُمْ  
إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَ مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝ ۸۶ قَالُوا يُشَعِّيبُ أَصْلَوْتُكَ  
تَأْمُرُكَ أَنْ نَنْتُرُكَ مَا يَعْبُدُ أَبَا عُونَأً أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشُؤُا إِنَّكَ لَا تَ  
الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۝ ۸۷ قَالَ يَقُولُمْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَ  
رَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۝ وَ مَا أُرِيدُ أَنْ أَخَالِفُكُمْ إِلَى مَا أَنْهَكُمْ عَنْهُ ۝ إِنْ أُرِيدُ  
إِلَّا إِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۝ وَ مَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْهِ أُنِيبُ  
۸۸

**نُطق الآيات:** پھر جب ہمارا حکم آگیا، تو ہم نے اس (بستی) کے اوپر والے

حصے کو نیچے کر دیا، اور ان پر کسنکر کے پتھروں کی بارش بر سائی جوت بستہ تھے۔ (۸۲) (وہ پتھر) جو آپ کے رب کے پاس نشان زدہ [خاص مہر والے] تھے۔ اور وہ (سزا) ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ہے۔ (۸۳) اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔ اور ناپ توں میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں خوشحال [اچھی حالت] میں دیکھتا ہوں، اور میں تم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔" (۸۴) "اے میری قوم! انصاف کے ساتھ پورا ناپو اور تولو، اور لوگوں کو ان کی چیزوں کم کر کے نہ دو، اور زمین میں فاد محپاتے ہوئے نہ پھررو۔" (۸۵) "اللہ کا بھپایا ہوا [بقیہ حلال] تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ اور میں تم پر کوئی نگران [حفیظ] نہیں ہوں۔" (۸۶) انہوں نے کہا: "اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہی حکم دیتی ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جنہیں ہمارے آباء اجداد پوچھتے تھے، یا یہ کہ ہم اپنے مال و حبائیداد میں جو چاہیں کریں؟ [آہ، طنز آکھا] تم ہی تو بڑے بردار [حليم] اور نیک [رشید] ہو!" (۸۷) شعیبؑ نے کہا: "اے میری قوم! بخلاف یکھو تو سہی، اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے بہترین روزی عطا کی ہے (تو میں کیسے حق کو چھپاؤں؟) اور میں تمہیں جس چیز سے روکتا ہوں، خود اس کی مخالفت کرنا نہیں چاہتا۔ میں تو اپنی استطاعت کے مطابق صرف اصلاح کرنا چاہتا ہوں۔ اور مجھے توفیق صرف اللہ ہی کی مدد سے ملتی ہے۔ اسی پر میں نے بھروسکیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔" (۸۸) سورہ حود

وَ يَقُومُ لَا يَجِدُونَكُمْ شِقَاقٍ أَنْ يُّصِيَّبُكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَلِحٍ ۖ وَ مَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِينٍ ﴿٨٩﴾ وَ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّنِي رَحِيمٌ وَّ دُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا يُشْعِيبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا ۚ هُمْ

تَقُولُ وَ إِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا وَ لَوْلَا رَهْطَكَ لَرَجْمَنَكَ ۝ وَ مَا أَنْتَ عَلَيْنَا  
 بِعَزِيزٍ ۝ ۹۱ ۝ قَالَ يَقُومٌ أَرَهْطَقَ أَعْزَرَ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ ۝ وَ اتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَ كُمْ  
 ظَهَرٍ يَا طَانَ رَبِّنَ بِمَا تَعْمَلُونَ هُجِيْطٌ ۝ ۹۲ ۝ وَ يَقُومٌ اغْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي  
 عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ لَمَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيْهُ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَ ارْتَقِبُوا إِنِّي  
 مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝ ۹۳ ۝ وَ لَهَا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعْبِيَا وَ الَّذِينَ أَمْنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ  
 مِنَّا وَ أَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جِثَمِيْنَ ۝ ۹۴ ۝ كَانَ  
 لَهُمْ يَغْنُوا فِيهَا طَالِبِيْنَ لِمَدِيْنَ كَمَا بَعْدَتْ شَمُودٌ ۝ ۹۵ ۝ ۸ وَ لَقَدْ  
 أَرْسَلْنَا مُوسَى بِإِيمَنَا وَ سُلْطَنٌ مُبِيْنٌ ۝ ۹۶ ۝ إِلَى فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِيْهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ  
 فِرْعَوْنَ وَ مَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝ ۹۷ ۝

**نطق الآيات:** اور اے میری قوم! میری محنافت [دشمنی] تمہیں کہیں اس بات پر نہ اکائے کہ تم پر بھی ویسی ہی مصیبت آجائے جیسی قوم نوح، یا قوم ہود، یا قوم صالح پر آئی تھی۔ اور قوم لوٹ بھی تم سے کچھ دور نہیں ہے۔ (۸۹) اور اپنے رب سے معافی مانگو، پھر اس کی طرف توبہ کرو۔ بے شک میرارب بہت رحم کرنے والا، بہت محبت کرنے والا [ودود] ہے۔ (۹۰) انہوں نے کہا: "اے شعیب! تمہاری زیادہ تر باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں، اور ہم تمہیں اپنے درمیان ایک کمزور آدمی دیکھتے ہیں۔ اور اگر تمہارا قبیلہ [برادری] نہ ہوتا تو ہم تمہیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیتے، اور ہماری نگاہ میں تمہاری کوئی عزت [اہمیت] نہیں ہے۔"

(۹۱) شعیب نے کہا: "اے میری قوم! کیا تمہارا قبیلہ تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ عزیز ہے، کہ تم نے اللہ کو بالکل پس پشت ڈال دیا ہے؟ بے شک جو کچھ تم کر رہے ہو، میرارب اس کا مکمل احاطہ کیے ہوئے [پوری خبر رکھنے والا] ہے۔" (۹۲) "اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر (اپنا کام) کرتے رہو، میں بھی (اپنا کام) کرنے والا ہوں۔ جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا، اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ نگران

[انظار کرنے والا] ہو۔" (۹۳) اور جب ہمارا حکم [عذاب] [آپنے، تو ہم نے شیعہ کو اور ان لوگوں کو جوان کے ساتھ ایمان لائے تھے، اپنی رحمت سے خبارت دی۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہتا، انہیں ایک سخت چیخ نے آپکڑا، تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے [بے حس و حرکت] رہ گئے۔ (۹۴) گویا وہ ان میں کبھی بے ہی نہ تھے۔ خبردار! مددین کے لیے ڈوری [ہلاکت] ہو، جس طرح ثمود (قوم) ڈور کر دی گئی [ہلاک ہو گئی]۔ (۹۵) اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل [روشن جھٹ] کے ساتھ بھیجا ہتا۔ (۹۶) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی، اور فرعون کا حکم نیکی پر منی [سیدھا راستہ] نہیں ہتا۔ (۹۷) سورہ ھود

يَقُدُّمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدُهُمُ النَّارَ ۖ وَ بِئْسَ الْوِزْدُ الْمَوْرُوذُ ﴿٩٨﴾ وَ أُتَبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ الْبَرْفُوذُ ﴿٩٩﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرْآنِ نَقْصَهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَ حَصِيدٌ ﴿١٠٠﴾ وَ مَا ظَلَمْنَاهُمْ وَ لَكِنْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ إِلَهُتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَمَّا جَاءَهُمْ أَمْرُ رَبِّكَ وَ مَا زَادُهُمْ غَيْرُ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾ وَ كَذِلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخْذَ الْقُرْآنِ وَ هِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَ ذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجْلٍ مَعْدُودٍ ﴿١٠٤﴾ يَوْمٌ يَأْتِ لَا تَكَلُّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَمِنْهُمْ شَقِيقٌ وَ سَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَ شَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾ خَلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَ الْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَالٌ لِبَأْ يُرِيدُ ﴿١٠٧﴾ وَ أَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَ الْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءً غَيْرَ مَحْذُوذٍ ﴿١٠٨﴾

**نُطق الآيات:** وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور انہیں آگ میں جھونک دے گا، اور وہ بہت براٹھکانہ ہے جہاں وہ پہنچیں گے۔

(۹۸) اور اس دنیا میں بھی ان پر لعنت بھی گئی اور قیامت کے دن بھی۔  
کتنا بُرا تحفہ ہے جو دیا گیا [کتنی بری مدد ہے جو ان کی مدد کو آئی]۔ (۹۹) یہ  
گز شتہ بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں، ان میں سے  
کچھ تو ابھی تک قائم ہیں اور کچھ کٹ کر [جڑ سے اکھڑ کر] رہ گئی ہیں۔ (۱۰۰) اور ہم نے  
ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے آپ پر ظلم کیا، اور جب آپ  
کے رب کا حکم عذاب آیا تو ان کے وہ معبد جنہیں وہ اللہ کے سوا  
پکارتے تھے، ان کے کسی کام نہ آسکے، اور انہوں نے ان کے لیے ہلاکت کے سوا کچھ  
زیادہ نہ کیا۔ (۱۰۱) اور آپ کے رب کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ کسی ظالم  
بستی کو پکڑتا ہے۔ بے شک اس کی پکڑ دردناک [تلکیف دہ] اور سخت  
ہے۔ (۱۰۲) بے شک اس میں اس شخص کے لیے ایک بڑی نشانی ہے جو  
آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ یہ وہ دن ہے جس کے لیے تمام  
لوگ جمع کیے جائیں گے، اور وہ ایسا دن ہے جس میں سب حاضر ہوں  
گے۔ (۱۰۳) اور ہم اسے صرف ایک مقررہ [گنی ہوئی] مدت کے لیے مؤخر کر  
رہے ہیں۔ (۱۰۴) جب وہ دن آئے گا تو کوئی شخص اللہ کی احباخت کے بغیر  
کلام نہیں کر سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بد بخت [بد نصیب] ہوں گے  
اور کچھ نیک بخت [خوش نصیب]۔ (۱۰۵) تجوہ لوگ بد بخت ہوں گے  
وہ آگ میں ہوں گے، ان کے لیے وہاں آہ و بکا [سیکیوں] کا شور ہو گا، اور زور  
زور سے سانس لینا ہو گا۔ (۱۰۶) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک  
آسمان اور زمین قائم رہیں گے، سوائے اس کے جو آپ کارب چاہے  
[کہ وہ اسے نکال لے]۔ بے شک آپ کارب جو چاہتا ہے، اسے کر  
گزرتا ہے۔ (۱۰۷) اور جو لوگ نیک بخت ہوں گے، وہ جنت میں ہوں  
گے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم رہیں  
گے، سوائے اس کے جو آپ کارب چاہے [یعنی ہمیشہ رہیں گے]۔ یہ  
ایسا انعام [عط] ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔ (۱۰۸) سورہ هود

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ هُمَا يَعْبُدُ هُؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُ أَبَاوْهُمْ مِنْ قَبْلٍ

وَإِنَّا لَمُؤْفَهُمْ نَصِيبُهُمْ غَيْرَ مَنْقُوِصٍ ﴿١٠٩﴾ ۙ ۖ وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى  
 الْكِتَبَ فَأَخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْلَا كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضَى بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ لَفِي  
 شَكٍّ مِنْهُ مُرِيزُبٌ ﴿١١٠﴾ ۚ وَإِنَّ كُلَّا لَهَا لَيْوَفِينَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۖ إِنَّهُ يَمَا  
 يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾ ۚ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَنْطَغُوا ۖ إِنَّهُ  
 يَمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾ ۚ وَلَا تَرْكُنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۖ وَمَا  
 لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أُولَيَاءِ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿١١٣﴾ ۚ وَآتِمِ الْصَّلَاةَ طَرَفَيِ  
 النَّهَارِ وَزُلْفًا مِنَ الظَّلَلِ ۖ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهَبُنَ السَّيِّئَاتِ ۖ ذَلِكَ ذِكْرٌ لِلَّذِكْرِيَنَ  
 ﴿١١٤﴾ ۚ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾ ۚ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ  
 الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا ۖ مِنْ  
 أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۖ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا هُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾ ۚ وَمَا  
 كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرْبَى بِظُلْمٍ ۖ وَآهُلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾

**نطق الآيات:** پس آپ ان معبدوں کے بارے میں شک میں نہ پڑیں جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں۔ یہ تو ویسی ہی عبادت کرتے ہیں جیسی ان سے پہلے ان کے آبا اجداد کرتے تھے۔ اور بے شک ہم انہیں ان کا حصہ [عذاب کا پورا بدلہ] پورا پورا دیں گے، جس میں کوئی کمی نہیں ہو گی۔ (۱۰۹) اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں بھی اختلاف کیا گیا [جیسا کہ آپ کی کتاب میں کیا جا رہا ہے]۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی [عذاب کے لیے ایک مقررہ وقت کا وعدہ نہ ہوتا]، تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بے شک یہ لوگ اس (قرآن) کے بارے میں بڑے سخت شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۱۰) اور بے شک آپ کا رب ہر ایک کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بے شک وہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (۱۱۱) پس (ای پیغمبر!) آپ ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے۔ اور تم حد سے تحداً

[سُرکشی] نہ کرو۔ بے شک وہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (۱۱۲) اور ان لوگوں کی طرف ذرا بھی نہ جھ کو [مائل نہ ہو] جب نہوں نے ظلم کیا، ورنہ تمہیں آگ آپکڑے گی، اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حمایتی [دوست] نہیں ہو گا، پھر تمہیں مدد بھی نہیں دی جائے گی۔ (۱۱۳) اور دن کے دونوں کناروں [صحح اور شام] اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم کرو۔ بے شک نیکیاں برا بیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے نصیحت و تبول کرنے والوں کے لیے۔ (۱۱۴) اور صبر کرو، کیونکہ اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۱۵) تو تم سے پہلے کی امتیوں میں ایسے سمجھدار [باقی ماندہ نیک] لوگ کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فاد سے روکتے، سوائے ان تھوڑے سے لوگوں کے جنہیں ہم نے ان میں سے بچ لیا؟ اور ظالموں نے تو اسی چیز کی پیروی کی جس میں وہ آسودہ حال [دنیاوی عیش] دیے گئے تھے، اور وہ محبرم تھے۔ (۱۱۶) اور آپ کا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو محض ظلم سے ہلاک کر دے، جبکہ ان کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔ (۱۱۷) سورہ ھود

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَّ الْوَنَّ هُنْتَلِفِينَ ﴿۱۱۸﴾ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِنَذِلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا مُلَائِكَةً جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ أَنْجَمَعِينَ ﴿۱۱۹﴾ وَ كُلًا نَقْصٌ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثِّبُ بِهِ فُؤَادَكَ وَ جَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةً وَ ذِكْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۰﴾ وَ قُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانِتُكُمْ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَ انتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدُهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۳﴾

10

**نطق الآيات:** اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنادیتا، مگر وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ (۱۱۸) سوائے ان کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے۔ اور اسی (رحمت و اختلاف) کے لیے

اس نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اور آپ کے رب کی یہ بات پوری ہو کر رہی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھر دوں گا۔ (۱۱۹) اور رسولوں کی خبروں میں سے ہر وہ قصہ ہم آپ کو سناتے ہیں جس سے ہم آپ کے دل کو مضبوط کریں۔ اور آپ کے پاس اس (قرآن) میں حق آچکا ہے، اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔ (۱۲۰) اور جو لوگ ایمان نہیںلاتے، ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگ [طریق] پر عمل کرتے رہو، ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔ (۱۲۱) اور تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔ (۱۲۲) اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب، اور اسی کی طرف تمام معاملاتِ لوٹائے جاتے ہیں۔ پس تم اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور آپ کا رب اس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔ (۱۲۳) سورہ صود

## سورۃ یوسف

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

ال۱﴿ تِلْكَ آيُّتُ الْكِتَبِ الْمُبِينِ ﴾۱﴿ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴾۲﴿ نَحْنُ نَقْصُضُ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ إِمَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هُذَا الْقُرْآنَ ﷺ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَفِيلِينَ ﴾۳﴿ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَأْبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَعَشَرَ كَوَافِرًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سِجِّيلِينَ ﴾۴﴾

**نطق الآیات:** ال۱ یہ روشن کتاب [قرآن] کی آیات ہیں۔ (۱) بے شک ہم نے اسے عربی زبان میں قرآن بنانے کا نازل کیا تاکہ تم (اسے) سمجھو۔ (۲) اے محمد! ہم اس قرآن کو تمہاری طرف وحی کر کے تمہیں بہترین قصے [معلومات] سناتے ہیں، حالانکہ تم اس سے پہلے بالکل بے خبر تھے۔ (۳) جب یوسف نے اپنے والد (یعقوب) سے کہا: "اے

میرے ابا حبان! میں نے خواب میں گیارہ ستاروں کو اور سورج اور چپاند کو دیکھا ہے کہ وہ مجھے سبde کر رہے ہیں۔" (۲)

قَالَ يٌَٰنَىٰ لَا تَقْصُضْ رُءْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۚ إِنَّ الشَّيْطَنَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۵﴾ وَ كَذِلِكَ يَمْجَدُنِيَّكَ رَبُّكَ وَ يُعْلِمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أُلِّ يَعْقُوبَ كَمَا آتَمَهَا عَلَى أَبَوِيَّكَ مِنْ قَبْلِ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيهِمْ حَكِيمٌ ۚ ﴿۶﴾ ۱۱ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَ إِخْوَتِهِ أَيْتُ لِلَّسَائِلِينَ ﴿۷﴾ إِذْ قَالُوا لَيُوسُفَ وَ أَخْوَهُ أَحْبَبْ إِلَيْنَا أَبِيَّنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ۖ إِنَّ أَبَانَا لَغَنِيَّ ضَلَّلَ مُبِينٌ ﴿۸﴾ اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اظْرِحُوهُ أَرْضًا يَنْخُلُ لَكُمْ وَ جُهُهُ أَبِيَّكُمْ وَ تَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا ضَلِّيْلِينَ ﴿۹﴾ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَ الْقُوَّةُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَعِلَيْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا مَالِكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَ إِنَّا لَهُ لَنَصِحُونَ ﴿۱۱﴾ أَرْسَلْهُ مَعَنَا غَدًا يَزْتَعَ وَ يَلْعَبْ وَ إِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿۱۲﴾ قَالَ إِنِّي لَيَخْرُنُنِي أَنْ تَذَهَّبُوا بِهِ وَ أَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ أَنْتُمْ عَنْهُ غُفَلُونَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا لَعِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذَا لَخَسِرُونَ ﴿۱۴﴾

**نُطقُ الآيات:** (یعقوب نے) کہا: "اے میرے پیارے بیٹے! اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو مت سنانا، ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی سازش کریں گے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔" (۵) اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں بر گزیدہ کرے گا اور تمہیں باتوں کی تعبیر [خوابوں کا علم] سکھائے گا، اور تم پر اور آل یعقوب [تمہارے خاندان] پر اپنی نعمت مکمل فرمائے گا، جس طرح اس نے اس سے پہلے تمہارے دونوں آباء اجداد، ابراہیم اور اسحاق پر اسے مکمل کیا ہتا۔ بے شک تمہارا رب بہت علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔" (۶) بے شک یوسف اور ان کے بھائیوں کے (اس قصہ) میں پوچھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں [عبرتیں] ہیں۔ (۷) جب انہوں نے (آپس میں)

کہا: "یوسف اور اس کا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں، حالانکہ ہم ایک طاقتور جماعت [جماعت کی صورت میں زیادہ تعداد] ہیں۔ یقیناً ہمارے والد کھلی عنلطی [چوک] میں ہیں۔"

(۸) (ان میں سے کسی نے کہا:)"یوسف کو مار ڈالو یا اسے کسی (نامعلوم) زمین میں پھینک دو، تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے، اور اس کے بعد تم نیک لوگ بن جاؤ۔"(۹)

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: "یوسف کو قتل نہ کرو، بلکہ اسے کسی اندھیرے کنوئیں [گھرے گڑھے] میں ڈال دو، کوئی قافلہ اسے اٹھائے جائے گا۔ اگر تم واقعی کچھ کرنا پاہتے ہو۔"(۱۰) انہوں نے کہا: "اے ہمارے ابا! آپ کو کیا ہوا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے، حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔"(۱۱) "اسے کل ہمارے ساتھ بھیج دیجیے، وہ خوب کھائے پیے گا اور کھیلے گا، اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"(۱۲) (یعقوب نے) کہا: "مجھے یہ بات غمگیں کرتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ، اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے، اور تم اس سے غافل رہو۔"(۱۳) انہوں نے کہا: "اگر ہم ایک مضبوط جماعت کی صورت میں ہوں اور پھر بھی اسے بھیڑیا کھا جائے، تو یقیناً ہم بڑے خارے والے [نااہل] ہوں گے۔"(۱۴) سورہ یوسف

فَلَمَّا ذَهَبُوا إِلَيْهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَنْجِلُونَ فِي غَيْبَتِ الْجِبَّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لِتُنَبِّئَهُمْ بِمَا مِرِّهُمْ هُنَّا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾ وَجَاءُو أَبَاهُمْ عِشاً يَّكُونُ ﴿١٦﴾ قَالُوا يَا أَبَاهَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرْكَنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكْلَهُ الذِّنْبُ وَمَا أَنْتَ مُؤْمِنٌ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَدِيقِينَ ﴿١٧﴾ صَدِيقِهِ بِدَمِ كَذِبٌ قَالَ بَلْ سَوْلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبَرْ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَيَارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَآذَلَى دَلْوَةٍ قَالَ يُبَشِّرُ إِنَّا غُلَمٌ وَأَسْرُرُهُ بِضَاعَةٌ وَاللَّهُ عَلِيهِ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَرَوْهُ بِشَمَنٍ بَخِسْ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿٢٠﴾

قَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِهُ مَثُولُهُ عَسْيٌ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَخَذَنَا  
وَلَدًا طَ وَ كَذِيلَكَ مَكَّنَاهَا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَ لِنُعْلِيهَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ طَ  
اللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَ لِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾ وَ لَهَا بَلَغَ أَشْدَدَهُ  
أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا طَ وَ كَذِيلَكَ نَجَزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾

**نطق الآيات:** پھر جب وہ اسے لے گئے اور سب نے مل کر یہ طے کر لیا کہ  
اسے کنوئیں کے گھرے گڑھے میں ڈال دیں گے، تو ہم نے یوسف کی  
طرف وحی بھیجی کہ (وقت آنے پر) تم انہیں ان کے اس کام کی خبر ضرور  
دو گے، اور انہیں اس کا حساس بھی نہیں ہو گا۔ (۱۵) اور وہ عشاء کے وقت  
اپنے والد کے پاس روتے ہوئے آئے۔ (۱۶) انہوں نے کہا: "اے ہمارے ابا  
جبان! ہم تو دوڑ لگانے [مفتابلہ کرنے] چلے گئے تھے اور یوسف کو ہم نے اپنے  
سامان کے پاس چھوڑ دیا ہتا، تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری  
بات کا یقین نہیں کریں گے، خواہ ہم بالکل سچے ہی ہوں۔" (۱۷) اور وہ یوسف کی  
قیص پر جھوٹا خون لگا کر لائے تھے۔ (یعقوب نے) کہا: "بلکہ تمہارے دلوں نے  
تمہارے لیے ایک کام گھڑ لیا [آسان بنادیا] ہے۔ پس صبر جمیل  
[اعلیٰ درجہ کا صبر] ہی بہتر ہے۔ اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو، اس پر  
اللَّهُ ہی مددگار ہے۔" (۱۸) اور ایک قافلہ آیا، تو انہوں نے اپنا پانی لانے والا  
بھیجی۔ اس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ وہ خوشی سے چیخ اٹھا: "کیا خوشخبری  
ہے! یہ تو ایک لڑکا ہے!" اور انہوں نے اسے مالِ تھبارت [بِكَوْمَالٍ] سمجھ کر  
چھپا لیا۔ اور اللَّهُ ان کے کاموں سے خوب واقف ہتا۔ (۱۹) اور انہوں نے  
اسے بہت کم قیمت پر، گئے پنے درہموں کے بد لے چیخ ڈالا، اور وہ اس میں  
کچھ رغبت نہ رکھتے تھے [اسے ایک بیکار چیز سمجھتے تھے]۔ (۲۰) اور مصر  
میں جس شخص نے اسے خریدا ہتا، اس نے اپنی بیوی سے کہا: "اس کو  
عزت سے رکھو [اس کے ٹھہر نے کو عمدہ بناؤ]۔ ہو سکتا ہے یہ  
ہمارے لیے نفع بخش ہو، یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔" اور اس طرح ہم نے  
یوسف کو ملک میں ٹھکانادیا [اقتدار کی راہ ہموار کی]، اور تاکہ ہم اسے باتوں کی

تعبر [خوابوں کا علم] سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۲۱) اور جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچ [جو انی کو پہنچ]، تو ہم نے انہیں حکمت [نبوت] اور علم عطا کیا۔ اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ (۲۲) سورہ یوسف

وَرَأَوْدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَبْيَتْ لَكَ قَالَ  
مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثُواي إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَتْ بِهِ  
وَهُمْ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بِرْهَانَ رَبِّهِ كَذِلِكَ لِنَصِيرَ فَعَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ  
مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَ الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبْرٍ وَالْفَيَا  
سَيِّدَهَا لَدَ الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هَيْ رَأَوْدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ  
كَانَ قَمِيصُهُ قُدْ مِنْ قُبْلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِنْ كَانَ  
قَمِيصُهُ قُدْ مِنْ دُبْرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَأَ قَمِيصَهُ قُدْ  
مِنْ دُبْرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِ كُنَّ إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ  
عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِنِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾  
13 وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَأُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ  
شَغَفَهَا حَبًّا إِنَّا لَنَرِنَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور جس عورت کے گھر میں یوسف تھے، اس نے یوسف کو پھسلانا چاہا [اپنی طرف مائل کرنا چاہا] اور دروازے بند کر دیے، اور کہا: "آ جاؤ، میں تمہارے لیے تیار ہوں۔" یوسف نے کہا: "اللہ کی پناہ! بے شک وہ [تمہارا شوہر] میرا آقا ہے جس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے۔ یقیناً ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔" (۲۳) اور اس عورت نے یوسف کی طرف ارادہ کر لیتے اور لیل نہ دیکھ لیتے۔ اسی طرح (کیا گیا) تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو دور کر

دیں۔ بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے [محلاص] بندوں میں سے تھے۔ (۲۴) اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے، اور اس عورت نے یوسفؑ کی قمیص پیچھے سے پھاڑ ڈالی، اور دونوں نے دروازے پر ہی اس کے شوہر کو پالیا۔ عورت نے کہا: "جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے، اس کی سزا کیا ہے، سوائے اس کے کہ اسے قید کر دیا جائے یا اسے دردناک عذاب دیا جائے؟" (۲۵) یوسفؑ نے کہا: "یہ تو وہ ہے جس نے مجھے پھسلانا حپاہا [بہکانے کی کوشش کی]۔" اور اس عورت کے حنادان میں سے ایک گواہ نے گواہی دی: "اگر اس کی قمیص سامنے سے پھٹی ہے تو عورت سمجھی ہے اور یہ [یوسفؑ] جھوٹا ہے۔" (۲۶) اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو عورت جھوٹی ہے اور یہ سچوں میں سے ہے۔" (۲۷) پھر جب اس [شوہر] نے دیکھا کہ اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے، تو اس نے کہا: "یہ یقیناً تم عورتوں کی حپالاکی ہے۔ بے شک تمہاری حپالاکیاں بڑی خطروں کے ہوتی ہیں۔" (۲۸) "(اے یوسفؑ!) تم اس معاملے سے صرف نظر کرو۔ اور (اے عورت!) تم اپنے گناہ کی معافی مانگو۔ بے شک تم ہی عنطی کرنے والوں میں سے تھی۔" (۲۹) اور شہر میں کچھ عورتوں نے کہنا شروع کر دیا کہ: "عزیز کی بیوی اپنے نوجوان عنلام کو پھسلانا حپاہتی ہے۔ بے شک اس کی محبت اس کے دل کی گہرائیوں میں اُتر پکی ہے۔ ہم تو اسے کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں۔" (۳۰) سورہ یوسف

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَّاً وَأَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ الْخُرُجُ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ آيْدِيهِنَّ وَ قُلْنَ حَاشِ اللَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذِلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدْتَهُ عَنْ نَفْسِهِ فَأَسْتَعْصَمْ وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا أَمْرَهُ لَيُسْجَنَّ وَلَيَكُونَ مِنَ الصُّغَرِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبُّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ هُمَا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَضَرِّفُ عَنِّي كَيْدُهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْأَيْتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ۝  
وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَابَ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَيْتُ أَعْصُرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ  
الْآخَرُ إِنِّي أَرَيْتُ أَنْحِمْلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبَذَنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا  
نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝  
قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنَّهُ إِلَّا نَبَأْتُكُمَا  
بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذِلِّكُمَا هُمَا عَلِمْنَيْ رَبِّي ۖ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَةَ قَوْمٍ لَا  
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ هُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمْ كُفَّارُونَ ۝

**نطق الآيات:** جب اس عورت نے ان کی سازش [طنز و ملامت] کے بارے میں سنا، تو اس نے انہیں بلا بھیجا اور ان کے لیے ایک مجلس تیار کی، اور ان میں سے ہر ایک کو ایک چھری دی، اور یوسفؑ سے کہا: "ان کے سامنے نکلو۔" جب ان عورتوں نے یوسفؑ کو دیکھا تو وہ انہیں بہت بڑا [حیرت انگیز] پایا، اور انہوں نے (حیرت سے) اپنے ہاتھ کا ڈالے، اور کہنے لگیں: "اللَّهُ کی پناہ! یہ کوئی انسان نہیں، یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔" (۳۱) عزیز کی بیوی نے کہا: "تو یہی وہ ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کر رہی تھیں۔ اور میں نے یقیناً اسے پھسلانا چاہا، مگر اس نے خود کو بچایا [ہٹ گیا]۔ اور اگر یہ وہ کام نہیں کرے گا جو میں اسے حکم دیتی ہوں، تو یہ ضرور قید کیا جائے گا اور ذلیل ہونے والوں میں سے ہو گا۔"

(۳۲) یوسفؑ نے کہا: "اے میرے رب! یہ جو کچھ مجھے دعوت دے رہی ہیں، اس کی نسبت مجھے قید حنانہ زیادہ پسند ہے۔ اور اگر تو ان کی چپالوں کو مجھ سے دور نہ کرے گا، تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور حباہوں میں شامل ہو جاؤں گا۔" (۳۳) پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی اور ان عورتوں کی چپالوں کو ان سے دور کر دیا۔ بے شک وہ خوب سننے والا، سب کچھ جبانے والا ہے۔ (۳۴) پھر ان لوگوں کو تمام نشانیاں [یوسفؑ کی بے گناہی کے ثبوت] دیکھنے کے بعد بھی یہی مناسب لگا کہ وہ اسے کچھ عرصے کے لیے قید کر دیں۔ (۳۵) اور یوسفؑ کے ساتھ

جیل میں دو نوجوان بھی داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: "میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔" اور دوسرے نے کہا: "میں نے دیکھا ہے کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جنہیں پرندے کھارے ہیں۔" انہوں نے کہا: "آپ ہمیں ان کی تعبیر بتائیے، ہم آپ کو نیک لوگوں میں سے دیکھتے ہیں۔" (۳۶) یوسف نے کہا: "تمہیں جو کھانا رزق کے طور پر ملتا ہے، وہ تمہارے پاس نہیں آئے گا مگر اس سے پہلے کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ (علم) ان باتوں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں۔" (۳۷) سورہ یوسف

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ أَبَاءِي إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشَرِّكَ بِاللَّهِ  
مِنْ شَيْءٍ ۝ ذِلِّكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لِكَيْنَ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا  
يَشْكُرُونَ ۝ ۴۸ ۝ يَصَاحِبِي السِّجْنُ ۝ أَرْبَابُ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِّ اللَّهِ الْوَاحِدُ  
الْقَهَّارُ ۝ ۴۹ ۝ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَ أَبْأَوُ كُمْ مَمَّا  
أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ ۝ إِنِّي الْحَكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمْرٌ إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۝ ذِلِّكَ  
الَّذِينَ الْقِيمُ وَ لِكَيْنَ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۵۰ ۝ يَصَاحِبِي السِّجْنُ أَمَّا  
آخُدُ كُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَ أَمَّا الْأَخْرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضَى  
الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينِ ۝ ۵۱ ۝ وَ قَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي  
عِنْدَ رَبِّكَ ۝ فَأَنْسَهُ الشَّيْطَنُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضُعْ سِنِينِ ۝ ۵۲ ۝  
۱۵ ۝ وَ قَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عَجَافٌ وَ سَبْعَ  
سُنْبُلَتٍ خُضْرٍ وَ أُخَرَ يُبَسِّتٍ ۝ يَا يَهَا الْبَلَا أَفْتُونِي فِي رُغْبَيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّغْبَيَا  
تَعْبُرُونَ ۝ ۵۳ ۝

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور میں نے اپنے آبا اجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے دین کی پیروی کی ہے۔ ہمیں یہ حق نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو

شریک ٹھہرائیں۔ یہ ہم پر اور تمام لوگوں پر اللہ کا فضل ہے، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (۳۸) اے میرے جیل کے سخیو! کیا کئی متفرق رب بہتر ہیں یا ایک اللہ جو اکیلا ہے، سب پر غالب ہے؟ (۳۹) تم اس کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو وہ محض نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے کوئی دلیل [سند] نازل نہیں کی۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا [مضبوط] دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں حبانتے۔ (۴۰) اے میرے جیل کے سخیو! تم دونوں میں سے ایک تو (رہائی پا کر) اپنے آقا [بادشاہ] کو شراب پلانے گا، اور دوسرا سولی پر چڑھایا جائے گا، پھر پرندے اس کے سر سے (گوشت) کھائیں گے۔ یہ وہ فیصلہ ہو چکا ہے جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے۔ (۴۱) اور ان دونوں میں سے جس کے بارے میں یوسف نے گمان کیا کہ وہ رہا ہو جائے گا، اس سے کہا: "اپنے آقا کے سامنے میرا ذکر کرنا۔" مگر شیطان نے اسے اس کے رب (یوسف) کا ذکر بھلا دیا، تو یوسف کو جیل میں مزید کئی سال رہنا پڑا۔ (۴۲) اور بادشاہ نے کہا: "میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سات موئی گائیں ہیں جنہیں سات دبلي گائیں کھارہی ہیں، اور سات ہری بالیاں ہیں اور سات دوسری سو کھی بالیاں۔ اے دربار والو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو، تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔" (۴۳) سورہ یوسف

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحَلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحَلَامِ بِعِلْمِنَا ﴿٢٣﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَّا مِنْهُمَا وَأَدَّكَ بَعْدَ أُمَّةٍ إِنَّا أُنِيبُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسَلُونَ ﴿٢٤﴾ يُوْسُفُ أَيُّهَا الصَّدِيقُ أَفْتَنَاهُ فِي سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلٍ خُضْرٍ وَآخَرَ يُبَسِّط لَعْلَى أَرْجُعٍ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ تَزَرَّعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأْبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا هُمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذِلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلُنَّ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا هُمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٢٧﴾

١٦ ﴿٤٩﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامُّ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٥٠﴾  
وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَأَلَهُ  
مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَعْنَ آيَدِيهِنَّ إِنَّ رَبِّنِي بِكَيْدِهِنَّ عَلَيْمٌ ﴿٥١﴾ قَالَ مَا  
خَطَبُكُنَّ إِذْ رَأَوْدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ  
سُوءٍ ﴿٥٢﴾ قَالَتِ امْرَأُتُ الْعَزِيزِ الْعَنْ حَضْرَهُ الْحَقِيقَةُ أَنَا رَأَوْدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَ إِنَّهُ  
لِمِنَ الصَّدِيقِينَ ﴿٥٣﴾ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْنُهُ بِالْغَيْبِ وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي<sup>نَّ</sup>  
كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٤﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** انہوں نے کہا: "یہ تو پریشان کن خواب ہیں [اجھنوں سے  
بھرے ہوئے خواب ہیں]، اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر جانے والے نہیں  
ہیں۔" (۳۳) اور ان دونوں قیدیوں میں سے جو خبات پاچکا ہتا، اس  
نے ایک طویل مدت کے بعد (یوسفؑ کی بات) یاد کی اور کہنے لگا: "میں  
تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا، سو مجھے (یوسفؑ کے پاس) بھیجو۔" (۳۵)  
(وہ یوسفؑ کے پاس حبا کر بولا): "یوسفؑ! اے بہت سچے انسان! ہمیں  
اس خواب کی تعبیر بتاؤ کہ سات موئی گائیں ہیں جنہیں سات  
دبی گائیں کھارہی ہیں، اور سات ہری بالیاں ہیں اور سات دوسری  
سو کھی بالیاں ہیں، تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس حباؤں اور وہ حبان  
لیں۔" (۳۶) یوسفؑ نے کہا: "تم مسلسل سات سال تک محنت سے  
کھیتی باڑی کرو گے، پھر جو فصل تم کاٹو، اسے اس کی بالی میں ہی رہنے  
دینا، سوائے تھوڑی سی مقدار کے جو تم کھاؤ گے۔" (۳۷) "پھر اس کے  
بعد سات سخت سال آئیں گے جو اس سب کو کھا جائیں گے جو تم  
نے ان کے لیے پہلے سے بچا کر رکھا ہو گا، سوائے تھوڑی سی مقدار کے جسے  
تم نے محفوظ کیا ہو گا۔" (۳۸) "پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا  
جس میں لوگوں پر بارش برے گی [خوشحالی آئے گی] اور اس میں وہ  
(پھلوں کا) رس نچوڑیں گے۔" (۳۹) اور بادشاہ نے کہا: "اسے میرے  
پاس لاو۔" جب قاصد یوسفؑ کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا: "اپنے

آقا کے پاس واپس حباؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے؟ بے شک میرا رب ان کی حپالوں کو خوب جانتا ہے۔" (۵۰) بادشاہ نے (ان عورتوں کو بلا کر) کہا: "تمہارا معاملہ کیا ہتا جب تم نے یوسف کو پھسلانا چاہتا؟" سب عورتوں نے کہا: "اللہ کی پناہ! ہم نے اس میں کوئی برائی [عیب] نہیں پائی۔" عزیز کی بیوی نے کہا: "اب حق ظاہر ہو گیا [کھل گیا] ہے۔ میں ہی تھی جس نے اسے پھسلانا چاہتا، اور بے شک وہ سچ کہنے والوں میں سے ہے۔" (۵۱) (یوسف نے کہا: یہ سب اس لیے کیا) تاکہ (عزیز) حبان لے کر میں نے اس کی غیر موجودگی میں اس کے ساتھ خیانت نہیں کی، اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کی حپالوں کو کامیاب نہیں کرتا۔ (۵۲) سورہ یوسف

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا أَبْرَعَ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَا مَارَادَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي طَإِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَنِيَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ﴿٥٥﴾ وَكَذَلِكَ مَكَنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَا جُرْ الأُخْرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَقَوَّنَ ﴿٥٧﴾ ۚ ۖ ۗ وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِمَهَارَهُمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخَيَّ لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ إِلَّا تَرَوْنَ أَنِّي أُوْفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْذَلِينَ ﴿٥٩﴾ فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِنِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾ ۖ ۗ قَالُوا سَنُرَأِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَا لَفَعِلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيَنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرُفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾ ۖ ۗ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى آبَاهُمْ قَالُوا يَا بَانَا مُنْعِ مِنَّا الْكَيْلَ فَازْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحِفْظُونَ ﴿٦٣﴾ ۖ ۗ

**نطق الآيات:** اور میں اپنے نفس کو بے قصور قرار نہیں دیتا۔ بے شک نفس تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے، سوائے اس کے جس پر میرا رب رحم فرمائے۔ بے شک میرا رب بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۵۳) اور بادشاہ نے کہا: "اسے میرے پاس لاو، میں اسے اپنے لیے حناص کر لوں گا۔" پس جب بادشاہ نے ان سے بات کی تو کہا: "آج آپ ہمارے ہاں بڑے معزز [مکین] اور امانت دار ہیں۔" (۵۴) یوسف نے کہا: "مجھے ملک کے خزانوں [مالی معاملات] پر مقرر کر دیجیے، میں یقیناً حفاظت کرنے والا، علم رکھنے والا ہوں۔" (۵۵) اور اسی طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں اقتدار بخشا کہ وہ جہاں

چاہے رہے [اقتدار استعمال کرے]۔ ہم اپنی رحمت جسے چاہتے ہیں پہنچاتے ہیں، اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (۵۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری اختیار کی، ان کے لیے آخرت کا اجر اس سے کہیں بہتر ہے۔ (۵۷) اور یوسفؑ کے بھائی آئے اور ان کے پاس داخل ہوئے، تو یوسفؑ نے انہیں پہچان لیا، جبکہ وہ انہیں نہیں پہچانتے تھے۔ (۵۸) اور جب یوسفؑ نے ان کا سامان تیار کر دیا، تو کہا: "تم میرے پاس اپنے سوتیلے بھائی [بنيامین] کو بھی لانا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں پورا ناپتا ہوں، اور میں بہترین مہماں نوازوں میں سے ہوں۔" (۵۹) "اور اگر تم اسے میرے پاس نہیں لاؤ گے، تو میرے پاس تمہارے لیے کوئی عنله [اناج] نہیں ہو گا، اور نہ ہی تم میرے قریب آنا۔" (۶۰) انہوں نے کہا: "ہم اس کے باپ کو بہلا پھسلائے کر لائیں گے، اور ہم ایسا ضرور کریں گے۔" (۶۱) اور یوسفؑ نے اپنے خدمت گزاروں سے کہا: "ان کی پونجی [مالِ تجارتِ جس کے عوض عنله خریدا ہتا] ان کے سامان میں رکھ دو، تاکہ جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس لوٹیں تو اسے پہچان لیں، شاید وہ دوبارہ واپس آ جائیں۔" (۶۲) پھر جب وہ اپنے والد کے پاس واپس پہنچے تو کہا: "اے ہمارے ابا! ہم سے عنله روک لیا گیا ہے، لہذا آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں تاکہ ہم (آئندہ) عنله لے سکیں، اور ہم اس کے محافظ ہیں۔" (۶۳) سورہ یوسف

قَالَ هَلْ أَمْنِكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَى آخِيهِ مِنْ قَبْلٍ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظَهُ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتِ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا بَانَا مَا نَبْغِي ۖ هُذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتِ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزِدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِيقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتِنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطِبُكُمْ فَلَمَّا أَتَوْهُ مَوْثِيقُهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكَيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يَبْنِي لَا تَدْخُلُوا مِنْ

بَابٌ وَاحِدٌ وَادْخُلُوا مِنْ آبَوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ  
 شَيْءٍ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكِّلُوا وَعَلَيْهِ فَلَيَتَوَكَّلَ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾  
 وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمْرَهُمْ أَبْوَهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ  
 إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلِمَنَا وَلِكَمْ أَكْثَرَ  
 النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ ۲ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوْى  
 إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾

**نُطْقُ الآيات:** یعقوبؑ نے کہا: "کیا میں اس کے معاملے میں بھی تم پر دیا ہی اعتقاد کروں جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی (یوسف) کے معاملے میں تم پر کیا ہتا؟ تو اللہ ہی بہترین محافظ ہے، اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔" (۶۳) اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی پائی جوانہیں واپس کر دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا: "اے ہمارے ابا! ہمیں اور کیا چاہیے؟ یہ دیکھیں، ہماری پونجی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ ہم (اپ) اپنے گھر والوں کے لیے عنله لاٹیں گے، اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے، اور ایک اونٹ کے بوجھ کا عنله اور زیادہ لے آئیں گے، اور وہ (عنله) تو تھوڑا ہی ہے۔" (۶۵) یعقوبؑ نے کہا: "میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا جب تک کہ تم مجھے اللہ کی طرف سے پکاو عده [عہد] نہ دو کہ تم اسے میرے پاس ضرور واپس لاوے گے، سوائے اس کے کہ تم سب ہی گھیر لیے جاؤ [کسی مصیبت میں پھنس جاؤ جو تمہیں روکے لے]۔" پس جب انہوں نے انہیں اپنا وعدہ دے دیا، تو یعقوبؑ نے کہا: "جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں، اس پر اللہ ہی کارزا [نگران] ہے۔" (۶۶) اور (سفر پر روانہ کرتے وقت) یعقوبؑ نے کہا: "اے میرے بیٹو! تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا، بلکہ

مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کے مقابلے میں تمہارے کچھ بھی کام نہیں آ سکتا۔ حکم تو بس اللہ ہی کا چلتا ہے۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا، اور بھروسا کرنے والوں کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔" (۶۷) اور جب وہ اسی طرح داخل ہوئے جیسا کہ ان کے والد نے انہیں حکم دیا ہتا، تو اللہ کے حکم کے مقابلے میں وہ کچھ بھی فائدہ نہ دے سکا، مگر صرف یعقوبؑ کے دل کی ایک خواہش تھی جو انہوں نے پوری کر لی۔ اور بے شک وہ ہمارے سکھائے ہوئے علم کے مالک تھے، لیکن اکثر لوگ (حقیقت کو) نہیں جانتے۔ (۶۸) اور جب وہ سب یوسفؑ کے پاس داخل ہوئے، تو یوسفؑ نے اپنے بھائی (بنی میں) کو اپنے قریب جگ دی، اور کہا: "بے شک میں ہی تمہارا بھائی ہوں، پس جو کچھ یہ (تمہارے بھائی) کرتے رہے ہیں، اس پر غم نہ کرو۔" (۶۹) سورہ یوسف

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِمَا زِيَادَهُمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلٍ أَخِيهِ ثُمَّ أَذْنَ مُؤَذِّنٌ أَيْتُهَا الْعِيْرُ إِنَّكُمْ لَسَرِّ قُوَّنَ ﴿۱﴾ قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَا ذَا تَفْقِدُونَ ﴿۲﴾ قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِيَنْ جَاءَ بِهِ حَمْلٌ بَعِيرٌ وَآنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿۳﴾ قَالُوا تَاهُ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سُرِّقِينَ ﴿۴﴾ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كُذِّبِينَ ﴿۵﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحِيلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذِيلَكَ نَجِزِي الظَّلِيلِينَ ﴿۶﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخَرَ جَهَّا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ كَذِيلَكَ كِذَنَالِيُّوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ تَرْفَعُ دَرَجَتٍ مَنْ نَشَاءُ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيِّمٌ ﴿۷﴾ قَالُوا إِنْ يَسِّرِقُ فَقَدْ سَرَقَ أَخَهُ لَهُ مِنْ قَبْلٍ فَأَسَرَّهَا يُّوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبَدِّلَهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿۸﴾ قَالُوا يَا إِيَّاهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبَا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** پھر جب یوسفؐ نے ان کا سامان تیار کرایا، تو اپنے بھائی کے سامان میں پانی پینے کا پیالہ [شاہی پیالہ] رکھ دیا، پھر ایک منادی کرنے والے نے آواز دی: "اے قافلے والو! بے شک تم چور ہو۔" (۷۰) انہوں نے ان کی طرف متوجہ ہو کر کہا: "تمہاری کون سی چیز گم ہوئی ہے؟" (۷۱) انہوں نے کہا: "بادشاہ کا پیمانہ [پیالہ] گم ہو گیا ہے، اور جو اسے لائے گا، اسے ایک اونٹ کا بوجھ ملے گا، اور میں اس کا ضامن [ذمہ دار] ہوں۔" (۷۲) (یوسفؐ کے بھائیوں نے) کہا: "اللہ کی قسم! تم اچھی طرح حبانتے ہو کہ ہم زمین میں فاد پھیلانے نہیں آئے، اور نہ ہم چور ہیں۔" (۷۳) (بادشاہ کے لوگوں نے) کہا: "اگر تم جھوٹے نکلے تو اس کی سزا کیا ہو گی؟" (۷۴) انہوں نے کہا: "اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں وہ (پیالہ) نکلے، تو وہی اس کی سزا ہے۔ [اسے عنلام بنالیا جائے]۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزادیتے ہیں۔" (۷۵) پس یوسفؐ نے اپنے بھائی کے سامان سے پہلے ان سب کے سامان کی تلاشی لینا شروع کی، پھر اپنے بھائی کے سامان سے وہ (پیالہ) نکال لیا۔ اسی طرح ہم نے یوسفؐ کے لیے یہ تدبیر کی [چپال چپلی]۔ بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ ہی چپا ہے [یعنی اس تدبیر کے ذریعے]۔ ہم جسے چپا ہتے ہیں درحبات میں بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے اوپر ایک بڑا حبانتے والا (اللہ) ہے۔ (۷۶) (جب بنیامین کے سامان سے پیالہ نکلا تو بھائیوں نے) کہا: "اگر اس نے چوری کی ہے تو پہلے اس کا ایک بھائی بھی چوری کر چکا ہے۔" یوسفؐ نے یہ بات اپنے دل میں چھپا لی اور ان پر ظاہر نہیں کی، (اور دل میں) کہا: "تم ہی برے ٹھکانے والے ہو، اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو، اللہ اسے

خوب جانتا ہے۔" (۷۷) انہوں نے کہا: "اے عزیز! اس کا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے، اس لیے آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیں۔ ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔" (۷۸) سورہ یوسف

قَالَ مَعَاذَ اللَّهُ أَنْ نَّا خُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۝۷۹ ۹۰  
 فَلَمَّا اسْتَيْعَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۝ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ  
 أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَ مِنْ قَبْلِ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ  
 فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِيهِ أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِيَ وَ هُوَ خَيْرُ الْحَكِيمَينَ  
 إِذْ جَعْوًا إِلَى أَبِيهِمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ أَبَنَكَ سَرَقَ وَ مَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا  
 عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَفِظِينَ ۝ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹  
 وَ سُئَلَ الْقَرِيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَ  
 الْعِيْرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۝ وَ إِنَّا لَصَدِقُونَ ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلْتَ لَكُمْ  
 أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۝ فَصَبَرُوا جَمِيلٌ ۝ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيلًا ۝ إِنَّهُ هُوَ  
 الْعَلِيِّمُ الْحَكِيمُ ۝ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹  
 عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ۝ قَالُوا تَالَّهِ تَفْتَوْا تَنْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ  
 تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَلِكَينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُونَا بَيْتِيَ وَ حُزْنِي  
 إِلَى اللَّهِ وَ أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** یوسف نے کہا: "اللہ کی پناہ! یہ بات ہماری شان کے خلاف ہے کہ ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے کو پکڑ لیں، جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا ہے۔ اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ظالم ہوں گے۔" (۷۹) پھر جب وہ اس (جواب) سے ما یو سس ہو گئے، تو الگ ہو کر مشورہ کرنے لگے۔ ان کے بڑے [بڑی عمر والے] نے کہا: "کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا پختہ

وعدہ لیا ہتا، اور اس سے پہلے تم یوسف<sup>ؑ</sup> کے معاملے میں  
 کوتاہی کر چکے ہو؟ پس میں تو اس زمین سے ہرگز نہیں ہٹوں گا جب  
 تک میرے والد مجھے احباخت نہ دے دیں یا اللہ میرے حق میں  
 کوئی فیصلہ نہ فرمادے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔" (۸۰)  
 "تم سب اپنے والد کے پاس واپس جاؤ اور کہو: 'اے ہمارے ابا! بے  
 شک آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے، اور ہم نے صرف وہی گواہی دی جو  
 ہمیں معلوم ہوا، اور ہم غیب کی حفاظت کرنے والے [جھپپی ہوئی  
 چیزوں کے نگہبان] نہیں تھے۔" (۸۱) اور آپ اس بستی (اہل  
 مصر) سے پوچھ لیجیے جہاں ہم تھے، اور اس قافلے سے بھی جس کے  
 ساتھ ہم آئے ہیں، اور ہم یقیناً پچے ہیں۔" (۸۲) (یعقوب<sup>ؑ</sup> نے) کہا: "بلکہ  
 تمہارے دلوں نے تمہارے لیے ایک اور معاملہ گھڑ لیا ہے۔ پس  
 صبر جمیل [انہائی اچھا صبر]۔ امید ہے کہ اللہ ان سب کو  
 میرے پاس اکٹھا لے آئے گا۔ بے شک وہ خوب علم والا،  
 حکمت والا ہے۔" (۸۳) اور انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا:  
 "ہائے افسوس! یوسف! پر!" اور غم کی وجہ سے ان کی آنکھیں  
 سفید ہو گئیں [بینائی حباتی رہی]، اور وہ غم کو پی جانے والے تھے۔  
 (۸۴) انہوں نے کہا: "اللہ کی فشم! آپ یوسف کو یاد کرتے کرتے ایسے  
 ہو جائیں گے کہ یا تو گھل کر رہ جائیں گے یا ہلاک ہونے والوں  
 میں شامل ہو جائیں گے۔" (۸۵) (یعقوب<sup>ؑ</sup> نے) کہا: "میں تو  
 اپنی بے چینی اور اپنے غم کی شکایت صرف اللہ ہی سے کرتا ہوں، اور  
 میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں  
 جانتے۔" (۸۶) سورہ یوسف

يَبْنَىَ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَ أَخِيهِ وَ لَا تَأْيَسُوا مِنْ رَّوْحَ اللَّهِ إِنَّهُ  
 لَا يَأْيَسُ مِنْ رَّوْحَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكُفَّارُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** "اے میرے بیٹو! حباؤ، یوسف" اور اس کے بھائی کی خوب تلاش کرو [ٹوہ لگاؤ]، اور اللہ کی رحمت سے ماں یوسف نہ ہو۔ بے شک اللہ کی رحمت سے صرف کافر لوگ ہی ماں یوسف ہوتے ہیں۔" (۸۷) پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو کہا: "اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو سخت تکلیف پہنچی ہے، اور ہم نہایت کم قیمت پونچی [حقیر مال تحارت] لے کر آئے ہیں۔ پس آپ ہمیں پورا عنله دے دیجیے اور ہم پر صدقہ [احسان] کیجیے۔ بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔" (۸۸) یوسف نے کہا: "کیا تم جانتے ہو کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا اھتا، جب تم جہالت میں تھے؟" (۸۹) وہ پوکارا ٹھیک: "کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟" یوسف نے کہا: "میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ بے شک اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ یقیناً جو کوئی پر ہیزگاری اختیار کرتا ہے اور صبر کرتا ہے، تو اللہ نیکی کرنے والوں

کا اجر ضائع نہیں کرتا۔" (۹۰) انہوں نے کہا: "اللہ کی قسم! یقیناً اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی ہے، اور بے شک ہم ہی خطا کار [قصور وار] تھے۔" (۹۱) یوسف نے کہا: "آج تم پر کوئی سرزنش [ملامت] نہیں ہے۔ اللہ تمہیں بخش دے، اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔" (۹۲) "میری یہ قیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پر ڈال دو، وہ پھر سے بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔" (۹۳) اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد نے کہا: "اگر تم مجھے بڑھا ہو جانے کا طعنہ نہ دو [میری بات کو عناطناہ سمجھو] تو مجھے یوسف کی خوشیو آرہی ہے۔" (۹۴) (ساتھ والوں نے) کہا: "اللہ کی قسم! آپ تو ابھی تک اپنی پرانی عناط فہمی [بھول] میں ہی ہیں۔" (۹۵) سورہ یوسف

فَلَمَّا آتَى جَاءَ الْبَشِيرُ الْقُلْهُ عَلَى وَجْهِهِ فَأَزْتَدَ بَصِيرَةً قَالَ اللَّهُمَّ أَقْلِلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا يٰبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خُطِئِينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَبِّنِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أُوْيَ إِلَيْهِ أَبُوهِيهِ وَقَالَ اذْخُلُوا مِضَرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبُوهِيهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرَّوْلَهُ سُجَّداً وَقَالَ يٰبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُعَيَايِي مِنْ قَبْلُكُتَةَ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّنِي حَقَّاً وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَّغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّنِي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ قَدْ أَتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلِمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَأَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَآلِحْقَنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١٠١﴾ ذِلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِي إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ آجَمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٠٢﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** پھر جب خوشخبری دینے والا آیا تو اس نے وہ (قیص) یعقوبؑ کے چہرے پر ڈالی، تو وہ فوراً بینا ہو گئے [دوبارہ دیکھنے لگے]۔ انہوں نے کہا: "کیا میں نے تم سے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ حبانا ہوں جو تم نہیں حبانتے؟" (۹۶) انہوں نے کہا: "اے ہمارے ابا! آپ ہمارے گناہوں کی بخشش کے لیے دعا کیجیے، بے شک ہم خطاکار تھے۔" (۹۷) (یعقوبؑ نے) کہا: "میں غفترب تھا رے لیے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا۔ بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔" (۹۸)

پھر جب وہ یوسفؑ کے پاس داخل ہوئے، تو یوسفؑ نے اپنے والدین کو اپنے ساتھ جگ دی [اپنے پاس بٹھایا] اور کہا: "مصر میں داخل ہو جاؤ، اللہ نے چاہا تو امن و امان کے ساتھ۔" (۹۹) اور یوسفؑ نے اپنے والدین کو تخت پر اونچا بٹھایا، اور وہ سب [والدین اور بھائی] اس کے لیے سجدے میں گر گئے۔ یوسفؑ نے کہا: "اے میرے ابا! یہ میرے اس پہلے خواب کی تعبیر ہے! بے شک میرے رب نے اسے سچ کر دکھایا ہے۔ اور اس نے مجھ پر بڑا احسان کیا جب مجھے قید حنانے سے نکلا، اور اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان پھوٹ ڈالی تھی، آپ سب کو بادیہ [دیہات/جنگل] سے یہاں لے آیا۔ بے شک میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے بڑی نرمی [چاہکدستی] سے کام کرتا ہے۔ یقیناً وہ خوب علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔" (۱۰۰) "اے میرے رب! تو نے مجھے حکومت بخشی اور مجھے باتوں کی تعبیر کھائی۔ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز [ولی] ہے۔ مجھے اسلام کی حالت میں موت دے اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔" (۱۰۱) (اے محمد!) یہ

غیب کی خبروں میں سے ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس موجود نہیں تھے جب انہوں نے اپنا کام پکا کیا [سازش کی] اور وہ حپالیں چل رہے تھے۔ (۱۰۲) سورہ یوسف

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَلَّمِينَ ﴿۱۰۴﴾  
 ۵ وَكَائِنٌ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمْرُرُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۶﴾ أَفَامِنُوا أَنْ تَأْتِيهِمْ غَاشِيَةً مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيهِمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هُنَّهُمْ سَبِيلُنِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرْبَى أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَأْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقُوا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَ الرَّسُولُ وَظَنُوا أَتَهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءُهُمْ نَصْرًا فَنُجِحُّ مَنْ نَشَاءُ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولَئِكَ الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُغَتَّرُ بِهِ وَلِكُنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱۱﴾

6

**نطق الآيات:** اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں، خواہ آپ کتنی ہی خواہش کریں۔ (۱۰۳) اور آپ ان سے اس (تبليغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) تو تمام جہانوں کے لیے صرف ایک نصیحت ہے۔ (۱۰۲) اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے

یہ لوگ گزرتے ہیں اور ان سے من موڑے رکھتے ہیں۔ (۱۰۵) اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ پر ایمان بھی نہیں لاتے مگر شرک کرتے ہوئے [اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہوئے]۔ (۱۰۶) تو کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ کے عذاب میں سے کوئی گھیر لینے والی آفت [سخت بلا] انہیں آپکڑے، یا قیامت اچانک ان پر آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟ (۱۰۷) کہہ دیجیے: "یہی میراراستہ ہے۔ میں (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلاتا ہوں، پوری بصیرت [ واضح دلیل ] کے ساتھ، میں بھی اور وہ بھی جنہوں نے میری پیروی کی ہے۔ اور اللہ پاک ہے، اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔" (۱۰۸) اور ہم نے آپ سے پہلے (بھی) جتنے رسول بھیجے، وہ سب شہروں کے رہنے والے مرد ہی تھے، جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ تو کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انعام کیا ہوا؟ اور بے شک آخرت کا گھر پر ہیزگاروں کے لیے بہتر ہے۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ (۱۰۹) یہاں تک کہ جب رسول مایوس ہو گئے اور (قوموں نے) یہ گمان کر لیا کہ ان سے جھوٹ کہا گیا ہے [یا رسولوں کو جھوٹا سمجھ لیا گیا ہے]، تو ہماری مدد ان کے پاس آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا نجابت دی گئی۔ اور ہمارا عذاب مجرم قوم سے ٹالا نہیں جاتا۔ (۱۱۰) بے شک ان کے قصور میں عقل والوں کے لیے بہت بڑی عبرت ہے۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں جسے گھڑا گیا ہو، بلکہ یہ (قرآن) ان (آسمانی کتابوں) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے نازل ہوئیں، اور ہر چیز کی تفصیل ہے، اور ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔ (۱۱۱) سورہ یوسف

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**الْهُرُزٌ** تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ وَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ أَللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلُّ شَجَرٍ نَبَّى لِأَجَلٍ مُسَمَّى طُيْدَبِرِ الْأَمْرِ يُفَضِّلُ الْآيَتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءَ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٢﴾ وَ هُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَ جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَ آنْهَرًا طَ وَ مِنْ كُلِّ الشَّمَرِتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ طَ إِنَّ فِي ذِلِكَ لَا يَتَّبِعُهُ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾ وَ فِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُتَجَوِّرٌ وَ جَنْتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَ زَرْعٍ وَ نَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَ أَحِلٍ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكْلِ طَ إِنَّ فِي ذِلِكَ لَا يَتَّبِعُهُ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾ وَ إِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبْ قَوْلُهُمْ إِذَا كُنَّا تُرَبَّاً إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ طَ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ طَ وَ أُولَئِكَ الْأَغْلُلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ طَ وَ أُولَئِكَ أَصْحَبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿٥﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** الْهُرُزٌ یہ کتاب کی آیات ہیں۔ اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا جنہیں تم دیکھتے ہو، پھر وہ عرش پر جلوہ گر ہوا [قام] ہوا، اور اس نے سورج اور حپاند کو مسخر [تاج] کر دیا، سب ایک مقررہ مدت تک چل رہے ہیں۔ وہ تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے، (اور) آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے

رب کی ملاقات کا یقین کر لو۔ (۲) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ (لنگر) اور نہریں بنائیں۔ اور ہر طرح کے پھلوں میں اس نے دو دو قسم کے جوڑے بنائے۔ وہ رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فنکر کرتے ہیں۔ (۳) اور زمین میں مختلف حصے ہیں جو ایک دوسرے سے ملنے ہوئے ہیں، اور انگوروں کے باعثات ہیں، اور کھیتیاں ہیں، اور کھجور کے درخت ہیں جو ایک تنے سے نکلتے ہیں اور کچھ الگ الگ تنے والے بھی ہیں۔ ان سب کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے، مگر ہم پھلوں [ذائقوں] میں بعض کو بعض پر فوقیت دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔ (۴) اور اگر آپ کو تعجب ہو تو ان لوگوں کا یہ قول عجیب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم واقعی نئی تحقیق میں ہوں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا۔ اور یہی وہ ہیں جن کی گردنوں میں طوق [زنجیریں] ہوں گی، اور یہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۵) سورہ الرعد

وَيَسْتَعِذُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمُثُلُثُ وَإِنَّ  
رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَ  
يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ  
قَوْمٍ هَادِ ﴿٧﴾ ۷ أَللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَمَا تَغْيِضُ  
الْأَرْضَ حَامِرٌ وَمَا تَرْزَدَادٌ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ يَمْقَدَارٌ ﴿٨﴾ عَلِمُ الغَيْبِ وَ  
الشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ  
بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهُ مُعَقِّبٌ مِّنْ بَيْنِ  
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَنْحَفُظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى

يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ وَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَ لَهُ وَ مَا لَهُمْ  
مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَالٰٰ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرَقَ خَوْفًا وَ طَمَعًا وَ يُنَشِّئُ  
السَّحَابَ الْثِقَالَ ﴿٢﴾ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَ  
يُرِسِّلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَ هُنْمَ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَ هُوَ شَدِيدٌ  
الْبِحَالِ بِرٰضٰ ﴿٣﴾

**بُطْقُ الآيَاتِ:** اور وہ (کافر) بھالائی سے پہلے برائی [عذاب] کے لیے جلدی محپار ہے ہیں، حالانکہ ان سے پہلے (اسی طرح کی) عبرت ناک سزا میں گزر چکی ہیں۔ اور بے شک آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود بخشش والا ہے، اور بے شک آپ کا رب سخت عذاب دینے والا بھی ہے۔ (۶) اور کافر کہتے ہیں: "اس (نبی) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی [محبزہ] کیوں نہیں اتری؟" آپ تو بس ڈرانے والے ہیں، اور ہر قوم کے لیے ایک راہنمایا (ہادی) ہوتا ہے۔ (۷) اللہ حبانتا ہے جو کچھ ہر مادہ اپنے پیٹ میں رکھتی ہے، اور جو رحم کم ہوتا ہے اور جو بڑھتا ہے۔ اور اس کے پاس ہر چیز ایک مقررہ مقدار سے ہے۔ (۸) وہ غیب اور ظاہر کا حبانے والا ہے، سب سے بڑا سب سے بلند۔ (۹) تم میں سے جو شخص بات کو چھپا کر کہے یا اسے ظاہر کر دے، یا جو رات میں چھپا رہے اور دن میں کھلا پھرے، سب برابر ہیں۔ (۱۰) اس (انسان) کے لیے اس کے آگے اور پچھے (اللہ کے حکم سے) پہرے دار [فرشتہ] ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت نہ بد لیں۔ اور جب اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو وہ ٹل نہیں سکتی، اور اللہ کے سوا ان کا کوئی حمایتی [مددگار] نہیں ہوتا۔ (۱۱) وہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈر کے لیے اور امید کے لیے، اور وہ بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے۔ (۱۲) اور بادلوں کی

گرچہ اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے، اور فرشتے بھی اس کے خوف سے (تسبیح کرتے ہیں)۔ اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے، پھر جس پر چاہتا ہے گردیتا ہے، اور وہ اللہ کے بارے میں جھکڑ رہے ہیں، حالانکہ وہ سخت تدبیر والا [قوی گرفت والا] ہے۔ (۱۳) سورہ الرعد

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَذْكُرُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيْبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا  
كَبَاسِطٌ كَفَيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَنْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِالْغِيْرِ طَاغٍ وَمَا دُعَاءُ الْكُفَّارِينَ إِلَّا  
فِي ضَلَالٍ ﴿۱۲﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَ  
ظِلْلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالاَصَالِ (السجدة) ﴿۱۵﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَا تَخْذُلُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلَيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ  
نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَغْمَى وَالْبَصِيرُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ هَلْ تَسْتَوِي  
الظُّلْمِيْتُ وَالنُّورُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ أَمْ جَعَلُوا اللَّهَ شَرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ  
عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ آنَزَلَ مِنَ  
السَّمَاءِ مَاءً فَسَأَلَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَانْتَهَى السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًّا وَهِمَّا  
يُؤْقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ كَذِلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ  
الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَآمَّا الزَّبَدُ فَيَذَهَبُ جُفَاءً وَآمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَنْكُثُ  
فِي الْأَرْضِ كَذِلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿۱۷﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اسی [اللہ] کے لیے حق کی پکار ہے [صرف وہی سچی عبادت کا مستحق ہے]۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں، وہ انہیں کسی چیز کا جواب نہیں دیتے، مگر اس شخص کی طرح جو پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے تاکہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے، حالانکہ وہ اس تک پہنچنے والا نہیں۔ اور کافروں کی دعا محض گمراہی [بے نتیجہ] ہے۔ (۱۲) اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے

ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، خوشی سے یا ناخوشی سے، اور ان کے سائے بھی صبح و شام (اسی کو سبde کرتے ہیں)۔ (۱۵) (ان سے) پوچھو: "آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟" کہہ دو: "اللہ!" کہہ دو: "پھر کیا تم نے اس کے سوا ایسے سرپرست بنالیے ہیں جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع یا نقصان کے مالک نہیں ہیں؟" پوچھو: "کیا انہا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیا انہیں حسیرا اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں؟" کیا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک ٹھہرار کھے ہیں جب نہوں نے اس کی مخلوق حبیسی مخلوق پیدا کی ہو، یہاں تک کہ خلیق ان پر مشتبہ ہو گئی [گلد مدد ہو گئی] ہو؟ کہہ دو: "اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے، اور وہی اکیلا، سب پر غالب ہے۔" (۱۶) اس نے آسمان سے پانی نازل کیا، تو ہر وادی اپنے اندازے کے مطابق بہرے نکلی۔ پھر سیلاب نے اوپر آیا ہوا جھاگ۔ اٹھا لیا۔ اور جس (دھات) کو وہ زیور یا برتن بنانے کے لیے آگ پر تپاتے ہیں، اس میں بھی اسی جیسا جھاگ ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ تو جو جھاگ ہے، وہ تو بیکار ہو کر ختم ہو جاتا ہے، اور جو چیز لوگوں کو فائدہ دیتی ہے، وہ زمین میں باقی رہتی ہے۔ اللہ اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے۔ (۱۷) سورہ الرعد

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَى ۖ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِبُوا لَهُ لَوْ آنَ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فَتَدُوا بِهِ ۖ أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ<sup>صلوات اللہ علیہ وسلم</sup>  
وَمَا أُولَئِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَإِنَّهُمْ بِالْمِهَادِ<sup>۱۸/ اللہ علیہ السلام</sup> ۸  
أُنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى ۖ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ<sup>۱۹/ اللہ علیہ السلام</sup>  
الَّذِينَ يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْبِيْشَاقَ<sup>۲۰/ اللہ علیہ السلام</sup> ۹ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمْرَ اللَّهُ بِهِ ۖ أَنْ يُؤْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ<sup>۲۱/ اللہ علیہ السلام</sup> ۱۰ وَ

الَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ  
 سِرَّاً وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقَبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾  
 جَنَّتُ عَدُونَ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَبَاءَهُمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَ  
 الْبَلِيلِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَّمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ  
 فِيْعَمَ عُقَبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِنْشَاقِهِ وَ  
 يُقْطَعُونَ مَا أَمْرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسَدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمْ  
 اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ أَللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَ  
 فَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾

9

**نطق الآيات:** جنہوں نے اپنے رب کا حکم مان لیا، ان کے لیے  
 بہترین انجام [نسیکی] ہے۔ اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا، اگر ان  
 کے لیے وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اور بھی ہو، تو وہ  
 (عذاب سے بچنے کے لیے) فدیہ دے کر چھوٹنا چاہیں گے۔ یہی وہ  
 لوگ ہیں جن کا حساب برا ہو گا، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ کیا ہی  
 برا ٹھکانہ ہے۔ (۱۸) تو کیا وہ شخص جو حبانتا ہے کہ جو کچھ آپ کے  
 رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے، وہ اس شخص  
 جیسا ہے جو اندھا ہے؟ نصیحت تو صرف عقل و دانش والے ہی قبول  
 کرتے ہیں۔ (۱۹) (یہ وہ لوگ ہیں) جو اللہ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا  
 کرتے ہیں اور عہدو پیمان کو نہیں توڑتے۔ (۲۰) اور وہ (مؤمن) جنہیں  
 اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اسے جوڑتے ہیں، اور اپنے رب سے  
 ڈرتے ہیں، اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ (۲۱) اور وہ  
 لوگ جو اپنے رب کی رضا کے حصول کی حاطر صبر کرتے ہیں،  
 اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے، اس میں

سے خپیے اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں، اور برائی کو نیکی کے ذریعے دور کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت کا اچھا انعام ہے۔ (۲۲) (یہ اچھا انعام) ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، اور ان کے باپ دادا، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں گے، وہ بھی داخل ہوں گے۔ اور فرشتہ ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔ (۲۳) (اور کہیں گے:) "تم پر سلامتی ہو! یہ اس لیے ہے کہ تم نے صبر کیا۔ پس آخرت کا کیا ہی عمدہ ٹھکانہ ہے۔" (۲۴) اور جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں، اور جس چیز کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے کاٹتے ہیں، اور زمین میں فاد مچاتے ہیں، ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا ٹھکانہ ہے۔ (۲۵) اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے محدود کر دیتا ہے۔ اور یہ (کافر) دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے۔ حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی تو صرف ایک عارضی فناہ ہے۔ (۲۶) سورہ الرعد

وَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَيْةٌ مِّنْ رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَ يَهْدِي مَنْ إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ تَنْظَمُنَ قُلُونُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَنْظَمُنَ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ طُوبٰ لَهُمْ وَ حُسْنٌ مَّا بِ ﴿٢٩﴾ كَذَلِكَ أَرْسَلْنَا فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَقْنَا مِنْ قَبْلِهَا أُمَّمٌ لَّتَتَّلَوَّ أَعْلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَ هُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّنِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْهِ مَتَابٌ ﴿٣٠﴾ وَ لَوْأَنَّ قُرْآنًا سِيرَتِ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطَعَتِ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ يَا يَسِّرَ الَّذِينَ أَمْنُوا أَنْ لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَ لَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ

دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُنْجِلُفُ الْمِيَعَادَ ﴿٣١﴾ ۚ ۱۰ ۖ وَ  
 لَقَدِ اسْتَهِزَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَآمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخْلَقْتُهُمْ  
 فَكَيْفَ كَانَ عِقَابٌ ﴿٣٢﴾ ۚ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِّمَّا كَسَبَتْ وَ  
 جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۖ قُلْ سَمُونُهُمْ ۖ آمَرْتُنَّبِعْنَاهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ آمَرْتُ  
 بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۖ بَلْ زُينَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَ  
 مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ ۚ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور کافر کہتے ہیں: "اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی (بڑی) نشانی کیوں نہیں اتری؟" کہہ دو: "بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے، اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت دیتا ہے۔" (۲۷) (یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ خبردار! یاد رکھو، اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ (۲۸) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کے لیے خوشحالی [اچھی زندگی] ہے اور بہترین ٹھکانہ ہے۔ (۲۹) اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں، تاکہ آپ انہیں وہ (قرآن) پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے، جبکہ وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں۔ کہہ دو: "وَهُیَ مَسِيرٌ رَبٌّ ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لاائق نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا، اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔" (۳۰) اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس سے پہاڑ چلائے جاتے یا زمین ٹکڑے کر دی جاتی یا اس کے ذریعے مردوں سے بات کی جاتی (تو وہ یہ قرآن ہی ہوتا)۔ بلکہ تمام معاملات اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا ایمان والوں کو ما یو س نہیں ہونا چاہیے [کیا وہ نہیں جانتے] کہ اگر اللہ ہی چاہتا تو تمام لوگوں کو ہدایت دے دیتا؟

اور کافروں کو ہمیشہ ان کے اعمال کے بد لے کوئی نہ کوئی سخت مصیبیت پہنچتی رہے گی، یا وہ ان کے گھر کے قریب نازل ہو گی، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپنے بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (۳۱) اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا، پھر میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ تو میرا عذاب کیا تھا؟ (۳۲)

تو کیا وہ (جھوٹے معبدوں اس کے برابر ہو سکتے ہیں) جو ہر حبان کے کمائے ہوئے اعمال پر کھڑا [نگہبان] ہے؟ اور انہوں نے اللہ کے شریک بنار کھے ہیں۔ (اے نبی! کہہ دو: "ان کے نام تو بتاؤ! کیا تم اسے وہ بات بتاتے ہو جو اسے زمین میں معلوم نہیں، یا یہ محض ظاہری بات ہے [سطحی دعویٰ]؟" بلکہ کافروں کے لیے ان کی اپنی چالیں خوبصورت بنادی گئیں، اور وہ سیدھے راستے سے روک دیے گئے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے، تو اس کا کوئی راہنمہ نہیں ہوتا۔ (۳۳)

### سورہ الرعد

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ لَعْنَادُابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَ مَا لَهُمْ مِنْ إِلَهٌ مِنْ وَاقِٰ ۝ ۳۴ مَثُلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ طَّبَقِرِنِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ طَّوْكُلَهَا دَائِمٌ وَ طِلْهَا طِلْكَ عُقَبَى الَّذِينَ اتَّقَوا صَلَهُ وَ عُقَبَى الْكُفَّارِ النَّارُ ۝ ۳۵ وَ الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَ مِنَ الْأَخْزَابِ مَنْ يُنِكِرُ بَعْضَهُ طَقْلَ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَ لَا أُشْرِكَ بِهِ طَإِلَيْهِ أَدْعُوا وَ إِلَيْهِ مَأْبِ ۝ ۳۶ وَ كَذِلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا طَ وَ لَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لَا مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَ لَا وَاقِٰ ۝ ۳۷ ۱۱ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَ ذُرِّيَّةً طَ وَ مَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِي بِإِبَاهَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ طِلْكُلٌ أَجَلٌ كِتَابٌ ۝ ۳۸ يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ طَ وَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَبِ ۝ ۳۹ وَ إِنْ مَا نُرِيْنَكَ بَعْضَ الَّذِينَ

نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّ فِينَكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٢٠﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا آنَّا نَأْتَى الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ آنَطَرَافِهَا وَ اللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾

**نطق الآيات:** ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے، اور آخرت کا عذاب تو یقیناً زیادہ سخت ہے، اور انہیں اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا نہیں ہے۔ (۳۲) جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، اس کی مثال یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اس کے پھل ہمیشہ رہنے والے ہیں اور اس کا سایہ بھی (دائی ہے)۔ یہ پرہیزگاروں کا اخبار ہے، اور کافروں کا اخبار آگ ہے۔ (۳۵) اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے (امل کتاب میں سے نیک لوگ)، وہ اس پر خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے، اور مختلف گروہوں میں سے کچھ لوگ اس کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں۔ (اے نبی!) کہہ دو: "مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانہ ہے۔" (۳۶) اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو عربی میں حکم [قانون] بنانے کا نازل کیا ہے۔ اور اگر آپ اپنے پاس علم آجانے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کریں گے، تو اللہ کے مقابلے میں آپ کا نہ کوئی حمایت ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا۔ (۷۳) اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول نبیج اور انہیں بیویاں اور اولاد بھی دی۔ اور کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہ ہتا کہ وہ کوئی محجزہ لے آئے مگر اللہ کے اذن [احجازت] سے۔ ہر مقررہ مدت کے لیے ایک لکھی ہوئی کتاب [حکم] ہے۔ (۳۸) اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے، اور اسی کے

پاس اُم الکتاب [اصل کتاب یعنی لوح محفوظ] ہے۔ (۳۹) اور اگر ہم آپ کو اس عذاب کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں، یا آپ کو وفات دے دیں، تو آپ پر صرف (پیغام) پہنچا دینا ہے، اور حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔ (۴۰) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کے کناروں سے اسے گھٹاتے ہے آرہے ہیں [کافروں کے علاقوں پر قبضہ کرتے ہے آرہے ہیں]؟ اور اللہ ہی حکم کرتا ہے، اس کے حکم کو کوئی ٹالنے والا نہیں، اور وہ جلد ہی حساب لینے والا ہے۔ (۴۱) سورہ الرعد

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فِي لِلَّهِ الْكُفُرُ جَمِيعًا طَيْعَلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ  
نَفْسٍ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفُرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ وَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
لَسْتَ مُرْسَلًا طَقْلَ كَفِي بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَ بَيْنَكُمْ لَا وَ مَنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ  
الْكِتَبِ ﴿۲۳﴾

[ 12 ]

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی بڑی چالیں چلی تھیں، مگر ساری تدبیر اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ حبانتا ہے جو کچھ ہر حبان کرتی ہے۔ اور عنفتریب کافر حبان لیں گے کہ آخرت کا اچھا اخبار کس کے لیے ہے۔ (۴۲) اور کافر کہتے ہیں: "تم اللہ کے بھیجے ہوئے [رسول] نہیں ہو۔" کہہ دو: "مسیرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی ہے گواہ کے طور پر، اور وہ بھی جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔" (۴۳) سورہ الرعد

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ  
إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾ اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِلْكُفَّارِ مَنْ عَذَابٌ شَدِيدٌ قَدْلًا ﴿٢﴾ الَّذِينَ يَسْتَحْبُونَ  
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَنْعُونَهَا عِوْجًا  
أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيزِي ﴿٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمَهُ  
لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضْلِلُ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
﴿٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِإِيمَانًا أَنْ آخِرُ جَهَنَّمَ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى  
النُّورِ وَذَكَرْنَاهُمْ بِإِيمَانِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٥﴾

**نطق الآيات:** الۚ (یہ) ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف  
نازل کیا ہے، تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے تاریکیوں سے  
نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں، جو غالب [عزیز] اور تعریف  
کے لائق [حمد] (اللہ) کا راستہ ہے۔ (۱) اللہ جس کا ہے جو کچھ  
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور کافروں کے لیے  
سخت عذاب کی وجہ سے ہلاکت [بر بادی] ہے۔ (۲) یہ وہ لوگ ہیں  
جو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں، اور اللہ  
کے راستے سے (لوگوں کو) روکتے ہیں، اور اس میں کبھی [ٹیڑھ پن]  
تلash کرتے ہیں۔ یہی لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔ (۳) اور ہم  
نے ہر رسول کو اس کی قوم کی زبان میں ہی بھیجا تاکہ وہ ان کے سامنے

واضح طور پر بیان کرے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہی غائب [زبردست]، حکمت والا ہے۔ (۳) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا ہتا کہ: "اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاو، اور انہیں اللہ کے دنوں [عذاب و انعام کے واقعات] سے نصیحت کرو۔" بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵) سورہ ابراہیم

وَ إِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ أَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَكُمْ مِّنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَ يُذْبِحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ ۱۳ ۷ وَ إِذْ تَأْذَنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَا زِيَّنَكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۸ وَ قَالَ مُوسَى إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۹ فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۱۰ ۱۰ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبِئُوا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَ عَادٍ وَ ۖ نَوْدٍ ۖ وَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۖ جَاءَنَّهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُوا أَيْدِيهِمْ فِي آفَوَاهِهِمْ وَ قَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَ إِنَّا لَغَنِيٌ شَكٌّ هُمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيْبٌ ۱۱ رضي الله عنه قالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَ يُؤَخِّرُكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَيَّ ۖ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ تُرِيدُونَ أَنْ تَصْدُونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ أَبَاؤُنَا فَأَتُونَا بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۱۲ ۱۲

**نطق الآيات:** اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: "اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی جب اس نے تمہیں آل فرعون سے خبات دی، جو تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح

کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔" (۶) اور جب تمہارے رب نے اعلان کیا کہ: "اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا، اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک میرا عذاب بہت سخت ہے۔" (۷) اور موسیٰؑ نے کہا: "اگر تم سب اور وہ سب لوگ جو زمین میں ہیں، کفر کریں تو (اللہ کو کوئی پرواہ نہیں)، بے شک اللہ تو بے نیاز ہے، ہر تعریف کے لائق [حمدید] ہے۔" (۸) کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں؟ قوم نوح، عاد اور ثمود کی اور ان کے بعد والوں کی، جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے، تو انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ کی طرف پھیر لیے [غصے یا حسرت سے انگلی منہ میں ڈالی] اور کہا: "ہم تو اس چیز کا انکار کرتے ہیں جو تم دے کر بھیج گئے ہو، اور جس چیز کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو، اس کے بارے میں ہمیں بڑا سخت شک ہے۔" (۹) ان کے رسولوں نے کہا: "کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں اس لیے پکارتا ہے تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے۔" انہوں نے کہا: "تم تو بس ہمارے جیسے انسان ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان چیزوں سے روک دو جن کی ہمارے آبا اجداد عبادت کرتے تھے۔ تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل [روشن دلیل] لے آؤ۔" (۱۰) سورہ

ابراهیم

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنَّنَا نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمْنُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ  
مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَنٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ  
فَلِيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَنَا

سُبْلَنَا وَ لَنْصِرَنَّ عَلَىٰ مَا أَذَّيْتُمُونَا وَ عَلَى اللَّهِ فَلَيَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾  
 ۱۴ وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِرْسَلْهُمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي  
 مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَعْنَهُمْ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾ وَ لَنُسْكِنَنَّكُمْ  
 الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَاهِنَ وَ خَافَ وَعِنْدِ ﴿١٤﴾ وَ  
 اسْتَفْتَحُوا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾ مِنْ وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ وَ يُسْقَى مِنْ  
 مَآءِ صَدِيرٍ ﴿١٦﴾ يَتَجَرَّعُهُ وَ لَا يَكُادُ يُسْيِغُهُ وَ يَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ  
 وَ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَ مِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيلٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَاتٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ إِلَيْهَا  
 كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الضَّلْلُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ  
 السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَاءُ يُذْهِبُكُمْ وَ يَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾ وَ  
 مَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** ان کے رسولوں نے ان سے کہا: "ہم تو صرف تمہاری طرح کے انسان ہی ہیں، لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان [فضل] کرتا ہے۔ اور ہمارے لیے یہ ممکن نہیں کہ ہم تمہارے پاس اللہ کی احباخت کے بغیر کوئی دلیل [معجزہ] لے آئیں۔ اور مؤمنوں کو چاہیے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسا کریں۔" (۱۱) "اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسانہ کریں، جبکہ اس نے ہمیں ہمارے راستے دکھا دیے ہیں؟ اور تم ہمیں جو تکلیفیں دیتے ہو، ہم اس پر ضرور صبر کریں گے۔ اور بھروسا کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔" (۱۲) اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا: "ہم تمہیں اپنے علاقے سے نکال باہر کریں گے، یا پھر تم ہمارے دین میں واپس آ جاؤ۔" تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ: "ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔" (۱۳) اور ان کے بعد ہم ضرور تمہیں اس

سرزمیں پر آباد کریں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے اور میرے وعدہ عذاب سے خوف کھائے۔" (۱۳) اور انہوں نے فیصلہ [فتح] طلب کیا، اور ہر سرکش، ضدی [حابر اور عناد رکھنے والا] ناکام ہوا۔ (۱۵) اس کے آگے [اس کے انتظار میں] جسم ہے، اور اسے پیپ [زخموں کا پانی] کا پانی پلایا جائے گا۔ (۱۶) وہ اسے مشکل سے حلق میں اتارے گا اور قریب نہ ہو گا کہ وہ اسے نگل کے، اور ہر طرف سے اس کے پاس موت آ رہی ہو گی لیکن وہ مرے گا نہیں، اور اس کے پچھے سخت عذاب ہو گا۔ (۱۷) جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا، ان کے اعمال کی مثال اس را کھ جیسی ہے جسے ایک آندھی والے دن میں سخت ہوا اڑا لے جائے۔ وہ اپنی کمائی میں سے کسی چیز پر بھی قادر نہیں ہوں گے [کوئی فائدہ نہیں اٹھ سکیں گے]۔ یہی دور کی گمراہی ہے۔ (۱۸) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق [مقصد کے ساتھ] پیدا کیا ہے؟ اگر وہ حپا ہے تو تمہیں ختم کر دے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ (۱۹) اور یہ کام اللہ کے لیے کوئی مشکل نہیں ہے۔ (۲۰)

سورہ ابراہیم

وَبَرُزُوا لِلَّهِ بِجِمِيعًا فَقَالَ الْضُّعَفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهُلْ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ هَدَنَا اللَّهُ لَهُدَىٰنِكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْزِعَنَا أَمْ صَبَرَنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ﴿٢١﴾ ۱۵ وَ قَالَ الشَّيْطَنُ لَهُمَا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَ مَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُوْمُونِي وَ لَوْمُوا أَنفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُضْرِبِ حُكْمٍ وَ مَا أَنْتُمْ بِمُضْرِبِ حُكْمٍ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَنْشَرَ كُتُمُونِ مِنْ قَبْلٍ إِنَّ الظَّلِيمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

وَ ادْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ  
 خَلِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ طَبِيعَتُهُمْ فِيهَا سَلَمٌ ﴿٢٣﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ  
 اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةً طَيِّبَةً أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَ فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾  
 تُؤْتِي اُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ  
 يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾ وَ مَثَلٌ كَلِمَةٌ خَبِيثَةٌ كَشَجَرَةٌ خَبِيثَةٌ فَاجْتُثَتْ مِنْ فَوْقِ  
 الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور سب کے سب اللہ کے سامنے ظاہر ہوں گے، تو  
 کمزور لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے: "بے شک ہم  
 تمہارے پسروکار تھے، تو کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کوئی  
 چیز ہم سے دور کر سکتے ہو؟" وہ کہیں گے: "اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم  
 تمہیں بھی ضرور ہدایت دیتے۔ اب ہمارے لیے یکاں ہے کہ ہم بے چینی کا  
 اظہار کریں یا صبر کریں، ہمارے لیے نج نکلنے کی کوئی جگہ نہیں۔" (۲۱) اور  
 جب معاملہ طے ہو جائے گا، تو شیطان کہے گا: "بے شک اللہ نے تم  
 سے سچا وعدہ کیا ہتا، اور میں نے تم سے وعدہ کیا مگر  
 پھر وعدہ خلافی کی۔ اور میرا تم پر کوئی زور [اختیار] نہیں ہتا، سوائے  
 اس کے کہ میں نے تمہیں بلایا اور تم نے میری بات مان لی۔ لہذا  
 تم مجھے ملامت نہ کرو، بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد  
 سن سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات  
 سے انکار کرتا ہوں کہ تم نے مجھے پہلے (اللہ کا) شریک بنایا ہتا۔ بے  
 شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔" (۲۲) اور جو لوگ  
 ایمان لائے اور نیک عمل کیے، انہیں ایسی جنتوں میں داخل  
 کیا جائے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اپنے رب کے  
 حکم سے اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کا استقبال "سلامتی"

[سلام] سے ہو گا۔ (۲۳) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کیسی مثال دی ہے؟ پاکیزہ بات [کلمہ طیبہ] ایسے پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ (۲۴) وہ (درخت) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت اپنے پھل لاتا رہتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں اس لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۲۵) اور ناپاک بات [کلمہ خبیثہ] کی مثال ایک گندے درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اکھیر لیا گیا ہو، اسے کوئی استحکام [قرار] حاصل نہیں ہے۔ (۲۶) سورہ ابراہیم

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ وَ  
يُفِيلُ اللَّهُ الظَّلَمِينَ لَا يَفْعُلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾ ۱۶ ؟ أَلَمْ تَرَ إِلَى  
الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفُرًا وَ أَحْلَلُوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ  
يَصْلُونَهَا وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَ جَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ  
قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِعِبَادِي الَّذِينَ أَمْنُوا  
يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ يُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمُ  
لَا يَبْيَعُ فِيهِ وَ لَا خَلْلٌ ﴿٣١﴾ أَلَّا اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ أَنْزَلَ  
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الشَّهَرِ رِزْقًا لَكُمْ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ  
لِتَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ  
الْقَمَرَ دَائِبِينَ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْأَيَّلَ وَ النَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَ أَتَكُمْ مِنْ كُلِّ مَا  
سَأَلْتُمُوهُ وَ إِنْ تَعْدُوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُخْصُوهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ  
وَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ أَمِنًا وَ ﴿٣٤﴾  
اَجْنُبِينِ وَ بَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ ۱۷

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اللہ ایمان لانے والوں کو مضبوط قول [ثابت شدہ بات یعنی

مکہ طیب [ کے ذریعے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے، اور اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۷) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جب نہیں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل ڈالا، اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتار دیا۔ (۲۸) (وہ تباہی کا گھر) جہنم ہے، جس میں وہ داخل ہوں گے، اور وہ کیا، ہی براٹھ کانہ ہے۔ (۲۹) اور انہوں نے اللہ کے شریک ٹھہرا لیے تاکہ وہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے بھٹکا دیں۔ کہہ دو: "مزے کر لو، کیونکہ تمہارا انعام آگ ہے۔" (۳۰) میرے ان بندوں سے کہہ دو جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کریں، اس سے پہلے کہ وہ دن آج بائے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہو گی اور نہ کوئی دوستی [خلوص کام آئے گا]۔ (۳۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس سے تمہاری روزی کے لیے پہل پیدا کیے۔ اور اس نے تمہارے لیے کشتوں کو مسخر [تابع] کر دیا تاکہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چپلیں، اور تمہارے لیے نہروں کو بھی مسخر کیا۔ (۳۲) اور اس نے تمہارے لیے سورج اور حپاند کو مسخر کیا جو مسلسل چل رہے ہیں۔ اور تمہارے لیے رات اور دن کو بھی مسخر کیا۔ (۳۳) اور اس نے تمہیں وہ سب کچھ عطا کیا جو تم نے اس سے مانگا۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنتا چاہو تو ان کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ بے شک انسان بڑا ہی ظالم، بڑا ہی ناشکرا ہے۔ (۳۴) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ابراہیم نے دعا کی تھی: "اے میرے رب! اس شہر [مکہ] کو امن والا بنادے، اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے دور رکھ۔" (۳۵) سورہ ابراہیم

رَبِّ إِنَّمَنَ أَضَلَّنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبَعَّنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي  
فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي  
زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمٍ لَّرَبَّنَا لِيُقِيِّمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْعِدَةً مِّنَ النَّاسِ  
تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَأَرْزُقْهُمْ مِّنَ الشَّهَرِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ  
تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفِي عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي  
السَّمَاوَاتِ ﴿٣٨﴾ أَكْحَذْنَا لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِنَا عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ  
رَبِّنَا لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي صَلَّى رَبَّنَا  
وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ  
الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ۖ ۱۸ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ  
إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تُنْشَخُصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِينَ  
رُءُوسِهِمْ لَا يَرَى تَدَدِّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْعِدَهُمْ هَوَآءُ بِرٌّ ﴿٤٣﴾

**نطق الآیات:** "اے میرے رب! بے شک ان (بتوں) نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ پس جو میری پیروی کرے گا، وہ مجھ سے ہے، اور جو میری نافرمانی کرے تو بے شک تو بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔" (۳۶) "اے ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے محترم گھر [بیت اللہ] کے پاس ایک ایسی وادی میں بادیا ہے جہاں کھیتی نہیں ہوتی۔ اے ہمارے رب! (یہ اس لیے کیا) تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ پس تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں پھلوں سے رزق عطا کر، تاکہ وہ شکر کریں۔" (۷۳) "اے ہمارے رب! بے شک تو حبانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ سے کوئی چیز زمین میں یا آسمان میں چھپی ہوئی نہیں ہے۔" (۳۸) تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے بڑھائے میں مجھے اسماعیل اور

اسحاق عطا کیے۔ بے شک میرا رب دعا کو خوب سننے والا ہے۔" (۳۹) "اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد میں سے بھی (کئی کو) نماز قائم کرنے والا بنادے۔ اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرم۔" (۴۰) "اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہو گا، مجھے، میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو بخش دینا۔" (۴۱) اور آپ یہ ہر گز نہ سمجھیں کہ اللہ ظالموں کے کاموں سے غافل ہے۔ وہ تو انہیں صرف اس دن کے لیے مہلت دے رہا ہے جس میں آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی۔ (۴۲) وہ (اس دن) سر اٹھائے دوڑ رہے ہوں گے، ان کی نگاہیں ان کی طرف پلٹیں گی بھی نہیں [ٹھہریں گی نہیں]، اور ان کے دل حنایی [حوالہ اس باخت] ہو چکے ہوں گے۔ (۴۳)

سورہ ابراہیم

وَ أَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ  
آجَلٍ قَرِيبٍ لَا نُحِبُّ دَعْوَاتَكَ وَ نَتَّبِعُ الرُّسُلَ طَأَوَ لَمَّا تَكُونُوا أَقْسَمْتُمُ مِنْ  
قَبْلٍ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَ سَكَنْتُمُ فِي مَسِكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
أَنفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلَنَا بِهِمْ وَ ضَرَبَنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾  
وَ قَدْ مَكَرُوا مَكْرُهُمْ وَ عِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ طَ وَ إِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ  
الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهَ هُنْكِلَ وَ عُدِّهِ رُسُلَهُ ط إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو  
إِنْتِقَامٍ ط ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَ السَّمَوَاتُ وَ بَرْزُوا لِلَّهِ  
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَ تَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّبِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾  
سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطْرَانٍ وَ تَغْشى وُجُوهُهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَنْجِزَى اللَّهُ كُلَّ  
نَفِيسٍ مَا كَسَبُتْ ط إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هُذَا بَلُغَ لِلنَّاسِ وَ  
لِيَنْذَرُوا بِهِ وَ لِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَّاحِدٌ وَ لِيَذَّكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٥٢﴾

19

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آجائے گا، تو ظالم کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی مدت کے لیے مہلت دے دے، تاکہ ہم تیری دعوت قبول کریں اور رسولوں کی پیروی کریں۔" (جواب دیا جائے گا:) "کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمہارے لیے کوئی زوال [انتقال] نہیں ہو گا؟" (۳۴) "اور تم ان لوگوں کے مکانوں میں رہ چکے جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہتا، اور تم پر واضح ہو چکا ہتا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا، اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بھی بیان کر دی چکیں۔" (۳۵) اور بے شک انہوں نے اپنی ساری تدبیروں [چپالیں] چپلیں، اور اللہ کے پاس ان کی تدبیروں کا تواریخ موجود ہے۔ اگرچہ ان کی تدبیروں اتنی بڑی ہوں کہ ان سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائیں۔ (۳۶) پس آپ یہ ہر گز نہ سمجھیں کہ اللہ اپنے رسولوں سے کیے گئے وعدے کی خلاف ورزی کرے گا۔ بے شک اللہ غالب [زبردست] ہے، انتقام لینے والا ہے۔ (۳۷) جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل جائیں گے)، اور وہ سب ایک اللہ، جو واحد ہے، سب پر غالب ہے، کے سامنے حاضر ہوں گے۔ (۳۸) اور آپ مجرموں کو اس دن زنجیروں [طوقوں] میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے۔ (۳۹) ان کے لباس تارکوں کے ہوں گے، اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانپ لے گی۔ (۴۰) (یہ سب اس لیے ہو گا) تاکہ اللہ ہر جان کو اس کے کیے ہوئے کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے۔ (۴۱) یہ (قرآن) لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے، تاکہ وہ اس کے ذریعے ڈرائے جائیں، اور تاکہ وہ حبان لیں کہ معبد صرف ایک ہی ہے، اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔ (۴۲) سورہ

ابراهیم

## سورة الحجر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّرَّ هٰذِهِ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿١﴾

نُطق الآیت: الـ لـ یہ کتاب اور روشن [ واضح ] قرآن کی آیات ہیں۔  
(۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** وہ وقت قریب ہے جب کافر لوگ خواہش کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔ (۲) انہیں چھوڑ دو کہ وہ کھائیں اور فناڈہ اٹھائیں، اور امیدیں انہیں غافل رکھیں، پس وہ عنفتریب حبان لیں گے۔ (۳) اور ہم نے کسی بستی کو بھی ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لیے ایک مقررہ وقت [معلوم کتاب] لکھی ہوئی تھی۔ (۴) کوئی بھی قوم اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ (۵) اور وہ کہتے ہیں: "اے وہ شخص جس پر (اللہ کا) ذکر [قرآن] نازل کیا گیا ہے، تم یقیناً دیوانے ہو۔" (۶) "اگر تم پچھے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں

لے آتے؟" (۷) ہم فرشتوں کو حق [فصل] کے ساتھ ہی نازل کرتے ہیں، اور جب وہ نازل ہو جائیں تو انہیں پھر مہلت نہیں دی جاتی۔ (۸) بے شک ہم ہی نے یہ ذکر [قرآن] نازل کیا ہے، اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ (۹) اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے بھی پہلی امتیوں کے گروہوں میں رسول بھیجے تھے۔ (۱۰) اور ان کے پاس کوئی رسول ایسا نہیں آیا جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔ (۱۱) اسی طرح ہم اسے [انکار اور مذاق کو] مجبموں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔ (۱۲) وہ اس پر ایمان نہیں لاتے، حالانکہ پہلے لوگوں کا طریقہ [سنن] گزر چکا ہے۔ (۱۳) اور اگر ہم ان پر آسمان سے کوئی دروازہ بھی کھول دیتے، اور وہ دن بھر اس میں چڑھتے رہتے۔ (۱۴) تب بھی وہ ضرور کہتے کہ ہماری آنکھیں مست کر دی گئی ہیں [ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے]، بلکہ ہم پر حادو کر دیا گیا ہے۔ (۱۵) اور بے شک ہم نے آسمان میں برج [ستاروں کے مفہومات] بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اسے سجادا دیا۔ (۱۶) اور ہم نے اسے ہر راندے ہوئے شیطان سے محفوظ رکھا۔ (۱۷) مگر جو کوئی چوری چھپے سننا چاہے تو اس کا پیچھا ایک واضح شعلہ [آگ کا انگارہ] کرتا ہے۔ (۱۸) سورہ الحجہ

وَ الْأَرْضَ مَدَّنَهَا وَ الْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَ أَنْبَتَنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ  
مَوْزُونٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرْزَقٍ  
وَ إِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَرَائِنُهُ وَ مَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ  
وَ أَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَانْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَا كُبُوْهُ وَ  
مَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزِينَنِ ﴿۲۲﴾ وَ إِنَّا لَنَحْنُ نُنْحِي وَ نُمْيِثُ وَ نَحْنُ الْوَرِثُونَ  
وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ  
وَ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَعْلَمُ هُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيِّمٌ ﴿۲۵﴾ ۲ وَ  
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمِّا مَسْنُونٍ ﴿۲۶﴾ وَ الْجَانَ

خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ تَارِ السَّمْوَمْ ﴿٢﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةَ إِنِّي  
خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَّا مَسْنُونٍ ﴿٢٨﴾ فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَ  
نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوْحِي فَقَعُوا لَهُ سَجِدِينَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ  
كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ طَأَبِي أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣١﴾  
قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ  
لَا سُجَدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَّا مَسْنُونٍ ﴿٣٣﴾

**نطق الآيات:** اور زمین کو ہم نے پھیلا�ا اور اس میں پہاڑ (سنگ) ڈالے، اور اس میں ہر چیز ایک مقررہ انداز [توازن] کے ساتھ اگائی۔ (۱۹) اور ہم نے تمہارے لیے اس میں ذریعہ معاش [روزگار] بنایا، اور ان کے لیے بھی جنہیں تم رزق دینے والے نہیں ہو۔ (۲۰) اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں، اور ہم اسے صرف ایک معلوم مقدار [مقررہ اندازے] سے ہی نازل کرتے ہیں۔ (۲۱) اور ہم ہی ہواؤں کو بار آور [پانی سے لدی ہوئی] بنا کر بھیجتے ہیں، پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں اور تمہیں اس سے سیراب کرتے ہیں۔ اور تم اس کے خزانے بھرنے والے نہیں ہو۔ (۲۲) اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں، اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں۔ (۲۳) اور بے شک ہم تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو بھی جانتے ہیں اور پیچھے رہ جانے والوں کو بھی۔ (۲۴) اور بے شک آپ کا رب ہی انہیں جمع کرے گا [اٹھائے گا]۔ بے شک وہ حکمت والا، عالم والا ہے۔ (۲۵) اور بے شک ہم نے انسان کو بننے والی مٹی سے پیدا کیا جو سڑے ہوئے گارے سے بنی تھی۔ (۲۶) اور جنوں کو ہم نے اس سے پہلے لو والی آگ [آگ کی لپٹ] سے پیدا کیا اھتا۔ (۲۷) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: "میں سڑے ہوئے گارے کی بننے والی مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔"

(۲۸) "تو جب میں اسے مکمل کر دوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں، تو تم سب اس کے سامنے سجدے میں گر جانا۔" (۲۹) پس تمام فرشتوں نے، سب نے اکٹھے سجدہ کیا۔ (۳۰) سوائے ابلیس کے۔ اس نے سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ (۳۱) (اللہ نے) فرمایا: "اے ابلیس! تمہیں کیا ہوا کہ تم سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوئے؟" (۳۲) اس نے کہا: "میں اس قابل نہیں کہ میں ایک ایسے بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑے ہوئے گارے کی بجنے والی مٹی سے پیدا کیا ہے۔" (۳۳) سورہ الحجر

قَالَ فَأَخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّي فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُرُونَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۳۷﴾ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّي بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَا زِينَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَا غُوَيْنَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿۴۱﴾ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغُوَيْنَ ﴿۴۲﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ آبَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزُءٌ مَقْسُومٌ ﴿۴۴﴾ ۳ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعِيُونٍ بِرٌّ ﴿۴۵﴾ أُذْخُلُوهَا بِسَلِيمٍ أَمِينِينَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقْبِلِينَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمْسُهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخَرَّجِينَ ﴿۴۸﴾ نَبَّغَ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۴۹﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبَّغُهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿۵۱﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَّمًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿۵۲﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (اللہ نے) فرمایا: "پس تم یہاں سے نکل جاؤ، کیونکہ تم

مردود [راندے ہوئے] ہو۔" (۳۴) "اور تم پر قیامت کے دن تک لعنت  
 ہے۔" (۳۵) ابليس نے کہا: "اے میرے رب! مجھے اس دن تک  
 مہلت دے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔" (۳۶) (اللہ نے)  
 فرمایا: "بے شک تھیں مہلت دی جاتی ہے۔" (۳۷) "ایک مقررہ  
 معلوم وقت کے دن تک۔" (۳۸) ابليس نے کہا: "اے میرے  
 رب! چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا، تو میں زمین میں ان کے  
 لیے (براپیوں کو) ضرور مزین کروں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔" (۳۹)  
 "مگر ان میں سے تیرے جنے ہوئے [محملص] بندوں کو نہیں۔"  
 (۴۰) (اللہ نے) فرمایا: "یہ ایک سیدھا راستہ ہے جس کی ذمہ داری مجھ پر  
 ہے۔" (۴۱) "بے شک میرے بندوں پر تمہارا کوئی اختیار نہیں ہو گا،  
 سوائے ان گمراہ لوگوں کے جو تمہاری پیروی کریں گے۔" (۴۲) "اور بے  
 شک جہنم ان سب کے لیے وعدے کی جگہ ہے۔" (۴۳) "اس  
 کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے ان میں سے ایک تقسیم  
 شدہ حصہ ہے۔" (۴۴) بے شک پرہیزگار لوگ باعثت اور  
 چشمیں میں ہوں گے۔ (۴۵) (ان سے کہا جائے گا): "سلامتی کے  
 ساتھ، امن میں رہتے ہوئے، ان میں داخل ہو جاؤ۔" (۴۶) اور ہم  
 ان کے سینوں میں جو بھی کیسے [بغض] ہو گا اسے نکال دیں گے، وہ  
 بھائیوں کی طرح تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ (۴۷) انہیں  
 وہاں کوئی تھکاوٹ [تکلیف] نہیں پہنچے گی، اور نہ وہ اس سے نکالے  
 جائیں گے۔ (۴۸) (اے محمد!) میرے بندوں کو خبر دے دو کہ  
 میں ہی بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہوں۔ (۴۹) اور یہ بھی کہ  
 میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے۔ (۵۰) اور انہیں ابراہیم  
 کے مہمانوں کے بارے میں بتاؤ۔ (۵۱) جب وہ ان کے پاس آئے اور  
 "سلام" کہا۔ ابراہیم نے کہا: "ہمیں تم سے کچھ خوف محسوس ہوتا  
 ہے۔" (۵۲) سورہ الحجہ

**نطقُ الآيات**: انہوں نے کہا: "ذریں نہیں، ہم آپ کو ایک علم والے لڑکے [اسحاقؑ] کی خوشخبری دیتے ہیں۔" (۵۳) ابراہیمؑ نے کہا: "کیا تم مجھے اس حال میں خوشخبری دیتے ہو کہ مجھے بڑھا پا آچکا ہے؟ پھر کس چیز کی خوشخبری دے رہے ہو؟" (۵۴) انہوں نے کہا: "ہم آپ کو سچی خوشخبری دے رہے ہیں، لہذا آپ ماہیوس س ہونے والوں میں سے نہ ہوں۔" (۵۵) ابراہیمؑ نے کہا: "اور اپنے رب کی رحمت سے کون ماہیوس س ہوتا ہے، سوائے گمراہ لوگوں کے؟" (۵۶) ابراہیمؑ نے کہا: "اے بھیجے ہوئے فرشتو! تمہارا مقصد کیا ہے؟" (۵۷) انہوں

نے کہا: "اہم مجبورِ قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔" (۵۸) "سوائے لوٹ کے خاندان کے۔ اہم ان سب کو ضرور خبارت دیں گے۔" (۵۹) "مسکر ان کی بیوی کے، جس کے لیے اہم نے مقدر کر دیا ہے کہ وہ پچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔" (۶۰) پھر جب وہ بھیجے ہوئے فرشتے لوٹ کے خاندان کے پاس آئے، (۶۱) تو لوٹ نے کہا: "تم تو اجنبی لوگ ہو جنہیں میں نہیں پہچانتا۔" (۶۲) انہوں نے کہا: "بلکہ اہم آپ کے پاس وہی چیز لے کر آئے ہیں جس میں وہ شکر کرتے تھے [یعنی عذاب]۔" (۶۳) اور اہم آپ کے پاس حق لے کر آئے ہیں، اور اہم یقیناً سچے ہیں۔ (۶۴) پس رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جاؤ، اور ان کے پچھے چلو، اور تم میں سے کوئی بھی پلٹ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے، وہیں چلے جاؤ۔" (۶۵) اور اہم نے ان کی طرف یہ فیصلہ بھیج دیا کہ صحیح ہوتے ہی ان سب کی جڑ کاٹ دی جائے گی [وہ سب ہلاک کر دیے جائیں گے]۔ (۶۶) اور شہزادے خوشی مناتے ہوئے لوٹ کے پاس آئے۔ (۶۷) لوٹ نے کہا: "یہ میرے مہمان ہیں، پس مجھے رسوانہ کرو۔" (۶۸) اور اللہ سے ڈرو، اور مجھے شرمende نہ کرو۔" (۶۹) انہوں نے کہا: "کیا اہم نے تمہیں دنیا والوں سے منع نہیں کیا ہتا؟ [کہ کسی کو مہمان نہ بناؤ]۔" (۷۰) لوٹ نے کہا: "اگر تم کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو یہ میری ییٹیاں [قوم کی عورتیں] موجود ہیں۔" (۷۱) (اے محمد!) آپ کی حبان کی قسم! بے شک وہ (اپنی خواہشات کے) نشے میں سرگردان ہو رہے تھے۔ (۷۲) سورہ الحجر

فَأَخَذَنَاهُمُ الصَّيْحَةُ مُشَرِّقِينَ {۷۳} فَجَعَلْنَا عَالِيهَا سَافِلَهَا وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِيلٍ {۷۴} إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ {۷۵} وَ إِنَّهَا لَبِسَيْلٍ مُّقِيمٍ {۷۶} إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ {۷۷} وَ إِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَلِيلِينَ {۷۸} فَانْتَقَلْنَا مِنْهُمْ وَ إِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ

مُبِينٍ ﴿٤٩﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْجِنِّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾ وَ  
 اتَّيْنَاهُمْ أَيْتَنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾ وَ كَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبالِ  
 بُيُوتًا أَمِينَ ﴿٨٢﴾ فَأَخَذَنَاهُمُ الصَّيْحَةُ مُضِيقِينَ ﴿٨٣﴾ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ  
 مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا  
 بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفَحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ  
 الْخَلُقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ أَتَيْنَكَ سَبْعًا مِنَ الْبَشَارِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ  
 لَا تَمُدَّنَ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ  
 اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٨﴾  
 كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْبُقْتَسِمِينَ ﴿٨٩﴾

**نطق الآيات:** پھر انہیں طلوع آفتاب کے وقت ایک سخت چیخ نے آپکڑا۔ (۳۷) پھر ہم نے اس بستی کے اوپر والے حصے کو ینچے کر دیا، اور ان پر کنکر کے پتھر برسائے۔ (۳۸) بے شک اس میں ہوشیار [فراست والے] لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ (۳۹) اور وہ (برباد شدہ بستی) ایک قائم راستے [شاہراہ] پر موجود ہے۔ (۴۰) بے شک اس میں مومنوں کے لیے ایک بڑی نشانی ہے۔ (۴۱) اور بے شک ایکہ والے [قوم شعیب] بھی ظالم تھے۔ (۴۲) پس ہم نے ان سے انتقام لیا۔ اور بے شک وہ دونوں (بستیاں) کھلی شاہراہ [ واضح نشان] پر موجود ہیں۔ (۴۳) اور یقیناً حجمر والوں [قوم ثمود] نے بھی رسولوں کو جھٹلا�ا ہتا۔ (۴۰) اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں، لیکن وہ ان سے منہ موڑنے والے تھے۔ (۴۱) اور وہ پہاڑوں کو تراش کر (تراسیدہ) گھر بناتے تھے کہ (شاید) ان میں امن سے رہیں گے۔ (۴۲) تو انہیں صبح کے وقت ایک سخت چیخ نے آپکڑا۔ (۴۳) پس ان کی کمائی [جو بھی وہ کرتے تھے] ان کے کچھ کام نہ آئی۔ (۴۴) اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے

در میان ہے، حق [مقصد] کے بغیر پیدا نہیں کیا۔ اور قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ پس آپ خوبصورتی کے ساتھ در گزر کریں [شانتگی سے معاف کریں]۔ (۸۵) بے شک آپ کا رب ہی خوب پیدا کرنے والا، سب کچھ حبانے والا ہے۔ (۸۶) اور بے شک ہم نے آپ کو "سبع مثانی" [بار بار دہراتی جبانے والی سات آیات یعنی سورہ فاتحہ] اور عظیم قرآن عطا کیا۔ (۸۷) آپ اپنی آنکھیں اس چیز کی طرف نہ اٹھائیں [مت دیکھو] جس سے ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کے جوڑوں کو فنا کر دیا ہے، اور نہ ہی ان پر غم کرو، اور مومنوں کے لیے اپنے بازو [رحمت و شفقت] جھکا دیں۔ (۸۸) اور کہہ دو: "بے شک میں ہی واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔" (۸۹) جس طرح ہم نے تقسیم کرنے والوں [اہل کتاب یا مکہ کے قریش] پر (عذاب) نازل کیا ہتا۔ (۹۰) سورہ الحجر

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِصْيَنَ ﴿٩١﴾ فَوَرِبَّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ أَنْجَمَعِينَ ﴿٩٢﴾  
 عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمِرُ وَأَغْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾  
 إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخَرَّ  
 فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

**نطق الآیات:** جنہوں نے قرآن کو (مختلف) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا [اس کے بعض حصوں پر ایمان لائے اور بعض کا انکار کیا]۔ (۹۱) پس آپ کے رب کی شتم! ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے۔ (۹۲) ان سب کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ہیں۔ (۹۳) پس جو کچھ آپ کو حکم دیا گیا ہے، اسے کھول کر بیان کر دیجیے، اور مشرکوں سے منہ موڑ لیجیے۔ (۹۴) بے شک ہم آپ کی طرف سے مذاق اڑانے والوں کے لیے کافی ہیں [ان کی شرارتوں سے آپ کو محفوظ رکھیں گے]۔ (۹۵) جو اللہ کے ساتھ

کسی دوسرے کو معبد بنتے ہیں۔ پس وہ حبلہ ہی حبان لیں گے۔  
(۹۶) سورہ الحجرا

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ  
كُنْ مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾

؟ 6

**نطق الآيات:** اور ہم یقیناً حبانتے ہیں کہ جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں، اس سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ (۹۷) پس آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور سجدہ کرنے والوں میں شامل ہو جائیں۔ (۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں یہاں تک کہ آپ کو یقین [موت] آجائے۔ (۹۹) سورہ الحجرا

## سورة النحل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آتیٰ اَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعِجِلُوهُ طَسْبَحَنَهُ وَ تَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ  
الْبَلِئِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ اَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ اَنْ اَنذِرُوا اَنَّهُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اَنَا فَاتَّقُونِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِالْحَقِّ طَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ  
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٣﴾ وَ الْأَنْعَامَ  
خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءُ وَ مَنَافِعٌ وَ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤﴾ وَ لَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ  
حِلَّيْنَ تُرِيمُهُنَّ وَ حِلَّيْنَ تَسْرِهُنَّ ﴿٥﴾ وَ تَحْمِلُ اثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا  
بِلِغَيْهِ اِلَّا بِشِقٍ الْأَنْفُسِ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦﴾ وَ الْخَيْلَ وَ

الْبِغَالَ وَ الْحَمِيرَ لِتَرْكُوهَا وَ زِينَةً طَ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ وَ عَلَى اللَّهِ  
 قَصْدُ السَّبِيلِ وَ مِنْهَا جَاءِرٌ طَ وَ لَوْ شَاءَ لَهُدْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾ 7  
 هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءَ لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَ مِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ  
 ﴿١٠﴾ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الرِّزْقَوْنَ وَ النَّحْيَلَ وَ الْأَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ  
 الشَّمَرِتٍ طَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَ سَخَرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ  
 النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ طَ وَ النُّجُومُ مُسَخَّرٌ بِإِمْرَهٖ طَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَتٍ  
 لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَ مَا ذَرَ أَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ هُخْتَلِفًا أَلَوْا نَهٌ طَ إِنَّ فِي ذَلِكَ  
 لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَرُونَ ﴿١٣﴾ وَ هُوَ الَّذِي سَخَرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا  
 وَ تَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَ تَرَى الْفُلَكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ  
 فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾

**نطق الآيات:** اللہ کا حکم آپنے [قيامت یا عذاب کا وقت آگیا]، پس اس کے لیے جلدی نہ مچاو۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۱) وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے، اپنے حکم سے فرشتوں کو روح [روح] کے ساتھ نازل کرتا ہے کہ خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی معبد نہیں، پس مجھ سے ڈرو۔ (۲) اس نے آسمانوں اور زمین کو حق [مقصد] کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۳) اس نے انسان کو ایک قطرہ منی سے پیدا کیا، پھر یکایک وہ کھلا جھکڑا کرنے والا [جحت باز] بن گیا۔ (۴) اور چوپائیوں کو بھی اسی نے پیدا کیا، تمہارے لیے ان میں گرم لباس [دفء] اور بہت سے فنائد ہیں، اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔ (۵) اور تمہارے لیے ان میں خوبصورتی ہے جب تم انہیں شام کو واپس لاتے ہو اور جب صحیح

چرانے کے لیے لے جاتے ہو۔ (۶) اور وہ تمہارے بوجھ ایسے شہروں تک  
 اٹھا کر لے جاتے ہیں جہاں تم حبان کی مشقت کے بغیر نہیں پہنچ  
 سکتے تھے۔ بے شک تمہارا رب بہت شفیق، نہایت رحم کرنے والا  
 ہے۔ (۷) اور گھوڑوں، خپروں اور گدھوں کو (پیدا کیا) تاکہ تم ان پر سواری  
 کرو، اور (وہ تمہارے لیے) زینت بھی ہیں۔ اور وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے  
 جنہیں تم نہیں جانتے۔ (۸) اور سیدھی راہ دکھانا اللہ کے ذمے ہے،  
 اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت  
 دے دیتا۔ (۹) وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا، جس  
 میں سے تمہارے لیے پینے کا پانی ہے، اور اسی سے درخت بھی ہیں جن  
 میں تم (اپنے چوپاپیوں کو) چراتے ہو۔ (۱۰) وہ اسی پانی سے تمہارے لیے  
 کھیتیاں، زیتون، کھجوریں، انگور اور ہر طرح کے پھل اگاتا ہے۔ بے شک  
 اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔ (۱۱) اور اس  
 نے تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا، اور سورج اور حپاند کو  
 بھی۔ اور ستارے اس کے حکم کے تابع ہیں۔ بے شک اس میں  
 عقل رکھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۱۲) اور جو کچھ اس نے  
 تمہارے لیے زمین میں پیدا کیا ہے، جس کے رنگ مختلف  
 ہیں، بے شک اس میں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے  
 ایک نشانی ہے۔ (۱۳) اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کیا تاکہ تم  
 اس سے تازہ گوشت (محملی) کھاؤ اور اس سے زینت کی چیزیں (موتی  
 وغیرہ) نکالو جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں اس میں  
 پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں، اور تاکہ تم اس کا فضل [رزق] تلاش کرو  
 اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔ (۱۴) سورہ النحل

وَ الْقَيْ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيزَ بِكُمْ وَ آنْهَرَا وَ سُبْلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ  
 ۱۵ ﴿ وَ عَلِمْتِ وَ بِالنَّجْمِ هُنَمْ يَهْتَدُونَ ۶﴾ أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمْ لَا يَخْلُقُ

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾ وَإِنْ تَعْدُوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُخْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ  
 رَّحِيمٌ ﴿٢﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٣﴾ وَالَّذِينَ  
 يَدْعُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٤﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ  
 أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ لَا إِيمَانَ يُبَعْثُرُونَ ﴿٥﴾ ۸ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ  
 فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُّوْبُهُمْ مُّنْكَرٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٦﴾  
 لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ  
 ﴿٧﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَا ذَّا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ لَا قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ  
 لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضْلُّونَهُمْ بِغَيْرِ  
 عِلْمٍ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٩﴾ ۹ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
 فَاتَّى اللَّهُ بُنْيَاهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَهُمْ  
 الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠﴾

**نطق الآيات:** اور اس نے زمین میں بڑے پہاڑ [سنگر] ڈال دیے تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈمگا نہ جائے، اور نہریں اور راستے بنائے تاکہ تم منزل تک پہنچو [ہدایت پاؤ]۔ (۱۵) اور (اس نے) نشانیاں (بھی بنائیں)، اور ستاروں کے ذریعے ہی وہ راہ پاتے ہیں۔ (۱۶) تو کیا جو پیدا کرتا ہے وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو پیدا نہیں کر سکتا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ (۱۷) اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گناہ پا ہو تو انہیں شمار نہیں کر سکتے۔ بے شکّ اللہ بہت بخشے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۸) اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ (۱۹) اور جن کو وہ لوگ۔ اللہ کے سوا پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔ (۲۰) (وہ سب) مردے ہیں، زندہ نہیں ہیں، اور انہیں تو یہ بھی شعور نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ (۲۱) تمہارا معبد ایک ہی معبد ہے۔ پس جو لوگ آخرت پر ایمان

نہیں رکھتے، ان کے دل منکر [نا آشنا] ہیں، اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ (۲۲) یقینی بات ہے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۲۳) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے، تو وہ کہتے ہیں: "یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔" (۲۴) (یہ سب اس لیے) تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے پورے کے پورے بوجھ [گناہ] اٹھائیں، اور ان لوگوں کے بوجھ بھی جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں۔ خبردار! کتنا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھا رہے ہیں۔ (۲۵) ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی حپالیں حپلی تھیں، تو اللہ نے ان کی عمارتوں کو بنیادوں سے اکھاڑ دیا، پس ان پر چھت اوپر سے گر پڑی، اور ان پر عذاب اس طرح آیا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوتی۔ (۲۶) سورہ النحل

۷۰ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مُنْجِزٌ لِهِمْ وَ يَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْنَى الْيَوْمَ وَ السُّوءَ عَلَى الْكُفَّارِ ۗ ۲۷ ﴿۲۷﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ نَفْقَةً فَالْقَوَا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۖ بَلِّي إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ ۲۸ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خُلِدِيْنَ فِيهَا ۖ فَلَبِئِسَ مَثَوِي الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۚ ۲۹ ﴿۲۹﴾ وَ قِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا خَيْرًا ۖ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ وَ لَدَارُ الْأُخْرَةِ خَيْرٌ ۖ وَ لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۚ ۳۰ ﴿۳۰﴾ جَنْتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۖ كَذِلِكَ يَمْجِزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۚ ۳۱ ﴿۳۱﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَيِّبِيْنَ لَا يَقُولُونَ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ لَا دُخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ ۳۲ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ كَذِلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ مَا ظَلَّهُمُ اللَّهُ وَ لِكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۚ ۳۳ ﴿۳۳﴾ فَاصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** پھر قیامت کے دن اللہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا: "کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟" جنہیں علم دیا گیا ہتا وہ کہیں گے: "آج رسوانی اور برائی کافروں پر ہے۔" (۲۷) وہ لوگ جن کی روح فرشتے قتبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنی حبانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ تو وہ ہتھیار ڈال دیں گے [سر تسلیم حنم کر دیں گے] اور کہیں گے: "ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔" (فرشتے کہیں گے) "کیوں نہیں! بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے تھے۔" (۲۸) پس جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تو کیا ہی برا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (۲۹) اور پرہیزگاروں سے کہا گیا کہ: "تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟" انہوں نے کہا: "بہت بھلائی خیر۔" جن لوگوں نے نیکی کی، ان کے لیے اس دنیا میں بھی بہتری ہے، اور آخرت کا گھر تو اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور پرہیزگاروں کا ٹھکانہ کیا ہی عمدہ ہے۔ (۳۰) (یہ ٹھکانہ) ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے سے نہ ریں بہتی ہوں گی۔ ان کے لیے وہاں ہر وہ چیز ہو گی جو وہ حپاہیں گے۔ اللہ پرہیزگاروں کو اسی طرح جزادیتا ہے۔ (۳۱) (یہ وہ پرہیزگار ہیں) جن کی روح فرشتے پاکیزگی کی حالت میں قتبض کرتے ہیں۔ (فرشتے) کہتے ہیں: "تم پر سلامتی ہو! اپنے اعمال کے بد لے جنت میں داخل ہو جاؤ۔" (۳۲) کیا یہ (کافر) صرف اس کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں، یا آپ کے رب کا حکم آ جائے؟ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی کیا ہتا۔ اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ خود اپنی حبانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۳۳) پس ان

کے اعمال کی برائیاں انہیں آ لگیں، اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے، وہ انہیں گھیر لیا۔ (۳۲) سورہ النحل

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدَنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا أَبَاؤُنَا وَلَا حَرَمَنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذِلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الْضَّلَالُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ إِنْ تَخْرِصُ عَلَى هُدُوْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نُصْرَىٰنَ ﴿٣٦﴾ وَأَقْسِمُوا بِاللَّهِ جُهْدَ أَنْمَانِهِمْ لَا يَنْعَثُ اللَّهُ مِنْ يَمُوتُ طَبْلَى وَعَدَّا عَلَيْهِ حَقًّا وَلِكَنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ لِيَبْيَّنَ لَهُمُ الَّذِينَ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كُذِّابِينَ ﴿٣٨﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا إِذَا أَرَدْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٩﴾ ۱۱ وَ الَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ لَا جُرُوا الْآخِرَةَ أَكْبَرُهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَ عَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤١﴾

**نطق الآيات:** اور مشرکوں نے کہا: "اگر اللہ چپا ہتا تو نہ ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت کرتے، اور نہ ہمارے آباو اجداد، اور نہ ہی ہم اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہرا تے۔" ان سے پہلے لوگوں نے بھی اسی طرح کیا ہتا۔ تو کیا رسولوں پر صرف واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہی فرض ہے؟ (۳۵) اور بے شک ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ "اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت [شیطان یا باطل معبدوں] سے بچو۔" پھر ان میں سے کچھ کو اللہ نے ہدایت دی، اور

ان میں سے کچھ پر گمراہی ثابت ہو گئی۔ پس تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا اخبار کیا ہوا۔ (۳۶) اگر آپ ان کی ہدایت کے بہت خواہش مند ہوں تو (جانبیہ کہ اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کر دے، اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ (۳۷) اور وہ اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اللہ مرنے والوں کو دوبارہ نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں! یہ اس کا سچا وعدہ ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۳۸) (وہ انہیں اٹھائے گا) تاکہ ان پر وہ چیز واضح کر دے جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اور تاکہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ (۳۹) جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں، تو ہمارا کہنا بس یہ ہوتا ہے کہ ہم اسے کہتے ہیں: "ہو جا!" اور وہ ہو جاتی ہے۔ (۴۰) اور جن لوگوں نے ظلم کیے جانے کے بعد اللہ کی حناطر ہجرت کی، ہم انہیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ جانتے! (۴۱) (یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۴۲) سورہ النحل

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالْزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾ اللَّمَّا هُنَّ عَنْ حِلْمِهِمْ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يُشَعِّرُونَ ﴿٤٥﴾ أَوْ يَاخْذُهُمْ فِي تَقْلِيْهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَاخْذُهُمْ عَلَى تَخْوِيْفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّأُوا ظِلَّلَهُ عَنِ الْأَيْيَيْنِ وَالشَّمَائِيلِ سُجَّداً لِلَّهِ وَهُمْ دُخِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَةٍ وَ

الْبَلِئَكُهُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكِبُرُونَ ﴿٤٩﴾ يَحَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُونَ  
 مَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾ ۱۲ وَ قَالَ اللَّهُ لَا تَتَخِذُوا إِلَهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا  
 هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَإِنَّمَا يَأْكُلُهُمْ ۚ وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَلَهُ  
 الْدِيَنُ وَاصِبًا ۖ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَقَوَّنَ ﴿٥١﴾ وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فِيمَ اللَّهُ ثُمَّ  
 إِذَا مَسَكُمُ الظُّرُرُ فَإِلَيْهِ تَجْتَرُونَ ﴿٥٢﴾ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الظُّرُرَ عَنْكُمْ إِذَا  
 فَرِيقٌ مِنْكُمْ يَرَهُمْ يُشَرِّكُونَ ﴿٥٣﴾ ﴿٥٤﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور ہم نے آپ سے پہلے (بھی) مردوں ہی کو رسول بنانے کے  
 بھیجا جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے۔ پس اگر تم نہیں جانتے تو اہل  
 علم [پچھلی کتابوں کے جاننے والوں] سے پوچھ لو۔ (۳۳) (انہیں بھیجا)  
 واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ۔ اور ہم نے آپ پر یہ ذکر [قرآن] نازل کیا  
 ہے تاکہ آپ لوگوں کے لیے وہ سب کھول کر بیان کر دیں جو ان کی  
 طرف نازل کیا گیا ہے، اور تاکہ وہ غور و فنکر کریں۔ (۳۴) تو کیا وہ  
 لوگ جنہوں نے برے منصوبے بنائے تھے، وہ اس بات سے بے  
 خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر  
 عذاب ایسی جگہ سے آجائے جہاں سے انہیں شعور بھی نہ ہو۔  
 (۳۵) یا وہ انہیں حیلتے پھرتے ہی پکڑ لے؟ تو وہ عاجز کرنے والے نہیں  
 ہیں۔ (۳۶) یا وہ انہیں خوف زدہ کر کے [بتدریج خوف دلانے کے  
 بعد] پکڑ لے؟ پس بے شک آپ کا رب بہت شفیق، نہایت  
 رحم کرنے والا ہے۔ (۳۷) کیا انہوں نے اللہ کی پیدا کردہ کسی بھی  
 چیز کی طرف نہیں دیکھا کہ اس کے سائے دائیں اور بائیں  
 جھک کر اللہ کو سجدہ کرتے ہیں، اور وہ عاجزی کے ساتھ تابع ہیں؟  
 (۳۸) اور اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں  
 چلنے والے جاندار ہیں اور فرشتے بھی، اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۳۹) وہ  
 اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو ان کے اوپر ہے، اور وہی کرتے ہیں جو انہیں

حکم دیا جاتا ہے۔ (۵۰) اور اللہ نے فرمایا: "دو معبد مبتداً وَ مَعْبُودٌ تو صرف ایک ہی ہے۔ پس تم مجھ ہی سے ڈرو۔" (۵۱) اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور دین بھی ہمیشہ اسی کا ہے۔ تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو؟ (۵۲) اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو تم اسی کی طرف فریاد کرتے ہو۔ (۵۳) پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے، تو تم میں سے ایک گروہ فوراً اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرائے لگتا ہے۔ (۵۴) سورہ النحل

لِيَكُفُرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ وَ يَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا إِمَّا رَزْقَنَاهُمْ تَالِلَّهُ لَتُسْكِلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵۶﴾ وَ يَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنْتَ سُبْحَنَةً وَ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ ﴿۵۷﴾ وَ إِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَى ظَلَّ وَجْهُهُ مُسَوَّدًا وَ هُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَازَى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ أَعْمَسِكُهُ عَلَى هُوَنِ أَمْ يَدْسُهُ فِي التُّرَابِ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْأُخْرَى مَثُلُ السَّوْءِ وَ لِلَّهِ الْبَشَّلُ الْأَعْلَى وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶۰﴾ ۱۳ وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ ذَآبَةٍ وَ لِكُنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۶۱﴾ وَ يَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَ تَصِفُ الْأَسْنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَى لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ أَنَّهُمْ مُفَرَّطُونَ ﴿۶۲﴾ تَالِلَّهُ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَّمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَرَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَنَ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۳﴾ وَ مَا أَنْزَلَنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۶۴﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (یہ سب اس لیے کرتے ہیں) تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو تم فائدہ اٹھا لو، عنفتریب تم حبان لو گے۔ (۵۵) اور وہ ان چیزوں کے لیے جنہیں وہ نہیں حبانتے [بتوں کے لیے]، ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے ایک حصہ مقرر کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! تم سے ضرور پوچھا جبائے گا اس جھوٹ کے بارے میں جو تم گھڑتے تھے۔ (۵۶) اور وہ اللہ کے لیے یہیں تجویز کرتے ہیں۔ وہ پاک ہے۔ اور اپنے لیے وہ رکھتے ہیں جو وہ حپاہتے ہیں۔ (۵۷) اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ [سخت غنکیں] ہو جاتا ہے، اور وہ غصے سے بھرا ہوتا ہے۔ (۵۸) وہ اس بری خبر کی شرم سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ (سوچتا ہے کہ) کیا اسے ذلت کے ساتھ رکھے یا اسے مٹی میں دبادے [زندہ درگور کر دے]؟ خبردار! کتنا برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۵۹) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ان کے لیے بری مثال ہے، اور اللہ کے لیے سب سے اعلیٰ مثال ہے۔ اور وہی غالب [زبردست]، حکمت والا ہے۔ (۶۰) اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر فوراً پکڑتا، تو زمین پر کسی بھی حباندار کو باقی نہ چھوڑتا، لیکن وہ انہیں ایک مقررہ مدت تک مهلت دیتا ہے۔ پھر جب ان کی مقررہ مدت آ جبائے گی، تو وہ ایک گھڑی بھی نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ (۶۱) اور وہ اللہ کے لیے وہ چیزوں مقرر کرتے ہیں جو انہیں خود ناپسند ہیں۔ اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے [اچھا انعام] ہے۔ لازماً انہیں آگ ہی ملے گی، اور وہ آگ کی طرف (سب سے آگے بھیج جانے والے) [چھوڑ دیے جانے والے] ہیں۔ (۶۲) اللہ کی قسم! ہم نے آپ سے پہلے بھی کئی امتوں کی طرف رسول بھیج، تو شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال کو خوشنما بنادیا، سو آج وہی [شیطان] ان کا سرپرست ہے، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۶۳) اور ہم

نے آپ پر یہ کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے تاکہ آپ ان پر وہ باتیں واضح کر دیں جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اور یہ (قرآن) ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۶۲) سورہ النحل

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْةً  
لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ ۱۴ وَ إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً  
نُسْقِيْكُمْ هَمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَ دَمِ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّرِبِينَ  
وَ مِنْ ثَمَرَتِ النَّخِيلِ وَ الْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَ رِزْقًا  
حَسَنًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ وَ أَوْحِيَ رَبُّكَ إِلَيَّ النَّحْلِ أَنِ  
اَتَّخِذِي مِنَ الْجَبَالِ بُيُوتًا وَ مِنَ الشَّجَرِ وَ هَمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلُّنِي مِنْ  
كُلِّ الشَّمَرِتِ فَاسْلُكِنِي سُبْلَ رَبِّكِ ذُلْلًا طَيْخُرُجٌ مِنْ بُطُونَهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ  
الْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾ وَ اللَّهُ  
خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّكُمْ ۖ وَ مِنْكُمْ مَنْ يُرِدُ إِلَى آرَذِلِ الْعُمُرِ لِكَنَّ لَا يَعْلَمَ  
بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾ ۱۵ وَ اللَّهُ فَضَلَّ  
بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِلُوا بِرَأْدِيْنِ رِزْقِهِمْ عَلَى مَا  
مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۖ أَفَبِنِعَمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾ وَ اللَّهُ جَعَلَ  
لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً ۖ وَ  
رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيْبِاتِ ۖ أَفِبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَ بِنِعَمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ  
﴿٧٢﴾

**نطق الآيات:** اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔ (۶۵) اور تمہارے لیے چوپاپیوں میں بھی ایک عبرت ہے۔ ہم تمہیں ان کے پیٹ کے اندر سے،

گوبر اور خون کے درمیان سے، حنالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے۔ (۶۶) اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے تم نہ آور چیز [شراب] اور عمدہ رزق [شربت، سرکہ وغیرہ] بناتے ہو۔ بے شک اس میں عقل رکھنے والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔ (۶۷) اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی [الہام] کی کہ وہ پہاڑوں میں، درختوں میں، اور لوگوں کی بنائی ہوئی چھپتوں میں گھر بنائے۔ (۶۸) پھر ہر طرح کے پھلوں [رس دار اشیاء] سے کھا، اور اپنے رب کی راہیں آسانی سے چل [تابع ہو کر طے کر]۔ اس کے پیٹ سے ایک پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔ (۶۹) اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہی تمہیں وفات دیتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جسے بدترین عمر [اپنے بڑھاپ] کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے، تاکہ وہ جاننے کے بعد بھی کوئی چیز نہ جان پائے۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا، بڑی قدرت والا ہے۔ (۷۰) اور اللہ نے رزق میں تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ تو جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنے رزق کو اپنے عنلاموں [ملکیت والے] کی طرف لوٹانے والے نہیں ہیں کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟ (۷۱) اور اللہ نے تمہارے لیے تم ہی میں سے بیویاں بنائیں، اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹیاں اور پوتوں [نواسوں] کا انتظام کیا، اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟ (۷۲) سورہ النحل

وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ

شَيْئًا وَ لَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٣﴾ فَلَا تَضِرُّ بُنُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَ  
 أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا هَمْلُوًّا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَ  
 مَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سَرَّا وَ جَهْرًا طَهْلَ يَسْتَوْنَ طَالِحُمْ  
 لِلَّهِ طَبْلَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا  
 أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَ هُوَ كُلُّ عَلَى مَوْلَاهُ آيْنَمَا يُوَجِّهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ طَهْلَ  
 يَسْتَوْنَ هُوَ وَ مَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ هُوَ عَلَى صَرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٦﴾  
 16 وَ لِلَّهِ غَيْبُ السَّمْوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَبِحُ الْبَصَرِ أَوْ  
 هُوَ أَقْرَبُ طَهْلَ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧﴾ وَ اللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ  
 أُمَّهَتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَ الْأَفْعَدَةَ  
 لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨﴾ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْبِ مُسَخَّرِتٍ فِي جَوِ السَّمَاءِ طَمَا  
 يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ طَهْلَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو ان کے لیے  
 آسمانوں اور زمین سے کسی بھی طرح کی روزی کا اختیار نہیں رکھتے، اور نہ  
 وہ ایسا کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ (۳۷) پس اللہ کے لیے مشائیں نہ  
 گھڑو۔ بے شکّ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۳۸) اللہ  
 نے ایک مثال بیان کی ہے: ایک عنلام جو کسی کی ملکیت میں ہے اور  
 کسی بھی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، اور دوسرا وہ شخص جسے ہم نے اپنی  
 طرف سے عمده روزی عطا کی ہے، تو وہ اس میں سے پوشیدہ  
 اور ظاہر طور پر خرچ کرتا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ سب تعریفیں  
 اللہ ہی کے لیے ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں  
 جانتے۔ (۵۷) اور اللہ نے دو آدمیوں کی مثال بیان کی: ان میں سے  
 ایک گونگا ہے جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، اور وہ اپنے مالک پر ایک بوجہ  
 ہے، وہ اسے جہاں بھی بھیجے، وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا۔ کیا یہ شخص اس

شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو انصاف کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے راستے پر قائم ہے؟ (۶۷) اور آسمانوں اور زمین کا غیب صرف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور قیامت کا معاملہ تو بس پلک جھپکنے کی طرح ہے، یا اس سے بھی زیادہ قریب۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۷۷) اور اللہ ہی نے تمہیں تمہاری ماوں کے پیٹ سے نکالا، اس حال میں کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے، اور اس نے تمہارے لیے سننے کی طاقت، دیکھنے کی صلاحیت اور دل (سوچنے کے لیے) بنائے، تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (۷۸) کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کی فضی میں مسخر [تابع] ہیں؟ انہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں روکتا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ (۷۹) سورہ النحل

وَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا  
تَسْتَخْفُونَهَا يَوْمَ ظَعْنَكُمْ وَ يَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۝ وَ مِنْ أَصْوَافِهَا وَ أَوْبَارِهَا وَ  
آشْعَارِهَا آثَاثًا وَ مَتَاعًا إِلَى حِينٍ ۝ ۸۰ ۸۱ وَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلَلاً وَ  
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ آنِنَاتًا وَ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيِّكُمُ الْحَرَّ وَ  
سَرَابِيلَ تَقِيِّكُمْ بَاسِكُمْ ۝ كَذِلِكَ يُتِمُ نِعْمَةَ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ  
۸۲ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ الْمُبِينُ ۝ ۸۳ يَعْرِفُونَ نِعْمَةَ اللَّهِ  
ثُمَّ يَنْكِرُونَهَا وَ أَكْثُرُهُمُ الْكُفَّارُونَ ۝ ۸۴ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ  
كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ ۸۵ وَ  
إِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّ عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ يُنَظَّرُونَ ۝ ۸۶ وَ  
إِذَا رَأَى الَّذِينَ آشَرُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هُوَ لَأَءِ شُرَكَاءُنَا الَّذِينَ كُنَّا  
نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۝ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَذِبُونَ ۝ ۸۷ رَبِّنَا وَ  
الْقَوْلَا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِنِ السَّلَمَ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ ۸۸

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہارے لیے سکون کی جگہ بنایا، اور تمہارے لیے چوپاپیوں کی کھالوں سے بھی گھر (خیے) بنائے جنہیں تم اپنے سفر اور قیام کے دن ہلکا محسوس کرتے ہو [آسانی سے اٹھا لیتے ہو]۔ اور ان کی اون، روؤں اور بالوں سے بھی ساز و سامان اور برتنے کی چیزیں ایک وقت تک کے لیے (بنائیں)۔ (۸۰) اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی مخلوق سے سائے بنائے، اور تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں [غار] بنائے۔ اور تمہارے لیے ایسے لب س بنائے جو تمہیں گرمی سے بچائیں، اور ایسے لباس بھی جو تمہیں تمہاری جنگ کی شدت سے بچائیں۔ اسی طرح وہ اپنی نعمت تم پر مکمل کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار [مسلمان] بن جاؤ۔ (۸۱) پھر اگر وہ منہ موڑیں تو آپ پر صرف واضح پیغام پہنچا دینا ہے۔ (۸۲) وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں، پھر اس کا انکار کرتے ہیں، اور ان میں سے اکثر کافر ہیں۔ (۸۳) اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گواہ اٹھائیں گے، پھر کافروں کو (بات کرنے کی) احجازت نہیں دی جائے گی، اور نہ ان سے توبہ یا رضامندی کے لیے کہا جائے گا۔ (۸۴) اور جب ظالم لوگ عذاب کو دیکھیں گے، تو نہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ (۸۵) اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے، تو کہیں گے: "اے ہمارے رب! یہ ہمارے وہ شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے۔" تو وہ شریک انہیں جواب دیں گے: "بے شک تم جھوٹے ہو۔" (۸۶) اور وہ اس دن اللہ کے سامنے ہتھیار ڈال دیں گے [سر تسلیم حنم کر دیں گے]، اور جو کچھ وہ جھوٹ گھڑتے تھے، وہ ان سے گم ہو جائے گا۔ (۸۷) سورہ النحل

آلَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوَقَ العَذَابِ إِيمَانُوا

يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَ  
 جِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هُؤُلَاءِ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَفِيعٍ وَ  
 هُدًى وَ رَحْمَةً وَ بُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ  
 بِالْعَدْلِ وَ الْإِحْسَانِ وَ إِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَ يَنْهَا عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ  
 الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعْلَكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾ وَ أَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَ  
 لَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۖ إِنَّ  
 اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾ وَ لَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ  
 أَنْكَاثًا ۖ تَتَخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخْلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ آرَبٌ مِّنْ أُمَّةٍ  
 إِنَّمَا يَنْلُو كُمُ اللَّهُ بِهِ وَ لَيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ  
 ﴿٩٢﴾ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ لَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَ يَهْدِي مَنْ  
 مَّنْ يَشَاءُ ۖ وَ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

**نطق الآيات:** جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، ہم ان کے فاد پھیلانے کے بدے میں انہیں عذاب پر عذاب بڑھا دیں گے۔ (۸۸) اور جس دن ہم ہر امت میں سے انہی کی جانوں میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے، اور آپ کو ان لوگوں پر گواہ بنانے کر لائیں گے۔ اور ہم نے آپ پر یہ کتاب (قرآن) نازل کی ہے جو ہر چیز کا واضح بیان ہے، اور مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔ (۸۹) بے شک اللہ عدل [النَّصَاف] کا، احسان [بِحَلَائِي] کا، اور رشته داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے، اور بے حیائی [فَيَاشِي]، برائی [مُنْكَر] اور ظلم سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ (۹۰) اور جب تم اللہ سے کوئی وعدہ کرو تو اسے پورا کرو، اور اپنی قسموں کو مضبوط کرنے کے بعد مت توڑو، جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن [كَفِيل] بن جپکے ہو۔ بے شک اللہ حبانتا ہے جو کچھ تم

کرتے ہو۔ (۹۱) اور تم اس عورت جیسے نہ ہو جانا جس نے اپنے سوت کو مضبوطی سے کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے بگاڑ دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں دھوکے کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ فناہ حاصل کرے۔ اللہ تو تمہیں اس کے ذریعے آزماتا ہے۔ اور وہ یقیناً قیامت کے دن تمہارے لیے وہ چیزیں واضح کر دے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۹۲) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنادیتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تم سے ضرور پوچھا جائے گا کہ تم کیمی غسل کرتے تھے۔ (۹۳) سورہ النحل

وَ لَا تَتَّخِذُوَا أَنْيَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَنَزَّلَ قَدْمٌ بَعْدَ ثُبُونَهَا وَ تَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَّدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾ وَ لَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثُمَّا قَلِيلًا إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ وَ لَنَجِزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحِيَنَّهُ حَيْوَةً طَيِّبَةً وَ لَنَجِزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَنٌ عَلَى الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾ إِنَّمَا سُلْطَنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَُّونَهُ وَ الَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ ۱۹ وَ إِذَا بَدَّلَنَا آيَةً مَكَانَ آيَةً لَوَّهُ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٌ طَبَلَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ هُدًى وَ بُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

**نطق الآيات:** اور اپنی قسموں کو آپس میں دھوکے کا ذریعہ نہ بناؤ،

کہیں ایسا نہ ہو کہ قدم جمنے کے بعد پھسل جائے، اور تمہیں اس برے کام کا مزہ چکھنا پڑے جس سے تم نے اللہ کے راستے سے (لوگوں کو) روکا، اور تمہارے لیے بڑا عذاب ہو۔ (۹۳) اور اللہ کے عہد کے بدالے تھوڑی قیمت مت خریدو۔ بے شک جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے، اگر تم حبانتے ہو۔ (۹۵) جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ اور ہم ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا، ان کے اعمال کا بدلہ ان کے بہترین اعمال کے حساب سے ضرور دیں گے۔ (۹۶) جو کوئی بھی نیک عمل کرے، خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مؤمن ہو، تو ہم اسے ضرور ایک پاکیزہ زندگی عطا کریں گے، اور ہم انہیں ان کے اعمال کا بدلہ ان کے بہترین عمل کے حساب سے ضرور دیں گے۔ (۹۷) پس جب آپ قرآن پڑھیں تو شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں۔ (۹۸) بے شک اس (شیطان) کا کوئی زور ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروساتے ہیں۔ (۹۹) اس کا زور تو صرف ان لوگوں پر چلتا ہے جو اسے دوست بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے ہیں۔ (۱۰۰) اور جب ہم کسی آیت کو دوسری آیت کے بدالے میں بدلتے ہیں۔ اور اللہ خوب حبانتا ہے جو وہ نازل کرتا ہے۔ تو وہ کہتے ہیں: "تم تو بس خود گھٹڑنے والے ہو۔" بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں حبانتے۔ (۱۰۱) کہہ دو: "اسے روح القدر [جبرائیل] نے تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے، تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے، اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہو۔" (۱۰۲) سورہ النحل

وَ لَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ  
أَنْجَيْتُمْ وَ هَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿۱۰۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِأَيْتِ اللَّهِ لَا

يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا  
 يُؤْمِنُونَ بِأَيْتِ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكُنْجُونَ ﴿١٠٤﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ  
 إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَ قَلْبُهُ مُظْمَنٌ بِالْإِيمَانِ وَ لِكُنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ  
 صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ  
 اسْتَحْبُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ  
 ﴿١٠٦﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ سَمِعَهُمْ وَ أَبْصَارِهِمْ وَ  
 أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٠٧﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَسِرُونَ  
 ﴿١٠٨﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فِتْنُوا ثُمَّ جَهَدُوا وَ صَبَرُوا لَا  
 إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٩﴾ 20 يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ  
 نَفِيسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَ تُوَفَّى كُلُّ نَفِيسٍ مَا عَمِلَتْ وَ هُنَّ لَا يُظْلَمُونَ  
 ﴿١١٠﴾

**نطق الآيات:** اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ: "اسے تو کوئی انسان سکھاتا ہے۔" جبکہ جس شخص کی طرف وہ اشارہ کرتے ہیں، اس کی زبان عجمی [غیر عربی] ہے، اور یہ (قرآن کی) زبان تو صاف عربی ہے۔ (۱۰۳) بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۴) جھوٹ صرف وہی لوگ کھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے، اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔ (۱۰۵) جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کا کفر کرے، سوائے اس کے جسے محصور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو، لیکن جس نے کفر کے لیے اپنا سینہ کھول دیا، تو ان پر اللہ کا غضب ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ (۱۰۶) یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا، اور یہ کہ

اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰۷) یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے، اور یہی لوگ غافل ہیں۔ (۱۰۸) یقینی بات ہے کہ وہی لوگ آخرت میں نقصان اٹھانے والے [خارہ پانے والے] ہیں۔ (۱۰۹) پھر بے شک آپ کارب ان لوگوں کے لیے جو آزمائش [فتنة] میں بتلا کیے جانے کے بعد ہجرت کر گئے، پھر جہاد کیا اور صبر کیا، تو آپ کارب ان (اعمال) کے بعد یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۰) (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہر حبان اپنے آپ کو بچانے کے لیے جھگڑا [دفع] کرے گی، اور ہر حبان کو اس کے کیے ہوئے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۱۱۱)

سورہ النحل

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ أَمِنَةً مُّظَبَّئَنَةً يَأْتِيهَا رِزْقٌ هَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ  
مَكَانٍ فَكَفَرُتُمْ بِإِنْعِمٍ اللَّهِ فَآذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخُوفِ إِمَّا كَانُوكُمْ  
يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَبُوهُ فَأَخْذَهُمُ الْعَذَابُ  
وَهُمْ ظَلِمُونَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا هِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَّا طَيِّبَاتٌ وَ اشْكُرُوا نِعْمَتَ  
اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّمَا حَرَمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَ  
الْخِنْزِيرُ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ  
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُولُوا لِهَا تَصِفُ الْسِّنَّتُكُمُ الْكَنْبِ هَذَا  
حَلْلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ  
الْكَذِبُ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ قَلِيلٌ فَوَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَ  
عَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَمَنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلٍ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلِكِنْ  
كَانُوكُمْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی جو پر امن، مطمئن تھی، اس کی روزی ہر جگہ سے بہت فراوانی سے آتی تھی، پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی، تو اللہ نے انہیں بھوک اور خوف کا لب س [عذاب] چکھایا، ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ (۱۱۲) اور بے شک ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا، تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا، تو انہیں عذاب نے آپڑا، اور وہ ظالم تھے۔ (۱۱۳) پس اللہ نے جو رزق تمہیں حلال اور پاکیزہ عطا کیا ہے، اسے کھاؤ، اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (۱۱۴) اس نے تو تم پر صرف مردار، خون، سور کا گوشت، اور وہ جبانور حرام کیا ہے جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ لیکن جو شخص محبوب ہو جائے، بشرطیکہ وہ نہ تو نافرمانی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا، تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۵) اور جو جھوٹ تمہاری زبانوں پر آتا ہے، اس کی بنیاد پر یہ مت کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے، تاکہ تم اللہ پر جھوٹا بہتان باندھو۔ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں، وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔ (۱۱۶) (یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۱۷) اور جن لوگوں نے یہودیت اختیار کی، ان پر ہم نے وہ چیزیں حرام کی تھیں جو ہم پہلے آپ کو بتا چکے ہیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ خود اپنی جبانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۱۱۸) سورہ النحل

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَأْبُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ أَصْلَحُوا لَا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾ ۲۱ إِنَّ إِنْزِهِنِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِأَنْعِيهِ إِجْتَبَهُ وَ هَدَاهُ إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَ أَتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ إِنَّهُ فِي

الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّلِحِينَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ  
 حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾ إِنَّمَا جَعَلَ السَّبُّ عَلَى الَّذِينَ  
 اخْتَلَفُوا فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ  
 يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾ اذْدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْجِحْشَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ  
 جَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ طَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ يَمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ  
 أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ ﴿١٢٥﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عَوْقَبْتُمْ بِهِ وَ  
 لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبَرْكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا  
 تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَأْكُ فِي ضَيْقٍ هُمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا  
 وَالَّذِينَ هُمْ هُؤُسِنُونَ ﴿١٢٨﴾

22

**نطق الآيات:** پھر بے شک آپ کا رب ان لوگوں کے لیے ہے جب نہوں نے نادانی [جہالت] میں برا کام کیا، پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح کر لی، بے شک آپ کا رب اس کے بعد بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۹) بے شک ابراہیم ایک (امت کے برابر) تھے، اللہ کے فرمانبردار، یکسو [خفی] تھے۔ اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (۱۲۰) وہ اس کی نعمتوں کا شکر گزار ہوتا۔ اللہ نے اسے چن لیا اور اسے سیدھے راستے کی ہدایت دی۔ (۱۲۱) اور ہم نے اسے دنیا میں بھی بھلائی عطا کی، اور بے شک وہ آخرت میں نیکو کاروں میں سے ہو گا۔ (۱۲۲) پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم کے یکسودین کی پیروی کریں، اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (۱۲۳) سبت [ہفتے کا دن] کی پابندی صرف ان لوگوں پر عائد کی گئی تھی جب نہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا۔ اور بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۱۲۴) (لوگوں کو)

اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلا یئے، اور ان سے اس طریقے سے بحث کیجیے جو بہترین ہو۔  
بے شک آپ کارب اس شخص کو خوب حبانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا، اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب حبانتا ہے۔ (۱۲۵) اور اگر تم (کسی کو) سزادو تو اتنی ہی سزادو جتنی تمہیں دی گئی تھی، اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت بہتر ہے۔ (۱۲۶) اور صبر کریں، اور آپ کا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے، اور آپ ان پر غم نہ کریں، اور نہ ان کی حپالوں سے دل تنگ ہوں۔  
(۱۲۷) بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کرنے والے ہیں۔ (۱۲۸) سورہ النحل

## سورة بنی اسرائیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**سُبْحَانَ الرَّبِّ الْعَظِيمِ** آسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا  
 الَّذِي بَرَكَنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ أَيْتَنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١﴾ وَ  
 أَيْتَنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَ جَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا تَتَخِذُوا مِنْ  
 دُونِنِي وَ كِيلًا ﴿٢﴾ ذُرِّيَّةٌ مَّنْ حَمَلَنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا  
 ﴿٣﴾ وَ قَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ  
 مَرَّتَيْنِ وَ لَتَعْلُمَنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤﴾ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَئِمَا بَعَثْنَا  
 عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولَئِنَّ بَأْسٍ شَدِيدٌ فَجَاؤُوكُمْ خَلَلَ الدِّيَارِ وَ كَانَ وَعْدًا  
 مَفْعُولًا ﴿٥﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ أَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ  
 بَنِينَ وَ جَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾ إِنَّ أَحْسَنَتُمْ أَحْسَنَتُمْ لَا نَفِسَكُمْ  
 وَ إِنَّ أَسَأَتُمْ فَلَهَا ﴿٧﴾ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسْوَءُوكُمْ وُجُوهُكُمْ وَ  
 لِيَدُخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ لِيُتَبَرُّو مَا عَلُوا تَتَبَيَّنُوا ﴿٨﴾

**نطق الآيات:** شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، ہمیشہ  
 رحم کرنے والا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے حناص  
 بندے (محمد ﷺ) کو رات کے ایک حصے میں [مکہ کے] مسجد  
 حرام سے اس مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی جس کے ارد گرد ہم نے  
 برکتیں نازل کی ہیں، تاکہ ہم اُسے اپنی [قدرت کی] بڑی بڑی نشانیاں  
 دکھائیں۔ بے شک وہ (اللہ) ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا  
 ہے۔ (۱) اور ہم نے موسیٰ [علیہ السلام] کو کتاب [توراة] عطا کی اور  
 اسے بنی اسرائیل کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنایا، [اس ہدایت  
 کے ساتھ] کہ میرے علاوہ کسی کو اپنا کارساز اور ذمہ دار نہ

بنان۔ (2) اے اُن لوگوں کی اولاد! جنہیں ہم نے نوح [علیہ السلام] کے ساتھ (کشتی میں) سوار کرایا ہتا [جو کہ طوفان سے نبات پانے والے تھے]۔ بے شک نوح [علیہ السلام] ایک (ہمارے) شکر گزار بندے تھے۔ (3) اور ہم نے بنی اسرائیل کے بارے میں کتاب [لوح محفوظ/توراة] میں یہ فیصلہ (قطعی) کر دیا ہتا کہ تم ضرور زمین میں دو مرتبہ بڑا فاد برپا کرو گے اور تم بڑی زبردست سرکشی [اور عنرور] دکھاؤ گے۔ (4) پھر جب اُن دونوں میں سے پہلے فاد کا وعدہ پورا ہونے کا وقت آیا، تو ہم نے تمہارے مقابلے میں اپنے ایسے سخت جنگجو بندے بھیجے جو بڑی طاقت و قوت والے تھے۔ انہوں نے شہروں اور بستیوں کے اندر گھس کر ہر طرف تلاشی لی اور تباہی مچائی۔ اور یہ وعدہ [یعنی اللہ کا فیصلہ] پورا ہو کر رہنے والا ہتا۔ (5) اس کے بعد ہم نے تم کو اُن (دشمنوں) پر دوبارہ غلبہ [اور پلٹ کر حملہ کرنے کا موقع] عطا کیا اور تمہیں مال و دولت اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد کی اور تمہیں (لشکر و تعداد میں) پہلے سے کہیں زیادہ بڑھا دیا۔ (6) اگر تم نے اچھے کام کیے تو تم نے اپنے لیے ہی بھلائی کی، اور اگر تم نے برے کام کیے تو وہ بھی تمہارے اپنے ہی خلاف ہیں۔ پھر جب دوسرے [اور آخری] فاد کا وعدہ پورا ہونے کا وقت آیا، تو (ہم نے پھر دشمن بھیجے) تاکہ وہ تمہارے چہروں پر غم اور ذلت لائیں، اور (مذکورہ) مسجد [بیت المقدس] میں اسی طرح گھس جائیں جیسے وہ پہلی بار گھسے تھے، اور جس چیز پر بھی وہ غائب ہوں اسے مکمل طور پر تباہ و بر باد کر دیں۔ (7) سورۃ بنی اسرائیل

عَسَى رَبُّكُمْ أَن يَرِيْ حَمْكُمْ وَ إِنْ عُذْتُمْ عُذْنَامْ وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكُفَّارِينَ

حَصِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي نَّاسًا إِلَىٰ مُّسْتَقِيمٍ  
الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّلِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾ ﴿١﴾ وَيَدْعُ الْإِنْسَانَ  
بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ  
أَيَّتَيْنِ فَمَحَوْنَا أَيَّةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا أَيَّةَ النَّهَارِ مُبَصِّرَةً لِتَبَتَّغُوا فَضْلًا مِنْ  
رِبْكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَلَّنَهُ تَفْصِيلًا  
﴿١٢﴾ وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طِئْرَةً فِي عُنْقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَبًا  
يَلْقَهُ مَنْشُورًا ﴿١٣﴾ إِقْرَا كِتَبَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا  
﴿١٤﴾ مَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي إِلَيْنَا وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَلَا  
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزَرَ أُخْرَى وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ وَإِذَا  
أَرَدْنَا أَنْ نَهْلِكَ قَرْيَةً أَمْرَنَا مُتَرَفِّهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ  
فَدَمَرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَى  
﴿١٧﴾ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا

**نطق الآیات:** ہو سکتا ہے تمہارا رب تم پر رحم فرمائے۔ اور اگر تم پھر سے (فاد کی طرف) لوئے تو ہم بھی (عذاب کی طرف) لوٹیں گے۔ اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید حناہ اور گھیراڈا لئے کی جگہ بنارکھا ہے۔ (8) بے شک یہ قرآن اُس [منہج اور راستے] کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا، ٹھووس اور اعتدال پر مبنی ہے، اور ان ایمان والوں کو خوشخبری دیتا ہے جو اچھے (نیک) عمل کرتے ہیں کہ ان کے لیے بہت بڑا جر [اور شاندار جزا] ہے۔ (9) اور یہ بھی [خبردار کرتا ہے] کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (10) اور انسان [بعض اوقات] شر (بُری چیز) کو بھی اسی طرح طلب کرتا ہے جیسے وہ خیر (اچھی چیز) کو طلب کرتا ہے۔ اور انسان بڑا حبلد باز [اور عجلت پسند] ہے۔ (11) اور ہم نے رات اور دن کو دو [قدرتی] نشانیاں بنایا

ہے۔ پھر ہم نے رات کی نشانی کو مدهم [تاریک] کر دیا اور دن کی نشانی کو روشن [اور دیکھنے والا] بنادیا، تاکہ تم اپنے رب کا فضل [یعنی رزق اور ذریعہ معاش] تلاش کرو اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب [وقت کا پیمانہ] حبان کو۔ اور ہم نے ہر چیز کو مکمل تفصیل کے ساتھ کھول کر بیان کر دیا ہے۔ (12) اور ہم نے ہر انسان کے عمل (کا نتیجہ) اس کی گردان میں لازم کر دیا ہے [جیسے پرندہ طوق پہنے ہوئے ہو]۔ اور قیامت کے دن ہم اس کے لیے ایک کتاب (نامہ اعمال) نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ (13) حکم ہو گا کہ "پڑھ اپنا نامہ اعمال! آج تیرے لیے تیرا اپنا نفس ہی کافی ہے کہ وہ تیرا حساب کرنے والا [اور گواہ] ہے۔" (14) جس شخص نے ہدایت پائی تو وہ اپنے ہی نفع کے لیے ہدایت پاتا ہے، اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا بوجھ بھی اسی پر ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور ہم اس وقت تک عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کوئی رسول [پیغام دے کر] نہ بھیج دیں۔ (15) اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں، تو ہم اُس کے خوشحال اور دولت مند (سرکش) لوگوں کو حکم دیتے ہیں (کہ اطاعت کریں)، مگر وہ اس میں نافرمانی (فسق و فجور) کرتے ہیں، تب ان پر [عذاب کا] فیصلہ ثابت ہو جاتا ہے، پھر ہم اُس بستی کو پوری طرح تباہ و بر باد کر دیتے ہیں۔ (16) اور ہم نے نوح [علیہ السلام] کے بعد کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور آپ کارب اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر اور انہیں دیکھنے کے لیے کافی ہے۔ (17) سورۃ بنی اسراء میں

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ شُّمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ  
يَضْلِلُهَا مَذْمُومًا مَذْمُوْنًا حُزُرًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿١٩﴾ كُلَّا نُمْلُّ هُؤُلَاءِ وَهُؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا

كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾ أُنْظُرْ كَيْفَ فَضَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَ لَلْآخِرَةُ  
 أَكْبَرُ دَرَجَتٍ وَ أَكْبَرُ تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾ لَا تَنْجَعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا  
 مَخْلُولًا ﴿٢٢﴾ ۚ ۖ وَ قَضَى رَبُّكَ أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا  
 إِمَّا يَنْلُغُنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلْهُمَا فَلَا تَقْلِ لَهُمَا أُفِي وَ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ  
 لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلِيلِ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَبِّ  
 ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُونَا  
 ضَلِّيْلِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلَّادَوَابِينَ غَفُورًا ﴿٢٥﴾ وَ أَتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَ الْمِسْكِينَ وَ ابْنَ  
 السَّبِيلِ وَ لَا تُبَدِّلْ تَبَدِّلَيْرًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ الْمُبَدِّلِيْنَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَيْنِ وَ كَانَ  
 الشَّيْطَنُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾ وَ إِمَّا تُعْرِضَنَ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا  
 فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ﴿٢٨﴾ وَ لَا تَنْجَعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنْقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا  
 كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ﴿٢٩﴾

**بُطْقُ الْآيَاتِ:** جو شخص جلد حاصل ہونے والی [دنیاوی] زندگی چاہتا ہے، تو ہم اسے اس میں سے جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لیے چاہتے ہیں، جلدی سے دے دیتے ہیں، پھر ہم نے اس کے لیے جہنم مقرر کر رکھی ہے، جہاں وہ برا بھلا کہا ہوا، دھنکارا ہوا داحسل ہو گا۔ (18) اور جو شخص آخرت کا ارادہ کرے، اور اس کے لیے ویسی ہی کوشش کرے جیسی اس کے لیے کرنی چاہیے، بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو، تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔ (19) ہم ہر ایک گروہ کی مدد کرتے ہیں، ان کی بھی اور ان کی بھی، آپ کے رب کی عطا سے [جو ہر ایک کے لیے حباری ہے]۔ اور آپ کے رب کی عطا پر کوئی روک ٹوک نہیں ہے۔ (20) دیکھیے کہ ہم نے کس طرح ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور آخرت کے درجات کہیں زیادہ بڑے اور اس کی فضیلت کہیں زیادہ بڑھ کر ہے۔ (21) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبدونہ بنانا، ورنہ تم

ملاحت کیے ہوئے، بے سہارا ہو کر بیٹھ جاؤ گے۔ (22) اور آپ کے رب نے یہ قطعی حکم دے دیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک (نرمی) کرو۔ اگر تمہارے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں، تو انہیں اُف! تک نہ کہنا اور نہ ہی انہیں جھٹکنا، بلکہ ان سے عزت اور احترام سے بات کرنا۔ (23) اور ان کے سامنے نرمی اور رحم دلی سے عاجزی کا پر بچھا دینا اور کہنا: "اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرماء، جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے (محبت سے) پالا ہتا!" (24) تمہارا رب ان باتوں کو زیادہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہیں۔ اگر تم نیک ہو جاؤ (اور توبہ کرو)، تو بے شک وہ بار بار رجوع کرنے والوں (توبہ کرنے والوں) کے لیے بڑا بخشنے والا ہے۔ (25) اور قربت دار (رشته دار) کو اس کا حق دو، اور مسکینوں کو اور مسافروں کو بھی۔ اور (مال کو) فضول خرچی کر کے مت اڑاؤ۔ (26) بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ (27) اور اگر تم ان (ضرورت مندوں) سے اپنے رب کی رحمت (رزق) کی تلاش میں جو تم چاہتے ہو، منہ پھیر لو (یعنی اس وقت نہ دے سکو)، تو انہیں نرم اور پیار بھری بات کہہ دینا۔ (28) اور نہ اپنا ہاتھ اپنی گردن سے باندھ رکھو (یعنی بالکل کنجوں نہ ہو جاؤ)، اور نہ اسے بالکل ہی کھول دو (یعنی بے تحاشا فضول خرچی نہ کرو)، ورنہ تم ملاحت کیے ہوئے، تھکے ہارے (پریشان حال) بن کر بیٹھ جاؤ گے۔ (29) سورۃ بنی اسراءيل

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾  
 ۳ ﴿٣١﴾ وَ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ إِيَّاكُمْ إِنَّ قَاتِلَهُمْ كَانَ  
 خِطَّأً كَبِيرًا ﴿٣٢﴾ وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنِي إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَ سَاءَ سَيِّئًا ۚ وَ لَا

تَقُولُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا يَالْحَقِّ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلومًا فَقَدْ جَعَلَنَا لِوَلِيِّهِ  
 سُلْطَنًا فَلَا يُنْرِفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ﴿٣٣﴾ وَ لَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتَيِّمِ  
 إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أُشْدَدَهُ وَ أَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْعُولاً ﴿٣٤﴾  
 وَ أَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَ زِنْوَا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا  
 وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادُ كُلُّ أُولَئِكَ  
 كَانَ عَنْهُ مَسْعُولاً ﴿٣٥﴾ وَ لَا تَمْسِشْ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَ لَنْ  
 تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٦﴾ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئَةً عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٧﴾ ذَلِكَ هِمَّا  
 أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخَرَ فَتُلْقِي فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا  
 مَذْهُورًا ﴿٣٨﴾ أَفَأَصْفِكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلِئَكَةِ إِنَّا شَاءَ إِنَّكُمْ  
 لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٣٩﴾

4

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** بے شک آپ کا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر اور انہیں دیکھنے والا ہے۔ (30) اور اپنی اولاد کو ففتر [اور عنربت] کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ بے شک ان کا قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ (31) اور زنا کے قریب بھی نہ حباؤ۔ بے شک وہ بڑی بے حیائی [کا عمل] ہے اور بہت ہی بُراستہ ہے۔ (32) اور کسی ایسی حبان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کر دیا ہے، سوائے حق کے ساتھ [یعنی شرعی سزا یاد فناء کی صورت میں]۔ اور جو شخص ظلمًا قتل کیا جائے، تو ہم نے اُس کے وارث کو (قصاص لینے کا) اختیار دے دیا ہے۔ پس اُسے بھی چاہیے کہ قتل میں زیادتی نہ کرے [حد سے نہ بڑھے]۔ بے شک وہ مدد کیا ہوا ہے۔ (33) اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ حباؤ مگر صرف اُس طریقے سے جو سب سے بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ

جبائے اور وعدہ (عہد) پورا کرو۔ بے شک وعدے کے بارے میں (قیامت کے دن) ضرور پوچھا جبائے گا۔ (34) اور جب بھی تم ناپو تو پیمانہ پورا بھرو، اور سیدھی ترازو سے تولو۔ یہ [طريق] بہتر ہے اور انحصار کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔ (35) اور ایسی چیز کے پچھے نہ لگو جس کا تمہیں کوئی علم نہ ہو۔ بے شک کان، آنکھ اور دل، ان سب کے بارے میں (قیامت کے دن) پوچھا جبائے گا۔ (36) اور زمین پر اکڑ کر اور عنرور سے مت چلو۔ بے شک تم نہ تو زمین کو پھاڑ ڈالو گے اور نہ ہی لمباتی میں پھاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکو گے۔ (37) ان تمام [بری] باتوں میں سے ہر بُری چیز تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔ (38) یہ (تمام احکام) ان حکمت کی باتوں میں سے ہیں جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ، ورنہ تم ملامت کیے ہوئے، دھنکارے ہوئے جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے۔ (39) کیا تمہارے رب نے تمہیں تو بیٹوں سے نوازا ہے اور خود فرشتوں میں سے یہیں بنالی ہیں؟ بے شک تم بہت ہی بڑی اور بھاری بات کہہ رہے ہو۔ (40) سورۃ بنی اسراء میں

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٢١﴾ قُلْ لَوْ  
كَانَ مَعَهُ اللَّهُ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَّا بَتَغْوَ إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٢٢﴾ سُبْحَنَهُ وَ  
تَعْلَى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٢٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ  
فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَئِيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا  
غَفُورًا ﴿٢٤﴾ وَإِذَا قَرَأَتِ الْقُرْآنَ جَعَلَنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ  
يَحْجَابًا مَسْتُورًا ﴿٢٥﴾ وَجَعَلَنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي أَذْانِهِمْ وَقَرَاءَةً  
إِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْا عَلَى أَذْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٢٦﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا  
يَسْتَهِمُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَهِمُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجُوْيٌ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا

رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿٢٧﴾ أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيْعُونَ سَبِيلًا ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنَّا لَمَنْعُوْثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٢٩﴾ قُلْ كُوْنُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوْ خَلْقًا هِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِ كُمَّهُ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيْدُنَا طَقْلِ الَّذِي فَطَرَ كُمَّهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغْضُوْنَ إِلَيْكَ رُؤُسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ طَقْلٌ عَسْيٌ آنِيْكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾

**نطق الآيات:** اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں (نصیحتوں اور دلائل کو) بار بار مختلف انداز میں بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ مگر یہ انہیں نفرت اور دوری کے سوا کچھ نہیں بڑھاتا۔ (41) (اے پیغمبر!) کہ دیجیے: اگر اس کے ساتھ کچھ اور معبدود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں، تو پھر وہ ضرور صاحبِ عرش [اللہ] تک پہنچنے کا کوئی راستہ تلاش کرتے [اور اس کی سلطنت چھیننے کی کوشش کرتے]۔ (42) وہ (اللہ) ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کہتے ہیں، اور وہ بہت بڑی بلندیوں تک بلند ہے۔ (43) ساتوں آسمان اور زمین اور جو بھی ان کے اندر ہے، سب اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کر رہی ہو، لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔ بے شک وہ بہت بردبار، بہت بخشنے والا ہے۔ (44) اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں، تو ہم آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ایک پوشیدہ حباب (پردہ) ڈال دیتے ہیں۔ (45) اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ وہ اسے [قرآن کو] سمجھ سکیں، اور ان کے کانوں میں بہراپن [پیدا کر دیا ہے]۔ اور جب آپ قرآن میں صرف اپنے رب کی وحدانیت کا ذکر کرتے ہیں، تو وہ نفرت سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔ (46) جب یہ لوگ آپ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کس نیت سے سنتے ہیں،

اور جب وہ خفیہ سرگوشیاں کرتے ہیں (تو بھی ہم واقف ہیں)، جب وہ ظالم کہتے ہیں کہ تم تو بس ایک حبادو زدہ آدمی [کے پیچے] چل رہے ہو۔ (47) دیکھیے! انہوں نے آپ کے لیے کیسی کیسی مثالیں بیان کیں؟ سو وہ گمراہ ہو گئے، اب وہ کوئی (سیدھا) راستہ نہیں پاسکتے۔ (48) اور وہ کہتے ہیں: "کسیا جب ہم ہڈیاں اور بو سیدہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟" (49) آپ کہہ دیجیے: "تم خواہ پتھر بن حباؤ یا لوہا!" (50) "یا کوئی اور ایسی مخلوق بن حباؤ جو تمہارے دلوں میں (دوبارہ زندہ ہونے کے لحاظ سے) زیادہ مشکل ہجھی جباتی ہو۔" تب بھی وہ کہیں گے: "ہمیں کون دوبارہ لوٹائے گا؟" کہہ دیجیے: "وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔" تو وہ آپ کے سامنے تمسخر سے اپنے سر ہلاکیں گے اور پوچھیں گے: "وہ کب ہو گا؟" کہہ دیجیے: "ہو سکتا ہے کہ وہ بہت جلد آ جائے۔" (51) سورۃ بنی اسراء میں

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَ تَعْنُونَ إِنْ لَّيْثُتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾  
 ۵ وَ قُلْ لِعِبَادِنِي يَقُولُوا إِنَّمَا هُنَّ أَنْجَانٌ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْرَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِإِنْسَانٍ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَاءُ يَرِيْ حَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَاءُ يُعَذِّبُكُمْ وَ مَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَ كِيلًا ﴿٥٤﴾ وَ رَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّنَ عَلَى بَعْضٍ وَ أَتَيْنَا دَاءِدَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ رَأَمْتُمْ مِّنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَخْوِيلًا ﴿٥٦﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَنْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةُ أَيْمَنُهُمْ أَقْرَبُ وَ يَرِيْ جُونَ رَحْمَتَهُ وَ يَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ حَذُورًا ﴿٥٧﴾ وَ إِنْ مَنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذِلِّكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾ وَ مَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْأَيْتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَ أَتَيْنَا مُؤْمِنَةَ النَّاقَةَ مُبِصَّرَةً فَظَلَمُوا بِهَا وَ مَا نُرْسِلُ بِالْأَيْتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾ وَ إِذْ قُلْنَا

لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَادِيثَ بِالنَّاسِ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَ  
الشَّجَرَةُ الْمَلْوَعَةُ فِي الْقُرْآنِ وَ نَخْوِفُهُمْ لَا فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا مُطْغِيَانًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾

6

**نطق الآيات:** جس دن وہ (اللہ) تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے جواب دو گے، اور تم یہ گمان کرو گے کہ تم (دنیا میں یا قبروں میں) بہت کم وقت ٹھہرے تھے۔ (52) اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ ایسی بات کہیں جو سب سے بہترین ہو۔ بے شک شیطان ان کے درمیان جھگڑا ڈلوانا چاہتا ہے۔ یقیناً شیطان انسان کے لیے کھلا دشمن ہے۔ (53) تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے، اور اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگران (ذمہ دار) بنانے کا نہیں بھیجا ہے۔ (54) اور جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے، آپ کا رب اسے خوب جانتا ہے۔ اور بے شک ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے، اور ہم نے داؤد [علیہ السلام] کو زبور عطا کی۔ (55) کہا دیجیے: "پکارو انہیں جن کو تم اس کے سوا معبد سمجھتے ہو، وہ نہ تو تم سے کوئی تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسے تبدیل کرنے کا۔" (56) یہ [فرضی معبد] جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ [قربت کا ذریعہ] تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے کون زیادہ قریب ہو جائے، اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ (57) اور کوئی بتی ایسی نہیں مگر یہ کہ ہم اسے قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کرنے والے ہیں یا اسے سخت عذاب دینے والے ہیں۔ یہ (فیصلہ) کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔ (58) اور ہمیں محجزات بھیجنے سے صرف اسی بات نے

روکا کہ اگے لوگ انہیں جھٹلا جپکے تھے۔ اور ہم نے ثمود کو روشن ( واضح) نشانی  
کے طور پر اونٹنی دی، مگر انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم نشانیاں صرف  
ڈرانے کے لیے ہی بھیجتے ہیں۔ (59) اور (وہ وقت یاد کیجیے) جب ہم نے آپ سے فرمایا  
ھتا کہ بے شک آپ کے رب نے لوگوں کو (اپنے علم و قدرت سے) گھیر  
رکھا ہے۔ اور ہم نے وہ خواب جو آپ کو دکھایا ہتا، اسے لوگوں کے لیے  
صرف ایک آزمائش بنایا ہتا، اور اسی طرح قرآن میں لعنت کیے ہوئے  
درخت (زقوم) کو بھی (آزمائش بنایا)۔ ہم انہیں ڈراتے ہیں، مگر یہ چیزیں  
انہیں بڑی سرکشی کے سوا کچھ نہیں بڑھاتیں۔ (60) سورۃ بنی اسراء میں

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِئَكَةِ اسْجُدُوا لِأَدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۝ قَالَ إِنِّي سَجُدُ لِمَنْ خَلَقَنِي ۝ ۶۱﴿  
قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيْنَاهُ لَعِنْ أَخْرَتِنِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ  
لَا حَتَّنَكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۝ ۶۲﴿  
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ  
جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ۝ ۶۳﴿  
وَاسْتَفِرِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ  
عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجْلِكَ وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۝ وَمَا يَعْدُهُمْ  
الشَّيْطَنُ إِلَّا غُرُورًا ۝ ۶۴﴿  
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۝ وَكَفَى بِرَبِّكَ  
وَكِيلًا ۝ ۶۵﴿  
رَبُّكُمُ الَّذِي يُرْجِي لَكُمُ الْفُلُكَ فِي الْبَحْرِ لِتَذَبَّغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ  
بِكُمْ رَحِيمًا ۝ ۶۶﴿  
وَإِذَا مَسَكْمُ الضرِّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا  
نَجَّكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۝ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۝ ۶۷﴿  
أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَنْخِسِفَ  
بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ۝ ۶۸﴿  
أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَ كُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقُكُمْ  
بِمَا كَفَرْتُمْ لَا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِينًَا ۝ ۶۹﴿

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا ہتا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو

سب نے سبde کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا: "کیا میں اُسے سبde کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟" (61) اس نے کہا: "بھلا دیکھو تو! کیا یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے گا، تو میں اس کی اولاد کو ضرور لگام ڈالوں گا [گمراہ کروں گا]، مگر بہت تھوڑے لوگوں کو چھوڑ کر۔" (62) (اللہ نے) فرمایا: "حبا! تو ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا، تو بے شک جہنم ہی تم سب کا پورا پورا بدله ہے۔" (63) "اور تو ان میں سے جسے بھی اپنی آواز سے بہکا سکتا ہے، بہکا دے، اور ان پر اپنے سوار اور پیادے لشکروں کو چڑھالا، اور انہیں ان کے مال اور اولاد میں شریک ہو جبا، اور انہیں (جھوٹ) وعدے دے۔" اور شیطان انہیں صرف دھوکہ ہی دیتا ہے۔ (64) "یقین رکھو! جو میرے [محنا] بندے ہیں، ان پر تیرا کوئی زور نہیں چل سکتا۔" اور آپ کا رب کارسازی کے لیے کافی ہے۔ (65) تمہارا رب وہی ہے جو تمہارے لیے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل [رزق] کو تلاش کرو۔ بے شک وہ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے۔ (66) اور جب سمندر میں تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو جنہیں تم پکارتے تھے وہ سب غائب ہو جاتے ہیں سوائے اُس (اللہ) کے۔ پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف نوبت دے دیتا ہے تو تم رُخ پھیر لیتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔ (67) تو کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف بھی زمین میں دھنادے یا تم پر پتھروں کی بارش کرنے والی آندھی بھیج دے، پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز نہ پاؤ؟ (68) یا کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ اُسی (سمندر) میں لوٹا دے، پھر تم پر ہوا کا زور دار طوفان بھیج دے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں عنقر کر ڈالے؟ پھر تمہیں ہمارے حلاف اس پر کوئی بیچھا کرنے والا نہ ملے۔ (69) سورۃ بنی اسراء میں

وَلَقَدْ كَرَمَنَا يَنِي أَدَمَ وَ حَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ رَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبِاتِ وَ فَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ هُمْ نَحْلَقُنَا تَفْضِيلًا ﴿٤٠﴾ ۷ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِيمَانِهِمْ فَمَنْ أُؤْتِ كِتَابَهُ بِإِيمَانِهِ فَأُولَئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَ لَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤١﴾ وَ مَنْ كَانَ فِي هَذِهِ آنْعَمِي فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ آنْعَمِي وَ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ وَ إِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الدِّينِ أَوْ حَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِي عَلَيْنَا غَيْرَهُ ﴿٤٣﴾ وَ إِذَا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٤٤﴾ وَ لَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِذَّتْ تَرْكُنْ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٤٥﴾ إِذَا لَأَذْقَنَكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَ ضِعْفَ الْمَهَابِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٤٦﴾ وَ إِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِعُونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَ إِذَا لَأَلْبَثْنَونَ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٧﴾ سُنَّةً مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنْنَتِنَا تَخْوِيلًا ﴿٤٨﴾ ۸ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسِيقِ الَّيْلِ وَ قُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٤٩﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدُ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ صَلَوةً عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا فَخُمُودًا ﴿٥٠﴾ وَ قُلْ رَبِّ آذْخِلْنِي مُذَخَّلَ صِدْقٍ وَ آخْرِجْنِي هُنْرَاجَ صِدْقٍ وَ اجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَنًا نَصِيرًا ﴿٥١﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور بلاشبہ ہم نے اولادِ آدم کو بڑی عزت بخشی اور انہیں خشکی اور سمندر میں سواری دی اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر انہیں واضح فضیلت دی۔ (70) جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے امام [رہبر/کتاب یا عمل] کے ساتھ بلا ٹکیں گے۔ پھر جسے اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا، تو وہ لوگ اپنا نامہ اعمال پڑھیں گے، اور ان پر ایک دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (71) اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہا (ہدایت سے محروم رہا)، وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا، اور سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا ہو گا۔ (72) اور وہ لوگ قریب تھے کہ جو وحی ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے، اس سے آپ کو بہکا دیں، تاکہ آپ ہماری

طرف جھوٹا دعویٰ منسوب کر دیں، اور اگر آپ ایسا کرتے تو وہ آپ کو اپنا گھر ادوسٹ بنالیتے۔ (73) اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے، تو آپ قریب تھے کہ ان کی طرف تھوڑا سا جھک جاتے۔ (74) ایسا ہوتا تو ہم آپ کو زندگی کا بھی دوہرا عذاب چکھاتے اور موت کا بھی دوہرا عذاب، پھر آپ کو ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ ملتا۔ (75) اور یہ لوگ قریب تھے کہ آپ کو زمین (مکہ) سے پھسلا کر نکال دیں تاکہ آپ کو یہاں سے باہر کر دیں۔ اور اگر یہ ایسا کرتے تو آپ کے بعد وہ بھی تھوڑی دیر ہی ٹھہر پاتے۔ (76) یہ ان رسولوں کا طریقہ رہا ہے جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا، اور آپ ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ (77) سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی چھا جانے تک (یعنی ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی) نماز قائم کیجیے، اور خبر کا قرآن (خبر کی نماز) بھی، بے شک خبر کے قرآن (نماز) میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ (78) اور رات کے کچھ حصے میں اس (قرآن) کے ساتھ تجدید پڑھیے، جو کہ آپ کے لیے ایک اضافی [نفل] عبادت ہے۔ امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مفتام محمود [قابل تعریف مفتام] پر فائز فرمائے گا۔ (79) اور کہہ دیجیے: "اے میرے رب! مجھے سچائی کے ساتھ داخل کر (جہاں بھی تو مجھے لے جائے) اور سچائی کے ساتھ باہر نکال، اور میرے لیے اپنی طرف سے ایک مددگار غالب [طاقت] عطا فرم۔" (80) سورۃ بنی اسراء میں

وَقُلْ جَاءَ الْحُقْ وَرَهَقَ الْبَاطِلُ ۖ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنَزَّلْ مِنَ الْقُرْآنِ  
مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ الظَّلَمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا  
أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَغْرَضَ وَنَأْبَاجَانِبَهُ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَعْوَسَا ﴿٨٣﴾ قُلْ  
كُلُّ يَعْمَلٌ عَلَى شَاكِلِتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ آهَدُى سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّنَا وَمَا أُوذِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْنَ آوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكَيْلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَيْرِيًّا ﴿٨٧﴾ قُل لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هُذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَاهِيًّا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هُذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَآبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا لَنَّ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجِرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةً مِنْ مَخْيَلٍ وَعِنْبٌ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَرَ خِلْلَهَا تَفْجِيًّا ﴿٩١﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِاللَّهِ وَالْمَلِئَكَةَ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

**نطق الآيات:** اور کہہ دیجیے کہ حق آگیا اور باطل مت گیا [نابود ہو گیا]۔ بے شک باطل کو تو مٹنا ہی ہتا۔ (81) اور ہم قرآن میں سے وہ [کلام] نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا [روحانی و جسمانی بیماریوں کی] اور رحمت ہے، مگر یہ ظالموں کے نقصان کے سوا کچھ نہیں بڑھاتا۔ (82) اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ [ناشکری کے سبب] من موز لیتا ہے اور اپنی پہلو بدلتا ہے [تکبر سے دور ہو جاتا ہے]، اور جب اُسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ما یو اس ہو جاتا ہے۔ (83) کہہ دیجیے کہ ہر شخص اپنے مزاج اور طریقے [یعنی اپنی ساخت اور طبیعت] کے مطابق عمل کرتا ہے۔ پس تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھی را پر ہے۔ (84) اور یہ لوگ آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے: "روح میرے رب کے حکم سے ہے [اس کی حقیقت صرف اللہ جانتا ہے]، اور تمہیں جو علم دیا گیا ہے وہ بہت ہی کم ہے۔" (85) اور اگر ہم چاہیں تو جو کچھ ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے وہ سب کچھ چھین لیں، پھر آپ اپنے لیے ہمارے مقابلے میں کوئی وکیل [یا نگہبان] نہ پائیں۔ (86) مگر (یہ وحی باقی رہنا) آپ کے رب کی رحمت کے سبب سے

ہے۔ بے شک اس کا فضل آپ پر بہت بڑا ہے۔ (87) کہہ دیجیے: "اگر تمام انسان اور جنات مل کر بھی اس قرآن جیانا نے کی کوشش کریں تو وہ اس جیا نہیں لاسکتے، اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔" (88) اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالوں کو بار بار بیان کیا، مگر اکثر لوگوں نے کفر اور انکار کے سوا ہر بات سے انکار کیا۔ (89) اور انہوں نے کہا: "ہم تم پر ہر گز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ تم ہمارے لیے زمین سے ایک چشمے حباری نہ کر دو۔" (90) یا تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، پھر تم اس کے درمیان سے خوب دریا بہا کر دکھاؤ۔" (91) "یا تم ہم پر آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے گردو جیسا کہ تم دعویٰ کرتے ہو، یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لا کھڑا کرو۔" (92) سورۃ بنی اسراء میں

آؤ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْزِقٌ فِي السَّمَاءِ ۖ وَ لَنْ نُؤْمِنَ لِرِقْبِكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرُوْهُ ۖ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّنِي هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾  
② 10 وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا  
﴿٩٤﴾ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلِئَكَةٌ يَمْشُونَ مُظْعِنِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَ بَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا  
﴿٩٦﴾ وَ مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي وَ مَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمَيَا وَ بُكَمَا وَ صُمَمَا مَا وَهُمْ جَهَنَّمُ  
كُلَّمَا خَبَتْ زِدَنْهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾ اللَّهُمَّ ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِإِنَّهُمْ كَفَرُوا بِأَيْتَنَا وَ قَالُوا إِذَا  
إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَ رُفَاتًا لَمْ بُعُوْثُونَ خَلَقَ جَدِيدًا ﴿٩٨﴾ أَوْ لَمْ يَرُوا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي  
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ  
فَأَبَيَ الظَّلِيمُونَ إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٩﴾ قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّنِي إِذَا  
لَا مَسْكُوتُمْ خَشِيَّةَ الْإِنْفَاقِ ۖ وَ كَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾  
② 11

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** "یا تمہارے پاس سونے کا بنا ہوا ایک گھر ہو، یا تم آسمان پر  
چڑھ جاؤ۔ اور ہم تمہارے چڑھنے پر بھی ایمان نہیں لائیں گے جب تک تم ہم پر کوئی  
ایسی کتاب نہ اتار لاؤ جسے ہم خود پڑھیں۔" آپ کہہ دیجیے: "مسیر ارب  
پاک ہے! میں تو صرف ایک بشر اور رسول ہوں!" (93) اور لوگوں کو اس  
بات سے ایمان لانے سے کس چیز نے روکا جب ان کے پاس ہدایت آئی،  
سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: "کیا اللہ نے ایک انسان کو رسول بنایا کہ بھیجا  
ہے؟" (94) کہہ دیجیے: "اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر  
رہے ہوتے، تو ہم یقیناً ان پر آسمان سے کسی فرشتے کو ہی رسول بنایا کر رہے تو۔"  
(95) کہہ دیجیے: "مسیرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کے طور پر کافی  
ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔"  
(96) اور جسے اللہ ہدایت دے، وہی ہدایت پانے والا ہے، اور جسے وہ گمراہ کر دے تو  
تم اس کے سوا ان کے لیے کوئی حمایت [مد دگار] نہ پاؤ گے۔ اور ہم انہیں قیامت  
کے دن ان کے منہ کے بل (اوندھا) جمع کریں گے، وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوں  
گے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جب بھی وہ بھجنے لگے گی تو ہم اس کی لپٹ کو ان کے  
لیے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔ (97) یہ ان کی سزا ہے، اس لیے کہ انہوں نے  
ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا تھا کہ "جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، تو  
کیا ہم نے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟" (98) کیا انہوں  
نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، وہ  
اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسوں کو دوبارہ پیدا کرے۔ اور اس نے ان کے  
لیے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کوئی شک نہیں، مگر ظالموں نے  
انکار کے سوا ہر چیز سے انکار کیا۔ (99) آپ کہہ دیجیے: "اگر تم میرے  
رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے، تب بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے  
(مال) روک رکھتے۔" اور انسان بڑا ہی تنگ دل (کنجوس) ہے۔ (100) سورۃ بنی

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَٰٖ ۝ بَيْنِ فَسَلْٰٓٗ لَبَّٰٓٗ إِنَّ رَأَيْنَٰٓٗ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ  
فِرْعَوْنٌ إِنِّي لَأَظْنُكَ يَمْوَلِي مَسْحُورًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هُوَ لَاءُ إِلَّا  
رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَارِرَ ۝ وَإِنِّي لَأَظْنُكَ يُفْرِغُ عَوْنَٰٓٗ مَثْوَرًا ۝ فَأَرَادَ أَنْ  
يَسْتَفِرَهُمْ مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ ۝ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ۝ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي  
إِنَّ رَأَيْنَٰٓٗ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَهُ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۝ وَبِالْحَقِّ  
أَنْزَلْنَاهُ ۝ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاهُ إِلَّا مُبَشِّرًا ۝ وَنَذِيرًا ۝ وَقُرْآنًا فَرْقَنَهُ  
لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ ۝ وَنَزَلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝ قُلْ أَمْنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا  
إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلَّادْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَ  
يَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمْ يَفْعُولَا ۝ وَيَخِرُّونَ لِلَّادْقَانِ يَبْكُونَ وَ  
يَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝ قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۝ أَيَّامًا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ  
الْحُسْنَى ۝ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ ۝ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا ۝ وَابْتَغِ بَيْنَ ذِلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلْ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَخَذْ وَلَدًا ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ قَلْبٌ  
مِّنَ النُّلُّ ۝ وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ۝

[ 12 ]

**نطق الآيات:** اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ [علیہ السلام] کو نو (9) واضح نشانیاں عطا کیں۔ پس آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے جب وہ ان کے پاس آئے تھے۔ تو فرعون نے ان سے کہا: "اے موسیٰ! میرا خیال ہے کہ تم ضرور حبادو زدہ ہو [تمہارے دماغ پر حبادو کا اثر ہے]۔" (101) (موسیٰ نے) کہا: "تمہیں خوب معلوم ہے کہ ان [ واضح نشانیوں] کو آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کسی نے بصیرتیں [دلائل] بنایا کر نازل نہیں کیا، اور اے فرعون! میرا خیال ہے کہ تم ضرور ہلاک ہونے والے ہو [یا تباہ شدہ ہو]۔" (102) تو فرعون نے ارادہ کیا کہ

انہیں [بنی اسرائیل کو] سرزمین سے نکال باہر کرے، پس ہم نے اسے اور ان سب کو جو اس کے ساتھ تھے، عنقر کر دیا۔ (103) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا: "اس سرزمین [شام] میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا، تو ہم تم سب کو جمع کر کے اکٹھا لے آئیں گے۔" (104) اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل کیا، اور یہ حق ہی کے ساتھ نازل ہوا۔ اور ہم نے آپ کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (105) اور یہ قرآن ہے، جسے ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر کے [آہستہ آہستہ] نازل کیا، تاکہ آپ اسے ٹھہر ٹھہر کر لوگوں کو پڑھ کر سنائیں، اور ہم نے اسے یکے بعد دیگرے نازل کیا ہے۔ (106) کہہ دیجیے: "تم اس پر ایمان لاو یا نہ لاو۔" بے شک وہ لوگ جنہیں اس سے پہلے علم دیا گیا ہے، جب یہ ان پر پڑھا جاتا ہے، تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ (107) اور وہ کہتے ہیں: "ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہتا۔" (108) اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے ہیں، اور یہ (قرآن) ان کی عاجزی اور خشوع کو اور زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ (109) کہہ دیجیے: "اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، تم جس نام سے بھی پکارو، اس کے لیے سب اچھے نام (الاسماء الحسنی) ہیں۔" اور اپنی نماز میں نہ زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ، اور ان دونوں کے درمیان کاراستہ اختیار کرو۔ (110) اور کہہ دیجیے: "تم تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے نہ کوئی بیٹا بنایا اور نہ ہی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے، اور نہ ہی کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی حمایتی [مددگار] ہے، اور اس کی خوب تکبیر بیان کرو۔" (111) سورۃ بنی اسرائیل

## سورۃ الکھف

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوْجًا ۝ ۱﴿  
 بَأَسَا شَدِيدًا مِّنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّلِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا  
 حَسَنًا ۝ ۲﴿  
 مَا كِثِيرٌ فِيهِ أَبَدًا ۝ ۳﴿  
 وَيُنذِرُ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا مَا  
 لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا إِلَبَاءِهِمْ ۝ كَبُرَتْ كَلِمَةٌ تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا  
 كَذِبًا ۝ ۴﴿  
 فَلَعْلَكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى أَثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهُنَّا الْحَدِيثُ آسِفًا  
 إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِتَبْلُوْهُمْ أَيْمُونُهُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً ۝ ۵﴿  
 لَجِئْنَاهُمْ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرْزًا ۝ ۶﴿  
 أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ  
 كَانُوا مِنْ أَيْتَنَا عَجَبًا ۝ ۷﴿  
 إِذَا أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا أَتَنَا مِنْ لَدُنْكَ  
 رَحْمَةً وَهَيْئَنِي لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ ۸﴿  
 فَضَرَبْنَا عَلَى أَذَا غِيْرِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ  
 عَدَدًا ۝ ۹﴿

**شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے**

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر یہ کتاب (قرآن) نازل فرمائی اور اس میں کوئی کبھی [کوئی طیڑھا پن یا تضاد] نہیں رکھا۔ (1) (بلکہ اسے) بالکل سیدھا اور درست (قامم رکھا) تاکہ وہ اپنے پاس سے آنے والے سخت عذاب سے ڈرائے، اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں، خوشخبری دے کہ ان کے لیے بہترین اجر ہے۔ (2) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (3) اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جس نہیں کہا کہ اللہ نے کوئی بیٹا بنالیا ہے۔ (4) نہ انہیں اس بات کا کوئی علم ہے اور نہ

ان کے آباء و اجداد کو ہتا۔ یہ بات کتنی بڑی [سُنْگِيْن] ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے! وہ صرف جھوٹ ہی بولتے ہیں۔ (5) تو کیا (اے پیغمبر!) آپ ان کے پیچھے غم کے مارے اپنی حبان کو ہلاک کر دیں گے اگر وہ اس کلام (قرآن) پر ایمان نہیں لاتے۔ (6) بے شک ہم نے جو کچھ زمین پر ہے اسے اس کی زینت بنایا ہے، تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں کون عمل کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے۔ (7) اور یقیناً ہم اس (زمین) پر موجود ہر چیز کو خشک، چٹیل میدان بنادینے والے ہیں۔ (8) کیا آپ نے یہ گمان کیا ہے کہ غار والے اور کتبے والے [اصحاب کہف و رقیم] ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب چیز تھے؟ (9) جب وہ چند نوجوان غار میں پناہ گزیں ہوئے، تو انہوں نے کہا: "اے ہمارے رب! ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرمما اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں رہنمائی [درستی کا سامان] مہیا فرمادے۔" (10) تو ہم نے ان کے کانوں پر گنتی کے کئی سالوں تک غار میں نیند کا پردہ ڈال دیا۔

ثُمَّ بَعْثَمْهُمْ لِنَعْلَمَ أَمْيَ الْحَزَبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝ ۱۲ ۷ نَحْنُ ۸  
نَقْصٌ عَلَيْكَ نَبَاهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ أَمْنُوا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنُهُمْ هُدًى ۝ ۱۳ ۹  
رَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوْا مِنْ  
دُونِهِ إِلَّا لَهَا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطَا ۝ ۱۴ ۱۰ هُوَلَاءِ قَوْمَنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً لَوْلَا  
يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَنٍ بَيْنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ هُمْ إِنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا بِرْ ۝ ۱۵ ۱۱  
اعْتَزَلُتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرُ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ  
وَيَهْلِكُ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا ۝ ۱۶ ۱۲ وَ تَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ  
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ إِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَائِلِ وَ هُمْ فِي فَجَوَةٍ مِنْهُ ۚ ذَلِكَ  
مِنْ أَيْتِ اللَّهِ مَنْ يَهْدِي إِلَهُ فَهُوَ الْمُهَتَّدُ وَ مَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مِرْشِدًا

14 وَ تَحْسِبُهُمْ آيْقَاظًا وَ هُنْ رُقُودٌ وَ نُقْلِبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ

ذَاتَ الشِّمَاءِ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِينِ لَوِ اطْلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّتَ مِنْهُمْ  
فِرَارًا وَ لَمِلْكَتْ مِنْهُمْ رُغْبَا ۚ ۱۸

**نُطْقُ الآيات:** پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم حبان لیں کہ دونوں گروہوں [مومن و کافر یا اصحاب کھف میں باہم] میں سے کس نے اس مدت کو زیادہ شمار کیا ہے جتنی وہ ٹھہرے رہے تھے۔ (12) ہم آپ کو ان کا حال بالکل سچائی کے ساتھ سناتے ہیں۔ بے شک وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے، اور ہم نے ان کی ہدایت میں مزید اضافہ کر دیا۔ (13) اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب وہ (اٹھ کر) کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا: "ہمارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے معبد کو ہرگز نہیں پکاریں گے۔ اگر ہم ایسا کہیں تو یقیناً ہم نے بڑی نامناسب بات کہی۔" (14) یہ ہماری قوم ہے جنہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبد بنا رکھے ہیں۔ یہ ان پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ پس اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟" (15) اور جب تم ان سے اور اللہ کے سوا ان کے پوچھ جبانے والوں سے کنارہ کش ہو چکے ہو تو اب غار میں پناہ لو، تمہارا رب تم پر اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیے تمہارے کام میں آسانی اور راحت کا سامان مہیا کر دے گا۔" (16) اور آپ دیکھیں گے کہ جب سورج نکلتا ہے تو ان کے غار سے دائیں حبانب کستراتا ہوا نکل جاتا ہے، اور جب ڈوبتا ہے تو دائیں حبانب ان سے بچتا ہوا گزر جاتا ہے، اور وہ اس غار کے کشادہ حصے میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے، وہی ہدایت پانے والا ہے، اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے کوئی راہ دکھانے والا مددگار نہیں پائیں گے۔ (17) اور آپ انہیں بیدار سمجھیں گے

حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں، اور ہم انہیں دائیں کروٹیں اور بائیں دلواتے رہتے ہیں، اور ان کا کتا دہیز پر اپنے دونوں بازو پھیلائے بیٹھا ہے۔ اگر آپ انہیں جھانک کر دیکھتے تو ضرور ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے اور ان کی طرف سے آپ کے دل میں رب عرب بھر جاتا۔ (18) سورۃ الکھف

وَ كَذِلِكَ بَعْثَنُهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كُمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَإِنْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرْقُكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَيَنْظُرْ أَيْمَانًا أَزْكَى طَعَامًا فَلَيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَ لَيَتَلَظَّفْ وَ لَا يُشَعِّرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُو كُمْ أَوْ يُعِيدُو كُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَ لَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَ كَذِلِكَ أَغْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ أَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرِهِمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَخَذَنَ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كُلُّهُمْ وَ يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كُلُّهُمْ رَجَمًا بِالْغَيْبِ وَ يَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَ ثَامِنُهُمْ كُلُّهُمْ قُلْ رَبِّيْ أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءَ ظَاهِرٌ وَ لَا تَسْتَفِتْ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾

؟ 15

**بُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: "تم یہاں کتنی دیر ٹھہرے رہے؟" انہوں نے جواب دیا: "ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے ہوں گے۔" (پھر سب) کہنے لگے: "تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے کہ تم کتنی دیر ٹھہرے ہو۔ اب تم اپنے اس چاندی کے کے کے ساتھ اپنے میں سے کسی ایک کو شہر کی طرف بھجو۔ وہ دیکھے کہ وہاں سب سے زیادہ پاکیزہ کھانا کہاں ہے،

پھر تمہارے لیے اس میں سے کچھ رزق لے کر آئے، اور وہ بڑی ہو شیاری اور نرمی سے کام لے، اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔" (19) "بے شک اگر وہ [شہر کے لوگ] تم پر غالب آگئے تو تمہیں سنگار کر دیں گے یا تمہیں اپنے مذہب میں واپس لے آئیں گے، اور اگر ایسا ہوا تو تم کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے۔" (20) اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان [اصحاب کہف] کے حال پر مطلع کر دیا، تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت آنے میں کوئی شک نہیں۔ جب وہ آپس میں ان کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے، تو کچھ لوگوں نے کہا: "ان پر ایک عمارت بنادو۔ ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے۔" ان لوگوں نے جو ان کے معاملے پر غالب آئے تھے (صاحب اقتدار)، کہا: "ہم ضرور ان کے گرد ایک مسجد بنائیں گے۔" (21) (جبلہ ہی کچھ لوگ) کہیں گے: "وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا ہتا،" اور کچھ کہیں گے: "وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا ہتا،" یہ سب غیب کے بارے میں اندازے لگانا ہے۔ اور کچھ لوگ کہیں گے: "وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا ہتا۔" آپ کہ دیجیے: "میرا رب ان کی تعداد کو خوب جانتا ہے۔ انہیں بہت کم لوگ ہی جانتے ہیں۔" سو آپ ان کے بارے میں صرف ظاہری گفتگو کے علاوہ جھگڑانہ کریں، اور نہ ہی ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کوئی رائے پوچھیں۔ (22) سورۃ الکھف

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَانِيٍّ إِنِّي فَاعِلُ ذِلِّكَ غَدَّا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَإِذَا نَسِيَتْ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لَا قَرَبَ مِنْ هُذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَثَ مِائَةً سِنِينَ وَأَزَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٌّ وَلَا يُشَرِّكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَأَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلٌ لِكَلِمَتِهِ

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحِدًا ﴿٢٧﴾ وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَذْهَبُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ  
 وَ الْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَ لَا تَزُدْ عَيْنَكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ لَا تُطِعْ  
 مَنْ أَغْفَلَنَا قَلْبَهُ عَنِ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوْهُ وَ كَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ﴿٢٨﴾ رَبُّهُنَّا وَ قُلِ  
 الْحُقْقُ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَ مَنْ شَاءَ فَلْيَكُفِرْ إِنَّا آتَيْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا لَا  
 أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَ إِنْ يَسْتَغْيِثُوا يُغَاثُوا بِمَا إِكْالُهُنَّ لِيَشْوِي الْوُجُوهَ طِئْسَ  
 الشَّرَابُ وَ سَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

**نُطْقُ الآيات:** اور کسی بھی چیز کے بارے میں ہرگز یہ نہ کہنا کہ "میں کل یہ  
 کام ضرور کروں گا۔" (23) مگر یہ کہ "اگر اللہ چاہے (انشاء اللہ)"۔ اور جب تم  
 بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کرو اور کہو: "ہو سکتا ہے میرا رب مجھے اس سے  
 بھی زیادہ رہنمائی والی راہ کی طرف ہدایت دے دے۔" (24) اور وہ اپنی غار  
 میں تین سو سال رہے اور نو (سال) اور بڑھا دیے۔ (25) کہ دیجیے: "اللہ ہی  
 بہتر حبانتا ہے کہ وہ کتنی مدت ٹھہرے رہے۔" آسمانوں اور زمین کا  
 غیب (پوشیدہ علم) اسی کے لیے ہے۔ وہ کیا دیکھنے والا اور کیا سننے والا ہے! ان  
 کے لیے اس کے سوا کوئی ولی (مددگار) نہیں ہے، اور وہ اپنے حکم (سلطنت)  
 میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (26) اور جو کچھ آپ کے رب کی کتاب  
 میں سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، اسے پڑھ کر سنائیے۔ اس کے  
 کلمات کو کوئی بد لئے والا نہیں، اور آپ اس کے سوا ہرگز کوئی پناہ کی جگہ  
 نہیں پائیں گے۔ (27) اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روک رکھیے جو صحیح  
 و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں، اس کی رضا چاہاتے ہیں۔ اور آپ کی نگاہیں ان  
 سے نہ ہٹیں [کہ ان کو چھوڑ کر] آپ دنیاوی زندگی کی زینت تلاش کرنے لگیں۔  
 اور اس شخص کی اطاعت نہ کیجیے جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور  
 وہ اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا، اور اس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا (افراط و

تفریط والا) ہے۔ (28) اور کہہ دیجیے: "حق تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے، تو جو حپا ہے ایمان لائے اور جو حپا ہے کفر کرے۔" بے شک ہم نے ظالموں کے لیے ایک آگ تیار کر رکھی ہے جس کی حپا دیواری ان کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو پچھلے ہوئے تا بنے جیسا ہوگا، جو چہروں کو بھون ڈالے گا۔ کتنا برا وہ پینے کا پانی ہے، اور کتنی بری وہ آرام گاہ ہے۔ (29) سورۃ الکھف

**نطق الآيات:** بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، تو ہم ہرگز اس شخص کا اجر ضائع نہیں کرتے جس نے اچھے عمل کیے۔ (30) انہی کے لیے ہمیشہ رہنے کے لیے عدن کے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتے ہوں گے انہیں مدد سے نہ کنگنیغا، سے آئے تکہ احلاً گا، اور

باریک اور موٹے ریشم کے سبز لباس پہنیں گے، اور ان میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کتنا اچھا وہ بدلہ ہے، اور کتنی اچھی وہ آرام گاہ ہے۔ (31) اور ان کے لیے دو آدمیوں کی مثال بیان کیجیے: ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ عطا کیے تھے، اور ان دونوں کو کھجوروں سے گھیر دیا ہتا، اور ان کے درمیان کھیتی لگائی تھی۔ (32) دونوں باغوں نے اپنا پھل دیا، اور اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی، اور ہم نے ان کے درمیان ایک نہر بھی حباری کر دی تھی۔ (33) اور اسے بہت پھل حاصل ہتا۔ تو اس نے اپنے دوست سے، جب وہ اس سے بات کر رہا ہتا، کہا: "میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور میرے تابع دار افراد بھی زیادہ ہیں۔" (34) اور وہ اپنی حبان پر ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا، اس نے کہا: "میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی بھی بر باد ہو گا۔" (35) "اور نہ ہی میں قیامت کو قائم ہونے والا سمجھتا ہوں۔ اور اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میں وہاں ضرور اس سے بہتر ٹھکانہ پاؤں گا۔" (36) اس کے دوست نے اس سے بات کرتے ہوئے کہا: "کیا تو اس [رب] کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تجھے ایک مکمل انسان بنادیا؟" (37) لیکن میں تو یہی مانتا ہوں کہ وہی اللہ میرارب ہے، اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔" (38) سورۃ الکھف

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقْلَ مِنْكَ  
مَالًا وَ وَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسَى رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَ يُرِسِّلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا  
مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقا ﴿٤٠﴾ أَوْ يُصْبِحَ مَأْوَهَا غَورًا فَلَنْ تَسْتَطِعَ لَهُ  
ظَلَبًا ﴿٤١﴾ وَ أُحِيطَ بِشَرِّهِ فَاصْبَحَ يُقْلِبَ كَفَيْهِ عَلَى مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ  
عَلَى عُرُوشِهَا وَ يَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَ لَمْ تَكُنْ لَهُ فِعَةٌ  
يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ مَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ

خَيْرٌ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ عُقَبًا ﴿٢٢﴾  
 كَمَاءِ أَنْزَلَهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَاصْبَحَ هَشِينًا تَذَرُّوهُ الرِّيحُ وَ  
 كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٢٥﴾ أَلَّا يَأْتِي أَلَّا يَأْتِي زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ  
 الْبِقِيقُ الصَّلِحُ حَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ أَمَلًا ﴿٢٦﴾ وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ  
 تَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَ حَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٧﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** "اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا ہتھ تو نے کیوں نہ کہا: اما شاء اللہ [جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے]، اللہ کی مدد کے بغیر کوئی قوت نہیں ہے۔ اگر تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کم دیکھتا ہے۔" (39) "تو ہو سکتا ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمادے، اور اس پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے، تو وہ ایک صاف اور پھسلنے والی چٹیل زمین بن جائے۔" (40) "یا اس کا پانی زمین میں گھرا اتر جائے، پھر تو اسے کہیں سے بھی تلاش نہ کر سکے۔" (41) اور (چنانچہ ہوا یہ کہ) اس کا پھل گھیر لیا گیا (یعنی تباہ ہو گیا)، اور وہ اپنے ہاتھوں کو ملتارہ گیا اس خرچ پر جو اس نے اس (باغ) میں کیا ہتا، حالانکہ وہ اپنی چھتریوں سمیت جڑوں سے اکھڑا پڑا ہتا، اور وہ کہہ رہا ہتا: "اے کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہوتا۔" (42) اور اس کے پاس اللہ کے علاوہ کوئی گروہ نہ ہتا جو اس کی مدد کر سکتا، اور نہ وہ خود ہی بدله لینے کے قابل ہوا۔ (43) وہاں [ایسے حالات میں] سچی بادشاہت صرف اللہ ہی کی ہے [جو حقیقی اور حق ہے]۔ وہی ثواب دینے میں سب سے بہتر ہے اور انہام کے لحاظ سے بھی سب سے اچھا ہے۔ (44) اور آپ ان کے لیے دنیاوی زندگی کی مثال ایسے پانی کی طرح بیان کیجیے جسے ہم نے آسمان سے نازل کیا، تو اس سے زمین کی نباتات مل گئیں [خوب گھنی ہو گئیں]، پھر وہ خشک ہو کر چورا چورا ہو گئیں جنہیں ہوائیں

اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ (45) مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی نیت ہیں، اور باقی رہنے والی نیکیاں (الباقیات الصالحة) آپ کے رب کے ہاں ثواب کے لحاظ سے بہتر ہیں اور امید کے لحاظ سے بھی زیادہ اچھی ہیں۔ (46) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو بالکل کھلی ہوئی دیکھیں گے، اور ہم سب کو جمع کریں گے، پھر ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ (47) سورۃ الکھف

وَ عِرْضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفَّا طَلَقْدِ جُنُتُمُوا كَمَا خَلَقْنُكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ سَكَنَتْ بَلْ زَعْمُتُمْ أَلَّنْ  
نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَ وُضَعَ الْكِتَبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ هِمَّا فِيهِ وَ  
يَقُولُونَ يَوْنِيلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَ لَا كَبِيرَةً إِلَّا أَخْصَهَا وَ  
وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾ ۱۸ وَ إِذْ قُلْنَا  
لِلْمَلِئَكَةِ اسْجَدُوا لِأَدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسٌ طَكَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ  
آفَتَتَّخَذُونَهُ وَ ذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ طِبْشَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾  
مَا أَشَهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ لَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذًا  
الْمُضْلِلِينَ عَضْدًا ﴿٥١﴾ وَ يَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شَرَكَائِي الَّذِينَ زَعْمُتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ  
يَسْتَجِيُوا لَهُمْ وَ جَعَلُنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَ رَأَ الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ  
مُوَاقِعُوهَا وَ لَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصِيرًا ﴿٥٣﴾ ۱۹ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا  
الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَمْلِكٍ وَ كَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَئِيْعَ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور وہ سب آپ کے رب کے سامنے صاف بستہ پیش کیے جائیں گے۔ [اللہ فرمائے گا:] "تم ہمارے پاس ایسے ہی آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا ہتا۔ بلکہ تم نے تو گمان کیا ہتا کہ ہم تمہارے لیے (یہ) وعدے کا وقت کبھی مقرر نہیں کریں گے۔" (48) اور نامہ اعمال

(ریکارڈ) رکھ دیا جائے گا، تو آپ محبرموں کو دیکھیں گے کہ وہ ان باتوں سے ڈر رہے ہوں گے جو اس میں لکھی ہوں گی، اور کہیں گے: "ہائے ہماری کم بختنی! یہ کیسی کتاب ہے جس نے نہ چھوٹی چیز چھوڑی ہے اور نہ بڑی، مگر سب کو شمار کر لیا ہے؟" اور جو کچھ انہوں نے کیا احتا وہ سب موجود پائیں گے۔ اور آپ کارب کسی پر بھی ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا۔ (49) اور یاد کیجیے جب ہم نے فرشتوں سے کہا ہتا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ جنات میں سے ہتا، پس اُس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ تو کیا تم مجھے چھوڑ کر اُسے اور اس کی نسل کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے؟ ظالموں کے لیے کیا ہی برا بدل ہے۔ (50) میں نے انہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق کے وقت حاضر نہیں کیا احتا، اور نہ ہی ان کو اپنی بناووں کی تخلیق کے وقت۔ اور نہ ہی میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنانے والا ہوں۔ (51) اور جس دن وہ (اللہ) کہے گا کہ "پکارو میرے ان شریکوں کو جنہیں تم گمان کرتے تھے،" تو وہ انہیں پکاریں گے مگر وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے، اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنادیں گے۔ (52) اور محبرم آگ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں ضرور گرنے والے ہیں، اور وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔ (53) اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں بار بار بیان کی ہیں، لیکن انسان سب سے زیادہ جھگڑا الواقع ہوا ہے۔ (54) سورۃ الکھف

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيهِمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ قُبْلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرِسِّلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَمُجَاهِدُ الظِّنَّينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُذْهِبُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا أُبَيْتَنِي وَمَا أُنْذِرُوْا هُزُوْا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ هُنَّ ذُكْرٌ بِإِيمَنِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا

قَدَّمْتُ يَدِهِ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَ فِي أَذَا نِهِمْ وَ قَرَاءَ طَ وَ إِنْ  
تَذَعَّهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا آبَدا ﴿٥٧﴾ وَ رَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوَ  
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ  
مَوْعِدًا ﴿٥٨﴾ وَ تِلْكَ الْقُرْئَى أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكَهُمْ مَوْعِدًا  
وَ إِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتْهُ لَا آبْرُ حَتَّى أَبْلُغَ هَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ ﴿٥٩﴾  
أَمْضِيَ حُقْبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا هَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَّا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَةً فِي الْبَحْرِ  
سَرَّبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاؤَهُمْ قَالَ لِفَتْهُ أَتَنَا غَدَآءَكُلَّكُلَّ لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا

**نطق الآیات:** اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آچکی، تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے سے صرف اس بات نے روکا کہ ان کے پاس پہلے لوگوں کا طریقہ [عذاب کی وہ سزا جو نافرمانی پر ملی] آ جائے، یا عذاب ان کے سامنے آ کھڑا ہو۔ (55) اور ہم رسولوں کو صرف خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بن کر بھیجتے ہیں۔ اور کافر لوگ باطل کے ذریعے جھکڑتے ہیں تاکہ اس سے حق کو زائل کر دیں، اور انہوں نے میسری آیات اور جس چیز سے انہیں ڈرایا گیا ہے، اس کا مذاق بنارکھا ہے۔ (56) اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے یاد دہانی کرائی گئی، تو اس نے ان سے منے موڑ لیا اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اسے بھول گیا۔ بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بہرا پن ہے۔ اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں بھی، تو وہ کبھی بھی راہ راست نہیں پائیں گے۔ (57) اور آپ کا رب بڑا بخشنے والا، رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کے اعمال پر ان کی گرفت کرتا تو ان یہ فوراً عذاب نازل کر دیتا، بلکہ ان کے لئے اک مقررہ وقت ہے

جس سے انہیں بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ملے گی۔ (58) اور وہ بتیاں جنہوں نے ظلم کیا، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے۔ (59) اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنے حنادم سے کہا: "میں چلتا رہوں گا جب تک کہ دو سمندروں کے سنگم تک نہ پہنچ جاؤں، یا کئی زمانوں تک چلتا رہوں۔" (60) پھر جب وہ دونوں ان کے سنگم پر پہنچے، تو وہ اپنی مجھلی کو بھول گئے، تو وہ مجھلی دریا میں سرگ بناتی ہوئی نکل گئی۔ (61) جب وہ دونوں آگے بڑھ گئے، تو موسیٰ نے اپنے حنادم سے کہا: "لاؤ ہمارا کھانا! یقیناً ہم نے اپنے اس سفر میں بڑی تھکاوٹ اٹھائی ہے۔" (62) سورۃ الکھف

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا أَوْيَنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيَتُ الْحُوتَ ۖ وَمَا أَنْسَيْتُهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ  
آذِكُرَهُ ۖ وَ اتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَباً ﴿٦٣﴾ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبِغِعُ فَارْتَدَّا عَلَى  
أَثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا أَتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلِمْنَاهُ مِنْ  
لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعِلِّمَنِي هِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾  
قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِي صَبَرًا ﴿٦٧﴾ وَ كَيْفَ تَصِيرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِظِّ بِهِ خُبْرًا  
قَالَ سَتَجْدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَ لَا أَغْصِنِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ فَإِنِّي  
اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْعَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٦٩﴾  
۲۱ فَانْظَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخْرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ  
شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧٠﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِي صَبَرًا ﴿٧١﴾ قَالَ لَا  
تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيَتُ وَ لَا تُزْهِقْنِي مِنْ أَمْرِنِي عُسْرًا ﴿٧٢﴾ فَانْظَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا  
غُلَمًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٧٣﴾

**نُطْقُ الآیات:** (حنادم نے) کہا: "کیا آپ نے دیکھا؟ جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے، تو میں مجھلی کو بھول گیا۔ اور مجھے شیطان کے سوا کسی نے

نہیں بھلایا کہ میں آپ سے اس کا ذکر کروں۔ اور اس (مجھلی) نے تو سمندر میں عجیب طرح سے اپنا راستہ بنالیا۔" (63) (موسیٰ نے) کہا: "یہی وہ [جگ] تھی جسے ہم تلاش کر رہے تھے۔" پس وہ اپنے قدموں کے نشانات پر پچھے لٹے پاؤں لوٹ۔ (64) تو انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنی طرف سے رحمت عطا کی تھی اور اسے اپنے پاس سے [باطنی] علم سکھایا تھا۔ (65) موسیٰ نے اس سے کہا: "کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں اس شرط پر کہ جودا نش [ہدایت کی بات] آپ کو سکھائی گئی ہے، اس میں سے آپ مجھے کچھ سکھا دیں؟" (66) اس (خضر) نے کہا: "آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے۔" (67) اور آپ اس بات پر کیسے صبر کر سکتے ہیں جس کی حقیقت کا آپ کو مکمل علم نہیں؟" (68) (موسیٰ نے) کہا: "انشاء اللہ، آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے، اور میں آپ کے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔" (خضر نے) کہا: "اچھا، اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کیجیے گا، یہاں تک کہ میں خود آپ کو اس کا تذکرہ کروں۔" (70) پھر وہ دونوں چپل پڑے، یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس (خضر) نے کشتی میں سوراخ کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: "کیا آپ نے اس لیے سوراخ کیا تاکہ اس کے سواروں کو عنقرق کر دیں؟ یہ تو آپ نے بہت ہی عجیب اور سخت کام کر ڈالا!" (71) (خضر نے) کہا: "کیا میں نے نہیں کہا تاکہ آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے؟" (72) (موسیٰ نے) کہا: "میں جو بھول گیا اس پر میری گرفت نہ کیجیے اور میرے معاملے میں مجھ پر تنگی نہ ڈالیے۔" (73) پھر وہ دونوں چپل پڑے، یہاں تک کہ جب انہیں ایک لڑکا ملا، تو اس (خضر) نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: "کیا آپ نے ایک بے قصور جان کو کسی دوسری جان کے بدله کے بغیر قتل کر دیا؟ یہ تو آپ نے بہت ہی برا کام کیا!"



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ اللَّمَّا أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِي صَبَرًا ﴿٥﴾ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَئْنِي بَعْدَهَا فَلَا تُصْحِبِنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِي عُذْرًا ﴿٦﴾ فَانْظَلَقَاهُ حَتَّىٰ إِذَا آتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ قَسَ اسْتَطَعُمَا أَهْلَهَا فَأَبْوَا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ فَاقَامَهُ طَقَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَخَذِّلَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧﴾ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِنِي وَبَيْنِكَ سَأُنْبِئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبَرًا ﴿٨﴾ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتَ أَنْ أَعِيَّهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٩﴾ وَأَمَّا الْغُلْمُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرِيَّهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿١٠﴾ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبْهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكُوَّةً وَأَقْرَبْ رُحْمًا ﴿١١﴾ وَأَمَّا الْجَدَارُ فَكَانَ لِغُلْمَيْنِ يَتِيَّمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَنْلُغَ أَشْدَهُمَا وَيَسْتَخْرِجَ كَنْزَهُمَا صَلَةً رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذِلِّكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبَرًا بِرٌّ ﴿١٢﴾ 1 وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتُلوُا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا بِرٌّ ﴿١٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (حضرت خضر نے) کہا، کیا میں نے تمہیں (پہلے ہی) نہیں کہا دیا ہتا کہ تم میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکو گے؟ (۵) (موسیٰ نے) کہا، اگر میں اس کے بعد تم سے کسی بھی چیز کے بارے میں سوال کروں تو پھر مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا۔ تم میری طرف سے (مکمل طور پر) عذر (کی حد) کو پہنچ چکے ہو۔ (۶) پھر وہ دونوں چل دیے، یہاں تک کہ جب وہ ایک گاؤں کی بستی والوں کے پاس پہنچ اور انہوں نے وہاں کے باشندوں سے کھانا مانگا، مگر انہوں نے انہیں مہمان بنانے سے انکار کر دیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو (بوسیدہ ہو کر) گرنا پاہتی تھی، تو (حضرت نے) اسے سیدھا کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا، اگر آپ

چاہتے تو اس (بے لوث) کام پر مزدوری لے سکتے تھے۔ (۷۷) (حضرت خضر نے) کہا، اب یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے۔ میں تمہیں اُن باتوں کی حقیقت (اور اصلی مقصد) بتاؤں گا جن پر تم صبر نہ کر سکے۔ (۷۸) وہ جو کشتی تھی، وہ چند عنریب لوگوں کی ملکیت تھی جو سمندر میں مزدوری کرتے تھے۔ سو میں نے یہ ارادہ کیا کہ اُسے (تحوڑا) عیب دار کر دوں، کیونکہ ان کے آگے ایک بادشاہ ہتا جو ہر (صحیح سلامت) کشتی کو زبردستی چھین لیتا ہتا۔ (۷۹) اور جو لڑکا ہتا، اس کے والدین مومن (اور صالح) تھے، تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر) انہیں سرکشی اور کفر (کے راستے پر چلنے میں) محجور کر دے گا۔ (۸۰) چنانچہ ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس بچے کے بد لے انہیں ایسا (بچہ) عطا فرمائے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور شفقت (اور رحم دلی) میں اس سے زیادہ قریب ہو۔ (۸۱) اور جو دیوار تھی، وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی، اور اس کے نیچے ان کے لیے ایک خزانہ (دن) ہتا، اور ان کا باپ (بہت) نیک ہتا۔ تو آپ کے رب کا ارادہ ہتا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچپیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ سب آپ کے رب کی طرف سے ایک رحمت (اور مہربانی) تھی۔ اور میں نے یہ سب اپنے ذاتی حکم سے نہیں کیا ہے۔ یہی ہے حقیقت (اور تعبیر) ان باتوں کی جن پر تم صبر نہ کر سکے۔ (۸۲) اور (اے پیغمبر!) وہ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو، میں عنفتریب تمہیں ان کا کچھ حال پڑھ کر سناؤں گا۔

(۸۳) سورۃ الکھف

إِنَّا مَكَنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَ أَتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ فَاتَّبَعَ سَبَبًا  
 حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمَّةٍ وَ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا  
 قُلْنَا يَذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَ إِمَّا أَنْ تَتَخَذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ أَمَّا  
 مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكَرًا ﴿۸۷﴾ وَ أَمَّا مَنْ  
 أَمْنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ حَسَنٌ وَ سَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسَرًا بِرٌّ ثُمَّ

أَتَبْعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَنْطَلُعُ عَلَى قَوْمٍ لَّمْ  
 نَجْعَلْ لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِنَرًا ﴿٩٠﴾ كَذِلِكَ وَقَدْ أَحْنَطَنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾  
 ثُمَّ أَتَبْعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا  
 يَكَادُونَ يُفَقَّهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَذَاقْرَنِينَ إِنَّ يَأْجُوْجَ وَمَاجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ  
 فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلْ لَكَ خَرْجًا عَلَى آنَ تَنْجَعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًا ﴿٩٤﴾  
 قَالَ مَا مَكَّنَنِي فِيهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاعِزُّنِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدَمًا  
 اُتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ﴿٩٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا طَحْتَىٰ إِذَا جَعَلَهُ  
 نَارًا ﴿٩٦﴾ قَالَ اُتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِنْطَرًا

**نُطْقُ الآيَاتِ:** یقیناً ہم نے اسے زمین میں (بڑی) وقت اور اقتدار عطا کیا ہتا اور اسے ہر چیز کے حصول کا (مناسب) ذریعہ (اور ساز و سامان) بخشتا۔ (۸۳) چنانچہ اس نے ایک ذریعہ (یعنی ایک سمت کا سفر) اختیار کیا۔ (۸۵) یہاں تک کہ جب وہ سورج کے عنروں پر ہونے کی جگہ (معنربی انتہا) پر پہنچا، تو اس نے اسے ایک کچھ ٹوپی والی گدلي جھیل (یا پانی کے بڑے ذخیرے) میں ڈوبتا ہوا پایا، اور اس جگہ اس نے ایک قوم کو بھی پایا۔ ہم نے فرمایا، اے ذوالقدر نین! (تنہیں اختیار ہے) یا تو تم انہیں سزا دو یا تم ان کے معاملے میں نیک سلوک (اور بھلاکی) اختیار کرو۔ (۸۶) اس نے کہا، جس نے ظلم (اور کفر) کیا، تو غفتربی ہم اسے (دنیوی) سزادیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بہت ہی سخت (اور ناگوار) عذاب دے گا۔ (۸۷) اور جس نے ایمان قبول کیا اور نیک عمل کیے، تو اس کے لیے بہترین جزا (یعنی جنت) ہے، اور ہم اس سے اپنے حکم میں آسانی کی بات (یعنی سہولت اور اچھا معاملہ) کھیں گے۔ (۸۸) پھر اس نے ایک دوسرا ذریعہ (یعنی دوسری سمت کا سفر) اختیار کیا۔ (۸۹) یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ (مشرقی انتہا) پر پہنچا، تو اس نے اسے (سورج کو) ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے دیکھا جن کے لیے ہم نے سورج کی

تپش سے بچاؤ کے لیے کوئی اوٹ (یالب اس) نہیں بنایا ہت۔ (۹۰) (ذوالقرنین کا معاملہ) ایسا ہی ہتا، اور جو کچھ بھی اس کے پاس ہتا، ہمارے علم میں مکمل طور پر موجود ہتا۔ (۹۱) پھر اس نے ایک اور ذریعہ (اور سمت کا سفر) اختیار کیا۔ (۹۲) یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑی دیواروں (سَدِّین) کے درمیان پہنچا، تو اس نے ان کے علاوہ ایک ایسی قوم کو پایا جو (عقلی طور پر یا زبان کے اختلاف کی وجہ سے) بات کو سمجھنے کے قریب بھی نہیں تھے۔ (۹۳) انہوں نے کہا، اے ذوالقرنین! یقیناً یا جوں اور ماجون (کی قوم) زمین میں فاد پھیلانے والی ہے۔ تو کیا ہم آپ کے لیے (اس شرط پر) کچھ مال و دولت (بطور اجرت) مقرر کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنادیں؟ (۹۴) (ذوالقرنین نے کہا، میرے رب نے جو اختیار اور قوت مجھے عطا فرمائی ہے، وہ تمہاری اجرت سے) کہیں بہتر ہے۔ لہذا تم صرف (جمانی) طاقت سے میری مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک بہت مضبوط آہنی سد (سدِ ردما) بنادوں گا۔ (۹۵) مجھے لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لادو۔ یہاں تک کہ جب اس نے (لوہے کے ٹکڑوں سے) دونوں پہاڑوں کے کناروں کے درمیان (کاحلا) برابر کر دیا، تو اس نے کہا، (اب) آگ دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس (لوہے) کو (شدتِ حرارت سے) آگ بنادیا، تو اس نے کہا، میرے پاس لاو میں اس پر پکھلا ہوا تنباڈال دوں۔ (۹۶) سورۃ الکھف

فَمَا أُسْطَاعُوا أَن يَنْظَهُ وَمَا أُسْتَطَاعُوا لَهُ نَقَبًا ﴿٩﴾ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّنِي فِإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّنِي جَعَلَهُ دَكَّاءٌ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّنِي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكَنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمْوُجُ فِي بَعْضٍ وَنُفَخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعُنَاهُمْ جَمِيعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكُفَّارِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ كَانُوا أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِنِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيْعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ۲ أَفَحِسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَخَذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءٌ إِنَّمَا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكُفَّارِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

قُلْ هَلْ نُنِئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ  
 الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاِيمَانِ  
 رَبِّهِمْ وَ لِقَاءِهِ فَجَبَطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ زُنْجاً ﴿١٠٥﴾ ذَلِكَ  
 جَزَّ أَوْهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَ اتَّخَذُوا أَيْتَنِي وَ رُسُلِي هُزُوا ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ  
 آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَلِيلِينَ فِيهَا  
 لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَّلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ  
 قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَادًا ﴿١٠٩﴾

**نطق الآيات:** (اس مضمون دکی وہ سے) پھر وہ (یاجوج ماجوج) نہ تو اس کے اوپر چڑھ کے اور نہ ہی وہ اس میں سوراخ کر پائے۔ (۹۷)  
 (ذوالقرنین نے) کہا، یہ میرے رب کی طرف سے ایک رحمت (اور مہربانی) ہے۔ لیکن جب میرے رب کا وعدہ (قیامت کے قریب ان کے نکلنے کا وقت) آئے گا، تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر کے زمین کے برابر کر دے گا۔ اور میرے رب کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ (۹۸) اور اس دن ہم انہیں (قیامت کے دن) اس حال میں چھوڑ دیں گے کہ وہ ایک دوسرے میں یوں تکرار ہے ہوں گے جیسے لہریں (سمدر میں)، اور صور پھونکا جائے گا، پھر ہم ان سب کو پوری طرح جمع کر لیں گے۔ (۹۹) اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے سامنے مکمل طور پر پیش کر دیں گے۔ (۱۰۰) یہ وہ لوگ تھے جن کی آنکھیں میری یاد (اور میری نشانیوں کو دیکھنے) سے پرداز میں تھیں، اور وہ (حق بات کو) سن بھی نہیں سکتے تھے۔ (۱۰۱) تو کیا کافروں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ وہ میرے بندوں کو میرے بھائے اپنا مددگار اور سرپرست بنالیں گے؟ یقیناً ہم نے کافروں کے لیے جہنم کو مہمانی (اور پہلی منزل) کے طور پر تیار کر رکھا ہے۔ (۱۰۲) (اے نبی!) کہہ دیجیے، کیا ہم تمہیں عمل کے لحاظ سے سب سے زیادہ خارے میں رہنے والوں کے بارے میں نہ بتائیں؟ (۱۰۳) یہ وہ لوگ ہیں جن کی کوشش دنیاوی زندگی میں (راہِ حق سے) بھٹک گئی، جبکہ وہ

سمجھتے رہے کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں۔ (۱۰۳) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کی ملاقات (قیامت کے دن) کا انکار کیا، پس ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، چنانچہ ہم قیامت کے دن ان کے لیے کوئی وزن (یعنی قدر و قیمت) قائم نہیں کریں گے۔ (۱۰۵) یہ ان کا بدلہ ہے، جہنم، اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔ (۱۰۶) پیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کی مہماںی کے لیے فردوس کے باغات ہوں گے۔ (۷) وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، وہاں سے جگہ بدلنے کی خواہش بھی نہیں کریں گے۔ (۱۰۸) (اے نبی! ) کہہ دیجیے، اگر میرے رب کے کلمات (اور حکمتوں) کو لکھنے کے لیے سمندر سیاہی بن جائے، تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے سمندر یقیناً ختم ہو جائے گا، اگرچہ ہم اس کی مدد کے لیے ویاہی (ایک اور سمندر) لے آئیں۔ (۱۰۹) سورۃ الکھف

قُلْ إِنَّمَاٰ أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُؤْخَذُ إِلَيَّ أَنَّمَاٰ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَّاَحَدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو جُنُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلَيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحًا وَّلَا يُشَرِّكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ 3

**نطق الآیات:** (اے پیغمبر!) کہہ دیجیے، میں تو بس تمہاری ہی طرح کا ایک بشر (انسان) ہوں، (البت) میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے کہ تمہارا معبد صرف ایک ہی معبد ہے۔ لہذا جو کوئی بھی اپنے رب سے ملاقات (قیامت کے دن) کی امید رکھتا ہو، تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔ (۱۱۰) سورۃ الکھف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**کھیعَض** ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ﴿٢﴾ إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً  
خَفِيَّاً ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظُمُ مِنِّي وَأَشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْئًا وَلَمْ أَكُنْ  
بِدُّعَائِكَ رَبِّ شَقِيَّاً ﴿٤﴾ وَإِنِّي خَفِتُ الْبَوَالِيَّ مِنْ وَرَاءِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي  
عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ أَلِي يَعْقُوبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْهُ  
رَبِّ رَضِيَّا ﴿٦﴾ يَزَّكَرِيَا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلْمَانَ سَمْهَ يَجِيَّ لَمَ نَجِعْلَ لَهُ مِنْ قَبْلُ  
سَمِيَّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ أَنِّي يَكُونُ لِي غُلْمَانٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ  
الْكِبَرِ عِتِيَّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذِلِكَ قَالَ رَبِّكَ هُوَ عَلَى هَيْنِ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ  
وَلَمْ تَكْ شَيْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي أَيَّةً قَالَ أَيْتَكَ أَلَا تُكَلِّمَ النَّاسَ  
ثَلَثَ لَيَالٍ سَوِيَّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْتَحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِحُوا  
بُكْرَةً وَعَشِيَّاً ﴿١١﴾

**نطق الآيات:** اللہ کے نام سے، جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ کاف، ہا، یا، عین، صاد۔ (۱) یہ تمہارے رب کی رحمت کا ذکر ہے (جو اُس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی)۔ (۲) جب انہوں نے اپنے رب کو ایک خپیہ (اور دھیمی) پکار سے پکارا۔ (۳) انہوں نے عرض کیا، اے میرے رب! پیشک میری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں اور سر (سفید بالوں سے) شعلہ زن ہو چکا ہے، (یعنی بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہو)، اور اے میرے رب! میں تجھ سے دعا مانگ کر کبھی بھی نامراد نہیں ہوا (یعنی ہمیشہ میری دعا قبول ہوئی)۔ (۴) اور مجھے اپنے بعد اپنے رشتہ داروں (مال و راثت کے وارثوں) کا (مذہبی اعتبار سے) خوف ہے، اور میری بیوی بھی بانجھ ہے، تو تو مجھے حناص اپنے پاس سے ایک وارث (اور حبانشیں) عطا فرماتے۔ (۵) جو میرا بھی وارث ہو اور آل یعقوب (کی نبوت اور علم) کا بھی

وارث ہو، اور اے میرے رب! اے اپنی پسند کا (یعنی نیک اور صالح) بنادے۔ (۶) (اللہ نے فرمایا) اے زکریا! ہم تمہیں ایک بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا، ہم نے اس سے پہلے اس نام کا کوئی شخص نہیں بنایا۔ (۷) (زکریا نے) عرض کیا، اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بھی بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔ (۸) (فرشتنے نے) کہا، ایسا ہی ہو گا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ یہ میرے لیے بہت آسان ہے۔ اور میں تو تمہیں بھی اس سے پہلے پیدا کر چکا ہوں جبکہ تم کچھ بھی نہیں تھے۔ (۹) (زکریا نے) عرض کیا، اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرمادے۔ (اللہ نے) فرمایا، تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تین راتوں تک بھلے چنگے ہوتے ہوئے بھی لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے۔ (۱۰) پھر وہ (زکریا) اپنی قوم کے پاس محراب (عبادت گاہ) سے باہر آئے، تو انہوں نے انہیں اشارے سے سمجھایا کہ صبح و شام (اللہ کی) تسبیح بیان کرتے رہو۔ (۱۱) سورۃ مریم

يَعْلَمُ خُذِ الْكِتَبَ بِقُوَّةٍ وَ أَتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيَّاً ﴿١٢﴾ وَ حَنَانًا مِّنْ لَدُنَّا وَ زَكُوٰةً  
وَ كَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَ بَرَّا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَ سَلَمٌ عَلَيْهِ  
يَوْمَ وُلْدَهُ وَ يَوْمَ يَمُوتُ وَ يَوْمَ يُيَعْثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ۴  
الْكِتَبِ مَرِيمَ إِذَا نَتَبَذَّلَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرِقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ  
جَاءَهُ فَأَرْسَلَنَا إِلَيْهَا رُوحًا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ إِنِّي آعُوذُ  
بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكَ لَا هُوَ لَكِ  
غَلَبًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ أَنِّي يَكُونُ لِيْ غُلَمٌ وَ لَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَ لَمْ أَكُ بَغِيًّا  
قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبِّكُ هُوَ عَلَىٰ هَلِينَ وَ لِنَجْعَلَهُ أَيَّةً لِلنَّاسِ وَ رَحْمَةً  
مِّنَّا وَ كَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَبَّلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾  
فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جَذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتَّ قَبْلَ هَذَا وَ كُنْتُ  
نَسِيًّا مَنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْزِنِي قُدْ جَعَلَ رَبِّكَ تَحْتَكَ سَرِيًّا

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (ہم نے کہا) اے یحییٰ! کتاب (تورات) کو مضبوطی سے ہتمام لو۔ اور ہم نے اسے بچپن ہی میں (دینی) سمجھ بوجھ اور حکمت عطا کر دی تھی۔ (۱۲) اور ہم نے اسے اپنی طرف سے شفقت و محبت (اور نرم دلی) اور پاکیزگی بھی بخشی، اور وہ بڑا پرہیزگار ہتا۔ (۱۳) اور وہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہتا، اور وہ نہ تو سرکش ہتا اور نہ ہی نافرمان۔ (۱۴) اور اس پر سلامتی ہے جس دن وہ پسیدا ہوا، اور جس دن وہ مرے گا، اور جس دن وہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔ (۱۵) اور (اے بنی!) کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی ذکر کیجیے، جب وہ اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر مشرقی سمت کے ایک معتام پر چلی گئی۔ (۱۶) پھر انہوں نے ان سب سے پرده کر لیا۔ تب ہم نے ان کی طرف اپنا حناص فرشتہ (جبریل) بھیجا، جو ان کے سامنے ایک مکمل انسانی شکل میں ظاہر ہوا۔ (۱۷) مریم نے کہا، میں تم سے (حنالق) رحمن کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تم (واقعی) پرہیزگار ہو۔ (۱۸) فرشتہ نے کہا، میں تو بس تمہارے رب کا بھیجا ہوا قاصد ہوں (جو اس لیے آیا ہوں) تاکہ تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ (۱۹) مریم نے کہا، میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا جبکہ مجھے کسی بشر نے چھواتک نہیں، اور نہ ہی میں بدکار (عورت) ہوں۔ (۲۰) فرشتہ نے کہا، ایسا ہی ہو گا (جیسا تم نے سنا)۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ یہ میرے لیے بہت آسان ہے۔ اور (یہ سب اس لیے ہو گا) تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے ایک نشانی (قدرت الہی کی) اور اپنی طرف سے ایک رحمت بنائیں۔ اور یہ فیصلہ ہو چکا (ہتا)۔ (۲۱) چنانچہ (حمل ٹھہر نے کے بعد) انہوں نے اسے پیٹ میں لیا اور وہ اسے لے کر ایک دور دراز جگ چلی گئیں۔ (۲۲) پھر دردزہ انہیں کھجور کے ایک تنے کے پاس لے آیا۔ انہوں نے کہا، کاش میں اس سے پہلے ہی مر چکی ہوتی اور بالکل بھولی بری چیز ہو جاتی۔ (۲۳) تو (بچے یا فرشتے نے) انہیں اس (تنے) کے

نچے سے آواز دی کہ غمگیں نہ ہو، یقیناً تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ (یا چھوٹا نالہ) جباری کر دیا ہے۔ (۲۳) اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاوے، وہ تم پر پکی ہوئی تازہ کھجوریں گرائے گا۔ (۲۵) سورۃ مریم

فَكُلُّنِ وَ اشْرِبِي وَ قَرِّنِ عَيْنَاهُ فَإِمَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا لَفَقُولَيْ إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أَكَلِمَ الْيَوْمَ إِنْسِيَا ﴿٢٦﴾ فَاتَّبَعَهُ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَمْرِيْمُ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيْغًا ﴿٢٧﴾ يَا خَتَ هُرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَ مَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيْغًا ﴿٢٨﴾ فَأَشَارَتِ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيْيَا ﴿٢٩﴾ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ أَتَنِي الْكِتَبَ وَ جَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَ جَعَلَنِي مُبَرِّكًا أَبِينَ مَا كُنْتَ فِيْ وَ أَوْصَنِي بِالصَّلُوةِ وَ الزَّكُوْةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَ بَرَّا بِوَالدِّيْنِ وَ لَمْ يَجْعَلْنِي جَبَارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَ السَّلَمُ عَلَى يَوْمِ وُلْدَتْ وَ يَوْمَ أَمْوَتْ وَ يَوْمَ أُبَعْثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلُ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَخَذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَانَهُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَ إِنَّ اللَّهَ رَبِّيْنِ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هَذَا صَرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَخْرَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشَهِدِ يَوْمِ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ آسِمُعْ بِهِمْ وَ آبِصُرْ لِيَوْمِ يَأْتُونَا لِكِنَ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَلٍ مُبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

**نطق الآیات:** پس تم کھاؤ اور پیو اور (اطمینان سے) اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ پھر اگر تم کسی بھی انسان کو دیکھو، تو کہہ دینا کہ میں نے رحمان کے لیے روزے (حنا موشی کا عہد) کی نذر مانی ہے، لہذا میں آج کسی انسان سے ہر گز بات نہیں کروں گی۔ (۲۶) پھر وہ اس بچے کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں۔ انہوں نے کہا، اے مریم! تم تو بہت ہی عجیب (اور بُرا) کام کر کے آئی ہو۔ (۲۷) اے ہارون کی بہن! نہ تو تمہارا باپ کوئی بُرا شخص ہتا اور نہ ہی تمہاری ماں بد کار تھی۔ (۲۸) تو مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ (قوم کے لوگ) کہنے لگے، ہم اس سے کسیے بات کریں جو ابھی جھوٹے میں ہڑا

ہوا چھوٹا بچپہ ہے؟ (۲۹) (اس وقت بچپہ خود) بول اٹھا، میں یقیناً اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ (۳۰) اور اُس نے مجھے بابرکت بنایا ہے جہاں کہیں بھی میں رہوں، اور اُس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں۔ (۳۱) اور (اُس نے مجھے) اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا بنایا ہے، اور مجھے نہ تو سرکش اور نہ ہی بدجنت (گمراہ) بنایا ہے۔ (۳۲) اور مجھ پر سلامتی ہو جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن میں مروں گا، اور جس دن میں دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ (۳۳) یہ ہے عیسیٰ ابن مریم (کا اصل تعارف)، حق بات (سچائی کا بیان) وہی ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ (۳۴) اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے، وہ تو (اس سے) پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اسے کہتا ہے 'ہو حبا' اور وہ ہو جاتا ہے۔ (۳۵) اور (یہ کہ) بیشک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی ہے، لہذا تم اُسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ (۳۶) پھر (اس حقیقت کے بعد بھی) مختلف گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا۔ پس ہلاکت ہے ان کافروں کے لیے، اس عظیم دن کے مشاہدے کے سبب سے۔ (۳۷) جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے، وہ کتنا سننے والے اور دیکھنے والے ہوں گے! مگر آج (دنیا میں) یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۳۸) سورۃ مریم

وَ أَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَ هُمْ فِي غَفْلَةٍ وَ هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ  
۵ ﴿۳۹﴾ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ إِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿۴۰﴾  
وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۖ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ إِذْ قَالَ لِآبِيهِ يَأْبَتِ  
لِمَرْ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَ لَا يُبَصِّرُ وَ لَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾ يَأْبَتِ إِنِّي قَدْ  
جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يَأْبَتِ لَا  
تَعْبُدِ الشَّيْطَنَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَنَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يَأْبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ  
يَمْسَكَ عَذَابًا مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ أَرَاغِبُ أَنْتَ عَنْ

إِلَهُنِي يَا بَرِّهِيمٌ لَعِنْ لَمَرْ تَنَتِه لَأَزْجَمَنَكَ وَاهْجُرِنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلْمٌ عَلَيْكَ سَائِسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّنِي إِنَّهُ كَانَ بِنِ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ وَادْعُوا رَبِّنِي عَسَى إِلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّنِي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ وَهَبَنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلُّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَهَبَنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدِيقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ۖ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَبِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥١﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور انہیں حست (اور پچھتاوے) کے دن سے ڈراو، جب (قیامت کا) فیصلہ ہو چکا ہو گا، جبکہ یہ لوگ (آج دنیا میں) غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیںلاتے۔ (۳۹) یقیناً ہم ہی زمین کے اور جو کچھ اس پر ہے، وارث بنیں گے، اور یہ سب ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (۴۰) اور اس کتاب (قرآن) میں ابراہیم کا ذکر کیجیے، پیشک وہ ایک سچے نبی (صدیقانبیا) تھے۔ (۴۱) جب انہوں نے اپنے والد (آزر) سے کہا، اے میرے ابا! آپ ایسی چیزوں کی عبادت کیوں کرتے ہیں جونہ سن سکتی ہیں، نہ دیکھ سکتی ہیں، اور نہ ہی آپ کے کسی کام آسکتی ہیں۔ (۴۲) اے میرے ابا! میرے پاس (حق کا) وہ عالم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا، لہذا آپ میری پیروی کریں، میں آپ کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت دوں گا۔ (۴۳) اے میرے ابا! شیطان کی عبادت نہ کریں، پیشک شیطان (حنالق) رحمن کا بڑا نافرمان رہا ہے۔ (۴۴) اے میرے ابا! مجھے ڈر ہے کہ کہیں آپ کو رحمن کا کوئی عذاب نہ آپکڑے، پھر آپ شیطان کے دوست (اور ساتھی) بن جائیں۔ (۴۵) (آزر نے) کہا، اے ابراہیم! کیا تو میرے معبدوں سے بے رخی اختیار کر رہا ہے؟ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا، اور (ابھی) ایک طویل مدت کے لیے مجھ سے دور ہو جا۔ (۴۶) (ابراہیم نے) کہا، آپ پر سلامتی ہو۔ میں اپنے رب سے آپ کی مغفرت کی دعا کروں گا، پیشک وہ مجھ پر بہت مہربان (اور حنفی) ہے۔ (۴۷) اور میں تم سب سے اور جن کی تم اللہ کے سوا

عبدت کرتے ہو، ان سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہوں، اور میں اپنے رب کو ہی پکارتا رہوں گا، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر کبھی نامراد نہیں رہوں گا۔ (۲۸) چنانچہ جب انہوں نے ان سب سے اور ان کے اللہ کے سوا پوج جانے والے معبدوں سے کنارہ کشی اختیار کر لی، تو ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب (جیسے بیٹے اور پوتے) عطا فرمائے، اور ان سب کو ہم نے نبی بنایا۔ (۲۹) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں سے (بہت کچھ) عطا کیا، اور ہم نے ان کے لیے سچی اور بلند شہرت (اور نیک نامی) عطا فرمائی۔ (۵۰) اور اس کتاب (قرآن) میں موسیٰ کا ذکر کیجیے، بیشک وہ (اللہ کے لیے) پھے ہوئے (خلاصاً) تھے اور رسول بھی تھے اور نبی بھی۔ (۱۵) سورۃ مریم

وَ نَادَيْنَهُ مِنْ جَانِبِ الظُّورِ الْأَنَمِينِ وَ قَرَبَنَهُ نَجِيَا ﴿۵۲﴾ وَ وَهَبَنَا لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هُرُونَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَبِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَ الزَّكُورَةِ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَبِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَ رَفَعْنَهُ مَكَانًا عَلَيًّا ﴿۵۷﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَ مِنْ حَمَلَنَا مَعَ نُوحٍ وَ مِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْرَائِيلَ وَ مِنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا إِذَا تُنْتَلِي عَلَيْهِمْ أَيْتُ الرَّحْمَنَ خَرُّوا سُجَّدًا وَ بُكْرِيًّا ﴿۵۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوَةَ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَ أَمْنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿۶۰﴾ جَنَّتِ عَدْنِ قِنْ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَاتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُوا إِلَّا سَلَّمًا وَ لَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَ عَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِتُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾

**نطق الآیات:** اور ہم نے اسے (کوہ) طور کی دائیں جانب سے پکارا اور اسے راز کی بات کرنے کے لیے قربت بخشی۔ (۵۲) اور ہم نے اپنی رحمت سے اس کے بھائی ہارون کو بھی نبی بنایا کر اسے عطا فرمایا۔ (۵۳) اور اس کتاب میں

اسم عیل کا ذکر کیجیے، پیشک وہ وعدے کے سچ تھے، اور رسول بھی تھے اور نبی بھی۔ (۵۳) اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتے تھے، اور وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ (مرضیہ) تھے۔ (۵۵) اور اس کتاب میں اور یہ کا بھی ذکر کیجیے، پیشک وہ سچ نبی (صدیقانبیاً) تھے۔ (۵۶) اور ہم نے انہیں ایک بلند مقام پر اٹھالیا تھا۔ (۵۷) یہ وہ لوگ تھے جن پر اللہ نے انعام فرمایا، ان نبیوں میں سے جو آدم کی نسل سے تھے اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا، اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے بھی تھے، اور ان میں سے بھی تھے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور جن کو چن لیا۔ جب ان پر رحمن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں، تو وہ سبde میں گر پڑتے تھے اور روتے تھے۔ (۵۸) پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ آئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور نفسانی خواہشات کی پیروی کی، تو غفتیریب وہ (جہنم میں) گمراہی (کی سزا اغی) کا سامنا کریں گے۔ (۵۹) سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی اور ایکان لائے اور نیک عمل کیے، تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۶۰) یہ ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کا وعدہ رحمن نے اپنے بندوں سے غیر میں کیا ہے۔ پیشک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔ (۶۱) وہاں وہ کوئی فضول بات نہیں سنیں گے، سوائے سلامتی (کی باتوں) کے۔ اور ان کے لیے وہاں صبح و شام ان کا رزق (اور نعمتیں) ہوں گی۔ (۶۲) یہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے بنائیں گے جو پرہیزگار (متقی) ہو گا۔ (۶۳) سورۃ مریم

وَمَا نَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلَفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا  
كَانَ رَبُّكَ نَسِيَّا ﴿٦٣﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدُهُ وَاصْطَبِرْ  
لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيَّا ﴿٦٤﴾ ۷ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا  
مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيّاً ﴿٦٥﴾ أَوْ لَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ  
يَكُ شَيْئاً ﴿٦٦﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشِرَنَّهُمْ وَالشَّيْطَانَ ثُمَّ لَنُحَضِّرَنَّهُمْ حَوْلَ

جَهَنَّمَ حِثِيَّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنْزِ عَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ أَيْهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتَيَّا  
 ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنْزِنَ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَى بِهَا صِلَبِيَّا ﴿٧٠﴾ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا  
 وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتَّمًا مَقْضِيَّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنْجِي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذِرُ  
 الظَّلِيمِينَ فِيهَا حِثِيَّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تُنْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بَيْنِتَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 لِلَّذِينَ أَمْنُوا لَا أَمْيَّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَقَامًا وَأَنْسَنْ نَدِيَّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ أَهْلَكَنَا  
 قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَنْسَنْ آثَاثًا وَرِغَيَّا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلَيَمْلُدْ  
 لَهُ الرَّحْمَنُ مَدَّا صَحَّ حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابُ وَإِمَّا السَّاعَةُ طَ  
 فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرُّ مَكَانًا وَأَضَعُفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (فرشتون نے کہا) اور ہم تو صرف آپ کے رب کے حکم سے ہی اترتے ہیں۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے، اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، سب اُسی کا ہے، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ (۶۲) (وہ) آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، سب کا رب ہے، سو تم اُسی کی عبادت کرو اور اُس کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ کیا تم اُس کا کوئی ہم نام (یا ہم مرتب) جانتے ہو؟ (۶۵) اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا واقعی مجھے دوبارہ زندہ کر کے نکالا جائے گا؟ (۶۶) کیا انسان کو یاد نہیں آتا کہ ہم نے اُس سے اُس سے پہلے بھی پسیدا کیا ہتا جبکہ وہ کوئی چیز نہیں ہتا؟ (۶۷) تو تمہارے رب کی قسم! ہم یقیناً انہیں اور شیطانوں کو جمع کریں گے، پھر ہم ان سب کو جہنم کے ارد گرد گھٹنوں کے بل گرا ہوا حاضر کریں گے۔ (۶۸) پھر ہم ہر گروہ میں سے اُسے ضرور نکال لیں گے جو (حنالق) رحمن کے مقابلے میں زیادہ سرکش ہتا۔ (۶۹) پھر ہم ان لوگوں کو بھی خوب جانتے ہیں جو جہنم میں داحصل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں۔ (۷۰) اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو جہنم پر وارد نہ ہو، یہ تمہارے رب کے ذمے ایک طے شده اور یقینی فیصلہ ہے۔ (۷۱) پھر ہم ان لوگوں کو خبات دیں گے جب نہیں نے پڑھیز گاری اختیار کی، اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے دیں

گے۔ (۲۷) اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں، تو جو کافر ہیں، وہ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے مفتام کے لحاظ سے کون بہتر ہے اور مجلس کے اعتبار سے کس کی جگہ زیادہ شاندار ہے؟ (۲۸) اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی نسلوں کو ہلاک کر دیا جو سامان اور ظاہری شان و شوکت میں ان سے کہیں زیادہ بہتر تھیں۔ (۲۹) کہہ دیجیے کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہو، تو رحمن اُسے مزید ڈھیل دیتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ اُس چیز کو دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، خواہ وہ عذاب ہو یا قیامت (کا آنا)، تو پھر وہ حبان لیں گے کہ مفتام کے لحاظ سے کون بدتر ہے اور لشکر کے اعتبار سے کون کمزور ہے۔ (۳۰)

سورۃ مریم

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًىٰ وَالْبِقِيَّةُ الصَّلِحُتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثُوَابًا وَ  
خَيْرٌ مَرَدًا ﴿٦﴾ أَفَرَءَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِأَيْتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَ مَالًا وَوَلَدًا بِرٍّ ﴿٧﴾  
أَتَلْعَغَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٨﴾ كَلَّا طَسْنَكُتبُ مَا يَقُولُ وَ  
نَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًا ﴿٩﴾ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِيَنَا فَرْدًا ﴿١٠﴾ وَ  
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهًا لَيْكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿١١﴾ كَلَّا طَسْيَكُفْرُونَ  
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًا ﴿١٢﴾ ۚ ۖ الَّمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا  
الشَّيْطَانَ عَلَى الْكُفَّارِيْنَ تَوْزُّهُمْ أَزَّا ﴿١٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعْدُ لَهُمْ  
عَدًا ﴿١٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفُدًا ﴿١٥﴾ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِيْنَ  
إِلَى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿١٦﴾ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاوَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا  
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا بِرٍّ ﴿١٧﴾ لَقَدْ جَعْتُمْ شَيْئًا إِدًا ﴿١٨﴾ تَكَادُ  
السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرُنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًا ﴿١٩﴾ آنَ دَعَوَا  
لِلرَّحْمَنِ وَلَلَّا ﴿٢٠﴾ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا بِرٍّ ﴿٢١﴾ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا أَتَيَ الرَّحْمَنِ عَبْدًا بِرٍّ ﴿٢٢﴾ لَقَدْ أَخْضَعْهُمْ وَعَدَهُمْ عَدًا  
وَكُلُّهُمْ أَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ﴿٢٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اللہ ہدایت پانے والوں کی ہدایت میں مزید اضافہ کر دیتا ہے۔ اور باقی رہنے والے نیک اعمال تمہارے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں اور انحصارم (لوٹنے کی جگہ) کے اعتبار سے بھی سب سے اچھے ہیں۔ (۷۶) تو کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے تو ضرور مال اور اولاد دی جائے گی؟ (۷۷) کیا اس نے غیب کا پتہ لگایا ہے، یا اس نے رحمن کے پاس کوئی وعدہ لے لیا ہے؟ (۷۸) ہرگز نہیں! ہم ضرور لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہہ رہا ہے، اور ہم اس کے لیے عذاب میں خوب اضافہ کرتے جائیں گے۔ (۷۹) اور جس (مال و اولاد) کا وہ ذکر کر رہا ہے، وہ سب ہم لے لیں گے اور وہ تنہا ہمارے پاس آئے گا۔ (۸۰) اور انہوں نے اللہ کے سوادوسے معبد بنایے تاکہ وہ ان کے لیے عزت (اور طاقت کا سبب) بنیں۔ (۸۱) ہرگز نہیں! عنقریب وہ (معبد) ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف (اور دشمن) بن جائیں گے۔ (۸۲) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر سلط کر دیا ہے جو انہیں (گناہوں پر) خوب اکاتے اور بھڑکاتے ہیں۔ (۸۳) پس آپ ان کے بارے میں جلدی نہ کیجیے، ہم تو ان کے لیے (دنوں کو) گن رہے ہیں۔ (۸۴) (وہ دن یاد کرو) جب ہم پر ہیزگاروں کو (حناق) رحمن کی طرف (بڑے) وند (عزت کے ساتھ) کی شکل میں جمع کریں گے۔ (۸۵) اور ہم مجرموں کو پیاسے رویڑ کی طرح جہنم کی طرف ہانک کر لے جائیں گے۔ (۸۶) وہ کسی کی شفاعت (سفرش) کا اختیار نہیں رکھیں گے، سوائے اُس کے جس نے رحمن سے کوئی وعدہ (احبازت) لے لیا ہو۔ (۸۷) اور انہوں نے کہا کہ رحمن نے بیٹا بنالیا ہے۔ (۸۸) یقیناً تم نے بہت ہی بڑی (اور سنگین) بات کہی ہے۔ (۸۹) قریب ہے کہ اس (بات) کی وجہ سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پھاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔ (۹۰) اس بات پر کہ انہوں نے رحمن کے لیے بیٹا ہونے کا دعویٰ کیا۔ (۹۱) حالانکہ رحمن کی شان

نہیں کہ وہ پیٹا بنائے۔ (۹۲) آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے، وہ سب رحمن کے حضور میں بندے کے طور پر ہی حاضر ہونے والے ہیں۔ (۹۳) یقیناً اُس نے ان سب کو گھیر رکھا ہے اور ان سب کو گن کر شمار کر رکھا ہے۔ (۹۴) اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن تنہاؤ کے پاس حاضر ہو گا۔ (۹۵) سورۃ مریم

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۝ ۹۶ فَإِنَّمَا يَسْرُنُهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَ تُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدَّا ۝ ۹۷ وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۝ هَلْ تُحِسْ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْعَ لَهُمْ رِنْزًا ۝ ۹۸

<sup>9</sup> **نُطْقُ الآیات :** بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، (حناق) رحمن غفترب ان کے لیے (لوگوں کے دلوں میں) محبت پیدا کر دے گا۔ (۹۶) پس ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں صرف اس لیے آسان کر دیا ہے تاکہ تم اس کے ذریعے پر ہیز گاروں کو خوشخبری دو اور سخت جھگڑا لو قوم کو ڈراو۔ (۹۷) اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی نسلوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ کیا تم ان میں سے کسی ایک کا بھی وجود محسوس کرتے ہو یا ان کی دھیمی سی بھی آواز سنتے ہو؟ (۹۸) سورۃ مریم

## سورۃ طہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طہ ﴿۱﴾ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ﴿۲﴾ إِلَّا تَذَكَّرَةً لِّمَنْ يَخْشِي  
تَنْزِيلًا هُمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَ السَّمَوَاتِ الْعُلَى ﴿۳﴾ الْرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ  
اَسْتَوْى ﴿۴﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ التَّرَازِ

﴿٦﴾ وَإِن تَجْهَرْ بِالْقُولِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ﴿٧﴾ أَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَلَهُ  
الْأَسْمَاءُ الْحَسَنَى ﴿٨﴾ وَهَلْ أَتَكَ حَدِيثُ مُوسَى مِنْهُ ﴿٩﴾ إِذْ رَأَ نَارًا فَقَالَ  
لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي أَنْسَتُ نَارًا لَّعِلَّكُمْ مِّنْهَا بِقَبَيسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ  
هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّا آتَهَا نُودِيَ يَمْوَسِي بِرٌّ ﴿١١﴾ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلُعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ  
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوَّى بِرٌّ ﴿١٢﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اللہ کے نام سے، جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔  
 اطلا۔ (۱) ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم (اس کی تلاوت یا  
 ذمہ داریوں کی وجہ سے) مشقت میں پڑھاؤ۔ (۲) بلکہ یہ تو صرف اس  
 شخص کے لیے نصیحت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ (۳) یہ اس ہستی کی  
 طرف سے نازل کردہ ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا  
 کیا۔ (۴) (وہ) رحمن عرش پر (اپنی شان کے مطابق) مستوی (قائم) ہے۔  
 (۵) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور جو کچھ ان  
 دونوں کے درمیان ہے، اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے، سب اُسی کا ہے۔ (۶) اور اگر تم  
 بات اوپنجی آواز سے کہو تو (بھی کوئی فرق نہیں پڑتا)، بیشک وہ تو پوشیدہ (راز) کو  
 بھی جانتا ہے اور اس سے بھی زیادہ چھپی ہوئی چیز کو بھی۔ (۷) اللہ ہی  
 ہے جس کے سوا کوئی معبد نہیں، اسی کے لیے سب خوبصورت نام  
 (الاسماء الحسنی) ہیں۔ (۸) اور کیا تمہارے پاس موسیٰ کی خبر پہنچی ہے؟ (۹)  
 جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا، ٹھہرو! میں نے  
 ایک آگ دیکھی ہے، شاید میں تمہارے لیے اس میں سے کوئی انگارہ  
 لے آؤں یا اس آگ کے پاس کوئی ہدایت (راستہ بتانے والا) پالوں۔  
 (۱۰) پھر جب وہ اس (آگ کی جگہ) پر پہنچے تو انہیں پکارا گیا، اے موسیٰ!  
 (۱۱) بیشک میں ہی تمہارا رب ہوں، لہذا تم اپنے جوتے اُتار دو، کیونکہ تم  
 اس وقت طویٰ کی مقد س وادی میں ہو۔ (۱۲) سورۃ طہ

وَأَنَا أَخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى ﴿١٣﴾ إِنَّمَا أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

وَ لَقِمَ الصَّلُوةَ لِذِكْرِي ۝ ۱۳ ۝ إِنَّ السَّاعَةَ أَتَيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيَهَا لِتُجْزِي كُلُّ نَفْسٍ  
بِمَا تَسْعَى ۝ ۱۵ ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوْهُ فَتَرَدَّى  
وَ مَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَمْوُسِي ۝ ۱۷ ۝ قَالَ هِيَ عَصَمَىٰ أَتَوْكُوا عَلَيْهَا وَ  
أَهْشَى بِهَا عَلَى غَمْيَنِ وَ لِيَ فِيهَا مَارِبُ أُخْرَى ۝ ۱۸ ۝ قَالَ أَلْقِهَا يَمْوُسِي ۝ ۱۹ ۝  
فَأَلْقَهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ۝ ۲۰ ۝ قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخْفُ سَنْعِيدُهَا سِيرَتَهَا  
الْأُولَى ۝ ۲۱ ۝ وَ اضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ أَيَّةً  
أُخْرَى ۝ ۲۲ ۝ لِرِيَكَ مِنْ أَيْتَنَا الْكُبْرَى ۝ ۲۳ ۝ إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى  
۲۴ ۝ ۱۰ ۝ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ ۲۵ ۝ وَ يَسِّرْ لِي  
آمْرِي ۝ ۲۶ ۝ وَ احْلُلْ عُقْدَةَ مِنْ لِسَانِي ۝ ۲۷ ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ ۲۸ ۝ وَ اجْعَلْ  
لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِنِي ۝ ۲۹ ۝ هُرُونَ أَخِي ۝ ۳۰ ۝ اشْدُدْ بِهِ آزِرِي ۝ ۳۱ ۝ وَ آشِرِكَهُ  
فِي آمْرِي ۝ ۳۲ ۝ كَنْ نُسْبِحَكَ كَثِيرًا ۝ ۳۳ ۝ وَ نَذْكُرَكَ كَثِيرًا بِرْ ۝ ۳۴ ۝ إِنَّكَ  
كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ ۳۵ ۝ قَالَ قَدْ أُوتِيَتْ سُوْلَكَ يَمْوُسِي ۝ ۳۶ ۝ وَ لَقَدْ مَنَّا  
عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ۝ ۳۷ ۝ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُؤْمِنُ  
۳۸ ۝

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور میں نے تمہیں (رسالت کے لیے) چن لیا ہے، پس  
جو وحی کی حباری ہے اسے کان لگا کر سنو۔ (۱۳) یقیناً میں ہی اللہ ہوں،  
میرے سوا کوئی معبد نہیں، پس تم میری ہی عبادت کرو، اور  
میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ (۱۴) بیشک قیامت ضرور آنے والی ہے،  
میں اسے (اپنے علم میں) پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں، تاکہ ہر جان کو  
اس کی کوشش (عمل) کا بدلہ دیا جائے۔ (۱۵) پس تمہیں اس  
(قيامت) سے وہ شخص ہرگز نہ روک دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی  
خواہشات کی پیروی کرتا ہے، ورنہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔ (۱۶) اور اے  
موسیٰ! تمہارے دامنے ہاتھ میں یہ کیا ہے؟ (۱۷) موسیٰ نے کہا، یہ میری  
لاٹھی ہے۔ میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے  
پتے جھاڑتا ہوں، اور میرے لیے اس میں کچھ اور بھی فوائد (اور ضرورتیں)  
ہیں۔ (۱۸) (اللہ نے) فرمایا، اے موسیٰ! اسے نیچے پھینک دو۔ (۱۹) پس انہوں

نے اسے پھینک دیا، تو فوراً وہ ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گئی۔ (۲۰) (اللہ نے) فرمایا، اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں، ہم اسے دوبارہ اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ (۲۱) اور اپنا ہاتھ اپنی بغل کی طرف (کھس کر) ملاو، وہ کسی بھی عیب (یا بیماری) کے بغیر سفید چکتا ہوا نکلے گا، یہ ایک دوسری نشانی ہے۔ (۲۲) تاکہ ہم تمہیں اپنی بڑی نشانیوں میں سے کچھ دکھائیں۔ (۲۳) اب تم فرعون کے پاس جاؤ، بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ (۲۴) موسیٰ نے عرض کیا، اے میرے رب! میرا سینہ میرے لیے کھول دے (یعنی میرے اندر تحمل اور حوصلہ پیدا کر دے)۔ (۲۵) اور میرے کام کو میرے لیے آسان فرمادے۔ (۲۶) اور میری زبان کی گرہ (ہکلاہٹ) کھول دے۔ (۲۷) تاکہ وہ میری بات کو سمجھ سکیں۔ (۲۸) اور میرے گھر والوں میں سے میرے لیے ایک مددگار (وزیر) مقرر فرم۔ (۲۹) ہارون کو، جو میرا بھائی ہے۔ (۳۰) اس کے ذریعے میری طاقت کو مضبوط کر دے۔ (۳۱) اور اسے میرے کام میں شریک کر دے۔ (۳۲) تاکہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں (تیری پاکی بیان کریں)۔ (۳۳) اور تیرا کثرت سے ذکر کریں۔ (۳۴) بیشک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔ (۳۵) (اللہ نے) فرمایا، اے موسیٰ! تمہاری درخواست پوری کر دی گئی ہے۔ (۳۶) اور یقیناً ہم تم پر ایک بار پھر احسان کر چکے ہیں۔ (۳۷) جب ہم نے تمہاری والدہ کی طرف وحی بھیجی، جو وحی بھیجی جانی تھی۔ (۳۸) سورۃ طہ

آنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلَيُلْقِيهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَا أُخْذُهُ عَدُوُّ لِّي  
وَ عَدُوُّ لَهُ طَ وَ الْقَيْتُ عَلَيْكَ حَبَّةً مِّنْ صَجَ وَ لِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي ﴿۳۹﴾ إِذْ تَمْشِي  
أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدْلُكُمْ عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ طَ فَرَجَعْنَكَ إِلَى أُمِّكَ كَمْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ  
لَا تَخْزَنَ ﴿۴۰﴾ طَ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَيْنَكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنَكَ فُتُونًا مِّنْ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي  
آهُلِ مَدِينَ صَلَّمَ جِئْتَ عَلَى قَدَرِ يَمُوسِي ﴿۴۱﴾ طَ وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفِسِي  
إِذْهَبْ أَنْتَ وَ أَخْوَكَ إِلَيْتِي وَ لَا تَنْبِيَا فِي ذِكْرِي ﴿۴۲﴾ طَ إِذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ  
ظَفَرَ ﴿۴۳﴾ طَ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيْنَا لَعْلَةً يَنْذَكُرُ أَوْ يَخْشَى ﴿۴۴﴾ طَ قَالَا رَبَّنَا إِنَّا

نَخَافُ أَنْ يَغْرِطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَنْطَغِي ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعْكُمَا أَسْمَعُ وَأَرِي ﴿٤٦﴾ فَأَتِيهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولًا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ صَلَا وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جَعَلْنَا بِأَيَّةٍ مِنْ رَبِّكَ وَالسَّلْمُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى ﴿٤٧﴾ إِنَّا قَدْ أُوحَى إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَبَ وَتَوَلَّ ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُمُوسِي ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُوْلَى ﴿٥١﴾

**نُطق الآيات:** کہ اسے صندوق میں ڈال دو، پھر اسے دریا (نیل) میں ڈال دو، تو دریا اسے کنارے پر لا ڈالے گا، جسے میرا دشمن اور اس کا دشمن (یعنی فرعون) اٹھا لے گا۔ اور (اے موسی!) میں نے اپنی طرف سے تم پر (لوگوں کی) محبت ڈال دی تھی، اور تاکہ تم میری (خاص) نگرانی میں پروان چڑھو۔ (۳۹) جب تمہاری بہن چل رہی تھی اور (فرعون کے محل میں حبا کر) کہنے لگی کہ کیا میں تمہیں ایک ایسی عورت نہ بتاؤں جو اس کی پرورش کرے؟ پس ہم نے تمہیں تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو۔ اور (پھر جب تم نے) ایک شخص کو قتل کر دیا ہتا تو ہم نے تمہیں اس پریشانی سے نجات دی اور تمہیں کئی آزمائشوں سے گزارا۔ پھر تم نے کئی سال مدين والوں میں قیام کیا، پھر اے موسی! تم ایک مقررہ وقت پر (نبوت کے لیے) حاضر ہوئے۔ (۴۰) اور میں نے تمہیں خاص اپنے لیے (یعنی رسالت اور وحی کے لیے) تیار کیا ہے۔ (۴۱) تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں (محبازات) کے ساتھ حباؤ اور میری یاد (ذکر) میں سستی نہ کرنا۔ (۴۲) تم دونوں فرعون کے پاس حباؤ، بیشک وہ سرکش ہو چکا ہے۔ (۴۳) پس تم دونوں اس سے نرم بات کہنا، شاید وہ نصیحت حاصل کرے یا (اللہ سے) ڈر جائے۔ (۴۴) ان دونوں نے کہا، اے ہمارے رب! ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر (سزادی نے میں) زیادتی کرے گا یا (اپنے ظلم میں) اور زیادہ سرکش ہو جائے گا۔ (۴۵) (اللہ نے) فرمایا، تم دونوں ڈرو نہیں،

میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں، میں سن بھی رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔

(۳۶) پس تم دونوں اس کے پاس جا کر کہو کہ ہم آپ کے رب کے رسول ہیں، تو آپ ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں اور انہیں تکلیف نہ دیں۔ ہم آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے ایک نشانی (محبزہ) لے کر آئے ہیں، اور سلامتی ہے اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔

(۳۷) یقیناً ہماری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس شخص پر ہے جو (حق کو) جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا۔ (۳۸) (فرعون نے) کہا، اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ (۳۹) (موسیٰ نے) کہا، ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی (لاائق) صورت و ساخت عطا کی، پھر اسے (اس کی زندگی کے مقصد کی طرف) رہنمائی کی۔ (۴۰) (فرعون نے) کہا، تو پھر ان پہلی نسلوں کا کیا حال ہوا (جو اس وقت تک ہلاک ہو چکی ہیں)؟ (۴۱) سورۃ طہ

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ سَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبْلًا وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَ فَأَخْرَجَنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّى ﴿٥٣﴾ كُلُّوا وَ ارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ طَ إِنَّ فِيْ ذِلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولَيِ النُّهَمَى ﴿٥٤﴾ ۱۱ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارِثًا أُخْرَى ﴿٥٥﴾ وَ لَقَدْ أَرَيْنَاهُ أَيْتَنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ أَبَى ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرٍ كَيْمُوسِي ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوَى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَ أَنْ يُبَشِّرَ النَّاسُ ضُحَّى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلَّ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ آتَى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسِيٌ وَ يَلْكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى ﴿٦١﴾ فَشَنَازَ عُوَا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ أَسْرُوا النَّجُوِي ﴿٦٢﴾ قَالُوا إِنْ هُذِينَ لَسِحَرِنِ مُرِيَّدِنِ أَنْ يُخْرِجُكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرٍ هُمَا وَ يَذْهَبَا بِظَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلِي ﴿٦٣﴾ فَأَجْمَعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفَّا وَ قَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى ﴿٦٤﴾ قَالُوا يَمْوِسِي

**نطق الآيات:** (موسیٰ نے) کہا، ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ میرارب نہ تو عنلطی کرتا ہے اور نہ ہی بھولتا ہے۔ (۵۲) وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے اور آسمان سے پانی بر سایا، پھر ہم نے اس سے مختلف قسم کی نباتات کے جوڑے نکالے۔ (۵۳) (اس سے) خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپاپیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔ (۵۴) اسی (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں واپس لوٹائیں گے، اور اسی سے ہم تمہیں ایک بار پھر نکالیں گے۔ (۵۵) اور ہم نے تو اسے (فرعون کو) اپنی سب نشانیاں دکھادیں، مگر اس نے (پھر بھی) جھٹلایا اور انکار کر دیا۔ (۵۶) (فرعون نے) کہا، اے موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے حبادو کے ذریعے ہمیں ہماری سرزی میں سے نکال دو؟ (۵۷) تو ہم بھی تمہارے مقابلے میں ایسا ہی حبادو لے آئیں گے، پس ہمارے اور اپنے درمیان ایک مقررہ وقت طے کر لو، جس کی خلاف ورزی نہ ہم کریں اور نہ تم، ایک کھلے میدان میں۔ (۵۸) (موسیٰ نے) کہا، تمہارے لیے وعدے کا دن زینت (تمہوار) کا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے (اچھی طرح جمع ہو کر) حاضر ہو جائیں۔ (۵۹) پس فرعون پلٹ گیا اور اس نے اپنی ساری تدبیریں (اور حبادو گروں کو) جمع کیا، پھر وہ (مقررہ وقت پر) آیا۔ (۶۰) موسیٰ نے ان (حبادو گروں) سے کہا، تمہارے لیے ہلاکت ہے! اللہ پر جھوٹ مٹ باندھو، ورنہ وہ تمہیں کسی عذاب سے جڑ سے ختم کر دے گا، اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ (۶۱) تو انہوں نے اپنے معاملے پر آپس میں جھگڑا کیا اور خفیہ طور پر سرگوشیاں کیں۔ (۶۲) انہوں نے کہا، یہ دونوں یقیناً حبادو گر ہیں جو حپاہتے ہیں کہ اپنے حبادو کے ذریعے تمہیں تمہاری زمین سے نکال دیں اور تمہارے مثالی طریقے

(روشن نظام اور اقتدار) کو ختم کر دیں۔ (۶۳) پس تم سب اپنی تدبیریں (منصوبے) مضبوط کر لو، پھر قطار بنا کر آؤ۔ اور آج وہی کامیاب ہے جو غالب آگیا۔ (۶۴) (حبابو گروں نے) کہا، اے موسیٰ! یا تو آپ (اپنی لاٹھی) ڈالیں یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں۔ (۶۵) سورۃ طہ

قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيمُهُمْ يُخَيِّلُ إِلَيْهِ مِنْ سُحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى  
۱۶ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيْفَةً مُّوسَى ﴿۱۷﴾ قُلْنَا لَا تَخْفِ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَكْلَى  
۱۸ وَ أَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَحِيرٍ وَ لَا يُفْلِحُ  
السَّاحِرُ حِبَثُ آتَيْ ﴿۱۹﴾ فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُبْحَدًا قَالُوا أَمَنَا بِرَبِّ هَرُونَ وَ  
مُوسَى ﴿۲۰﴾ قَالَ أَمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرٌ كُمُ الَّذِي عَلِمَ كُمُ  
السِّحْرَ فَلَا أَقْطِعُنَّ أَيْدِيْكُمْ وَ أَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَ لَا صَلِبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ  
النَّخْلَةِ وَ لَتَعْلَمُنَّ أَيْنَا أَشَدُ عَذَابًا وَ أَبْقَى ﴿۲۱﴾ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى مَا  
جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَ الَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ  
الدُّنْيَا بِرَبِّهِ ﴿۲۲﴾ إِنَّا أَمَنَا بِرَبِّنَا لِيغْفِرَ لَنَا خَطَيْنَا وَ مَا أَكْرَهْنَا عَلَيْهِ مِنْ  
السِّحْرِ وَ اللَّهُ خَيْرٌ وَ أَبْقَى ﴿۲۳﴾ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ هُنْجِرَمَا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ  
لَا يَمُوتُ فِيهَا وَ لَا يَحْيَى ﴿۲۴﴾ وَ مَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّلِحَاتِ فَأُولَئِكَ  
لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلُوُّ ﴿۲۵﴾ جَنَّتُ عَذَنِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِيْنَ فِيهَا  
وَ ذَلِكَ جَزْوُا مَنْ تَزَكَّى ﴿۲۶﴾

12

**نطق الآیات:** (موسیٰ نے) کہا، بلکہ تم ہی ڈالو۔ پس فوراً ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے حبابو کے اثر سے موسیٰ کو یوں محسوس ہونے لگیں گویا وہ دوڑ رہی ہیں۔ (۶۶) تو موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔ (۶۷) ہم نے کہا، ڈرو نہیں، یقیناً تم ہی غالب رہو گے۔ (۶۸) اور جو کچھ تمہارے دامنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو، وہ ان کی ساری بناؤں چیزوں کو نگل جائے گی۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے، وہ محض ایک حبابو گر کافریب ہے، اور حبابو گر کہیں بھی آئے، کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ (۶۹) پس تمام حبابو گر سجدے

میں گر پڑے، اور کہنے لگے، ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔ (۷۰)

(فرعون نے) کہا، کیا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں احجازت دوں؟ یقیناً یہ تمہارا بڑا سردار ہے جس نے تمہیں حبادو سکھایا ہے۔ تو میں یقیناً تمہارے ہاتھ اور پاؤں مختلف سمتوں سے کٹوادوں گا اور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوادوں گا، اور تب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کون زیادہ سخت اور دیرپا عذاب دینے والا ہے۔

(۷۱) حبادو گروں نے کہا، ہم تمہیں ہرگز ان واضح نشانیوں پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے پاس آچکی ہیں، اور نہ ہی اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا۔ تو تم جو کچھ کرنا چاہتے ہو، کر ڈالو۔ تم تو بس اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتے ہو۔ (۷۲) ہم تو اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے اور اس حبادو کو بھی (معاف کر دے) جس پر تم نے ہمیں زبردستی محصور کیا۔ اور اللہ سب سے بہتر اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ (۷۳) بیشک جو کوئی اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے، جس میں وہ نہ مرے گا اور نہ ہی حیئے گا۔ (۷۴) اور جو کوئی اس کے پاس مومن بن کر آئے گا اور نیک عمل بھی کیے ہوں گے، تو ان ہی کے لیے بلند درجات ہوں گے۔ (۷۵) (وہ) ہمیشگی کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہے رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ اُس شخص کا بدلہ ہے جو پاکیزہ ہو گیا۔ (۷۶) سورۃ طہ

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْتَ بِعِبَادِنِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا  
لَا تَخْفُ ذَرَّكَ وَلَا تَخْشِي {۷۷} فَأَتَبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِمُجْنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ  
مَا غَشِيَهُمْ بِرِّ {۷۸} وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَى {۷۹} يُبَيِّنُ إِنَّ رَأِيَّنِي  
أَنْجَيْنِكُمْ مِنْ عَدِّكُمْ وَوَعْدَنِكُمْ جَانِبَ الطَّوْرِ الْأَنْمَانَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْبَنَّ  
وَالسَّلُوْيِ {۸۰} كُلُّوا مِنْ طَيِّبَتِ مَا رَزَقْنِكُمْ وَلَا تَنْطَغُوا فِيْهِ فَيَحِلُّ عَلَيْكُمْ  
غَضَبِيِّ وَمَنْ يَحِلِّ عَلَيْهِ غَضَبِيِّ فَقَدْ هُوَ {۸۱} وَإِنِّي لَغَفَارٌ لِمَنْ تَابَ وَأَمَنَ وَ  
عَمِيلٍ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى {۸۲} وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَمُوزُسِي {۸۳} قال

هُمْ أُولَئِكَ عَلَىٰ آثَرِنِي وَ عَجَلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضِي ﴿٨٣﴾ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا  
 قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَ أَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٤﴾ فَرَجَعَ مُؤْسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضِبًا  
 أَسْفًا مَّا قَالَ يَقُولُمْ أَلَمْ يَعْدُ كُمْ رَبُّكُمْ وَ عَدَا حَسَنًا طَافَ الْأَفْطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ  
 أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمُ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمُ مَوْعِدِنِي ﴿٨٥﴾

**نطق الآيات:** اور یقیناً ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ، اور ان کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنادو، نہ تمہیں کسی کے پچھے سے آ لینے (پکڑے جانے) کا خوف ہو گا اور نہ ہی تمہیں (ڈوب جانے کا) ڈر ہو گا۔ (۷۷) پھر فرعون اپنے لشکروں سمیت ان کا پچھا کیا، تو انہیں سمندر کی اس موج نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپنا ہتا۔ (۷۸) اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور انہیں ہدایت نہیں دی۔ (۷۹) اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے خبات دی اور طور کی دائیں جانب (کوہ سینا) میں تم سے وعدہ کیا، اور ہم نے تم پر مَن اور سلوی نازل کیا۔ (۸۰) کھاؤ ان پاکیزوں چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں، اور اس میں حد سے تباوز نہ کرنا، ورنہ تم پر میرا غصب نازل ہو جائے گا، اور جس پر میرا غصب نازل ہو گیا وہ یقیناً ہلاک ہو گیا۔ (۸۱) اور بلاشبہ میں اس کے لیے بہت بخشے والا ہوں جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر ہدایت پر قائم رہے۔ (۸۲) (اللہ نے پوچھا) اور اے موسیٰ! تمہیں اپنی قوم سے آگے کس چیز نے جلدی کروادی؟ (۸۳) (موسیٰ نے) عرض کیا، وہ تو میرے پچھے آ ہی رہے ہیں، اور میں آپ کی طرف جلد آیا، اے میرے رب! تاکہ آپ مجھ سے راضی ہوں۔ (۸۴) (اللہ نے) فرمایا، تو ہم نے تمہارے پچھے تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا، اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔ (۸۵) پس موسیٰ بہت غصے اور افسوس کی حالت میں اپنی قوم کی طرف لوئی، انہوں نے کہا، اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا ہتا؟ تو کیا تمہیں

(وہ) مدت ( جدا ہونے کی) بہت لمبی لگ گئی، یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو، اسی لیے تم نے مجھ سے کیا ہوا وعدہ توڑ دیا؟ (۸۶) سورۃ طہ

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ إِمْلَكِنَا وَ لِكُنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ فَنِّهَا فَكَذَّلَكَ الْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عَجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوارٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَ إِلَهُ مُوسَى فَنِسِيٰ ﴿۸۸﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قُولًا مُلَا وَ لَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَ لَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ ۱۳ وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هُرُونُ مِنْ قَبْلُ يَقُومُ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَ إِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَ أَطِيعُونِي ﴿۹۰﴾ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَكِيفَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى ﴿۹۱﴾ قَالَ يَهُرُونُ مَا مَنَعَكُ إِذْ رَأَيْتُهُمْ ضَلَّوْا ﴿۹۲﴾ أَلَا تَتَبَعَّنِ طَافَعَصِيَّتَ أَمْرِي ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَ لَا تَأْخُذْ بِلِحَيَّتِنِ وَ لَا بِرَأْسِيِّ إِنِّي خَشِّيُّ أَنْ تَقُولَ فَرَقْتَ بَيْنَ يَنْيَى إِنْرَاءِيْلَ وَ لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِنِ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا حَنْطِبُكَ يُسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصَرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ آثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذَتْهَا وَ كَذَّلَكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ﴿۹۶﴾ قَالَ فَادْهَبْ فِإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَةً وَ إِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تَخْلُفَهُ وَ انْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلَّتْ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنْحَرِقَنَّهُ ثُمَّ لَنَسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾

**نطق الآیات:** (قوم نے) کہا، ہم نے اپنی مرضی سے آپ کا وعدہ نہیں توڑا، بلکہ ہم پر اس قوم (فرعون والوں) کے زیورات کا بوجھ ڈالا گیا ہتا، تو ہم نے اسے (آگ میں) پھینک دیا، تو اسی طرح سامری نے بھی (اس میں کچھ) ڈال دیا۔ (۸۷) پھر اس نے ان کے لیے ایک بچھڑانکاں دیا جو ایک جسم ہتا اور اس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی۔ تو انہوں نے کہا، یہی تمہارا معبد ہے اور موسیٰ کا بھی معبد ہے، مگر موسیٰ بھول گئے۔ (۸۸) تو کیا وہ نہیں دیکھتے تھے کہ وہ (بچھڑا) انہیں کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا، اور نہ ہی ان کے لیے کسی نقصان یا نفع کا اختیار رکھتا ہے؟ (۸۹) اور یقیناً ہارون

نے ان سے پہلے ہی کہا ہت، اے میری قوم! تم تو بس اس (بچھڑے) کے ذریعے آزمائش میں ڈالے گئے ہو، اور پیشک تھارا رب تور حمن ہے، پس تم میری پیروی کرو اور میرے حکم کو مانو۔ (۹۰) انہوں نے کہا، ہم تو اس پر جھے رہیں گے یہاں تک کہ موسیٰ ہمارے پاس واپس آ جائیں۔ (۹۱) (موسیٰ نے ہارون سے پوچھا) اے ہارون! جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا، تو تمہیں کس چیز نے روکا؟ (۹۲) کہ تم میرے پیچھے نہ آئے؟ کیا تم نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ (۹۳) (ہارون نے) کہا، اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑو۔ مجھے یہ خوف ہوا کہ آپ کہیں گے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی اور میرے حکم کا انتظار نہ کیا۔ (۹۴) (موسیٰ نے) کہا، اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے (کہ تو نے یہ حرکت کی)? (۹۵) اس نے کہا، میں نے وہ دیکھا جوان لوگوں نے نہیں دیکھا (یعنی فرشتے جبریل کو)، تو میں نے رسول (جبریل کے گھوڑے کے قدموں) کے نشان سے ایک مٹھی بھر مٹی لے لی، پھر میں نے اسے پھینک دیا، اور میرے نفس نے مجھے اسی طرح کا خیال سمجھایا۔ (۹۶) (موسیٰ نے) کہا، توجہ! بس دنیا کی زندگی میں تیرے لیے یہ (سزا) ہے کہ تو کہتا پھرے کہ مجھے کوئی نہ چھوئے (لاماس)۔ اور تیرے لیے ایک مقررہ وقت کا وعدہ ہے جس کی خلاف ورزی نہیں ہو گی (یعنی عذاب آخرت)۔ اور اب اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر توحیم کر بیٹھا رہا! ہم اسے ضرور جلا دیں گے، پھر اسے ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بہادیں گے۔ (۹۷) سورۃ طہ

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذَلِكَ  
نَقْصٌ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَ قَدْ أَتَيْنَاكَ مِنْ لُدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ  
أَغْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خَلِدِينَ فِيهِ ۖ وَ سَاءَ لَهُمْ  
يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَ عِدٍ زُرْقًا

۱۰۲ ﴿ يَتَحَافَّوْنَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشَرًا ﴾ ۱۰۳ ﴿ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴾ ۱۰۴ ﴿ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجَيَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّنَ نَسْفًا ﴾ ۱۰۵ ﴿ فَيَذْرَهَا قَاعًا صَفَصَفًا ﴾ ۱۰۶ ﴿ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَ لَا آمْتًا ﴾ ۱۰۷ ﴿ يَوْمَئِذٍ يَتَبَعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَ خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْبِعُ إِلَّا هَمَسًا ﴾ ۱۰۸ ﴿ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَ رَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴾ ۱۰۹ ﴿ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴾ ۱۱۰ ﴿ وَ عَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيْوَمَ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴾ ۱۱۱ ﴿ وَ مَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصِّلْحَةِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلْمًا وَ لَا هَضْبًا ﴾ ۱۱۲ ﴿ وَ كَذَلِكَ آتَنَا لَنَا قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَقُونَ أَوْ يُحِدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴾ ۱۱۳

**نُطق الآيات:** یقیناً تمہارا معبد صرف اللہ ہی ہے، جس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ (۹۸) اسی طرح ہم تمہیں گزشتہ قوموں کی خبریں سنارے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تمہیں اپنی طرف سے ایک نصیحت (قرآن) عطا فرمائی ہے۔ (۹۹) جو شخص اس (قرآن) سے منہ موڑے گا، تو وہ قیامت کے دن یقیناً (گناہوں کا) بوجھ اٹھائے گا۔ (۱۰۰) وہ اس (بوجھ) میں ہمیشہ رہیں گے، اور قیامت کے دن ان کے لیے کتنا ہی برابر بوجھ ہو گا۔ (۱۰۱) جس دن صور پھونکا جائے گا، اور ہم مجرموں کو اُس دن (خوف کے مارے) نیلی آنکھوں والا کر کے جمع کریں گے۔ (۱۰۲) وہ آپس میں سرگوشیاں کر رہے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس دن ٹھہرے تھے۔ (۱۰۳) ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہہ رہے ہوں گے، جب ان میں سے بہتر طریقہ (عقل) والا کہہ گا کہ تم تو صرف ایک ہی دن ٹھہرے تھے۔ (۱۰۴) اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں، تو کہہ دیجیے کہ میرارب انہیں (قیامت کے دن) ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا۔ (۱۰۵) پھر اُسے بالکل ہموار چھیل میدان کر چھوڑے گا۔ (۱۰۶) جس میں تمہیں نہ کوئی کجھ (ٹیڑھاپن) نظر آئے گی

اور نہ کوئی اوپج پنج۔ (۱۰۷) اس دن سب لوگ پکارنے والے (داعی) کی پیروی کریں گے جس کی بات میں کوئی کبھی نہیں ہو گی، اور رحمن کے حضور تمام آوازیں دب جائیں گی، پس تم سرگوشیوں کے علاوہ کچھ نہیں سنو گے۔ (۱۰۸) اس دن کسی کی بھی شفاعت (سفرش) کام نہیں آئے گی، سوائے اُس شخص کے جسے رحمن احباخت دے اور جس کی بات سے وہ خوش ہو۔ (۱۰۹) وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اپنے علم سے اس (اللہ) کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ (۱۱۰) اور تمام چہرے اُس (ذات) کے سامنے جھک جائیں گے جو ہمیشہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے، اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا۔ (۱۱۱) اور جو شخص ایمان کی حالت میں نیک عمل کرے گا تو اسے نہ تو کسی ظلم کا خوف ہو گا اور نہ ہی کسی حق کے دبائے جانے (ہضم ہونے) کا۔ (۱۱۲) اور اسی طرح ہم نے اسے (قرآن کو) عربی زبان میں نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کی ڈراووں کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں یا یہ (کلام) ان کے لیے کوئی نصیحت (تازہ تذکرہ) پیدا کر دے۔ (۱۱۳) سورۃ

طہ

فَتَعْلَمَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَ حِيلَةٌ وَ قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ عَاهَدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنِسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿۱۱۳﴾ ۱۵ وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى ﴿۱۱۴﴾ فَقُلْنَا يَا آدَمَ إِنَّ هَذَا عَدُوُّكَ وَ لِزُوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى ﴿۱۱۵﴾ إِنَّ لَكَ أَلَا تَجُوزَ فِيهَا وَ لَا تَعْرَى ﴿۱۱۶﴾ وَ أَنَّكَ لَا تَظْبَئُ فِيهَا وَ لَا تَضْحَى ﴿۱۱۷﴾ فَوَسَوَّسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَنُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدْلُكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخَلْدِ وَ مُلِكٌ لَا يَبْلِي ﴿۱۱۸﴾ فَأَكَلَ مِنْهَا فَبَدَثَ لَهُمَا سَوْا تِهْمَاءَ وَ طِفِقَا يُخْصِفُنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَ عَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوِي ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدَى ﴿۱۲۰﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا بَجِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنْهُ مُهَدَّدِي صَلَافَمَ اتَّبَعَ هُدَائِي فَلَا يَضِلُّ وَ لَا يَشْقَى

﴿١٢٣﴾ وَ مَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِنِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكاً وَ نَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمةِ  
 آغْمَى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّي لِمَ حَشَرْتَنِي آغْمَى وَ قَدْ كُفْتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ  
 كَذَلِكَ أَتَتَكَ أَيْتُنَا فَنَسِيَّتَهَا وَ كَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَى ﴿١٢٦﴾

**نطق الآيات:** پس اللہ، جو سچا بادشاہ ہے، بہت بلند و بالا ہے۔ اور تم (اے نبی!) اس سے پہلے کہ تمہاری طرف پوری وجہ مکمل کی جائے، قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کرو، اور کہو، "اے میرے رب! مجھے علم میں اضافہ فرم۔" (۱۱۳) اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدم کو بھی ایک حکم دیا ہتا، تو وہ بھول گئے، اور ہم نے ان میں (حکم پر قائم رہنے کا) کوئی پختہ عزم نہ پایا۔ (۱۱۵) اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابليس کے، اس نے انکار کر دیا۔ (۱۱۶) تو ہم نے کہا، اے آدم! بیشک یہ (ابليس) تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تم دونوں کو جنت سے نکلوادے اور تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ (۱۱۷) یقیناً تمہارے لیے یہ (آرام) ہے کہ تم جنت میں نہ کبھی بھوکے ہو گے اور نہ کبھی سنگے رہو گے۔ (۱۱۸) اور یہ بھی (آرام ہے) کہ نہ تم وہاں پیاسے ہو گے اور نہ ہی تمہیں دھوپ لگے گی۔ (۱۱۹) پھر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا، کہا، اے آدم! کیا میں تمہیں ہمیشگی کا درخت اور ایسی سلطنت نہ بتاؤں جو کبھی پرانی نہ ہو۔ (۱۲۰) پس ان دونوں نے اس (درخت) میں سے کھالیا، تو ان کی شر مگاہیں ان پر کھل گئیں، اور وہ جنت کے پتوں سے اپنے اوپر چپکانے لگے۔ اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور راہ سے بھٹک گئے۔ (۱۲۱) پھر ان کے رب نے انہیں چن لیا، تو ان کی توب قبول کی اور انہیں ہدایت دی۔ (۱۲۲) (اللہ نے) فرمایا، تم سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے۔ پس اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے، تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی، وہ نہ تو گمراہ ہو گا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔ (۱۲۳) اور جس نے میری نصیحت (قرآن) سے منہ موڑا، تو یقیناً اس کے لیے دنیا میں تنگ

زندگی ہو گی، اور ہم اُسے قیامت کے دن انداکر کے اٹھائیں گے۔ (۱۲۳) وہ عرض کرے گا، اے میرے رب! تو نے مجھے انداکیوں اٹھایا جبکہ میں تو دیکھنے والا ہتا۔ (۱۲۵) (اللہ) فرمائے گا، ایسا ہی (ہونا ہتا)، تمہارے پاس ہماری آئیتیں آئیں تو تم نے انہیں بھلا دیا، تو اسی طرح آج تمہیں بھی بھلا دیا جائے گا۔ (۱۲۶) سورۃ طہ

وَ كَذِلِكَ نَجِيزٌ مَنْ أَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْ بِأَيْتٍ رَبِّهِ وَ لَعْذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَ أَبْقَىٰ ﴿۱۲۷﴾ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسِكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٌ لِأُولَى النُّهَيِّ ﴿۱۲۸﴾ ۱۶ وَ لَوْلَا كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِرَأْمًا وَ أَجَلٌ مُسَمٌّ ﴿۱۲۹﴾ فَاصْطِبْرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ سَيَّحْ بِهِمْ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوبِهَا وَ مِنْ أَنَاءِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ أَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿۱۳۰﴾ وَ لَا تَمْلَأْ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا صَلِّنَفْتِهِمْ فِيهِ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَ أَبْقَىٰ ﴿۱۳۱﴾ وَ أَمْرُ أَهْلَكَ بِالصَّلْوَةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْلُكَ رِزْقًا لَنَحْنُ نَرْزُقُكَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْتَّقْوَىٰ ﴿۱۳۲﴾ وَ قَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِأَيْتٍ مِنْ رَبِّهِ أَوْ لَمْ تَأْتِهِمْ بَيْنَهُ مَا فِي الصُّحْفِ الْأُولَىٰ ﴿۱۳۳﴾ وَ لَوْأَنَا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ أَيْتَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزِيٰ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَّعْلُمُونَ مَنْ أَصْحَبَ الضَّرَاطِ السَّوِيَّ وَ مَنْ اهْتَدَىٰ ﴿۱۳۵﴾ ۱۷

**نُطقُ الآیات:** اور ہم اسی طرح ہر اس شخص کو بدلہ دیتے ہیں جس نے سرکشی کی اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہیں لایا۔ اور آخرت کا عذاب تو زیادہ سخت اور زیادہ دیر پا ہے۔ (۱۲۷) تو کیا ان (نافرمانوں) کے لیے یہ بات ہدایت کا سبب نہیں بنی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی نسلوں کو ہلاک کر دیا جن کے گھروں میں یہ (آج بھی) حپتے پھرتے ہیں۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے یقیناً نشانیاں ہیں۔ (۱۲۸) اور اگر

تمہارے رب کی طرف سے ایک بات (مہلت کا وعدہ) پہلے طے نہ ہو حپکی ہوتی اور ایک مقررہ مدت (قیامت) نہ ہوتی، تو (یہ عذاب) ان کے لیے اسی وقت لازم ہو جاتا۔ (۱۲۹) پس یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں، اس پر صبر کیجیے، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے عنروب ہونے سے پہلے، اور رات کی گھریلوں میں بھی تسبیح کیجیے اور دن کے اطراف (شروع اور آخر) میں بھی، شاید کہ آپ راضی ہو جائیں۔ (۱۳۰) اور اپنی نگاہوں کو اس کی طرف نہ بڑھائیے جس سے ہم نے ان میں سے مختلف گروہوں کو دنیا وی زندگی کی رونق کے طور پر فائدہ دیا ہے، تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں، اور تمہارے رب کا رزق بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ (۱۳۱) اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے اور خود بھی اس پر ثابت قدم رہیے۔ ہم تم سے رزق نہیں مانگتے، ہم تو تمہیں رزق دیں گے۔ اور بہتر اخبار پر ہیزگاری ہی کے لیے ہے۔ (۱۳۲) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی (بڑا) معجزہ کیوں نہیں لاتے؟ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کے صحیفوں میں جو کچھ ہتا اس کی واضح ذلیل نہیں آ حپکی؟ (۱۳۳) اور اگر ہم انہیں اس (قرآن کے آنے) سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے، تو وہ ضرور کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا تاکہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں کی پیروی کرتے؟ (۱۳۴) کہہ دیجیے کہ ہر کوئی انتظار کر رہا ہے، پس تم بھی انتظار کرو۔ تو غفتربی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے راستے والے کون لوگ ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہوئے۔ (۱۳۵) سورۃ طہ

سورة الأنبياء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اللہ کے نام سے، جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ لوگوں کے حساب کا وقت قریب آگیا ہے، اور وہ غفلت میں یڑے ہوئے ہیں اور منہ موڑ رہے ہیں۔ (۱) جب بھی ان کے

رب کی طرف سے کوئی نصیحت ان کے پاس آتی ہے تو وہ اسے سنتے ہیں، مگر کھیل کوڈ میں لگے رہتے ہیں۔ (۲) ان کے دل غفلت میں ہیں، اور یہ ظالم لوگ آپس میں خفیہ مشورے کرتے ہیں (اور کہتے ہیں)، کیا یہ شخص (محمد) تمہاری ہی طرح کا ایک بشر نہیں ہے؟ تو کیا تم دیکھتے ہوئے بھی حادو کے پاس آ رہے ہو؟ (۳) (پیغمبر نے) کہا، میرا رب وہ بات بھی جانتا ہے جو آسمان میں کہی جاتی ہے اور وہ بھی جو زمین میں، اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (۴) بلکہ انہوں نے کہا، یہ (قرآن) تو پریشان خوابوں کا مجموعہ ہے! نہیں، بلکہ اس نے اسے خود گھر لیا ہے! نہیں، بلکہ وہ تو شاعر ہے! تو اسے ہمارے پاس کوئی نشانی لانی چاہیے جیسا کہ پہلے رسول بھیج گئے تھے۔ (۵) ان سے پہلے کوئی بھی بستی (کے لوگ) ایمان نہیں لائے جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا ہتا، تو کیا یہ (موجودہ لوگ) ایمان لے آئیں گے؟ (۶) اور ہم نے تم سے پہلے (بھی) مردوں کو ہی رسول بنایا کر بھیج جن کی طرف ہم وہی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو (پہلی کتابوں کے) علم والوں سے پوچھ لوا۔ (۷) اور ہم نے ان (رسولوں) کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں، اور نہ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ (۸) پھر ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا، تو ہم نے انہیں اور جنہیں ہم نے چاہا خبارت دی، اور حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ (۹) یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب (قرآن) نازل کی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر (شان اور نصیحت) ہے، تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ (۱۰) اور ہم نے کتنی ہی ظالم بستیوں کو توڑ پھوڑ کر رکھا

دیا، اور ان کے بعد دوسری قومیں آباد کیں۔ (۱۱) سورۃ الانبیاء

فَلَمَّا أَحْسُوا بِأَسْنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ۝۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوا وَ  
اَرْجِعُوا إِلَى مَا اُنْتُرِفْتُمْ فِيهِ وَ مَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُونَ ۝۱۳﴿  
قَالُوا يَوْيَلَنا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ ۝۱۴﴿ فَمَا زَالَتِ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى  
جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا نَحْمِلِينَ ۝۱۵﴿ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَ الْأَرْضَ وَ مَا  
بَيْنَهُمَا لِعِبِيرٍ ۝۱۶﴿ لَوْ أَرَدْنَا أَن نَّتَخَذَ لَهُوَا لَا تَخَذُنُهُ مِنْ لَدُنَّا ۝۱۷﴿ إِن  
كُنَّا فَعِلِينَ ۝۱۸﴿ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَذَمَّغُهُ فَإِذَا هُوَ  
زَاهِقٌ وَ لَكُمُ الْوَيْلُ إِمَّا تَصِفُونَ ۝۱۹﴿ وَ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ وَ مَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ لَا يَسْتَحِسِرُونَ  
۝۲۰﴿ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَغْتَرُونَ ۝۲۱﴿ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهَةً مِّنْ  
الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ۝۲۲﴿ لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا  
فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَزِيزِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝۲۳﴿ لَا يُسْئِلُ عَمَّا يَفْعَلُ  
وَ هُمْ يُسْئَلُونَ ۝۲۴﴿ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً ۝۲۵﴿ قُلْ هَاتُوا  
بُرْهَانَكُمْ ۝۲۶﴿ هَذَا ذِكْرٌ مَّنْ مَعَ وَ ذِكْرٌ مَّنْ قَبْلِي ۝۲۷﴿ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا  
يَعْلَمُونَ ۝۲۸﴿ الْحَقُّ فَهُمْ مُّعَرِّضُونَ ۝۲۹﴿

**نطق الآيات:** پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تو اچپانک وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔ (۱۲) (فرشتوں نے تمسخر سے کہا) بھاگو مت! اور واپس جاؤ ان عیش و عشرت کی چیزوں کی طرف جن میں تم عیش کرتے تھے اور اپنے گھروں کی طرف، تاکہ تم سے (اپنے اعمال کے

بارے میں) پوچھا جائے۔ (۱۳) وہ کہنے لگے، ہائے ہماری کم بخختی! یقیناً ہم ظالم تھے۔ (۱۴) پس ان کا یہی پکارنا حباری رہا یہاں تک کہ ہم نے انہیں کاٹ کر رکھی ہوتی فصل کی طرح بجھا کر رکھ دیا۔ (۱۵) اور ہم نے آسمان وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہ کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔ (۱۶) اگر ہم کوئی کھیل (تفریح کا سامان) بنانا چاہتے، تو ہم اسے اپنے ہی پاس سے بنالیتے، اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے۔ (۱۷) بلکہ ہم تو حق (سچائی) کو باطل پر دے مارتے ہیں، تو وہ اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پس وہ فوراً مٹ جاتا ہے۔ اور تمہارے لیے ہلاکت ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بیان کرتے ہو۔ (۱۸) اور اُسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور جو (فوری طور پر) اُس کے پاس ہیں (یعنی فرشتے)، وہ اُس کی عبادت سے نہ تو تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں۔ (۱۹) وہ رات دن تسبیح کرتے رہتے ہیں اور سستی نہیں کرتے۔ (۲۰) کیا انہوں نے زمین کے بننے ہوئے معبد بنارکھے ہیں جو (مردوں کو) زندہ کر کے اٹھ سکیں گے؟ (۲۱) اگر ان دونوں (آسمان وزمین) میں اللہ کے سوادوسرے معبد ہوتے تو یہ دونوں ضرور تباہ ہو جاتے (ان کا نظام درہم برہم ہو جاتا)۔ پس اللہ (اس سے) پاک ہے جو عرش کا رب ہے، ان باتوں سے جو وہ (کافر) بیان کرتے ہیں۔ (۲۲) وہ جو کچھ کرتا ہے، اس کے بارے میں اُس سے کوئی سوال نہیں کیا جائے گا، اور ان (بندوں) سے سوال کیا جائے گا۔ (۲۳) کیا انہوں نے اُس کے سوادوسرے معبد بنارکھے ہیں؟ کہہ دیجیے کہ اپنی دلیل لاو۔ یہ (قرآن) میرے ساتھیوں کی بھی نصیحت ہے اور مجھ سے پہلے والوں کی

بھی نصیحت ہے۔ بلکہ ان میں سے اکثر حق کو حبانتے ہی نہیں، اس لیے وہ منہ موڑ رہے ہیں۔ (۲۳) سورۃ الانبیاء

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِنِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ طَبْلَ عِبَادُ مُكَرَّمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسِيقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفُهُمْ وَلَا يَشْغَلُونَ إِلَّا لِمَنْ أَرَتَضَى وَهُمْ مِنْ خَشِيتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَقُلُّ مِنْهُمْ إِنَّ إِلَهَ مِنْ دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْزِيَهُ جَهَنَّمَ طَكْذِلَكَ نَجْزِي الظَّلِيلِينَ ﴿٢٩﴾ ۲ آَوْ لَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتَقًا فَفَتَقْنَاهُمَا طَوْ جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ طَآفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ نُوقْنَةً وَجَعَلْنَا فِيهَا بِجَاجًا سُبْلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا هَفْوَظًا طَوَّهُمْ عَنْ أَيْتَهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ النَّيلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلُّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخَلْدَ أَفَأَئِنْ مِتَ فَهُمُ الْخَلِدُونَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ طَوَّنُ كُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً طَوَّإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾

**نطق الآیات:** اور ہم نے تم سے پہلے جو بھی رسول بھیجا، اس کی طرف یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبد نہیں، لہذا تم سب میری ہی عبادت کرو۔ (۲۵) اور انہوں نے کہا کہ (حنالق) رحمن نے پیٹا بنالیا ہے۔ وہ (اللہ) پاک ہے (اس عیب

سے)! بلکہ وہ (فرشتے جنہیں وہ بیٹا کہتے ہیں) تو عزت وائلے بندے ہیں۔ (۲۶) وہ بات کہنے میں اُس سے سبقت نہیں کرتے، اور وہ اُس کے حکم پر ہی عمل کرتے ہیں۔ (۲۷) وہ ان کے سامنے اور ان کے پیچھے جو کچھ ہے، سب جانتا ہے، اور وہ کسی کی سفارش نہیں کریں گے مگر اُس کی جس کے لیے (رحم) راضی ہو، اور وہ اُس کے ڈر سے ہمیشہ حناف رہتے ہیں۔ (۲۸) اور ان میں سے جو کوئی بھی کہے کہ میں اللہ کے سوا معبد ہوں، تو ہم اُسے جہنم کی سزادیں گے۔ ہم ظالموں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ (۲۹) کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین جڑے ہوئے تھے، پھر ہم نے انہیں پھاڑ کر الگ کیا؟ اور ہم نے ہر حباندار چیز کو پانی سے بنایا۔ تو کیا وہ اب بھی ایمان نہیں لائیں گے؟ (۳۰) اور ہم نے زمین میں مضبوط پھاڑ بنا دیے تاکہ وہ ان (زمین والوں) کو لے کر ڈول نہ جائے، اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ وہ (اپنی منزلوں کی) رہنمائی حاصل کریں۔ (۳۱) اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنادیا، پھر بھی وہ اس کی نشانیوں سے منہ موڑ رہے ہیں۔ (۳۲) اور وہی ہے جس نے رات اور دن، اور سورج اور چپاند کو پیدا کیا ہے۔ ہر ایک اپنے ایک مدار میں تیر رہا ہے۔ (۳۳) اور ہم نے تم سے پہلے کسی بشر (انسان) کو بھی دائیٰ زندگی عطا نہیں کی، تو اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ (کافر) ہمیشہ رہنے والے ہیں؟ (۳۴) ہر حبان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ اور ہم تمہیں برائی (تنگی) اور بھلائی (خوشحالی) کے ذریعے آزماتے ہیں، اور تم سب کو ہماری ہی طرف لوٹایا جائے گا۔ (۳۵)

سورۃ الانبیاء

**نطق الآیات:** اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہیں صرف مذاق کا نشانہ بناتے ہیں، (کہتے ہیں) کیا یہ وہی شخص ہے جو تمہارے معبدوں کا ذکر (براہی کے ساتھ) کرتا ہے؟ حالانکہ وہ خود رحمن کی نصیحت (قرآن) کے انکاری ہیں۔ (۳۶) انسان کو جلد بازی سے پیدا کیا گیا ہے (یعنی اس کی فطرت میں جلد بازی ہے)۔ میں عنفتریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا، لہذا مجھ سے

جلدی نہ مچا۔ (۳۷) اور وہ پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچ ہو تو یہ وعدہ (قیامت کا) کب پورا ہو گا؟ (۳۸) کاش! کافر اس وقت کو حبان لیتے جب وہ نہ اپنے چہروں سے آگ کو ہٹا سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے، اور نہ ہی ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔ (۳۹) بلکہ وہ (قیامت یا عذاب) ان پر اچانک آ جائے گی اور انہیں پریشان کر دے گی، پھر وہ اسے نہ تودھ کر سکیں گے اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔ (۴۰) اور یقیناً تم سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا ہتا، تو جن لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا ہتا، وہی عذاب ان کو گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (۴۱) کہہ دیجیے کہ رحمن سے تمہیں رات اور دن میں کون بچا سکتا ہے؟ بلکہ وہ تو اپنے رب کی یاد سے منہ موڑنے والے ہیں۔ (۴۲) کیا ہمارے علاوہ ان کے لیے کوئی ایسے معبد ہیں جو انہیں بچا سکیں؟ وہ تو خود اپنی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہی انہیں ہماری طرف سے کوئی پناہ ملنے گی۔ (۴۳) بلکہ ہم نے ان (موجودہ کافروں) کو اور ان کے آباء و اجداد کو خوب عیش دیا، یہاں تک کہ ان کی عمریں دراز ہو گئیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین پر آتے ہیں اور اس کے کناروں سے (قوموں کو ختم کر کے) اسے گھٹاتے جبار ہے ہیں؟ تو کیا پھر بھی یہ غالب رہنے والے ہیں؟ (۴۴) کہہ دیجیے، میں تو تمہیں صرف وحی کے ذریعے ہی ڈراتا ہوں، مگر بہرے لوگ پکار کو نہیں سنتے جب انہیں ڈرایا جاتا ہے۔ (۴۵) سورۃ الانبیاء

وَلَئِنْ مَسْتَهْمُمْ نَفَحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَوْيِلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَلِيلِينَ  
 ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

شَيْئًا ۚ وَ إِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۖ وَ كَفَى بِنَا  
 حُسْبَيْنَ ﴿٣٧﴾ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى وَ هُرُونَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَاءً وَ ذِكْرًا  
 لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٨﴾ الَّذِينَ يَخْشُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِنَ السَّاعَةِ  
 مُشْفِقُونَ ﴿٣٩﴾ وَ هُنَّا ذِكْرٌ مُّبِرَّكٌ أَنْزَلْنَاهُ ۖ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ  
 ۚ ﴿٤٠﴾ ۖ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدًا مِّنْ قَبْلٍ وَ كُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ  
 ﴿٤١﴾ إِذْ قَالَ لِأَيْمَهُ وَ قَوْمِهِ مَا هُنِّيَ الْمَاتِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا  
 عَكِفُونَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا وَ جَذَنَا أَبَاءَنَا لَهَا عَبْدِيْنَ ﴿٤٣﴾ قَالَ لَقَدْ  
 كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَ أَبَاءُوكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٤﴾ قَالُوا أَجْعَلْنَا بِالْحَقِّ  
 آمِرًا أَنْتَ مِنَ الْلَّعِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ بَلَ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ  
 الَّذِي فَطَرَ هُنْ سَكَنٌ وَ أَنَا عَلَى ذِلِّكُمْ مِّنَ الشَّهِيْدِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ تَالِلَهِ لَا كِيْدَنَ  
 أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تَوَلُّوا مُذَبِّرِيْنَ ﴿٤٧﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور اگر انہیں تمہارے رب کے عذاب کی ذرا  
 سی جھونکا بھی چھو جائے تو وہ یقیناً پکارا ٹھیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی! یقیناً  
 ہم ہی ظلم تھے۔ (۳۶) اور ہم قیامت کے دن الصاف کی ترازوں میں  
 رکھیں گے، پس کسی حبان پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے  
 گا۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی عمل ہو گا تو ہم اسے بھی لے  
 آئیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔ (۷۷) اور یقیناً ہم نے  
 موسیٰ اور ہارون کو (حق و باطل میں) فرق کرنے والی کتاب  
 (تورات) اور نور (کی روشنی) اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت  
 عطا کی۔ (۳۸) (پرہیزگار وہ ہیں) جو غیب میں بھی اپنے رب  
 سے ڈرتے ہیں اور قیامت (کے آنے) سے خوفزدہ ہیں۔ (۳۹) اور یہ  
 (قرآن) بھی بڑی برکت والی نصیحت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے تو

کیا تم اس کے بھی منکر ہو؟ (۵۰) اور یقیناً ہم نے ابراہیم کو اس سے پہلے ہی ان کی سمجھ (اور رشد و ہدایت) عطا کر دی تھی، اور ہم ان (کی قابلیت) کو خوب جانے والے تھے۔ (۵۱) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا، یہ کیسی مورتیں ہیں جن پر تم جمعے بلیٹھے ہو؟ (۵۲) انہوں نے کہا، ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ (۵۳) ابراہیم نے کہا، یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں رہے۔ (۵۴) انہوں نے کہا، کیا تم ہمارے پاس حق (سچائی) لے کر آئے ہو یا تم مذاق کرنے والوں میں سے ہو؟ (۵۵) ابراہیم نے کہا، بلکہ تمہارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے انہیں پیدا کیا، اور میں اس بات پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔ (۵۶) اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر کروں گا جب تم پیٹھ پھیر کر حپلے جاؤ گے۔ (۵۷) سورۃ الانبیاء

فَجَعَلَهُمْ جُذِّا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿۵۸﴾ قَالُوا  
مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهٍ تَّنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۹﴾ قَالُوا سَمِعْنَا فَتَّى  
يَزْدَكْرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ بْرٌ ﴿۶۰﴾ قَالُوا فَأَتُوا بِهِ عَلَى آعْيُنِ النَّاسِ  
لَعَلَّهُمْ يَشَهُدُونَ ﴿۶۱﴾ قَالُوا إِنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِإِلَهٍ تَّنَا يَا إِبْرَاهِيمُ  
بْرٌ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ  
فَرَجَعُوا إِلَى آنفِسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ  
نُكِسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ لَقُدْ عَلِمْتَ مَا هُوَ لَاءٌ يَنْطِقُونَ ﴿۶۴﴾ قَالَ  
آفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَ لَا يَضُرُّكُمْ بِرٌّ ﴿۶۵﴾  
أَفِ لَكُمْ وَ لِهَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ طَآفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۶﴾ قَالُوا

حَرِّقُوهُ وَ انْصُرُوا الْهَشَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فِي عِلْمٍ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يَنَارٌ كُوْنِي  
بَرَدًا وَ سَلَّا عَلَى إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ وَ أَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ  
الْأَخْسَرِينَ ﴿٧٠﴾ وَ نَجَّنَاهُ وَ لُوْطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكَنَا فِيهَا  
لِلْعَلَمِينَ ﴿٧١﴾ وَ وَهَبَنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ نَافِلَةً وَ كُلَّا جَعَلْنَا  
صَلِّيْحِينَ ﴿٧٢﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** پس انہوں نے انہیں (بتوں کو) ریزہ ریزہ کر دیا، سوائے  
ان کے بڑے بت کے، تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ (۵۸)  
(قوم نے لوٹ کر) کہا، کس نے ہمارے معبدوں کے ساتھ  
یہ سلوک کیا ہے؟ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔ (۵۹) (بعض  
لوگوں نے) کہا، ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر (براہی کے ساتھ) کرتے  
ہوئے سناحت، جسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔ (۶۰) انہوں نے کہا،  
اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لاو، تاکہ وہ (اس کے خلاف)  
گواہی دیں۔ (۶۱) (جب ابراہیم کو لاایا گیا تو) انہوں نے کہا، اے ابراہیم!  
کیا تم نے ہمارے معبدوں کے ساتھ یہ کام کیا ہے؟ (۶۲)  
(ابراہیم نے) کہا، بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے نے کیا ہے، تو ان  
سے پوچھ لو اگر یہ بول سکتے ہیں۔ (۶۳) پس وہ (قوم کے لوگ) اپنے  
دلوں میں غور کرنے لگے اور کہنے لگے، یقیناً تم ہی ظالم ہو (کہ ایسی بے  
حبان چیزوں کو پوچھتے ہو)۔ (۶۴) پھر وہ اپنے سروں کے بل  
(شرک کی طرف) پلٹ گئے، (اور بولے) تم تو حبانتے ہو  
کہ یہ (بت) بولتے نہیں ہیں۔ (۶۵) (ابراہیم نے) کہا، تو کیا تم اللہ  
کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تمہیں نہ کوئی فائدہ  
دے سکیں اور نہ کوئی نقصان؟ (۶۶) تف ہے تم پر اور ان سب پر

جنہیں تم اللہ کے سوا پوچھتے ہو! تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ (۶۷) انہوں نے کہا، اسے جلاڈالو اور اگر تم کچھ کرنے والے ہو تو اپنے معبدوں کی مدد کرو۔ (۶۸) ہم نے فرمایا، اے آگ! تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جب۔ (۶۹) اور انہوں نے ابراہیم کے خلاف ایک تدبیر (سازش) کرنا چاہی، تو ہم نے انہی کو سب سے زیادہ خسارہ پانے والا بنا دیا۔ (۷۰) اور ہم نے انہیں اور لوٹ کو بچا کر اس سرزمین (شام) کی طرف نجات دی جسے ہم نے تمام جہانوں کے لیے بابرکت بنایا ہے۔ (۷۱) اور ہم نے انہیں اسحاق عطا کیا، اور یعقوب (اسحاق کے بعد ان کے بیٹے) کو بھی اضافی (نعمت) کے طور پر، اور ہم نے ان سب کو نیکوکار بنایا۔ (۷۲) سورۃ الانبیاء

وَ جَعَلْنَاهُمْ أَعْمَةً يَهْدِوْنَ بِأَمْرِنَا وَ أَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَ إِقَامَ الصَّلَاةِ وَ إِيتَاءِ الزَّكُوْةِ وَ كَانُوا لَنَا عِبَادِينَ {۳۷} وَ لُؤْطًا أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرِيْةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَيْثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا سَوْءِ فِسْقِيْنَ {۳۸} وَ أَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِيْنَ {۳۹} ۵ وَ نُوْحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلٍ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ {۴۰} وَ نَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاغْرَقْنَاهُمْ أَنْجَمَعِيْنَ {۴۱} وَ دَاؤَدَ وَ سُلَيْمَيْنَ إِذْ يَحْكُمُنَ فِي الْحَرْبِ إِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنْمُ الْقَوْمِ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَهِيْدِيْنَ {۴۲} فَفَهَمَنَهَا سُلَيْمَيْنَ وَ كُلَّا أَتَيْنَا حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاؤَدَ الْجَبَالَ يُسَبِّحُنَ وَ الطَّيْرَ وَ كُنَّا فَعِلَّيْنَ {۴۳} وَ عَلَيْنَهُ صَنْعَةً لَبُوْسٍ لَكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ

شَكِرُونَ ﴿٨٠﴾ وَ لِسْلَيْمَنَ الرِّجَحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي  
بَرَكْنَا فِيهَا ۚ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَئٍ عَلِيمِينَ ﴿٨١﴾

**نطق الآيات:** اور ہم نے ان (ابراہیم، اسحاق اور یعقوب) کو پیشوائبنا یا جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے، اور ہم نے ان کی طرف نیک کام کرنے، نماز قائم کرنے، اور زکوٰۃ دینے کی وجہ بھیجی۔ اور وہ سب ہمارے عبادت گزار تھے۔ (۳۷) اور لوٹ کو ہم نے (نبوت کی) حکمت اور علم عطا کیا، اور ہم نے انہیں اُس بستی سے خبارت دی جو خباشتیں (فحش کام) کرتی تھی۔ بیشک وہ برقے اور نافرمان لوگ تھے۔ (۴۲) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا، یقیناً وہ صالحین میں سے تھے۔ (۴۵) اور نوح کو (بھی یاد کیجیے) جب انہوں نے اس سے پہلے (ہمیں) پکارا، تو ہم نے ان کی پکار سن لی۔ پس ہم نے انہیں اور ان کے گھروالوں کو بڑی مصیبت (طوفان) سے خبارت دی۔ (۶۷) اور ہم نے ان لوگوں کے مفتابلے میں ان کی مدد کی جسنهوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ بیشک وہ برقے لوگ تھے، تو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔ (۷۷) اور داؤد اور سلیمان کو بھی (یاد کرو) جب وہ ایک گھیتی کے معاملے میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں رات کے وقت قوم کی بکریاں چرگئی تھیں، اور ہم ان کے فیصلے کو دیکھنے والے تھے۔ (۸۷) تو ہم نے سلیمان کو اس (مسئلے کی صحیح) سمجھ عطا فرمائی، اور ہم نے ہر ایک کو (نبوت کی) حکمت اور علم دیا ہتا۔ اور ہم نے داؤد کے تابع پہاڑوں کو کر دیا ہتا جو (ان کے ساتھ) تسبیح کرتے تھے، اور پرندوں کو بھی۔ اور یہ سب کرنے والے ہم ہی تھے۔ (۹۷) اور ہم نے اسے (داوود کو) تمہارے لیے

ایک مخصوص لباس (زرہ) بنانے کی صنعت سکھائی تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی (کے نقصان) سے بچائے۔ تو کیا تم شکر گزار بنو گے؟ (۸۰) اور سلیمان کے لیے تیز ہوا کو (مسخر کر دیا ہت) جوان کے حکم سے اُس زمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی ہے۔ اور ہم ہر چیز کو حبانے والے ہیں۔

(۸۱) سورۃ الانبیاء

وَ مِنَ الشَّيْطَنِينَ مَنْ يَغْوِصُونَ لَهُ وَ يَعْمَلُونَ عَمَلاً دُونَ ذِلِّكَ وَ كُنَّا  
لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿۸۲﴾ وَ أَبْيُوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِي الضُّرُّ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ  
الرَّحْمَنِينَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَ أَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ  
وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرِي لِلْعَبِيدِينَ ﴿۸۴﴾ وَ  
إِسْمَاعِيلَ وَ إِدْرِيسَ وَ ذَا الْكِفْلِ كُلُّ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَ  
أَذْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُم مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَ ذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ  
مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنَّ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ نَجَّنَاهُ  
مِنَ الْغَمِّ وَ كَذِلِّكَ نُجِّي الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَ زَكَرِيَّاً إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ  
لَا تَذَرْنِي فَرَدًا وَ أَنْتَ خَيْرُ الْوَرِثَةِ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ وَهَبْنَا  
لَهُ يَمْجِدِي وَ أَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسِّرِّعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَ  
يَدْعُونَنَا رَغَبًا وَ رَهَبًا وَ كَانُوا لَنَا خَيْشِعِينَ ﴿۹۰﴾

**نُطْقُ الآیَاتِ:** اور (ہم نے ان کے لیے) شیطانوں میں سے (ایسے بھی مسخر کیے) جوان کے لیے غوطہ خوری کرتے تھے اور اس کے

علاوہ دوسرے کام بھی کرتے تھے، اور ہم ان سب کی نگرانی کرنے والے تھے۔ (۸۲) اور ایوب کو بھی (یاد کیجیے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف نے آ لیا ہے اور آپ سب رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ (۸۳) پس ہم نے ان کی پکار سن لی اور جو تکلیف انہیں تھی وہ دور کر دی، اور انہیں ان کے گھر والے بھی عطا کیے اور اپنی حناص رحمت سے اور ان کے ساتھ ان کے مثل مزید بھی عطا کیے، تاکہ وہ عبادت کرنے والوں کے لیے ایک نصیحت ہو۔ (۸۴) اور اسماعیل، اور یس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کیجیے)، یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے۔ (۸۵) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا، پیشک وہ سب صالحین میں سے تھے۔ (۸۶) اور ذوالنون (یونس) کو بھی یاد کیجیے، جب وہ غصے میں نکل پڑے اور گمان کیا کہ ہم ان پر تنگی نہیں کریں گے (یعنی ان کی گرفت نہیں کریں گے)، پھر انہوں نے تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبد نہیں، تو پاک ہے، پیشک میں ہی ظالموں میں سے ہتا۔ (۸۷) پس ہم نے ان کی پکار سن لی اور انہیں غم سے خبات دی۔ اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو خبات دیتے ہیں۔ (۸۸) اور زکریا کو بھی (یاد کیجیے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا، اے میرے رب! مجھے اکیلانہ چھوڑ، اور تو بہترین وارث ہے۔ (۸۹) تو ہم نے ان کی پکار کو سن لیا اور انہیں یکی عطا کیا اور ان کے لیے ان کی بیوی کو (قابل اولاد بنانے کے درست کر دیا۔ پیشک وہ سب نیک کاموں میں حبلدی کرتے تھے اور ہمیں رغبت (امید) سے اور خوف سے پکارتے تھے، اور وہ ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔ (۹۰) سورۃ الانبیاء

وَ الَّتِي أَخْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنَاهَا وَ ابْنَهَا أَيَّةً  
لِلْعَلِيَّينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هُنَّهُ أُمَّتُكُمْ أُمَّةٌ وَّ احِدَّهُ وَ أَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ  
وَ تَقْطَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا رِجُونَ ﴿٩٣﴾ ٦  
فَمَنْ يَعْمَلُ مِنَ الصِّلْحَاتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفَّارَانَ لِسَعْيِهِ وَ إِنَّا لَهُ  
كُتِبُونَ ﴿٩٤﴾ وَ حَرَمُ عَلَى قَرِيَّةٍ أَهْلَكَنَا أَنَّهُمْ لَا يَرِجُونَ ﴿٩٥﴾  
حَتَّىٰ إِذَا فُتَحَتْ يَأْجُوجُ وَ مَاجُوجُ وَ هُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ  
وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
يَوْمَئِنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَلِيلِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ وَ مَا  
تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَرَدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ  
كَانَ هُوَ لَاءُ إِلَهَةً مَا وَرَدُوهَا وَ كُلُّ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيهَا  
زَفِيرٌ وَ هُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقُنَّ لَهُمْ مِنْ  
الْحُسْنَىٰ أُولَئِكَ عَنْهَا مُبَغَّدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِينَهَا وَ هُمْ فِي  
مَا اشْتَهَتْ آنفُسُهُمْ خَلِدُونَ ﴿١٠٢﴾

**نطق الآيات:** اور (یاد کیجیے) اس (مریم) کو بھی جس نے اپنی  
شرمگاہ کی حفاظت کی، تو ہم نے اس میں اپنی طرف  
سے روح پھونک دی، اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو جہان والوں  
کے لیے ایک نشانی بنادیا۔ (۹۱) بیشک یہ تمہاری امت ایک ہی امت  
ہے، اور میں تمہارا رب ہوں، پس تم میری ہی عبادت  
کرو۔ (۹۲) (مگر) انہوں نے اپنے امر (دین) کو آپس میں ٹکڑے  
ٹکڑے کر ڈالا۔ سب ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنے والے ہیں۔ (۹۳)

پس جو کوئی بھی نیک اعمال کرے گا اور وہ مومن بھی ہو گا، تو اس کی کوشش کی کوئی ناقدرتی نہیں کی جائے گی، اور یقیناً ہم اُس کے لیے سب لکھ رہے ہیں۔ (۹۳) اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا، اس پر (یہ بات) حرام ہے کہ وہ (دنیا میں) واپس پلٹ سکیں۔ (۹۵) یہاں تک کہ جب یا جونج اور ما جونج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ دوڑتے ہوئے نکل پڑیں گے۔ (۹۶) اور سچا وعدہ (قیامت) قریب آ جائے گا، تو احپانک کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، (اور وہ کہیں گے) ہائے ہماری سمجھتی! ہم تو اس (دن) سے غفلت میں تھے، بلکہ ہم ہی ظالم تھے۔ (۹۷) پیشک تم اور وہ (بت) جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، سب جہنم کا ایسہ حصہ (حَصْبُ جَهَنَّمْ) ہو، تم سب اس میں داخل ہونے والے ہو۔ (۹۸) اگر یہ (جھوٹے معبدوں) حقیقت میں معبد ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے، حالانکہ یہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (۹۹) ان کے لیے اس میں (شدید تکلیف کی) چیزیں ہوں گی، اور وہ اس میں (سکون کی کوئی بات) سن بھی نہ سکیں گے۔ (۱۰۰) پیشک وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی (اور خبات) پہلے ہی مقرر ہو چکی ہے، وہ اس (جہنم) سے دور رکھے جائیں گے۔ (۱۰۱) وہ اس کی دھیمی سی بھی آواز نہیں سنیں گے، اور وہ ان چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے جو ان کے دل چپاہیں گے۔

(۱۰۲) سورۃ الانبیاء

لَا يَخُزُّنُهُمُ الْفَرَّاعُ الْأَكْبَرُ وَ تَتَلَقَّهُمُ الْمَلِئَكَةُ ۖ هَذَا يَوْمٌ مُّكْمُلٌ لِّذِي

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَظِيْهِ السَّمَاءَ كَطْلِي السِّجِيلِ لِكُتُبِ  
 كَمَا بَدَأْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيْدُهُ وَعَدْنَا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فِيْعِلِينَ ﴿١٠٤﴾ وَ  
 لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ النِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ  
 الصَّلِحُونَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ فِي هَذَا لَبَلَغاً لِقَوْمٍ غَبِيْلِينَ ﴿١٠٦﴾ وَمَا  
 اَرْسَلْنَا اِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُؤْمِنُ اِلَى اَنَّمَا اِلْهُكُمْ  
 اِلَهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾ فَإِنْ تَوَلُوا فَقُلْ اَذْنُكُمْ عَلَى  
 سَوَاءٍ وَإِنْ آذِرْنِي اَقْرِيْبُ اَمْ بَعِيْدٌ مَا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهُ يَعْلَمُ  
 الْجَهَرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكُونُونَ ﴿١١٠﴾ وَإِنْ آذِرْنِي لَعَلَهُ فِتْنَةٌ  
 لَكُمْ وَمَتَاعٌ اِلَى حِينٍ ﴿١١١﴾ قُلْ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ  
 الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

7

**نطق الآيات:** ان کو سب سے بڑی گہرا ہٹ (فرمع اکبر) بھی غنگیں  
نہیں کرے گی، اور فرشتے انہیں خوش آمدید کہیں گے، (کہیں  
گے) یہ تمہارا وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہتا۔  
(۱۰۳) جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جیسے  
لکھے ہوئے کاغذ کے روں کو لپیٹا جاتا ہے۔ جس طرح ہم نے  
پہلی بار تخلیق کی ابتداء کی تھی، ہم اسے دوبارہ ویسا ہی کریں گے۔ یہ  
ہمارا پختہ وعدہ ہے، ہم ضرور ایسا کرنے والے ہیں۔ (۱۰۴) اور یقیناً  
ہم نے زبور میں نصیحت (تورات کے بعد) یہ لکھ دیا ہتا کہ  
زمیں کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ (۱۰۵)  
بیشک اس (قرآن) میں عبادت گزار قوم کے لیے ایک  
پیغام (بلاغ) ہے۔ (۱۰۶) اور ہم نے تو آپ کو تمام جہانوں کے  
لیے محض ایک رحمت بنایا ہے۔ (۱۰۷) کہہ دیجئے،

میری طرف تو بس یہی وحی کی حباتی ہے کہ تمہارا معبد  
 صرف ایک ہی معبد ہے۔ تو کیا تم اب فرمانبردار (مسلم)  
 ہوتے ہو؟ (۱۰۸) پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دیجیے کہ میں  
 نے تم سب کو یکاں طور پر خبردار کر دیا ہے۔ اور میں نہیں  
 جانتا کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جباتا ہے وہ قریب ہے یا  
 دور۔ (۱۰۹) پیشک وہ (اللہ) کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور وہ  
 بھی جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو۔ (۱۱۰) اور میں نہیں  
 جانتا، شاید یہ (مہلت) تمہارے لیے ایک آزمائش ہو اور ایک  
 وقت تک کا فنائد۔ (۱۱۱) (نبی نے) عرض کیا، اے میرے  
 رب! حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے۔ اور ہمارا رب تو وہی رحمٰن  
 ہے، جس سے تمہاری (بیان کردہ) باتوں کے مقابلے میں مدد  
 مانگی جاتی ہے۔ (۱۱۲) سورۃ الانیاء

## سورۃ الحج

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

اللہ کے نام سے، جو بہت مہربان، نہایت رحمٰن والا ہے

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو۔ یقیناً قیامت کا زلزلہ ایک بہت بڑی چیز ہے۔ (۱)

يَوْمَ تَرُونَهَا تَذَهَّلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتٍ حَمْلٍ  
حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكْرًا وَ مَا هُنَّ إِسْكُرًا وَ لِكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ  
شَدِيدٌ ﴿٢﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَبَعُ كُلَّ  
شَيْطَنٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّهُ فَآنَهُ يُضِلُّهُ وَ يَهْدِيهِ  
إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثَةِ  
فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ  
خَلَقَةٍ وَ غَيْرِ خَلَقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَ نُقْرِئُ فِي الْأَرْضَامِ مَا نَشَاءُ إِلَى آجَلٍ  
مُسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّ كُمْ وَ مِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى  
وَ مِنْكُمْ مَنْ يُرْدُ إِلَى آزْدَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَ  
تَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْبَأْءَاءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَّتْ وَ  
أَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ رَوْحٍ مَّبْهِيجٍ ﴿٥﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَ أَنَّهُ يُحِيِّ  
الْمَوْتَىٰ وَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی، اور ہر حاملہ اپنا حمل گرا دے گی، اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ وہ مدد ہوش ہوں گے حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے، لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہو گا۔ (۲)  
اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو بغیر علم کے اللہ کے بارے

میں جھکرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پسروی کرتے ہیں۔ (۳) جس پر یہ فیصلہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو کوئی اُسے (شیطان کو) اپنا دوست بنائے گا، تو وہ یقیناً اسے گمراہ کر دے گا اور اسے آگ کے بھڑکتے ہوئے عذاب کی طرف لے جائے گا۔ (۴) اے لوگو! اگر تمہیں دوبارہ اٹھائے جانے (بعد) میں کوئی شک ہے، تو (غور کرو) بیشک ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر جمی ہوئے خون (علقه) سے، پھر گوشت کے لوٹھڑے سے، جو بعض شکل بنائے ہوئے ہوتے ہیں اور بعض بے شکل، تاکہ ہم تمہارے سامنے (اپنی قدرت) واضح کر دیں۔ اور ہم جسے چاہتے ہیں ایک مقررہ مدت تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر ہم تمہیں بچ کی صورت میں نکالتے ہیں، تاکہ تم اپنی جوانی کی قوت کو پہنچو۔ اور تم میں سے کوئی جلد ہی وفات پا جاتا ہے، اور تم میں سے کوئی بدترین عمر (انتہائی بڑھاپ) کی طرف لوٹادیا جاتا ہے، تاکہ علم حاصل کرنے کے بعد وہ کچھ بھی نہ جان پائے۔ اور تم زمین کو (خشک ہو کر) سونی پڑی دیکھتے ہو، پھر جب ہم اس پر پانی برستاتے ہیں تو وہ سرسبز ہو کر ابھرتی ہے اور ہر طرح کی خوبصورت جوڑیوں کو اگاتی ہے۔ (۵) یہ سب اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے، اور بیشک وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۶) سورۃ الحج

وَ أَنَّ السَّاعَةَ أَتِيَةٌ لَا رَيْبٌ فِيهَا۝ وَ أَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ  
ۚ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ لَا هُدًى وَ لَا كِتَبٌ  
ۖ مُّمِنِيرٌ۝ ۗ ثَانِي عِظِيْفَهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللَّهِ طَلَهُ فِي الدُّنْيَا خَرْجٌ وَ

نُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٩﴾ ذَلِكَ بِمَا قَلَمَتْ يَدُكَ وَأَنَّ  
 اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿١٠﴾ ۚ ۗ ۘ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ  
 اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَانَ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ  
 انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ  
 يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ  
 الضَّلْلُ الْبَعِيدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوا لَبَنَ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لَبِئْسَ  
 الْمَوْلَى وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ﴿١٣﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّلِحَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾  
 مَنْ كَانَ يَظْنُنَ أَنَّ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلَيَمْدُدْ بِسَبَبِ  
 إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لَيَقْطَعَ فَلَيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَ كَيْدُهَا مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾

**نطق الآيات:** اور پیشک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور پیشک اللہ قبروں میں مددون لوگوں کو (دوبارہ) اٹھائے گا۔ (۷) اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم، بغیر کسی ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑتے ہیں۔ (۸) وہ (تکبر سے) اپنی گردن موڑتا ہے تاکہ (دوسروں کو) اللہ کے راستے سے گمراہ کرے۔ اس کے لیے دنیا میں رسوانی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن جلنے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ (۹) (اس سے کہا جائے گا) یہ اس وحی سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور پیشک اللہ اپنے بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ (۱۰) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی عبادت ایک کنارے پر رہ کرتے ہیں۔ اگر انہیں کوئی فائدہ

پہنچتا ہے تو اس پر مطمئن ہو جاتے ہیں، اور اگر انہیں کوئی آزمائش (یا نقصان) پہنچتا ہے تو اپنے چہرے کے بل پلٹ جاتے ہیں۔ انہوں نے دنیا اور آخرت دونوں کا خسارہ کیا، اور یہی کھلا خسارہ ہے۔ (۱۱) وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ فنا نہ۔ یہی دور کی گمراہی ہے۔ (۱۲) وہ اُسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے فنائے سے زیادہ قریب ہے۔ وہ کتنا برا دوست ہے اور کتنا برا ساختی ہے۔ (۱۳) پیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یقیناً اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ (۱۴) جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس (رسول) کی مدد نہیں کرے گا، تو اسے چاہیے کہ وہ آسمان کی طرف کوئی رسی تان لے، پھر اُسے کاٹ ڈالے، پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ تدبیر اس غصے کو دور کرتی ہے جو اسے (رسول کی نصرت دیکھ کر) آرہا ہے۔ (۱۵) سورۃ الحج

وَ كَذِيلَكَ أَنْزَلْنَاهُ أَيْتٍ مَبِينٍ<sup>۱۶</sup> وَ أَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ<sup>۱۷</sup> إِنَّ  
الَّذِينَ آمَنُوا وَ الَّذِينَ هَادُوا وَ الصُّابِئِينَ وَ النَّاطِرِي وَ الْمَجُوسَ وَ  
الَّذِينَ آشَرَ كُوَا<sup>۱۸</sup> إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ<sup>۱۹</sup> إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ شَهِيدٌ<sup>۲۰</sup> أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَنْ فِي  
الْأَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُومُ وَ الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَابُ وَ  
كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ<sup>۲۱</sup> وَ كَثِيرٌ حَقَ عَلَيْهِ الْعَذَابُ<sup>۲۲</sup> وَ مَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا  
مِنْ مُكْرِمٍ<sup>۲۳</sup> إِنَّ اللَّهَ يَفْعُلُ مَا يَشَاءُ<sup>۲۴</sup> هُذِينَ خَصِّينَ أَخْتَصَمُوا فِي

رَبِّهِمْ نَسْكَتَةٌ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ شِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾ يُصَهِّرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ بِرُثْرُثٍ وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَلِينٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمَّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾ ۙ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ مُجْلَوْنَ فِيهَا مِنْ آسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾

**نطق الآيات:** اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیات بنائے کر نازل کیا ہے، اور پیشک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ (۱۶) پیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو یہودی ہوئے، اور صائبی (ستارہ پرست)، اور نصاری (عیسائی)، اور موس کے درمیان اللہ قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔ پیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۱۷) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ کو سجدہ کرتا ہے وہ جو آسمانوں میں ہے اور وہ جوز میں میں ہے، اور سورج، چپاند، ستارے، پہاڑ، درخت اور چوپائے، اور انسانوں میں سے بھی بہت سے (سجدہ کرتے ہیں)؟ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور جسے اللہ ذلیل کر دے تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔ پیشک اللہ جو چاہتا ہے، وہی کرتا ہے۔ (۱۸) یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا ہے۔ پس جنہوں نے کفر کیا، ان کے لیے آگ کے لباس کاٹے جائیں گے، اور ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ (۱۹) جس سے ان کے

پیٹوں میں جو کچھ ہے اور کھا لیں پھر جائیں گی۔ (۲۰) اور ان کے لیے لوہے کے گرز (ہتھوڑے) ہوں گے۔ (۲۱) جب بھی وہ غم کی وجہ سے اس (جہنم) سے نکلنے کا ارادہ کریں گے، تو اس میں دوبارہ لوٹا دیے جائیں گے، اور (ان سے کہا جائے گا) جلن کا عذاب چکھو۔ (۲۲) بیشک اللہ ان لوگوں کو جوابیان لائے اور نیک اعمال کیے، ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہ ریں بہتی ہوں گی۔ انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتنی پہنائے جائیں گے، اور ان کا لباس وہاں ریشم ہو گا۔ (۲۳) سورۃ

انج

وَ هُدُوا إِلَى الْطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ﴿٢٤﴾ وَ هُدُوا إِلَى صَرَاطِ الْحَيِّنِ  
الَّذِينَ كَفَرُوا وَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرامِ الَّذِي  
جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً ۝ الْعَاكِفُ فِيهِ وَ الْبَادِ ۝ وَ مَنْ تَرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ  
بِظُلْمٍ نُّذِقُهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾ ۚ وَ إِذْ بَوَانا لِإِنْزَهِيمَ مَكَانَ  
الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِنِ شَيْئًا وَ ظَهَرَ بَيْتِي لِلَّطَّافَيْغِينَ وَ الْقَاعِمِينَ وَ  
الرُّكَعَ السُّجُودَ ﴿٢٦﴾ وَ آذِنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجَّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَ عَلَى كُلِّ  
ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فِيْ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾ لَيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ  
يَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومٍ عَلَى مَا رَزَقْهُمْ مِنْ بَهِيَةِ الْأَنْعَامِ  
فَكُلُوا مِنْهَا وَ أَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لَيَقْضُوا تَفَثَّهُمْ وَ  
لَيُؤْفُوا نُذُورَهُمْ وَ لَيَطَوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾ ذَلِكَ ۗ وَ مَنْ  
يُعَظِّمْ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرُ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۝ وَ أَحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا  
مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجَسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوا قَوْلَ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور انہیں پاکیزہ بات کی طرف رہنمائی دی گئی، اور انہیں لائقِ حمد (اللہ تعالیٰ) کے راستے کی طرف رہنمائی دی گئی۔ (۲۳) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں، جسے ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنایا ہے، جس میں وہاں رہنے والے اور باہر سے آنے والے دونوں برابر ہیں، اور جو کوئی اس میں ظلم کے ساتھ الحاد (الحاد نظیم، یعنی حق سے انحراف یا ٹیکھا پن) کا ارادہ کرے گا، ہم اسے دردناک عذاب کامزہ چکھائیں گے۔ (۲۵) اور (یاد کرو) جب ہم نے ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ مقرر کی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا، اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں، گھرے ہونے والوں، اور رکوع و سجده کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔ (۲۶) اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو، وہ تمہارے پاس پیدل اور ہر دبے پستے اونٹ پر سوار ہو کر آئیں گے جو دور دراز راستوں سے آرہے ہوں گے۔ (۲۷) تاکہ وہ اپنے لیے (دینی و دنیاوی) فائدے حاصل کریں اور مقررہ دنوں میں اللہ کے نام کا ذکر کریں ان چوپائے (بسمیة الانعام) پر جو اس نے انہیں دیے ہیں۔ پس تم ان میں سے خود بھی کھاؤ اور تنگدست محتاج کو بھی کھلاو۔ (۲۸) پھر وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس پرانے گھر (کعب) کا طواف کریں۔ (۲۹) (یاد رکھو) یہ ہے (حکم)، اور جو کوئی اللہ کی حرمتوں (اور مقررہ شعائر) کا احترام کرے تو یہ اس کے

رب کے نزدیک اس کے لیے بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے تمام چوپائے حلال کر دیے گئے ہیں، سوائے ان کے جو تم پر تلاوت کیے جاتے ہیں۔ لہذا بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات کہنے سے بچو۔ (۳۰) سورۃ الحج

حَنَفَاءِ اللَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَانَ خَرَّ مِنَ السَّماءِ فَتَخَطَّفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِيَ بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَجِيقٍ ﴿۳۱﴾ ذِلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمُ شَعَائِرَ اللَّهِ فِيهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبُ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ إِلَى آجَلٍ مُّسَبَّبٍ ثُمَّ فَحَلَّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿۳۳﴾

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَأَ لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بِهِيَمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿۳۴﴾ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلتَ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقَهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳۵﴾ وَالْبُدَنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَإِذَا ذَكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَّافٌ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِعْمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعَتَرَّ كَذِلِكَ سَخَرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُؤْمَهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلِكُنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ كَذِلِكَ سَخَرْهَا لَكُمْ لِتُشَكِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَذِكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾

**نطق الآیات:** (اللہ کی طرف) یکسو ہو جاؤ، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو گویا وہ آسمان سے گرا، پھر پرندے اُسے اچک لے گئے یا

اُسے ہوا کسی دور دراز گھری جگ میں پھینک دے۔ (۳۱) یہ  
 ہے (حکم)، اور جو شخص اللہ کے شعائر (نشانیوں) کی تعظیم کرے،  
 تو یہ دلوں کی پرہیزگاری (تقوی القلوب) میں سے ہے۔ (۳۲)  
 تمہارے لیے ان (قربانی کے حبانوروں) میں ایک مقررہ  
 مدت تک فائدہ ہے، پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ قدیم  
 گھر (کعبہ) کے قریب ہے۔ (۳۳) اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی  
 کا طریقہ مقرر کیا ہے تاکہ وہ ان چوپائے حبانوروں پر اللہ کا  
 نام ذکر کریں جو اُس نے انہیں عطا کیے ہیں۔ پس تمہارا معبد  
 ایک ہی معبد ہے، لہذا تم اُسی کے تابع ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے  
 والوں کو خوشخبری سنادیجیے۔ (۳۴) (یہ وہ عاجز لوگ ہیں) جن  
 کے دل جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ڈر جاتے ہیں، اور جو  
 مصیبت آنے پر صبر کرنے والے ہیں، اور نماز قائم کرنے والے  
 ہیں، اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرنے  
 والے ہیں۔ (۳۵) اور قربانی کے بڑے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے ان  
 اللہ کی نشانیوں (شعائر) میں سے بنایا ہے۔ تمہارے لیے ان  
 میں بہتری (خیر) ہے۔ پس انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ  
 کا نام لو۔ پھر جب ان کے پہلو زمین پر گر جائیں (ذبح ہو  
 جائیں) تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قانع (جو سوال نہیں کرتا) کو  
 اور مانگنے والے (معتر) کو بھی کھاؤ۔ ہم نے انہیں تمہارے لیے  
 اسی طرح مسخر کیا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (۳۶) اللہ کو نہ ان کا  
 گوشت پہنچتا ہے اور نہ ہی ان کا خون، بلکہ اُسے تمہاری طرف سے  
 تقوی (پرہیزگاری) پہنچتی ہے۔ ہم نے انہیں تمہارے لیے اسی  
 طرح مسخر کیا ہے تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اُس نے

تمہیں میں ہدایت دی۔ اور نیکو کاروں کو خوشخبری سنادیجیے۔ (۷۳) سورۃ الحج

۱۲. ۳۸ ﴿ إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ أَمْنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَانٍ كَفُورٍ ۚ أُذْنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِإِنْهُمْ ظَلَمُوا ۖ وَ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۚ ۳۹ ﴿ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۖ وَ لَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهُدِمْتَ صَوَامِعُ وَ بَيْعٌ وَ صَلَوَاتٌ وَ مَسَاجِدُ يُذْكُرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ ۴۰ ﴿ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنُوهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ أَتَوْا الزَّكُوَةَ وَ أَمْرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۖ وَ لِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۚ ۴۱ ﴿ وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَبْتُ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَ عَادٌ وَ مُؤْدُونٌ ۚ ۴۲ ﴿ وَ قَوْمٌ إِبْرَاهِيمَ وَ قَوْمٌ لُوطٌ ۚ ۴۳ ﴿ وَ أَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَ كُنْدَبُ مُوسَى فَأَنْكَلَيْتُ لِلْكُفَّارِينَ ثُمَّ أَخْذَتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۚ ۴۴ ﴿ فَكَائِنٌ مِنْ قَرِيَةٍ أَهْلَكَهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَ بِنُورٍ مُّعَظَّلَةٍ ۖ وَ قَضَىٰ مُشِيدِي ۴۵ ﴿ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَّعْقِلُونَ بِهَا أَوْ أَذَانٌ يَّسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَلُ الْأَبْصَارُ ۖ وَ لَكِنْ تَعْمَلُ الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۚ ۴۶ ﴿

**نطق الآیات:** یقیناً اللہ ان لوگوں کی طرف سے دفاع کرتا ہے جو ایساں لائے ہیں۔ بیشکت اللہ کسی بھی بڑے خیانت کرنے والے (اور) ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۸) (اب) ان لوگوں کو قتال

(جنگ) کی احجازت دی گئی ہے جن سے جنگ کی حباری ہے، کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے۔ اور پیشک اللہ ان کی مدد پر یقیناً پوری طرح قادر ہے۔ (۳۹) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا، صرف اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے نہ ہٹاتا رہتا تو حناف ہیں، گرج، یہودی عبادت گاہیں اور مسجدیں جہاں اللہ کا نام کشتہ سے لیا جاتا ہے، سب منہدم کر دی جاتیں۔ اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی (دین کی) مدد کرے گا۔ پیشک اللہ یقیناً بڑی قوت والا، زبردست ہے۔ (۴۰) (یہ وہ لوگ ہیں) جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار (تمکین) دیں تو وہ نماز قائم کریں گے، اور زکوٰۃ ادا کریں گے، اور اچھے کاموں کا حکم دیں گے اور بُرے کاموں سے منع کریں گے۔ اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ (۴۱) اور اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں، تو ان سے پہلے نوح کی قوم، عاد اور ثمود بھی جھٹلا چکے ہیں۔ (۴۲) اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی (جھٹلا چکے ہیں)۔ (۴۳) اور مدین والے بھی (جھٹلا چکے ہیں)، اور موسیٰ کو بھی جھٹلا یا گیا، تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ تو میرا عذاب کیا رہا؟ (۴۴) تو کتنی ہی بتیاں تھیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا جبکہ وہ ظالم تھیں، تو وہ اپنی ٹھپتوں کے بل گری پڑی ہیں، اور کتنے ہی بیکار کنوں اور مضبوط محل (ویران پڑے ہیں)۔ (۴۵) تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہیں کیا تاکہ ان کے پاس ایسے دل ہوتے جن سے وہ بھتے یا ایسے کان ہوتے جن سے وہ سنتے؟ (حقیقت یہ ہے کہ) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں

وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَ إِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ  
 كَالْفِ سَنَةٍ هُمَا تَعْدُونَ ﴿٣٧﴾ وَ كَأَيْنَ مِنْ قَرِيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ  
 ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخْذُهُنَّا وَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿٣٨﴾ ۱۳ قُلْ يَا أَيُّهَا  
 النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٣٩﴾ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّلِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَ الَّذِينَ سَعَوا فِيَ أَيْتَنَا  
 مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٤١﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ  
 رَسُولٍ وَلَا نَبِيًّا إِلَّا إِذَا تَسْأَلُوا أَنَّقِي الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسُخُ اللَّهُ مَا  
 يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ أَيْتِهِ وَاللَّهُ عَلِيهِ حَكِيمٌ ﴿٤٢﴾  
 لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ وَالْقَالِسِيَّةُ  
 قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ مَبْعَدِينَ ﴿٤٣﴾ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِينَ  
 أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ  
 اللَّهَ لَهَا دِ الدِّينَ أَمْنُوا إِلَى صَرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٤﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ  
 يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٤٥﴾

**نطق الآیات:** اور یہ لوگ آپ سے عذاب کی جلدی مپا رہے ہیں، حالانکہ اللہ ہرگز اپنا وعدہ نہیں توڑے گا۔ اور پیشک تمہارے رب کے ہاں ایک دن تمہارے شمار کے مطابق ہزار سال کے برابر ہے۔ (۷۲) اور کتنی ہی بستیاں تھیں جن کو میں نے ڈھیل دی حالانکہ وہ ظالم تھیں، پھر میں نے

انہیں پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ (۵۸) کہہ دیجیے، اے لوگو! میں تو تمہارے لیے صرف ایک واضح ڈرانے والا ہوں۔ (۵۹) پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کے لیے بخشش ہے اور باعزمت رزق ہے۔ (۵۰) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو (ہمیں) ہرانے کی کوشش کرتے ہوئے (یا عاجز کرنے کے ارادے سے) بھاگ دوڑ کی، وہی لوگ جہنم والے ہیں۔ (۵۱) اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ کوئی نبی ایسا بھیجا مگر جب بھی اُس نے کوئی آرزو کی (یا پڑھنا چاہا)، تو شیطان نے اُس کی آرزو میں کچھ ملا دیا۔ پھر اللہ اُس چیز کو مٹا دیتا ہے جو شیطان نے ڈالی، پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ بڑے علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۲) تاکہ اللہ اُس چیز کو جو شیطان ڈالتا ہے، ان لوگوں کے لیے آزمائش بنادے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں۔ اور بیشک ظالم لوگ دور کی مخالفت (اور ضد) میں ہیں۔ (۵۳) اور تاکہ جنہیں علم دیا گیا ہے وہ حبان لیں کہ یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، پس وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اس کے سامنے جھک جائیں (عاجزی اختیار کریں)۔ اور بیشک اللہ ایمان والوں کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔ (۵۴) اور کافر لوگ ہمیشہ اس (قرآن) کے بارے میں شک میں ہی رہیں گے یہاں تک کہ ان پر اچپانک قیامت آجائے یا ان پر ایک منحوس دن کا عذاب آجائے۔ (۵۵) سورۃ الحج

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فِي  
جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاِيْتَنَا فَأُولَئِكَ لَهُمْ  
عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٧﴾ / ١٤ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ  
قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا طَ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُ خَيْرُ  
الرِّزْقِينَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضُونَهُ طَ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيهِمْ  
حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عَوْقَبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ  
لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ طَ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌ غَفُورٌ ﴿٦٠﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُوَجِّعُ الظَّلَلَ فِي  
النَّهَارِ وَيُوَجِّعُ النَّهَارَ فِي الظَّلَلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ  
اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ  
الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءِيْعَةً فَتُصْبِحُ  
الْأَرْضُ مُخْضَرَةً طَ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ طَ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾ / ١٥

**نطق الآیات:** اُس دن بادشاہت صرف اللہ کی ہو گی۔ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، وہ نعمتوں کے باعثات (جنت النعیم) میں ہوں گے۔ (۵۶) اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، تو ان کے لیے رسوا کن عذاب ہو گا۔ (۵۷) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں ہجرت کر گئے، پھر (جہاد میں) قتل ہو گئے یا (طبعی) موت پا گئے، تو اللہ انہیں یقیناً عمده رزق عطا فرمائے گا۔ اور بیشک اللہ ہی سب سے بہترین رزق دینے والا ہے۔ (۵۸) وہ انہیں ایک ایسے داخل ہونے کی جگہ (مفتام) میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے۔ اور بیشک اللہ بڑا علم رکھنے والا، مرٹا

بردبار ہے۔ (۵۹) یہ ہے (اللہ کا فیصلہ)، اور جو شخص بدله لے اتنا ہی جتنا اس پر ظلم ہوا ہے، پھر اگر اس پر دوبارہ زیادتی کی جائے، تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ہے۔ (۶۰) یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور بیشک اللہ سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ (۶۱) یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق (سچائی) ہے اور جنہیں وہ (مشرک) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں، اور بیشک اللہ ہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔ (۶۲) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی برپاتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے؟ بیشک اللہ بڑا مہربان (لطیف)، ہر چیز سے باخبر ہے۔ (۶۳) آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ ہی بے نیاز، لا نقِّ حمد ہے۔ (۶۴) سورۃ الحج

۱۰۷  
 اللَّمَّا تَرَأَّتِ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِي مِنِّي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ  
 وَ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ  
 لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٥﴾ وَ هُوَ الَّذِي أَحْيَا كُمْ نَسْكَةً ثُمَّ يُمْيِتُكُمْ ثُمَّ  
 يُحِيِّيْكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ  
 نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِّعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَ ادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى  
 مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾ وَ إِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْبَلُونَ ﴿٦٨﴾  
 اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيهَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾  
 اللَّمَّا تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ  
 إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ

بِهِ سُلْطَنًا وَ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿١﴾  
 وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بِيَنْتَ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرُ  
 يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا قُلْ أَفَأَنْبَعْكُمْ بِشَرِّ  
 مِنْ ذَلِكُمْ طَالِنَارٌ طَوَّعَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا طَوَّعَهَا اللَّهُ الَّذِينَ

۱۶

۷۲

**نطق الآيات:** کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے  
 وہ سب کچھ مسخر کر دیا ہے جوز میں میں میں ہے، اور کشتیاں اس  
 کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں؟ اور وہی آسمان کو ہتھے  
 ہوئے ہے تاکہ وہ زمین پر نہ گرپٹے مگر اس کے اذن سے۔  
 بیشک اللہ لوگوں پر نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا  
 ہے۔ (۶۵) اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا، پھر وہی تمہیں  
 موت دے گا، پھر وہی تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ بیشک انسان بڑا  
 ناشکرا ہے۔ (۶۶) ہم نے ہر امت کے لیے ایک قربانی کا طریقہ  
 (منسک) مقرر کیا ہے جس پر وہ عمل کرتے ہیں۔ پس وہ  
 اس معاملے میں تم سے جھگڑا نہ کریں۔ اور تم اپنے رب کی  
 طرف دعوت دیتے رہو۔ یقیناً تم سیدھی ہدایت پر قائم ہو۔ (۶۷)  
 اور اگر وہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ اللہ خوب جانتا ہے  
 جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۶۸) اللہ ہی تمہارے درمیان قیامت کے دن  
 ان چیزوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔  
 (۶۹) کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ  
 آسمان اور زمین میں ہے؟ بیشک یہ سب ایک کتاب (لوح  
 محفوظ) میں درج ہے۔ بیشک یہ اللہ کے لیے بہت آسان

ہے۔ (۷۰) اور وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی کوئی دلیل (سلطان) اُس نے نازل نہیں کی، اور نہ ہی انہیں خود اس کا کچھ علم ہے۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔ (۷۱) اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تم کفر کرنے والوں کے چہروں میں براہی (ناراضی) پھیپھان لیتے ہو۔ قریب ہے کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں جو انہیں ہماری آیتیں سناتے ہیں۔ کہہ دیجیے، کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ بری چیز بتاؤ؟ وہ آگ ہے! اللہ نے اس کا وعدہ کافروں سے کیا ہے، اور وہ کیا ہی براٹھکانہ ہے۔ (۷۲) سورۃ الحج

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَإِنَّ الَّذِينَ تَذَمَّنُوا مِنْ دُونِ  
اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذَبَابًا وَ لَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ وَ إِنْ يَسْلُبُهُمُ الذَّبَابُ شَيْئًا لَا  
يَسْتَقْدِزُوهُ مِنْهُ ضَعْفَ الظَّالِبِ وَ الْمَطْلُوبِ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهُ  
حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌ عَزِيزٌ ﴿۷۴﴾ أَلَّهُ يَضْطَغِنُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا  
وَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۷۵﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا  
خَلْفُهُمْ وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۷۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا ارْكَعُوا وَ  
اسْجُدُوا وَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۷۷﴾ وَ  
جَاهُدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَيْكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي  
الَّذِينَ مِنْ حَرَجَ مِلَةَ أَبِيَّكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمِّكُمُ الْمُسْلِمِينَ صَلَّى مِنْ  
قَبْلٍ وَ فِي هَذَا لَيَكُونُ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى  
النَّاسِ فَاقِرِبُوا الصَّلَاةَ وَ اتُوا الزَّكُوَةَ وَ اعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ  
مَوْلَكُكُمْ فَنِعْمَ الْبَوْلَى وَ نِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۷۸﴾

**نطق الآیات:** اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے، تو اسے غور سے سنو۔ پیشک اللہ کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو، وہ سب مل کر بھی ایک مکھی پیدا نہیں کر سکتے۔ اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو وہ اس سے وہ چیز واپس نہیں چھین سکتے۔ طالب (پکارنے والا) بھی کمزور ہے اور مطلوب (جسے پکارا گیا ہے) بھی کمزور ہے۔ (۳۷) انہوں نے اللہ کی قدر و منزلت کو صحیح طور پر نہیں پہچانا جیسا کہ پہچاننے کا حق ہے۔ پیشک اللہ یقیناً بڑی قوت والا، زبردست ہے۔ (۴۷) اللہ فرشتوں میں سے بھی رسول چلتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ پیشک اللہ سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ (۵۷) وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پچھے ہے۔ اور تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (۶۷) اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (۷۷) اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُسی نے تمہیں چنا ہے، اور اُس نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی ہے۔ (یہ) تمہارے باپ ابراہیم کا مذہب ہے۔ اُسی (اللہ) نے اس سے پہلے اور اس (قرآن) میں بھی تمہارا نام 'مسلمین' (فرمانبردار) رکھا ہے، تاکہ رسول (محمد) تم پر گواہ ہوں اور تم لوگوں پر گواہ بنو۔ پس تم نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ دو، اور اللہ کو مضبوطی سے ہتمام لو (اعتصام باللہ)۔ وہی تمہارا مولا (مددگار و سرپرست) ہے۔ پس وہ کتنا بہترین مولا ہے اور کتنا بہترین مددگار ہے۔ (۸۷) سورۃ الحج



قَدْ أَفْلَحَ

سورة المؤمنون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِي صَلَاةِهِمْ خَشِعُوْنَ ﴿٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ الْلّٰغِي مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكُوْةِ فَعِلُوْنَ ﴿٤﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفِرْوَاجِهِمْ حِفْظُوْنَ ﴿٥﴾ إِلَّا عَلٰى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ آيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٦﴾ فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعُدُوْنَ ﴿٧﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوةِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩﴾ أُولَئِكَ هُمُ الْوَرِثُوْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفَرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خَلِدُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلْلَةٍ مِّنْ طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** یقیناً ایمان والے کامیاب ہو گئے۔ (۱) جو اپنی نمازوں میں خشوع (توحہ اور عاجزی) اختیار کرتے ہیں۔ (۲) اور جو لغو (بے کار اور فضول) با توں سے اعراض (منہ موڑنے والے) کرتے ہیں۔ (۳) اور جو زکوہ (مالی پاکسیزگی یا تزکیہ نفس) ادا کرنے والے ہیں۔ (۴) اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۵) سوائے اپنی بیویوں کے یا اُن (لوندیوں) کے جوان کی ملکیت میں ہیں، ان پر وہ ملامت کیے جبانے والے نہیں ہیں۔ (۶) پس جو کوئی اس کے علاوہ (کوئی اور راستہ) ڈھونڈے گا، تو وہی لوگ حد سے تباہ کرنے والے ہیں۔ (۷) اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدو پیمان کا خیال رکھنے والے ہیں۔ (۸) اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۹) یہی لوگ وارث (جنت کے) ہیں۔ (۱۰) جو فردوس (سب سے اعلیٰ جنت) کے وارث ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (۱۱) اور یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے (کشید کیے ہوئے جوہر سے) پیدا کیا۔ (۱۲) پھر ہم نے اسے ایک محفوظ ٹھکانے (رحم مادر) میں نطفہ بنایا کر رکھا۔ (۱۳) سورة المؤمنون

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عَظِيمًا فَكَسَوْنَا  
 الْعِظَمَ لَهُمَا \* ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا أَخَرَ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَلِيقَيْنَ بِرِّهِمٍ ۝ ۱۳  
 إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ يَتُوْنَ بِرِّهِمٍ ۝ ۱۴ \* ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبَعَثُونَ ۝ ۱۵ وَ  
 لَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَفِيلِينَ ۝ ۱۶ \* وَ  
 أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ وَ إِنَّا عَلَى ذَهَابِ بِهِ  
 لَقْدِرُونَ ۝ ۱۷ فَإِنْ شَاءَنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٌ مِّنْ تِبْخِيلٍ وَ آغْنَابٌ لَكُمْ فِيهَا فَوَّاكِهُ  
 كَثِيرَةٌ وَ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ ۱۸ وَ شَجَرَةٌ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِاللَّهِنِ  
 وَ صِبْغٌ لِلْأَكْلِينَ ۝ ۱۹ وَ إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لِعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ هِمَّا فِي بُطُونِهَا  
 وَ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ كَثِيرَةٌ وَ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ ۲۰ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ  
 تُحَمَّلُونَ ۝ ۲۱ ۱ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُولُمِ  
 اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَقَوَّنَ ۝ ۲۲ فَقَالَ الْمَلَوْا الَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ لَا يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَ لَوْ  
 شَاءَ اللَّهُ لَا نَزَّلَ مَلِئَكَةً مَا سَمِعْنَا بِهِنَّا فِي أَبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ ۲۳ إِنْ هُوَ إِلَّا  
 رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ فَتَرَبَصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ ۲۴ قَالَ رَبُّ الْأَنْصَارِنِ بِمَا كَذَّبُونِ  
 فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَ وَحِينَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَ فَارَ  
 التَّنْوُرُ لَا فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ آهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ  
 الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَ لَا تُخَاطِبَنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُّغَرَّقُونَ ۝ ۲۵

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** پھر ہم نے اس نطفے کو لو تھڑا (علقه) بنایا، پھر ہم نے اس لو تھڑے کو گوشت کا ٹکڑا (مضغہ) بنایا، پھر ہم نے اس گوشت کے ٹکڑے سے ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر ہم نے اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنانے کا اٹھ کھڑا کیا۔ پس اللہ، سب سے بہترین حنالق، بڑی برکت والا ہے۔ (۱۴) پھر تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ (۱۵) پھر تم یقیناً قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے جاؤ گے۔ (۱۶) اور یقیناً ہم نے تمہارے اوپر سات راستے (سات آسمان)

پیدا کیے ہیں، اور ہم اپنی تخلیق سے غافل نہیں ہیں۔ (۱۷) اور ہم نے آسمان سے ایک اندازے کے مطابق پانی بر سایا، پھر ہم نے اُسے زمین میں ٹھہرایا، اور ہم یقیناً اُسے واپس لے جانے پر بھی پوری طرح قادر ہیں۔ (۱۸) پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باعثات اگائے، تمہارے لیے ان میں بہت سے میوے (پھل) ہیں اور تم ان سے کھاتے ہو۔ (۱۹) اور ایک درخت بھی (اگایا) جو کوہ سینا سے نکلتا ہے، جو تیل اور سالن (کھانے کے لیے روغن) دے کر آتا ہے کھانے والوں کے لیے۔ (۲۰) اور یقیناً تمہارے لیے چوپاپیوں میں بھی ایک عبرت ہے۔ ہم تمہیں وہ پلاتے ہیں جو ان کے پیٹوں میں ہے، اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں، اور تم ان میں سے کھاتے بھی ہو۔ (۲۱) اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار بھی کیے جاتے ہو۔ (۲۲) اور یقیناً ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، تو انہوں نے کہا، اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبد نہیں۔ تو کیا تم (اس کے عذاب سے) نہیں ڈرتے؟ (۲۳) تو ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا، یہ تو تمہاری ہی طرح کا ایک بشر ہے، جو تم پر اپنی فضیلت قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا۔ ہم نے یہ بات اپنے پہلے باپ دادا میں نہیں سنی۔ (۲۴) یہ تو بس ایک ایسا شخص ہے جسے جنون ہے، پس تم ایک وقت تک اس کے بارے میں انتظار کرو۔ (۲۵) نوح نے عرض کیا، اے میرے رب! ان کے جھٹلانے کے بد لے میری مدد فرم۔ (۲۶) تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ تم ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور ابل پڑے، تو تم ہر قسم کے (جانوروں کے) جوڑے دو دو (نر و مادہ) اس میں داخل کر لو، اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے اس کے جس کے بارے میں ان میں سے (ہلاکت کا) فیصلہ پہلے ہو چکا ہے۔ اور جنہوں نے ظلم کیا ہے ان کے معاملے میں مجھ سے کوئی بات نہ کرنا، پیشک وہ عنقر ہونے والے

فَإِذَا أَسْتَوَيْتَ آنِتَ وَ مَنْ مَعَكَ عَلَى الْغُلُكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ  
الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ﴿٢٨﴾ وَ قُلْ رَبِّ آنِزِلْنِي مُنْزَلًا مَبْرَكًا وَ آنِتَ خَيْرُ الْمُنْزَلِينَ  
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةٍ وَ إِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنْشَأَنَا مِنْ بَعْدِهِمْ  
قَرْنًا أَخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ  
إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَقْوُنَ ﴿٣٢﴾ ۚ ۖ وَ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ  
كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِلِقَاءَ الْآخِرَةِ وَ أَتَرَفُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَا مَا هُنَّا إِلَّا بَشَرٌ  
مِثْلُكُمْ لَا يَأْكُلُ هِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَ يَشْرَبُ هِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾ وَ لَئِنْ أَطْعَمْتُمْ  
بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا لَخِسِرُونَ ﴿٣٤﴾ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ  
تُرَابًا وَ عِظَامًا أَنَّكُمْ هُنَّرُجُونَ ﴿٣٥﴾ هَيَّاهَا هَيَّاهَا لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٦﴾  
إِنْ هُنَّ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَ نَحْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا  
رَجُلٌ إِفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَ مَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي  
بِمَا كَذَّبْتُونَ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٌ لَيُضِيَّحَنَ نِدِيمِينَ ﴿٤٠﴾ فَأَخْذَنَاهُمْ  
الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً فَبَعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ أَنْشَأَنَا مِنْ  
بَعْدِهِمْ قُرُونًا أَخَرِينَ ﴿٤٢﴾

**نطق الآيات:** پس جب تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں کشتی پر سوار ہو جاؤ، تو کہو، "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالم قوم سے خبات دی!" (۲۸) اور کہو، "اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اُتار، اور تو ہی سب سے بہتر اُتار نے والا ہے۔" (۲۹) بیشک اس (واقع) میں یقیناً بڑی نشانیاں ہیں، اور بیشک ہم تو آزمائش کرنے والے تھے۔ (۳۰) پھر ہم نے ان کے بعد ایک اور نسل کو پیدا کیا۔ (۳۱) پھر ہم نے ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبد نہیں۔ تو کیا تم (اس کے عذاب

سے) نہیں ڈرتے؟ (۳۲) تو اس کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے کفر کیا ہتھ اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلا�ا ہتھ اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں عیش دیا ہتھ، انہوں نے کہا، "یہ تو تمہاری ہی طرح کا ایک بشر ہے، یہ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ (۳۳) اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک بشر کی اطاعت کی، تو یقیناً تم اس وقت بڑے خارے میں رہو گے۔ (۳۴) کیا یہ تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تمہیں (دوبارہ) نکال کر کھڑا کیا جائے گا؟ (۳۵) ناممکن، بعد از قیاس ہے وہ جو تمہیں وعدہ دیا جا رہا ہے۔ (۳۶) زندگی تو بس ہماری یہی دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں، اور ہمیں دوبارہ اٹھایا نہیں جائے گا۔ (۳۷) یہ تو بس ایک ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑلیا ہے، اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۳۸) (رسول نے) عرض کیا، اے میرے رب! ان کے جھٹلانے کے بد لے میری مدد فرم۔ (۳۹) (اللہ نے) فرمایا، تھوڑی ہی دیر میں یہ پچھتانے والے ہو جائیں گے۔ (۴۰) پس ان کو حق کے ساتھ ایک سخت چیخ نے آلیا، تو ہم نے انہیں کوڑا کر کٹ بنا دیا۔ پس ظالم قوم کے لیے دوری (ہلاکت) ہے۔ (۴۱) پھر ہم نے ان کے بعد اور بھی بہت سی نسلیں پیدا کیں۔ (۴۲) سورۃ المؤمنون

إِنَّمَا تَعْمَلُونَ عَلَيْمٌ بِرَبِّهِ وَإِنَّ هُنَّةَ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا طُلُّ حِزْبٍ إِنَّمَا لَدَنِيهِمْ فِرِحُونَ ﴿٥٣﴾ فَذَرُوهُمْ فِي غَمَرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾ أَيْخَسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَّبَنِينَ ﴿٥٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ طَبَلَ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشِيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِأَيْتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** کوئی امت اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پچھے رہ سکتی ہے۔ (۳۳) پھر ہم نے اپنے رسولوں کو پے در پے بھیجا۔ جب بھی کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا، تو انہوں نے اسے جھٹلایا، تو ہم نے انہیں ایک کے بعد دوسرے کے پچھے لگا دیا (یعنی ہلاک کر دیا) اور انہیں قصے کہانیاں بنادیا۔ پس ہلاکت ہے اس قوم کے لیے جو ایمان نہیں لاتی۔ (۳۴) پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل (سلطان مبین) کے ساتھ بھیجا۔ (۳۵) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، مگر انہوں نے تکبر کیا اور وہ بالا دست قوم تھے۔ (۳۶) تو انہوں نے کہا، کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جبکہ ان کی قوم (بني اسرائیل) ہماری عنلامی کر رہی ہے؟ (۳۷) پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، تو وہ ہلاک ہونے والوں میں شامل ہو گئے۔ (۳۸) اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ (۳۹) اور ہم نے مریم کے بیٹے اور ان کی والدہ کو ایک نشانی بنایا، اور انہیں ایک اوپنجی جگہ پر پناہ دی جو ٹھہر نے کی جگہ تھی اور چشمے والی تھی۔ (۴۰) اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو، میں اُسے خوب جانے والا ہوں۔ (۴۱) اور بیشک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے، اور میں تمہارا رب ہوں، پس تم مجھ سے ڈرو۔ (۴۲) مگر انہوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے مختلف گروہ بنالیا۔ ہر گروہ اس چیز پر خوش ہے جو ان کے پاس ہے۔ (۴۳) پس انہیں ایک

وقت تک ان کی غفلت میں رہنے دو۔ (۵۳) کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ جو مال اور اولاد ہم انہیں دے رہے ہیں، (۵۵) اس کے ذریعے ہم انہیں تیزی سے نیکیاں عطا کر رہے ہیں؟ بلکہ وہ (اس حقیقت کو) سمجھتے ہی نہیں۔ (۵۶) پیشک وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف (خشیت) سے ڈرنے والے ہیں۔ (۷۵) اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لانے والے ہیں۔

(۵۸) سورۃ المؤمنون

وَ الَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُنَشِّرُونَ ۝۵۹ وَ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا أَتَوْا وَ قُلُوبُهُمْ  
وَجْلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَجِعُونَ ۝۶۰ أُولَئِكَ يُسَرِّعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَ هُمْ لَهَا  
سَبِقُونَ ۝۶۱ وَ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا كِتْبٌ يَنْطَقُ بِالْحَقِّ وَ هُمْ  
لَا يُظْلَمُونَ ۝۶۲ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِنْ هَذَا وَ لَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذِلِّكَ  
هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ۝۶۳ حَتَّىٰ إِذَا أَخْذَنَا مُتَرَفِّيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْزَرُونَ  
بِرَبِّهِمْ ۝۶۴ لَا تَجْزَرُوا إِلَيْوَمٍ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنَصِّرُونَ ۝۶۵ قَدْ كَانَتْ أَيْتَنِي تُنَلِّي  
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ۝۶۶ مُسْتَكِبِرِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَهْجِرُونَ ۝۶۷ أَفَلَمْ يَدْبَرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ أَبَاءَهُمْ  
الْأَوَّلِينَ ۝۶۸ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ۝۶۹ أَمْ يَقُولُونَ  
بِهِ جَنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ أَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ۝۷۰ وَ لَوْ اتَّبَعُ الْحَقَّ  
أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّيِّئَاتُ وَ الْأَرْضُ وَ مَنْ فِيهَا ۝۷۱ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ  
فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ بِرَبِّهِمْ ۝۷۲ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجٌ رَبِّكَ خَيْرٌ صَلَّى  
هُوَ خَيْرُ الرِّزْقِينَ ۝۷۳ وَ إِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۷۴ وَ  
إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَكِبُونَ ۝۷۵

**نطق الآيات:** اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔ (۵۹) اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں (صدقة کرتے ہیں) اور ان کے دل ڈرتے رہتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (۶۰) یہی لوگ نیکیوں میں سبقت کرنے والے ہیں اور یہی اس

میں آگے بڑھنے والے ہیں۔ (۶۱) اور ہم کسی حبان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق (سچائی) کے ساتھ بولتی ہے، اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۶۲) بلکہ ان کے دل اس (سچائی) سے غفلت میں ہیں، اور ان کے لیے اس کے علاوہ اور بھی بُرے اعمال ہیں جنہیں وہ کیے حبارے ہیں۔ (۶۳) یہاں تک کہ جب ہم ان کے عیش و آرام والوں کو عذاب میں پکڑیں گے، تو اپنک وہ گڑگڑانا شروع کر دیں گے۔ (۶۴) (ان سے کہا جائے گا) آج گڑگڑاؤ نہیں، یقیناً تمہیں ہماری طرف سے کوئی مدد نہیں ملنے گی۔ (۶۵) یقیناً میری آیتیں تم پر تلاوت کی جاتی تھیں، مگر تم اپنی ایریوں کے بل پچھے ہٹتے تھے۔ (۶۶) (اس پر) تکبر کرتے ہوئے، رات کی محفلوں میں (قرآن کے بارے میں) نامناسب باتیں کرتے تھے۔ (۶۷) تو کیا انہوں نے اس بات (قرآن) پر غور و فکر نہیں کیا، یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ (۶۸) یا کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا، جس سے وہ انکاری ہیں؟ (۶۹) یا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ بلکہ وہ ان کے پاس حق (سچائی) لے کر آئے ہیں، اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ (۷۰) اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کرتا تو آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہیں سب میں فاد برپا ہو جاتا۔ بلکہ ہم ان کے پاس ان کی نصیحت (قرآن) لائے ہیں، پھر بھی وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔ (۷۱) (اے نبی!) کیا آپ ان سے کوئی معاوضہ (خراج) مانگتے ہیں؟ تو آپ کے رب کا معاوضہ بہتر ہے، اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ (۷۲) اور بیشک آپ تو انہیں سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہیں۔ (۷۳) اور بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ تو (سیدھے) راستے سے ہٹتے ہوئے ہیں۔ (۷۴) سورۃ المؤمنون

وَلَوْ رَحْمَنْهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلْجُنُوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَلُونَ ﴿۷۵﴾  
 556

لَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٦﴾ حَتَّىٰ إِذَا  
 فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَأْبَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧﴾  
 وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئَدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿٨﴾  
 وَهُوَ الَّذِي ذَرَ أَكْمَمِ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾ وَهُوَ الَّذِي  
 يُنْجِي وَيُمْنِي وَلَهُ الْخِلَافُ الْيَلِ وَالنَّهَارِ طَافِلًا تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾ بَلْ قَالُوا  
 مِثْلُ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿١١﴾ قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا  
 لَمَبْعَوْثُونَ ﴿١٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلِ إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ  
 الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾  
 سَيَقُولُونَ لِلَّهِ طَافِلًا أَفَلَا تَرَوْنَ ﴿١٥﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّمْعَ وَ  
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٦﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ طَافِلًا أَفَلَا تَتَقْوَنَ ﴿١٧﴾ قُلْ مَنْ  
 بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُحْيِي وَلَا يُمْحِي عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾  
 سَيَقُولُونَ لِلَّهِ طَافِلًا فَأَنِّي تُسْحَرُونَ ﴿١٩﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور اگر ہم ان پر رحم کرتے اور ان کی تکلیف دور کر دیتے، تو بھی  
 وہ اپنی سرکشی میں بھکلتے ہی رہتے۔ (۷۵) اور یقیناً ہم نے انہیں عذاب  
 میں پکڑا، تو بھی وہ نہ تو اپنے رب کے سامنے جھکے اور نہ ہی عاجزی کی۔  
 (۷۶) یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا، تو  
 اچپا نک وہ اس میں بالکل مایوس س ہو کر رہ گئے۔ (۷۷) اور وہی ہے جس  
 نے تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے ہیں۔ تم بہت کم شکر ادا  
 کرتے ہو۔ (۷۸) اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا، اور تم  
 اُسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ (۷۹) اور وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور  
 موت دیتا ہے، اور رات اور دن کا باری باری آنا اُسی کا (فضل) ہے۔ تو کیا  
 تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۸۰) بلکہ انہوں نے بھی وہی کہا جو پہلے لوگوں  
 نے کہا ہتا۔ (۸۱) انہوں نے کہا، کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور  
 ٹڈیاں ہو جائیں گے، تو کیا واقعی ہم پھر سے اٹھائے جائیں گے؟ (۸۲)  
 یقیناً ہمیں اور ہمارے باپ دادا کو یہ وعدہ پہلے بھی دیا جا چکا ہے۔ یہ تو محض

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ (۸۳) (اے نبی!) کہہ دیجیے، یہ زمین اور جو کوئی اس میں ہے، کس کا ہے؟ بتاؤ اگر تم جانتے ہو۔ (۸۴) وہ فوراً کہیں گے، اللہ کا ہے۔ کہہ دیجیے، تو کیا تم پھر بھی نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ (۸۵) کہہ دیجیے، سات آسمانوں کا رب اور عظیم عرش کا رب کون ہے؟ (۸۶) وہ فوراً کہیں گے، اللہ کا ہے۔ کہہ دیجیے، تو کیا تم پھر بھی نہیں ڈرتے؟ (۸۷) کہہ دیجیے، کس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت (ملکوت) ہے اور جو پناہ دیتا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں کسی کو پناہ نہیں دی جاسکتی، اگر تم جانتے ہو؟ (۸۸) وہ فوراً کہیں گے، اللہ کے لیے ہے۔ کہہ دیجیے، تو پھر تم کہاں سے حبادو کیے حبار ہے ہو (یعنی کیسے بہکائے جاتے ہو)؟ (۸۹) سورۃ المؤمنون

۱۰۰ ﴿ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَ إِنَّهُمْ لَكَذِّبُونَ ﴾ ۱۰۱ ﴿ مَا أَتَخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا لَذَّهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا يَصِفُونَ ﴾ ۱۰۲ ﴿ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعْلَمُ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ﴾ ۱۰۳ ﴿ ۵ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيكَ مَا يُوعَدُونَ ﴾ ۱۰۴ ﴿ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ﴾ ۱۰۵ ﴿ وَ إِنَّا عَلَى أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدْرُونَ ﴾ ۱۰۶ ﴿ إِذْفَعْ بِالْقِنْ هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴾ ۱۰۷ ﴿ وَ قُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَتِ الشَّيْطَنِينَ ﴾ ۱۰۸ ﴿ وَ أَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْصُرُونِ ﴾ ۱۰۹ ﴿ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴾ ۱۱۰ ﴿ لَعَلَّنِي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَ مِنْ وَرَاءِهِمْ بَرَزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُرُونَ ﴾ ۱۱۱ ﴿ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴾ ۱۱۲ ﴿ فَمَنْ ثَقَلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴾ ۱۱۳ ﴿ وَ مَنْ خَفَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَلِدُونَ ﴾ ۱۱۴ ﴿ تَلْفُخُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيهَا كُلِّهُونَ ﴾ ۱۱۵ ﴿

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** بلکہ ہم تو ان کے پاس حق (سچائی) لے کر آئے ہیں، اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ (۹۰) اللہ نے نہ تو کوئی بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی پیدا کردہ چیزوں کو لے کر الگ ہو جاتا اور وہ ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرتے۔ اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ (۹۱) وہ غیب اور حاضر کو جبانے والا ہے، پس وہ اس سے بلند و بالا ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۹۲) (اے نبی!) کہہ دیجیے، اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھادے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، (۹۳) تو اے میرے رب! مجھے ظالم قوم میں شامل نہ کرنا۔ (۹۴) اور یقیناً ہم اس پر پوری طرح قادر ہیں کہ جو کچھ ہم انہیں وعدہ دے رہے ہیں وہ تمہیں دکھادیں۔ (۹۵) برائی کو اس طریقے سے دفع کرو جو سب سے بہترین ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں۔ (۹۶) اور کہو، اے میرے رب! میں شیطانوں کی چھیڑ چھاڑ (وسوسوں) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۹۷) اور اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (۹۸) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی ایک کو موت آجاتی ہے تو وہ کہتا ہے، اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے۔ (۹۹) تاکہ میں اس (مال) میں نیک عمل کر لوں جسے میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہر گز نہیں! یہ محض ایک بات ہے جو وہ کہ رہا ہے۔ اور ان کے آگے ایک پرده (بر ZX) ہے اس دن تک جب وہ اٹھائے جائیں گے۔ (۱۰۰) پھر جب صور پھونکا جائے گا، تو اس دن ان کے درمیان نہ کوئی نسب (خاندانی تعلق) ہو گا اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ (۱۰۱) پس جن کے (نسیکیوں کے) ترازو بھاری ہوں گے، تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۱۰۲) اور جن کے (اعمال کے) ترازو لکھے ہوں گے، تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنا نقصان کیا، وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۰۳) آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی، اور وہ اس میں

الَّمْ تَكُنْ أَيْتَنِي تُتْلِي عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَنَا عَلَيْنَا شَقَوْتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَلِيمُونَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسُؤُوا فِيهَا وَ لَا تُكَلِّمُونِ ﴿۱۰۸﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِنِي يَقُولُونَ رَبَّنَا أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ آنْسُوكُمْ ذِكْرِي وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضَعَّفُونَ ﴿۱۱۰﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا لَا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَاعِزُونَ ﴿۱۱۱﴾ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِينِينَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسَئَلَ الْعَادِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۴﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَكُمْ عَبْشًا وَ أَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعْلَمَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَ لَا يُبْرَهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكُفَّارُونَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۱۸﴾

6

**نطق الآیات:** (اللہ فرمائے گا) کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں کی جاتی تھیں، تو تم انہیں جھٹلاتے تھے؟ (۱۰۵) وہ کہیں گے، اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بد بختی غائب آگئی تھی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ (۱۰۶) اے ہمارے رب! ہمیں اس (جہنم) سے نکال دے، پھر اگر ہم دوبارہ (وہی کام) کریں تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے۔ (۱۰۷) (اللہ) فرمائے گا، اسی (جہنم) میں ذلیل ہو کر پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ (۱۰۸) بیشک میرے بندوں میں سے ایک گروہ ہتا جو کہتا ہتا، "اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، اور تو سب سے بہترین رحم کرنے والا ہے۔" (۱۰۹) تو تم نے ان کا مذاق اڑایا، یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھلا دی، اور تم ان پر ہنستے رہے۔ (۱۱۰)

بیشک آج میں نے ان کے صبر کا یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۱۱) (اللہ پوچھے گا) تم زمین میں والوں کی گنٹی کے حساب سے کتنی دیر ٹھہرے رہے؟ (۱۲) وہ کہیں گے، ہم ایک دن یادن کا کچھ حصہ ٹھہرے، تو (صُحْج) شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے۔ (۱۳) (اللہ) فرمائے گا، تم بہت ہی کم ٹھہرے، کاش تم حبانے ہوتے۔ (۱۴) تو کیا تم نے یہ گمان کیا ہتا کہ ہم نے تمہیں بے کار (عبد) پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے؟ (۱۵) پس اللہ، جو سچا بادشاہ ہے، بہت بلند و بالا ہے۔ کوئی معبد نہیں سوائے اس کے۔ وہ کریم عرش کا رب ہے۔ (۱۶) اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبد کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔

بیشک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ (۱۷) اور (اے نبی!) کہ دیجیے، اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرماء، اور تو سب سے بہترین رحم کرنے والا ہے۔ (۱۸) سورۃ المؤمنون

## سورة النور

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

سُورَةٌ أَنزَلْنَا وَ فَرَضْنَا وَ أَنْزَلْنَا فِيهَا أَيْتٍ مَبِينٍ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱﴾  
 الْزَّانِيَةُ وَ الزَّانِي فَاجْلِدُوهُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةً جَلْدٍ وَ لَا تَأْخُذُ كُمْ بِهِمَا رَأْفَةً فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ لَيَشَهَدُ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ الْزَانِي لَا يُنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَ الزَّانِيَةُ لَا يُنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٍ وَ حُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةٍ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُنَّمْ ثَمَنِينَ جَلْدًا وَ لَا

تَقْبِلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفُسِّقُونَ ﴿٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَأْبُوا مِنْ  
بَعْدِ ذِلْكَ وَأَصْلَحُواهُ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ  
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ  
إِنَّهُ لَيْسَ الصَّدِيقَيْنَ ﴿٦﴾ وَالخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ  
الْكُفَّارِ ﴿٧﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اسے (احکام و  
قوائیں کے طور پر) فرض کیا ہے، اور ہم نے اس میں واضح آیتیں نازل کی  
ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ (۱) زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا  
مرد، ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو، اور اللہ کے دین کے  
معاملے میں تمہیں ان پر نرمی (شفقت) نہ آئے اگر تم اللہ اور روز  
آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ اور چاہیے کہ ان کے عذاب (سزا) کو  
مومنوں کا ایک گروہ دیکھے۔ (۲) زنا کرنے والا مرد سوائے زنا کرنے والی عورت یا  
بشرک عورت کے کسی سے نکاح نہ کرے، اور زنا کرنے والی عورت سے  
سوائے زنا کرنے والے مرد یا بشرک مرد کے کوئی نکاح نہ کرے، اور یہ (زنکاروں  
سے نکاح) ایمان والوں پر حرام کیا گیا ہے۔ (۳) اور جو لوگ پاکدا من  
عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ نہ لائیں، تو انہیں اسی (۸۰) کوڑے  
مارو، اور ان کی گواہی کبھی بھی قبول نہ کرو۔ اور یہی لوگ فاسق (نافرمان)  
ہیں۔ (۴) سوائے ان لوگوں کے جب نہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی  
اصلاح کر لی، تو بیشک اللہ برٹا بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (۵) اور جو  
لوگ اپنی بیویوں پر (زنکی) تہمت لگائیں اور ان کے پاس ان کی اپنی حبانوں  
کے سوا کوئی گواہ نہ ہو، تو ان میں سے ایک کی گواہی یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ  
اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ وہ سچوں میں سے ہے۔ (۶) اور پانچوں بار یہ (کہے)  
کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔ (۷) سورت النور

وَيَذَرُوا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهِيدَتِهِ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكُفَّارِ ﴿٨﴾  
 وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ  
 اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ ۖ ۗ إِنَّ  
 الَّذِينَ جَاءُوكُمْ بِالْإِلْفَكِ عُصْبَةً مِنْكُمْ لَا تَحْسِبُوهُ شَرّاً لَكُمْ طَبْلٌ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ طَ  
 لِكُلِّ امْرٍ مِنْهُمْ مَا اكتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّ كِبْرَةً مِنْهُمْ لَهُ  
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ  
 بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ﴿١٢﴾ لَوْلَا جَاءُوكُمْ بِأَرْبَعَةٍ  
 شُهَدَاءَ فَإِذَا لَمْ يَأْتُوكُمْ بِالشَّهَدَاءِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكُفَّارُ ﴿١٣﴾ وَلَوْ  
 لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَكُمْ فِي مَا أَفْضَلْتُمْ فِيهِ  
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنَّتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ  
 لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسِبُونَهُ هَيْنَا صَدَقَ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَا إِذْ  
 سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا صَدَقَ سُبْحَنَكَ هَذَا بِهَتَانٌ عَظِيمٌ  
 ﴿١٦﴾ يَعْظُمُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ وَ  
 يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتِ طَ وَاللَّهُ عَلِيِّمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور عورت سے سزا (حد) کو ٹالنے والی بات یہ ہے کہ وہ  
 چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (اس کا شوہر) یقیناً جھوٹوں  
 میں سے ہے۔ (۸) اور پانچوں بار یہ کہے کہ اس پر اللہ کا غضب ہوا کہ وہ  
 (شوہر) سچوں میں سے ہو۔ (۹) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت  
 نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، بڑی حکمت والا ہے (تو  
 تمہارا بہت نقصان ہوتا)۔ (۱۰) بیشک جو لوگ یہ بڑا بہتان (افک) لے  
 کر آئے ہیں وہ تم میں سے ہی ایک جماعت ہے۔ تم اسے اپنے لیے برا نہ  
 سمجھو، بلکہ یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ ان میں سے ہر شخص کے لیے  
 اتنا ہی گناہ ہے جتنا اس نے کیا، اور ان میں سے جس نے اس  
 (بہتان) کے بڑے حصے کا بوجھ اٹھایا، اس کے لیے بڑا عذاب ہے۔  
 (۱۱) جب تم نے یہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے

ہی لوگوں کے بارے میں اچھا گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ تو کھلا ہوا بہتان ہے؟ (۱۲) وہ (تہمت لگانے والے) اس پر چار گواہ کیوں نہیں لائے؟ توجہ وہ گواہ نہیں لائے تو وہ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ (۱۳) اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی، تو جس (گناہ) میں تم پڑے تھے اس کی وجہ سے تمہیں بڑا عذاب آپکرتا۔ (۱۴) جب تم اسے اپنی زبانوں سے لے رہے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہہ رہے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہیں ہتا، اور تم اسے معمولی سمجھ رہے تھے، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی (بات) تھی۔ (۱۵) اور جب تم نے اسے سناحت تو تم نے کیوں نہ کہا کہ ہمیں یہ بات کہنا بھی حبائز نہیں! (اے اللہ) تو پاک ہے، یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔ (۱۶) اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو کبھی بھی دوبارہ ایسی حرکت نہ کرنا۔ (۱۷) اور اللہ تمہارے لیے آیتیں واضح کرتا ہے، اور اللہ بڑے علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۸) سورۃ النور

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ أَمْنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ<sup>۱۹</sup> فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ<sup>۲۰</sup> وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ<sup>۲۱</sup> يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَتَبَعُوا خُطُوبِ الشَّيْطَنِ وَمَنْ يَتَبَعُ خُطُوبَ الشَّيْطَنِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَّى مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُرِيكُنَّ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ<sup>۲۲</sup> وَلَا يَأْتِي أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةُ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى وَالْمَسْكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَيَعْفُوا وَلَيَصْفَحُوا<sup>۲۳</sup> أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ<sup>۲۴</sup> إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ<sup>۲۵</sup> يَوْمَ تَشَهُّدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ<sup>۲۶</sup> يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمْ

اللَّهُ دِينُهُمُ الْحَقُّ وَ يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْبَيِّنُ ﴿٢٥﴾ أَخْبَيْتُ  
لِلْخَبِيْثِينَ وَ الْخَبِيْثُونَ لِلْخَبِيْثِتِ وَ الطَّيِّبِتُ لِلْطَّيِّبِينَ وَ الطَّيِّبُونَ لِلْطَّيِّبِتِ  
أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ هَمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ ۹

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں  
بے حیائی (فناشی اور شروع فاد) پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت  
میں دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ (تمام حقائق اور انجام)  
جبانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔ (۱۹) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور  
اس کی رحمت نہ ہوتی، اور یہ کہ اللہ بہت شفیق (مہربان) اور نہایت  
رحم کرنے والا ہے (تو تم سخت مصیبت میں ہوتے)۔ (۲۰) اے  
ایمان والو! شیطان کے قدموں کے نشانوں پر مت چلو۔ اور جو شخص شیطان  
کے نقش قدم پر چلے گا تو بلاشبہ وہ (شیطان) تو بے حیائی اور ہر بُرے کام کا  
ہی حکم دیتا ہے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم  
میں سے کوئی شخص بھی کبھی (گناہوں سے) پاک نہ ہو پاتا، لیکن اللہ جسے  
چاہتا ہے پاکیزگی عطا کرتا ہے۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا (اور) ہر  
چیز حبانے والا ہے۔ (۲۱) اور تم میں سے جو (مالی) فضیلت اور وسعت  
رکھتے ہیں، وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ وہ اپنے رشتہ داروں، مسکینوں  
اور اللہ کی راہ میں ہجبرت کرنے والوں کو (مالی) امداد دینا بند کر دیں  
گے۔ انہیں چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند  
نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے؟ اور اللہ بہت بخشنے والا،  
نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۲) بے شک وہ لوگ جو پاکدا من،  
(شروع بدی سے) بے خبر اور ایمان والی عورتوں پر تمہت لگاتے ہیں، ان پر  
دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی ہے، اور ان کے لیے بڑا (سکنیں)  
عذاب ہے۔ (۲۳) جس دن ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان  
کے خلاف گواہی دیں گے، جو کچھ وہ (دنیا میں) کرتے تھے۔ (۲۴) اس  
دن اللہ انہیں ان کا حقیقی بدلہ (اور انصاف) پورا پورا دے گا، اور وہ حسان

لیں گے کہ اللہ ہی (وہ) حق ہے جو بالکل ظاہر (اور واضح) ہے۔ (۲۵) خبیث (ناپاک) عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے، اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں۔ یہ (پاکیزہ لوگ، جن پر تہمت لگائی گئی) ان باتوں سے بالکل بری (اور پاک) ہیں جو یہ (بدگو لوگ) کہتے ہیں۔ ان کے لیے مفترت ہے اور (جنت کا) عمدہ رزق ہے۔ (۲۶) النور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بِيُؤْتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَ تُسْلِمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذُلِّكُمْ حَيْرَ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢﴾ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَ إِنْ قِيلَ لَكُمْ أَرْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ وَ اللَّهُ يِمَّا تَعْمَلُونَ عَلَيْمٌ ﴿٢٨﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبَدِّلُونَ وَ مَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغْضُبُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾ وَ قُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَ لَا يُبَدِّلْنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لَيَضْرِبُنَّ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَ لَا يُبَدِّلْنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبَاءِهِنَّ أَوْ أَبَاءِءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخْوَتِهِنَّ أَوْ نِسَاءِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التِّبِيعَيْنَ غَيْرِ أُولَى الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهِرُوا عَلَىٰ عَوْرَتِ النِّسَاءِ وَ لَا يَضْرِبُنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَ تُؤْتُوا إِلَيَّ اللَّهُ جَمِيعًا أَيْهَا الْمُؤْمِنَاتُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

**نطق الآيات:** اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک کہ (گھر والوں سے) احباخت نہ لے لو اور ان پر سلام نہ کر لو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، تاکہ تم نصیحت حاصل

کرو۔ (۲۷) پھر اگر تم ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ تو (بھی) ان میں داخل نہ ہو جب تک کہ تمہیں احجازت نہ دی جائے۔ اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس لوٹ جاؤ تو واپس لوٹ جاؤ، یہی تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ (اور بہتر) ہے۔ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، اسے خوب جانے والا ہے۔ (۲۸) ایسے گھروں میں داخل ہونے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو کسی کے رہنے کی جگہ نہیں ہیں اور جن میں تمہارا کچھ فائدہ (یا سامان) ہے۔ اور اللہ جبانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ (۲۹) (اے پیغمبر!) ایمان والے مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں پنجی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی (نخاست و بدکاری سے) حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے۔ بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ (۳۰) اور ایمان والی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں پنجی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت (آرائش) کو ظاہرنہ کریں سوائے اس کے جو (بغیر ارادہ) خود ظاہر ہو جائے (جیسے چہرہ اور ہاتھ)۔ اور وہ اپنی اوڑھنیوں (یا دوپٹوں) کو اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں۔ اور وہ اپنی زینت (شوخ زیور، کپڑے یا بناؤ سنگھار) کو ظاہرنہ کریں مگر اپنے شوہروں کے سامنے، یا اپنے باپ دادا کے سامنے، یا اپنے شوہروں کے باپ دادا کے سامنے، یا اپنے بیٹوں کے سامنے، یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے سامنے، یا اپنے بھائیوں کے سامنے، یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے سامنے، یا اپنی (محلاص و معتمد) عورتوں کے سامنے، یا ان علاموں اور کنیزوں کے سامنے جن کے وہ مالک ہیں، یا ان تابع دار مردوں کے سامنے جو (جنسی) خواہش نہ رکھنے والے ہیں، یا ایسے بچوں کے سامنے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے واقف نہیں ہیں۔ اور وہ اپنے پاؤں (زمیں پر زور سے) نہ ماریں تاکہ ان کی چھپی ہوئی زینت (جیسے پائل یا پازیب) معلوم ہو جائے۔ اور اے مومنو! تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (۳۱) النور

وَ أَنِّي كُحْوا الْأَيَامِ مِنْكُمْ وَ الصَّلِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ إِمَائِكُمْ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءٌ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ اللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِ ۝ ۳۲ وَ لَيَسْتَعْفِفُ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ الَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَبَ هِمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا صَلَوةً وَ أَتُؤْهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي أَتَكُمْ وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَيْتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحْصُنَا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَنْ يُكَرِّهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ۳۳ وَ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ أَيْتٍ مُّبَيِّنٍ وَ مَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝ ۳۴ ۱۰ ؟ اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ مَثَلُ نُورٍ هُوَ كِشْكُوٰةٌ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الْزُجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُنْوَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُلْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٌ وَ لَا غَرْبِيَّةٌ لَا يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِنِّي وَ لَوْلَمْ تَمَسَّسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ۳۵ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُهُ لَا يُسَيِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْأَصَالِ ۝ ۳۶

**نطق الآيات:** اور تم میں سے جو لوگ غیر شادی شدہ ہیں (یعنی نکاح کی اہلیت رکھتے ہیں) اور تمہارے عنلاموں اور باندیوں میں سے جو نیک ہوں، ان کا نکاح کر دو۔ اگر وہ (معاشی طور پر) عنرب ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے فضل سے عنی کر دے گا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا (صاحب فضل)، (سب کچھ) جانتے والا ہے۔ (۳۲) اور جو لوگ نکاح (کرنے کے وسائل) نہیں پاتے، انہیں چاہیے کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں (اور حرام سے بچ کر) پاکدا من رہیں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے عنی کر دے۔ اور تمہارے مملوکہ (عنلاموں اور باندیوں) میں سے جو آزادی کے لیے) مکاتبت (آزادی کا معاملہ) کرنا چاہیں، تو ان سے معاملہ کر لو اگر تم ان میں کوئی بھالائی (ایمانداری، امانت اور آزادی کی صلاحیت) پاؤ۔ اور

تم انہیں اللہ کے اس مال میں سے بھی دو جو اس نے تمہیں عطا کیا ہے۔ اور اپنی جوان باندیوں کو زنا (یا بدکاری) پر ہرگز مجبور نہ کرو جبکہ وہ پاکدا من رہنا چاہتی ہوں، تاکہ تم دنیاوی زندگی کا عارضی فائدہ حاصل کرو۔ اور جو کوئی انہیں مجبور کرے گا تو بے شک اللہ ان (مجبور باندیوں) کے مجبور کیے جانے کے بعد (ان کی بے بسی پر) بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۳) اور بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف واضح آیتیں، اور ان لوگوں کی مثالیں نازل کی ہیں جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں، اور (یہ تمام احکام) پر ہیز گاروں کے لیے نصیحت ہیں۔ (۳۴) اللہ آسمانوں اور زمین کا نور (روشنی، ہدایت اور وجود کا منبع) ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسے ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں ایک چراغ رکھا ہو۔ وہ چراغ ایک شیشے کی قندیل میں ہے، وہ شیشه گویا ایک چمکتا ہوا موتی کی مانند ستارہ ہے۔ یہ چراغ ایک مبارک درخت (یعنی) زیتون کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے، جونہ مشرقی ہے اور نہ معنربی (بلکہ ہر وقت سورج کی روشنی پاتا ہے، اس لیے اس کا تیل نہایت صاف اور حلال ہے)۔ قریب ہے کہ اس کا تیل خود ہی روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نہ بھی چھوئے۔ (یہ) نور پر نور ہے۔ اللہ اپنے نور کی طرف جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ لوگوں (کو حقائق سمجھانے) کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (۳۵) (یہ نور ان) گھروں (یعنی مساجد یا معماتِ عبادت) میں ہے جن کے بارے میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے (تعزیر و تزیین اور تعظیم کے ذریعے) اور ان میں اس کا نام لیا جائے۔ ان میں صبح و شام اس کی تسبیح (پاکیزگی اور حمد و شنا) بیان کرتے ہیں۔ (۳۶) النور

رِجَالٌ لَا تُلْهِيْهُمْ تِجَارَةٌ وَ لَا يَبْيَعُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ إِقَامِ الصَّلَاةِ وَ إِيتَاءِ  
الزَّكُوْةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَ الْأَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيْهُمُ اللَّهُ  
569

أَنْحَسَنَ مَا عَمِلُوا وَ يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَ اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ  
 ۚ ۳۸ ۚ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٌ بِقِيمَتِهِ يَحْسَدُهُ الظَّهَانُ مَاءً طَحْنًا  
 إِذَا جَاءَهُ لَنَمْ يَجِدُهُ شَيْئًا وَ وَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوْفُهُ حِسَابٌ وَ اللَّهُ سَرِيعُ  
 الْحِسَابِ ۚ ۳۹ ۚ أَوْ كَظُلْمَتِ فِي بَحْرٍ لَجْيٍ يَغْشُهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ  
 سَحَابٌ طَلْمَتْ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَنَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَ مَنْ لَنَمْ  
 يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ۚ ۴۰ ۖ ۱۱ ۖ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ  
 يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ الطَّيْرُ صَافِتٌ كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَ  
 تَسْبِيحةً وَ اللَّهُ عَلَيْمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ ۴۱ ۚ وَ إِلَهٌ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ  
 إِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۚ ۴۲ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُرِي جَنِينَ سَحَابًا ثُمَّ يُوَلِّ فَبَيْنَهُ ثُمَّ  
 يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلْلِهِ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ  
 فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَ يَضْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ طَيْكَادُ سَنَا بَرْقِهِ  
 يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۚ ۴۳ ۚ

**نطق الآيات:** ایسے مرد (مومنین) جنہیں نہ تحارت اور نہ خرید و فروخت  
 اللہ کے ذکر سے، نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے غافل کرتی  
 ہے۔ وہ ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں (خوف و  
 اضطراب سے) پلٹ جائیں گی۔ (۳۷) (وہ یہ سب اس لیے کرتے  
 ہیں) تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین اعمال کا بدلہ دے اور اپنے فضل سے  
 انہیں مزید عطا کرے گا۔ اور اللہ جسے حپاہتا ہے بے حاب رزق  
 دیتا ہے۔ (۳۸) اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے  
 چیل میدان میں سراب (فریب نظر آنے والا پانی)، جسے پیاس  
 شخص پانی سمجھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آتا ہے تو اسے  
 کچھ بھی نہیں پاتا، اور (قیامت کے دن) وہ وہاں اللہ کو موجود پاتا ہے، تو اللہ  
 اس کا پورا حاب چکا دیتا ہے۔ اور اللہ بہت حبل حاب لینے  
 والا ہے۔ (۳۹) یا (ان کے اعمال) ایسی تاریکیوں کی مانند ہیں جو گھرے

سمدر میں ہوں، جس پر (سطح کا) ایک موج چھایا ہوا ہو، اس کے اوپر ایک اور موج ہو، اس کے اوپر بادل چھائے ہوں۔ یہ تہ در تہ تاریکیاں ہیں، جب کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو قریب ہو کہ اسے دیکھ نہ پائے۔ اور جسے اللہ ہی نور (ہدایت کا راستہ) نہ دے تو اس کے لیے کوئی نور نہیں۔ (۳۰) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، اور (فضا میں) پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی، وہ سب اللہ کی تشیع (حمد و پاکیزگی بیان) کرتے ہیں؟ ہر ایک (مخلوق) اپنی نماز (عبادت) اور اپنی تشیع کا طریق خوب حبانتا ہے۔ اور اللہ خوب حبانے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ (۳۱) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے، اور اللہ ہی کی طرف (سب کا) لوٹنا ہے۔ (۳۲) کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ بادلوں کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے، پھر ان کو آپس میں جوڑتا ہے، پھر انہیں تہ بہ تہ اکٹھا کر دیتا ہے؟ پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے پیچ میں سے بارش برستی ہے۔ اور وہ آسمان سے، اس میں موجود پہاڑوں (کے مانند بادلوں کے انبار) سے اولے (برف) نازل کرتا ہے، پھر وہ جسے چاہتا ہے انہیں پہنچا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے انہیں ہٹا دیتا ہے۔ قریب ہوتا ہے کہ اس (اولوں والے بادل) کی جبلی کی چمک نگاہوں کو اچک لے۔ (۳۳) النور

يُقْلِبُ اللَّهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً ۝ لِأُولَى الْأَبْصَارِ ۝ ۴۴ ۴۵  
 خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّنْ مَاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ ۝ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۝ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۝ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ لَقَدْ أَنْزَلْنَا أَيْتٍ مُّبَيِّنٍ ۝ وَ اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ ۴۶ ۴۷  
 فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۝ وَ مَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝ ۴۸ ۴۹

لَهُمْ الْحُقْقُ يَأْتُو إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ {٤٩} أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ  
يَخَافُونَ أَنْ يَمْحَيَ فَاللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ طَبْلَ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ {٥٠} الله عنده

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ  
بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ {٤١} وَمَنْ يُطِعِ  
اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَنْهَا اللَّهُ وَيَتَّقِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ {٤٢} وَأَقْسَمُوا  
بِاللَّهِ جَهْدَ آنِيمَا نَهْمَ لَئِنْ أَمْرَتَهُمْ لِيَخْرُجُنَّ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ظَاعَةً مَعْرُوفَةً {٤٣}

**نطق الآيات:** اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ بے شک اس (نظام) میں آنکھوں والوں (عقل و بصیرت رکھنے والوں) کے لیے ضرور عبرت ہے۔ (۴۲) اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ پس ان میں سے کچھ وہ ہیں جو پیٹ کے بل حپلتے ہیں، اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو دو پاؤں پر حپلتے ہیں، اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو چار پاؤں پر حپلتے ہیں۔ اللہ جو حپاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۴۵) بیشک ہم نے واضح اور روشن آیتیں نازل کر دی ہیں، اور اللہ جسے حپاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ (۴۶) اور یہ (منافقین) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور اطاعت کی، مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ پھر حباہتا ہے۔ اور ایسے لوگ مومن (حقیقی) نہیں ہیں۔ (۴۷) اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا حباہتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے، تو فوراً ان میں سے ایک گروہ منہ موڑ لیتا ہے۔ (۴۸) اور اگر حق ان کے موافق ہو تو وہ فرمانبردار بن کر (فوری طور پر) رسول کے پاس حپلے آتے ہیں۔ (۴۹) کیا ان کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے؟ یا انہیں شک ہو گیا ہے؟ یا انہیں یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے ساتھ ناالصافی کریں گے؟ بلکہ یہ لوگ تو خود ہی ظالم ہیں۔ (۵۰) ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ

جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلا یا حبّاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کریں، تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اور بھی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (۵۱) اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، اور اللہ سے ڈرے اور اس کا تقویٰ اختیار کرے، تو بھی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۵۲) اور وہ (منافقین) اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ (گھروں سے) ضرور نکل پڑیں گے۔ کہہ دیجیے: "قسمیں مت کھاؤ۔ (تمہاری) اطاعت تو معلوم ہے۔ (یعنی دکھاوے کی ہے)۔" بے شک اللہ خوب باخبر ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ (۵۳) النور

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلُّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمَا مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَ إِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوْا وَ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۵۴﴾  
وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنُوا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ  
كَبَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ لَهُمْ دِيْنُهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ  
وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشَرِّكُونَ بِنِ شَيْئًا وَ مَنْ  
كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفِسْقُونَ ﴿۵۵﴾ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ اتُوا الزَّكُوَةَ  
وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ  
فِي الْأَرْضِ وَ مَا وُهُمُ النَّارُ وَ لَبِئَسُ الْمَصِيرُ ﴿۵۷﴾ 13 ॥ یا یا یا  
الَّذِينَ أَمْنُوا لَيَسْتَأْذِنُكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِينَ لَمْ يَنْلُغُوا الْحُلْمَ  
مِنْكُمْ ثَلَثَ مَرْتِ طِ منْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَ حِلْنَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنْ  
الظَّاهِرَةِ وَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۝ ثَلَثُ عَوْرَتِ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا  
عَلَيْهِمْ جَنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوْفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۝ كَذِلِكَ يُبَيِّنُ  
اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتِ ۝ وَ اللَّهُ عَلِيهِمْ حَكِيمٌ ﴿۵۸﴾

**نطق الآيات:** کہہ دیجیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔

پھر اگر تم من موزو گے تو رسول پر تو وہی (ذمہ داری) ہے جو ان پر ڈالی گئی ہے اور تم پر وہ (ذمہ داری) ہے جو تم پر ڈالی گئی ہے۔ اور اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔ اور رسول پر توبس واضح طور پر پہنچا دینا، ہی فرض ہے۔ (۵۳) تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ انہیں ضرور زمین میں خلافت (حکمرانی) عطا فرمائے گا، جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلافت عطا کی تھی۔ اور وہ ان کے لیے ان کے دین کو، جسے اس نے ان کے لیے پسند فرمایا ہے، مضبوطی کے ساتھ قائم کر دے گا، اور ان کے خوف کو امن و سکون سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو ایسے ہی لوگ فاسق (نافرمان) ہیں۔ (۵۵) اور نماز قائم رکھو، اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو، اور رسول کی اطاعت کروتا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۵۶) جن لوگوں نے کفر کیا ہے، ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کر دینے والے (یعنی سزا سے نج نکلنے والے) ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دو ذخ ہے، اور وہ یقیناً بر ٹھکانہ ہے۔ (۵۷) اے ایمان والو! تمہارے مملوکہ (عنلاموں اور باندیوں) کو اور ان (بچوں) کو جو ابھی بلوغت (جوانی) کو نہیں پہنچے ہیں، انہیں چاہیے کہ وہ تین اوقات میں تم سے احجازت طلب کیا کریں: فخر کی نماز سے پہلے، اور جب تم دوپہر (قیلولہ یا آرام) کے وقت اپنے کپڑے اتارتے ہو، اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین اوقات تمہارے لیے پردے کے ہیں۔ ان اوقات کے بعد تم پر اور ان پر کوئی گناہ نہیں (کہ وہ بغیر احجازت آئیں)، وہ تو تمہارے پاس گھونے پھرنے والے ہیں، تم میں سے بعض بعض کے پاس آتے جاتے ہیں۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۸) النور

وَ إِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلْمَ فَلِيَسْتَأْذِنُوا كَيْا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ  
 574 مقصود القرآن

قَبْلِهِمْ طَكَذِيلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتِهِ طَوَالِلُهُ عَلَيْمُ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾ وَالْقَوَاعِدُ  
 مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ  
 غَيْرَ مُمْتَبِرٍ جِهَتَ بِزِينَةٍ طَوَالِلُهُ سَمِيعٌ عَلَيْمٌ ﴿٦٠﴾  
 لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا  
 عَلَى آنفِسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهِتِكُمْ  
 أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ  
 عَمِتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خُلَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ  
 صَدِيقِكُمْ طَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ آشَنَاتًا طَفَادَا دَخَلْتُمْ  
 بُيُوتًا فَسَلِمُوا عَلَى آنفِسِكُمْ تَحْيَةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَّكَةً طَبِيَّةً طَكَذِيلَكَ يُبَيِّنُ  
 اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

۱۴

**نطق الآيات:** اور جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ بھی اسی طرح (ہر وقت گھر میں آنے سے قبل) احجازت لیا کریں جیسے ان سے پہلے (بالغ) لوگ احجازت لیتے رہے ہیں۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۹) اور جو بوڑھی عورتیں (عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے) جنہیں نکاح کی کوئی امید نہ رہی ہو، ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (اوپری) کپڑے اتار دیں، بشرطیکہ وہ اپنی زینت (آرائش) کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ اور اگر وہ پرہیزگاری اختیار کریں (اور پرده برقرار رکھیں) تو یہ ان کے لیے بہت بہتر ہے۔ اور اللہ ہر بات سننے والا، (ہر حال کو) جاننے والا ہے۔ (۶۰) نہ اندھے پر کوئی تنگی (حرج) ہے اور نہ لسنگڑے پر کوئی تنگی ہے اور نہ بیمار پر کوئی تنگی ہے (کہ وہ کھانے میں دوسروں سے الگ رہیں)۔ اور نہ ہی تم پر کوئی حرج ہے کہ تم (ان رشتہ داروں کے) گھروں سے کھاؤ: اپنے گھروں سے، یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے، یا اپنی ماوں کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں

سے، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے، یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے، یا اپنی حنالوں کے گھروں سے، یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے اختیار میں ہیں، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم سب اکٹھے ہو کر کھاؤ یا الگ الگ۔ پھر جب تم (ان) گھروں میں داخل ہو تو اپنے (اہل حنانہ) پر سلام بھیجو، (یہ) اللہ کی طرف سے مقرر کردہ برکت والی اور پاکیزہ دعا ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ (۶۱) النور

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ أَمْنَوْا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٌ لَّهُ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُوكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَادِّاً فَلَيَخْذِرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَا إِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

15

**نطق الآيات:** حقیقی مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، اور جب وہ کسی اجتماعی (اہم) کام کے لیے ان (رسول) کے ساتھ ہوں تو احجازت لیے بغیر وہاں سے نہیں جاتے ہیں۔ بے شک جو لوگ آپ سے احجازت طلب کرتے ہیں، وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ پس جب وہ آپ سے اپنے کسی کام کے لیے احجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں احجازت دے

دیں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۶۲) تم رسول کے پکارنے (یا بلانے) کو اپنے آپس میں ایک دوسرے کو پکارنے جیسا (عام) نہ سمجھو۔ اللہ ایسے لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے چپکے سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے کھسک جاتے ہیں۔ پس وہ لوگ جو اس (رسول) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں، انہیں ڈرنا چاہیے کہ کہیں انہیں کوئی فتنہ (آزمائش یا مصیبت) نہ آپکرے، یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔ (۶۳) خبردار! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ جانتا ہے جس حالت پر تم (سب) ہو، اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

(۶۴)

6

## سورۃ الفرقان

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

تَبَرَّكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَلَمِينَ نَذِيرًا ﴿۱﴾ قَدِ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ﴿۲﴾

**نُطْقُ الآیات:** بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر فرقان (حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب: قرآن) نازل فرمایا تاکہ وہ تمام جہانوں کے لیے ڈرانے والا (خبردار کرنے والا) ہو۔ (۱) وہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، اور جس نے نہ کوئی بیٹا بنایا ہے، اور نہ ہی اس کی بادشاہت میں کوئی شریک ہے، اور اس نے

ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی ایک مکمل (متوازن) تقدیر مقرر کی۔ (۲)

وَ اتَّخِذُوا مِنْ دُونِهِ أَلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَ هُمْ يُخْلَقُونَ وَ لَا يَمْلِكُونَ  
لَا نُفِسِّهُمْ ضَرًّا وَ لَا نَفْعًا وَ لَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَ لَا حَيَاةً وَ لَا نُشُورًا ﴿٣﴾ وَ  
قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ ۝ افْتَرَاهُ وَ أَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ أَخْرُونَ ۝ فَقَدْ  
جَاءُهُمْ ظُلْمًا وَ زُورًا ﴿٤﴾ وَ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَى عَلَيْهِ  
بُكْرَةً وَ أَصِيلًا ﴿٥﴾ قُلْ آتَنَّهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ إِنَّهُ  
كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٦﴾ وَ قَالُوا مَالِهِ هَذَا الرَّسُولُ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمْشِي فِي  
الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾ أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ  
تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۝ وَ قَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا  
﴿٨﴾ أُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا  
﴿٩﴾ تَبَرَّكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذِلِّكَ جَنِّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَرُ وَ يَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ كَذَبَ  
بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾

**نُطق الآيات:** اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبد بنار کھے ہیں جو کسی  
چیز کو پیدا نہیں کر سکتے جبکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں، اور وہ اپنے لیے  
بھی کسی نقصان یا نفع کا اختیار نہیں رکھتے، اور نہ ہی وہ موت کا، نہ زندگی کا اور نہ  
دوبارہ زندہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ (۳) اور کافروں نے کہا کہ یہ (قرآن) تو محض  
جھوٹ ہے جسے اس نے خود گھوڑ لیا ہے، اور اس پر دوسرے  
لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔ تو یقیناً وہ (یہ بہتان تراشی کر کے) بڑا ظلم اور  
جھوٹ لے آئے ہیں۔ (۴) اور انہوں نے کہا کہ یہ تو اگلوں کی کہانیاں ہیں  
جو اس نے لکھوائی ہیں، پھر وہ صبح و شام اس پر پڑھی جاتی ہیں۔ (۵)  
(اے پیغمبر!) کہہ دیجیے کہ اسے تو اس ذات نے نازل کیا ہے جو

آسمانوں اور زمین کے تمام راز حبانتا ہے۔ بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۶) اور انہوں نے کہا کہ یہ کیا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے؟ کیوں نہ اس کی طرف کوئی فرشته نازل کیا گیا جو اس کے ساتھ خبردار کرنے والا ہوتا؟ (۷) یا اس کی طرف کوئی خزانہ ڈال دیا جاتا، یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا (اور اسے روزی کی فنکر نہ ہوتی)؟ اور ان ظالموں نے کہا کہ تم تو بس ایک حبادو کیے ہوئے آدمی کے پیچھے چل رہے ہو۔ (۸) ذرا دیکھو تو سہی کہ انہوں نے تمہارے لیے کیسی کیسی مشایں بیان کیں، پس وہ گمراہ ہو گئے، تواب وہ (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔ (۹) بڑی برکت والا ہے وہ (اللہ) جو اگر چاہے تو تمہیں اس (دنیاوی مال) سے بہتر چیزیں عطا کر دے، (یعنی) ایسے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اور تمہارے لیے (دنیا میں ہی) محلات بنادے۔ (۱۰) بلکہ انہوں نے تو قیامت کو جھٹلایا ہے، اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہے اس کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (۱۱) الفرقان

إِذَا رَأَيْتُمْ مِّنْ مَكَانٍ بَعْيَدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغْيِظًا وَ زَفِيرًا ﴿١٢﴾ وَ إِذَا أُقْرُأُوا  
مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّبِينَ دَعَوَا هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا  
وَاحِدًا وَ اذْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾ قُلْ أَذْلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخَلِيلِ الَّتِي وُعِدْتُمْ  
الْمُتَّقُونَ طَكَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَ مَصِيرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَلِيلِينَ طَ  
كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ﴿١٦﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ  
اللَّهِ فَيَقُولُ إِنَّتُمْ أَضَلَّلْتُمْ عِبَادِي هُؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿١٧﴾  
قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَ لِكُنْ  
مَتَّعَتَهُمْ وَ أَبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ وَ كَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ  
كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُولُونَ لَا فَمَا تَسْتَطِيْعُونَ صَرْفًا وَ لَا نَصْرًا وَ مَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ

نُذْقَهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾ وَ مَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۖ وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۖ آتَاصِرُونَ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾

17

﴿٢٠﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** جب وہ (جہنم) انہیں دور سے دیکھے گی تو یہ لوگ اس (جہنم) کے غضبناک جوش اور دھاڑ کو سنیں گے۔ (۱۲) اور جب وہ (کفار) زنجیروں میں جکڑے ہوئے اس کی کسی تنگ جگ میں پھینکے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے (کہ اے موت! آباؤ)۔ (۱۳) (ان سے کہا جائے گا) آج ایک بار کی ہلاکت (موت) کو مت پکارو بلکہ کئی ہلاکتوں کو پکارو۔ (۱۴) (اے پیغمبر!) پوچھئے کہ کیا یہ (جہنم) بہتر ہے یا ہمیشہ رہنے والی جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے؟ وہ ان کے لیے بدلہ اور آخری ٹھکانہ ہوگی۔ (۱۵) اس میں ان کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ حپاہیں گے، وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہ تمہارے رب پر ایسا وعدہ ہے جس کا پورا ہونا لازم ہے۔ (۱۶) اور جس دن وہ (اللہ) ان کو اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے، ان سب کو جمع کرے گا، پھر پوچھئے گا: "کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا ہتا یا وہ خود راستہ بھٹک گئے تھے؟" (۱۷) وہ (معبدوں) کہیں گے: "تیری ذات پاک ہے! ہمارے لیے یہ ممکن نہ ہتا کہ ہم تجھے چھوڑ کر دوسرے کو اپنا کارزاں (مددگار) بنائیں۔ لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو دنیاوی ساز و سامان سے خوب فائدہ دیا، یہاں تک کہ وہ (تیری) یاد کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔" (۱۸) (اللہ کافروں سے فرمائے گا) سو انہوں نے تمہاری اس بات کو جھٹلا دیا جو تم کہتے تھے۔ پس اب تم نہ (عذاب) کو پھیر سکتے ہو اور نہ کسی کی مدد کر سکتے ہو۔ اور تم میں سے جو کوئی ظلم کرے گا، ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ (۱۹) اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ سب کھانا ضرور کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھر تے تھے۔ اور ہم نے تم میں سے بعض کو

بعض کے لیے ایک آزمائش بنایا ہے (تاکہ دیکھیں) کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور آپ کارب (ہر چیز کو) دیکھنے والا ہے۔ (۲۰) الفرقان

وَقَالَ الَّذِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**وَقَالَ الَّذِينَ** لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلِئَكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا طَلَقِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَنْهُمْ عَتَّوْا كَبِيرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلِئَكَةَ لَا بُشْرٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجَرًا مَهْجُورًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَا إِلَيْهِ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ﴿٢٣﴾ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقْرَرًا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلِئَكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحُقْمُ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكُفَّارِ يَوْمَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعْضُظُ الظَّالِمُ عَلَى يَدِيهِ يَقُولُ يِلَيْتَنِي أَتَخَذُتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يَوْمَئِذٍ لَيَتَنِي لَمْ أَتَخَذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ أَضَلَنِي عَنِ الدِّرْكِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَنُ لِلإِنْسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرِبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًّا وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمِلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور جن لوگوں کو ہماری ملاقات (آخرت) کی کوئی امید نہیں، انہوں نے کہا کہ ہم پر فرشتے کیوں نازل نہیں کیے گئے یا ہم اپنے رب کو (آشکارا) کیوں نہیں دیکھتے؟ درحقیقت انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر اختیار کیا اور انہوں نے بڑی سرکشی کی۔ (۲۱) جس دن وہ (کافر) فرشتوں کو دیکھیں گے، اس دن محبرموں کے لیے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی، اور وہ (فرشتے ان سے سختی سے) کہیں گے کہ (تمہرے)

روک لگادی گئی ہے، سخت ممانعت ہے۔ (۲۲) اور انہوں نے (دنیا میں) جو بھی عمل کیے تھے، ہم نے ان کی طرف بڑھ کر انہیں بھرا ہوا غبار بنایا۔ (۲۳) اس دن جنتیوں کا ٹھکانہ سب سے بہتر ہو گا اور قیلولہ (آرام) کی جگہ سب سے اچھی ہو گی۔ (۲۴) اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتوں کو پوری طرح نازل کیا جائے گا۔ (۲۵) اس دن سچی بادشاہت (صرف) رحمٰن ہی کے لیے ہو گی۔ اور وہ دن کافروں پر بہت سخت ہو گا۔ (۲۶) اور جس دن ظالم (حست سے) اپنے ہاتھوں کو چبا چبا کر کہے گا: اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ (ہدایت کا) راستہ اپنایا ہوتا۔ (۲۷) ہائے افسوس! کاش میں نے فنلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ (۲۸) یقیناً اس نے میرے پاس ذکر (قرآن) آنے کے بعد مجھے اس سے گمراہ کر دیا۔ اور شیطان تو انسان کو وقت پر دھوکہ دے کر چھوڑ جانے والا ہے۔ (۲۹) اور رسول (اس وقت) عرض کریں گے: "اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو ترک کر رکھا ہتا۔" (۳۰) اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے محبرموں میں سے دشمن بنادیے تھے۔ اور آپ کے رب کی ذات ہی کافی ہے جو ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا ہے۔ (۳۱) اور کافروں نے کہا: "اس پر یہ قرآن ایک ہی بار میں کیوں نازل نہیں کیا گیا؟" (اللہ نے فرمایا:) (ایسا) اسی لیے کیا تاکہ ہم اس کے ذریعے آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر (ترتیب کے ساتھ) پڑھ کر سنایا۔ (۳۲) افقر قان

وَ لَا يَأْتُونَكَ بِمِثْلٍ إِلَّا جِئْنَكَ بِالْحَقِّ وَ أَنْسَنَ تَفْسِيرًا بِرَبِّهِ ۝ ۳۳  
يُخَشِّرُونَ عَلٰى وُجُوهِهِمْ إِلٰى جَهَنَّمَ ۝ أُولَئِكَ شَرُّ مَكَانًا وَ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ ۳۴  
۱ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هُرُونَ وَ زَيْرًا ۝ ۳۵  
فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلٰى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِإِيمَنَنَا ۝ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۝ ۳۶

قَوْمَرُوحَ لَّهَا كَذَبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَ جَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ أَيَةً ۚ وَ أَعْتَدْنَا  
 لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾ وَ عَادًا وَ شَوُدًا وَ أَصْحَابَ الرَّسُولِ وَ قُرُونًا بَيْنَ  
 ذَلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾ وَ كُلُّا ضَرَبَنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَ كُلُّا تَبَرَّنَا تَتَبَيَّنَارًا ﴿٣٩﴾ وَ  
 لَقَدْ آتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ طَافَلُمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ  
 كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾ وَ إِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوا طَاهَنَا  
 الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِنْ كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنِ الْهَدِّيَّةِ لَوْلَا أَنْ  
 صَبَرَنَا عَلَيْهَا طَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلَّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾  
 أَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوْهُهُ طَأْفَانَتْ تَكُونُ عَلَيْهِ وَ كِيلًا ﴿٤٣﴾ آمَرَ  
 تَحْسَبَ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ طَإِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ  
 أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾

2

**نطق الآيات:** اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال یا اعتراض نہیں لائیں گے مگر ہم اس کے مقابلے میں آپ کے پاس حق اور بہترین وضاحت لے آئیں گے۔ (۳۳) وہ لوگ جو اپنے چہروں کے بل گھسید کر جہنم کی طرف جمع کیے جائیں گے، وہی ٹھکانے کے اعتبار سے بدترین اور راستے کے اعتبار سے سب سے زیادہ گمراہ ہیں۔ (۳۴) اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی تھی، اور ہم نے ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو وزیر (معاون) بنایا ہتا۔ (۳۵) پھر ہم نے ان دونوں سے کہا: "اس قوم کی طرف حباؤ جبنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔" پھر ہم نے انہیں مکمل طور پر تباہ و بر باد کر دیا۔ (۳۶) اور نوح کی قوم کو بھی، جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں عنقر کر دیا اور انہیں لوگوں کے لیے ایک نشان (عبرت) بنادیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۳۷) اور (ہم نے ہلاک کیا) قوم عاد کو، اور قوم ثمود کو، اور کنویں والوں (صحاب الرس) کو، اور ان کے درمیان بہت سی دوسری نسلوں

کو۔ (۳۸) اور ہم نے ان سب کے لیے مثالیں بیان کیں، اور پھر ہم نے ان سب کو بری طرح سے تباہ کر دیا۔ (۳۹) اور یقیناً یہ لوگ اس بستی پر سے گزرے ہیں جس پر بری طرح سے (پتھروں کی) بارش برائی گئی تھی (یعنی قوم لوٹ کی بستی)۔ تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں تھے؟ بلکہ یہ لوگ دوبارہ جی اٹھنے (قیامت) کی توقع ہی نہیں رکھتے۔ (۴۰) اور جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں (کہتے ہیں): "کیا یہ وہی شخص ہے جسے اللہ نے رسول بن کر بھیجا ہے؟" (۴۱) "(ان کا کہنا ہے کہ) اگر ہم اپنے معبدوں پر صبر و استقامت نہ دکھاتے تو یہ تو قریب ہتا کہ ہمیں گمراہ کر دیتا۔" اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو حبلہ ہی حبان لیں گے کہ کون راستے سے زیادہ بھٹکا ہوا ہے۔ (۴۲) کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبد بنا رکھا ہے؟ تو کیا آپ ایسے شخص کے ذمہ دار (نگہبان) بن سکتے ہیں؟ (۴۳) کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ان میں سے اکثر سنتے یا عقل سے کام لیتے ہیں؟ وہ تو بس چوپایوں کی مانند ہیں، بلکہ وہ تو راستے سے بھی زیادہ بھٹکنے ہوئے ہیں۔ (۴۴) افر قان

۴۵َ اللَّمَّا تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَ الظِّلَّ۝ وَ لَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا۝ ثُمَّ جَعَلَنَا الشَّيْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا۝ ۴۶َ ثُمَّ قَبَضَنَاهُ إِلَيْنَا قُبْضًا يَسِيرًا۝ وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّنَّيَلَ لِبَاسًا وَ النَّوْمَ سُبَاتًا وَ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا۝ ۴۷َ وَ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشَرًا بَيْنَ يَدَيْنِ رَحْمَتِهِ وَ أَنْزَلَنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا۝ ۴۸َ لِنُنْحِيَ بِهِ بَلَدًا مَيْتًا وَ نُسْقِيَهُ مِنَّا خَلَقْنَا أَنْعَاماً وَ أَنَاسِيَ كَثِيرًا۝ ۴۹َ وَ لَقَدْ صَرَفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكُرُوا سَهْلَ فَأَبِي أَنْثَرَ النَّايسِ إِلَّا كُفُورًا۝ ۵۰َ وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا۝ ۵۱َ فَلَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ وَ جَاهِلُهُمْ بِهِ جَهَادًا كَبِيرًا۝ ۵۲َ وَ هُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبُ فُرَاتٍ وَ هَذَا مِلْحٌ أَجَاجٌ وَ جَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَ حَجَرًا مَحْجُورًا

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْبَأْءَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۚ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝ ۵۲ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَاهِرًا ۝ ۵۳ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ ۵۴ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ ۵۵

**نطق الآيات:** کیا تم نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسے پھیلایا ہے؟ اور اگر وہ حپاہتا تو اسے ساکن (ٹھہرا ہوا) بنادیتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس سائے پر رہنمائی کرنے والا بنادیا۔ (۲۵) پھر ہم اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ (۲۶) اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پرده (لباس) بنایا اور نیند کو راحت (آرام) بنایا، اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے (کام کاج) کا وقت بنایا۔ (۲۷) اور وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بناتے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی نازل کیا۔ (۲۸) تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر (بے آب و گیاہ زمین) کو زندہ کر دیں اور اپنی پیدا کردہ مخلوقات یعنی بہت سے چوپاپیوں اور انسانوں کو اس سے سیراب کریں۔ (۲۹) اور ہم نے اس (بارش کے پانی) کو ان کے درمیان بار بار (مختلف جگہوں پر) گردش دی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ مگر اکثر لوگوں نے سوائے ناشکری کے کسی بات کو قبول نہ کیا۔ (۳۰) اور اگر ہم حپاہتے تو ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا (پیغمبر) بھیج دیتے۔ (۳۱) پس آپ کافروں کی اطاعت نہ کیجیے اور اس (قرآن) کے ذریعے ان کے ساتھ زبردست جہاد کیجیے۔ (۳۲) اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا، یہ میٹھا اور پیاس بجھانے والا ہے اور یہ کھارا اور کڑوا ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک پرده (آڑ) اور ایک سخت رکاوٹ رکھ دی ہے۔ (۳۳) اور

وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا، پھر اسے نسب (خونی رشتہ) اور سرالی رشتہ (صہریت) والا بنایا۔ اور آپ کارب (ہر چیز پر) قادر ہے۔ (۵۳) اور وہ اللہ کے سوانح کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ کوئی فائدہ پہنچ سکتے ہیں اور نہ ہی کوئی نقصان دے سکتے ہیں۔ اور کافر اپنے رب کے مقابلے میں (شیطان کا) پشت پناہ ہے۔ (۵۴) اور ہم نے آپ کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنایا کر بھیج ہے۔ (۵۵) کہہ دیجیے کہ میں تم سے اس (تبليغ) پر کوئی اجر (بدلہ) نہیں مانگتا، مگر (ہاں) جو شخص ہپا ہے کہ اپنے رب کی طرف (ہدایت کا) راستہ اختیار کر لے۔ (۵۶) الفرقان

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَسِيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفِيْ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ  
خَبِيرًا ﴿٥٨﴾ قَدِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ  
آيَامٍ ثُمَّ أَسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۖ أَلَرَّحْمَنُ فَسَلَّمَ بِهِ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾ وَإِذَا  
قَيْلَ لَهُمْ اسْبَدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ ۗ أَنْسَجَدَ لِهَا تَأْمُرُنَا وَ  
زَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦٠﴾ ۳ تَبَرَّكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ مِرْوَجًا وَ  
جَعَلَ فِيهَا سِرْجًا وَقَمَرًا مُّنِيرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ الْيَلَ وَالنَّهَارَ  
خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ  
يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبُهُمُ الْجَهَلُونَ قَالُوا سَلَّمًا ﴿٦٣﴾ وَ  
الَّذِينَ يَبِيِّنُونَ لِرَبِّهِمْ سُبَّحًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا  
اَضْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا سَاءَتْ  
مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَهُمْ يُسِرِّفُوا وَلَهُمْ يَقْتُرُونَ  
وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَاماً ﴿٦٧﴾ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَ وَ  
لَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَرْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ  
ذَلِكَ يَلَقَ آثَاماً ﴿٦٨﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اس زندہ (ذات) پر بھروسہ رکھیں جسے کبھی موت نہیں آئے گی، اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح (پاکیزگی) بیان کیجیے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونے کے لیے کافی ہے۔ (۵۸) جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا (جیسا اس کی شان کے لاکن ہے)۔ وہ رحمن (بہت مہربان) ہے۔ تو آپ اس (رحمن) کے بارے میں کسی باخبر (علیم باللہ) سے پوچھ لیجیے۔ (۵۹) اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ "رحمن کو سجدہ کرو"، تو وہ کہتے ہیں: "رحمن کیا ہے؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا آپ ہمیں حکم دیتے ہیں؟" اور یہ بات ان کی نفترت میں اور اضافہ کرتی ہے۔ (۶۰) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج (فلکی راستے یا ستارہ شناس مفاتیمات) بنائے اور اس میں ایک چراغ (سورج) اور چمکتا ہوا چاند بنایا۔ (۶۱) اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا، ہر اس شخص کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر کرنا چاہے (اور عبرت پکڑے)۔ (۶۲) اور رحمن کے (حناص) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی (سکون) کے ساتھ چلتے ہیں، اور جب جاہل لوگ ان سے (بے ہودہ) باتیں کرتے ہیں تو وہ سلام کہے کر (کر) گزر جاتے ہیں۔ (۶۳) اور وہ جو اپنے رب کے لیے سجدے اور قیام (کھڑے ہو کر عبادت) میں راتیں گزارتے ہیں۔ (۶۴) اور وہ جو کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب دور کر دے، بے شک اس کا عذاب چھٹ جانے والا (مہلک اور دائمی) ہے۔" (۶۵) "بے شک وہ ٹھہرنا کی اور رہنے کی بہت بڑی جگہ ہے۔" (۶۶) اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ ہی

تنگی کرتے ہیں، بلکہ وہ ان دونوں کے درمیان اعتدال پر رہتے ہیں۔ (۶۷) اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے، اور نہ اس حبان کو ناحق قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے، اور نہ ہی وہ زنا کرتے ہیں۔ اور جو کوئی بھی یہ (بُرے) کام کرے گا وہ سزا پائے گا۔

(۶۸) الفرقان

يُضَعِّفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيمَةِ وَ يَخْلُدُ فِيهِ مُهَاجَّا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَ أَمْنَ وَ عَمِلَ عَمَّا لَا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سِيَّاً تِهْمَ حَسَنَتٌ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٠﴾ وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَ الَّذِينَ لَا يَشْهُدُونَ الزُّورَ وَ إِذَا مَرُوا بِاللَّغْوِ مَرُوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِإِيمَنِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخْرُجُوا عَلَيْهَا صُمَّاً وَ عُمَيَّانًا ﴿٧٣﴾ وَ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ آزَوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ آعِينٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَاماً ﴿٧٤﴾ أُولَئِكَ يُمْجَزَّوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَ يُلْقَوْنَ فِيهَا تَحْيَةً وَ سَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَلِيلِنَ فِيهَا طَ حَسَنَتٌ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَاماً ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبُؤُ بِكُمْ رَبِّنِي لَوْلَا دُعَاءُ كُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَاماً ﴿٧٧﴾

**نطق الآيات:** قیامت کے دن اس کے لیے عذاب دو گناہ دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلت کے ساتھ رہے گا۔ (۶۹) مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے، تو ایسے لوگوں کی بُرا ہیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ بہت بخشے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۷۰) اور جو شخص توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو بلاشبہ وہ اللہ کی طرف صحیح طریقے سے رجوع کرتا ہے۔ (۷۱) اور وہ (رحمٰن کے بندے) جو جھوٹی گواہی نہیں

دیتے، اور جب وہ کسی بے ہودہ (اور فضول) چیز کے پاس سے گزرتے ہیں تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔ (۲۷) اور وہ جنہیں جب ان کے رب کی آئتوں کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرپڑتے (بلکہ دل و حبان سے قبول کرتے ہیں)۔ (۳۷) اور وہ جو (دعای میں) کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرماء، اور ہمیں پر ہسیز گاروں کا پیشووا (امام) بنادے۔" (۳۷) ایسے ہی لوگوں کو ان کے صبر کے بدالے میں (جنت کے) بالاحنا نے عطا کیے جائیں گے، اور وہاں انہیں خیر مقدم اور سلامتی کی دعا سے نوازا جائے گا۔ (۷۵) وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ وہ ٹھہر نے کی اور رہنے کی کیا ہی اچھی جگہ ہے۔ (۷۶) (اے پیغمبر!) کہہ دیجیے کہ اگر تمہاری دعا (اور عبادت) نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ کرتا۔ سو بلاشبہ تم نے جھٹلایا ہے، پس غفتہ سیب (یہ جھٹلانا) تمہارے لیے لازمی سزا بن جائے گا۔ (۷۷) الفرقان

## سورة الشعرا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

طسّم ﴿۱﴾ تِلْكَ أَيْتُ الْكِتَبَ الْمُبَيِّنَ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخْعُ نَفْسَكَ إِلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ أَيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خُضِعِينَ ﴿۴﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ :** ظَسَمٌ (حقیقی معنی اللہ ہی حبان تا ہے)۔ (۱) یہ روشن (اور واضح) کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۲) (اے پیغمبر!) شاید آپ اس غم میں اپنی حبان ہلاک کر دیں گے کہ وہ ایمان کیوں نہیں لاتے۔ (۳) اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی ایسی نشانی نازل کر دیں کہ پھر ان کی گرد نیں اس کے سامنے جھکی ہوئی ہوں۔ (۴)

الشعراء

وَمَا يَأْتِيهِم مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَنِ هُنَدِثٌ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ {۵} فَقَدْ كَذَبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبُؤُا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُءُونَ {۶} أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَثْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ رُوحٍ كَرِيمٍ {۷} إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ {۸} وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ {۹} / ۵ وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَى أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ {۱۰} قَوْمَ فِرْعَوْنَ أَلَا يَتَقُوْنَ {۱۱} قَالَ رَبِّي إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ {۱۲} وَيَضْيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ {۱۳} وَلَهُمْ عَلَى ذُنُوبِهِمْ فَآخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ {۱۴} قَالَ كُلَّمَا فَادْهَبَ إِلَيْتَنَا إِنَّا مَعْكُمْ مُّسْتَبِعُونَ {۱۵} فَأَتَيْا فِرْعَوْنَ فَقُولَّا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ {۱۶} أَنَّ أَرْسَلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ {۱۷} قَالَ أَلَمْ نُرِبِّكَ فِينَا وَلِيَدًا وَلَيَثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ {۱۸} وَفَعَلْتَ فَعَلَّتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكُفَّارِينَ {۱۹} قَالَ فَعَلَّتْهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ {۲۰} فَقَرَزْتُ مِنْكُمْ لَبَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ {۲۱} وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَوْمَهَا عَلَى أَنْ عَبَدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ {۲۲} قَالَ فِرْعَوْنَ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ {۲۳}

**نطق الآیات:** اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نصیحت (تازہ وحی) نہیں آتی مگر وہ اس سے منے موڑ لیتے ہیں۔ (۵) تو یقیناً انہوں نے جھٹلا�ا ہے، پس عنفتریب ان کے پاس ان باتوں کی خبریں آئیں گی جن کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (۶) کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی عمدہ اور نفیس قسم کی چیزیں اگائی ہیں؟ (۷) بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ (۸) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی تو غالب (طاقتور)، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۹) اور جب آپ کے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم قوم کے پاس حباؤ۔ (۱۰) فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں ہیں؟ (۱۱) موسیٰ نے عرض کیا: "اے میرے رب! مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ (۱۲) اور میرا سینہ تنگ ہو جاتا ہے اور میری زبان روانی سے نہیں چلتی، لہذا آپ ہارون کی طرف بھی (وحی) بھیجئے۔ (۱۳) اور ان لوگوں کے ہاں مجھ پر ایک (قتل کا) الزام بھی ہے، لہذا میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر دیں۔" (۱۴) اللہ نے فرمایا: "ہرگز نہیں! تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ حباؤ۔ ہم یقیناً تمہارے ساتھ سن رہے ہیں۔ (۱۵) پس تم دونوں فرعون کے پاس حباؤ اور کہو کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔ (۱۶) کہ تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ (ملک چھوڑنے کے لیے) بھیج دو۔" (۱۷) فرعون نے کہا: "اکیا ہم نے تمہیں بچپن میں اپنے پاس رکھ کر نہیں پالا ہتا، اور تم اپنی عمر کے کئی سال ہمارے درمیان نہیں رہے؟ (۱۸) اور تم اپنا وہ کام (قتل) بھی کر جپکے جو تم نے کیا، اور تم ناشکروں میں سے ہو۔" (۱۹) موسیٰ نے فرمایا: "میں نے وہ کام کیا ہتا جب میں (نادانی میں) بھٹکنے والوں میں سے ہتا۔ (۲۰) پھر جب مجھے تمہارا خوف ہوا تو میں تم سے بھاگ گیا۔ پھر میرے رب نے مجھے حکمت عطا کی اور مجھے پیغمبروں میں

شامل کر دیا۔ (۲۱) اور کیا یہ وہ احسان ہے جو تم مجھ پر جتلتے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو عنلام بنارکھا ہے؟" (۲۲) فرعون نے کہا: "اور رب العالمین کیا ہے؟" (۲۳) الشعرا

قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ {۲۴}   
 قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَعِذُونَ {۲۵}   
 قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ أَبَائِكُمْ الْأَوَّلِينَ {۲۶}   
 قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسَلَ إِلَيْكُمْ لَمْ يَجِدْنُوْنَ {۲۷}   
 قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ {۲۸}   
 قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَهًا غَيْرِي لَا جَعَلْنَاكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ {۲۹}   
 قَالَ أَوْلَوْ جَعَلْتَكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ {۳۰}   
 قَالَ فَأَتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ {۳۱}   
 فَالْقُلْقُلُ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُبَّانٌ مُّبِينٌ {۳۲}   
 وَنَرَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظَرِينَ {۳۳}   
 ۶ قَالَ لِلَّهِ لَا حَوْلَهُ إِنَّ هُنَّا لَسَحِّرُ عَلِيهِمْ {۳۴}   
 يَرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسُحْرٍ هُنَّا ذَا تَأْمُرُونَ {۳۵}   
 قَالُوا أَرْجِهُ وَآخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنَ حَشِّرِينَ {۳۶}   
 يَا تُؤْكِ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيهِمْ {۳۷}   
 فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِيمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ {۳۸}   
 وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَبِعُونَ {۳۹}   
 لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَلِيبِينَ {۴۰}   
 فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَلِيبِينَ {۴۱}   
 قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَيْلَنَ الْبَقَرَبِينَ {۴۲}   
 قَالَ لَهُمْ مُّوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُّلْقُونَ {۴۳}

**نطق الآيات:** موسی نے کہا: "وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا رب ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔" (۲۴) فرعون نے اپنے ارد گرد والوں سے کہا: "کیا تم سنتے نہیں ہو؟" (۲۵) موسی نے کہا: "وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے آباء و اجداد کا بھی رب

ہے۔" (۲۶) فرعون نے کہا: "تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، یقیناً یہ تو دیوانہ ہے۔" (۲۷) موسیٰ نے کہا: "وہ مشرق و مغرب کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا رب ہے، اگر تم عقل رکھتے ہو۔" (۲۸) فرعون نے کہا: "اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبد بنا�ا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔" (۲۹) موسیٰ نے کہا: "خواہ میں تمہارے پاس کوئی واضح نشانی ہی لے آؤ؟" (۳۰) فرعون نے کہا: "اچھا تو لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو!" (۳۱) پس موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو اچانک وہ ایک کھلا ہوا (زندہ) اڑدھا بن گئی۔ (۳۲) اور انہوں نے اپنا ہاتھ (بغسلی جگہ سے) نکالا تو اچانک وہ دیکھنے والوں کے لیے نہایت چمکدار (روشن) ہو گیا۔ (۳۳) فرعون نے اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا: "بے شک یہ تو بڑا ماہر حبادو گر ہے۔" (۳۴) یہ چاہتا ہے کہ اپنے حبادو کے زور پر تمہیں تمہاری سرز میں سے نکال دے۔ تو (بتاؤ) تمہارا کیا حکم ہے؟" (۳۵) انہوں نے کہا: "اے اور اس کے بھائی کو مہلت دیجیے، اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دیجیے۔" (۳۶) جو آپ کے پاس ہر بڑے ماہر حبادو گر کو لے آئیں۔" (۳۷) چنانچہ ایک مقررہ دن کے وقت کے لیے تمام حبادو گر جمع کیے گئے۔ (۳۸) اور لوگوں سے کہا گیا: "کیا تم بھی جمع ہو رہے ہو؟" (۳۹) تاکہ اگر حبادو گر غالب رہیں تو ہم ان کی پیروی کریں۔" (۴۰) پھر جب حبادو گر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا: "اگر ہم غالب آ جائیں تو کیا ہمارے لیے کوئی انعام ہے؟" (۴۱) فرعون نے کہا: "ہاں! اور اس وقت تم میرے حناص مقررین میں سے ہو گے۔" (۴۲) موسیٰ نے ان سے کہا: "ڈال دو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔" (۴۳) الشعرا

فَأَلْقُوا حِبَالَهُمْ وَ عِصِيمُهُمْ وَ قَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَلِيُونَ  
فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۲۵﴾

**نطق الآيات:** پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاطھیاں ڈال دیں اور کہنے لگے: "فرعون کی عزت کی قسم! ہم یقیناً غالب رہیں گے۔" (۳۴) پھر موسیٰ نے اپنی لاطھی ڈالی تو اچ پانک وہ ان تمام جھوٹی چیزوں کو نگلنے لگی جو انہوں نے بنارکھی تھیں۔ (۳۵) تب تمام حبادو گر سجدہ میں گر گئے۔ (۳۶) انہوں نے کہا: "ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔" (۳۷) جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔" (۳۸) فرعون نے کہا: "کیا تم اس پر ایمان لے آئے قبل اس کے کہ میں تمہیں احجازت دوں؟ بے شک یہ (موسیٰ) ضرور تمہارا بڑا (سردار) ہے جس نے تمہیں حبادو سکھایا ہے۔ تو تمہیں عنفتریب معلوم ہو جائے گا! میں تمہارے

ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کٹواڑالوں گا اور تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا۔" (۳۹) انہوں نے کہا: "کوئی حرج نہیں (ہمیں کوئی پرواہ نہیں)، ہم تو اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ (۵۰) ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطائیں معاف کر دے گا کیونکہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہیں۔" (۵۱) اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ: "میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ، کیونکہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔" (۵۲) پھر فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے بھیجے۔ (۵۳) (اس نے کہا): "بیشک یہ لوگ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی چھوٹی جماعت ہیں۔ (۵۴) اور یہ ہمیں غصہ دلانے والے ہیں۔ (۵۵) اور ہم ایک بڑی اور چوکسی اختیار کرنے والی جماعت ہیں۔" (۵۶) پس ہم نے انہیں (فرعون اور اس کی قوم کو) باغات اور چشمتوں سے نکال دیا۔ (۵۷) اور خزانوں اور عمدہ ٹھکانوں سے بھی۔ (۵۸) اسی طرح ہوا (کہ ہم نے انہیں محروم کر دیا)، اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان سب کا وارث بنادیا۔ (۵۹) پھر فرعونیوں نے سورج نکلتے ہی ان کا پیچھا کیا۔ (۶۰) جب دونوں گروہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا: "ہم تو پکڑ لیے گئے!" (۶۱) موسیٰ نے کہا: "ہرگز نہیں! بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ مجھے ضرور راستہ دکھائے گا۔" (۶۲) پس ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ "اپنی لاٹھی سمندر پر مارو۔" تو سمندر پھٹ گیا اور ہر ایک حصہ ایک بڑے پہاڑ جیسا ہو گیا۔ (۶۳) اور ہم نے دوسرے گروہ (فرعونیوں) کو بھی وہاں قریب کر دیا۔ (۶۴) اشعراء

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَنْجَمِعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ بِرَبْرَضٍ  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ  
 الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ ۸ ۹ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ  
 إِذْ قَالَ لِآبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا نَعْبُدُ آصْنَامًا فَنَظَرَ

لَهَا عِكْفِينَ ﴿١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٢﴾ أَوْ  
 يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضْرُونَ ﴿٣﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا أَبَاءَنَا كَذِيلَكَ يَفْعَلُونَ  
 الْأَقْدَمُونَ ﴿٤﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥﴾ الَّذِي  
 خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٦﴾ وَالَّذِي هُوَ يُنْظِعُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧﴾ وَإِذَا  
 مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨﴾ وَالَّذِي يُمْيِتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٩﴾ وَ  
 الَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٠﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا  
 وَأَكْحُنِي بِالصَّلِحِينَ ﴿١١﴾ وَاجْعَلْ لِي سَانَ صِدْقٍ فِي الْأَخْرِينَ ﴿١٢﴾  
 وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿١٣﴾ وَاغْفِرْ لِآبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ  
 الضَّالِّينَ ﴿١٤﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبَعْثُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ  
 لَا بَنُونَ ﴿١٦﴾ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿١٧﴾ وَأُرْلَفَتِ الْجَنَّةُ  
 لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٨﴾

**نطق الآيات:** اور ہم نے موسیٰ اور ان کے ساتھ سب کو خبات دی۔ (۶۵) پھر ہم نے باقی (فرعونیوں) کو عنرق کر دیا۔ (۶۶) بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ (۶۷) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی تو غائب، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۶۸) اور انہیں ابراہیم کا قصہ پڑھ کر سنائیے۔ (۶۹) جب انہوں نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا: "تم کس کی عبادت کرتے ہو؟" (۷۰) انہوں نے جواب دیا: "ہم بتوں کی پوچھا کرتے ہیں اور ہم ان پر جھے بیٹھے (اور اعتکاف کیے) رہتے ہیں۔" (۷۱) ابراہیم نے کہا: "کیا جب تم انہیں پکارتے ہو تو وہ تمہاری بات سنتے ہیں؟" (۷۲) یا وہ تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں یا نقصان دے سکتے ہیں؟" (۷۳) انہوں نے کہا: "نہیں، بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے۔"

(۷۳) ابراہیم نے کہا: "کیا تم نے ان (بتوں) کو دیکھا ہے جن کی تم عبادت کر رہے ہو؟ (۷۴) تم اور تمہارے بہت پرانے آباء و اجداد بھی؟ (۷۵) سوائے رب العالمین کے وہ سب میرے دشمن ہیں۔ (۷۶) جس نے مجھے پیدا کیا تو وہی مجھے ہدایت دیتا ہے۔ (۷۷) اور وہی مجھے ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ (۷۸) اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفادیتا ہے۔ (۷۹) اور وہی مجھے موت دے گا، پھر وہی مجھے زندہ کرے گا۔ (۸۰) اور وہی ہے جس سے مجھے امید ہے کہ وہ روزِ جزا میری خطا میں بخش دے گا۔" (۸۱) "(پھر انہوں نے دعا کی) اے میرے رب! مجھے حکمت (دانش) عطا فرم اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمادے۔ (۸۲) اور میرے لیے پچھلے آنے والوں میں سچی تعریف (نیک نامی) رکھ دے۔ (۸۳) اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں شامل فرمادے۔ (۸۴) اور میرے والد کو بھی بخش دے، بے شک وہ گمراہوں میں سے ہتا۔ (۸۵) اور جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے، اس دن مجھے رسوانہ کرنا۔ (۸۶) جس دن نہ کوئی مال کام آئے گا اور نہ بیٹی (رشتے)۔ (۸۷) مگر وہ جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم (پاکیزہ، سلامت دل) لے کر آیا۔" (۸۸) اور پرہیزگاروں کے قریب جنت کو لا یا حبائے گا۔ (۸۹)

### الشعراء

وَ بُرَزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغُوَيْنَ ﴿٩١﴾ وَ قِيلَ لَهُمْ أَيْمَانًا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ  
 ﴿٩٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ بِرَبِّكُمْ فَكُبَكِبُوا  
 فِيهَا هُمْ وَ الْغَاوَنَ ﴿٩٣﴾ وَ جُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ بِرَبِّكُمْ قَالُوا وَ  
 هُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٤﴾ تَالَّهُ إِنْ كُنَّا لَغَافِي ضَلَّلُ مُبِينِ ﴿٩٥﴾ إِذْ  
 نُسْوِيْكُمْ بِرَبِّ الْعَلَمِينَ ﴿٩٦﴾ وَ مَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْوَجْرِمُونَ ﴿٩٧﴾ فَمَا  
 لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿٩٨﴾ وَ لَا صَدِيقٌ حَمِيمٌ ﴿٩٩﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً  
 فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ فِي ذِلِكَ لَآيَةً وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

الله يعلم

٩ مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾  
كَذَّبَتْ قَوْمٌ نُوحَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ نُوحٌ أَلَا  
تَتَقَوَّنَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ  
وَمَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ أَجْرَى إِلَّا عَلَى رَبِّ  
الْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٩﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَ  
إِنَّا تَبَعَّكَ الْأَرْذُلُونَ ﴿١١٠﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١١﴾ إِنَّ  
حِسَابَهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّنِي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٢﴾ وَمَا أَنَا بِظَارِدٍ الْمُؤْمِنِينَ  
إِنَّ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٣﴾ قَالُوا لَعِنْ لَمَّا تَنْتَهِ يَنُوْحُ  
لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ  
﴿١١٥﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ :** اور گمراہوں (بھٹکے ہوؤں) کے لیے جہنم کھول کر ظاہر کر دی جائے گی۔ (۹۱) اور ان سے کہا جائے گا: "کہاں ہیں وہ (جھوٹے عبود) جن کی تم عبادت کرتے تھے؟" (۹۲) اللہ کو چھوڑ کر کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا اپنا بدلہ لے سکتے ہیں؟" (۹۳) تو وہ خود بھی اور وہ گمراہ لوگ بھی (جن کی یہ عبادت کرتے تھے) سب اس (جہنم) میں اوندھے من ڈال دیے جائیں گے۔ (۹۴) اور ابلیس کی تمام فوہبیں بھی۔ (۹۵) وہ سب اس (جہنم) میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے: (۹۶) "اللہ کی قسم! ہم یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔ (۹۷) جب ہم تمہیں رب العالمین کے برابر سمجھتے تھے۔ (۹۸) اور ہمیں تو صرف مخبر موں نے ہی گمراہ کیا۔ (۹۹) لہذا آج نہ تو ہمارا کوئی سفارشی ہے۔ (۱۰۰) اور نہ کوئی گمراہ دوست (ہمدرد)۔ (۱۰۱) کاش ہمیں ایک بار پھر (دنیا میں) حبانا مل جاتا تو ہم ایمان والوں میں سے ہو جاتے۔" (۱۰۲) یہ شک اس (واقع) میں ایک

بڑی نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔  
(۱۰۳) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی تو غالب، نہایت رحم کرنے والا  
ہے۔ (۱۰۴) نوح کی قوم نے (تمام) رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۰۵) جب ان کے  
بھائی نوح نے ان سے کہا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟" (۱۰۶) بے شک  
میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ (۱۰۷) پس اللہ سے ڈرو  
اور میری اطاعت کرو۔ (۱۰۸) اور میں تم سے اس (تبیغ) پر کوئی  
مزدوری نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف رب العالمین کے ذمے  
ہے۔ (۱۰۹) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔" (۱۱۰) انہوں نے  
کہا: "کیا ہم تم پر ایمان لے آئیں جبکہ تمہارے پیروکار تو کمتر  
اور رذیل لوگ ہیں؟" (۱۱۱) نوح نے کہا: "مجھے کیا خبر کہ وہ  
(حقیقت میں) کیا عمل کرتے رہے ہیں؟" (۱۱۲) ان کا حساب تو  
صرف میرے رب کے ذمے ہے، اگر تم صحیح ہو۔ (۱۱۳) اور میں  
ایمان والوں کو دھنکارنے والا نہیں ہوں۔ (۱۱۴) میں تو صرف ایک کھلا  
خبردار کرنے والا ہوں۔" (۱۱۵) انہوں نے کہا: "اے نوح! اگر تم باز نہ آئے  
تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا۔" (۱۱۶) نوح نے عرض کیا: "اے  
میرے رب! بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے۔" (۱۱۷)

الشعراء

فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ فَتَحًا وَ بَيْنِي وَ مَنْ مَعَيْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾  
فَأَنْجِيْنِهُ وَ مَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَسْخُونِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ  
الْبِقِيْنِ ﴿۱۲۰﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۱﴾  
وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۲﴾ ۱۰ ۱۲۲ ۱۰ ۱۲۲  
الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۲۴﴾ إِنِّي  
لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُونِ ﴿۱۲۶﴾ وَ مَا  
أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ أَجْرَى إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲۷﴾ ۱۲۷ ۱۲۷  
600



کھیل کرتے ہو؟ (۱۲۸) اور تم بڑے بڑے قتلے اور عمارتیں بناتے ہو گویا تمہیں ہمیشہ رہنا ہے؟ (۱۲۹) اور جب تم کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو بڑے ظالم و حابر بن کر پکڑتے ہو۔ (۱۳۰) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۳۱) اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی جنہیں تم جانتے ہو۔ (۱۳۲) اس نے تمہاری مدد مویشیوں اور بیٹوں سے کی۔ (۱۳۳) اور باغات اور چشمیں سے بھی۔ (۱۳۴) میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔" (۱۳۵) انہوں نے کہا: "ہمارے لیے برابر ہے، خواہ تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں شامل نہ ہو۔ (۱۳۶) یہ تو بس پہلے لوگوں کی پرانی عادت ہے۔ (۱۳۷) اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔" (۱۳۸) پس انہوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ بے شک اس (واقع) میں ایک بڑی نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ (۱۳۹) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی تو غالب، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۴۰) قوم ثمود نے (بھی تمام) رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۴۱) جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟" (۱۴۲) الشعر

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيزُونِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۴۵﴾ أَتُنَزَّكُونَ فِي مَا هُنَّا أَمِينِينَ ﴿۱۴۶﴾ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿۱۴۷﴾ وَزُرُوفٍ وَنَخْلٍ ظَلْعَهَا هَضِيمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُؤْنَاتًا فِرِّهِينَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيزُونِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِيزُونَا أَمْرَ الرَّسُورِ فِينَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمَسَحَرِينَ ﴿۱۵۳﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأَتِ بِأَيَّةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شَرْبٌ وَلَكُمْ شَرْبٌ يَوْمٌ مَعْلُومٌ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا

تَمَسْوِهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَ كُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا  
 نَدِيمِينَ ﴿١٥٧﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْهَ وَمَا كَانَ آكِثْرُهُمْ  
 مُؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾  
 كَذَبَتْ قَوْمٌ لُوْطٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ لُوْطٌ أَلَا تَتَقَوَّنَ  
 إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَ  
 مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعِلَمِينَ ﴿١٦٤﴾  
 أَتَأْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعِلَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُّوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ  
 آزْوَاجِكُمْ طَبْلَ أَنْتُمْ قَوْمٌ عُدُوْنَ ﴿١٦٦﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ (۱۲۳) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۲۴) اور میں تم سے اس (تبليغ) پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف رب العالمین کے ذمے ہے۔ (۱۲۵) کیا تم یہاں جو کچھ ہے اس میں مطمئن ہو کر چھوڑ دیے جاؤ گے؟ (۱۲۶) باغات اور چشمیں میں۔ (۱۲۷) اور کھیتوں اور کھجوروں کے درختوں میں جن کے خوشے (گاہے) نرم و نازک ہیں۔ (۱۲۸) اور تم پہاڑوں کو تراش تراش کر خوبصورت گھر بنارہے ہو؟ (۱۲۹) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۵۰) اور حدد سے تحباوز کرنے والوں کا حکم نہ مانو۔ (۱۵۱) وہ جوز میں میں فاد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔" (۱۵۲) انہوں نے کہا: "تم پر تو بس حبادو کیا گیا ہے۔ (۱۵۳) تم تو بس ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہو۔ پس کوئی نشانی لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔" (۱۵۴) صالح نے کہا: "یہ اوٹھنی ہے، ایک دن پانی پینے کا حق اس کا ہے اور ایک مقرر دن تمہارا ہے۔ (۱۵۵) اور اسے کسی بُرائی سے ہاتھ نہ لگانا، ورنہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب پکڑ لے گا۔" (۱۵۶) پھر انہوں نے اسے کو خپیں کاٹ کر مار ڈالا، تو وہ صحیح پشیمان ہو کر رہ گئے۔ (۱۵۷) پس

انہیں عذاب نے آلیا۔ بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ (۱۵۸) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی تو غالب، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۵۹) لوط کی قوم نے (بھی تمام) رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۶۰) جب ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟" (۱۶۱) بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ (۱۶۲) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۶۳) اور میں تم سے اس (تبليغ) پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف رب العالمین کے ذمے ہے۔ (۱۶۴) کیا تم دنیا بھر کی مخلوقات میں سے صرف مردوں کے پاس جاتے ہو؟ (۱۶۵) اور جو تمہارے رب نے تمہارے لیے تمہاری بیویوں میں پیدا کیا ہے اسے چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ تم توحید سے بڑھ جانے والی قوم ہو۔" (۱۶۶) الشعرا

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَلُوتُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ {۱۶۷} قَالَ إِنِّي لِعَمِلِكُمْ مِّنَ الْقَالِينَ {۱۶۸} إِنَّ رَبَّنِي وَآهْلِنِي هُمَا يَعْمَلُونَ {۱۶۹} فَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ أَنْجَعَيْنَ {۱۷۰} إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ {۱۷۱} ثُمَّ دَمَرَنَا الْأَخْرِينَ {۱۷۲} وَأَمْطَرَنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءَ مَطْرُ الْمُنْذَرِينَ {۱۷۳} إِنَّ فِي ذَلِكَ لَاءِهً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ {۱۷۴} وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ {۱۷۵} ۱۳ ۱۷۵ ۱۷۶ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ {۱۷۷} إِنِّي لَكُمْ الْمُرْسَلِينَ {۱۷۸} فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيزُونِ {۱۷۹} وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ {۱۸۰} إِنَّمَا أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ {۱۸۱} وَ زِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ {۱۸۲} وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ

مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾ وَ اتَّقُوا الدِّينِ خَلَقْنَاكُمْ وَ الْجِبْلَةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾  
 قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ  
 إِنْ نَظَنْنَاكَ لَيْكَ الْكُنْدِيرِينَ ﴿١٨٦﴾ فَأَسْقَطَ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ  
 كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾  
 فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ يَوْمَ الظِّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ  
 ﴿١٨٩﴾

**نطق الآيات:** انہوں نے کہا: "اے لوٹ! اگر تم باز نہ آئے تو تمہیں شہر  
 بدر کر دیا جائے گا۔" (۱۶۷) لوٹ نے کہا: "میں تمہارے عمل سے  
 شدید نفرت کرنے والوں میں سے ہوں۔" (۱۶۸) اے میرے  
 رب! مجھے اور میرے اہل کو ان کے برے اعمال سے خبات  
 دے۔" (۱۶۹) پس ہم نے اسے اور اس کے تمام گھر والوں کو  
 خبات دی۔ (۱۷۰) سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پچھے رہنے والوں  
 میں شامل ہوئی۔ (۱۷۱) پھر ہم نے باقی سب کو مکمل طور پر ہلاک کر  
 دیا۔ (۱۷۲) اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برساتی، سو وہ خبردار  
 کیے گئے لوگوں پر کیا ہی بُری بارش تھی۔ (۱۷۳) بے شک اس  
 (واقع) میں ایک بڑی نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لانے  
 والے نہیں تھے۔ (۱۷۴) اور بلاشبہ آپ کاربہ ہی تو غائب، نہایت  
 رحم کرنے والا ہے۔ (۱۷۵) ایکہ کے جنگل والوں نے (بھی تمام) رسولوں کو  
 جھٹلایا۔ (۱۷۶) جب ان سے شعیب نے کہا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟"  
 (۱۷۷) بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ (۱۷۸)  
 پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۷۹) اور میں تم سے  
 اس (تبليغ) پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف رب  
 العالمین کے ذمے ہے۔ (۱۸۰) ناپ توں پورا کیا کرو اور نقصان

پہنچانے والوں میں سے نہ بنو۔ (۱۸۱) اور سیدھی ترازو سے وزن کیا کرو۔ (۱۸۲) اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو (گھٹا کرنے دو)، اور زمین میں فاد مچاتے نہ پھرو۔ (۱۸۳) اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی نسلوں کو پیدا کیا۔" (۱۸۴) انہوں نے کہا: "تم پر تو بس حباد کیا گیا ہے۔ (۱۸۵) تم تو بس ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہو، اور ہم تو تمہیں جھوٹا ہی سمجھتے ہیں۔ (۱۸۶) پس اگر تم سچوں میں سے ہو تو ہم پر آسمان سے عذاب کا کوئی ٹکڑا گرا دو۔" (۱۸۷) شعیب نے کہا: "میرا رب خوب حبانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔" (۱۸۸) پس انہوں نے شعیب کو جھٹلا�ا تو انہیں سائے والے دن کا عذاب نے پکڑ لیا۔ بے شک وہ بڑے دن کا عذاب ہتا۔ (۱۸۹) اشعراء

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةًٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ  
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۹۱﴾ ۱۴ ۱۹۲ وَ إِنَّهُ لَتَنْزِيلٌ رَبِّ الْعَلِيِّينَ  
نَزَّلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿۱۹۳﴾ ۱۹۳ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ  
بِلِسَانٍ عَرَبِيًّا مُبِينٍ ﴿۱۹۴﴾ ۱۹۴ وَ إِنَّهُ لَغَنِيٌّ زُبُرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹۵﴾ ۱۹۵ أَوَ  
لَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةً أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَيْهَا يَبْنُى إِسْرَارًا عِيَّلَ ﴿۱۹۶﴾ ۱۹۶ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ  
عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿۱۹۷﴾ ۱۹۷ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۸﴾ ۱۹۸  
كَذِيلَكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۹۹﴾ ۱۹۹ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا  
الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۲۰۰﴾ ۲۰۰ فَيَأْتِيهِمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۰۱﴾ ۲۰۱  
فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿۲۰۲﴾ ۲۰۲ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۲۰۳﴾ ۲۰۳  
آفَرَءَيْتَ إِنَّ مَتَّعَهُمْ سِينِينَ ﴿۲۰۴﴾ ۲۰۴ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ  
مَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿۲۰۵﴾ ۲۰۵ وَ مَا آهَلَكَنَا مِنْ  
قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿۲۰۶﴾ ۲۰۶ ذِكْرٍ وَ مَا كُنَّا ظَلِيمِينَ ﴿۲۰۷﴾ ۲۰۷ وَ  
مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيْطِينُ ﴿۲۰۸﴾ ۲۰۸ وَ مَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيْعُونَ

۲۱۱۔ إِنَّمَا مِنْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَيْهَا  
آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾  
وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِيَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

**نطق الآیات:** بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ (۱۹۰) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی تو غالب، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۹۱) اور بے شک یہ (قرآن) رب العالمین کی نازل کردہ کتاب ہے۔ (۱۹۲) اسے امانت دار روح (جبرائیل) لے کر نازل ہوئے۔ (۱۹۳) آپ کے دل پر، تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ (۱۹۴) واضح عربی زبان میں۔ (۱۹۵) اور بے شک یہ (قرآن) پہلے لوگوں کی کتابوں (تورات اور انجیل) میں بھی موجود ہے۔ (۱۹۶) کیا ان کے لیے یہ نشانی کافی نہیں کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء (یہودی پنڈت) جانتے ہیں؟ (۱۹۷) اور اگر ہم اسے کسی غیر عرب (عجمی) پر نازل کرتے۔ (۱۹۸) اور وہ انہیں پڑھ کر سناتا تب بھی وہ اس پر ایمان لانے والے نہ تھے۔ (۱۹۹) اسی طرح ہم نے اس (انکار یا بغض) کو محبرموں کے دلوں میں پیوست کر دیا ہے۔ (۲۰۰) وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ (۲۰۱) تو وہ عذاب ان پر اچپانک آجائے گا اور انہیں خبر بھی نہیں ہوگی۔ (۲۰۲) پھر وہ (حسرت سے) کہیں گے: "کیا ہمیں ذرا مهلت مل سکتی ہے؟" (۲۰۳) تو کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی محپارے ہے ہیں؟ (۲۰۴) کیا آپ نے غور کیا کہ اگر ہم انہیں کچھ سال تک فائدہ اٹھانے دیں؟ (۲۰۵) پھر ان پر وہ (عذاب) آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۲۰۶) توجوں فائدہ وہ اٹھا رہے تھے، وہ ان کے کچھ کام نہ آئے گا۔ (۷۷) اور ہم نے کسی بستی کو بھی ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لیے خبردار

کرنے والے موجود تھے۔ (۲۰۸) (یہ) نصیحت تھی، اور ہم ظلم کرنے والے نہیں تھے۔ (۲۰۹) اور اس (قرآن) کو لے کر شیاطین نازل نہیں ہوئے۔ (۲۱۰) اور نہ ہی یہ ان کے لائق ہے اور نہ ہی وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ (۲۱۱) بے شک انہیں (آسمانی وحی) سننے سے دور رکھا گیا ہے۔ (۲۱۲) پس آپ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبد کو نہ پکاریے، ورنہ آپ بھی عذاب دیے جانے والوں میں شامل ہو جائیں گے۔ (۲۱۳) اور آپ اپنے قربی رشتہ داروں کو (عذاب سے) ڈرائیں۔ (۲۱۴) اور جو مومن آپ کی پیروی کریں ان کے لیے اپنے بازو (عاجزی سے) جھکا دیجیے۔ (۲۱۵) الشعرا

فِإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِّخٌ إِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۱۶﴾ وَ تَوَلَّ عَلَى الْعَزِيزِ  
الرَّحِيمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِي يَرِكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۲۱۸﴾ وَ تَقْلِبَكَ فِي  
السَّجْدَيْنِ ﴿۲۱۹﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ أُنِيبُكُمْ عَلَى  
مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيْطَنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَاكِ أَثِيمٍ ﴿۲۲۲﴾  
يُلْقَوْنَ السَّبَعَ وَ أَكْثَرُهُمْ كُذَّابُونَ ﴿۲۲۳﴾ وَ الشَّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوَةَ  
أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيُّمُونَ ﴿۲۲۴﴾ وَ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا  
لَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۲۶﴾ إِلَّا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَ ذَكَرُوا اللَّهَ  
كَثِيرًا وَ انْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَ سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَمَّا  
مُنْقَلَبٌ يَنْقَلِبُونَ ﴿۲۲۷﴾

? 15

**نطق الآيات:** پھر اگر وہ (قربی رشتہ دار) آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجیے کہ میں تمہارے اعمال سے بری (بے تعلق) ہوں۔ (۲۱۶) اور اس غالباً، نہایت رحم کرنے والے (رب) پر بھروسہ رکھیں۔ (۲۱۷) جو آپ کو دیکھتا ہے جب آپ (نماز

کے لیے) کھڑے ہوتے ہیں۔ (۲۱۸) اور سجدہ کرنے والوں میں آپ کے پلٹنے (حرکت کرنے) کو بھی (دیکھتا ہے)۔ (۲۱۹) بے شک وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۲۲۰) کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں؟ (۲۲۱) وہ ہر بڑے جھوٹے، گنہگار پر اترتے ہیں۔ (۲۲۲) جو سنی سنائی بات لادلتے ہیں، اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔ (۲۲۳) اور شعراء (شاعروں) کی پیروی تو گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ (۲۲۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ (شاعر) ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں؟ (۲۲۵) اور یہ کہ وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں۔ (۲۲۶) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اللہ کو کشتہ سے یاد کیا، اور ظلم کیے جانے کے بعد بدله لیا (اور دفاع کیا)۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، وہ جلد ہی حبان لیں گے کہ وہ کس برے ٹھکانے کی طرف پلٹتے ہیں۔ (۷۷) الشعرا

# سورة النمل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**نطق الآيات:** اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم والا ہے۔ طس (حقیقی معنی اللہ ہی حبانتا ہے)۔ یہ قرآن اور واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۱) (یہ) ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ (۲) جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر بخشنیدنیں رکھتے ہیں۔ (۳) بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے لیے ان کے اعمال کو آراستہ کر دیا ہے، سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۴) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے برابع اذاب ہے، اور وہی آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۵)

النمل

إِنَّكَ لَتُلَقِّي الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلَيْهِ ۝۶﴾ إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ  
إِنِّي أَنْسَتُ نَارًا سَاطِينَكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ أَتِيزُكُمْ بِشَهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ  
تَضَطَّلُونَ ۝۷﴾ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ يُؤْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا  
وَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۸﴾ يَمْوَسِي إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۹﴾  
وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَأَهَا تَهَنَّزَ كَانَهَا جَانٌ وَلَى مُذِيرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ  
يَمْوَسِي لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَّيِ الْمُرْسَلُونَ ۝۱۰﴾ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ  
بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۱﴾ وَأَذْخُلْ يَدَكَ فِي  
جَنِّيكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ فِي تِسْعَ آيَتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهِ  
إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فُسِيقِينَ ۝۱۲﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ أَيْتُنَا مُبَصِّرَةً قَالُوا  
هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۱۳﴾ وَ بَحَدُوا بِهَا وَ اسْتَيْقَنُتُهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْلَاءَ وَ  
عُلُوًّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۴﴾ ۱۶ ۷ وَ لَقَدْ  
أَتَيْنَا دَاؤَدَ وَ سُلَيْمَيْنَ عَلَيْهِمَا وَ قَالَا لَحْمَدُ اللَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِنْ  
عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۵﴾ وَ وَرِثَ سُلَيْمَيْنَ دَاؤَدَ وَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ  
عِلْمَنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ أُوتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور بے شک آپ کو یہ قرآن ایک بڑی حکمت والے، سب کچھ حبانے والے (اللہ) کی طرف سے سکھایا جا رہا ہے۔ (۶) (اس وقت کا ذکر ہے) جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا: "میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں یا تو وہاں سے تمہارے لیے کوئی خبر لاتا ہوں یا تمہارے لیے کوئی چمکتا ہوا انگارہ لے آتا ہوں تاکہ تم تاپ سکو۔" (۷) پھر جب وہ اس کے پاس آئے تو آواز دی گئی کہ: "برکت دی گئی ہے اسے جو اس آگ میں ہے (یعنی موسیٰ) اور اسے جو اس کے ارد گرد ہے (یعنی فرشتے)۔ اور اللہ جو رب العالمین ہے، پاک ہے۔" (۸) "اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں، جو غالب، حکمت والا ہے۔" (۹) اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔" پس جب موسیٰ نے اسے دیکھا کہ وہ اس طرح لہر رہی ہے گویا کہ وہ ایک تیز رفتار سانپ ہے، تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ (آواز آئی): "اے موسیٰ! ڈرو نہیں، میرے پاس رسول ڈرا نہیں کرتے۔" (۱۰) مگر جس نے کوئی ظلم کیا ہو، پھر اس نے بُرائی کے بعد نیکی سے بدل لیا ہو تو بے شک میں بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہو۔ (۱۱) اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، وہ بغیر کسی بیماری کے چمکتا ہوا سفید نکلے گا۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہیں جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف (لے جاؤ)۔ بے شک وہ نافرمان قوم تھی۔" (۱۲) پس جب ہماری روشن نشانیاں ان کے پاس پہنچیں تو انہوں نے کہا: "یہ تو کھلا جبادو ہے۔" (۱۳) اور انہوں نے ظلم اور سرکشی کی بنا پر ان کا انکار کر دیا، حالانکہ ان کے دلوں نے انہیں یقین کر لیا تھا۔ تو دیکھو کہ فاد کرنے والوں کا کیا انعام ہوا۔ (۱۴) اور بلاشبہ ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا فرمایا۔ اور ان دونوں نے کہا: "تم تعریفیں اللہ کے لیے

ہیں جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی۔" (۱۵) اور سلیمان نے داؤد کی وراثت پائی (یعنی علم و نبوت اور حکومت کے وارث ہوئے)۔ اور انہوں نے کہا: "اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی ہے اور ہمیں ہر چیز میں سے (کچھ حصہ) عطا کیا گیا ہے۔ بے شک یہ کلاماً فضل ہے۔" (۱۶) النمل

وَ حُشَرَ لِسُلَيْمَنَ جُنُودُهَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يَوْزَعُونَ  
﴿۱۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا آتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا  
مَسِكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَنٌ وَ جُنُودُهَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ  
﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّيْ أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي  
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلَىٰ وَالِدَيَّ وَ أَنْ أَغْمَلَ صَالِحًا تَرْضُهُ وَ آذِلُنِي بِرَحْمَتِكَ فِي  
عِبَادِكَ الصَّلِحِينَ  
﴿۱۹﴾ وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِي لَا آرَى الْهُدُوْسَ  
آمَرَ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ  
﴿۲۰﴾ لَا عَذِلَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَا ذَبَحَنَّهُ أَوْ  
لَيَأْتِيَنَّ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ  
﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ أَحْنَطْ بِمَا لَمْ  
تُحْكِمْ بِهِ وَ جُنُوتُكَ مِنْ سَبَّا مِنْ بَنَّا يَقِينٍ  
﴿۲۲﴾ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً  
تَمْلِكُهُمْ وَ أُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ  
﴿۲۳﴾ وَجَدْتُهَا وَ  
قَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّيْءِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ  
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ  
﴿۲۴﴾ أَلَا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي نَّ  
يُخْرِجُ الْخَبَءَ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَ مَا تُعْلِنُونَ  
﴿۲۵﴾ أَلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

**نطق الآيات:** اور سلیمان کے لیے جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے، اور وہ منظم کیے جاتے تھے۔ (۱۷) یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر پہنچے، تو ایک چیونٹی نے کہا: "اے چیونٹیو! اپنے اپنے گھروں

میں کھس جاؤ، کہیں سلیمان اور ان کے لشکر تمہیں کچپل نہ ڈالیں، اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔" (۱۸) تو سلیمان اس کی بات سن کر ہنس پڑے اور مسکرا کر کہنے لگے: "اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی، اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو، اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمائے۔" (۱۹) اور سلیمان نے پرندوں کا حبائذہ لیا تو کہا: "کیا وحہ ہے کہ مجھے ہدہد (ایک پرنده) نظر نہیں آ رہا؟ کیا وہ غائب رہنے والوں میں سے ہے؟" (۲۰) "(اگر وہ بغیر احجاز غائب ہے) تو میں اسے ضرور سخت سزادوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا، یا پھر وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لائے۔" (۲۱) پھر تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ہدہد آ گیا اور اس نے کہا: "میں ایسی بات سے باخبر ہوا ہوں جس کی آپ کو خبر نہیں تھی، اور میں آپ کے پاس سبا (ملکہ سبا کے علاقے) سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔" (۲۲) میں نے ایک عورت کو پایا جو ان پر حکمرانی کرتی ہے، اور اسے ہر چیز میں سے بہت کچھ دیا گیا ہے، اور اس کا ایک بہت بڑا تخت ہے۔ (۲۳) میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں، اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوبصورت بنادیے ہیں اور انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا ہے، پس وہ ہدایت نہیں پاتے۔ (۲۴) (شیطان نے انہیں اس لیے روکا) کہ وہ اللہ کو سجدہ نہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی ٹھپپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ (۲۵) اللہ، اس کے سوا کوئی معبد نہیں، وہی عظیم عرش کا مالک ہے۔" (۲۶)

النمل

قَالَ سَنَنُظْرُ أَصَدَقَتْ آمِرٌ كُنْتَ مِنَ الْكُنْبِينَ ﴿٢٧﴾ إِذْهَبْ بِكِتْبِي  
 هَذَا فَأَلْقِهِ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَا ذَا يَرِجُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ  
 يَا يَاهَا الْمَلَوْا إِنِّي أُلْقَى إِلَيْكَ كِتْبَ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَنَ وَإِنَّهُ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَا تَعْلُمُوا عَلَيَّ وَأَتُؤْنِي مُسْلِمِينَ  
 ﴿٣١﴾ ۖ ۗ قَالَتْ يَا يَاهَا الْمَلَوْا أَفْتُؤْنِي فِي آمِرِي؟ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً  
 آمِرًا حَتَّى تَشَهَّدُونِ ﴿٣٢﴾ قَالُوا نَحْنُ أُولُوا قُوَّةٍ وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٌ صَلَا وَ  
 الْآمِرُ إِلَيْكِ فَانْظُرْ مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا  
 قَرِيَّةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً وَكَذِيلَكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾ وَ  
 إِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَظِرْ بِمَ يَرِجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَاءَ  
 سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمْلِدُونَ بِمَا لَيْسَتْ فَمَا أَتَيْنَاهُ خَيْرٌ حَمَّا أَتَكُمْ بَلْ أَنْتُمْ  
 بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرُحُونَ ﴿٣٦﴾ إِرْجَعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَّا تَيَّنَهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ  
 لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَغِرُونَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يَا يَاهَا  
 الْمَلَوْا أَيُّكُمْ يَا يَاهِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ  
 عِفْرِيْتُ مِنَ الْجِنِّ أَنَا أَتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ  
 لَقَوْسٌ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ :** (سليمان نے) کہا: "ہم دیکھیں گے کہ تم نے چ کہا  
 ہے یا تم جھوٹ بولنے والوں میں سے تھے۔ (۲۷) میرا یہ خط لے جاؤ  
 اور ان کی طرف ڈال دو، پھر ان سے ذرا الگ ہو کر دیکھو کہ وہ کیا  
 جواب دیتے ہیں۔" (۲۸) ملکہ نے کہا: "اے سردارو! میری  
 طرف ایک نہایت عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔ (۲۹) یہ سليمان کی  
 طرف سے ہے اور یہ (آغاز ہوتا ہے) اللہ کے نام سے جو نہایت  
 مہربان، بہت رحم والا ہے۔ (۳۰) (اور اس میں لکھا ہے) کہ تم  
 میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور میرے پاس فرمانبردار

ہو کر چلے آؤ۔" (۳۱) ملکہ نے کہا: "اے سردارو! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی بھی معاملے کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس حاضر نہ ہو۔" (۳۲) انہوں نے کہا: "ہم طاقتور ہیں اور سخت لڑائی والے ہیں، اور (حتمی) معاملہ آپ کے اختیار میں ہے، تو دیکھو آپ کی حکم دیتی ہیں۔" (۳۳) ملکہ نے کہا: "بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کر دیتے ہیں اور اس کے عزت دار لوگوں کو ذلیل بنادیتے ہیں۔ اور یہ (بادشاہ) اسی طرح کرتے ہیں۔" (۳۴) اور میں انہیں ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں۔" (۳۵)

پھر جب قاصد سلیمان کے پاس آیا، تو سلیمان نے کہا: "کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو؟ تو جو اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہو رہے ہو۔" (۳۶) ان کی طرف واپس حباؤ، تو ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کے مقابلے کی انہیں طاقت نہیں ہوگی، اور ہم انہیں وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ بے عزت ہوں گے۔" (۳۷) سلیمان نے کہا: "اے سردارو! تم میں سے کون ہے جو ان کے میرے پاس فرمانبردار ہو کر آنے سے پہلے ہی اس (ملکہ) کا سخت میرے پاس لے آئے؟" (۳۸) جنوں میں سے ایک دیو قامت (عفریت) نے کہا: "میں آپ کے اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے ہی اسے آپ کے پاس لے آؤں گا۔ اور میں اس پر طاقتور اور امانت دار ہوں۔" (۳۹) انہیں

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَبِ أَنَا أَتِيزَكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرِيْزَ تَدَّ إِلَيْكَ  
 طَرْفُكَ طَفَلَّبَا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هُنَّا مِنْ فَضْلِ رَبِّنَا عَلَى لِيَبْلُوْنَيْ  
 إَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ طَ وَمَنْ شَكَرَ فِيمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فِيْأَنَّ رَبِّنَا

غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٢٠﴾ قَالَ نَكِرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرُ أَتَهُنَّدِينَ أَمْ تَكُونُ  
مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ آهَكَذَا عَرْشُكِ طَقَالَتْ  
كَانَهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٢٢﴾ وَ صَدَّهَا  
مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كُفَّارِينَ ﴿٢٣﴾ قِيلَ  
لَهَا اذْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَ كَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا طَقَالَ  
إِنَّهُ صَرْحٌ حَمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرٍ طَقَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ آسَلْتُ مَعَ  
سُلَيْمَنَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٤﴾ 18 وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِ مُؤْدَ  
آخَاهُمْ صِلَحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقٌ يَخْتَصِمُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ  
يَقُولُ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهُ  
لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ﴿٢٦﴾

**نُطْقُ الآیات:** جس شخص کے پاس کتاب (آسمانی یا لوح محفوظ) کا علم ہتا، اس نے کہا: "میں اسے آپ کے پاس اس سے پہلے لے آؤں گا کہ آپ کی پلک جھپکے۔" پس جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا: "یہ میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فنائدے کے لیے شکر کرتا ہے، اور جو ناشکری کرتا ہے تو بے شکر میرارب بے نیاز (اور) بڑا کرم کرنے والا ہے۔" (۳۰) سلیمان نے حکم دیا: "اس (ملکہ) کے تخت کو بدل دو (تاکہ وہ اسے نہ پہچان سکے)، ہم دیکھتے ہیں کہ آیا وہ ہدایت پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہو جاتی ہے جو ہدایت نہیں پاتے۔" (۳۱) پھر جب ملکہ آئی، تو اس سے پوچھا گیا: "کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہتا؟" اس نے کہا: "گویا کہ یہ وہی ہے۔ اور ہمیں اس (محبزے) سے پہلے ہی علم دے دیا گیا ہتا اور ہم فرمانبردار تھے۔" (۳۲) اور اسے اس چیز

نے (ایمان لانے سے) روک رکھا ہتا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی۔ بے شک وہ کافر قوم میں سے تھی۔ (۲۳) اس سے کہا گیا: "محل (کے چبوترے) میں داخل ہو جاؤ۔" جب اس نے اسے دیکھا تو اسے پانی کا گہرا حوض سمجھا اور (پانی میں حپلنے کے ڈر سے) اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا: "یہ تو شیشے کا ہموار محل (فرش) ہے۔" اس پر وہ (ملکہ) پکار اٹھی: "اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی حبان پر ظلم کیا، اور اب میں سلیمان کے ساتھ رب العالمین اللہ کی فرمانبردار ہوتی ہوں۔" (۲۴) اور بلاشبہ ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ تو احپاںک وہ دو گروہ ہو گئے جو آپس میں جھگڑنے لگے۔ (۲۵) صالح نے کہا: "اے میری قوم! تم نیکی (اللہ کی رحمت) سے پہلے برائی (عذاب) کے لیے جلدی کیوں محپاتے ہو؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں نہیں مانگتے، شاید تم پر رحم کیا جائے؟" (۲۶) النمل

قَالُوا اطَّيَّرَنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَعَكَ ﴿٢٧﴾ قَالَ طَيْرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٢٨﴾ وَ كَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُونَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنْبَيِّنَهُ وَ أَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَالِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَ إِنَّا لَصَدِقُونَ ﴿٣٠﴾ وَ مَكْرُؤُا مَكْرًا وَ مَكْرُنَا مَكْرًا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣١﴾ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ لَا إِنَّمَّا دَمَرُهُمْ وَ قَوْمُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٢﴾ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ وَ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ أَمْنُوا وَ كَانُوا يَتَقُونَ ﴿٣٤﴾ وَ لُوَّطَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَ أَنْتُمْ تُبَصِّرُونَ ﴿٣٥﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ

**نطقُ الآيات:** انہوں نے کہا: "ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو اپنے لیے منحوس سمجھتے ہیں۔" صالح نے کہا: "تمہاری نخوست (بدشگونی) تو اللہ کے پاس ہے، بلکہ تم تو ایسی قوم ہو جسے آزمایا حبارہ ہے۔" (۳۷) اور اس شہر میں نو افراد (جماعتی سردار) تھے جو زمین میں فاد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ (۳۸) انہوں نے آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر کہا: "ہم رات کو صالح اور اس کے گھر والوں پر چھاپہ ماریں گے (اور انہیں قتل کر دیں گے)، پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کے ہلاک ہونے کے وقت حاضر نہ تھے، اور ہم بالکل بچ ہیں۔" (۳۹) اور انہوں نے ایک خفیہ تدبیر کی، اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی، اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ (۴۰) تو دیکھو کہ ان کی تدبیر کا انعام کیا ہوا، ہم نے انہیں اور ان کی قوم کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ (۴۱) پس یہ ہیں ان کے گھر جوان کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو علم رکھتے ہیں۔ (۴۲) اور ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو ایمان لائے اور پر ہیزگاری اختیار کرتے تھے۔ (۴۳) اور لوط کو (بھیجا)، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: "کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ تم (اپھے بُرے کو) دیکھ رہے ہو؟" (۴۴) کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے حباتے ہو؟ بلکہ تم تو حبائل (جہالت میں حد سے بڑھی ہوئی) قوم ہو۔" (۴۵) تو ان کی قوم کا

جواب اس کے سوا کچھ نہ ہتا کہ انہوں نے کہا: "لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو، بے شک یہ ایسے لوگ ہیں جو بہت پاک بنتے ہیں۔" (۵۶) پس ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بچپالیا سوائے اس کی بیوی کے، جسے ہم نے پچھے رہ جانے والوں میں سے مقرر کر دیا ہتا۔ (۵۷) اور ہم نے ان پر ایک (سخت پتھروں کی) بارش برسائی، سو وہ خبردار کیے گئے لوگوں پر کیا ہی بُری بارش تھی۔ (۵۸) (اے پیغمبر!) کہہ دیجیے کہ "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اس کے منتخب (چنے ہوئے) بندوں پر سلامتی ہو۔" کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جو یہ شریک بناتے ہیں؟ (۵۹) انہل

آمَنَ خَلْقَ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آمَنَ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاوَاتِ مَاءً فَأَنْبَتَنَا بِهِ حَدَّا يَقِنَّا ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا طَءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۝ ۶۰ آمَنَ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلْلَهَا آنْهَرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا طَءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ بَلْ آكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۶۱ آمَنَ يُجِيبُ الْبُضَطَرَ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ طَءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝ ۶۲ آمَنَ يَهْدِيُكُمْ فِي ظُلُمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرِسِّلُ الرِّيحَ بُشَرًا بَيْنَ يَدَيِ رَحْمَتِهِ طَءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ تَعْلَى اللَّهُ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ۝ ۶۳ آمَنَ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بِرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝ ۶۴ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ آيَانَ يُبَعْثُونَ ۝ ۶۵ بَلْ ادْرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا لَكُمْ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُونَ ۝ ۶۶

[ ۱ ]

**نطق الآيات:** (کیا وہ بہتر ہے) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی نازل کیا؟ پھر ہم نے اس سے خوبصورت باغ اگائے۔ تمہارے لیے مسکن نہ ہتا کہ تم

ان کے درخت اگا سکتے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبد ہے؟ بلکہ یہ  
 لوگ (غیر اللہ کو اس کے) برابر ٹھہراتے ہیں۔ (۶۰) (کیا وہ  
 بہتر ہے) جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس  
 کے پچ میں نہریں حباری کیں اور اس کے لیے پہاڑ (ھٹانے  
 والے) بنائے اور دو سمندروں کے درمیان ایک پردہ (رکاوٹ) بن  
 دیا؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبد ہے؟ بلکہ ان میں سے  
 اکثر (حقیقت کو) نہیں جانتے۔ (۶۱) (کیا وہ بہتر ہے) جو  
 پریشان حال کی پکار کا جواب دیتا ہے جب وہ اسے پکارے، اور جو  
 بُرائی کو دور کرتا ہے، اور تمہیں زمین کا حبّانشین بناتا ہے؟ کیا  
 اللہ کے ساتھ کوئی اور معبد ہے؟ تم لوگ بہت کم نصیحت  
 حاصل کرتے ہو۔ (۶۲) (کیا وہ بہتر ہے) جو تمہیں خشکی اور  
 سمندر کی تاریکیوں میں راستہ دکھاتا ہے اور جو اپنی رحمت  
 (بارش) کے آگے ہواں کو خوشخبری بنانے کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ  
 کے ساتھ کوئی اور معبد ہے؟ اللہ ان شریکوں سے بہت بلند  
 ہے جو وہ بناتے ہیں۔ (۶۳) (کیا وہ بہتر ہے) جو مخلوق کو پہلی بار  
 پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا؟ اور جو تمہیں آسمان اور  
 زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبد  
 ہے؟ کہہ دیجیے: "اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ۔" (۶۴) کہہ دیجیے

کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں، کوئی غیب نہیں جانتا  
سوائے اللہ کے۔ اور انہیں شعور نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔  
(۶۵) بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے (یا متواتر  
ہو کر بھی انہیں فائدہ نہیں دیتا)، بلکہ وہ اس کی طرف سے  
شک میں ہیں، بلکہ وہ اس کی طرف سے بالکل اندھے ہیں۔  
(۶۶) النمل۔

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرْبَأَ وَ أَبَاوْتَأَ أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾ لَكُنْدُ  
وَ عِذْنَا هُنَّا نَحْنُ وَ أَبَاوْتَأَ مِنْ قَبْلٍ إِنْ هُنَّا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْ  
سِيِّرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾ وَ لَا تَحْزَنْ  
عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ هُنَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ يَقُولُوْنَ مَتَى هُنَّا الْوَعْدُ  
إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدْفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ  
تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لِكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا  
يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾  
وَ مَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾ إِنَّ هُنَّا  
الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَى بَنِي اسْرَاءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَ إِنَّهُ  
لَهُدَى وَ رَحْمَةً لِلْمُوْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ  
الْعَلِيِّمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور کافروں نے کہا: "کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی

ہو جائیں گے تو کیا ہمیں یقیناً نکالا جائے گا؟ (۶۷) بلاشبہ ہم سے اور  
 ہمارے باپ دادا سے پہلے بھی اس (دوبارہ زندہ ہونے) کا وعدہ کیا گیا  
 ہتا۔ یہ تو محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔" (۶۸) کہہ دیجیے:  
 "زمین میں چلو چھرو اور دیکھو کہ مجرموں کا کیا انحصار ہوا۔"  
 (۶۹) اور آپ ان پر غم نہ کھائیں اور نہ ان کی مکاریوں (سازشوں) سے  
 دل تنگ ہوں۔ (۷۰) اور وہ کہتے ہیں: "یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم پچ  
 ہو؟" (۷۱) کہہ دیجیے: "قریب ہے کہ جس چیز کے لیے تم جلدی  
 محپا رہے ہو، اس کا کچھ حصہ تمہارے قریب پہنچ چکا ہو۔" (۷۲) اور بے  
 شک آپ کارب لوگوں پر بڑے فضل والا ہے، لیکن ان میں سے  
 اکثر شکر نہیں کرتے۔ (۷۳) اور بے شک آپ کارب وہ سب کچھ  
 جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۴)  
 اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں مگر وہ ایک  
 واضح کتاب (لوح محفوظ) میں درج ہے۔ (۷۵) بے شک یہ قرآن بنی  
 اسرائیل پر زیادہ تر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف  
 کرتے ہیں۔ (۷۶) اور بے شک یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت  
 ہے۔ (۷۷) یقیناً آپ کارب اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کر  
 دے گا، اور وہی غالب، سب کچھ جانتے والا ہے۔ (۷۸) پس آپ اللہ  
 پر بھروسہ رکھیں، بے شک آپ کھلے ہوئے حق پر ہیں۔ (۷۹) انہل

**نطق الآيات:** بے شک آپ نہ تو مردؤں کو سنا سکتے ہیں اور نہ ہی بہرؤں کو پکار سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر حبار ہے ہوں۔ (۸۰) اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت دینے والے ہیں۔ آپ تو صرف انہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں، پھر وہی فرمائی بردار ہو جاتے ہیں۔ (۸۱) اور جب ان پر (عذاب کا) فرمان صادر ہو جائے گا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک حبانور نکالیں

گے جو ان سے باتیں کرے گا (اور ان کا کفر ظاہر کرے گا)، کیونکہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے۔ (۸۲) اور جس دن ہم ہرامت میں سے ان لوگوں کے گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے، تو وہ روک کر منظم کیے جائیں گے۔ (۸۳) یہاں تک کہ جب وہ سب آجباہیں گے تو اللہ فرمائے گا: "کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا جبکہ تم نے اپنے علم سے ان کا احاطہ نہیں کیا ہتا؟ یا تم کیا عمل کرتے رہے تھے؟" (۸۴) اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر فیصلہ (عذاب کا) صادر ہو چکا ہوگا، تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔ (۸۵) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو بنایا تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو (ہم نے) روشن بنایا؟ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ (۸۶) اور جس دن صور (بُلْ) پھونکا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے سب گھبرا جائیں گے، مگر جسے اللہ حپا ہے گا۔ اور وہ سب کے سب اس کے حضور جھکے ہوئے آئیں گے۔ (۸۷) اور آپ پہاڑوں کو دیکھیں گے، آپ انہیں ٹھوس (حَمَد) سمجھیں گے، حالانکہ وہ بادلوں کی طرح حپل رہے ہوں گے۔ یہ اللہ کا کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔ بے شک وہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۸۸) انہیں

مَنْ جَاءَ بِالْخَيْرَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَرَّاعَ يَوْمَئِنْ أَمْنُونَ ﴿۸۹﴾

مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجَزَّوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ آعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ فَمَنْ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذَرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيِّرْنِيْكُمْ أَيْتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

3

﴿٩٣﴾

## سورة القصص

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

طسّم ﴿١﴾ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ الْمُبَيِّنِ ﴿٢﴾ نَتَلَوْا عَلَيْكَ مِنْ نَبِيًّا مُّوسَى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمِ يُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذْنِجُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾ وَنُرِيدُ أَنْ تُمْنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ آئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَرِثَةِينَ ﴿٥﴾

**نطق الآيات:** جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اسے اس سے بہتر (بدلہ) ملنے گا، اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔ (۸۹) اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ان کے چہرے آگ میں اوندھے گرادیے جائیں گے۔ (ان

سے کہا جائے گا:)" تمہیں وہی بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کرتے تھے۔"

(۹۰) (اے پیغمبر!) مجھ کو تو بس یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس بستی (ملکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے، اور ہر چیز اسی کی ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں (مسلموں) میں شامل ہو جاؤ۔ (۹۱) اور یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناؤ۔ پس جو شخص ہدایت پالے گا تو وہ اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت پاتا ہے، اور جو گمراہ ہو جائے تو کہہ دیجیے کہ میں تو صرف خبردار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۹۲) اور کہہ دیجیے: "سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لو گے۔" اور آپ کارب اس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔ (۹۳) سورۃ القصص اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم وala ہے۔ لطیم (حقیقی معنی اللہ ہی جانتا ہے)۔ (۱) یہ روشن (اور واضح) کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۲) ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ سچا حال سناتے ہیں، ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ (۳) بے شک فرعون نے زمین (مصر) میں سرکشی کی اور اس کے رہنے والوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر دیا، ان میں سے ایک گروہ کو اس نے کمزور کر دیا، ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا تھا۔ بے شک وہ فاد کرنے والوں میں سے ہتا۔ (۴) اور ہم نے ارادہ کیا کہ ہم ان لوگوں پر احسان کریں جنہیں زمین میں

کمزور کر دیا گیا ہت، اور انہیں پیشووا (امام) بنائیں اور انہیں (زمین کا) وارث بنائیں۔ (۵) القصص

وَمُكِنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَنَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خَفِتِ عَلَيْهِ فَالْقِيَةِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزِنِي إِنَّا رَآدُوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾ فَالْتَّقَطَةُ الْأُولُّ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا طَإِنْ فِرْعَوْنَ وَهَامَنَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خُطِئِينَ ﴿٨﴾ وَقَالَتِ امْرَأُتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتْ عَيْنِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَشَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَحْذَدَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَى فِرِغًا طَإِنْ كَادَتْ لَتُبَدِّلِنِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَّنَا عَلَى قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِيَّةَ فَبَصَرَتِ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمَنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلٍ فَقَالَتْ هَلْ أَدْلُكُمْ عَلَى آهَلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نُصِحُونَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدَنَهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقْرَأَ عَيْنِهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ ۴

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور انہیں زمین میں اقتدار عطا کریں، اور فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کو ان کی طرف سے وہی دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ (۶) اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کی طرف وہی پھیجی کہ اسے دودھ پلاو۔ پھر جب تمہیں اس کے بارے میں کوئی

خوف ہو تو اسے دریا میں ڈال دو، اور نہ ڈرنا اور نہ غم کرنا۔ بے شک ہم اسے تمہاری طرف واپس لانے والے ہیں اور اسے رسولوں میں شامل کرنے والے ہیں۔ (۷) پس فرعون کے گھر والوں نے اسے اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لیے دشمن اور غم کا سبب بنے۔ بے شک فرعون، ہامان اور ان کے لشکر غلط کارتھے۔ (۸) اور فرعون کی بیوی نے کہا: "یہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کرو، شاید یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹھانا لیں۔" اور وہ (اس کے انجام سے) بے خبر تھے۔ (۹) اور موسیٰ کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا (خالی ہو گیا)۔ قریب تھا کہ وہ اس (بچے کے دریا میں ڈالنے) کا حال ظاہر کر دیتیں اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تاکہ وہ ایمان لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (۱۰) اور انہوں نے اس کی بہن سے کہا: "اس کا پیچھا کرو۔" تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی، اور ان (فرعونیوں) کو اس کی خبر نہ ہوئی۔ (۱۱) اور ہم نے اس پر پہلے ہی سے تمام دودھ پلانے والیوں کو حرام کر دیا تھا۔ تو (موسیٰ کی بہن نے) کہا: "کیا میں تمہیں ایک ایسے گھر والوں کا پتہ بتاؤں جو تمہارے لیے اس کی کفالت کریں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں گے؟" (۱۲) پس ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کرے، اور وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۱۳) القصص

وَلَمَّا بَلَغَ أَشْدَدَهُ وَأَسْتَوْى أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ كَذَلِكَ نَجِزِي الْمُحْسِنِينَ  
 وَ دَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ  
 يَقْتَلِنِ سَكَنَةً هُذَا مِنْ شِيَعَتِهِ وَ هُذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَأَسْتَغْاثَهُ اللَّذِي مِنْ شِيَعَتِهِ

عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ لَا فَوْكَزَةٌ مُؤْسِى فَقَضَى عَلَيْهِ سَكِّتَةٌ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ  
 الشَّيْطَنِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّي نَظَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ  
 لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّي بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ  
 فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾ فَاصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ  
 فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَضِرُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغُوَّصٌ  
 مُبِينٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّا آتَى أَرَادَ آتَى يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يَمُوسَى  
 أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَارًا  
 فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ  
 أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَى قَالَ يَمُوسَى إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتِمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَانْخُرْجَ  
 إِنِّي لَكَ مِنَ النَّصِحَّينَ ﴿٢٠﴾

**نطق الآيات :** اور جب موسی اپنی پوری قوت (جو انی) کو پہنچ گئے اور پورے ہو  
 گئے تو ہم نے انہیں حکم (نبوت یا حکمت) اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم  
 نیکوکاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ (۱۲) اور وہ (موسی) ایک ایسے وقت  
 شہر میں داخل ہوئے جب وہاں کے لوگ (قیلوہ کی وجہ سے)  
 غفلت میں تھے۔ تو انہوں نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا: ایک ان کی  
 قوم میں سے ہتا اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے ہتا۔ تو  
 اس شخص نے جوان کی قوم میں سے ہتا، اپنے دشمن کے خلاف  
 ان سے مدد مانگی۔ پس موسی نے اسے گھونسا مارا تو اس کا کام تمام کر دیا۔

موسیٰ نے کہا: "یہ تو شیطان کا عمل ہے۔ بے شک وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔" (۱۵) انہوں نے کہا: "اے میرے رب! میں نے اپنی حبان پر ظلم کیا، سو مجھے بخش دے۔" تو اللہ نے انہیں بخش دیا۔ بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۶) موسیٰ نے عرض کیا: "اے میرے رب! جو نعمت تو نے مجھ پر کی ہے (مجھے بخش دیا)، تو میں اب کبھی بھی محبرموں کا پشت پناہ (مددگار) نہیں بنوں گا۔" (۱۷) پھر وہ صح شہر میں خوف زدہ ہو کر اور ڈرتے ہوئے نکلے، تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی، انہیں زور سے پکار رہا تھا۔ موسیٰ نے اس سے کہا: "بے شک تو تو کھلا گمراہ ہے۔" (۱۸) پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص پر جملہ کریں جو ان دونوں کا دشمن ہتا، تو اس (مدد چاہنے والے اسرائیلی) نے کہا: "اے موسیٰ! کیا تم مجھے قتل کرنا چاہتے ہو جیسا کہ تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا؟ تم تو زمین میں صرف حبابر (زبردست) بننا چاہتے ہو اور اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں بننا چاہتے۔" (۱۹) اور شہر کے دور دراز علاقے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا: "اے موسیٰ! سردار لوگ آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں تاکہ آپ کو قتل کر دیں، تو آپ نکل جائیں۔ میں یقیناً آپ کے خیر خواہوں میں سے ہوں۔" (۲۰)

القصص

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ عِبَّةً قَالَ رَبِّنِي مَنْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ۝ ۲۱ ۷  
 ۵ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ  
 ۶ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ مَكْتَبَةً وَ وَجَدَ  
 مِنْ دُوْنِهِمْ اُمَّرَا تَيْنِينَ تَذُودِينَ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا طَقَالَتَا لَا نَسِقُنَ حَتَّىٰ يُضْدِرَ  
 الرِّعَاءُ بَ وَ أَبْوَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝ ۲۳ ۸ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ  
 رَبِّي إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ ۲۴ ۹ فَجَاءَتُهُ إِنْدِلْهُمَا تَمْشِي عَلَىٰ  
 اسْتِحْيَاكَ ۝ قَالَتْ إِنَّ آئِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا طَفَلَهُمَا جَاءَهُ وَ  
 قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصُ ۝ قَالَ لَا تَخْفِ فَنَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ۝ ۲۵ ۱۰  
 ۱۱ قَالَتْ إِنْدِلْهُمَا يَا بَتِ اسْتَأْجِرْهُمَا إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرَتِ الْقَوْمُ الْأَمِينُ  
 ۱۲ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِنْدِلْهُمَا إِنْدِلْهُمَا هُنَّ تَأْمِنُنِي مَنِي  
 ۱۳ حَجَحَ فَإِنْ أَنْتَمْبَثَ عَشَرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَ مَا أُرِيدُ أَنْ أَشْقَى عَلَيْكَ طَسْتَجْدُلِي  
 ۱۴ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّلِحِينَ ۝ ۲۷ ۱۵ قَالَ ذِلِكَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ طَآئِمَا الْأَجَلِينَ  
 ۱۶ قَضَيْتَ فَلَا عُدُوا نَعْلَمُ وَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَ كَيْلٌ ۝ ۲۸ ۱۷ ۶

**نطق الآيات:** پس وہ وہاں سے ڈرتے ہوئے اور چوکنا ہو کر نکلے۔ (اور دعا  
 کی) کہا: "اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔"  
 (۲۱) اور جب وہ مدین (کی سمت) متوجہ ہوئے تو کہا: "امید ہے کہ  
 میرا رب مجھے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے گا۔" (۲۲)  
 اور جب وہ مدین کے پانی (کے کنویں) پر پہنچ تو وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو پایا

جو (اپنے حبانوروں کو) پانی پلار ہے تھے۔ اور ان سے الگ دو عورتوں کو دیکھا جو  
 (اپنی بھیڑوں کو) روکے ہوئے کھڑی تھیں۔ موسیٰ نے پوچھا: "تمہیں  
 کیا معاملہ ہے (تم کیوں پانی نہیں پلا رہیں؟)" انہوں نے کہا: "ہم  
 (حبانوروں کو) پانی نہیں پلاتیں جب تک چروائے (اپنے حبانوروں کو پانی پلا کر)  
 واپس نہ چلے جائیں، اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔" (۲۳) پس  
 موسیٰ نے ان کے لیے (حبانوروں کو) پانی پلا دیا، پھر وہ ایک سائے کی  
 طرف ہٹ گئے اور کہا: "اے میرے رب! جو کچھ خیر  
 (بخلائی یا رزق) تو میری طرف نازل کرے، میں اس کا محتاج  
 ہوں۔" (۲۴) پھر ان دونوں میں سے ایک عورت شرم و حیاء سے  
 چلتی ہوئی ان کے پاس آئی، اس نے کہا: "میرے والد آپ کو بلا  
 رہے ہیں تاکہ آپ کو اس پانی پلانے کا معاوضہ دیں جو آپ نے  
 ہمارے لیے کیا۔" پس جب موسیٰ ان کے پاس آئے اور انہیں اپنا  
 سارا قصہ سنایا تو اس بوڑھے شخص نے کہا: "ڈرو نہیں، تم ظالم  
 قوم سے خبات پا چکے ہو۔" (۲۵) ان میں سے ایک لڑکی نے کہا:  
 "اے ابا! انہیں اجرت پر رکھ لیجیے، بے شک بہترین شخص جسے آپ  
 اجرت پر رکھیں وہ ہے جو طاقتور ہو، امانت دار ہو۔" (۲۶) بوڑھے  
 (شعیب یا ان کے چچا) نے کہا: "میں ارادہ کرتا ہوں کہ اپنی ان دو  
 بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح آپ سے کر دوں، اس شرط پر کہ  
 آپ آٹھ سال تک میری ملازمت کریں۔ اور اگر آپ دس سال

پورے کریں تو وہ آپ کی طرف سے فضل ہو گا (یعنی رضا کارانہ)۔ اور میں آپ پر تنگی ڈالنا نہیں چاہتا۔ آپ مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں سے پائیں گے۔" (۲۷) موسیٰ نے کہا: "یہ میرے اور آپ کے درمیان طے ہو گیا۔ میں ان دونوں مدتوں میں سے کوئی سی بھی پوری کروں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو گی۔ اور ہم جو کہہ رہے ہیں، اس پر اللہ نگہبان ہے۔" (۲۸) القصص

فَلَمَّا قُضِيَ مُوسَى الْأَجَلُ وَ سَارَ بِإِهْلِهِ أَنَّسَ مِنْ جَانِبِ الطَّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِإِهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي أَنْسَتُ نَارًا لَعَلَّ أَتِيْكُمْ مِنْهَا بِخَيْرٍ أَوْ جَذْوَةٌ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَضَطَّلُونَ ۝ ۲۹ فَلَمَّا آتَهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَرَّكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَمْوُسِي إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ۳۰ وَ أَنَّ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَأَهَا تَهْتَزُّ كَانَهَا جَانٌ وَلِلْمُدِيرَ وَلَمْ يُعَقِّبْ يَمْوُسِي أَقْبِلَ وَلَا تَخْفُ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِ ۝ ۳۱ أُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءً مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَ اضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذِلِكَ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِيْهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فُسِقِيْنَ ۝ ۳۲ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝ ۳۳ وَ أَخِيْ هُرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلَهُ مَعِ رِدَّا يُصَدِّقُنِي تَكْتَةً إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ ۳۴ قَالَ سَنَشُدُّ عَضْدَكَ بِأَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۖ بِإِيمَنَّا أَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَلِبُونَ ۝ ۳۵

**نطق الآیات:** پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے تو طور (پہاڑ) کی طرف سے ایک آگ دیکھی۔ انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا: "تم یہیں ٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے لیے کوئی خبر لاؤں یا آگ کا کوئی انگارہ لاؤں تاکہ تم تاپ سکو۔" (۲۹) پھر جب وہ اس کے پاس آئے، تو وادی کے دائیں کنارے پر، برکت والی جگہ میں، درخت سے آواز دی گئی کہ: "اے موسیٰ! میں ہی اللہ ہوں، جو رب العالمین ہے۔" (۳۰) اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ پھر جب انہوں نے اسے دیکھا کہ وہ ایک تیز رفتار سانپ کی طرح لہر رہی ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پچھے پلٹ کر بھی نہ دیکھا۔ (آواز آئی: ) "اے موسیٰ! سامنے آؤ اور ڈرو نہیں، بے شک تم امان پانے والوں میں سے ہو۔" (۳۱) "اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، وہ بغیر کسی بُرائی (مرض) کے چمکتا ہوا سفید نکلے گا۔ اور خوف سے (بچنے کے لیے) اپنا بازو اپنے ساتھ ملا لو (یعنی دل مضبوط رکھو)۔ یہ دو روشن نشانیاں ہیں جو تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے لیے ہیں۔ بے شک وہ ایک نافرمان قوم ہے۔" (۳۲) موسیٰ نے عرض کیا: "اے میرے رب! میں ان کا ایک آدمی قتل کر چکا ہوں، تو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے۔" (۳۳) اور میرا بھائی ہارون، وہ مجھ سے زیادہ صاف زبان والا ہے، تو اسے میرے ساتھ مددگار بنانا کر بھیج تاکہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھے ڈر

القصص

ہے کہ وہ مجھے جھٹلادیں گے۔" (۳۴) اللہ نے فرمایا: "ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارا بازو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ (اقتدار) دیں گے کہ وہ تم تک پہنچ نہیں سکیں گے۔ ہماری نشانیوں کی وجہ سے، تم دونوں اور جو تمہاری پیروی کریں گے وہی غالب رہیں گے۔" (۳۵)

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ يَأْتِنَا بَيْنِ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرٌ وَّ مَا سَمِعْنَا  
بِهَذَا فِي أَبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾ وَ قَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَى  
مِنْ عِنْدِهِ وَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَ  
قَالَ فِرْعَوْنُ يَا مَهْمَلاً مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْلِي إِيمَانِكُمْ عَلَى  
الظِّلِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَّعِلَّيْ أَطْلُعُ إِلَيْ إِلَهِ مُوسَىٰ وَ إِنِّي لَأَظْنُنَّهُ مِنَ  
الْكُفَّارِينَ ﴿۳۸﴾ وَ اسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُوا  
أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرِجَّعُونَ ﴿۳۹﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَ جُنُودَهُ فَنَبَذَنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظَرْ  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّلَمِينَ ﴿۴۰﴾ وَ جَعَلْنَاهُمْ آئِمَّةً يَذْعُونَ إِلَى النَّارِ وَ  
يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يُنْصَرُونَ ﴿۴۱﴾ وَ أَتَبْعَثْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِينَ ﴿۴۲﴾ ۷ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ مِنْ  
بَعْدِ مَا آهَلَكَنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَارِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ  
يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۳﴾

**نطق الآيات:** پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری واضح نشانیاں لے کر آئے

تو انہوں نے کہا: "یہ تو محض گھڑا ہوا حبادو ہے، اور ہم نے اپنے پہلے  
 باپ دادا میں یہ بات کبھی نہیں سنی۔" (۳۶) اور موسیٰ نے کہا:  
 "میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کے پاس سے ہدایت  
 لے کر آیا ہے، اور کس کے لیے آخرت کا اچھا انجام ہو گا۔ بے شک  
 ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔" (۳۷) اور فرعون نے کہا: "اے  
 سردارو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کسی اور معبد کو نہیں  
 جانتا۔ پس اے ہامان! میرے لیے مٹی کو آگ پر پکا کر (اینٹیں)  
 بناؤ، اور میرے لیے ایک اوپنچی عمارت ( محل) بناؤ، تاکہ میں  
 موسیٰ کے معبد کی طرف جھانک سکوں، اور میں تو اسے جھوٹا ہی  
 سمجھتا ہوں۔" (۳۸) اور فرعون اور اس کے لشکروں نے زمین میں  
 ناحق تکبر کیا، اور انہوں نے یہ مگان کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹائے  
 نہیں جائیں گے۔ (۳۹) پس ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ  
 لیا اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ تو دیکھو کہ ظالموں کا انجام  
 کیا ہوا۔ (۴۰) اور ہم نے انہیں پیشوًا بنا دیا جو لوگوں کو جہنم کی  
 طرف بلا تے تھے، اور قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے  
 گی۔ (۴۱) اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پچھے لعنت لگا دی، اور  
 قیامت کے دن وہ بدترین ( بد صورت) لوگوں میں سے ہوں گے۔ (۴۲)  
 اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی، ان پہلی قوموں کو  
 ہلاک کرنے کے بعد، جو لوگوں کے لیے بصیرتیں (حقائق کی

روشنی)، ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۳۳)

القصص

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِٰ إِذْ قَضَيْنَا إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشَّهِيدِينَ ﴿٢٨﴾ وَ لَكِنَّا آنِشَانًا قُرُونًا فَتَظَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَ مَا كُنْتَ ثَاوِيًّا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَنْلُو أَعْلَيْهِمْ أَيْتِنَا وَ لَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٢٩﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَ لَكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَا أَتَتْهُمْ مِنْ نَذْيَرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾ وَ لَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَبَعَ أَيْتِكَ وَ نَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتَيْ مِثْلَ مَا أُوتَيْ مُوسَى طَوْلَمْ يَكُفُرُوا بِمَا أُوتَيْ مُوسَى مِنْ قَبْلُ ﴿٣٢﴾ قَالُوا سِحْرٌ تَظَاهِرًا وَ قَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كُفِرُونَ ﴿٣٣﴾ قُلْ فَأَتُوَا بِكِتَبٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدِي مِنْهُمَا أَتَتَبِعُهُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿٣٤﴾ فَإِنَّ لَهُمْ يَسْتَجِيْبُوا لَكَ فَاعْلَمُ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَ مَنْ أَضَلُّ هُمْ إِنْ اتَّبَعُ هَوْنَهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي النَّقْوَمَ الظَّلِيمِينَ ﴿٣٥﴾

8

**نطق الآيات:** اور آپ (اے محمد!) طور کے معنربی حبانب موجود نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ کو کام (نبوت) سپرد کیا، اور نہ آپ (ان واقعات کے) گواہوں میں سے تھے۔ (۳۳) بلکہ ہم نے (موسیٰ کے بعد)

کئی نسلیں پیدا کیں جن پر لمبی مدت گزر گئی۔ اور نہ آپ مدین والوں  
میں مقیم تھے کہ آپ انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے، لیکن ہم ہی  
(آپ پر وحی) بھیجنے والے تھے۔ (۳۵) اور نہ آپ طور کے اس کنارے پر  
تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا، لیکن (یہ سب) آپ کے رب کی  
طرف سے رحمت ہے تاکہ آپ اس قوم کو خبردار کریں جن کے  
پاس آپ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا، تاکہ وہ نصیحت  
حاصل کریں۔ (۳۶) اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ ان پر کوئی مصیبت ان کے اپنے  
ہاتھوں کے کیے کرتے تو ان کے سبب آتی تو وہ کہتے: "اے ہمارے رب! تو نے  
ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا تاکہ ہم تیری آیتوں کی پیروی  
کرتے اور مونوں میں شامل ہو جاتے؟" (۳۷) پس جب ان کے  
پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو انہوں نے کہا: "اس  
(محمد ﷺ) کو ویسا کیوں نہیں دیا گیا جیسا موسیٰ کو دیا گیا ہے؟" کیا انہوں  
نے اس کا انکار نہیں کیا جو اس سے پہلے موسیٰ کو دیا گیا ہے؟ انہوں  
نے کہا ہے: "(دونوں) حبادو ہیں جب نہیں نے ایک دوسرے کی مدد کی  
ہے،" اور کہنے لگے تھے کہ: "ہم تو دونوں کو جھٹلاتے ہیں۔" (۳۸) کہا  
دیجیے: "اگر تم سچے ہو تو اللہ کی طرف سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ان  
دونوں (تورات اور قرآن) سے زیادہ ہدایت والی ہو، میں اسی کی پیروی  
کروں گا۔" (۳۹) پس اگر وہ آپ کی بات کا جواب نہ دے سکیں تو  
جان بیجیے کہ وہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور اس

شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۵۰) القصص

وَلَقَدْ وَصَّلَنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝۱۴۰﴾ أَلَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۝۱۴۱﴾ اللَّهُمَّ وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا أَمَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۝۱۴۲﴾ أُولَئِكَ يُنَوَّنَ آجَرُهُمْ مَرَرَتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَهُمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝۱۴۳﴾ وَإِذَا سَمِعُوا الْلُّغُوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَهِيلِينَ ۝۱۴۴﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَنْهَبَتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ ۝۱۴۵﴾ وَقَالُوا إِنَّنَا نَتَّبِعُ الْهُدَى مَعَكَ نُتَخَطَّفُ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَماً أَمِنًا يُمْجِهُ إِلَيْهِ ثَمَرَتْ كُلِّ شَنِيءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۴۶﴾ وَكُمْ أَهْلَكَنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسِكِنُهُمْ لَمْ تُسْكِنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَرِثِينَ ۝۱۴۷﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرْيَى حَتَّى يَبْعَثَ فِي أُمَّهَا رَسُولًا يَنْذُرُهُمْ أَيْتَنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرْيَى إِلَّا وَأَهْلَهَا ظَلِيمُونَ ۝۱۴۸﴾

**نطق الآيات:** اور بلاشبہ ہم نے ان کے لیے بات کو مسلسل پہنچایا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۵۱) جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے

کتاب (تورات و انجیل) دی تھی، وہ اس پر (بھی) ایمان لاتے ہیں۔ (۵۲) اور جب یہ (قرآن) ان پر پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں: "ہم اس پر ایمان لائے، بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے، ہم تو اس سے پہلے بھی فرمانبردار تھے۔" (۵۳) ان لوگوں کو ان کا اجر دو بار دیا جائے گا کیونکہ انہوں نے صبر کیا، اور وہ نیکی کے ذریعے برائی کو دفع کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۵۴) اور جب وہ کوئی فضول (بُری) بات سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں اور کہتے ہیں: "ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ تم پر سلامتی ہو، ہم جباہلوں (بے وقوف) سے کوئی سروکار نہیں رکھتے۔" (۵۵) (اے محمد!) بے شک آپ جسے چپاہیں ہدایت نہیں دے سکتے، لیکن اللہ ہی جسے چپاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (۵۶) اور انہوں نے کہا: "اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو ہمیں ہماری سرزی میں سے اچک لیا جائے گا (یعنی بے دخل کر دیے جائیں گے)۔" کیا ہم نے انہیں ایک محفوظ حرم (علاقہ) میں جگ نہیں دی جہاں ہر طرح کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں، یہ ہماری طرف سے رزق ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۵۷) اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر دیا جس نہیں نے اپنی معیشت (خوشحالی) پر اترانا شروع کر دیا تھا۔ تو یہ ہیں ان کے مکانات

جو ان کے بعد بہت کم آباد ہوئے، اور ہم ہی وارث رہے۔ (۵۸) اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں ہے جب تک کہ اس کی مرکزی بستی (یعنی بڑی آبادی) میں کوئی رسول نہ بھیج دے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھے۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ اس کے رہنے والے ظالم ہوں۔ (۵۹) القصص

وَمَا أُوتِينُتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَ  
آبَقُى ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ ۹ أَفَمَنْ وَعَدْنَا وَعْدًا حَسَنًا فَمَوْ  
لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ  
﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ آيَنَ شَرَكَاءِ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ  
﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَغْوَيْنَا ۚ أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا  
غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّاكَ يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شَرَكَاءَ كُمْ  
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِبُوا لَهُمْ وَرَأُوا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ  
﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعَيِّنَ  
عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِنْ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَأَمَنَ وَ  
عَمِلَ صَالِحًا فَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَ  
يَخْتَارُ ۖ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۖ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَلَّى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ  
يَعْلَمُ مَا تُكِنُ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَلَهُ  
الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْأُخْرَى ۗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

**نطق الآیات:** اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے، وہ بس دنیاوی زندگی کا عارضی سامان اور اس کی نیت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ (۶۰) بھلا جسے ہم نے ایک اچھا وعدہ دیا ہو اور وہ اسے پانے والا ہو، کیا وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کا سامان دے کر فائدہ اٹھانے دیا، پھر وہ قیامت کے دن عذاب کے لیے حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا؟ (۶۱) اور جس دن اللہ انہیں پکارے گا تو فرمائے گا: "کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے؟" (۶۲) وہ جن پر (عذاب کا) فرمان حق ہو چکا ہوگا، وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! یہ وہی ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا ہتا۔ ہم نے انہیں اسی طرح گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ ہم آپ کے سامنے (ان سے) براءت ظاہر کرتے ہیں، یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔" (۶۳) اور (ان مشرکین سے) کہا جائے گا: "اپنے شریکوں کو پکارو۔" تو وہ انہیں پکاریں گے، مگر وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے، اور وہ عذاب دیکھیں گے۔ کاش وہ ہدایت پا لیتے! (۶۴) اور جس دن اللہ انہیں پکارے گا، تو فرمائے گا: "تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا ہتا؟" (۶۵) تو اس دن تمام خبریں ان پر اندر ہو جائیں گی (یعنی وہ جواب نہ دے سکیں گے)، اور وہ ایک دوسرے سے کچھ پوچھ بھی نہیں سکیں گے۔ (۶۶) البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک

عمل کیا تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

(۶۷) اور آپ کارب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ انہیں (لوگوں کو) کوئی اختیار حاصل نہیں ہے۔ اللہ پاک ہے اور وہ ان شریکوں سے بہت بلند ہے جو وہ بناتے ہیں۔

(۶۸) اور آپ کارب حبانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (۶۹) اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کے لیے تعریف ہے، اور اسی کے لیے حکم (اقتدار) ہے، اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

(۷۰) القصص

قُلْ أَرَعِيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرِّمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ  
غَيْرُ اللَّهِ يَا تَبَّأْتِيْكُمْ بِضِيَاءِ طَافَلَا تَسْبِعُونَ ﴿۱﴾ قُلْ أَرَعِيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ  
عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرِّمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَا تَبَّأْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ  
تَسْكُنُونَ فِيهِ طَافَلَا تُبَصِّرُونَ ﴿۲﴾ وَ مِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ  
النَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳﴾ وَ  
يَوْمَ يُنَادِيْهُمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۴﴾ وَ نَزَّعْنَا  
مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بِرْزَهَا نَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَ ضَلَّ  
عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۵﴾ ۱۰ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمٍ  
مُّوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ نُفْقَةً وَ أَتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنْزٍ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنْتُوْا بِإِلْعَصِبَةِ  
أُولَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَخْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِجِينَ ﴿۶﴾

ابْتَغِ فِيمَا أَتَكَ اللَّهُ الْدَّارُ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ  
كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ  
الْمُفْسِدِينَ ﴿٢٧﴾

**نطق الآيات:** کہہ دیجیے: "ذرا بتاو تو سہی، اگر اللہ تم پر رات کو  
قیامت تک ہمیشہ کے لیے طاری کر دے تو اللہ کے سوا کون سا  
معبدود ہے جو تمہارے پاس روشنی (دن کی) لے آئے؟ کیا تم سنتے  
نہیں ہو؟" (۱۷) کہہ دیجیے: "ذرا بتاو تو سہی، اگر اللہ تم پر دن کو قیامت  
تک ہمیشہ کے لیے طاری کر دے تو اللہ کے سوا کون سا معبدود ہے جو  
تمہارے پاس رات لے آئے جس میں تم آرام کر سکو؟ کیا تم  
دیکھتے نہیں ہو؟" (۲۷) اور اسی کی رحمت سے ہے کہ اس نے تمہارے  
لیے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام کرو اور دن میں  
اس کے فضل (رزق) کو تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (۳۷) اور  
جس دن وہ انہیں پکارے گا تو فرمائے گا: "کہاں ہیں میرے وہ شریک  
جن کا تم دعویٰ کرتے تھے؟" (۴۷) اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ (پیغمبر)  
نکال کھڑا کریں گے، پھر ہم کہیں گے: "اپنی دلیل لاو۔" تب وہ حبان  
لیں گے کہ حق اللہ ہی کے لیے ہے، اور جو جھوٹ وہ کھڑتے تھے وہ ان  
سے گم ہو جائے گا۔ (۵۷) بے شک قارون موسیٰ کی قوم میں سے ہتا،  
مگر اس نے ان پر سرکشی کی (اور ظلم کیا)۔ اور ہم نے اسے اتنے  
خزانے دیے تھے کہ ان کی کنجیاں (حیابیاں) طاقتور مردوں کی ایک

جماعت پر بھاری ہوتی تھیں۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا: "اتراومت، بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۶۷) اور جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے آخرت کا گھر تلاش کرو (نیکی کرو)، اور دنیا سے اپنا حصہ مت بھولو، اور (لوگوں سے) بھلائی کرو جیسا کہ اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے، اور زمین میں فاد مٹھا ہو۔ بے شک اللہ فاد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

(۷۷) القصص

قَالَ إِنَّمَا أُوتِينَتِهُ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِنِي طَأَوَ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثُرُ جَمْعًا طَ وَ لَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي رِيَنَتِهِ طَ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يُلَيِّنُتْ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍ عَظِيمٍ ﴿٩﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَ يَلَكُمُ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ أَمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا طَ وَ لَا يُلْقَهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿١٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَ بِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِعَلٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ﴿١١﴾ وَ أَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنُوا مَكَانَةً بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَ يُكَانُ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَوْلَا أَنَّ مَنْ أَنْهَا اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا طَ وَ يُكَانُهُ لَا يُغْلِحُ الْكُفَّارُونَ ﴿١٢﴾ 11 تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَ لَا فَسَادًا طَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُنْجَزُ إِلَّا مَا

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (قارون نے) کہا: "یہ مال تو مجھے اس علم (تحارت یا ہنسر) کی وحی سے ملا ہے جو میرے پاس ہے۔" کیا اسے یہ معلوم نہ ہتا کہ اللہ نے اس سے پہلے کئی قوموں کو ہلاک کر دیا جو اس سے زیادہ طاقتور تھیں اور ان کا جمع شدہ مال بھی زیادہ ہتا؟ اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں کی جائے گی (بلکہ وہ بغیر حساب جسم میں ڈالے جائیں گے کیونکہ اللہ ان کے گناہ جانتا ہے)۔ (۷۸) پھر وہ (قارون) اپنی پوری زینت (شان و شوکت) کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ تو وہ لوگ جو دنیاوی زندگی چاہتے تھے کہنے لگے: "کاش ہمارے لیے بھی ویسا ہی ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ بے شک وہ تو بڑا نصیبے والا ہے۔" (۷۹) اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہتھ، انہوں نے کہا: "افسوس تم پر! اللہ کا ثواب تو اس شخص کے لیے کہیں زیادہ بہتر ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ اور یہ (ثواب) صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملتا ہے۔" (۸۰) پس ہم نے اسے اور اس کے گھر (خزانوں) کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کو چھوڑ کر اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کر سکتی، اور نہ ہی وہ خود اپنا بدله لینے والوں میں سے ہو سکا۔ (۸۱) اور وہ لوگ جو کل اس کی جگہ (قارون کی دولت) کی تمنا کر رہے تھے، صحیح کہنے لگے: "افسوس! گویا اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا

ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ افسوس! گویا کافر لوگ فلاح نہیں پاتے۔" (۸۲) یہ آخرت کا گھر (جنت) ہے، ہم اسے ان لوگوں کے لیے بنائیں گے جو زمین میں سرکشی (برتری) نہیں چاہتے اور نہ فاد کرنا چاہتے ہیں۔ اور اچھا اخبار تو پرہیز گاروں کے لیے ہے۔ (۸۳) جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اسے اس سے بہتر (بدلہ) ملے گا، اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کیے، انہیں اسی قدر بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔ (۸۴) القصص

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَآدُكَ إِلَى مَعَادٍ ۖ قُلْ رَبِّيْ ۗ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ  
بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٌ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوا أَنْ يُلْقَى إِلَيْكَ  
الْكِتَبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكُفَّارِينَ ﴿۸۶﴾ وَلَا  
يَصُدُّنَّكَ عَنِ اِيَّتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلْتُ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ  
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَّهًا أَخْرَمَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ  
هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۸﴾ ۱۲

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** بے شک وہ ذات جس نے آپ پر قرآن (کی تبلیغ) فرض کی ہے، وہ آپ کو دوبارہ لوٹنے کی جگہ (مکہ مکرمہ) کی طرف ضرور واپس لائے گا۔ کہہ دیجیے: "میرا رب خوب حبانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی کمراہی میں ہے۔" (۸۵) اور

آپ کو یہ امید نہیں تھی کہ آپ کی طرف کتاب (قرآن) ڈالی جائے گی، مگر یہ آپ کے رب کی طرف سے محض رحمت ہے۔ لہذا آپ کافروں کے ہر گز مدد گارنہ بنیں۔ (۸۶) اور وہ (کافر) آپ کو اللہ کی آیتوں سے نہ روکیں جب وہ آپ کی طرف نازل ہو چکی ہیں۔ اور اپنے رب کی طرف (لوگوں کو) بلا یئے، اور ہر گز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جائیے۔ (۸۷) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبدود کونہ پکاریے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اس کی ذات (کے سوا) ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ حکم اسی کا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۸) القصص

## سورة العنكبوت

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

الْمَ {۱} أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُنْثَرُ كُوَا أَنْ يَقُولُوا أَمَّا وَ هُمْ لَا يُفْتَنُونَ {۲} وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْكُفَّارِ {۳} أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ {۴} مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ {۵}

**نُطْقُ الْآيَاتِ: الْمَ** (حقیقی معنی اللہ ہی جانتا ہے)۔ (۱) کیا لوگوں نے یہ

گمان کیا ہے کہ وہ محض یہ کہنے سے چھوڑ دیے جائیں گے کہ "ہم ایمان لائے" اور انہیں آزمایا نہیں جائے گا؟ (۲) اور بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کو ضرور آزمایا جوان سے پہلے تھے، پس اللہ ضرور حبان لے گا کہ کون سچ ہیں اور ضرور حبان لے گا کہ کون جھوٹے ہیں۔ (۳) کیا وہ لوگ جو بے اعمال کرتے ہیں یہ صحیح ہے کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے (یعنی ہماری پکڑ سے نچ نکلیں گے)؟ وہ کتنا برا فیصلہ کرتے ہیں۔ (۴) جو کوئی اللہ سے ملاقات (قیامت) کی امید رکھتا ہے تو (وہ نیک عمل کرے)، کیونکہ اللہ کا مقرر کردہ وقت یقیناً آنے والا ہے۔ اور وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۵) العنكبوت

وَ مَنْ جَاهَدَ فِي أَنَّمَا مُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ وَ وَصَّيْنَا إِلَإِنْسَانَ بِوَالِدِيهِ حُسْنًا وَ إِنْ جَاهَدَكَ لِتُشَرِّكَ بِنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطْعِهَا ۖ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّلِحِينَ ﴿٩﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ أَمَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ وَ لَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ أَوْ لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ وَ لَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنْفِقِينَ ﴿١١﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ

كَفَرُوا لِلَّذِينَ أَمْنُوا اتَّبَعُوا سَبِيلَنَا وَ لَنَحِمْلُ خَطَايَاكُمْ وَ مَا هُمْ بِحَمِيلِينَ  
مِنْ خَطَايَاكُمْ فَمَنْ شَنِئَ إِنَّهُمْ لَكَذِيبُونَ ﴿١٢﴾ وَ لَيَحْمِلُنَّ أثْقَالَهُمْ وَ أَثْقَالًا  
مَعَ أثْقَالِهِمْ وَ لَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣﴾

**نطق الآيات:** اور جو شخص جہاد کرتا ہے تو وہ صرف اپنے ہی لیے جہاد کرتا ہے۔ بے شک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ہم ان کی برائیوں (گناہوں) کو ان سے ضرور دور کر دیں گے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کا بدلہ ضرور دیں گے۔ (۷) اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تاکید کی۔ اور اگر وہ دونوں تم پر زور ڈالیں کہ تم میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کا تمہیں کوئی علم نہیں، تو ان کی اطاعت نہ کرنا۔ تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کرتے رہے تھے۔ (۸) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ہم انہیں ضرور نیک لوگوں (انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین) میں داخل کریں گے۔ (۹) اور لوگوں میں سے بعض وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ "ہم اللہ پر ایمان لائے"، لیکن جب انہیں اللہ کے راستے میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی آزمائش (تکلیف) کو اللہ کے عذاب جیسا بنالیتے ہیں۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد (فتح) آ جائے تو وہ ضرور کہیں گے کہ "ہم تو تمہارے ساتھ تھے (ایمان پر)"۔ "کیا اللہ

خوب حبانے والا نہیں ہے جو تمام جہانوں کے سینوں میں ہے؟  
 (۱۰) اور اللہ ضرور حبان لے گا ایمان لانے والوں کو اور ضرور حبان لے گا منافقوں کو۔ (۱۱) اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا: "تم ہمارے راستے کی پیروی کرو اور ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیں گے۔" حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ (۱۲) اور وہ (گمراہ کرنے والے) یقیناً اپنا بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ کئی اور بوجھ بھی، اور قیامت کے دن ان سے ضرور پوچھا جائے گا اس جھوٹ کے بارے میں جو وہ گھرڑتے تھے۔

(۱۳) العنکبوت

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيْهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۖ  
 فَأَخَذَهُمُ الْطُّوفَانُ وَهُمْ ظَلَمُونَ ﴿۱۲﴾ فَانجَزَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةَ وَ  
 جَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَلَمِينَ ﴿۱۵﴾ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَ  
 اتَّقُوهُ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ  
 دُوْنِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِنَّمَا ۖ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ  
 لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ  
 ﴿۱۷﴾ وَإِنْ تُكَذِّبُنَا فَقَدْ كَذَبَ أُمَّمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا  
 الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۱۸﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبَدِّلُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ إِنَّ  
 ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ  
 ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشَاةَ الْآخِرَةَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ

**نطق الآيات:** اور بلاشبہ ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، تو وہ ان میں پچاس سال کم ہزار سال رہے۔ پھر انہیں طوفان نے آ لیا جبکہ وہ ظالم تھے۔ (۱۲) پھر ہم نے انہیں اور کشتی والوں کو خبات دی اور ہم نے اسے تمام جہانوں کے لیے ایک نشانی بنادیا۔ (۱۵) اور ابراہیم کو (بھیجا)، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: "اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم علم رکھتے ہو تو تمہارے لیے یہی بہتر ہے۔" (۱۶) تم تو اللہ کے سوا صرف بتوں کی عبادت کرتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو۔ بے شک تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے، پس اللہ کے پاس ہی رزق تلاش کرو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۷) اور اگر تم جھٹلاؤ تو (کون سی نئی بات ہے)، تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول پر توبس واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہے۔ (۱۸) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرتا ہے؟ بے شک یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ (۱۹) کہہ دیجیے: "زمین میں چلو پھر و اور دیکھو کہ اس نے مخلوق کو کیسے شروع کیا۔ پھر اللہ ہی آخری زندگی (دوبارہ اٹھنا) کو

پیدا کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۰) وہ جسے  
چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے رحم کرتا  
ہے۔ اور اسی کی طرف تم سب پڑائے جاؤ گے۔ (۲۱) العنكبوت

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ  
وَلِيٌّ وَلَا نَصِيرٌ ﴿۲۲﴾ ۱۴ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِأَيْتِ اللَّهِ وَلِقَاءِهِ  
أُولَئِكَ يَعْسُوُا مِنْ رَحْمَتِنِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ  
جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَقْتُلُوهُ أَوْ حَرِقُوهُ فَأَنْجَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي  
ذِلِّكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أُثَانًا  
مَوَدَّةً بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَ  
يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَا أُولُوكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصِيرٍ ﴿۲۵﴾  
فَأَمَّنَ لَهُ لُؤْطَمٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّنِي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۶﴾  
وَوَهَبَنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَبَ وَأَتَيْنَاهُ  
أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَبِنَ الصَّلِحِينَ ﴿۲۷﴾ وَلُؤْطَامٌ إِذْ قَالَ  
لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاجِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ الْعَلَمِينَ  
﴿۲۸﴾

**نُطق الآيات:** اور تم نہ تو زمین میں (بھاگ کر اللہ کو) عاجز  
کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی نہ  
کار ساز ہے اور نہ مددگار۔ (۲۲) اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور اس کی

ملاقات کو جھٹلایا، وہی ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہو گئے، اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۲۳) پس ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ ہتا کہ انہوں نے کہا: "اے قتل کر دو یا اسے جلا دو۔" تو اللہ نے انہیں آگ سے نجات دی۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ (۲۴) اور (ابراہیم نے) کہا: "تم نے تو اللہ کو چھوڑ کر صرف بتوں کو آپس کی دوستی اور محبت کے طور پر دنیا کی زندگی میں اختیار کر رکھا ہے۔ پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے۔ اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہو گا۔" (۲۵) پس لوط (علیہ السلام) اس پر ایمان لائے، اور ابراہیم نے کہا: "میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔" بے شک وہی غالب، حکمت والا ہے۔ (۲۶) اور ہم نے انہیں (ابراہیم کو بڑھاپے میں) اسحاق اور یعقوب (پوتے) عطا فرمائے، اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی، اور ہم نے انہیں دنیا میں بھی ان کا اجر دیا، اور بے شک وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہیں۔ (۲۷) اور لوط کو بھی (بھیجا)، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: "بے شک تم وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی۔" (۲۸)

العنکبوت

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُونَ السَّبِيلَ صَلَا وَ تَأْتُونَ فِي نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ  
 فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَعْتَنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ  
 الصَّادِقِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾ ﴿١٥﴾  
 وَ لَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرِيٍّ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوْا أَهْلَ هَذِهِ الْقُرْيَةِ  
 إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَلَمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُؤْطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ  
 فِيهَا لَكُنْجِيْنَهُ وَ أَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَ لَمَّا آنَ  
 جَاءَتْ رُسُلُنَا لُؤْطًا سِنِيْعَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَ قَالُوا لَا تَخْفُ وَ لَا تَحْزَنْ  
 إِنَّا مُنْجُوكَ وَ أَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِيْنَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ  
 عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقُرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾ وَ لَقَدْ  
 تَرَكْنَا مِنْهَا أَيَّةً بَيْنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَ إِلَى مَدِيْنَ أَخَاهُمْ شَعَيْبًا  
 فَقَالَ يَقُوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَ لَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ  
 مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾

**نطق الآيات:** "کی تم مردوں کے پاس جاتے ہو، اور (ما فروں کا) راستہ کاٹتے ہو (ڈاکہ زنی کرتے ہو) اور اپنی محفلوں (کلبوں) میں برے کام کرتے ہو؟" پس ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ ہتا کہ انہوں نے کہا: "اگر تم سچوں میں سے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ۔" (۲۹)  
 لوٹ نے کہا: "اے میرے رب! فاد برپا کرنے والی قوم کے خلاف میری مدد فرم۔" (۳۰) اور جب ہمارے فرستادہ (فرشتے)

ابراہیم کے پاس خوشخبری (اولاد کی) لے کر آئے، تو انہوں نے کہا: "ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں، بے شک اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔" (۳۱) ابراہیم نے کہا: "اس میں تو لوٹ بھی ہیں۔" انہوں نے کہا: "ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہاں کون کون ہیں۔ ہم لوٹ کو اور ان کے گھر والوں کو ضرور خبالت دیں گے، سوائے ان کی بیوی کے، وہ پچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔" (۳۲) اور جب ہمارے فرستادہ (فرشتے) لوٹ کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوئے اور دل تنگ ہوئے، اور (فرشتون نے) کہا: "نہ ڈرو اور نہ غم کرو۔ ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو ضرور بچالیں گے، سوائے آپ کی بیوی کے، وہ پچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔" (۳۳) ہم اس بستی والوں پر ان کی نافرمانی کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔" (۳۴) اور بلاشبہ ہم نے اس بستی (کی تباہی) میں عقل والوں کے لیے ایک واضح نشانی باقی رکھی ہے۔ (۳۵) اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا، تو انہوں نے کہا: "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی امید رکھو، اور زمین میں فاد مچاتے نہ پھرو۔" (۳۶) **العنکبوت**

فَكَذَّبُوهُ فَأَخْذَنَاهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جِثِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَمُؤْدَا وَقَذْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَسْكِنِهِمْ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَ  
657

هَا مَنْ وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ فَأَسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَ مَا كَانُوا سُبِّيقِينَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًا أَخْذُنَا بِنَبِيِّهِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَ مِنْهُمْ مَنْ أَخْذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَ مِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَ مِنْهُمْ مَنْ آغْرَقْنَا وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لِكُنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلَ الْعَنْكَبُوتِ صَلَوةٌ إِتَّخَذَتْ بَيْتًا طَ وَ إِنَّ أَوْهَنَ الْبَيْوَتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ شَنِيءٍ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾ وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضَرِّبُهَا لِلنَّاسِ وَ مَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَلِمُونَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذِلِّكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾

16

**نطق الآيات:** پس انہوں نے شعیب کو جھٹلا دیا، تو انہیں سخت زلزلہ (رجفہ) نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ (۳۷) اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ہلاک کیا، اور تمہارے لیے ان کی بستیوں (ویران مکانوں) سے (ان کا انجمام) واضح ہو چکا ہے۔ اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لیے خوشخبرہ بنا دیا ہتا، پس انہیں سیدھے راستے سے روک دیا حالانکہ وہ بینا (دانش مند) تھے۔ (۳۸) اور قارون، فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کیا)، اور بلاشبہ ان کے پاس موسیٰ واضح نشانیاں لے کر آئے تھے، مگر انہوں نے زمین میں تکبر کیا، اور وہ

(اللہ سے) آگے بڑھ جانے والے نہ تھے۔ (۳۹) پس ان سب کو ہم نے ان کے گناہ کے سبب پکڑ لیا۔ تو ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں کی بارش بھیجی، اور ان میں سے بعض کو سخت چیخ (آسمانی آواز) نے پکڑ لیا، اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا، اور ان میں سے بعض کو ہم نے عنرق کر دیا۔ اور اللہ ایمانہ ہتا کہ ان پر ظلم کرتا، بلکہ وہ خود ہی اپنی حبانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۴۰) جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز (مد دگار) بنارکھا ہے، ان کی مثال مکڑی جیسی ہے جو ایک گھر بناتی ہے۔ اور یقیناً سب گھروں میں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا ہی گھر ہے۔ کاش وہ جانتے! (۴۱) بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں۔ اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔ (۴۲) اور یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں، اور انہیں صرف علم رکھنے والے ہی سمجھتے ہیں۔ (۴۳) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ (یعنی حکمت اور مصلحت سے) پیدا کیا ہے۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔ (۴۴) العنكبوت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**نطق الآیات:** جو کچھ آپ کی طرف کتاب (قرآن) میں سے وحی کیا گیا ہے، اسے پڑھ کر سنائیے، اور نماز کو باقاعدگی سے قائم رکھیے۔ یقیناً نماز (کی پابندی) فاشی (شرمناک کاموں) اور بُری باتوں (منکرات) سے روکتی ہے۔ اور یقیناً اللہ کا ذکر (اسے یاد رکھنا اور اس کی طرف توجہ دینا) سب سے بڑی (عبادت) اور اہمیت کی حامل ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ (۳۵) اور اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) سے بحث و مباحثہ نہ کرو، مگر

ایسے طریقے سے جو نہایت عمدہ (اور احتلاقی ہو)۔ سوائے ان لوگوں کے جب نہیں نے ان میں سے (تکبر، ضد یا عداوت کے سب) ظلم کیا۔ اور (ان سے) کہو کہ ہم ایمان لائے اس (کتاب) پر جو ہماری طرف نازل کی گئی تھی۔ اور ہمارا معبد اور تمہارا معبد ایک ہی ہے، اور ہم اسی (اکیلی ذات) کے فرمانبردار (مکمل طور پر سرتلیم حنم کرنے والے) ہیں۔ (۳۶) اور اسی (سچائی اور حقانیت) کے مطابق ہم نے آپ کی طرف یہ (عظیم) کتاب نازل فرمائی ہے۔ تو وہ لوگ جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب (تورات و انجیل کا علم) عطا کیا ہت، وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ اور ان (اہل مکہ یا موجودہ لوگوں) میں بھی ایسے لوگ ہیں جو اس پر ایمان لائیں گے۔ اور ہماری آیات کا انکار (یا جحود) تو صرف وہ لوگ کرتے ہیں جو (سچ کو چھپانے والے) کافر ہیں۔ (۳۷) اور آپ اس (قرآن کے نزول) سے پہلے کوئی کتاب نہ پڑھا کرتے تھے اور نہ ہی اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھا کرتے تھے (یعنی آپ امی تھے)۔ اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست (جھوٹے دعوے کرنے والے) ضرور شک میں پڑھاتے (اور کہتے کہ یہ آپ کا اپنا لکھا ہوا ہے)۔ (۳۸) بلکہ یہ (قرآن) تو واضح نشانیاں ہیں (اور محفوظ ہیں) ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں (حقیقی) علم عطا کیا گیا ہے۔ اور ہماری آیات کا انکار (کفر و عناد کے ساتھ) نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو (حق کو چھپا کر) ظالم ہیں۔ (۳۹) اور وہ (منکر) کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے رب کی طرف سے (محبازت کی صورت میں) نشانیاں کیوں نہیں نازل ہوئیں؟ آپ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو صرف اللہ کے اختیار میں (اور اس کے پاس) ہیں۔ اور میں تو صرف ایک واضح طور پر (نتیجے سے) خبردار کرنے والا ہوں۔ (۴۰) کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر یہ کتاب (قرآن مجید) نازل کی ہے، جو ان کے سامنے پڑھی جاتی ہے؟

یقیناً اس (کتاب کے نزول اور علم) میں ایمان لانے والی قوم کے لیے بڑی رحمت اور ایک (گھری) نصیحت ہے۔ (۵۵) کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی ہے جو گواہ (فیصلہ کرنے والا) ہے۔ وہ حبانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور جنہوں نے باطل (جھوٹے معبدوں، عنط نظریات) پر ایمان لایا اور اللہ کا کفر کیا، وہی لوگ (دنیا و آخرت میں) نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۵۲) سورۃ العنكبوت

وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَ لَوْلَا أَجَلُ مُسَمٌّ لَجَاءُهُمُ الْعَذَابُ ۖ وَ لَيَأْتِيهِمْ بَغْتَةً ۖ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةً بِالْكُفَّارِينَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشِهِمُ الْعَذَابُ مِنْ فُوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَ يَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾ يُعَبَّادِي الَّذِينَ أَمْنُوا إِنَّ أَرْضَنِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّاهُ فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفِيسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غَرَّاً تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا طَنْعَمَ أَجْرُ الْعَمِيلِينَ ﴿۵۸﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَ عَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۵۹﴾ وَ كَائِنٌ مِّنْ دَآبَّةٍ لَا تَحِيلُ رِزْقَهَا سَهِّلَ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَ إِيَّاكُمْ سَكَنَتْهُ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَئِنْ سَأَلَتْهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَإِنَّ يُؤْفِكُونَ ﴿۶۱﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَئِنْ سَأَلَتْهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثُرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۳﴾

2

**نطق الآيات:** اور یہ (منکر) آپ سے عذاب کے لیے جلدی مپ

رہے ہیں۔ اور اگر ایک مقررہ مدت (وقت) طے نہ ہوتی تو عذاب ان پر ضرور آچکا ہوتا۔ اور یقیناً وہ (عذاب) ان پر اچانک آ جائے گا اور انہیں (اس کا) شعور بھی نہ ہو گا۔ (۵۳) یہ آپ سے عذاب کے لیے جلدی مپارہ ہے ہیں، حالانکہ یقیناً جہنم کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے میں لینے والی ہے۔ (۵۴) (اس دن کافروں کا کیا حال ہو گا) جب عذاب انہیں اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا، اور (ان سے) کہا جائے گا: "چکھو اس کا مزہ جو تم (دنیا میں) عمل کیا کرتے تھے!" (۵۵) اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، یقیناً میری زمین بہت کشادہ ہے (شگ نہیں ہے)، لہذا (اگر کسی جگ مجبوری ہو تو ہجرت کر جاؤ) پس صرف میری ہی عبادات کرتے رہو۔ (۵۶) ہر حبان موت کا ذائقہ چکھنے والی ہے، پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ہم انہیں ضرور جنت میں ایسے بلند کمروں (بالا حنانوں) میں ٹھہرائیں گے جن کے نیچے سے نہ ریں بہتی ہوں گی۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا کیا ہی عمدہ بدله ہے۔ (۵۸) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے (تکالیف پر) صبر کیا اور جو اپنے رب پر ہی بھروسہ (توکل) رکھتے ہیں۔ (۵۹) اور کتنے ہی حباندار (زمین پر چلنے والے) ہیں جو اپنا رزق (کھانے پینے کا سامان) اٹھ کر نہیں پھرتے (بلکہ قدرت پر بھروسہ کرتے ہیں)۔ اللہ ہی انہیں بھی رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔ اور وہ سب کچھ سننے والا (اور) سب کچھ جباننے والا ہے۔ (۶۰) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور حباند کو (کسی قانون کا) پابند بنایا، تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر وہ (سچ سے) کس طرح بہکائے جبار ہے ہیں؟ (۶۱) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر

دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تگ (مقدار) کر دیتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا (مکمل) عالم رکھتا ہے۔ (۶۲) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا اور اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت (خشکی) کے بعد زندگی بخشی (سریز کیا)؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ کہیے: "تم تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔" بلکہ ان میں سے اکثر (حقائق پر) عقل نہیں کرتے (غور نہیں کرتے)۔ (۶۳) سورۃ العنكبوت

وَمَا هُنِّيَّةُ الْحَيَاةِ إِلَّا لَهُ وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهُيَ الْحَيَاةُ  
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ  
فَلَمَّا نَجَّهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿۶۵﴾ لَيَكُفُرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ ۚ وَ  
لَيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۶۶﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا أَمِنًا ۚ وَ  
يُتَخَّلِّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۖ أَفِبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ  
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَبَ بِالْحَقِّ لَهَا جَاءَهَا  
الَّذِيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثُوَّي لِلْكُفَّارِينَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوا فِيْنَا لَنَهْدِيْنَاهُمْ  
سُبْلَنَا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَيَعْلَمُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۶۹﴾ / 3

**نطق الآيات:** اور یہ دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل تشاشا اور دل بہلاوا ہے، اور بلاشبہ آخرت کا گھر ہی درحقیقت [حباودانی، حقیقی اور ابدی] زندگی (الحیوان) ہے، کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔ (۶۳) پس جب یہ (مشرک) کشتیوں میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں، اس کے لیے بندگی (دین) کو حنالص کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے، تو فوراً ہی وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ (۶۵) (وہ یہ اس لیے کرتے ہیں) تاکہ ان نعمتوں کی ناشکری کریں جو ہم نے

انہیں عطا کیں۔ اور تاکہ وہ (چند روزہ دنیاوی) مزے لوٹ لیں۔ سو  
عنفتریب وہ (اپنے انجام کو) حبان لیں گے۔ (۶۶) کیا انہوں نے نہیں  
دیکھا کہ ہم نے ایک محفوظ حرم (ملکہ) کو حبائے امن بنادیا ہے،  
حالانکہ ان کے ارد گرد کے لوگوں کو اچک لیا جاتا (اور خطرات  
گھیرے رہتے) ہیں؟ تو کیا پھر بھی وہ باطل (جھوٹی چیزوں) پر ایمان  
لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟ (۶۷) اور اس شخص سے بڑھ کر  
ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا جب حق اس کے  
پاس آ جائے تو اسے جھٹلا دے؟ کیا کافروں کے لیے جہنم میں  
ٹھکانہ نہیں ہے؟ (۶۸) اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں (سچائی کی تلاش  
اور اقامتِ دین کے لیے) جدوجہد (محاباہدہ) کی، ہم ضرور انہیں اپنی (ہدایت کی)  
راہیں دکھائیں گے۔ اور بلاشبہ اللہ نیکوکاروں (احسان کرنے والوں) کے  
ساتھ ہے۔ (۶۹) سورۃ العنكبوت

## سورة الروم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَ ۝ ۱) غُلِبَتِ الرُّومُ ۝ ۲) فِي أَذْنَى الْأَرْضِ وَ هُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ  
سَيَغْلِبُونَ ۝ ۳) فِي بُضُّعِ سِينِينَ ۝ اللَّهُ أَلَّا مُرْ ۝ مِنْ قَبْلٍ وَ مِنْ بَعْدٍ وَ يَوْمَئِذٍ  
يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ ۴) بِنَصْرِ اللَّهِ ۝ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

**نُطْقُ الْآيَاتِ**: الْمَ (الف لام ميم)۔ (۱) رومی (باز نظینی) شکست کھا چکے ہیں۔ (۲) (ملک شام کے) قریبی علاقے (ادلی الارض) میں۔ اور وہ اپنی

اس شکست کے بعد غفتہ بیغ غالب آ جائیں گے۔ (۳) چند ہی سالوں کے اندر اندر (تین سے نو سال کے عرصے میں)۔ حکم پہلے بھی اللہ ہی کا ہتا اور بعد میں بھی (اسی کارہے گا)۔ اور اس دن (جب رومی غالب آ جائیں گے) مومن خوش ہوں گے۔ (۴) اللہ کی مدد کے ذریعے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ اور وہی (سب پر) غالب، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۵) سورۃ الروم

وَعَدَ اللَّهُ طَرْفَانِي لَا يُنْكِلُفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ٦٦  
يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا هَلْ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ٦٧  
أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا  
إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٌ مُّسَمٌ طَرْفَانِي وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكُفَّارُونَ ٦٨  
أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ طَرْفَانِي  
كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرُهُمْ حَمَّا عَمَرُوهَا وَ  
جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلِكِنَّ كَانُوا أَنفُسَهُمْ  
يَظْلِمُونَ ٦٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ آسَأُوا السُّوءَى آنَ كَذَبُوا بِأَيْتِ  
اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهِزُونَ ٧٠ ٤ آللَّهُ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ  
يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٧١ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبَلِّسُ الْمُجْرِمُونَ  
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعُوا وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كُفَّارِينَ ٧٢  
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ٧٣ فَمَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ  
عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ مُّبَرِّزُونَ ٧٤

**نُطْقُ الآيَاتِ:** یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کی خلاف  
ورزی نہیں کرتا، لیکن اکثر لوگ (حقیقتِ امر کو) نہیں جانتے۔  
(۶) وہ (زمادہ سے زمادہ بس) دن کی زندگی کا ظاہری پہلو حانتے ہیں، اور

وہ آخرت سے ہی غافل (بے خبر) ہیں۔ (۷) کیا انہوں نے اپنے دلوں میں غور و فنکر نہیں کیا؟ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اسے حق (سچائی، مقصودیت) کے ساتھ اور ایک مقررہ مدت (وقت) کے لیے ہی پیدا کیا ہے۔ اور بلاشبہ بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر (کافر) ہیں۔ (۸) کیا انہوں نے زمین میں سیر و سفر نہیں کیا تاکہ وہ دیکھیں کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا؟ وہ ان (موجودہ لوگوں) سے قوت میں زیادہ سخت تھے، اور انہوں نے زمین کو (زیادہ) ابھار (جوتا) اور آباد کیا، جتنا ان (موجودہ لوگوں) نے آباد نہیں کیا۔ اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل (محاجرات) لے کر آئے تھے۔ پس اللہ ایمانہ ہتا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ خود ہی اپنی حبانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۹) پھر ان لوگوں کا انجام جنہوں نے بُرا کام کیا، برا ہی ہوا، اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا�ا اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (۱۰) اللہ ہی تخلیق کی ابتداء کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۱) اور جس دن قیامت برپا ہوگی، مجرم (ناامید ہو کر) حناموش رہ جائیں گے (یا غمگین اور ما یوس ہو جائیں گے)۔ (۱۲) اور ان کے (گھر ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کی شفاعت (سفارش) کرنے والا نہ ہوگا، اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے (ان سے لاتعلقی ظاہر کریں گے)۔ (۱۳) اور جس دن قیامت برپا ہوگی، اس دن (حق اور باطل والے) الگ الگ گروہوں میں بٹ جائیں گے۔ (۱۴) تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، وہ جنت کے باغات (روض) میں خوش و خرم (آرام میں) رکھے جائیں گے۔ (۱۵) سورۃ الروم

وَ آمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا وَ لِقَاءُ الْآخِرَةِ فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ

١٦) مُحَضِّرُونَ فَسُبْحَنَ اللَّهُ حِينَ تُمْسُونَ وَ حِينَ تُصِبُّحُونَ ۝ ۱٧) وَ لَهُ  
الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِينَ تُظَهِّرُونَ ۝ ۱٨) يُخْرِجُ الْحَيَّ  
مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيَّ وَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتَهَا ۖ وَ كَذَلِكَ  
تُخْرِجُونَ ۝ ۱٩) ۚ ۵ وَ مِنْ أَيْتِهِ أَنْ خَلَقُكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا  
أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ۝ ۲۰) وَ مِنْ أَيْتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ أَنفُسِكُمْ  
آزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَ رَحْمَةً ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ  
لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ ۲۱) وَ مِنْ أَيْتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ اخْتِلَافُ  
الْأَسْنَاتِكُمْ وَ أَلْوَانِكُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ لِلْعُلَمَائِينَ ۝ ۲۲) وَ مِنْ أَيْتِهِ  
مَنَامَكُمْ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ لِقَوْمٍ  
يَسْعَوْنَ ۝ ۲۳) وَ مِنْ أَيْتِهِ يُرِيزُكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَ ضَمَعًا وَ يُنَزِّلُ مِنَ  
السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتَهَا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا، تو وہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جانے والے (ستقل رہنے والے) ہوں گے۔ (۱۶) پس اللہ کی پاکی بیان کرو (تنزیہ و تقدیس)، جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صح کرتے ہو۔ (۱۷) اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے تعریف ہے، اور (خاص کر) شام کے وقت اور جب تم دوپہر کرتے ہو۔ (۱۸) وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے، اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور زمین کو اس کی موت (خشکی) کے بعد زندہ کرتا ہے (سرسبز بناتا ہے)۔ اور اسی طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ (۱۹) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اچانک تم انسان بن کر (روئے زمین پر) پھلتے حبار ہے ہو۔ (۲۰) اور اس

کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس (نوع) سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان سے سکون (راحت) حاصل کرو، اور اس نے تمہارے درمیان محبت (مودت) اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فنکر کرتے ہیں۔ (۲۱) اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف (تنوع) ہے۔ بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہل علم (دانش مندوں) کے لیے۔ (۲۲) اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اس کے فضل (رزق) کی تلاش کرنا ہے۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو (غور سے) سنتے ہیں۔ (۲۳) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں بھلی دکھاتا ہے (جو بیک وقت) ڈرانے والی بھلی ہے اور امید دلانے والی بھلی، اور وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت (خشکی) کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل (فہم و بصیرت) سے کام لیتے ہیں۔ (۲۴) سورۃ الروم

وَ مِنْ أَيْتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاوَةُ وَ الْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاهُمْ دَعْوَةً صَلَّى مِنْ  
الْأَرْضِ صَلَّى إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾ وَ لَهُ مَنِ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ طُلْقُلُ  
لَهُ قِنْتُونَ ﴿٢٦﴾ وَ هُوَ الَّذِي يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ هُوَ أَهُونُ عَلَيْهِ وَ  
لَهُ الْمَثُلُ الْأَعْلَى فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ 6  
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِنْ أَنفُسِكُمْ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكْتُ أَيْمَانُكُمْ مِنْ  
شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَكُمْ فَإِنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ  
كَذِلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

آهُوَآءُهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَصِيرٍ  
 ﴿٢٩﴾ فَلَقُمْ وَجْهَكَ لِلَّذِينَ حَنِيفًا فِنْطَرَ اللَّهُ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا  
 تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الَّذِينَ الْقَيْمُ لَ وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ  
 ﴿٣٠﴾ مُنِيَّبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ  
 الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا يُشَيَّعُا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا  
 لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اسی کے حکم سے قائم (برقرار) ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں زمین میں سے ایک بار پکارے گا تو اچانک تم (سب) نکل کھڑے ہو گے۔ (۲۵) اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے، سب اسی کا ہے، سب کے سب اس کے فرمانبردار (مطبع) ہیں۔ (۲۶) اور وہی ہے جو تحنیق کی ابتداء کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ کرے گا، اور یہ اس کے لیے نہایت آسان (کام) ہے۔ اور اسی کے لیے آسمانوں اور زمین میں اعلیٰ ترین مثال (صفتِ کمال) ہے۔ اور وہی زبردست (غالب) ہے، حکمت والا ہے۔ (۲۷) اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی ذات (حالت) سے ایک مثال بیان کی ہے۔ کیا تمہارے عنلاموں (جو تمہاری ملکیت ہیں) میں سے کوئی تمہارے اس رزق میں تمہارا شریک ہے جو ہم نے تمہیں دیا ہے، کہ تم اور وہ اس میں برابر ہو جاؤ (یہاں طور پر اختیار رکھو)؟ اور تم ان سے ویا ہی ڈرو جیسا تم آپس میں ایک دوسرے سے ڈرتے ہو (یعنی برابری کا خوف)؟ ہم اسی طرح عقل رکھنے والی قوم کے لیے نشانیاں تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ (۲۸) بلکہ جن لوگوں نے ظلم کیا، انہوں نے بغیر کسی علم (سو جھ بوجھ) کے اپنی خواہشات کی پسروی کی۔ تو جسے اللہ گمراہ کر دے اسے

کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کے لیے کوئی مددگار بھی نہیں ہوں گے۔ (۲۹) پس (اے پیغمبر اور مومنو!) اپنا رُخ یکسو ہو کر (ہر باطل سے کنارہ کش ہو کر) دین کی طرف قائم رکھو۔ یہ اللہ کی وہ فطرت (اصل ساخت، جلت) ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا۔ اللہ کی بنائی ہوئی خلقت (فطرت) کو بدلا نہیں ہے۔ یہی سیدھا (پائیدار اور صحیح) دین ہے، لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں حبانتے۔ (۳۰) (ایسے ہو جاؤ کہ) اس کی طرف رجوع کرنے والے ہو اور اس سے ڈرو اور نماز قائم کرو، اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ (۳۱) ان (مشرکوں) میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور گروہ گروہ بن گئے (فرقوں میں بٹ گئے)۔ ہر گروہ اس چیز پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ (۳۲) سورۃ الروم

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوَا رَبَّهُمْ مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَرَبِّهُمْ يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ لَيَكُفُرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ فَتَبَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْ أَنَزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا أَذْقَنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرُحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبْهُمْ سِيِّئَةً بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾ فَأَتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْبِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۸﴾ وَمَا أَتَيْتُمْ مِّنْ رِبَّا لِيَرْبُو أَفِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو إِنَّ اللَّهَ وَمَا أَتَيْتُمْ مِّنْ زَكُوٰةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿۳۹﴾ أَللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمْيِتُكُمْ ثُمَّ يُحِيِّكُمْ هَلْ مِنْ شَرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعُلُ مِنْ ذَلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَلَّى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۰﴾ ۷ ؟ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ

الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذْنِي قَوْمٌ بَعْضَ الَّذِينَ عَمِلُوا لَعْلَهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں، اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت (فرانی، آسانی) کا مزہ چکھا دیتا ہے تو اچانک ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرائے لگتا ہے۔ (۳۳) تاکہ وہ اس (نعمت) کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دی ہے۔ سو (اے مشرکو!) مزے لوٹ لو، پس غفتریب تم حبان لو گے۔ (۳۴) کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل (سلطان) نازل کی ہے جو انہیں اس بات کی تصدیق کر رہی ہو جس میں وہ شرک کرتے ہیں؟ (۳۵) اور جب ہم لوگوں کو رحمت (فرانی) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر انہیں ان کے اپنے ہاتھوں کے کیے کرتے تو توں (اعمال) کے سبب کوئی برائی پہنچتی ہے تو فوراً ہی وہ نامید ہو جاتے ہیں۔ (۳۶) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رزق کو جس کے لیے چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے؟ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ (۳۷) پس رشتہ داروں کو ان کا حق دو، اور مسکین کو اور مسافر کو بھی۔ یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ کا چہرہ (رض) چاہتے ہیں۔ اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (۳۸) اور جو سود (ربا) تم دیتے ہو تاکہ وہ لوگوں کے مالوں میں بڑھ جائے، تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔ اور جو زکوٰۃ تم دیتے ہو، اللہ کا چہرہ (رض) چاہتے ہوئے، تو وہی لوگ ہیں جو (اپنے اجر کو) کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔ (۳۹) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پسدا کیا، پھر تمہیں رزق دیا، پھر وہی تمہیں موت دے گا، پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا۔

کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام بھی کر سکے؟ وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے ان چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۳۰) خشکی اور تری میں لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی کے سبب فاد (خرابی) پھیل گیا ہے، تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے، شاید کہ وہ (بری روشن سے) باز آ جائیں۔ (۳۱) سورۃ الروم

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ أَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكُونَ ﴿٢﴾ فَلَقُمْ وَجْهَكَ لِلَّذِينَ الْقَيْمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِنْ يَصَدِّلُ عُونَ ﴿٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نُفْسِهِمْ يَمْهُدُونَ ﴿٤﴾ لِيَجِزِي الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكُفَّارِينَ ﴿٥﴾ وَ مِنْ أَيْتِهِ أَنْ يُرِسِّلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرِتٍ وَ لِيُذْيِقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ لِتَجْرِي الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمَنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٧﴾ أَلَّهُ الَّذِي يُرِسِّلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَ يَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلْلِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبِشُرُونَ ﴿٨﴾ وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبَلِّسِينَ ﴿٩﴾

**نطق الآيات:** کہہ دیجیے کہ زمین میں حپلو پھرو، پھر دیکھو کہ ان لوگوں کا انبام کیا ہوا جو پہلے گزر چکے ہیں؟ ان میں سے اکثر لوگ مشرک تھے۔ (۳۲) پس آپ اپنا رخ سید ہے (پائیدار) دین کی طرف قائم رکھو، اس سے پہلے کہ وہ دن آج بائے جسے اللہ کی

طرف سے پٹایا نہیں جا سکے گا۔ اس دن لوگ الگ الگ (دو گروہوں میں) ہو جائیں گے۔ (۳۳) جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا و بال اسی پر ہو گا۔ اور جس نے نیک عمل کیا تو وہ اپنے ہی لیے (آرام کی) جگ تیار کر رہے ہیں۔ (۳۴) تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اپنے فضل (کرم) سے جزادے۔ یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۵) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ ہواؤں کو خوشخبری دینے والی بنائیں کبھیجتا ہے، تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت (بارش) کا مزہ چکھائے، اور تاکہ کشتی اس کے حکم سے چپلے اور تاکہ تم اس کے فضل (رزق) کو تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔ (۳۶) اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے ان کی قوموں کی طرف رسول بھیجے، تو وہ ان کے پاس واضح دلائل (محبازات) لے کر آئے۔ پھر ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جسنهوں نے جرم کیا (گناہ کیا)۔ اور یہ ہم پر حق (لازم) ہتا کہ ہم مومنوں کی مدد کریں۔ (۳۷) اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادل کو ابھارتی (اٹھاتی) ہیں، پھر وہ اسے آسمان میں جس طرح چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش کے قطرے اس کے اندر سے نکلتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اس کے ذریعے بارش بر ساتا ہے تو اچانک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ (۳۸) حالانکہ وہ اس کے نازل ہونے سے پہلے، اس سے پہلے سخت نامید (مباسین) ہو چکے تھے۔ (۳۹) سورۃ الروم

فَإِنْظُرْ إِلَى أُثْرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُنْجِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ إِنَّ ذَلِكَ لَعِنْ حِيِ  
الْمَوْتِيٌّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ۵۰ ۝ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُضْفَرًا  
لَظَلَّوْا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝ ۵۱ ۝ فَإِنَّكَ لَا تُسْبِعُ الْمَوْتِيٌّ وَلَا تُسْبِعُ الصُّمَّ  
الدُّعَاءِ إِذَا وَلَوْا مُذْبِرِينَ ۝ ۵۲ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهِدَا الْعُمَّيِّ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنَّ

تُسَبِّحُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِأَيْتَنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ ۚ ۸ آللہ الَّذِي نَ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَ شَيْبَةً طَيْلُقُ مَا يَشَاءُ وَ هُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ صَلَامًا لِّمَنْ لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ طَكَذِيلَكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَ الْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثَةِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَ لِكُنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾ وَ فِي يَوْمِ مَعِدٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِلَةً تُهُمْ وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبَنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ طَ وَ لَئِنْ جَئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾

**نطق الآيات:** پس اللہ کی رحمت کے آثار (بارش کے نتیجے) کو دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بلاشبہ وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ (۵۰) اور اگر ہم کوئی (گرم یا نقصان دہ) ہوا بھیج دیں اور وہ اسے (کھیتی کو) پیلا پڑا ہوادیکھیں، تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگتے ہیں۔ (۵۱) تو یقیناً آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ ہی بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں، جب وہ پیٹھ پھیر کر (منہ موڑ کر) حبار ہے ہوں۔ (۵۲) اور آپ انہوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت دینے والے بھی نہیں ہیں۔ آپ تو صرف انہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں، پس وہی فرمانبردار (مسلم) ہیں۔ (۵۳) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں (ابتداء میں) کمزوری (نطف) سے پیدا کیا، پھر اس کمزوری کے بعد قوت (جوانی) پیدا کی، پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا (شیبہ) پیدا کیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ حبانے والا، بڑی قدرت والا ہے۔ (۵۴) اور جس دن

قیامتِ قائم ہوگی، مُبَرْم (سخت پریشانی میں) قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے (رکے)۔ اسی طرح وہ (حق سے) بہکتے جاتے تھے۔ (۵۵) اور جنہیں علم اور ایمان عطا کیا گیا ہتا، وہ کہیں گے: "بِلَا شَبَهٍ تَمَّ اللَّهُ كَيْ كِتَابٍ" (قدیر) کے مطابق یومِ بعثت (دوبارہ زندہ کیے جانے کے دن) تک ٹھہرے رہے ہو۔ پس یہی وہ یومِ بعثت ہے، لیکن تم (اس حقیقت کو) جانتے نہیں تھے۔" (۵۶) پس اس دن ظالموں کو ان کا کوئی عذر (معذرت) فناڈہ نہ دے گا، اور نہ ہی انہیں توبہ یا رجوع کا موقع دیا جائے گا۔ (۵۷) اور بلاشبہ ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے۔ اور اگر آپ ان کے پاس کوئی (کھلی) نشانی بھی لے آئیں، تو جو لوگ کفر کر جپکے ہیں وہ ضرور کہیں گے کہ تم تو صرف باطل پرست (جھوٹے دعوے کرنے والے) ہو۔ (۵۸)

سورۃ الروم

كَذِيلَكَ يَنْظَبُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَّلَا يَنْسَتَخْفَنَكَ الَّذِينَ لَا يُؤْقِنُونَ ﴿٦٠﴾

[ ۹ ]

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو (حق کو) نہیں جانتے (اور جاننا نہیں چاہتے)۔ (۵۹) پس آپ صبر کیجیے، بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور وہ لوگ آپ کو ہلاکا (بد دل) نہ کر پائیں جو یقین نہیں رکھتے۔ (۶۰) سورۃ الروم

سورۃ لقمان

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمٌ ﴿١﴾ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿٣﴾  
 الَّذِينَ يُقْبِلُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكُوَةَ وَ هُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمْ مُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾  
 أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ وَ مِنَ  
 النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِئُ لَهُوَ الْحَدِيثُ لِيُضْلَلَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ صَلَّى  
 يَتَّخِذُهَا هُزُواً أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾ وَ إِذَا تُشْلَى عَلَيْهِ أَيْتُنَا وَلَى  
 مُسْتَكِبِرًا كَانَ لَهُمْ يَسِعُهَا كَانَ فِي أُذْنَيْهِ وَ قَرَاءَ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٧﴾  
 إِنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ جَنَّتُ النَّعِيمِ ﴿٨﴾ خَلِدِينَ فِيهَا  
 وَعْدَ اللَّهِ حَقًا وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾ خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا  
 وَ أَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَّ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَ بَثَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَةٍ وَ أَنْزَلَنَا  
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتَنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿١٠﴾

نطق الآيات: الْمٌ (الف لام ميم). (۱) یہ حکمت والی کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ (۲) (یہ) ہدایت اور رحمت ہے نیکو کاروں (احان کرنے والوں) کے لیے۔ (۳) وہ لوگ جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور وہی ہیں جو آخرت پر (کامل) یقین رکھتے ہیں۔ (۴) یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور یہی لوگ فلاح (کامیابی) پانے والے ہیں۔ (۵) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو لغو باتوں (لہو الحدیث) کو خریدتے ہیں (اختیار کرتے ہیں) تاکہ بغیر کسی علم (معلومات یاد لیل) کے اللہ کے راستے سے گمراہ کریں، اور اسے (راہ حق) کو مذاق بنا لیں۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کر دینے والا عذاب ہے۔ (۶) اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی

ہیں تو وہ تکبر سے من مولیتا ہے، گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں، گویا کہ اس کے کانوں میں بہرا پن (بوجھ) ہے۔ پس آپ اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔ (۷) بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے نعمتوں کے باغات (جنت النعیم) ہیں۔ (۸) وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اور وہی زبردست (غائب) ہے، حکمت والا ہے۔ (۹) اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا جنہیں تم دیکھ رہے ہو، اور زمین میں پہاڑوں کو گاڑ دیا (رواسی) تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈگنا (ہل) نہ جائے، اور اس میں ہر طرح کے جباندار (دواب) پھیلا دیے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس سے ہم نے زمین میں ہر طرح کے عمدہ (کریما) جوڑے اگادیے۔

(۱۰) سورۃ لقمان

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۖ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۱۱﴾ ۱۰ وَلَقَدْ أَتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرِ اللَّهَ وَمَنْ يَشْكُرُ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فِيَنَ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۱۲﴾ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعْظُهُ يُبَيِّنَ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلْتُهُ أُمُّهُ وَهُنَّا عَلَى وَهُنِّ وَفِضْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿۱۳﴾ اللَّهُ أَعْلَمُ وَإِنْ جَاهَدْكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفٌ فَسَلِّتْهُ وَاتَّبَعَ سَبِيلَ مَنْ أَنْابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ يُبَيِّنَ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ حَزَدٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمُوتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿۱۶﴾ يُبَيِّنَ أَقِيمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ

إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّاکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْسِشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ هُنْتَالٍ فَخُورٌ ﴿١٨﴾

**نطق الآيات:** یہ تو اللہ کی تخلیق (تخلیق کائنات) ہے۔ اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟ بلکہ ظالم لوگ تو کھلی گمراہی میں ہیں۔ (۱۱) اور بلاشبہ ہم نے لقمان کو حکمت (فہم و دانائی) عطا کی تھی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ درحقیقت اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے۔ اور جو کفر کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ بے نیاز (عنی)، لائق تعریف (جمیر) ہے۔ (۱۲) اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: "اے میرے پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔" (۱۳) اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں تاکید (وصیت) کی (کہ ان سے اچھا سلوک کرے)۔ اس کی ماں نے اسے کمزوری پر کمزوری (وہن علی وہن) سہ کر اٹھائے رکھا، اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے۔ (ہم نے وصیت کی) کہ میرا شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ (۱۴) اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کوئی علم نہیں (جو ہے ہی نہیں)، تو ان کی بات نہ ماننا، اور دنیا میں ان کے ساتھ بھلے طریقے سے (معروف) رہنا۔ اور اس شخص کی راہ کی پیروی کرنا جو میری طرف لوٹنا ہے، تو میں تمہیں پھر تم سب کو میری ہی طرف لوٹنا ہے، تو میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کرتے رہے تھے۔ (۱۵) اے میرے پیارے بیٹے! اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر بھی ہو، پھر وہ کسی چٹان میں ہو، یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو، اللہ اسے لے آئے گا۔ یقیناً اللہ

باریک بین (لطیف)، خبر رکھنے والا (خبریر) ہے۔ (۱۶) اے میرے پیارے بیٹے! نماز قائم کرو، اور نیک کام کا حکم دو، اور بُرے کام سے منع کرو، اور جو مصیبت (آفت) تم پر پڑے اس پر صبر کرو۔ بلاشبہ یہ بڑے عزم (ہمت) والے کاموں میں سے ہے۔ (۱۷) اور لوگوں کے سامنے (عنرور سے) اپنا رخسار نہ پھلاؤ (من نہ موڑو)، اور زمین پر اکٹ کرنے چلو۔ یقیناً اللہ کسی بھی مستکبر (خود پسند) اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۸) سورۃ لقمان

وَ أَقِصِّدُ فِيْ مَشِيكَ وَ اغْضُضُ مِنْ صَوْتِكَ ۖ إِنَّ آنِكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتِ  
الْحَبِيْرِ ﴿۱۹﴾ ۱۱ ۱۲ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي  
الْأَرْضِ وَ أَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَةً ظَاهِرَةً وَ بَاطِنَةً ۖ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي  
اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ لَا هُدَىٰ وَ لَا كِتْبٌ مُنِيرٌ ﴿۲۰﴾ ۱۳ وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَبِعُوا مَا  
أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَائَنَا ۖ أَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطَنُ  
يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۲۱﴾ ۱۴ وَ مَنْ يُسِلِّمْ وَ جَهَهَ إِلَى اللَّهِ وَ هُوَ  
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَنْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۖ وَ إِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۲۲﴾ ۱۵ وَ  
مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرَهُ ۖ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنْبِئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ  
عَلِيهِمْ بِذَاتِ الصَّدْوَرِ ﴿۲۳﴾ ۱۶ نُمْتَعْهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُهُمْ إِلَى عَذَابٍ  
غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ ۱۷ وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ  
قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ ۱۸ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَبِيْرٌ ﴿۲۶﴾ ۱۹ وَ لَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ  
أَقْلَامٌ وَ الْبَحْرُ يَمْدُدُهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَتُ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ  
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۷﴾ ۲۰

**نطق الآيات:** اور اپنی حپال میں میانہ روی اختیار کرو (مقصدیت ہو)،

اور اپنی آواز کو نیچ پار کھو (نرم رکھو)۔ بلاشبہ سب سے برقی (بدترین) آواز گدھوں کی آواز ہے۔ (۱۹) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے وہ سب کچھ مسخر (قاپو میں) کر دیا جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور اس نے اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دی ہیں؟ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر کسی علم کے، اور نہ کسی ہدایت (سچائی) کے، اور نہ کسی روشن کتاب کے۔ (۲۰) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس (وہی) کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کی ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں، بلکہ ہم تو اسی (طریقے) کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا اگر حپ شیطان انہیں دکھتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو (تب بھی پیروی کریں گے)؟ (۲۱) اور جو شخص اپنا رخ پوری طرح اللہ کے سامنے جھکا دے (فرمانبردار ہو جائے) اور وہ نیکو کار بھی ہو، تو بلاشبہ اس نے سب سے مضبوط سہارا (العروة الوثقى) ہتام لیا۔ اور تمام امور کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔ (۲۲) اور جس نے کفر کیا تو آپ کو اس کا کفر غنگیں نہ کرے۔ ان سب کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کریں گے۔ یقیناً اللہ سینوں کے بھیدوں (رازووں) کو بھی خوب جانتا ہے۔ (۲۳) ہم انہیں تھوڑے وقت کے لیے فنائدہ دیں گے، پھر ہم انہیں ایک سخت عذاب کی طرف دھکیل دیں گے۔ (۲۴) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے: "اللہ نے!" آپ کہیں: "تم تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔" بلکہ ان میں سے اکثر لوگ (حقیقت کو) نہیں جانتے۔ (۲۵) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بلاشبہ اللہ ہی بے نیاز (عنی) ہے، لائق تعریف (حمد) ہے۔ (۲۶) اور اگر زمین میں جتنے بھی درخت ہیں وہ

سب قتلہ بن حبائیں، اور سمندر (سیاہی بن حبائے) اور اس کے بعد سات سمندر مزید اس کی مدد کریں، تب بھی اللہ کی باتیں (کلمات) ختم نہ ہوں گی۔ یقیناً اللہ زبردست (عزیز)، حکمت والا (حکیم) ہے۔ (۲۷) سورۃ لقمان

۱۲ ﴿۲۸﴾ مَا خَلَقْتُمْ وَلَا بَعْثَكُمْ إِلَّا كَنْفِسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ  
 الَّمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُوْجِ النَّهَارِ وَيُوْجِ النَّهَارَ فِي الظَّلَلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ  
 الْقَمَرَ كُلَّ يَنْجِرٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمٍّ وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۚ ۲۹﴿۲۹﴾ ذِلِكَ  
 بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ  
 الْكَبِيرُ ۚ ۳۰﴿۳۰﴾ ۱۲ الَّمْ تَرَ أَنَّ الْفُلَكَ تَنْجِرُ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ  
 لِيُرِيكُمْ مِنْ أَيْتِهِ ۖ إِنَّ فِي ذِلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۚ ۳۱﴿۳۱﴾ وَإِذَا  
 غَشِيَّهُمْ مَوْجٌ كَالظَّلَلِ دَعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۖ فَلَمَّا نَجَّهُمْ إِلَى الْبَرِّ  
 فَمِنْهُمْ مُمْتَصِدٌ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِأَيْتِنَا ۖ إِلَّا كُلُّ خَتَارٍ كَفُورٍ ۚ ۳۲﴿۳۲﴾ يَا أَيُّهَا  
 النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشُوا يَوْمًا لَا يَنْجِزُنَّ وَاللُّدُّ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ  
 جَازٌ عَنْ وَالدِّهِ شَيْئًا ۖ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغْرِنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا  
 يَغْرِنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۚ ۳۳﴿۳۳﴾ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۖ وَيُنَزِّلُ الغَيْثَ  
 وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضَ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَمَّا ذَرَتْ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي  
 نَفْسٌ بِمَا أَرْضَ مَوْتٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ ۳۴﴿۳۴﴾ ۱۳

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** تمہاری تحقیق اور تمہارا دوبارہ زندہ کرنا (قیامت کے دن) ایسا ہی ہے جیسے ایک ہی شخص (کو دوبارہ پیدا کرنا)۔ بلاشبہ اللہ خوب سنے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ (۲۸) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر (خدمت گزار) کر رکھا ہے، ہر ایک

مقررہ وقت (احبل مسمی) تک چل رہا ہے، اور بلاشبہ اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کر رہے ہو۔ (۲۹) یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق (سچ) ہے اور اس کے سوا جنہیں وہ پکارتے ہیں وہ باطل (جھوٹ) ہیں، اور بلاشبہ اللہ ہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔ (۳۰) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کشتیاں اللہ کے فضل (نعمت) سے سمندر میں چلتی ہیں، تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے؟ یقیناً اس میں ہر بہت صبر کرنے والے، بہت شکر گزار شخص کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۱) اور جب انہیں بادلوں کی طرح کی لمبیں ڈھانپ لیتی ہیں، تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں، اس کے لیے دین کو حنالص کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ انہیں بچپ کر خشکی کی طرف لے آتا ہے، تو ان میں سے بعض اعتدال پر رہتے ہیں (میانہ روی اختیار کرتے ہیں)۔ اور ہماری آیات کا انکار تو صرف ہر بڑا عندار (عہد شکن) اور ناشکرا شخص ہی کرتا ہے۔ (۳۲) اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو جب کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام نہیں آئے گا، اور نہ ہی کوئی بیٹا اپنے باپ کے کام آنے والا ہوگا۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے، اور نہ ہی تمہیں وہ بڑا فریب دینے والا (شیطان) اللہ کے بارے میں دھوکہ دے۔ (۳۳) بلاشبہ اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، اور وہی بارش نازل کرتا ہے، اور وہی حبانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے (جنس، تعداد، کیفیت)۔ اور کوئی حبان نہیں حبانتی کہ وہ کل کی کمائے گی، اور نہ کوئی حبان حبانتی ہے کہ وہ کس زمین پر مرے گی۔ بلاشبہ اللہ (ہر چیز کا) علم رکھنے والا، باخبر (خبریر) ہے۔ (۳۴) سورۃ

لقمان

سورۃ السجدة

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمٌ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ آمَرَ  
يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِيرَ قَوْمًا مَا أَتَهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ  
قَبْلِكَ لَعْلَهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ أَللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا  
بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٌّ وَ  
لَا شَفِيعٌ طَافَلَا تَنَزَّلَ كَرْوَنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ  
يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفُ سَنَةٍ حِمَّا تَعْدُونَ ﴿٥﴾ ذَلِكَ عِلْمُ  
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَ  
بَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلْلَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ  
﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوْحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ  
الْأَفْئَدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ إِنَّا لَغَنِيَّ  
خَلْقٍ جَدِيدٍ طَبَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كُفَّرُونَ ﴿١٠﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** الْمٌ (الف لام ميم)۔ (۱) یہ کتاب (قرآن) کا نزول ہے، اس  
میں کوئی شک نہیں، (یہ) تمام جہانوں کے رب کی طرف  
سے ہے۔ (۲) کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ بلکہ یہ  
تو آپ کے رب کی طرف سے حق (سچائی) ہے، تاکہ آپ اس  
قوم کو خبردار کریں جس کے پاس آپ سے پہلے کوئی خبردار کرنے  
والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہدایت پالیں۔ (۳) اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں  
اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، چھ دنوں (ادوار) میں  
پیدا کیا، پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ تمہارے لیے اس کے سوانہ  
کوئی حمایت (ولی) ہے اور نہ کوئی سفارشی (شفیع)۔ تو کیا تم غور و فنکر نہیں

کرتے؟ (۳) وہ آسمان سے زمین تک (تمام) معاملات کا انتظام کرتا ہے، پھر وہ (امر) اسی کی طرف ایک ایسے دن میں چڑھتا ہے جس کا اندازہ تمہارے شمارے مطابق ایک ہزار سال ہے۔ (۵) وہی غیب (جھپپی ہوئی چیزوں) اور ظاہر (نظر آنے والی چیزوں) کا جبانے والا، زبردست (عزیز)، بہت رحم کرنے والا ہے۔ (۶) وہی ہے جس نے ہر چیز کو جو اس نے بنائی، بہترین بنایا (کمال بخش)، اور انسان کی تخلیق کی ابتداء مٹی (طین) سے کی۔ (۷) پھر اس کی نسل کو ایک تقویر پانی (منی) کے نچوڑ (سلاہ) سے بنایا۔ (۸) پھر اسے درست کیا (اس کے اعضاء متناسب بنائے) اور اس میں اپنی روح میں سے پھونکا (جان ڈالی)۔ اور اس نے تمہارے لیے سننے کی قوت (سمع)، دیکھنے کی آنکھیں (ابصار) اور دل (سمجھ بوجھ) بنائے۔ تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ (۹) اور وہ (منکر) کہتے ہیں: "اکیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے (مٹی میں مل جائیں گے)، تو کیا ہم پھر نے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟" بلکہ وہ تو اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔ (۱۰) سورۃ السجدۃ

قُلْ يَتَوَفَّكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِلَّ بِكُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ  
وَلَوْ تَرَى إِذَا الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ<sup>۱۱</sup>  
رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَازْجَعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُؤْمِنُونَ<sup>۱۲</sup>  
لَا تَرَى نَفْسٍ هُدِيَّا وَ لَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَا مُلَكَّنَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ  
النَّاسُ أَجْمَعِينَ<sup>۱۳</sup> فَذُوقُوا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقاءً يَوْمِكُمْ هُذَا<sup>۱۴</sup> إِنَّا  
نَسِيْنَكُمْ وَ ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلُدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ<sup>۱۵</sup> إِنَّمَا يُؤْمِنُ  
بِأَيْتَنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرَّوْا سُجَّدًا وَ سَبَحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا  
يَسْتَكِبُرُونَ<sup>۱۶</sup> تَتَجَافِيْ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْهَضَاجِعِ يَذْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَ

حَمْكَلَةٍ وَّ حِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِي لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ عَيْنٍ جَزَ آمَّا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً لَا يَسْتَوْنَ ﴿١٨﴾ صَ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّتُ الْبَارُوئَةُ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَا ذُرُّهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيَّدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

**نُطْقُ الآیات:** کہہ دیجیے: "موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، وہ تمہاری روحسیں قبض کرے گا، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔" (۱۱) اور کاش آپ اس وقت دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے حضور اپنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے (شرمندگی سے)۔ (وہ کہیں گے): "اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، اب ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم نیک عمل کریں، یقیناً اب ہم یقین کرنے والے ہیں۔" (۱۲) اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر حبان کو اس کی ہدایت عطا کر دیتے، لیکن میری طرف سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو تمام جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔ (۱۳) پس (مجرموں سے کہا جائے گا) تم اس کا مزہ چکھو کیونکہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا ہتھ (نظر انداز کر دیا ہتا)۔ ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا (چھوڑ دیا) ہے، اور اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو، ان اعمال کے بدالے جو تم کیا کرتے تھے۔ (۱۴) ہماری آیات پر تو صرف وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گرپڑتے ہیں، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں، اور وہ تکبیر نہیں کرتے۔ (۱۵) ان کے پہلو بستریوں سے الگ رہتے ہیں (رات کی عبادت کے لیے)، وہ اپنے

رب کو خوف اور طمع (امید) کے ساتھ پکارتے ہیں، اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۱۶) پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لیے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک (سرور) کا کیا سامان چھپا کر رکھا گیا ہے، ان اعمال کے بد لے جو وہ کرتے رہے تھے۔ (۱۷) تو کیا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو فناسق (نافرمان) ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ (۱۸) تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے ٹھکانے کے باغات (جنت الماوی) ہوں گے، ان کے اعمال کے بد لے میں مہماں نوازی کے طور پر۔ (۱۹) اور جنہوں نے نافرمانی کی (فسق کیا)، تو ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔ جب بھی وہ اس سے نکلا چاہیں گے، انہیں اس میں لوٹا دیا جائے گا، اور ان سے کہا جائے گا: "چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔" (۲۰) سورۃ السبда

وَ لَنْدِيَقَنَهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَذْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِأَيْتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا طِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ ۱۵ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِقَاءِهِ وَ جَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿٢٣﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ أَعْمَةً يَهُدُونَ بِأَمْرِنَا لَهَا صَبَرُوا طِنَّا وَ كَانُوا بِأَيْتِنَا يُؤْقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيهَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَ لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كُمْ أَهْلَكَنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ طِنَّا فِي ذِلِّكَ لَأَيْتِ طِنَّا أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَ لَمْ يَرَوْا آنَّا نَسُوقُ الْبَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرْزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَ أَنْفُسُهُمْ طِنَّا أَفَلَا يُبَصِّرُونَ ﴿٢٧﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ يُنَظَّرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ

نُطْقُ الآيَاتِ اور ہم انہیں بڑے عذاب سے پہلے دنیا میں بھی تھوڑا عذاب (ادلی عذاب) ضرور چکھائیں گے، تاکہ وہ (اپنی روشن سے) باز آ جائیں۔ (۲۱) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے، پھر وہ ان سے رُخ موڑ لے؟ بلاشبہ ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ (۲۲) اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی تھی، پس آپ کو ان کی ملاقات (معراج، یا موسیٰ کا واقعہ) کے بارے میں کسی شک میں نہیں ہونا چاہیے۔ اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے۔ (۲۳) اور ہم نے انہی (بنی اسرائیل) میں سے ایسے پیشووا (آئمہ) بنائے جو ہمارے حکم سے (لوگوں کی) رہنمائی کرتے تھے، جب انہوں نے صبر کیا، اور وہ ہماری آیات پر (کامل) یقین رکھتے تھے۔ (۲۴) یقیناً آپ کاربہ ہی قیامت کے دن ان کے درمیان اس معاملے کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۲۵) کیا انہیں اس بات نے ہدایت نہیں دی کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے گھروں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں؟ بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ تو کیا وہ سنتے نہیں ہیں؟ (۲۶) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بخبر زمین (ارضِ جرز) کی طرف پانی ہانک کر (پہنچ کر) لے جاتے ہیں، پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں جسے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں؟ تو کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں؟ (۲۷) اور وہ کہتے ہیں: "اگر تم سچ ہو تو یہ فیصلہ (فتح) کب ہو گا؟" (۲۸) کہہ دیجیے کہ فتح کے دن، جنہوں نے کفر کیا ہتا ان کا ایمان لانا انہیں کوئی فائدہ نہیں دے گا، اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔ (۲۹) پس آپ ان سے منہ موڑ لیجیے (ان کی

باتوں پر دھیان نہ دیجیے) اور انتظار کیجیے، بلاشبہ وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

(۳۰) سورۃ السجدة

## سورۃ الأحزاب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۱ ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ وَالْمُنْفِقِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهَا حَكِيمًا ۝ ۱۰۲ ﴿ وَاتَّبِعِ مَا يُوحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ ۱۰۳ ﴿ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفِي بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ ۱۰۴ ﴿ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ الَّذِي تُظْهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهِتُكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۖ ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ ۚ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۝ ۱۰۵ ﴿ أُذْعُو هُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا أَبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيْكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا آخَطَأْتُمْ بِهِ ۖ وَلِكِنْ مَا تَعَدَّتْ قُلُوبُكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ ۱۰۶ ﴿ أَلَّنَبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهُتُهُمْ ۚ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَى أَوْلَيَّكُمْ مَعْرُوفًا ۖ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝

**نطق الآیات:** اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیے (تقویٰ اختیار کیجیے)، اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیے۔ یقیناً اللہ ہمیشہ سے خوب حبانے والا (علیم)، حکمت والا (حکیم) ہے۔ (۱) اور آپ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ کی طرف وحی کیا جاتا ہے اس کی پیروی کیجیے۔ بلاشبہ اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر

(خبر) ہے۔ (۲) اور اللہ پر بھروسہ (توکل) کیجیے۔ اور کارساز (وکیل) کے طور پر اللہ ہی کافی ہے۔ (۳) اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں بنائے ہیں۔ اور نہ ہی تمہاری ان بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو (یہ کہہ کر کہ تم میری ماں ہو)، تمہاری ماں میں بنایا ہے۔ اور نہ ہی تمہارے منہ بولے بسیٹوں (آذ عیاء) کو تمہارے حقیقی بیٹے بنایا ہے۔ یہ صرف تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ حق بات کہتا ہے، اور وہی صحیح راہ دکھاتا ہے۔ (۴) انہیں ان کے (حقیقی) باپوں کے نام سے پکارو، یہی اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے۔ اور اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو، تو وہ تمہارے دینی بھائی اور تمہارے دوست (عنلام یا آزاد کردہ) ہیں۔ اور تم سے اس میں کوئی گناہ نہیں جو تم نے عنلطی سے کہہ دیا ہو، لیکن اس میں (گناہ ہے) جو تمہارے دل ارادتگریں۔ اور اللہ بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔ (۵) نبی مومنوں کی حبانوں سے بھی زیادہ ان پر حق رکھتے ہیں (اولی ہیں)، اور ان کی بیویاں ان کی ماں میں ہیں۔ اور اللہ کی کتاب میں رشتہ دار (أَوْلُوا الْأَرْحَامِ) آپس میں ایک دوسرے سے زیادہ حق دار ہیں بہ نسبت (عام) مومنوں اور مہاجرین کے، مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں (ولیاء) کے ساتھ بھلانی (معروف) کرنا چاہو (تو کر سکتے ہو)۔ یہ (حکم) کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔ (۶) سورۃ الاحزان

وَإِذَا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ شَاقُهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِنْ شَاقًا غَلِيلًا ﴿١﴾ لِيَسْأَلَ الصَّدِيقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَ لِلْكُفَّارِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢﴾ ۱۷ ۸ ۹ أَمْنُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿١٠﴾ إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ ۹۰

الْحَنَاجَرَ وَ تَظُلُّنَوْنَ بِاللَّهِ الظُّلُونَ ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلَىَ الْمُؤْمِنُونَ وَ زُلْزِلُوا  
 زُلْزَالًا شَدِيدًا ﴿١١﴾ وَ إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ مَا  
 وَعَدَنَا اللَّهُ وَ رَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢﴾ وَ إِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَأْهَلُ  
 يَثْرَبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَ يَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ  
 بُيُوتَنَا عَوَرَةٌ وَ مَا هِيَ بَعْوَرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ وَ لَوْ  
 دُخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا  
 يَسِيرًا ﴿١٤﴾ وَ لَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَذْبَارَ وَ كَانَ  
 عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

**نطق الآيات:** اور جب ہم نے تمام نبیوں سے ان کا عہد لیا، اور حناص کر(آپ سے، اور نوح سے، اور ابراہیم سے، اور موسیٰ سے، اور عیسیٰ بن مریم سے، اور ہم نے ان سب سے ایک پختہ عہد لیا۔ (۷) تاکہ وہ سچوں سے ان کی سچائی کے بارے میں پوچھ پکھ کرے (ان کے عمل کی گواہی لے)، اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب شیار کر رکھا ہے۔ (۸) اے ایمان والو! اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم پر (دشمنوں کی) فوجیں چڑھ آئیں، تو ہم نے ان پر ایک تیز ہوا بھیجی اور ایسی فوجیں بھی جنہیں تم نے نہیں دیکھا۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہتا۔ (۹) جب وہ تمہارے اوپر کی سمت سے اور تمہارے نیچے کی سمت سے آپنچھے، اور جب آنکھیں پھرا گئیں، اور دل حلق تک آپنچھے، اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گماں کرنے لگے (کہ وہ ہمارا ساتھ دے گایا نہیں)۔ (۱۰) وہاں مومنوں کو آزمایا گیا اور وہ ایک سخت زلزلہ (اضطراب) میں ڈال دیے گئے۔ (۱۱) اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری (شک و شبہ) تھی، کہنے لگے: "اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے محض دھوکے کا وعدہ

کیا ہت۔" (۱۲) اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا: "اے اہل پیشرب (مدینہ کے لوگو)! اب تمہارے لیے ٹھہرنا کی کوئی جگہ نہیں، پس واپس چلے جاؤ۔" اور ان میں سے ایک فرقہ بنی سے احجازت مانگنے لگا، یہ کہتے ہوئے کہ "یقیناً ہمارے گھر کھلے ہوئے (غیر محفوظ) ہیں،" حالانکہ وہ کھلے ہوئے (غیر محفوظ) نہ تھے، وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ (۱۳) اور اگر ان (منافقوں) کے گھروں پر (دشمن) اطراف سے داخل ہو جاتے، پھر ان سے فتنے (بغوات)، شرک یا جنگ سے دستبرداری) کا مطلب کیا جاتا تو وہ ضرور اسے قبول کر لیتے، اور اس میں ذرا بھی دیر نہ لگاتے۔ (۱۴) حالانکہ انہوں نے اس سے پہلے اللہ سے عہد کیا ہتا کہ وہ پیشہ نہیں پھیریں گے (میدان جنگ سے نہیں بھاگیں گے)۔ اور اللہ کا عہد یقیناً پوچھے جانے والا (اہم) ہے۔ (۱۵) سورۃ الاحزاب

قُلْ لَنْ يَنْفَعُكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَزْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تُمْتَعَنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۷﴾ قُلْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لَا خَوَافِهِمْ هَلْمٌ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ إِلَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۸﴾ أَشَحَّةٌ عَلَيْكُمْ هٰلِئِنَّ فَإِذَا جَاءَ الْخُوفُ رَأَيْتُمُهُمْ يَنْظَرُونَ إِلَيْكَ تَدْوُرُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشِي عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخُوفُ سَلَقُوا كُمْ بِالسِّنَةِ حِلَادٍ أَشَحَّةٌ عَلَى الْخَيْرِ أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَنْجَبَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذِلِّكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُونَ الْأَخْرَابَ لَمْ يَذْهَبُوا وَإِنْ يَأْتِ الْأَخْرَابُ يَوْدُوا لَوْ آتَهُمْ بَادْوَنَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَاءِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيْكُمْ مَا قَتْلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿۲۰﴾ ۱۸ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّيَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ

وَذَكَرَ اللَّهُ كَثِيرًا ۝ ۲۱ ﴿ وَلَمَّا رَأَ الْمُؤْمِنُونَ الْأَخْزَابَ لَا قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادُهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيْمًا ۝ ۲۲ ﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** کہہ دیجیے کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو یہ فرار تھیں ہرگز نفع نہیں دے گا، اور اس صورت میں تھیں بہت کم (وقت) ہی فائدہ اٹھانے دیا جائے گا۔ (۱۶) کہہ دیجیے کہ کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچپن سکتا ہے اگر وہ تمہارے ساتھ کوئی برائی کرنا چاہے، یا اگر وہ تمہارے لیے کوئی رحمت کا ارادہ کرے؟ اور وہ اللہ کے سوا کوئی حمایت اور نہ کوئی مددگار پائیں گے۔ (۱۷) اللہ تم میں سے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو (لوگوں کو جہاد سے) روکتے ہیں، اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آجاؤ (جنگ چھوڑو)۔ اور وہ خود بھی جنگ میں بہت کم حصہ لیتے ہیں۔ (۱۸) (وہ تمہارے معاملے میں) بڑے بخیل (کنجوس) ہیں۔ پھر جب خوف (خطرے کا وقت) آتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہوتے ہیں، ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح گھوم رہی ہوتی ہیں جس پر موت کی غشی چھائی ہو۔ پھر جب خوف دور ہو جاتا ہے، تو وہ تیز زبانوں سے تمہیں ملامت کرتے ہیں (طعنے دیتے ہیں)، حالانکہ وہ بھلائی (مال غنیمت) پر سخت لالچی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے، پس اللہ نے ان کے اعمال کو بر باد کر دیا (حبط کر دیا)۔ اور یہ کام اللہ کے لیے بہت آسان ہت۔ (۱۹) وہ (منافق) گمان کرتے ہیں کہ حملہ آور گروہ (احزاب) ابھی گئے نہیں ہیں۔ اور اگر حملہ آور گروہ دوبارہ آجاءیں تو وہ تمباکریں گے کہ کاش وہ بستیوں سے باہر صحرامیں بدوؤں میں ہوتے، تمہاری خبریں پوچھتے رہتے۔ اور اگر وہ تمہارے درمیان ہوتے بھی، تو بہت کم ہی لڑتے۔ (۲۰) بلاشبہ تمہارے لیے اللہ کے رسول (کی

زندگی) میں بہترین نمونہ (اسوہ حسنة) ہے، اس شخص کے لیے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتا ہو۔ (۲۱) اور جب مومنوں نے ان حملہ آور گروہوں کو دیکھا، تو انہوں نے کہا: "یہ وہی ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے کیا تھا، اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے۔" اور اس (مشکل وقت) نے ان کے ایمان اور اطاعت (تسلیم) میں اضافہ ہی کیا۔ (۲۲) سورۃ الأحزاب

۱۹ ﴿ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَةً وَ مِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَ مَا بَدَلُوا تَبْدِيلًا ﴾ ۲۳ ﴿ لِيَجِزِيَ اللَّهُ الصَّدِيقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنْفِقِينَ إِنَّ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴾ ۲۴ ﴿ وَ رَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَتَأْلُوا خَيْرًا وَ كَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَ كَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴾ ۲۵ ﴿ وَ أَنْزَلَ اللَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَ قَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَ تَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴾ ۲۶ ﴿ وَ أَوْرَثُكُمْ أَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ وَ أَرْضًا لَمْ تَطْعُوْهَا وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَئِيْءٍ قَدِيرًا ﴾ ۲۷ ﴿ ۚ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَا زَوَاجَكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدَنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ زِينَتَهَا فَتَعَالَى إِنْ أَمْتَعْكُنَّ وَ أَسِرِّ حُكْمَنَ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴾ ۲۸ ﴿ وَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدَنَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ الدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَ لِلْمُحْسِنِينَ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ﴾ ۲۹ ﴿ يِنِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضْعَفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعَافِينَ ۖ وَ كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴾ ۳۰ ﴚ

**نطق الآيات:** مومنوں میں ایسے مرد بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے گئے اپنے عہد کو سچ کر دکھایا (پورا کر دکھایا)۔ تو ان میں سے بعض نے

اپنی نذر (زندگی یا شہادت) پوری کر دی ہے، اور ان میں سے بعض انتظار کر رہے ہیں، اور انہوں نے ذرا بھی تبدیلی نہیں کی۔ (۲۳) (یہ سب اس لیے ہوا) تاکہ اللہ پچ لوگوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے، اور منافقوں کو حپا ہے تو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کر لے۔ بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۲۴) اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصے میں بھرا ہوا (ناکام) لوٹا دیا، انہیں کوئی بھلائی حاصل نہ ہوئی۔ اور اللہ نے مومنوں کے لیے لڑائی (کی ذمہ داری) کو کافی کر دیا (اپنی غیبی مدد سے)۔ اور اللہ بڑی قوت والا، زبردست (غالب) ہے۔ (۲۵)

اور اہل کتاب (بنو قریظہ) میں سے جنہوں نے ان (حملہ آور گروہوں) کی مدد کی تھی، انہیں ان کے ولیعوں (صیاصیهم) سے نیچے اتار دیا، اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ تو تم ایک گروہ کو قتل کر رہے تھے اور ایک گروہ کو قیدی بنارہے تھے۔ (۲۶) اور اس نے تمہیں ان کی زمین، ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا وارث بنادیا، اور ایسی زمین کا بھی جسے تم نے ابھی روندا بھی نہ ہتا۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ (۲۷) اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت حپا ہتی ہو، تو آؤ میں تمہیں کچھ سامان دوں اور تمہیں اچھے طریقے سے چھوڑ دوں (خوش اسلوبی سے طلاق دے دوں)۔ (۲۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو حپا ہتی ہو، تو یقیناً اللہ نے تم میں سے نیکو کار خواتین کے لیے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ (۲۹) اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کوئی کھلی فاشی (ظاہر گناہ) کا ارتکاب کرے گی، اس کو عذاب دو گناہ کر دیا جائے گا۔ اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ (۳۰) سورۃ الاحزان

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَنْ يَقُنْتُ مِنْكُنَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ<sup>١</sup> وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا<sup>٢١</sup> يُنِسَاءُ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاحِدٌ مِنَ النِّسَاءِ إِنَّ اتَّقِيَّتَنَّ فَلَا تَخْضَعْ بِالْقَوْلِ فَيَظْلَمَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَ قُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا<sup>٢٢</sup> وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجَ الْجَاهِلِيَّةُ الْأُولَى وَأَقْمَنَ الصَّلَاةَ وَأَتَيْنَ الزَّكُوَةَ وَأَطْعَنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرُكُمْ تَنْظِهِرًا<sup>٢٣</sup> وَإِذْكُرْنَ مَا يُتَلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا<sup>٢٤</sup> إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنِيْتِينَ وَالْقِنِيْتِ وَالصَّدِيقِينَ وَالصَّدِيقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالخَشِعِينَ وَالخِشَعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّاعِدِينَ وَالصَّاعِدَاتِ وَالْحَفْظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحِفْظَاتِ وَالذُّكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذُّكِرَاتِ آعَدَ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَآخِرًا عَظِيمًا<sup>٢٥</sup>

**نطق الآيات:** اور تم میں سے جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اور نیک عمل کرے گی، ہم اسے دو گناہ جردیں گے، اور ہم نے اس کے لیے عمده (کریم) رزق تیار کر رکھا ہے۔ (۳۱) اے نبی کی بیویو! اگر تم تقوی اختیار کرو تو تم عام عورتوں حبیسی نہیں ہو۔

پس تم بات کرنے میں نرمی (لچک) نہ اختیار کرو کہ وہ شخص جس کے دل میں بیماری (شکوک یا بُرا ارادہ) ہے، طمع (لاچ) کرنے لگے، اور تم تو بھلی بات (قول معروف) کہو۔ (۳۲) اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو، اور پہلی حبائلیت کی طرح نیب و زینت (تَبَرُّج) نہ دکھاتی پھرو۔ اور نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ اے اہل بیت (نبی کے گھروں والو)، تم سے ہر طرح کی گندگی (رجس) کو دور کر دے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔ (۳۳) اور یاد رکھو جو کچھ تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت (سنن نبوی) کی باتیں پڑھی جباتی ہیں۔ یقیناً اللہ باریک بین (لطیف)، باخبر (خبیر) ہے۔ (۳۴) بلاشبہ مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، سچے مرد اور سچی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں۔ — اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ (۳۵) سورۃ الاحزان

وَمَا كَانَ لِيُؤْمِنُ وَلَا مُؤْمِنَةٌ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ

لَهُمُ الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا  
 مُبِينًا بِرَبِّهِ ۝ ۳۶ ۷ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِيْنَ آتَيْنَا نَعْمَالَهُ عَلَيْهِ وَآتَيْنَاهُ عَلَيْهِ أَمْسِكَ  
 عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِنِ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشِي  
 النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشِيَهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَظَرَّا زَوْجَكَهَا لِكَنْ  
 لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ آدِعِيَّاهُمْ إِذَا قَضُوا مِنْهُنَّ  
 وَظَرَّا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ ۳۷ ۸ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا  
 فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةً اللَّهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلٍ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا  
 مَقْدُورًا ۝ ۳۸ ۹ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسْلَتَ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشُوْنَ  
 أَحَدًا إِلَّا اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيْبًا ۝ ۳۹ ۱۰ مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِنْ  
 رِجَالِكُمْ وَلَكُنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ ۴۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا  
 وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ ۴۱ ۱۴ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلِئَكَتُهُ  
 لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلْمِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيْمًا ۝ ۴۲ ۱۵

**نطق الآيات:** اور کسی بھی مومن مرد یا مومن عورت کے لیے یہ حق نہیں  
 ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں، تو  
 انہیں اپنے معاملے میں کوئی اختیار باقی رہے۔ اور جو کوئی اللہ اور  
 اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، تو وہ کھلی گمراہی میں بھٹک  
 گیا۔ (۳۶) اور یاد کیجیے جب آپ اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر  
 اللہ نے بھی انعام کیا ہتا اور آپ نے بھی انعام کیا ہتا (زید  
 بن حارثہ سے): "اپنی بیوی کو اپنے نکاح میں رکھو اور اللہ سے

ڈرو۔" اور آپ اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے والا ہتا، اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے، حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔ پھر جب زید نے اس عورت سے اپنی حاجت پوری کر لی (طلاق دے دی)، تو ہم نے اس کا نکاح آپ سے کر دیا، تاکہ مومنوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی تنگی (حرج) نہ رہے جب وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر لیں۔ اور اللہ کا حکم تو ہو کر رہنے والا ہتا۔ (۷۳) نبی پر کوئی تنگی (حرج) نہیں ہے اس کام میں جو اللہ نے ان کے لیے فرض کر دیا ہے۔ یہی اللہ کا طریقہ (سنن اللہ) ان لوگوں کے بارے میں بھی رہا جو پہلے گزر چکے ہیں۔ اور اللہ کا حکم ایک مقررہ قدر ہے (جو پورا ہو کر رہتا ہے)۔ (۳۸) (یہ حکم ان نبیوں کے لیے ہے) جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں، اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ اور حاب لینے کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ (۳۹) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی (حنا تم النبیین) ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کا خوب جبانے والا ہے۔ (۴۰) اے ایمان والو! اللہ کو کشتہ سے یاد کرو۔ (۴۱) اور صح و شام اس کی تسبیح (پاکیزگی بیان) کرو۔ (۴۲) وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ وہ تمہیں اندھیروں

(گمراہی) سے نکال کر روشنی (ہدایت) کی طرف لائے اور وہ مونوں پر بہت رحم کرنے والا ہے۔ (۲۳) سورۃ الأحزاب

تَحِيَّةٌ لَهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٢٤﴾ يَا يَاهَا  
النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٢٥﴾ وَدَاعِيًّا إِلَى اللَّهِ  
بِإِذْنِهِ وَسَرَاجًا مُّنِيرًا ﴿٢٦﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا  
كَبِيرًا ﴿٢٧﴾ وَلَا تُطِعُ الْكُفَّارِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَدَعْ أَذْرُهُمْ وَتَوَكَّلْ  
عَلَى اللَّهِ وَكَفِي بِاللَّهِ وَكَيْلًا ﴿٢٨﴾ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ  
الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ  
عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمَتَّعُوهُنَّ وَسَرِّ حُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٩﴾ يَا يَاهَا النَّبِيُّ  
إِنَّا أَخْلَقْنَاكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي أَتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكْتَ يَمِينُكَ هُمَّا  
آفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنْتِ عَمِّكَ وَبَنْتِ عَمْتِكَ وَبَنْتِ خَالِكَ وَبَنْتِ  
خَلِيلِكَ الَّتِي هَاجَرَنَّ مَعَكَ وَأُمَّرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِنْ وَهَبْتَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ  
أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَرِكَ حَقَّهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا  
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكْتَ أَيْمَانَهُمْ لِكَيْلًا يَكُونَ  
عَلَيْكَ حَرْجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٣٠﴾

**نطق الآيات:** جس دن وہ اپنے رب سے ملاقات کریں گے، ان کی دعا سلام ہوگا، اور اس نے ان کے لیے عمدہ (کریم) اجر تیار کر رکھا ہے۔ (۲۳) اے نبی! بلاشبہ ہم نے آپ کو (سچائی پر) گواہ بنا

کر، اور خوشخبری دینے والا، اور ڈرانے والا بن کر بھیجا ہے۔ (۲۵) اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا، اور ایک روشن چراغ (سراحباً منیراً) بن کر بھیجا ہے۔ (۲۶) اور مومنوں کو یہ خوشخبری سنادیجیے کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل (عط) ہے۔ (۲۷) اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیے، اور ان کی افیت کو نظر انداز (ترک) کیجیے، اور اللہ پر بھروسہ کیجیے۔ اور کارزار کے طور پر اللہ ہی کافی ہے۔ (۲۸) اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، پھر انہیں ہاتھ لگانے (جماع) سے پہلے طلاق دے دو، تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت لازم نہیں جس کا تم شمار کرو۔ پس انہیں کچھ مال و متاع (فائدہ) دو اور انہیں اپنے طریقے سے چھوڑ دو (خوش اسلوبی سے رخصت کرو)۔ (۲۹)

اے نبی! بلاشبہ ہم نے آپ کے لیے آپ کی وہ بیویاں حلال کر دی ہیں جن کے مہر آپ ادا کر چکے ہیں، اور وہ لونڈیاں جو اللہ نے آپ کو مالِ غنیمت میں عطا کی ہیں، اور آپ کے چچپ کی بیٹیاں، اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں، اور آپ کی حناؤں کی بیٹیاں جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے۔ اور کوئی بھی ایماندار عورت اگر وہ اپنے آپ کو نبی کو ہب (بغیر مہر کے پیش) کر دے، بشرطیکہ نبی بھی اسے نکاح میں لانا چاہیں۔ (یہ رعایت) صرف آپ کے لیے حناص ہے، عام مومنوں کے لیے نہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہم نے ان (عام

مومنوں) پر ان کی بیویوں اور ان کی ملکیت کے بارے میں کیا (قانون) فرض کیا ہے۔ (یہ سب اس لیے ہے) تاکہ آپ پر کوئی تنگی نہ ہو۔ اور اللہ بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔ (۵۰) سورۃ الاحزاب

تُرْجِنِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَ تُعِوْنِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ طَ وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ هِمَّنْ  
عَزَّلَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ طَ ذَلِكَ آذْنِي أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَ لَا يَمْحَنَنَ وَ  
يَرْضَيْنَ بِمَا أَتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ طَ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ طَ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا  
حَلِيلًا ﴿۱۵﴾ لَا يَحْلُلُ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدِ وَ لَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ  
آزْوَاجٍ وَ لَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ طَ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ  
شَئِءٍ رَّقِيبًا ﴿۱۶﴾ ۳ ﴿۱۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ  
النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نُظَرِّينَ إِنَّهُ لَا وَ لِكُنْ إِذَا  
دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طِعْمَتُمْ فَأَنْتَشِرُوا وَ لَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ  
ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحِي مِنْكُمْ وَ اللَّهُ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ طَ وَ  
إِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسَئَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ طَ ذَلِكُمْ آنَطَهُرُ  
لِقُلُوبِكُمْ وَ قُلُوبِهِنَّ طَ وَ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَ لَا أَنْ  
تُنْكِحُوا آزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا طَ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿۱۸﴾  
إِنْ تُبَدُّوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوْهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَئِءٍ عَلَيْهِ ﴿۱۹﴾

**نطق الآیات:** آپ کو اختیار ہے کہ آپ ان (بیویوں) میں سے جسے  
چاہیں پچھے رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس جگ دیں۔ اور اگر  
آپ نے کسی کو الگ کر رکھا ہو اور پھر آپ اسے (اپنے پاس)

طلب کریں تو آپ پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یہ اس کے زیادہ قریب  
 ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں، اور وہ غمگیں نہ ہوں، اور وہ سب  
 آپ کی دی ہوئی چیز پر راضی رہیں۔ اور اللہ خوب حبانتا ہے جو  
 تمہارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ بڑا حبانے والا، نہایت بردبار  
 ہے۔ (۵۱) اس کے بعد آپ کے لیے مزید عورتیں حلال نہیں  
 ہیں، اور نہ یہ حبائز ہے کہ آپ ان (موجودہ بیویوں) کے بدالے میں  
 دوسری بیویاں لائیں، اگرچہ ان کا حُسن آپ کو کتنا ہی بھلا لے گے،  
 سوائے ان عورتوں کے جو آپ کی ملکیت میں آئیں۔ اور اللہ ہر  
 چیز پر نگہبان (رقیب) ہے۔ (۵۲) اے ایمان والو! نبی کے  
 گھروں میں داخل نہ ہوا کرو، مگر یہ کہ تمہیں کھانے کے لیے  
 احجازت دی جائے، اور تم اس کے پکنے کے انتظار میں نہ بیٹھے  
 رہو۔ لیکن جب تمہیں بلا یا جائے تو داخل ہو جاؤ، پھر جب  
 کھانا کھا چکو تو فوراً منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں دل نہ لگاؤ  
 (بیٹھ کر گپ شپ نہ کرو)۔ یقیناً تمہارا یہ عمل نبی کو تکلیف دیتا  
 ہے، تو وہ تم سے شرماتے ہیں (حیا کرتے ہیں)۔ اور اللہ حق بات  
 کہنے میں نہیں شرماتا۔ اور جب تم ان سے کوئی سامان مانگو تو  
 پرداز کے پیچھے سے مانگو۔ یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے لیے  
 زیادہ پاکیزہ (اطہر) ہے۔ اور تمہارے لیے یہ حبائز نہیں کہ تم  
 اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ تم ان کے بعد ان کی بیویوں سے  
 کبھی بھی نکاح کرو۔ یقیناً یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا (عظیم) گناہ ہے۔

(۵۳) اگر تم کوئی چیز ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو بلاشبہ اللہ ہر چیز کا خوب جانے والا ہے۔ (۵۴) سورۃ الاحزاب

نَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي أَبَاءِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِهِنَّ وَلَا إِخْوَانَهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانَهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخْوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَاءَهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَنْيَامَهُنَّ وَ اتَّقِيَّنَ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ اللَّهَ وَمَلِئَكَتَهُ يُصَلِّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلَوَا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعْنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اسْتَسْبِبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِنَّمَا مُّبِينًا ﴿۵۸﴾ ﴿۵۹﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَا زَوَاجَكَ وَبَنِتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُذْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْهِنَّ ذَلِكَ آذْنِي أَنْ يُعْرَفَ فَلَا يُؤْذِيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۶۰﴾ لَعِنْ لَّهِ يَنْتَهِ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيْنَكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿۶۱﴾ مَلْعُونِيْنَ هُنَّ أَيْمَانًا ثُقِفُوا أُخْذُوا وَ قُتِلُوا تَقْتِيْلًا سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلٍ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةَ اللَّهِ تَبَدِيْلًا ﴿۶۲﴾

**نطق الآيات:** ان (نبی کی بیویوں) پر کوئی گناہ نہیں ہے اپنے باپوں کے سامنے، اور نہ اپنے بیٹوں کے سامنے، اور نہ اپنے بھائیوں کے سامنے، اور نہ اپنے بھتیجوں کے سامنے، اور نہ اپنے بھانجوں کے سامنے، اور نہ اپنی عورتوں (مسلمان عورتوں) کے سامنے، اور نہ اپنی

ملکیت (عنلام لونڈی) کے سامنے (بغیر پرده کے آنے میں)۔ اور تم اللہ سے ڈرتی رہو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر گواہ (شہید) ہے۔ (۵۵) بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود (رحمت و سلامتی) بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (۵۶) یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں، اللہ نے ان پر دنیا و آخرت میں لعنت کی ہے، اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۵۷) اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر کسی کمائی (جرائم) کے تکلیف دیتے ہیں، تو بلاشبہ انہوں نے بہتان اور کھلا گناہ اپنے سر لے لیا۔ (۵۸) اے نبی! اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی حپادریں (حبلابیب) اپنے اوپر (اچھی طرح) لٹکالیں کریں۔ یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں (شریف صحیحی جائیں) تو انہیں ستایانہ جائے۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۵۹) اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے، اور مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلانے والے (المرجفون) اپنی حرکتوں سے بازنہ آئے، تو ہم آپ کو ان کے خلاف اکائیں گے (قوت دیں گے)، پھر وہ اس شہر میں آپ کے پڑوس میں بہت کم ٹھہر سکیں گے۔ (۶۰) وہ ملعون ہوں گے (ہر جگہ سے دھنکارے ہوئے)۔ جہاں کہیں بھی وہ پائے گئے، پکڑے جائیں گے اور پوری طرح

قتل کر دیے جائیں گے۔ (۶۱) یہ اللہ کا طریقہ (سنت) ہے ان لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں۔ اور آپ اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ (۶۲) سورۃ

## الاحزاب

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُنْذِرُكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَعَنِ الْكُفَّارِينَ وَأَعَدَ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطْعَنَا اللَّهُ وَأَطْعَنَا الرَّسُولًا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطْعَنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلًا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَا أَتَهُمْ ضُعَفَىٰ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَذَابُ لَعَنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّاهُ اللَّهُ هُمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيَهَا ﴿٦٩﴾ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾ يُصْلِحُ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجَبَالِ فَآتَيْنَاهُ أَنْ يَمْحِلَّنَّهَا وَآشْفَقْنَاهُ مِنْهَا وَحَمَلَّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾ لَيُعَذَّبَ

اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَ الْمُنْفِقُتِ وَ الْمُشْرِكِينَ وَ الْمُشْرِكَاتِ وَ يَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٦٣﴾

**نُطُقُ الآيات:** لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ کہہ دیجیے کہ اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور آپ کو کیا معلوم، شاید قیامت بالکل قریب ہو۔ (۶۳) یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے دکھتی ہوئی آگ (سعیں) تیار کر رکھی ہے۔ (۶۴) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، انہیں نہ کوئی حمایت ملے گا اور نہ کوئی مددگار۔ (۶۵) جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پڑے کیے جائیں گے (پڑے جائیں گے)، وہ کہیں گے: "اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور رسول کی اطاعت کی ہوتی!" (۶۶) اور وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! بلاشبہ ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑے لوگوں کی اطاعت کی، تو انہوں نے ہمیں (سیدھی) راہ سے بھٹکا دیا۔" (۶۷) "اے ہمارے رب! انہیں دوگنا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت فرم۔" (۶۸) اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جسنهوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچپائی، تو اللہ نے انہیں اس بات سے بری (پاک) کر دیا جو انہوں نے کہی۔ اور موسیٰ اللہ کے نزدیک معزز (وجیہ) تھے۔ (۶۹) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہمیشہ سیدھی بات (قول صدید) کیا کرو۔ (۷۰) وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال کو درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے

رسول کی اطاعت کرتا ہے، تو بلاشبہ اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی۔ (۱۷) یقیناً ہم نے امانت کو آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا، تو انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے، اور انسان نے اسے اٹھا لیا۔ بلاشبہ وہ بڑا ظالم، بڑا حبائل (انجام سے بے خبر) ہے۔ (۱۸) (یہ سب اس لیے ہوا) تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں، اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے، اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول کر لے۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (۱۹) سورۃ الاحزاب

## سورة سباء

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَ  
هُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلْجُعُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا  
يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَنْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ﴿۲﴾ وَقَالَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِنَا السَّاعَةُ قُلْ بَلٌ وَرَبِّنَا لَتَأْتِنَّكُمْ لَا عِلْمُ الغَيْبِ لَا  
يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَ  
لَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتْبٍ مُّبِينٍ ﴿۳﴾ لِيَجِزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي أَيْتَنَا مُعْجِزِينَ

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ أَلِيمٍ ﴿٥﴾ وَ يَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ  
الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَ يَهْدِي إِلَى صَرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ  
﴿٦﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدْلُكُمْ عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُرْقُتُمْ  
كُلَّ هُمَزَّقٌ إِنَّكُمْ لَغِنَىٰ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿٧﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جس کے لیے آسمانوں میں جو کچھ ہے اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے۔ اور آخرت میں بھی اسی کے لیے تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا، باخبر ہے۔ (۱) وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے، اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ اور وہ بڑا رحم کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے۔ (۲) اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ کہہ دیجیے: "کیوں نہیں! میرے رب کی قسم، وہ ضرور تم پر آئے گی، (جو) غیب کا جانے والا ہے۔ اس سے آسمانوں میں اور نہ زمین میں ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں، اور نہ ہی اس سے کوئی چھوٹی چیز اور نہ کوئی بڑی چیز، مگر وہ ایک کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں درج ہے۔" (۳) (یہ سب اس لیے ہوگا) تاکہ وہ ان لوگوں کو بدلہ دے جنہوں نے ایمان لایا اور نیک عمل کیے۔ ان کے لیے مغفرت اور عمدہ رزق ہے۔ (۴) اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو ہرانے (معاجِزین) کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہے۔ (۵) اور جن لوگوں کو علم عطا کیا گیا ہے، وہ دیکھتے ہیں کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، وہ حق (سچائی) ہے، اور وہ زبردست (عزیز)، لاکٰق تعریف (حمدیہ) کے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ (۶) اور کافروں نے کہا: "کیا ہم تمہیں ایک ایسے شخص کا پتہ بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بکھر جاؤ گے، تو تمہیں دوبارہ نئی تخلیق میں لاایا جائے گا؟" (۷)

آقْرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ حِنْنَةٌ ۖ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلْلِ  
الْبَعِيدِ ﴿٨﴾ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفُهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّ  
نَّشَأْتُمْ نَحْسِفُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً  
لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾ ۗ ۚ وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَاؤَدَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَجِدُ أُولَئِينَ  
مَعَهُ وَالْطَّيْرَ وَالنَّارَ لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ الْعَمَلُ سُبْغٌ وَقَدْرٌ فِي السَّرِدِ وَالْعَمَلُوا  
صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمَنَ الرِّيحَ غُدُوْهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَ  
آسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِنْطَرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغُ مِنْهُمْ  
عَنْ أَمْرِنَا نُذِقُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَ  
ثَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَسِيلٍ ۖ إِعْمَلُوا أَلَّا دَاؤَدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِنْ  
عِبَادِي الشَّكُورُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَآبَةٌ  
الْأَرْضَ تَأْكُلُ مِنْ سَاتَةٍ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنَّ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا  
فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿١٤﴾

**نطق الآيات:** کیا اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے، یا اسے جنون (پاگل پن) لاحق ہے؟ بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیںلاتے، وہ عذاب اور بہت دور کی گمراہی میں ہیں۔ (۸) کیا انہوں نے اپنے آگے اور پچھے آسمان اور زمین کو نہیں دیکھا (ان کی عظمت کا مشاہدہ نہیں کیا)? اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا آسمان سے ان پر ٹکڑے گردیں۔ یقیناً اس میں ہر رجوع کرنے والے (توبہ کرنے والے) بندے کے لیے ایک نشانی ہے۔ (۹) اور بلاشبہ ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت (عط) کی تھی۔ اے پہاڑو!

اس کے ساتھ مل کر تسبیح کرو، اور پرندوں کو بھی (حکم دیا)۔ اور ہم نے ان کے لیے لوہے کو نرم کر دیا۔ (۱۰) (اور ان سے کہا) کہ لمبی زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے کے مطابق جوڑو (سالائی میں نفاست بر تو)۔ اور (اے آئلِ داؤد!) نیک عمل کرتے رہو۔ یقیناً میں تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہوں۔ (۱۱) اور سلیمان کے لیے ہم نے ہوا کو مسخر کر دیا، اس کا صبح کا سفر ایک مہینے کا ہوتا ہتھ اور شام کا سفر بھی ایک مہینے کا۔ اور ہم نے ان کے لیے پگھلے ہوئے تا بنے (قطر) کا چشمہ حباری کر دیا۔ اور جنوں میں سے کچھ ان کے رب کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے سرکشی کرتا تو ہم اسے دہلتی آگ کا عذاب چکھاتے۔ (۱۲) وہ سلیمان کے لیے وہ سب کچھ بناتے تھے جو وہ چاہتے، جیسے بڑی عبادت گاہیں (محرابیں)، اور محسنے (تصاویر)، اور بڑے بڑے لگن جو حوضوں جیسے تھے، اور کپی ہوئی دیگیں جو (اپنی جگہ پر) جمی رہتی تھیں۔ (ہم نے حکم دیا): "اے آئلِ داؤد! شکر ادا کرتے ہوئے عمل کرو۔" اور میرے بندوں میں سے شکر گزار بہت کم ہیں۔ (۱۳) پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا حکم حباری کیا، تو جنوں کو ان کی موت کا پتہ نہیں چلا، سوائے زمین کے کیڑے کے جوان کی لاٹھی (مناہة) کو کھ رہا ہتھ۔ پھر جب وہ (سلیمان) گرے، تو جنوں پر ظاہر ہوا کہ اگر وہ غیب کا علم رکھتے ہوتے تو ذلیل کرنے والے عذاب (مزدوری) میں نہ ٹھہرے رہتے۔ (۱۴) سورۃ سبا

لَقَدْ كَانَ لِسَبَّا فِي مَسْكَنِهِمْ أَيْتُهُ جَنَّتِينَ عَنْ يَمِينٍ وَ شَمَائِلٍ طَلُّوا مِنْ رِزْقٍ

**نطق الآیات:** بلاشبہ سبّا (قوم سبا) کے لیے ان کے ٹھکانے (مکن) میں ایک نشانی تھی۔ (دو) باغات تھے، دائیں اور بائیں (ہر طرف)۔ کہا گیا: "اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ (تمہارا یہ شہر) پاکیزہ بستی ہے اور (تمہارا رب) بہت بخشنے والا رب ہے۔" (۱۵) مگر انہوں نے رُخ موڑ لیا (ناشکری کی)، تو ہم نے ان پر زور دار سیلاب (سَيْلُ الْعَرِم) بھیج دیا، اور ہم نے ان کے دونوں باغات کو ایسے دو باغات سے بدل دیا جن میں کڑوے پھل (أَكْلَهُ خَمْط)، جھاؤ (أُثْل) کے درخت اور تھوڑی سی بیسری (سدر) کے درخت تھے۔ (۱۶) یہ بدلہ

ہم نے انہیں ان کی نا شکری کے سبب دیا۔ اور ہم کس کو سزا دیتے ہیں  
سوائے بڑے نا شکرے کو؟ (۱۷) اور ہم نے ان (سبا) اور ان بستیوں کے  
درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی، نایاں (ظاہرہ) بستیاں بن  
دی تھیں، اور ان میں سفر کی مافتیں مقرر کر دی تھیں۔  
(کہا گیا ہے): "ان میں راتوں اور دنوں کو امن کے ساتھ سفر کرو۔"  
(۱۸) مگر انہوں نے کہا: "اے ہمارے رب! ہمارے سفروں کی  
مافتیں لمبی کر دے (یا بستیوں کو دور کر دے)،" اور انہوں نے اپنی  
جانوں پر ظلم کیا، تو ہم نے انہیں کہانیاں (آحادیث) بنادیا اور  
انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھیڑ دیا (ہر طرف منتشر کر دیا)۔ یقیناً  
اس میں ہر بہت صبر کرنے والے، بہت شکر گزار شخص کے  
لیے نشانیاں ہیں۔ (۱۹) اور بلاشبہ ابلیس نے ان پر اپنا گمان سچا کر  
دکھایا، تو وہ اس کے پچھے چل پڑے، سوائے مومنوں کے ایک چھوٹے گروہ  
کے۔ (۲۰) اور ابلیس کا ان پر کوئی زور نہیں ہتا (کوئی تلط نہیں ہتا)،  
مگر یہ کہ ہم چاہتے تھے کہ حبان لیں کہ آخرت پر کون ایمان لاتا ہے  
اور کون اس کی طرف سے شک میں ہے۔ اور آپ کارب ہر  
چیز پر نگہبان (حفیظ) ہے۔ (۲۱) کہہ دیجیے: "تم ان (معبدوں) کو پکارو  
جنہیں تم نے اللہ کے سوا گمان کر رکھا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین  
میں ایک ذرے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے، اور نہ ہی ان دونوں میں ان  
کی کوئی شرکت ہے، اور نہ ہی اللہ کے لیے ان میں سے کوئی مددگار  
ہے۔" (۲۲) سورۃ سبا

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ طَحْتَنِي إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا  
 مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ طَقَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ  
 مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيمَانَكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ  
 مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾  
 قُلْ يَجْمِعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ طَقَالُوا الْفَتَاحُ الْعَلِيُّمْ ﴿٢٦﴾  
 قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَنْحَقْتُمْ بِهِ شَرَكَاءَ كَلَّا طَقَالُ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾  
 وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلِكَيْنَ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا  
 يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾ قُلْ  
 لَكُمْ مِيَعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾ بِالْعِلْمِ  
 ۹ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِاللَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ طَوَّلَ  
 تَرْئِي إِذَا الظَّلَمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ طَقَالُ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضِ  
 الْقُوْلِ طَقَالُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْ لَا أَنْتُمْ لَكُنَّا  
 مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَّهُنْ صَدَدُنَّكُمْ  
 عَنِ الْهُدَى بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾

**نطق الآيات:** اور اس کے پاس سفارش (شفاعت) فناہ نہیں دے  
 گی مگر اسے جس کے لیے وہ احجازت دے گا۔ یہاں تک کہ جب ان  
 کے دلوں سے گھبراہٹ دور کی جاتی ہے تو وہ پوچھتے ہیں: "تمہارے رب  
 نے کیا کہا؟" وہ کہتے ہیں: "حق (سچائی) فرمایا۔" اور وہ سب سے بلند،  
 سب سے بڑا ہے۔ (۲۳) کہہ دیجیے: "کون ہے جو تمہیں آسمانوں اور  
 زمین سے رزق دیتا ہے؟" کہہ دیجیے: "اللہ!" اور بلاشبہ ہم یا تم، یا

تو سیدھی راہ پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔ (۲۴) کہہ دیجیے: "تم سے ہمارے گناہوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا اور نہ ہم سے تمہارے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا۔" (۲۵) کہہ دیجیے: "ہمارا رب ہمیں جمع کرے گا، پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔ اور وہی سب سے بڑا فیصلہ کرنے والا (فتاح)، سب کچھ جبانے والا (علیم) ہے۔" (۲۶) کہہ دیجیے: "مجھے وہ دکھا اؤ جنہیں تم نے اس کے ساتھ شریک بنایا ہے۔" ہرگز نہیں! بلکہ وہی اللہ زبردست (عزیز)، حکمت والا (حکیم) ہے۔ (۲۷) اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنایا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ (۲۸) اور وہ کہتے ہیں: "اگر تم سچ ہو تو یہ وعدہ (قیامت) کب پورا ہو گا؟" (۲۹) کہہ دیجیے: "تمہارے لیے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے تم ایک گھنٹی بھی پچھپے ہٹ سکو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔" (۳۰) اور کافر کہتے ہیں: "ہم اس قرآن پر کبھی ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس پر جو اس سے پہلے (نازل) ہوا ہے۔" اور کاش آپ اس وقت دیکھیں جب یہ ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ وہ آپس میں ایک دوسرے پر بات پلٹائیں گے۔ کمزور لوگ ان لوگوں سے کہیں گے جو بڑے بنے ہوئے تھے: "اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔" (۳۱) وہ بڑے بنے والے ان کمزوروں سے کہیں گے: "کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا ہتا بعد اس کے کہ وہ تمہارے پاس آ چکی تھی؟ بلکہ تم خود ہی

محترم تھے۔" (۳۲) سورہ سبا

وَ قَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ الْيَلِ وَ النَّهَارِ إِذْ  
تَأْمُرُونَا أَنْ نَكُفُّرَ بِاللَّهِ وَ نَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا طَ وَ أَسْرُوا النَّدَامَةَ لَهَا رَأَوْا  
الْعَذَابَ طَ وَ جَعَلْنَا الْأَغْلَلَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا طَ هَلْ يُبْجِزُونَ إِلَّا مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتَرْفُوهَا لِإِنَّا  
بِمَا أَرْسَلْتُمْ بِهِ كَفِرُونَ ﴿۳۴﴾ وَ قَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا وَ مَا  
نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّنَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ وَ لِكَنَّ  
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ ۱۰ وَ مَا آمُوْالُكُمْ وَ لَا  
أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ أَمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحَاتٍ فَأُولَئِكَ  
لَهُمْ جَزَاءُ الْضِعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَ هُمْ فِي الْغُرْفَةِ أَمْنُونَ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِينَ  
يَسْعَوْنَ فِي أَيْتَنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخْضَرُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّنَا  
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ طَ وَ مَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ  
يُخْلِفُهُ طَ وَ هُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۳۹﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلِئَكَةِ  
آهُؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۴۰﴾

**نطق الآیات:** اور وہ کمزور لوگ ان بڑے بنے والوں سے کہیں گے: "بلکہ  
یہ تورات دن کی مکاریاں (سازشیں) تھیں، جب تم ہمیں حکم دیتے  
تھے کہ ہم اللہ کا کفر کریں اور اس کے لیے شریک ٹھہرائیں۔" اور  
جب انہوں نے عذاب دیکھا تو وہ سب دل ہی دل میں شرمندگی  
چھپانے لگے۔ اور ہم نے کافروں کی گردنوں میں طوق (اعنال) ڈال دیے  
ہیں۔ کیا انہیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو وہ عمل کرتے تھے؟ (۳۳) اور ہم

نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیج مگر اس کے خوشحال لوگوں (متزوجین) نے کہا: " بلاشبہ ہم اس چیز کے منکر ہیں جس کے ساتھ تم بھیج گئے ہو۔" (۳۲) اور انہوں نے کہا: " ہم مال اور اولاد میں تم سے زیادہ ہیں، اور ہم پر عذاب نہیں کیا جائے گا۔" (۳۵) کہہ دیجیے کہ میرارب ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، لیکن اکثر لوگ (اس حکمت کو) نہیں جانتے۔ (۳۶) اور نہ تو تمہارا مال اور نہ ہی تمہاری اولاد ایسی ہے جو تمہیں ہمارے قریب کر دے، مگر وہ شخص جو ایمان لایا اور نیک عمل کیا، تو انہی کے لیے ان کے اعمال کا دو گناہ جر ہے، اور وہ بلند بالاحناؤں (غُرفات) میں امن کے ساتھ ہوں گے۔ (۳۷) اور جو لوگ ہماری آیات کو ہرانے (عاجز کرنے) کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، وہی عذاب میں حاضر کیے جانے والے (محضرون) ہیں۔ (۳۸) کہہ دیجیے: " یقیناً میرارب ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہو، تو وہ اس کا عوض (بدل) دیتا ہے۔ اور وہی سب سے بہترین رزق دینے والا ہے۔"

(۳۹) اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا، پھر فرشتوں سے کہے گا: " کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کرتے تھے؟" (۳۰) سورۃ سبا  
 قَالُوا سُبْحَنَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُونَهُمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّةَ أَكْثُرُهُمْ جَهُولُهُمْ

مُؤْمِنُونَ ﴿٢١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَ لَا ضَرًا وَ نَقُولُ  
 لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾ وَ إِذَا  
 تُتَلَى عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا بَيْنِتِ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصْدِدَ كُمْ عَمَّا  
 كَانَ يَعْبُدُ أَبَاؤُكُمْ وَ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرٌ وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ لِأَنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٣﴾ وَ مَا أَتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ  
 يَدْرُسُونَهَا وَ مَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ بِرْ ۝ وَ كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ  
 قَبْلِهِمْ وَ مَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا أَتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِنَا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ  
 فُرَادِيْ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ لِأَنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ  
 يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٢٦﴾ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ آجِرٍ فَهُوَ لَكُمْ لِأَنْ آجِرِي  
 إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَئِيْ شَهِيدٌ ﴿٢٧﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَقْدِفُ بِالْحَقِّ  
 عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٢٨﴾

**نُطْقُ الآيَات:** وہ (فرشتے) کہیں گے: "آپ کی ذات پاک ہے! آپ ہی ہمارے کارساز (ولی) ہیں، نہ کہ یہ لوگ۔ بلکہ یہ تو جنوں کی عبادت کرتے تھے، ان میں سے اکثر ان ہی پر ایمان لانے والے تھے۔" (۲۱) پس آج کے دن تم میں سے کوئی دوسرے کے لیے نہ نفع کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان کا۔ اور ہم ان ظالموں سے کہیں گے: "اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔" (۲۲) اور جب انہیں ہماری واضح آیات پڑھ کر سنائی جباتی ہیں تو وہ کہتے ہیں: "یہ تو صرف ایک ایسا شخص ہے جو تمہیں اس (راستے) سے روکنا

چاہتا ہے جس کی عبادت تمہارے باپ دادا کرتے آئے تھے۔" اور وہ کہتے ہیں: "یہ تو صرف ایک گھڑا ہوا جھوٹ (اُفُکٌ مُفْرَّی) ہے۔" اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے حق (قرآن) کے بارے میں، جب وہ ان کے پاس آیا، کہا: "یہ تو کھلمن کھلا جبادو ہے۔" (۳۳) حالانکہ ہم نے انہیں کوئی کتابیں نہیں دی تھیں کہ وہ انہیں پڑھتے، اور نہ ہم نے آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا ہتا۔ (۳۴) اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹ لایا، حالانکہ ہم نے جو کچھ انہیں دیا ہتا، یہ لوگ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے (یعنی یہ پہلے لوگ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور مالدار تھے)۔ تو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹ لایا، پس میرا عذاب کیا رہا؟ (۳۵) کہہ دیجیے: "میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں: کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور اکیلے اکیلے ہو جاؤ، پھر غور و فکر کرو (کہ تمہارا ساتھی/رسول) محبنوں (پاگل) نہیں ہے۔ وہ تو تمہیں ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے خبردار کرنے والا ہے۔" (۳۶) کہہ دیجیے: "میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا ہے، وہ تمہارے ہی لیے ہے۔ میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمہ ہے۔ اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔" (۳۷) کہہ دیجیے: "یقیناً میرا رب ہی حق کو (دلوں میں) ڈالتا ہے۔

وَهُمْ تَامَّ غَيْبُوْنَ كَاحْبَانَنِ وَالاَّ ہے۔" (۳۸) سورۃ سبا

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبَدِّيُ الْبَاطِلُ وَ مَا يُعَيِّنُ ﴿۲۹﴾ قُلْ إِنَّ ضَلَّلْتُ فِيمَا أَضَلْتُ عَلَى نَفْسِي وَ إِنِّي اهْتَدَيْتُ فِيمَا يُؤْحِي إِلَيَّ رَبِّي ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيْبٌ ﴿۳۰﴾

وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوا  
أَمَّا بِهِ وَآتَى لَهُمُ التَّنَاؤشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ وَقُدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ  
قَبْلٍ وَيَقْدِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا  
يُشَتَّهُونَ كَمَا فَعَلَ بِاَشْيَا عِهْمَ مِنْ قَبْلٍ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍ مُّرِيبٍ ﴿٥٤﴾

؟ 12

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** کہہ دیجیے: "حق (سچائی) آ چکا ہے، اور باطل نہ تو کچھ شروع کر سکتا ہے اور نہ ہی لوٹا سکتا ہے۔" (۳۹) کہہ دیجیے: "اگر میں گمراہ ہوا تو میں اپنے ہی نقصان کے لیے گمراہ ہوں گا، اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس (وجی) کی بدولت ہے جو میرا رب میری طرف وجی کرتا ہے۔ یقیناً وہ خوب سمنے والا، قریب ہے۔" (۵۰) اور کاش آپ اس وقت دیکھیں جب وہ گھبراہٹ میں ہوں گے، پھر بچنے کا کوئی راستہ نہیں ہوگا، اور وہ قریب کی جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے۔ (۵۱) اور وہ کہیں گے: "ہم اس پر ایمان لے آئے!" لیکن اتنی دور کی جگہ سے وہ کیسے (ایمان کی حقیقت) کو پاسکتے ہیں (حاصل کر سکتے ہیں)? (۵۲) حالانکہ وہ اس سے پہلے اس کا انکار کر چکے تھے، اور وہ (حق کو) دور کی جگہ سے غیب پر تیر پھینکتے تھے (بغیر علم کے اندازے لگاتے تھے)۔ (۵۳) اور ان کے اور ان چیزوں کے درمیان رکاوٹ ڈال دی جائے گی جن کی وہ خواہش کرتے تھے، جیسا کہ ان کے پہلے گروہوں (اشیاع) کے ساتھ کیا گیا۔ بلاشبہ وہ شک میں تھے جو انہیں اضطراب میں ڈالتا ہتا۔ (۵۴) سورۃ سبا

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولَئِيْ أَجْنَاحٍ  
 مَّثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبْعَ طَيْزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾  
 مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا هُنْ سَكَرَاهُ وَمَا يُمْسِكُ لَا فَلَا مُرْسِلَ لَهُ  
 مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَاتَ اللَّهِ  
 عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ فَإِنَّمَا تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (فاطر) ہے، اور فرشتوں کو رسول (قاد) بنانے والا ہے جو دودو، تین تین اور حپار چار پروں والے ہیں۔ وہ تخلیق میں جو حپا ہتا ہے اضافہ کرتا ہے۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر تر رکھنے والا ہے۔ (۱) جو رحمت اللہ لوگوں کے لیے کھول دے تو اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جسے وہ روک لے تو اس کے بعد اسے کوئی بھیجنے والا نہیں ہے۔ اور وہ زبردست (عزیز)، حکمت والا (حکیم) ہے۔ (۲) اے لوگو! اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو جو تم پر ہیں۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور حنالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ اس کے سوا کوئی معبد نہیں، تو تم کہاں بہکے حبار ہے ہو؟ (۳) سورۃ فاطر

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾  
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغْرِبُنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغْرِبُنَّكُمْ

**نطق الآیات:** اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے۔ اور تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جباتے ہیں۔ (۳) اے لوگو! بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے، اور نہ ہی وہ بڑا دھوکہ دینے والا (الغورو ر یعنی شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں فریب میں ڈالے۔ (۵) یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے، لہذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو صرف اپنے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دکھتی ہوئی آگ (سعیر) والوں میں شامل ہو جائیں۔ (۶) جن لوگوں نے کفر کس

ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ (۷) تو کیا وہ شخص جس کے لیے اس کا برا عمل مزین (خوبصورت) کر دیا گیا ہو، اور وہ اسے اچھا دیکھ رہا ہو (اس کی طرح ہو سکتا ہے جو سیدھی راہ پر ہو)؟ پس بلاشبہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ لہذا آپ ان پر حسرتوں کے مارے اپنی حبان کو ہلاک نہ کریں۔ یقیناً اللہ خوب حبانتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ (۸)

اور اللہ ہی ہے جو ہواں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادل کو اٹھاتی ہیں، پھر ہم اسے ایک مردہ شہر کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح (مردوں کا) دوبارہ اٹھنا (النشور) ہے۔ (۹) جو کوئی عزت (غلب) چاہتا ہے تو عزت ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلام (الکلم الطیب) چڑھتا ہے، اور نیک عمل اسے بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ بری تدبیریں (مکاریاں) کرتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور ان لوگوں کی تدبیر ہی بر باد ہونے والی ہے۔ (۱۰) اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تمہیں جوڑے (مردو عورت) بنادیا۔ اور کوئی بھی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جہنم دیتی ہے مگر اس کے علم میں۔ اور نہ کسی زیادہ عمر والے کو عمر دی جاتی ہے اور نہ ہی اس کی عمر میں کوئی کمی کی جاتی ہے مگر وہ کتاب (لوح محفوظ) میں درج ہے۔ یقیناً یہ سب

اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ (۱۱) سورہ فاطر

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِعٌ شَرَابُهُ وَهُذَا مِلْحٌ أَجَاجٌ  
وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلَكَ  
فِيهِ مَوَاحِدَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲﴾ يُوَجِّعُ الَّيْلَ فِي  
النَّهَارِ وَيُوَجِّعُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلُّ مَيَّزِرٍ نَّى لِأَجَلٍ  
مُّسَمًّى ذِلِّكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ  
مِنْ قِطْبِيِّ بَرٍ ﴿۱۳﴾ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُونَا دُعَاءَ كُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا  
اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ بِشَرِّكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ  
خَبِيرٍ ﴿۱۴﴾ ﴿۱۴﴾ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ 14 يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ  
الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۱۵﴾ إِنْ يَشَاءُ يُذْهِبُكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۶﴾ وَمَا  
ذِلِّكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَنْزِرُ وَازْرَةً وِزْرَ أُخْرَى وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةً  
إِلَى حَمْلِهَا لَا يُحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ  
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمَنْ تَرَكَ فِيمَا يَتَرَكَ لِنَفْسِهِ وَإِلَى اللَّهِ  
الْمَصِيرُ ﴿۱۸﴾

**نطق الآيات:** اور دو سمندر برابر نہیں ہوتے۔ یہ (دریا یا میٹھا پانی) تو  
نہایت شیریں، پیاس بجھانے والا ہے، جس کا پینا خوشگوار ہے۔  
اور یہ (دوسرा سمندر) کھارا، کڑوا ہے۔ اور تم ہر ایک سے تازہ گوشت  
(محصلی) کھاتے ہو، اور زیورات نکالتے ہو جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور تم  
دیکھتے ہو کہ کشتیاں اس میں پانی چیرتی ہوئی چلتی ہیں، تاکہ تم اس  
کے فضل (رزق) کو تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (۱۲) وہ رات کو

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اس نے سورج اور حپاند کو مسخر کر رکھا ہے، ہر ایک مقررہ وقت تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کی بادشاہت ہے۔ اور تم اس کے سوا جنہیں پکارتے ہو، وہ کھجور کی گٹھلی کے دھاگے (قطمیر) کے برابر بھی کسی چیز کے مالک نہیں ہیں۔ (۱۳) اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سنتے۔ اور اگر وہ سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہیں دے سکتے۔ اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے۔ اور آپ کو باخبر (خبریر) کی طرح کوئی خبر نہیں دے سکتا۔ (۱۴) اے لوگو! تم اللہ کے محتاج (فتراء) ہو، اور اللہ ہی بے نیاز (الغنى)، لائق تعریف (الحمد) ہے۔ (۱۵) اگر وہ حپا ہے تو تمہیں ختم کر دے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ (۱۶) اور یہ اللہ کے لیے کوئی مشکل (عزیز) کام نہیں ہے۔ (۱۷) اور کوئی بوجھ اٹھانے والی حبان کسی دوسری حبان کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ اور اگر کوئی بوجھ مل حبان اپنے بوجھ کو اٹھانے کے لیے کسی کو بلائے گی تو اس میں سے کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا، خواہ وہ قریب کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ آپ تو صرف ان لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کوئی پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فنائدے کے لیے پاک ہوتا ہے۔ اور

اللہ ہی کی طرف لوٹ کر حبانا ہے۔ (۱۸) سورۃ فاطر

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلْمَتُ وَلَا النُّورُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحُرُورُ ﴿۲۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَالُ إِنَّ اللَّهَ

يُسْبِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْبِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَّ فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءُهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالْزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أَخْذَتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ﴿٢٦﴾ ۚ ۖ ۗ ۘ ۙ ۔ ۜ ۛ ۝ ۞ ۠ ۡ ۢ ۣ ۤ ۥ ۦ ۷ ۸ ۹ ۱۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹

السَّبَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا الْوَانُهَا وَمِنَ الْجَبَالِ جُدَادٌ بِيَضْ وَحُمُرٌ مُخْتَلِفُ الْوَانُهَا وَغَرَابِيبٌ سُودٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفُ الْوَانُهُ كَذِيلَكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَتَلَوَّنَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا هِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سَرَّا وَعَلَانِيَةً يَزِجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُوَرَ ﴿٢٩﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اندها اور دیکھنے والا برابر نہیں ہو سکتے۔ (۱۹) اور نہ انہ صیرے اور نہ روشنی۔ (۲۰) اور نہ سایہ اور نہ گرم دھوپ (جھلسا دینے والی حرارت)۔ (۲۱) اور نہ زندہ اور نہ مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ جسے چاہتا ہے سناتا ہے، اور آپ قبروں میں موجود لوگوں کو سنا نے والے نہیں ہیں۔ (۲۲) آپ تو صرف ایک ڈرانے والے ہیں۔ (۲۳) بلاشبہ ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنائے بھیجا ہے۔ اور کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو۔ (۲۴) اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلااتے ہیں تو ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا ہت۔ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل (بیناتے)، اور صحیفے (الزُّبُر)، اور

روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ (۲۵) پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا، پس میرا عذاب کیا ہت؟ (۲۶) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا؟ پھر ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے پھل نکالے۔ اور پھر اڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے راستے (دھاریاں) ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں، اور گہرے سیاہ بھی ہیں۔ (۲۷) اور اسی طرح انسانوں، جبنداروں (دواب) اور چوپاپیوں (انعام) کے رنگ بھی مختلف ہیں۔ بلاشبہ اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف اہل علم (علماء) ہی ڈرتے ہیں۔ یقیناً اللہ زبردست (عزیز)، بخشنے والا (غفور) ہے۔ (۲۸) یقیناً جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں کبھی خارہ (ضرر) نہیں ہوگا۔ (۲۹) سورۃ فاطر

لِيُوَفِيهِمْ أَجُوَرَهُمْ وَ يَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۝ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ ۳۰ ۝ وَ  
الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ  
بِعِبَادِهِ لَخَيْرٌ بَصِيرٌ ۝ ۳۱ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَبَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ  
عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ  
اللَّهِ ۝ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ ۳۲ ۝ جَنَّتُ عَدُنٍ يَدْخُلُونَهَا مُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ  
آسَاوَرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُؤلُؤًا وَ لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ ۳۳ ۝ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحُزْنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٨﴾ الَّذِي أَحْلَنَا دَارَ  
 الْمَقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمْسَنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمْسَنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٩﴾ وَ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارٌ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّ عَنْهُمْ  
 مِنْ عَذَابِهَا ۖ كَذِلِكَ نَجِزُنِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٤٠﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا  
 آخِرِ جَنَّا نَعْمَلُ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوْ لَمْ نُعِيرْ كُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ  
 مِنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمْ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٤١﴾

16

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** تاکہ اللہ انہیں ان کے اجر پورے دے، اور اپنے فضل سے انہیں مزید عطا کرے۔ بلاشبہ وہ بہت بخشے والا (غفور)، قدر دان (شکور) ہے۔ (۳۰) اور وہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے، وہ حق (سچائی) ہے، جو اپنے سے پہلے کی (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے۔ بلاشبہ اللہ اپنے بندوں سے خوب باخبر (خبیر)، خوب دیکھنے والا (بصیر) ہے۔ (۳۱) پھر ہم نے اس کتاب (قرآن) کا وارث اپنے بندوں میں سے انہیں بنایا جنہیں ہم نے چن لیا (مصطفیٰ کر لیا)۔ تو ان میں سے کچھ اپنی حبانوں پر ظلم کرنے والے ہیں (گناہوں میں مبتلا ہیں)، اور ان میں سے کچھ میانہ رو ہیں (نیک و بد کو ملانے والے)، اور ان میں سے کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت لے جانے والے (سابق بالخيرات) ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔ (۳۲) (ان کے لیے) ہمیشہ رہنے کے باغات (جَنَّاتُ عَدَن) ہیں، جن میں وہ داخل ہوں گے۔ انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتنی

پہنائے جائیں گے، اور ان کا لب س وہاں ریشم ہو گا۔ (۳۳) اور وہ کہیں گے: "تم تعریفِ اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔ یقیناً ہمارا رب بہت بخشنے والا، بہت قدردان ہے۔" (۳۴) جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر (دار المقامۃ) میں ٹھہرا�ا۔ ہمیں یہاں نہ کوئی تحکاوٹ پہنچے گی اور نہ کوئی اکتاہٹ محسوس ہو گی۔ (۳۵) اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ تو ان پر موت کا فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں، اور نہ ان سے اس کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی۔ ہم اسی طرح ہر بڑے ناشکرے کو بدلہ دیتے ہیں۔ (۳۶) اور وہ اس (آگ) میں چیخ و پکار کر رہے ہوں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں نکال دے، ہم نیک عمل کریں گے، اس کے علاوہ جو ہم کرتے تھے!" (اللہ پوچھے گا:) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ جو کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہے، وہ اس میں نصیحت حاصل کر لے؟ اور تمہارے پاس ڈرانے والا (رسول) بھی آیا ہتا۔ پس اب مزہ چکھو، کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔" (۷۳) سورۃ فاطر

إِنَّ اللَّهَ عَلِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصَّدُورِ ﴿٢٨﴾  
هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا يَزِيدُ  
الْكُفَّارِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتَأَ وَلَا يَزِيدُ الْكُفَّارِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا  
خَسَارًا ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمْ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ طَأْوِينِ  
مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شَرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ أَتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ

عَلَى بَيْنَتٍ مِّنْهُ هُبَّلَ إِنْ يَعْدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ آمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٣١﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدِي مِنْ إِنْدَى الْأَمْمَةِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَا زَادُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٣٢﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرُ السَّيِّئِ وَلَا يَحْيِقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَهُلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنْتَ الْأَوَّلِينَ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنْتِ اللَّهِ تَبَرِّي لَا هُنْ تَحِيدُنَّ اللَّهُ تَحْوِيلًا ﴿٣٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانے والا ہے۔ یقیناً وہ سینوں کی باتوں (ذات الصدور) کو خوب جانتا ہے۔ (۳۸) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں نائب (خلیف) بنایا۔ پس جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا و بال اسی پر ہو گا۔ اور کافروں کا کفر ان کے رب کے نزدیک نفترت (مقت) کے سوا کچھ نہیں بڑھاتا، اور کافروں کا کفر نقصان (خارہ) کے سوا کچھ نہیں بڑھاتا۔ (۳۹) کہہ دیجیے: "کیا تم نے اپنے ان شریکوں کو دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے، یا آسمانوں میں ان کی کوئی شراکت ہے؟ یا کیا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے تو وہ اس کی واضح دلیل پر ہیں؟" بلکہ ظالم لوگ تو آپس میں ایک دوسرے کو محض دھوکہ (عنرور) دے رہے ہیں۔ (۴۰) یقیناً اللہ آسمانوں اور زمین کو ہتامے ہوئے ہے کہ وہ ٹل نہ جائیں (زوال پذیر نہ ہوں)۔ اور اگر وہ ٹل جائیں تو اس کے بعد کوئی بھی

انہیں ہتم نہیں سکتا۔ بلاشبہ وہ بہت بردبار (حليم)، بہت بخشنے والا (غفور) ہے۔ (۲۱) اور انہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آگیا تو وہ ضرور کسی بھی دوسری امت سے زیادہ ہدایت یافتے ہوں گے۔ پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو اس نے ان کی نفترت میں ہی اضافہ کیا۔ (۲۲) (یہ اضافہ ہوا) زمین میں تکبر کرنے اور بری تدبیریں (مکر السیئ) کرنے کے سبب۔ اور بری تدبیر کا الٹا اثر اس کے کرنے والوں پر ہی پڑتا ہے۔ تو کیا وہ صرف پہلے لوگوں کے طریقے (سنن) کا انتظار کر رہے ہیں؟ پس آپ اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے، اور نہ آپ اللہ کے طریقے میں کوئی رخ موڑنا (تحویل) پائیں گے۔ (۲۳)

### سورة فاطر

أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ  
كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَ لَا فِي  
الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا قَدِيرًا ﴿۲۴﴾ وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسُ بِمَا كَسَبُوا مَا  
تَرَكَ عَلَى ظَاهِرِهَا مِنْ ذَآبَةٍ وَ لَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمٍّ فَإِذَا جَاءَهُمْ  
أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿۲۵﴾

17

**نُطْقُ الآیات:** اور کیا انہوں نے زمین میں سفر نہیں کیا تاکہ وہ دیکھیں کہ ان سے پہلے لوگوں کا اخبار کیا ہوا؟ حالانکہ وہ قوت میں ان سے زیادہ سخت تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کوئی چیز اسے آسمانوں میں اور نہ زمین میں عاجز (ہرا) کر سکے۔ بلاشبہ وہ

خوب حبانے والا، پوری قدرت والا ہے۔ (۲۴) اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے کئے ہوئے اعمال کے سبب پکڑتا تو زمین کی پشت پر ایک بھی جاندار (دابة) کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ انہیں ایک مقررہ مدت (احبل مسمی) تک مہلت دیتا ہے۔ پھر جب ان کی مقررہ مدت آجائے گی تو بلاشبہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (۲۵) سورۃ

فاطر

## سورۃ یس

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

یس ﴿۱﴾ وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳﴾ عَلَىٰ  
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿۵﴾ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا  
أُنذِرَ أَبَاوْهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا  
يُؤْمِنُونَ ﴿۷﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهَيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ  
مُّقْمَحُونَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا  
فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبَصِّرُونَ ﴿۹﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** یس (یا سین)۔ (۱) اور حکمت والے قرآن کی قسم ہے۔ (۲)  
بلاشبہ آپ (اللہ کے) رسولوں میں سے ہیں۔ (۳) (اور) سیدھے راستے پر ہیں۔ (۴) (یہ قرآن) غالب (عزیز)، بہت رحم کرنے والے (رحیم) کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ (۵) تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرایں جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا، پس وہ غفلت میں ہیں۔ (۶)

blasibah ان میں سے اکثر پر بات (عذاب کا فیصلہ) ثابت ہو چکی ہے، لہذا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۷) یقیناً ہم نے ان کی گردنوں میں طوق (اعنال) ڈال دیے ہیں جو ٹھوڑیوں تک ہیں، اس لیے ان کے سر اوپر کو اٹھے ہوئے (مفہموں) ہیں۔ (۸) اور ہم نے ان کے آگے بھی ایک روک (سد) بنادی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک روک، پس ہم نے انہیں ڈھانپ دیا ہے، لہذا انہیں سمجھائی نہیں دیتا۔ (۹) سورۃ لیس

وَ سَوَّاءٌ عَلَيْهِمْ إِأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّمَا تُنذِرُ  
مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَ أَجْرٍ كَرِيمٍ  
إِنَّا نَحْنُ نُخْيِ الْمَوْتَىٰ وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَ أَثْارَهُمْ طَسْلَامٌ وَ كُلَّ شَئِيْءٍ  
أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّمِينٍ ﴿۱۲﴾ ۱۸ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ  
الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا  
فَعَزَّزَنَا بِشَالِيْثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ  
مِّثْلُنَا وَ مَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَئِيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمْرَسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ  
قَالُوا إِنَّا تَطَهَّرُنَا بِكُمْ لَعِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنْرُجْمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكْرُكُمْ طَبْلٌ أَنْتُمْ قَوْمٌ

۱۹﴿ مُسَرِّفُونَ ﴾ وَ جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْبَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَقُولُمِ اتَّبِعُوا  
۲۰﴿ الْمُرْسِلِينَ ﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَ هُمْ مُهَتَّدُونَ ﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور ان کے لیے برابر ہے، خواہ آپ انہیں ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۰) آپ تو صرف اسی شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت (ذکر) کی پیروی کرے اور جو بن دیکھے رحمن سے ڈرے۔ پس آپ اسے مغفرت اور عمدہ اجر کی خوشخبری سنا دیجیے۔ (۱۱) یقیناً ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم وہ سب لکھتے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور ان کے نشانات (آثار) کو بھی۔ اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح امام (اصلی کتاب /لوح محفوظ) میں جمع کر رکھا ہے۔ (۱۲) اور انہیں اس بستی والوں (اصحاب القریۃ) کی مثال بیان کیجیے، جب ان کے پاس رسول آئے۔ (۱۳) جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے، تو انہوں نے انہیں جھٹلایا، پھر ہم نے ایک تیرے کے ذریعے قوت بخشی۔ تو ان سب نے کہا: " بلاشبہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ " (۱۴) انہوں نے کہا: " تم تو محض ہمارے جیسے انسان ہو، اور رحمن نے تو کوئی چیز نازل نہیں کی ہے۔ تم صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ " (۱۵) رسولوں نے کہا: " ہمارا رب حبانا ہے کہ بلاشبہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ " (۱۶) اور ہم پر تو بس واضح طور پر پہنچا دینا ہی فرض ہے۔ " (۱۷) وہ (بستی والے) کہنے لگے: " ہم تمہیں منحوس (بدشگون) سمجھتے ہیں۔ اگر تم بازنہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہماری طرف

سے دردناک عذاب پہنچے گا۔" (۱۸) رسولوں نے کہا: "تمہاری نحوضت تمہارے ساتھ ہے (یعنی تمہارے اعمال کی بدولت ہے)۔ کیا یہ (نحوضت) اس لیے ہے کہ تمہیں نصیحت کی گئی؟ بلکہ تم لوگ تو حد سے تھباوز کرنے والے ہو۔" (۱۹) اور شہر کے پرلے کنارے (قصاص المدینۃ) سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا: "اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو۔" (۲۰) "ایسے لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے، اور وہ ہدایت یافتہ بھی ہیں۔" (۲۱) سورۃ لیس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**نطق الآیات:** اور [آخر] مجھے کیا ہو گیا کہ میں اُس [رب] کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے؟ اور تم سب اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۲۲) کیا میں اُسے [اللہ] چھوڑ کر [دوسرے] معبودوں کو اپنا لوں؟ اگر خداۓ رحمان میرے

ساتھ کوئی تکلیف یا نقصان کرنا چاہے تو ان [جھوٹے خداوں] کی  
 شفاعت میرے کسی کام نہیں آئے گی اور نہ ہی وہ مجھے بچا سکیں گے۔  
 (۲۳) یقیناً اگر میں ایسا کروں تو پھر میں کھلی ہوئی گمراہی [اور  
 جہالت] میں مبتلا ہوں گا۔ (۲۴) یقین حبانو، میں تمہارے  
 [بھی] رب پر ایمان لے آیا ہوں، سو تم میری بات سن لو [اور  
 میرے ایمان کی گواہی دو]۔ (۲۵) [پھر جب انہیں شہید کر دیا گیا  
 تو] کہا گیا: "جنت میں داخل ہو جاؤ۔" اُس نے کہا:  
 "اکاش میری قوم کو [بھی] علم ہو جاتا، (۲۶) کہ میرے رب  
 نے مجھے کس چیز کے سبب بخش دیا اور مجھے عزت دیے گئے  
 لوگوں (مُکْرِمین) میں شامل کر دیا۔" (۲۷) اور اُس [مومن]  
 کے بعد ہم نے اُس کی قوم پر آسمان سے کوئی [بڑا] لشکر نہیں اتارا  
 [تاکہ وہ تباہ ہو جائیں] اور نہ ہی ہم ایسا کرنے والے تھے۔ (۲۸) وہ  
 [تبہی] تو صرف ایک ہی زوردار چیخ (صَبَّةَ) تھی، پھر کیا دیکھتے  
 ہیں کہ وہ [سب کے سب] بجھ کر رہ گئے (یعنی بے حبان اور حناموش  
 ہو گئے)۔ (۲۹) ہائے افسوس [ایسے] بندوں پر! اُن کے پاس کوئی بھی  
 رسول نہیں آیا مگر وہ اُس کا مذاق ہی اڑاتے رہے۔ (۳۰) کیا انہوں  
 نے دیکھا نہیں کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی [نافرمان] نسلوں  
 (قرون) کو تباہ کر ڈالا؟ وہ [تباه شدہ لوگ] ہرگز اُن کی طرف  
 لوٹ کر نہیں آتے۔ (۳۱) اور [مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ] وہ سب  
 کے سب عنفتریب ہمارے حضور پیش کیے جانے کے لیے جمع کیے  
 جائیں گے۔ (۳۲) اور اُن کے لیے ایک نشانی [اللہ کی قدرت کی] مردہ  
 زمین ہے، جسے ہم نے زندہ کیا اور اُس سے عنله (دانہ) نکالا،  
 پھر وہ اُسی میں سے کھاتے ہیں۔ (۳۳) اور ہم نے اُس  
 [زمین] میں کھجوروں اور انگوروں کے باعثات لگائے، اور اُس

میں [میٹھا] پانی کے چشمے حباری کر دیے۔ (۳۴) تاکہ وہ اُس کے پھل کھائیں، حالانکہ یہ [پھل اور باغنات] ان کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا وہ [اللہ کا] شکر ادا نہیں کریں گے؟ (۳۵) پاک ہے وہ [ذات] جس نے ہر شے کے جوڑے (ازواج) بنائے، ان چیزوں میں سے بھی جوز میں آگاتی ہے، اور خود ان کی اپنی [انسانی] نسلوں میں سے بھی، اور ان چیزوں میں سے بھی جنمیں وہ [انسان] نہیں جانتے۔ (۳۶) اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے، ہم اُس [رات کی تاریکی] پر سے دن کو اس طرح کھینچ کر اتار لیتے ہیں جیسے کھال اتاری جباتی ہے، تو یکاک وہ اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں۔ (۳۷) سورۃ لیس

وَ الشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقِرٍ لَّهَا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾  
 وَ الْقَمَرَ قَدَرَنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيرِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ  
 يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الْيَلْ سَابِقُ النَّهَارِ ۖ وَ كُلُّ فِي زَلَّكِ  
 يَسْبُحُونَ ﴿۴۰﴾ وَ أَيَّةٌ لَّهُمْ أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلُكِ الْمَسْحُوْنِ  
 وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۱﴾ وَ إِنْ نَشَأْ نُغْرِقُهُمْ  
 فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿۴۲﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا إِلَى  
 حِينِ ﴿۴۳﴾ وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ  
 لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۴﴾ وَ مَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ أَيَّةٍ مِّنْ أَيْتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا  
 عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴۵﴾ وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا هِمَّا رَزَقَنَا اللَّهُ لَقَالَ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطِعُمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَنْطَعَهُ ۖ إِنْ أَنْتُمْ  
 إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۶﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ  
 مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَ أَحِلَّةً تَأْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخْصِمُونَ ﴿۴۷﴾

فَلَا يَسْتَطِعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى آهَلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجَدَابِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾

قَالُوا يَوْنِيلَّا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا بِهَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ  
الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور سورج [اپنے مقررہ مدار پر] حپل رہا ہے ایک ٹھکانے کی طرف جو اس کے لیے مقرر کر دیا گیا ہے۔ یہ اس غالب (العزیز)، بڑے علم والے (العلیم) کا ٹھہرایا ہوا [عظیم] نظام ہے۔ (۳۸) اور حپاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ گھومتا ہوا [آخر میں] پرانی اور سوکھی ہوئی کھجور کی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ (۳۹) نہ تو سورج کی یہ محال ہے کہ وہ حپاند کو جبا پکڑے، اور نہ ہی رات دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور یہ سب [ستارے اور سیارے] ایک ایک مدار (فلک) میں تیر رہے ہیں۔ (۴۰) اور ان کے لیے ایک اور نشانی یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسلوں کو [حضرت نوح کے وقت] بھری ہوئی کشتی میں سوار کرایا ہتا۔ (۴۱) اور ہم نے ان کے لیے اسی کی مانند مزید [سواری کی] چیزیں بھی پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ (۴۲) اور اگر ہم حپاہیں تو انہیں عنرق کر دیں، پھر نہ تو ان کا کوئی مددگار ہو گا جو ان کی فریاد سنے اور نہ ہی وہ بچپائے جائیں گے۔ (۴۳) مگر یہ تو ہماری حناص رحمت ہے [جو انہیں بچپائے ہے] اور ایک مقررہ مدت تک کے لیے فائدہ اٹھانا ہے۔ (۴۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ان [عذابوں] سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہیں اور ان سے بھی جو تمہارے پچھے آنے والے ہیں، تاکہ تم پر رحم کیا جائے [مگر وہ نہیں مانتے]۔ (۴۵)

اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی بھی نشانی نہیں آتی مگر وہ اُس سے منہ موڑنے والے ہی ہوتے ہیں۔ (۳۶) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے، اُس میں سے [عذر بیوں پر] خرچ کرو، تو کافر لوگ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں: "کیا ہم ایسے شخص کو کھانا کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ تم تو بس کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا ہو!" (۳۷) اور وہ کہتے ہیں: "یہ وعدہ [قیامت] کب پورا ہوگا، اگر تم سچ ہو؟" (۳۸) وہ [نافرمان لوگ] تو بس ایک ہی زوردار چیخ کے منتظر ہیں جو انہیں ایسے حال میں آن دبوچے گی جب وہ [دنیاوی معاملات میں] جھگٹر ہے ہوں گے۔ (۳۹) پھر وہ نہ تو کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے اہل و عیال کی طرف لوٹ سکیں گے۔ (۵۰) اور جب صور (نزنگا) میں پھونک مار دی جائے گی، تو فوراً وہ اپنی قبروں (اجداث) سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ (۵۱) وہ کہیں گے: "ہائے ہماری بر بادی! کس نے ہمیں ہماری خواب گاہوں (مرقد) سے اٹھا کھڑا کیا؟" [اُس وقت جواب ملے گا:] "یہ وہی ہے جس کا وعدہ رحمان نے کیا ہتا اور رسولوں نے سچ کہا ہتا۔" (۵۲) سورۃ لیٰہ

إِنْ كَانَتِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُنْ جَمِيعٌ لَّذِينَ هُنْ حَضَرُونَ ﴿٥٣﴾  
 فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجَزَّوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾  
 إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُنْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي  
 ظِلَّلٍ عَلَى الْأَرَأِيِّكِ مُتَكَبِّرُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ  
 ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ أَيْهَا

الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ آتَهُمْ يَبْنِي أَدَمَ أَن لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ  
 إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَن اعْبُدُونِي هُنَّا صَرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ  
 وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًا كَثِيرًا طَافَلُمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾  
 هُنَّا جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ إِذْلُوهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ  
 تَكُفُّرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشَهِّدُ  
 أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَظَبَّانَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ  
 فَاسْتَبَقُوا الصَّرَاطَ فَأَنِّي يُبَصِّرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنُهُمْ عَلَىٰ  
 مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرِيدُونَ ﴿٦٧﴾ ۚ وَمَنْ  
 نُعَيِّزُهُ نُنَكِّسُهُ فِي الْخَلْقِ طَافَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلِمْنَا الشِّعْرَ وَمَا  
 يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيَا  
 وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكُفَّارِينَ ﴿٧٠﴾

**نطق الآيات:** وہ [دو بارہ اٹھنا] صرف ایک ہی زور دار چیخ ہو گی، پھر کیا دیکھیں گے کہ وہ سب کے سب ہمارے حضور پیش کر دیے جائیں گے۔ (۵۳) تو آج کسی حبان پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا، اور تمہیں صرف اُسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے رہے تھے۔ (۵۴) یقیناً جنت والے آج [کیف و مسرت کے] کام میں مشغول، خوش گپیوں میں مصروف ہوں گے۔ (۵۵) وہ اور ان کی بیویاں [جنت کے] سائے میں مندوں (تحنتوں) پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے۔ (۵۶) ان کے لیے وہاں طرح طرح کے پھل ہوں گے اور وہ سب کچھ ہو گا جو وہ طلب کریں گے۔ (۵۷) [اُنہیں رب رحیم کی طرف سے] سلام کہا جائے گا، جو ایک قول ہو گا مہربان رب کی طرف سے۔ (۵۸) اور [کافروں سے کہا جائے گا] اے

مُبَرِّمُوا! آج تم الگ ہو جباؤ [اور مومنوں سے جدا ہو جباؤ]۔ (۵۹) اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا ہتا کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا؟ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۶۰) اور [عہد لیا ہتا] کہ صرف میری ہی بندگی کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔ (۶۱) اور یقیناً اس [شیطان] نے تم میں سے بہت بڑی تعداد (جِبْلَة) کو گمراہ کر دیا۔ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے تھے؟ (۶۲) یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہتا۔ (۶۳) آج اس میں داخل ہو جباؤ، اس کفر کی پاداش میں جو تم کیا کرتے تھے۔ (۶۴) آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ وہ کیا کیا کیا کرتے تھے۔ (۶۵) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو مٹ (نابینا کر) دیتے، پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے، مگر انہیں کہاں سے نظر آتا؟ (۶۶) اور اگر ہم چاہتے تو انہیں ان کی جگ پر ہی مسخ کر دیتے (صورت بدلتے)، پھر وہ نہ آگے بڑھنے کی طاقت رکھتے اور نہ پچھے پلٹ سکتے۔ (۶۷) اور جس کسی کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، اُسے پیدائش (تخالیق) کے اعتبار سے الٹا کر دیتے ہیں [یعنی بڑھاپ میں کمزور کر دیتے ہیں]۔ تو کیا وہ [اب بھی] عقل نہیں کرتے؟ (۶۸) اور ہم نے اس [رسول] کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ ہی وہ اُس کے لائق ہے۔ یہ تو صرف ایک نصیحت (ذکر) ہے اور واضح (بیننہ) قرآن ہے۔ (۶۹) تاکہ وہ اُس شخص کو ڈرانے جو زندہ ہے (یعنی جس کا دل زندہ ہے اور عقل رکھتا ہے) اور تاکہ کافروں پر بات ثابت ہو جائے۔ (۷۰) سورۃ لیں

أَوَ لَمْ يَرَوَا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ هُمْ أَيْدِيهِنَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مُلِكُوْنَ  
 742

وَذَلِّلْنَاهَا لَهُمْ فِيمِنَهَا رَكُوبُهُمْ وَ مِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٢﴾ وَ لَهُمْ  
 فِيهَا مَنَافِعٌ وَ مَسَارِبٌ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣﴾ وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 إِلَهًا لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ بِهِمْ ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَ هُمْ لَهُمْ جُنُدٌ  
 مُّحَضَّرُونَ ﴿٤﴾ فَلَا يَمْحُزُنَّكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ مَا يُعْلَمُونَ  
 أَوْ لَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ  
 وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُمْحِي الْعِظَامَ وَ هِيَ  
 رَمِيمٌ ﴿٨﴾ قُلْ يُمْحِيْهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةً وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ  
 عَلِيهِمْ ﴿٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا آتُتُمْ  
 مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿١٠﴾ أَوْ لَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِقُدْرَةٍ عَلَى  
 أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۖ صَبَّلِي ۗ وَ هُوَ الْخَلُقُ الْعَلِيمُ ﴿١١﴾ إِنَّمَا أَمْرَهُ إِذَا  
 أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿١٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ  
 مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٣﴾

[ 4 ]

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کے  
 بنائے ہوئے کام (یعنی اپنی کامل قدرت سے) ان کے لیے چوپائے  
 (انعام) پیدا کیے، پھر وہ ان کے مالک بن گئے ہیں۔ (۱۷) اور ہم نے  
 انہیں ان کے لیے مسخر (تابع) کر دیا ہے، سوان میں سے کچھ ان کی  
 سواریاں ہیں اور کچھ میں سے وہ کھاتے ہیں۔ (۲۷) اور ان حبانوروں  
 میں ان کے لیے بہت سے فنائے سے ہیں اور پینے کی چیزیں [دودھ]  
 بھی ہیں۔ تو کیا وہ شکر ادا نہیں کریں گے؟ (۳۷) اور انہوں نے اللہ کو  
 چھوڑ کر دوسرے معبد بنایے ہیں، [اس امید پر] کہ شاید ان کی  
 مدد کی جائے۔ (۳۷) حالانکہ وہ [معبد ان باطل] ان کی مدد کی  
 طاقت نہیں رکھتے، اور یہ [مشرکین] تو خود ان [جھوٹے خداوں] کے لیے

محض حاضر کردہ لشکر ہوں گے۔ (۵۷) لہذا [اے رسول!] ان کی باتیں آپ کو غنیمہ نہ کریں، ہم وہ سب کچھ جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (۶۷) اور کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُسے محض ایک نطفہ (پانی کے قطرے) سے پیدا کیا؟ پھر وہ اچپانک [ہمارے سامنے] ایک کھلا جھگڑا لو بن گیا۔ (۷۷) اور اُس نے ہمارے لیے ایک مثال بیان کی اور اپنی [پہلی] پیدائش کو بھول گیا۔ وہ کہنے لگا: "ان گلی سڑی ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا، جب کہ یہ بو سیدہ ہو حسکی ہیں؟" (۷۸) کہہ دیجیے: "انہیں وہی [رب] زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا ہتا۔ اور وہ ہر تخلیق (خلقت) کو خوب جانتے والا ہے۔" (۷۹) وہی ہے جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی، پھر تم اُسی سے [آگ] جلا کر کام لیتے ہو۔ (۸۰) اور کیا وہ ذات جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس پر قادر نہیں کہ وہ ان جیسے [انسانوں] کو دوبارہ پیدا کر دے؟ کیوں نہیں! اور وہی تو سب سے بڑا حنالق (الحنلاق) اور سب کچھ جانتے والا (العلیم) ہے۔ (۸۱) اُس کا معاملہ تو بس یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس سے کہتا ہے: "ہو حبا!" اور وہ فوراً ہو جاتی ہے۔ (۸۲) پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت (ملکوت) ہے، اور تم سب اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۳) سورۃ لیس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفَّتِ صَفًا ﴿١﴾ فَالزُّجْرَتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالثَّلِيلِ ذِكْرًا ﴿٣﴾

**نطق الآيات :** قسم ہے صفت باندھنے والوں [فرشتوں] کی، جو صفت باندھتے ہیں۔ (۱) پھر [بادلوں کو] ڈالنے اور ہانکنے والے [فرشتوں] کی، جو زور سے ہانکتے ہیں۔ (۲) پھر ذکر (وجہ) پڑھنے والے [فرشتوں] کی، جو پڑھتے ہیں۔ (۳) سورۃ الصافات

إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ بِرْهُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ  
الْمَشَارِقِ ﴿٤﴾ إِنَّا زَيَّنَاهُ السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ كَوَاكِبٍ ﴿٥﴾ وَ  
حِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَنٍ مَارِدٍ ﴿٦﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَ  
يُقْذِفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ صَلِحٍ ﴿٧﴾ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبْرُوا ﴿٨﴾  
إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتَبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿٩﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ  
آشَدُ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقَنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٌ ﴿١٠﴾ بَلْ  
عَجَبَتْ وَيَسْخَرُونَ ﴿١١﴾ وَإِذَا ذُكِرُوا لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا رَأَوْا  
آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿١٣﴾ وَقَالُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٤﴾ عَرَادَا  
مِتَنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا عَرَانَا لَمْبَعُوتُونَ ﴿١٥﴾ أَوْ أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ  
بِرْهُمْ ﴿١٦﴾ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿١٧﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاجْدَةٌ فَإِذَا  
745

هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿١٩﴾ وَ قَالُوا يَوْمَ الِّيَّٰٰنِ ﴿٢٠﴾ هُنَّا يَوْمٌ  
 الْفَضْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ ۵ أَخْشُرُوا الَّذِينَ  
 ظَلَمُوا وَ أَزْوَاجُهُمْ وَ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ  
 إِلَى صَرَاطِ الْجَنَّٰٰمِ ﴿٢٣﴾ وَ قِفْوُهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾  
 مَا لَكُمْ لَا تَنَاصِرُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسِلُونَ ﴿٢٦﴾ وَ  
 أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَا  
 عَنِ الْيَمِّينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾

**نطق الآيات:** یقیناً تمہارا معبد (الله) ایک ہی ہے۔ (۳) [وہ]  
 آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اُس کا رب ہے، اور [تمام] مشرقوں کا رب ہے۔ (۵) پیشک ہم نے ہی نیچے والے آسمان (سماء الدنیا) کو ستاروں کی خوبصورتی سے سجا�ا ہے۔  
 (۶) اور [اسے] ہر رکش شیطان سے محفوظ بنادیا ہے۔ (۷) وہ [شیاطین] عالم بالا (الملا الاعلی) کی [باتیں] نہیں سن سکتے، اور ہر طرف سے ان پر [آگ کے شعلے] مارے جاتے ہیں۔ (۸)  
 انہیں دور بھگانے (دُخُورًا) کے لیے، اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ (۹) سوائے اُس کے جو اچک لے کسی بات کو اچکنا، تو اُس کا پچھا کرتا ہے ایک دہکتا ہوا شعلہ۔ (۱۰) تو [اے رسول!] آپ ان سے دریافت کیجیے کہ آیا انہیں پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا اُن [عظمیم مخلوقات] کو جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے؟ یقیناً ہم نے تو انہیں لیس دار گارے (طین لازب) سے پیدا کیا ہے۔ (۱۱) بلکہ آپ تو [ان کی باتوں پر] حیران ہوتے ہیں اور وہ مذاق کرتے ہیں۔ (۱۲) اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

(۱۳) اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو خوب ہستے اور مذاق اڑاتے ہیں۔  
 (۱۴) اور کہتے ہیں: "یہ تو صرف کھلا جادو ہی ہے۔" (۱۵) "کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے، تو کیا ہم ضرور دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟" (۱۶) "اور کیا ہمارے اگلے باپ پ دادا بھی؟"  
 (۱۷) آپ کہہ دیجیے: "ہاں! اور تم ذلیل و رسوایا ہو کر [اٹھو گے]-"  
 (۱۸) وہ تو بس ایک ہی زوردار ڈانٹ (زجرۃ) ہو گی، پھر اچانک وہ [میدانِ حشر میں] دیکھنے لگیں گے۔ (۱۹) اور وہ کہیں گے: "ہائے ہماری کم بختی! یہ تو بدلتے کا دن (یوم الدین) ہے۔" (۲۰) [فرشتے کہیں گے:] "یہ فیصلے کا دن (یوم الفصل) ہے جس کا تم انکار کیا کرتے تھے۔" (۲۱) [حکم ہو گا:] "جمع کرو ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا، اور ان کے ہم مسلک ساتھیوں کو، اور انہیں بھی جن کی وہ عبادت کرتے تھے، (۲۲) اللہ کو چھوڑ کر، پھر ان سب کو دوزخ کے راستے کی طرف دھکیل دو۔" (۲۳) "اور انہیں ٹھہراو، کیونکہ ان سے [ابھی] پوچھ کچھ کی جائے گی۔" (۲۴) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کر رہے ہو؟ (۲۵) بلکہ وہ تو آج مکمل طور پر سرتلیمِ حنم کیے ہوئے ہیں۔ (۲۶) اور وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے آپس میں سوال کریں گے۔ (۲۷) وہ کہیں گے: "تم ہی تو ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے [اور گمراہ کرتے تھے]۔" (۲۸) وہ [گمراہ کرنے والے] کہیں گے: "بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہیں تھے۔" (۲۹) سورۃ الصافات

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطَنٍ بَلْ كُنْتُمْ قُوَّمًا طَغِيَّةً ﴿٣٠﴾ فَحَسَّنُوا عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا صَلَّى إِنَّا لَذَآئِقُونَ ﴿٣١﴾ فَأَغْوَيْنَاهُمْ إِنَّا كُنَّا غُوَيْنَ

فَإِنَّهُمْ يَوْمَ عِنْدِ الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ  
بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا الْهَتَنَا لِشَاعِرٍ هَجَنُونِ  
بِرٌّ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾ إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا  
الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجَزِّونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا  
عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ  
وَ هُمْ مُكَرَّمُونَ ﴿٤٢﴾ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾ عَلَى سُرُرٍ مُتَقْبِلِينَ  
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَلِيسٍ مِنْ مَعِينٍ ﴿٤٤﴾ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّرِبِينَ  
لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُنْ عَنْهَا يُنَزَّفُونَ ﴿٤٥﴾ وَعِنْهُمْ قُصْرُ  
الظَّرِيفِ عِينٌ ﴿٤٦﴾ كَانُهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ ﴿٤٧﴾ فَاقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى  
بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِيْ قَرِينٌ ﴿٤٩﴾  
يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٠﴾ إِذَا مِنَّا وَ كُنَّا تُرَايَا وَ عِظَامًا  
إِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥١﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَلِّعُونَ ﴿٥٢﴾ فَاتَّلَعَ فَرَأَهُ فِي  
سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٣﴾ قَالَ تَالِلُهُ إِنْ كِلَّتْ لَتُزَدِّيْنِ ﴿٥٤﴾

**نطق الآيات:** اور ہمارا تم پر کوئی زور یا تسلط (سلطان) نہیں ہتا، بلکہ تم خود ہی سرکش قوم تھے۔ (۳۰) تو ہم پر ہمارے رب کا فیصلہ صادق آچکا ہے کہ ہم سب کو [یہ عذاب] چکھنا ہے۔ (۳۱) ہم نے تمہیں گمراہ کیا، یقیناً ہم خود بھی گمراہ تھے۔ (۳۲) پس اس دن وہ سب عذاب میں شریک ہوں گے۔ (۳۳) پیشک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ (۳۴) یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا ہتا کہ "اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں" تو یہ تکبر کرتے تھے۔ (۳۵) اور کہتے تھے: "کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی حاضر اپنے

معبودوں کو چھوڑ دیں؟" (۳۶) حلال نکہ وہ [رسول] حق لے کر آئے ہیں اور  
 انہوں نے [پچھلے] رسولوں کی تصدیق کی ہے۔ (۳۷) یقیناً تم سب  
 دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ (۳۸) اور تمہیں کوئی بدلہ نہیں دیا  
 جائے گا مگر وہی جو تم عمل کرتے رہے تھے۔ (۳۹) سوائے اللہ کے  
 ان بندوں کے جنہیں حنالص (مخلصین) کر لیا گیا ہو۔ (۴۰) یہ وہ  
 لوگ ہیں جن کے لیے [جنت میں] معلوم رزق ہے۔ (۴۱) طرح  
 طرح کے پہل [ملیں گے]، اور وہ عزت دیے گئے ہوں گے۔  
 (۴۲) نعمتوں والے باغات میں۔ (۴۳) تختوں پر ایک  
 دوسرے کے سامنے ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے۔ (۴۴) ان کے  
 سامنے شراب کے جام کا دور چلا�ا جائے گا جو صاف  
 شفاف بہتے چشمے کی ہوگی۔ (۴۵) سفید، جو پینے والوں کے لیے نہایت  
 لذیذ ہوگی۔ (۴۶) نہ اُس میں کوئی نش ہوگا اور نہ وہی وہ اُسے پی کر  
 بہسکیں گے۔ (۴۷) اور ان کے پاس پنجی نگاہوں والی، بڑی آنکھوں والی  
 حوریں ہوں گی۔ (۴۸) گویا کہ وہ ایسے انڈے ہیں جو [گرد و غبار سے] چھپا  
 کر رکھے گئے ہوں۔ (۴۹) پھر وہ ایک دوسرے کی طرف  
 متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے۔ (۵۰) ان میں سے ایک  
 کہنے والا کہے گا: "میرا ایک ساتھی ہت [دنیا میں]۔" (۵۱) وہ  
 کہا کرتا ہتا: "کیا تم بھی [دوبارہ اٹھائے جانے کی] تصدیق  
 کرنے والوں میں سے ہو؟" (۵۲) "کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی  
 اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں ضرور بدلہ دیا جائے گا؟" (۵۳) وہ  
 [مومن] کہے گا: "کیا تم [جہنم میں] جھانک کر دیکھنا چاہتے  
 ہو؟" (۵۴) پس اُس نے جھانکا تو اُسے جہنم کے عین پیچ  
 میں دیکھا۔ (۵۵) وہ [مومن اُس سے] کہے گا: "اللہ کی قسم! قریب  
 ہتا کہ تو مجھے بھی ہلاک کر ڈالتا۔" (۵۶) سورۃ الصافات

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّنِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ {٥٨} أَفَمَا نَخْنُو بِمَيْتِينَ {٥٩} إِلَّا مَوْتَنَا الْأُولَى وَمَا نَخْنُو بِمَعْذِنِينَ {٦٠} إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ  
 الْعَظِيمُ {٦١} لِيَشْهِدَ هَذَا فَلِيَعْجَلِ الْعِلْمُونَ {٦٢} أَذْلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا  
 أَمْ شَجَرَةُ الزَّقْوَمِ {٦٣} إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ {٦٤} إِنَّهَا شَجَرَةٌ  
 تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ {٦٥} ظَلَعْهَا كَانَهُ رُءُوسُ الشَّيْطَنِينَ {٦٦} فَإِنَّهُمْ لَا يَكُونُونَ مِنْهَا فَمَا لِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ {٦٧} ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا  
 لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ {٦٨} ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيمِ {٦٩} إِنَّهُمْ أَفْوَا أَبَاةَهُمْ ضَالِّينَ {٧٠} فَهُمْ عَلَى اثْرِهِمْ يُهَرَّعُونَ  
 وَلَقَدْ فَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ {٧١} وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنذِرِينَ {٧٢} فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذِرِينَ {٧٣} إِلَّا عِبَادُ اللَّهِ  
 الْمُخَلَّصِينَ {٧٤} ۖ وَلَقَدْ نَادَنَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُونَ {٧٥} وَنَجَّيْنَاهُ وَآهَلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ {٧٦} وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ الْبَقِينَ {٧٧} وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ {٧٨} سَلَمٌ عَلَى نُوحٍ  
 فِي الْعَلَمِينَ {٧٩} إِنَّا كَذَلِكَ نَجِيَ الْمُحْسِنِينَ {٨٠} إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا  
 الْمُؤْمِنِينَ {٨١} ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ {٨٢}

**نُطق الآيات:** اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی [عذاب میں] حاضر کیے جانے والوں میں شامل ہوتا۔ (۵۷) [پھر اہل جنت خوشی سے کہیں گے:] کیا اب ہمیں مرنا نہیں ہے؟ (۵۸) سوائے پہلی موت کے جو [دنیا میں] آچپکی، اور کیا ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا؟ (۵۹) بیشک یہی تو سب سے بڑی کامیابی (فوز عظیم) ہے۔ (۶۰) ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے

والوں کو عمل کرنا چاہیے۔ (۶۱) کیا یہ [جنتی نعمت] بہتر ضیافت (نُزُلًا) ہے یا زَ قوم کا درخت؟ (۶۲) ہم نے تو اسے ظالموں کے لیے ایک آزمائش (فتنه) بنادیا ہے۔ (۶۳) یقیناً وہ ایک ایسا درخت ہے جو جہنم کی تھے میں سے نکلتا ہے۔ (۶۴) اس کا پھل (طلع) گویا کہ شیطانوں کے سر ہیں۔ (۶۵) پس وہ [جہنمی] ضرور اُسی میں سے کھائیں گے اور اُسی سے اپنے پیٹ بھریں گے۔ (۶۶) پھر اُس پر [بطور گھونٹ] کھولتے ہوئے پانی کا ملاوٹ والا مشروب (شوبارا مِن حَمَّيْم) ہوگا۔ (۶۷) پھر یقیناً ان کی واپسی جہنم کی طرف ہی ہوگی۔ (۶۸) بیشک انہوں نے اپنے آباء و اجداد کو گمراہ پایا ہتا۔ (۶۹) پھر وہ انہی کے نقش قدم پر دوڑے چلے جبار ہے تھے۔ (۷۰) اور یقیناً ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں سے اکثر گمراہ ہو چکے تھے۔ (۷۱) اور ہم نے اُن میں ڈرانے والے رسول بھیجے تھے۔ (۷۲) پس دیکھ لو کہ اُن لوگوں کا کیا اخبار ہوا جنہیں ڈرا�ا گیا ہتا؟ (۷۳) مگر اللہ کے حنالص (خلصین) بندوں [کا اخبار اچھا ہوا]۔ (۷۴) اور بیشک ہمیں نوح (علیہ السلام) نے پکارا، تو ہم کیا ہی خوب قبول کرنے والے ہیں۔ (۷۵) اور ہم نے اُسے اور اُس کے گھر والوں کو اُس بڑے کرب (مشکل) سے نجات دی۔ (۷۶) اور ہم نے اُسی کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا۔ (۷۷) اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اُس کی [عمردہ] تعریف باقی رکھی۔ (۷۸) تمام جہانوں میں نوح پر سلام ہو۔ (۷۹) بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدله دیتے ہیں۔ (۸۰) یقیناً وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے۔ (۸۱) پھر ہم نے دوسرے [نافرمان] لوگوں کو عنرق کر دیا۔ (۸۲) سورۃ الصافات

وَ إِنَّ مِنْ شِيَعَتِهِ لَا يُرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾  
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾ أَئِنَّكُمْ أَلِهَةٌ دُوْنَ اللَّهِ  
تُرِيدُونَ بِرْثَهُ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظَرَةً فِي  
النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيرٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُذَبِّرِينَ ﴿٩٠﴾  
فَرَاغَ إِلَى الْهَتَّمَ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾  
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرِبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ  
أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَكُمْ وَ مَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا  
ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَنَّمِ ﴿٩٧﴾ فَارَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ  
الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَ قَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيِّدِي نِعِيشَ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ  
لِي مِنَ الصَّلِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرَنِهُ بِغُلْمَارِ حَلِيلِهِ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ  
السَّعْيَ قَالَ يُبَشِّرَ إِنِّي آزِي فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى ۖ قَالَ  
يَأَبِتِ افْعَلُ مَا تُؤْمِنُ سَتَجْدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا  
أَسْلَمَهُ وَ تَلَهُ لِلْجَنَّبِينَ ﴿١٠٣﴾ وَ تَأْذَنَهُ أَنْ يَلِزِرِهِمْ ﴿١٠٤﴾ قَدْ  
صَدَّقَتِ الرُّغْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نَجِزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلُوغُ  
الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَ فَدَيْنَهُ بِذِيْجَ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾

**نطق الآيات:** اور یقیناً اُسی [نوح علیہ السلام] کے پیروکاروں (شیعہ) میں سے ابراہیم بھی تھے۔ (۸۳) جب وہ اپنے رب کے پاس قلب سلیم (سلامت اور پاکیزہ دل) لے کر آئے۔ (۸۴) جب اُس نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا: "تم کس کی عبادت کر رہے ہو؟" (۸۵) کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹے معبدوں (افگا آلتہ) کا ارادہ رکھتے ہو کہ ان کی پوچھا کرو؟" (۸۶) "پس تمہارا جہاںوں کے رب کے بارے میں کیا گمان ہے؟" (۸۷) پھر اُس نے ستاروں کی

طرف ایک نظر ڈالی۔ (۸۸) تو کہا: "میں تو بیمار ہوں [یعنی میرا دل بیمار ہے تمہاری حالت دیکھ کر]۔" (۸۹) چنانچہ وہ سب اُس سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔ (۹۰) پھر وہ چپکے سے ان کے معبدوں کی طرف گیا اور کہا: "کیا تم کھاتے نہیں ہو؟" (۹۱) "تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟" (۹۲) پھر وہ ان پر زور سے ٹوٹ پڑا اور دائیں ہاتھ سے ان پر ضربیں لگائیں۔ (۹۳) تو وہ لوگ بھاگتے ہوئے تیزی سے اُس کی طرف آئے۔ (۹۴) ابراہیم نے کہا: "کیا تم اُن [بتوں] کی پوچھ کرتے ہو جنہیں تم خود تراشتے ہو؟" (۹۵) "حَالَّا نَكَهُ اللَّهُ نَعِمْ" اور جو کچھ تم بناتے ہو، سب کو پیدا کیا ہے۔" (۹۶) انہوں نے کہا: "اُس کے لیے ایک عمارت بناؤ اور پھر اسے دکھتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔" (۹۷) تو انہوں نے اُس کے خلاف ایک تدبیر (کید) کرنی چاہی، مگر ہم نے انہی کو پست و ذلیل کر دیا۔ (۹۸) اور [جب وہ قوم سے مايوس ہوئے تو] ابراہیم نے کہا: "میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں، وہ یقیناً مجھے راستہ دکھائے گا۔" (۹۹) [اور دعا کی: "اے میرے رب! مجھے صالحین (نیک لوگوں) میں سے [اولاد] عطا کر۔"] (۱۰۰) تو ہم نے اُسے ایک بردبار (حليم) بیٹے کی بشارت دی۔ (۱۰۱) پھر جب وہ [بیٹا] اُس کے ساتھ دوڑنے کی عمر کو پہنچا، تو اُس نے کہا: "اے میرے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں، تو بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے؟" اُس نے کہا: "ابا حبان! آپ وہی کیجیے جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے، انشاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔" (۱۰۲) پھر جب ان دونوں نے [حکم کے سامنے] سر جھکا دیا (اطاعت کی) اور اُس نے اُسے ماتھے

کے بل لٹا دیا۔ (۱۰۳) تو ہم نے اُسے پکارا: "اے ابراہیم!" (۱۰۴) "یقیناً تم نے خواب کو سچ کر دکھایا! بیشکہ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدله دیتے ہیں۔" (۱۰۵) یقیناً یہ ایک واضح آزمائش (بلاء مبین) تھی۔ (۱۰۶) اور ہم نے اُس [بیٹے] کے بدله میں ایک بہت بڑا ذبح (قربانی) دے دیا۔ (۱۰۷) سورۃ الصافات

وَ تَرَكَنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ {۱۰۸} سَلَّمٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ {۱۰۹} كَذِلِكَ نَجِزِي الْمُحْسِنِينَ {۱۱۰} إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ {۱۱۱} وَ بَشَرَنَهُ بِالْأَسْحَاقِ نَبِيًّا مِّنَ الصَّلِحِينَ {۱۱۲} وَ بَرَكَنَا عَلَيْهِ وَ عَلَى إِسْحَاقَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا حُسْنٌ وَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ {۱۱۳} / ۷ وَ لَقَدْ مَنَّا عَلَى مُوسَى وَ هُرُونَ {۱۱۴} وَ نَجَّيْنَاهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ {۱۱۵} وَ نَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَلِيبِينَ {۱۱۶} وَ أَتَيْنَاهُمَا الْكِتَبَ الْمُسْتَبِينَ {۱۱۷} وَ هَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ {۱۱۸} وَ تَرَكَنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ {۱۱۹} سَلَّمٌ عَلَى مُوسَى وَ هُرُونَ {۱۲۰} إِنَّا كَذِلِكَ نَجِزِي الْمُحْسِنِينَ {۱۲۱} إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ {۱۲۲} وَ إِنَّ إِلْيَاسَ لَيْلَنَ الْمُرْسَلِينَ {۱۲۳} إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ {۱۲۴} أَتَذْعُونَ بَعْلًا وَ تَذَرُونَ أَنْحَسَنَ الْخَالِقِينَ {۱۲۵} اللَّهُ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ {۱۲۶} فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ {۱۲۷} إِلَّا عِبَادُ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ {۱۲۸} وَ تَرَكَنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ {۱۲۹} سَلَّمٌ عَلَى إِلْيَاسِينَ {۱۳۰} إِنَّا كَذِلِكَ نَجِزِي الْمُحْسِنِينَ {۱۳۱} إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ {۱۳۲} وَ إِنَّ لُوطًا لَيْلَنَ الْمُرْسَلِينَ {۱۳۳}

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اُس کی

[عمدہ] تعریف باقی رکھی۔ (۱۰۸) ابراہیم پر سلام ہو۔ (۱۰۹) ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ (۱۱۰) یقیناً وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے ہتا۔ (۱۱۱) اور ہم نے اُسے اسحاق کی بشارت دی، جو نیک لوگوں میں سے نبی ہو گا۔ (۱۱۲) اور ہم نے اُس [ابراہیم] پر اور اسحاق پر برکت نازل کی، اور ان دونوں کی اولاد میں سے کچھ نیک عمل کرنے والے ہیں اور کچھ کھلے طور پر اپنی حبان پر ظلم کرنے والے ہیں۔ (۱۱۳) اور پیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا۔ (۱۱۴) اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے کرب (مشکل) سے نجات دی۔ (۱۱۵) اور ہم نے اُن کی مدد کی، پس وہی غالب رہنے والے ہوئے۔ (۱۱۶) اور ہم نے ان دونوں کو روشن کتاب (تورات) عطا کی۔ (۱۱۷) اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دی۔ (۱۱۸) اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان دونوں کی [عمدہ] تعریف باقی رکھی۔ (۱۱۹) موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ (۱۲۰) ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ (۱۲۱) یقیناً وہ دونوں ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے۔ (۱۲۲) اور پیشک الیاس (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے تھے۔ (۱۲۳) جب اُس نے اپنی قوم سے کہا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟" (۱۲۴) "کیا تم بَغْل (نامی بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہترین حنالق کو چھوڑ دیتے ہو؟" (۱۲۵) "جو اللہ ہے، تمہارا رب اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔" (۱۲۶) تو انہوں نے اُسے جھٹلایا، پس وہ ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔ (۱۲۷) سوائے اللہ کے اُن بندوں کے جنہیں حنالص (مخلصین) کر لیا گیا ہو۔ (۱۲۸) اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اُس کی [عمدہ] تعریف باقی رکھی۔ (۱۲۹) الیاس پر سلام ہو (یا آل یا سین پر)۔ (۱۳۰) ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح

بدلہ دیتے ہیں۔ (۱۳۱) یقیناً وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے ہت۔ (۱۳۲) اور پیشک لوط (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے تھے۔ (۱۳۳) سورۃ الصافات

إِذْ نَجَّنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ {۱۳۴} إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِيْنَ {۱۳۵} ثُمَّ  
دَمَرْنَا الْأَخَرِيْنَ {۱۳۶} وَإِنَّكُمْ لَتَمْرُونَ عَلَيْهِمْ مُضِيْحِيْنَ {۱۳۷} وَ  
بِاللَّيْلِ طَافَلَا تَعْقِلُونَ {۱۳۸} ۸ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ  
إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَسْحُوْنِ {۱۳۹} فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ  
الْمُذَحْضِيْنَ {۱۴۰} فَالْتَّقَبَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ {۱۴۱} فَلَوْلَا آنَّهُ  
كَانَ مِنَ الْمُسَيْبِيْحِيْنَ {۱۴۲} لَلَّبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُوْنَ {۱۴۳}  
فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ {۱۴۴} وَأَنْبَثْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنَ  
يَقْطِيْنِ {۱۴۵} وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُوْنَ {۱۴۶} فَامْنُوا  
فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِيْنٍ {۱۴۷} فَاسْتَفْتَهُمْ أَلِرَبِّ الْبَنَاتِ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ  
آمَرَ خَلْقَنَا الْبَلِيْكَةَ إِنَاثًا وَهُنْ شَهِدُوْنَ {۱۴۸} آلَّا إِنَّهُمْ مِنْ  
إِفْكِهِمْ لَيَقُولُوْنَ {۱۴۹} وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَذِبُوْنَ {۱۵۰} أَصْطَفَى  
الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ {۱۵۱} مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ {۱۵۲} أَفَلَا  
تَذَكَّرُوْنَ {۱۵۳} آمَرَ لَكُمْ سُلْطَنٌ مُبِيْنٌ {۱۵۴} فَأَتَوْا بِكِتْبِكُمْ إِنْ  
كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ {۱۵۵} وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا وَلَقَدْ  
عَلِمْتِ الْجَنَّةَ إِنَّهُمْ لَمُحَضَّرُوْنَ {۱۵۶} سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ {۱۵۷}  
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِيْنَ {۱۵۸}

**نطق الآيات:** جب ہم نے اُسے اور اُس کے گھر والوں کو سب کو  
خبات دی، (۱۳۳) سوائے ایک بڑھی کے جو پچھے رہ جانے والوں  
756

میں شامل تھی۔ (۱۳۵) پھر ہم نے باقی سب کو ہلاک کر دیا۔ (۱۳۶) اور بیشک تم [اے لوگو!] صح کے وقت ان کی [تباه شدہ] بستیوں کے پاس سے گزرتے ہو۔ (۱۳۷) اور رات کے وقت بھی [جب سفر کرتے ہو]۔ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ (۱۳۸) اور بیشک یونس (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے تھے۔ (۱۳۹) جب وہ بھاگ کر ایک بھری ہوتی کشتی کی طرف گئے۔ (۱۴۰) پھر [قرعہ اندازی میں] شریک ہوئے تو مغلوب ہونے والوں میں سے ہو گئے۔ (۱۴۱) تو اُسے مجھلی نے نگل لیا اور وہ [اُس وقت اپنی خط پر] ملامت زدہ ہتا۔ (۱۴۲) اگر وہ تسبیح بیان کرنے والوں میں سے نہ ہوتا، (۱۴۳) تو وہ اُس کے پیٹ میں قیامت کے دن تک رہتا جب لوگ دوبارہ اٹھائے جاتے۔ (۱۴۴) پس ہم نے اُسے ایک چھیل میدان (غراء) میں ڈال دیا، اور وہ بیمار ہتا۔ (۱۴۵) اور ہم نے اُس پر کدو (یقطین) کا ایک درخت آگا دیا۔ (۱۴۶) اور ہم نے اُسے ایک لاکھ یا اُس سے زیادہ لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ (۱۴۷) تو وہ لوگ ایمان لے آئے، چنانچہ ہم نے اُنہیں ایک وقت مقررہ تک فائدہ اٹھانے دیا۔ (۱۴۸) اب آپ ان [مشرکوں] سے پوچھیں کہ کیا آپ کے رب کے لیے تو یہیں ہیں اور ان کے لیے بیٹے؟ (۱۴۹) یا کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنائے کہ پیدا کیا ہتا اور یہ لوگ [اُس وقت] دیکھ رہے تھے؟ (۱۵۰) خبردار! یہ اپنے جھوٹ (افک) کی وجہ سے ضرور کہتے ہیں: (۱۵۱) "اللہ نے اولاد بنائی ہے۔" حالانکہ یقیناً یہ جھوٹ ہیں۔ (۱۵۲) کیا اُس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی؟ (۱۵۳) تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ (۱۵۴) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ (۱۵۵) یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل (سلطان

مبین) ہے؟ (۱۵۶) تو اگر تم سچ ہو تو اپنی کتاب لے آؤ۔ (۱۵۷) اور انہوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان رشتہ [قربات] جوڑ رکھا ہے۔ حالانکہ جنات خوب جانتے ہیں کہ وہ [مشرکین عذاب کے لیے] ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔ (۱۵۸) پاک ہے اللہ اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ (۱۵۹) سوائے اللہ کے حنالص (مخالصین) بندوں کے [جو ایسی باتوں سے پاک ہیں]۔ (۱۶۰) سورۃ

## الصافات

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۱﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفُتِنَّيْنَ ﴿۱۶۲﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ﴿۱۶۴﴾ وَ إِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ ﴿۱۶۵﴾ وَ إِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿۱۶۶﴾ وَ إِنَّ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِيَنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوا بِهِ فَسُوفَ يَعْلَمُونَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَنَّ كَلِمَتَنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيَنَ ﴿۱۷۱﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿۱۷۲﴾ وَ إِنَّ جُنَاحَنَا لَهُمُ الْغَلِيْبُونَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۷۴﴾ وَ أَبْصِرُهُمْ فَسُوفَ يُبَصِّرُونَ ﴿۱۷۵﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۷۶﴾ فَإِذَا نَزَّلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيَنَ ﴿۱۷۷﴾ وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۷۸﴾ وَ أَبْصِرُ فَسُوفَ يُبَصِّرُونَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِيَنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِيَنَ ﴿۱۸۲﴾

9

**نطق الآیات:** پس تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو، (۱۶۱) تم انہیں گمراہ کرنے والے نہیں ہو، (۱۶۲) سوائے اُس شخص کے جسے

جہنم میں حبانا ہے۔ (۱۶۳) اور ہم فرشتوں میں سے کوئی ایسا نہیں مگر اس کے لیے ایک مقرر مفتام ہے۔ (۱۶۴) اور یقیناً ہم ہی صافیں باندھنے والے ہیں۔ (۱۶۵) اور یقیناً ہم ہی اللہ کی تسبیح (پاکیزگی) بیان کرنے والے ہیں۔ (۱۶۶) اور اگر حپہ وہ [کفار مکہ] یقیناً کہا کرتے تھے: (۱۶۷) "اگر ہمارے پاس اگلے لوگوں کی کوئی نصیحت (ذکر) ہوتی،" (۱۶۸) "تو ہم ضرور اللہ کے حوالص کیے ہوئے بندے بن جاتے [اور شرک نہ کرتے]۔" (۱۶۹) مگر جب یہ [قرآن] ان کے پاس آیا تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔ سو عنفتریب وہ حبان لیں گے۔ (۱۷۰) اور بیشک ہمارا وعدہ ہمارے بھیجے ہوئے رسول بندوں کے حق میں پہلے ہی صادر ہو چکا ہے۔ (۱۷۱) کہ یقیناً وہی مدد دیے جائیں گے۔ (۱۷۲) اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب آنے والا ہے۔ (۱۷۳) پس آپ کچھ مدت تک کے لیے ان سے من پھیر لیجیے۔ (۱۷۴) اور انہیں دیکھتے رہیے، سو عنفتریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔ (۱۷۵) تو کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی محپار ہے ہیں؟ (۱۷۶) پھر جب وہ [عذاب] ان کے میدان میں اتر آئے گا تو جنہیں ڈرایا گیا ہتا ان کی صحیح کتنی بری ہوگی! (۱۷۷) اور کچھ مدت کے لیے آپ ان سے من پھیر لیجیے۔ (۱۷۸) اور دیکھتے رہیے، سو عنفتریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔ (۱۷۹) پاک ہے آپ کارب، جو عزت کارب ہے، ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (۱۸۰) اور تمام رسولوں پر سلام ہو۔ (۱۸۱) اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۱۸۲) سورۃ الصافات

## سورۃ الصافات

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَ وَ الْقُرْآنِ ذِي الدِّنِ كِرٰ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَ شِقَاقٍ ﴿٢﴾ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادُوا وَ لَا تَ حِينَ مَنَاصِ ﴿٣﴾

**نطق الآيات:** صاد۔ فقسم ہے نصیحت و اے قرآن کی۔ (۱) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ فخر (عزت باطل) اور سخت مخالفت (شقاق) میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۲) ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں (قرن) کو ہلاک کر دیا، تو انہوں نے [جب عذاب دیکھا تو] فریاد کی، مگر وہ وقت خبات پانے کا وقت نہیں ہتا۔ (۳) سورۃ ص

وَ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنذِرٌ مِنْهُمْ وَ قَالَ الْكُفَرُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَابٌ ﴿٤﴾ أَجَعَلَ اللَّهَ إِلَهًا وَاحِدًا إِنَّ هَذَا لَشَنِ عَجَابٌ ﴿٥﴾ وَ انْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَ اصْبِرُوا عَلَى الْهَتِكْمَ إِنَّ هَذَا لَشَنِ يُرَادٌ ﴿٦﴾ مَا سَمِعْنَا بِهِذَا فِي الْبِلَةِ الْأُخْرَةِ إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿٧﴾ إِنْزَلَ عَلَيْهِ الْذِكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِي شَكٍ مِنْ ذِكْرِنِي بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ﴿٨﴾ آمِرٌ عِنْدَهُمْ خَرَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَابِ ﴿٩﴾ آمِرٌ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَلَيَرَتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾ جُنُدٌ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِنَ الْأَخْزَابِ ﴿١١﴾ كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَ عَادٌ وَ فِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾ وَ ثُمُودٌ وَ قَوْمٌ لُوطٌ وَ آصْحَابُ لَعْيَكَةٍ

أُولَئِكَ الْأَخْزَابُ ﴿١٣﴾ إِنْ كُلُّ إِلَّا كَذَبَ الرُّسُلَ فَهَيْئَ عِقَابٌ ﴿١٤﴾  
 وَ مَا يَنْظُرُ هُوَ لَاءٌ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ وَ  
 قَالُوا رَبَّنَا عَجِلْ لَنَا قِطْنَا قَبْلَ يَوْمِ الحِسَابِ ﴿١٦﴾ إِصْبَرْ عَلَى مَا  
 يَقُولُونَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاؤَدَ ذَا الْأَكْيَدِ إِنَّهُ آوَّلُ ﴿١٧﴾ إِنَّا سَخَّرْنَا  
 الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَيْنُونَ بِالْعَشِيٍّ وَ الْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾

**نطق الآيات:** اور انہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ انہی میں سے ایک ڈرانے والا (منذر) ان کے پاس آگیا۔ اور کافروں نے کہا: "یہ تو جادو گر ہے، جھوٹا ہے۔" (۳) کیا اس نے [اتنے] معبدوں کی جگہ صرف ایک ہی معبد بنادیا؟ پیشک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔" (۵) اور ان میں سے سردار (ملا) یہ کہتے ہوئے چل دیے کہ: "حباۃ اور اپنے معبدوں پر ڈٹے رہو، یقیناً یہ تو کوئی منصوب ہے جو مطلوب ہے۔" (۶) "ہم نے یہ بات پچھلی ملت (قریبی زمانہ کے مذہب) میں نہیں سنی۔ یہ تو محض ایک گھڑی ہوئی بات (اخلاق) ہے۔" (۷) کیا ہم سب کو چھوڑ کر صرف اسی پر ذکر (وہی) نازل کر دیا گیا؟ بلکہ وہ میری نصیحت (ذکر) کی طرف سے شک میں ہیں، بلکہ انہوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ہے۔ (۸) کیا ان کے پاس آپ کے رب غالب (العزیز)، بہت عطا کرنے والے (الوَهَّابُ ) کی رحمت کے خزانے ہیں؟ (۹) یا کیا ان کے پاس آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اُس کی بادشاہت ہے؟ تو اگر ایسا ہے تو پھر [طاقت کے] ذریعوں (اسباب) سے آسمان پر چڑھ جائیں۔ (۱۰) یہ تو ایک چھوٹا لشکر ہے جو [پہلی] جماعتوں میں سے ہے،

اور وہ یہاں ہی شکست کھا جائے گا۔ (۱۱) ان سے پہلے نوح کی قوم، اور عاد، اور میخنوں (اوتاب) والے فرعون نے جھٹلا�ا تھا۔ (۱۲) اور ثمود نے، اور لوط کی قوم نے، اور آیکہ والوں نے بھی۔ یہی تو وہ سب جماعتیں (الْأَخْرَابُ ) تھیں [جو ہلاک ہوئیں]۔ (۱۳) ان سب نے رسولوں کو جھٹلا�ا، تو میراعذاب لازم ہو گیا۔ (۱۴) اور یہ لوگ تو بس ایک ہی زوردار چیخ کے منتظر ہیں، جس میں کوئی وقف (فُوَاق) نہ ہو گا۔ (۱۵) اور وہ کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! حساب کے دن سے پہلے ہی ہمیں ہمارا حصہ (قط) جلدی سے دے دے۔" (۱۶) [اے رسول!] وہ جو کچھ کہتے ہیں اُس پر صبر کیجیے اور ہمارے بندے داؤد (علیہ السلام) کو یاد کیجیے جو بڑی قوت (الْأَنْعَدُ ) والے تھے، پیشک وہ بہت رجوع کرنے والے (آواز) تھے۔ (۱۷) پیشک ہم نے پہاڑوں کو اُن کے تابع کر دیا تھا کہ وہ شام کو اور سورج نکلتے وقت اُن کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔ (۱۸) سورۃ ص

وَالْطَّيْرَ كَحْشُورَةً طُكْلَ لَهُ أَوَّا بِ ۖ ۱۹ ۗ وَشَدَّدَنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَاهُ  
الْحِكْمَهُ وَفَصَلَ الْخِطَابِ ۖ ۲۰ ۗ وَهَلْ آتَكَ نَبَؤُا الْخَصِيمِ إِذْ تَسَوَّرُوا  
الْبِحَرَابَ ۖ ۲۱ ۗ إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاؤَدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخْفِ  
خَصِيمِ بَغْيَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشَطِّطْ وَاهْدِنَا  
إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۖ ۲۲ ۗ إِنَّ هَذَا آخِنِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَهَ وَلَيَ  
نَعْجَهُ وَأَحِدَهُ فَقَالَ أَكْفِلِنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۖ ۲۳ ۗ قَالَ لَقَدْ  
ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي  
بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ طَ  
وَظَنَّ دَاؤُدُ أَنَّمَا فَتَنَهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَ رَأِكَعًا وَأَنَابَ ۖ ۲۴ ۗ

فَغَفِرَنَا لَهُ ذَلِكَ وَ إِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفٌ وَ حُسْنٌ مَأْبٌ ﴿٢٥﴾ يَدَاوُدُ إِنَّا  
جَعَلْنَا خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَإِنَّمَا يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الْهَوْى  
فَيُضِلُّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ  
شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ ۱۱ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ  
وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذَلِكَ ظُنُونُ الَّذِينَ كَفَرُوا هُوَ يُلْلَهُ  
كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾

**نطق الآيات:** اور پرندے بھی جمع رہتے تھے، سب کے سب اُس کی طرف [تشییع کے لیے] رجوع کرنے والے تھے۔ (۱۹) اور ہم نے اُس کی بادشاہت کو مضبوط کیا اور اُسے حکمت (نبوت) اور فیصلے کا قطعی انداز (فصل الخطاب) عطا کیا۔ (۲۰) اور کیا آپ کو جھگڑا کرنے والوں کی خبر پہنچی؟ جب وہ [عبادت گاہ کی] دیوار پھاند کر محراب میں داخل ہو گئے؟ (۲۱) جب وہ داؤد کے پاس داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گئے، انہوں نے کہا: "ڈریے نہیں، ہم دو فریق ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، پس آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمادیں اور انصاف سے نہ ہٹیے اور ہمیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیجیے۔" (۲۲) [ان میں سے ایک نے کہا:] "بیشک یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے (۹۹) دنیا ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنی ہے۔ تو اس نے کہا کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے، اور یہ بات چیت میں مجھ پر غالب آگیا۔" (۲۳) داؤد نے فرمایا: "یقیناً اس نے تیری دنی کو اپنی دنبیوں میں شامل کرنے کا مطالبہ کر کے تم پر ظلم کیا ہے۔ اور بیشک اکثر شریک لوگ (خلطاء) ایک

دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں، سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔" اور داؤد نے سمجھ لیا کہ ہم نے انہیں آزمایا (فتنه) ہے، تو انہوں نے اپنے رب سے مغفرت طلب کی اور سبde کرتے ہوئے جھک گئے اور [اللہ کی طرف] رجوع کیا۔ (۲۴) پس ہم نے ان کا قصور بخش دیا۔ اور یقیناً ان کے لیے ہمارے ہاں قربت (زلفی) اور عمدہ ٹھکانہ (حسن مآب) ہے۔ (۲۵) اے داؤد! پیشک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ (نائب) بنایا ہے، پس تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرو، اور خواہش نفس کی پیروی نہ کرنا، ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔ یقیناً جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے، اُس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے۔ (۲۶) اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، بے مقصد (باطلا) پیدا نہیں کیا۔ یہ تو کافروں کا گمان ہے۔ پس کافروں کے لیے آگ کی وجہ سے بڑی ہلاکت (ویل) ہے۔ (۲۷) سورۃ ص

آمِ نَجَعْلُ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ سَكْتَةً آمِ نَجَعْلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفَجَارِ ﴿۲۸﴾ كِتْبٌ آنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَرَّكٌ لِيَدَبَرُوا  
أَيْتَهُ وَ لِيَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَ وَهَبْنَا لِدَاؤَدْ سُلَيْمَنَ نِعْمَ  
الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ إِذْ عَرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِّ الصِّفَنْتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾  
فَقَالَ إِنِّي أَحَبَّنْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنِ ذِكْرِ رَبِّيِّهِ حَتَّى تَوَارَثْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾  
رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَ الْأَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ فَتَنَّا  
سُلَيْمَنَ وَ الْقَيْنَانَ عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّيْ أَغْفِرْ

لَيْ وَهَبَ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِنِي ۝ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَابُ ۝ ۳۵  
 فَسَخَرَنَاهُ الرِّيحُ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝ وَالشَّيْطِينَ  
 كُلَّ بَنَاءٍ وَغَوَّاصٍ ۝ ۳۶ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ ۳۸ هُنَّا  
 عَظَاءُنَا فَامْنَنْ آذَ أَمْسِكٍ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزْلُفَىٰ وَ  
 حُسْنَ مَأْبٍ ۝ ۳۹ ۱۲ ۝ وَادْكُرْ عَبْدَنَا آئُوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ آنِي  
 مَسَنَى الشَّيْطَنُ بِنُضْبٍ وَعَذَابٍ ۝ ۴۰ اُزْكُضْ بِرِجْلِكَ هُنَّا مُغْتَسَلُ  
 بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝ ۴۱ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعْهُمْ رَحْمَةٌ مِنَّا وَ  
 ذِكْرِي لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ ۴۲ ۴۳

**نطق الآيات:** کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، زمین میں فاد پھیلانے والوں جیسا کر دیں؟ یا ہم پر ہیز گاروں کو بد کاروں جیسا کر دیں؟ (۲۸) یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آئے کی طرف نازل کی ہے، تاکہ لوگ اس کی آیات پر غور و فتنگ (یَدَبَرُوا) کریں اور تاکہ عقل والے لوگ نصیحت حاصل کریں۔ (۲۹) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا۔ وہ بہت ہی اچھا بندہ ہتا، پیش کر دے بہت رجوع کرنے والا (أَوَّابٌ) ہتا۔ (۳۰) جب شام کے وقت اُس کے سامنے عمده، تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے۔ (۳۱) تو اُس نے کہا: "میں نے مال (خیر) کی محبت اپنے رب کے ذکر سے [زیادہ] چاہی، یہاں تک کہ وہ [سورج یا گھوڑے] او جھل ہو گئے۔" (۳۲) [پھر حکم دیا:] "انہیں میرے پاس واپس لاو۔" تو وہ ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر [محبت سے یا کفارہ کے طور پر] ہاتھ پھیرنے لگے۔ (۳۳) اور پیش کر ہم نے سلیمان کو آزمایا بھی اور اُس کی کرسی پر ایک بے حبان جد ڈال دیا، پھر اُس

نے رجوع کیا۔ (۳۴) اُس نے دعا کی: "اے میرے رب! مجھے معاف فرمادے اور مجھے ایسی بادشاہت عطا کر جو میرے بعد کسی کے لیے مناسب نہ ہو، بیشک تو ہی بڑا عطا کرنے والا (الوَظَابَ)" ہے۔ (۳۵) پس ہم نے اُس کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا، جو اُس کے حکم سے نرمی کے ساتھ وہاں چلتی جہاں وہ پہنچنا چاہتا ہتا۔ (۳۶) اور شیطانوں کو بھی [مسخر کر دیا]، جو ہر طرح کی عمارتیں بنانے والے تھے اور غوطہ خوری کرنے والے تھے۔ (۳۷) اور دیگر [سرکش شیاطین کو] جو زنجیروں (اصفاد) میں جبکہ ہوئے تھے۔ (۳۸) [ہم نے سلیمان سے کہا:] "یہ ہماری بخشش ہے، سو خواہ تو احسان کر دے یا [بندش لگا کر] روک لے، تجھ پر کوئی حاب نہیں ہے۔" (۳۹) اور یقیناً اُس کے لیے ہمارے ہاں قربت (زلفی) اور عمده ٹھکانہ ہے۔ (۴۰) اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو یاد کرو، جب اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف (نصب) اور عذاب سے دوچار کر دیا ہے۔ (۴۱) [ہم نے فرمایا:] "اپنا پاؤں زمین پر مارو، یہ ٹھنڈا غسل حنانہ ہے اور پینے کا پانی [بھی]۔" (۴۲) اور ہم نے اُسے اُس کے گھر والے عطا کیے اور ان کے ساتھ ان جیسے اور بھی، ہماری طرف سے رحمت کے طور پر اور عقل والوں کے لیے نصیحت کے طور پر۔ (۴۳) سورۃ ص

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَ لَا تَخْتَثْ ۝ إِنَّا وَجَذَنَاهُ صَابِرًا ۝ نِعَمَ  
الْعَبْدُ ۝ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ ۴۴ ۝ وَ اذْ كُرْ عِبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ أُولَى  
الْأَئِمَّيْنِ وَ الْأَبْصَارِ ۝ ۴۵ ۝ إِنَّا آخَلَضْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرِي الدَّارِ ۝ ۴۶ ۝  
وَ إِنَّهُمْ عِنْدَنَا لِمِنَ الْمُضْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝ ۴۷ ۝ وَ اذْ كُرْ إِسْمَاعِيلَ وَ

الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلٌ وَ كُلُّ مِنَ الْأَخْيَارِ {٢٨} هَذَا ذِكْرٌ وَ إِنَّ  
 لِلْمُتَّقِينَ كَوْسَنَ مَأْبٌ {٢٩} جَنَّتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ {٥٠}  
 مُشَكِّئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَ شَرَابٌ {١٥} وَ  
 عِنْدَهُمْ قُصْرُ الطَّرْفِ أَثْرَابٌ {٥٢} هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ  
 الْحِسَابِ {الله عليه رضي} {٥٣} إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ {٥٤} هَذَا وَ  
 إِنَّ لِلظَّاغِينَ لَشَرَّ مَأْبٌ {٥٥} جَهَنَّمَ يَصْلُوَنَّهَا فِيْئَسُ الْمِهَادُ {٥٦}  
 هَذَا فَلَيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَ غَسَاقٌ {٥٧} وَ أَخْرُ مِنْ شَكْلِهِ آزَوَاجٌ {٥٨} هَذَا  
 هَذَا فَوْجٌ مُّفَتَّحٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ {٥٩}  
 قَالُوا أَبْلَى أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فِيْئَسُ الْقَرَارُ  
 قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فِرِدُهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ {٦٠} وَ  
 قَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعْدُهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ {بِرْ} {٦١} وَ

**نطق الآيات :** "اور اپنے ہاتھ میں سینکوں کا ایک مٹھا (ضیغثاً) لے کر  
 اُس سے مارو اور اپنی قسم نہ توڑو۔" پیشکہ ہم نے اُسے صابر پایا۔ وہ  
 بہت ہی اچھا بندہ ہت، یقیناً وہ بہت رجوع کرنے والا (آواب)  
 ہت۔ (۲۳) اور ہمارے بندوں، ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو  
 قوت عمل (الْأَمْدِي) اور بصیرت (الْأَبْصَار) والے تھے۔ (۲۵)  
 پیشکہ ہم نے انہیں ایک حناص بات کی وجہ سے چن لیا ہتا،  
 وہ ہے آخرت کی یاد (ذِكْرِي الدَّار)۔ (۲۶) اور یقیناً وہ ہمارے ہاں منتخب اور  
 بہترین لوگوں (أَخْيَار) میں سے ہیں۔ (۲۷) اور اسماعیل، الیسع اور  
 ذوالکفل کو بھی یاد کرو۔ اور یہ سب کے سب بہترین لوگوں میں سے  
 تھے۔ (۲۸) یہ ایک نصیحت (ذکر) ہے۔ اور یقیناً پرہیزگاروں کے لیے  
 بہت ہی اچھا ٹھکانہ ہے۔ (۲۹) یعنی دائیٰ باعثات (جَنَّاتِ عَدْن)

جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔ (۵۰) وہ ان میں تکیے  
 لگائے بیٹھے ہوں گے، اور اُس میں بکشرت میوے اور [لذیذ]  
 مشروب منگوائیں گے۔ (۵۱) اور ان کے پاس نجی نگاہوں والی، ہم  
 عمر [پاکیزہ] عورتیں ہوں گی۔ (۵۲) یہ ہے وہ جس کا تم سے  
 حاب کے دن کے لیے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۵۳) یقیناً یہ ہمارا  
 رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔ (۵۴) یہ [تو پر ہیز گاروں  
 کے لیے ہے]، اور یقیناً سرکشوں (طعنین) کے لیے سب سے برا  
 ٹھکانہ ہے۔ (۵۵) یعنی جہنم، جس میں وہ داحش ہوں گے، سو وہ  
 بہت برا ٹھکانہ ہے۔ (۵۶) یہ ہے [ان کا مشروب]، پس چاہیے کہ  
 وہ اسے چکھیں: کھولتا ہوا پانی اور پیپ بہنے والا زہر (غساق)۔ (۷۵) اور اسی  
 طرح کے دوسرے کئی قسم کے [عذاب]۔ (۵۸) [جب اہل  
 جہنم کا ایک گروہ دوسرے گروہ کو دیکھے گا تو کہیں گے:] "یہ گروہ  
 تمہارے ساتھ گھسا چلا آ رہا ہے، ان کے لیے کوئی خوش آمدید  
 نہیں ہے۔ بیشک یہ بھی آگ میں جانے والے ہیں۔" (۵۹) وہ  
 [نئے آنے والے] کہیں گے: "بلکہ تم ہی! تمہارے لیے کوئی خوش  
 آمدید نہیں! تم ہی نے یہ [عذاب] ہمارے آگے بھیجا، پس وہ  
 ٹھہر نے کی جگہ کتنی بری ہے۔" (۶۰) وہ کہیں گے: "اے ہمارے  
 رب! جس نے ہمارے لیے یہ [عذاب] آگے بھیجا ہے، تو اسے  
 آگ میں دو گنا عذاب دے۔" (۶۱) اور وہ کہیں گے: "اہمیں  
 کیا ہوا کہ ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم دنیا میں بدترین  
 شمار کرتے تھے۔" (۶۲) سورۃ ص

آتَخَلِّنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌ تَنَحَّى صُمُّ

آہلِ النَّارِ ﴿٦٢﴾ ۱۳ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ صَّلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَامٌ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا  
 اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ  
 الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبُؤُا عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنْتُمْ عَنْهُ مُغَرِّضُونَ ﴿٦٨﴾  
 مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ الْأَعْلَى إِذْ يَجْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾ إِنْ يُؤْخَذُ  
 إِلَّا أَنَّمَا أَكَانَ ذِيئْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا  
 مِنْ طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سُجْدَةٍ  
 فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٢﴾ إِلَّا إِبْلِيسٌ إِنْتَكَبَرَ وَ  
 كَانَ مِنَ الْكُفَّارِينَ ﴿٧٣﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ  
 بِيَدِي أَنْتَكَبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيَنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ  
 خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٥﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ  
 رَجِيمٌ ﴿٧٦﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٧﴾ قَالَ رَبِّ  
 فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعْثَرُونَ ﴿٧٨﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٧٩﴾ إِلَى  
 يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨٠﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا غُوَيْنَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨١﴾  
 ﴿٨٢﴾

**نطق الآيات:** "کیا ہم نے [دنیا میں] یوں ہی مذاق کے طور پر انہیں  
 بنالیا ہتھا؟ یا ان سے نگاہیں پھر گئی ہیں [اور وہ یہیں کہیں ہیں ہیں؟]"  
 (۶۳) بیشکت یہ بات سچ ہے، دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا۔ (۶۴)  
 کہہ دیجیے: "میں تو صرف ڈرانے والا ہوں، اور اللہ واحد و قہار  
 (سب پر غالب) کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔" (۶۵) [وہ] آسمانوں  
 اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اُس کا رب ہے،  
 غالب (العزیز)، بہت بخشنے والا (الغفار) ہے۔ (۶۶) کہہ دیجیے:  
 "یہ ایک بہت بڑی خبر (بُشَّارَ عَظِيمٌ) ہے۔" (۶۷) "جس سے تم من  
 موڑ رہے ہو۔" (۶۸) مجھے عالم بالا (المَلَأِ الْأَعْلَى) کے بارے میں کوئی

علم نہیں ہتا جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ (۶۹) میری طرف تو صرف یہ وجہ کی جاتی ہے کہ میں ایک کھلاڑانے والا ہوں۔ (۷۰) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: "میں گارے (طین) سے ایک بشر (انسان) پیدا کرنے والا ہوں۔" (۷۱) "پھر جب میں اسے مکمل کر لوں اور اُس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اُس کے سامنے سجدہ ریز ہو جانا۔" (۷۲) پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا، سب کے سب نے۔ (۷۳) سوائے ابلیس کے، اُس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں شامل ہو گیا۔ (۷۴) اللہ نے فرمایا: "اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اُس کو سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا؟ کیا تو نے تکبر کیا یا تو کوئی برتر (عالیٰ) ہستی ہتا؟" (۷۵) اُس نے کہا: "میں اُس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اُس سے مٹی سے پیدا کیا۔" (۷۶) فرمایا: "پس تو یہاں سے نکل جا، یقیناً تو راندہ درگاہ (رجیم) ہے۔" (۷۷) اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت ہے۔" (۷۸) اُس نے کہا: "اے میرے رب! مجھے اُس دن تک مہلت دے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔" (۷۹) فرمایا: "تو تمہیں مہلت دیے جانے والوں میں شامل کیا جاتا ہے،" (۸۰) "مقررہ وقت کے دن تک۔" (۸۱) اُس نے کہا: "تیرے عزت و حبلاں کی قسم! میں ان سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔" (۸۲) سورۃ ص

۸۳ ﴿ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۚ ۸۴ ﴿ قَالَ فَاكُنْتُ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۚ ۸۵ ﴿ لَا مُلَكَّنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ هَمْ نَتَبَعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۚ ۸۶ ﴿ قُلْ مَا

أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَلِيِّينَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

14

**نطق الآيات:** "سوائے تیرے اُن بندوں کے جو ان میں سے حنالص (محلصین) کیے ہوئے ہیں۔" (۸۳) [اللہ نے] فرمایا: "بس حق یہی ہے، اور میں حق ہی کہتا ہوں،" (۸۴) کہ میں جہنم کو تجوہ سے اور ان میں سے جو بھی تیری پیروی کریں گے، ان سب سے بھر دوں گا۔" (۸۵) کہہ دیجیے: "میں تم سے اس [تبليغ] پر کوئی اجرت نہیں مانگتا، اور نہ ہی میں بناوٹ کرنے والوں (متکلفین) میں سے ہوں۔" (۸۶) یہ تو محض سارے جہانوں کے لیے ایک نصیحت (ذکر) ہے۔" (۸۷) "اور تم ضرور تھوڑے عرصے بعد اس کی خبر حبان لو گے۔" (۸۸) سورۃ ص

## سورة الزمر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾ أَلَا إِلَهَ إِلَّا دِينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أُولَئِكَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقْرِبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفِيٌّ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ بِيَنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كُفَّارٌ ﴿٤﴾ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَا صَطَافِيٌّ هُمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ لَا سُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٥﴾ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ الظَّلَلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الظَّلَلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ  
الْقَمَرَ طُلُّكَ مَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمٍ طَالَاهُو الْعَزِيزُ الْغَفَارُ ﴿٥﴾

**نطق الآيات:** یہ کتاب اُس اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو غالب (العزیز)، حکمت والا (الحکیم) ہے۔ (۱) پیشکھم نے ہی یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے، پس آپ اللہ کی عبادت کیجیے، اُس کے لیے دین کو حناصل کرتے ہوئے۔ (۲) خبردار! حناصل عبادت (دین حناصل) اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور جن لوگوں نے اُس کے سوا دوسرے دوست (اولیاء) بنارکھے ہیں، [وہ کہتے ہیں کہ] "ہم ان کی عبادت صرف اُس لیے کرتے ہیں تاکہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں (زلفی)۔" پیشکھم ان کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ اُس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا [اور] سخت ناشرکرا (کفار) ہو۔ (۳) اگر اللہ اولاد بنانے کا ارادہ کرتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا چن لیتا۔ وہ پاک ہے [اُس سے!] وہ اللہ ہے، اکیلا (الواحد)، سب پر غالب (القہار)۔ (۴) اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے، اور اُس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک مقررہ مدت (اجل مسماٰ) تک چل رہا ہے۔ خبردار! وہ غالب (العزیز) ہے، بڑا بخشنے والا (الغفار) ہے۔ (۵) سورۃ الزمر

خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ أَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ

الْأَنْعَامِ ثَمَنِيَةَ أَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهِتُكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ  
 خَلْقٍ فِي ظُلْمِتِ ثَلَثٍ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنِّي  
 تُضَرِّفُونَ ﴿٦﴾ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضى لِعِبَادِهِ  
 الْكُفَّارُ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرًا أُخْرَى طُمَّ إِلَى  
 رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ  
 الصُّدُورِ ﴿٧﴾ وَإِذَا مَسَ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَاهُ رَبُّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا  
 خَوَلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نِسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلٍ وَجَعَلَ اللَّهُ آنَّدَادًا  
 لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا لَمَّا إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ التَّارِ  
 اَمَّنْ هُوَ قَاتِئٌ أَنَّاءَ الظَّلَلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَمْحَدِرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوَا  
 رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا  
 يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٨﴾ ۱۵ قُلْ يَعْبَادِ الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّقُوا  
 رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هُنْدِهِ الْدُّنْيَا حَسَنَةً وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ  
 إِنَّمَا يُؤْفَى الصَّابِرُونَ أَجْرٌ هُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٩﴾

**نطق الآيات:** اس نے تمہیں ایک ہی جان (نفس واحدہ) سے  
 پیدا کیا، پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا، اور تمہارے لیے چوپا یوں  
 (انعام) میں سے آٹھ قسم کے جوڑے (زر و مادہ) نازل فرمائے۔ وہ  
 تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں، تین تاریکیوں (بطن، رحم اور  
 جھلی) میں، ایک تخلیق کے بعد دوسری تخلیق کی صورت  
 میں پیدا کرتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کی بادشاہت  
 ہے۔ اس کے سوا کوئی معبد نہیں، تو تم کدھر پھیرے جا رہے  
 ہو؟ (۶) اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور وہ اپنے  
 بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر کرو تو وہ

اسے تمہارے لیے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہارے رب کی طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے، تو وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔ بیشک وہ سینوں کے بھیدوں (ذات الصدور) کو بھی حبانے والا ہے۔ (۷) اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے، مکمل طور پر اُس کی طرف جھک کر پھر جب اللہ اپنی طرف سے اُسے کوئی نعمت عطا کر دیتا ہے تو وہ اُس چیز کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے پکارتا ہتا، اور اللہ کے ساتھ شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اُس کے راستے سے بھٹکا دے۔ کہہ دیجیے: "تم اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا فناڈہ اٹھا لو، یقیناً تم دوزخ والوں میں سے ہو۔" (۸) کیا [یہ کافر بہتر ہے] یا وہ شخص جو رات کی گھریلوں میں سبde کرتے ہوئے اور کھڑے رہتے ہوئے عبادت میں مشغول رہتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے؟ کہہ دیجیے: "کیا حبانے والے اور نہ حبانے والے برابر ہو سکتے ہیں؟" نصیحت تو صرف عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔ (۹)

[اے رسول!] کہہ دیجیے: "اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو! اپنے رب سے ڈرو۔" جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی (احسان) کی، ان کے لیے [آخرت میں] بھلائی ہے۔ اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ بیشک صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔ (۱۰) سورۃ الزمر

قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ هُنْلَامٌ لَهُ الْيَمِينُ ۝ ۱۱ ۝ وَ أُمِرْتُ لِأَنْ

أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْنِ عَذَابَ  
 يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ هُنْلَصًا لَهُ دِينِيْنِ ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوا مَا  
 شِئْتُمْ مِنْ دُوْنِهِ قُلْ إِنَّ الْخَيْرَيْنَ الَّذِيْنَ حَسِيرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيْهُمْ  
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَالَّا ذِلِّكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ  
 ظُلْلُ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلْلُ ذِلِّكَ مُنْجِوْفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَةً طَيْعَادِ  
 فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى  
 اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ  
 فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ طَالِعِيْكَ الَّذِيْنَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأَوْلَئِكَ هُمُ الْأُولُوا  
 الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾ أَفَمَنْ حَقَ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ طَأْفَانَتْ تُنْقِذُ مَنْ فِي  
 النَّارِ ﴿١٩﴾ لِكِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرْفٌ مِنْ فَوْقَهَا غُرْفٌ  
 مَبْنِيَّةٌ لَا تَجِرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ طَوْعَدَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيَعَادَ ﴿٢٠﴾  
 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ  
 يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهْبِيْجُ فَتَرَهُ مُضَفَّرًا ثُمَّ يَجْعَلُهُ  
 حَطَامًا طَإِنَّ فِي ذِلِّكَ لَذِكْرٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾

16

**نطق الآيات:** کہہ دیجیے: "مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور دین کو صرف اُسی کے لیے حناصل رکھوں۔"

(۱۱) "اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار (مسلم) بنوں۔" (۱۲) کہہ دیجیے: "اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔" (۱۳)

کہہ دیجیے: "میں صرف اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں، اُسی کے لیے اپنے دین کو حناصل کرتے ہوئے۔" (۱۴) "تو تم اُسے چھوڑ کر جس کی چپا ہو عبادت کرو۔" کہہ دیجیے: "یقیناً خارہ پانے والے وہ ہیں

جنہوں نے قیامت کے دن خود کو اور اپنے گھر والوں کو خارے میں ڈال دیا۔ خبردار! یہی تو کھلا خارہ ہے۔" (۱۵) ان کے لیے ان کے اوپر آگ کے سائبان (ظلّل) ہوں گے اور ان کے نیچے بھی سائبان ہوں گے۔ اس [عذاب] کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراحتا ہے۔ اے میرے بندو! پس تم مجھ سے ڈرو۔ (۱۶) اور جن لوگوں نے طاغوت (باطل معبدوں اور سرکشی) سے اجتناب کیا کہ اُس کی عبادت کریں اور اللہ کی طرف پوری طرح رجوع کیا، ان کے لیے خوشخبری ہے۔ پس آپ میرے بندوں کو خوشخبری سنادیجیے۔ (۱۷) جو بات کو سنتے ہیں تو اُس میں جو سب سے بہترین ہو اُس کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور یہی لوگ عقل والے (اولوا الاباب) ہیں۔ (۱۸) تو کیا وہ شخص جس پر عذاب کا فیصلہ (کلمۃ العذاب) ثابت ہو چکا ہے، [ہدایت پا سکتا ہے]؟ تو کیا آپ اُس شخص کو بچپ سکتے ہیں جو آگ میں ہے؟ (۱۹) لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کے لیے بالاحنا نہیں ہیں، جن کے اوپر مزید بالاحنا نہ بنے ہوئے ہیں، جن کے نیچے سے نہ ریں بہرہی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (۲۰) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، پھر اس سے زمین کے چشمون میں داخل کر دیتا ہے، پھر اس کے ذریعے مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے، پھر وہ پک جباتی ہے تو آپ اُس سے زرد دیکھتے ہیں، پھر اس سے چورا چورا کر دیتا ہے؟ یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے۔

(۲۱) سورۃ الزمر

آفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدَرَةً لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ فَوَيْلٌ لِلْقِسِيَةِ  
 قُلُّوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ أَوْلَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾ أَللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ  
 الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًًا مَّثَانِي صَلَوةً تَقْشِعُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشُونَ رَبَّهُمْ  
 ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَ قُلُّوْبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي مَنْ يَهْدِي  
 مَنْ يَشَاءُ وَ مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ آفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ  
 سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ قِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ  
 كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَّهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا  
 يَشْعُرُونَ ﴿٢٤﴾ فَآذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخَزَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابِ  
 الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبَنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا  
 الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٦﴾ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي  
 عَوْجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ  
 مُتَشَكِّسُونَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيُنَّ مَثَلًا طَائِفَةً مِنَ الْمُنْذُرِ  
 أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿٢٩﴾ ثُمَّ  
 إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْ دَرَبِكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣٠﴾

[ 17 ]

**نطق الآيات:** بھلا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے  
 کھول دیا ہو، پس وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی (نور) پر ہو،  
 [وہ سخت دل لوگوں جیسا کیسے ہو سکتا ہے]؟ پس ہلاکت ہے اُن سخت  
 دلوں کے لیے جو اللہ کے ذکر سے بے رخی کرتے ہیں۔ یہ لوگ کھلی  
 گراہی میں ہیں۔ (۲۲) اللہ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے، ایک  
 ایسی کتاب جو باہم ملتی جلتی (متشابہ) ہے، جو بار بار دہرائی جاتی ہے  
 (مثانی)۔ اس سے اُن لوگوں کے جسموں کے روگنگے کھڑے ہو  
 جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کے جسم اور ان کے

دل اللہ کے ذکر کی طرف نرم ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے، وہ اس کے ذریعے جسے چپاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے، تو اس کا کوئی رہبر نہیں۔ (۲۳) تو کیا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرے کے ذریعے سخت عذاب سے بچنے کی کوشش کرے گا، [وہ نیکو کار جیسا ہو سکتا ہے؟] اور ظالموں سے کہا جائے گا: "چکھو اس کمائی کا مزہ جو تم کرتے تھے۔" (۲۴) ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلا�ا ہتا، تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آیا جس کا انہیں شعور (گمان) بھی نہ ہتا۔ (۲۵) پس اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں رسوانی (خُزُّی) کا مزہ چکھایا۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔ (۲۶) اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۲۷) یہ عربی زبان کا قرآن ہے، جس میں کوئی کبھی (عوَج) نہیں ہے، تاکہ وہ پڑھیزگاری اختیار کریں۔ (۲۸) اللہ نے ایک مثال بیان کی: ایک شخص جس میں کئی متضاد (مِتَّاكسُون) شریک ہیں، اور ایک شخص جو صرف ایک آدمی کا ہے۔ کیا ان دونوں کی مثال برابر ہو سکتی ہے؟ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ (۲۹) یقیناً آپ بھی فوت ہونے والے ہیں اور وہ سب بھی مرنے والے ہیں۔ (۳۰) پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے حضور جھگڑو گے۔ (۳۱) سورۃ الزمر



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**فَمَنْ أَظْلَمُ** هُمَنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَ كَذَبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ الْيَسَرَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوَى لِلْكُفَّارِينَ ﴿٣٢﴾ وَ الَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ طَلِكَ جَزُوا الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَ يَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾ الْيَسَرُ اللَّهُ بِكَافِ عَبْدَهُ وَ يُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَ مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ وَ مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍ طَالِيَسُ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي اِنْتِقاِمٍ ﴿٣٧﴾ وَ لَعْنَ سَالْتَهُمْ مَمَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَءَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِي اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كُشِفُتُ ضُرُّهُ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ هُنْسِكُتُ رَحْمَتِهِ طَقْلَ حَسِيبِ اللَّهِ طَعَنِيَهُ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ يَقُومُ إِنْ عَمِلُوا عَلَى مَكَانِتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَنْ يَأْتِيَهُ عَذَابٌ يُخْزِيَهُ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** تو اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹے باندھا اور (اللہ کے بھیجے ہوئے) سچ [پیغام توحید و رسالت] کو جھٹلا دیا جب وہ اس کے پاس آیا؟ کیا جہنم میں کافروں کے لیے (دائی) ٹھکانہ نہیں ہے؟ (۳۲) اور وہ جو سچ [اسلام] لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی، وہی لوگ ہیں جو (حقیقی) پرہیزگار (المتقون) ہیں۔ (۳۳) ان کے لیے وہ سب کچھ موجود ہو گا جو وہ اپنے پروردگار کے ہاں حپاہیں گے۔ یہی (اعلیٰ) بدله ہے نیک عمل کرنے والوں (المحسنین) کا۔ (۳۴) (یہ انعام اس لیے ہے) تاکہ اللہ ان کے کیے ہوئے برے ترین اعمال کو بھی ان سے محکر دے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کا اجر (بڑھ چڑھ کر) عطا فرمائے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (۳۵) کیا اللہ اپنے (محبوب) بندے (محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ) کے لیے کافی نہیں ہے؟ اور یہ لوگ آپ کو اللہ کے سوا دوسروں سے ڈراٹے ہیں۔ اور جسے اللہ

گمراہ کر دے تو اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ (۳۶) اور جسے اللہ ہدایت دے دے تو اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے۔ کیا اللہ زبردست طاقت والا (عزریز) اور (نافرمانوں سے) بدلہ لینے کی (کامل) قدرت رکھنے والا نہیں ہے؟ (۷۳) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا، تو وہ ضرور کہیں گے: "اللہ نے!" آپ کہیں: "کیا تم نے کبھی غور کیا کہ اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا وہ (معبد) اُس نقصان کو ہٹا سکتی ہیں؟ یا اگر وہ مجھ پر رحمت کا ارادہ کرے، تو کیا وہ اُس رحمت کو روک سکتی ہیں؟" کہہ دیجیے: "امیرے لیے توبس اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ کرنے والے اُسی (اکیلی ذات) پر بھروسہ کرتے ہیں۔" (۳۸) آپ کہہ دیجیے: "اے میری قوم! تم اپنی جگ [اپنے طریقے] پر اپنا عمل کیے جاؤ، میں بھی اپنا عمل کر رہا ہوں۔ تو عنفتریب تمہیں معلوم ہو جائے گا..." (۳۹) "... کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اُسے ذلیل کر دے گا اور کس پر دائی (مسلسل) عذاب آٹھہرے گا۔" (۴۰) سورۃ الزمر

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ لِلناسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَنِ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضْلُلُ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾ ۱ ﴿۴۲﴾ أَللَّهُ يَتَوَفَّ الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُنِسِّكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرِسِّلُ الْآخِرَى إِلَى أَجَلٍ مُّسَمٍّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَاءِيْتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءً قُلْ أَوْ لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٥﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَنَدَدَ أَشْمَاءُّ الظِّيَّنَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الظِّيَّنَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُنْ يَسْتَبِّشُرُونَ ﴿٤٦﴾ قُلْ اللَّهُمَّ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٧﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فَتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٨﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** بیشکر ہم نے یہ کتاب آپ پر لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ پس جس نے ہدایت پائی، اُس نے اپنے فائدے کے لیے پائی، اور جو گمراہ ہوا تو وہ گمراہی کا بوجھ بھی اپنے ہی اوپر ڈالتا ہے۔ اور آپ ان کے اوپر کوئی ذمہ دار (یا نگہبان) نہیں ہیں۔ (۲۱) اللہ ہی (تمام) روحوں کو ان کی موت کے وقت قبض کر لیتا ہے، اور جو (روحیں) نہیں مرتیں، انہیں بھی نیند کی حالت میں (قبض کر لیتا ہے)۔ پھر وہ اُس روح کو روک لیتا ہے جس کے لیے اُس نے موت کا فیصلہ کر دیا ہو، اور دوسری (روح) کو ایک مقررہ مدت (زندگی) تک کے لیے واپس بھج دیتا ہے۔ یقیناً غور و فنکر کرنے والوں کے لیے اس میں بڑی نشانیاں (اور عبرتیں) ہیں۔ (۲۲) کیا انہوں نے اللہ کے سوا (کسی کو) سفارشی بنارکھا ہے؟ کہہ دیجیے: "کیا اگر وہ کسی بھی چیز کا اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ ہی کوئی عقل (سبھ بوجھ) رکھتے ہوں (تب بھی تم انہیں شفاعت کے لیے پکارو گے)؟" (۲۳) کہہ دیجیے: "ساری کی ساری شفاعت (سفارش) صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی (ملکیت) اسی کی ہے، پھر اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔" (۲۴) اور جب صرف اللہ واحد کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل (نفترت سے) سکڑ جاتے ہیں جو آخرت پر نیقین نہیں رکھتے، اور جب اللہ کے سوا دوسروں [جنہیں وہ پوچھتے ہیں] کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔ (۲۵) آپ کہہ دیجیے: "اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے (فاطر)، اے غیب اور حاضر (ظاہر) کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔" (۲۶) اور اگر ان ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے، اور اُس کے ساتھ اُتنا ہی اور بھی ہو، تو وہ قیامت کے دن بُرے عذاب سے بچنے کے لیے (وہ سب کچھ) فدیہ میں دے ڈالیں گے۔ اور ان کے سامنے اللہ کی طرف سے وہ کچھ ظاہر ہو جائے گا جس کا وہ کبھی گمان بھی نہیں کرتے تھے۔ (۲۷) سورۃ الزمر

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاتُ مَا كَسَبُوا وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٢٨﴾ فَإِذَا  
مَسَ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا إِلَيْهِ اللَّهُ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْنَا قَالَ إِنَّمَا أُوْتِيَتُهُ عَلَى عِلْمٍ  
بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّ لِكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٣٠﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّاتُ مَا كَسَبُوا وَ  
الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هُؤُلَاءِ سَيِّصِيهِمْ سَيِّاتُ مَا كَسَبُوا وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣١﴾  
أَوْ لَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ طَرَافَةً فِي ذَلِكَ لَا يَرِيدُ  
يُوْمَنُونَ ﴿٣٢﴾ ② قُلْ يَعْبَادِي الَّذِينَ آسَرُفُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ لَا  
تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا طَرَافَةً هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ  
وَ أَنْبِيُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَ أَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا  
تُنْصَرُونَ ﴿٣٣﴾ وَ اتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ رَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ  
يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَ أَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٣٤﴾ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يُحَسِّرُ  
عَلَى مَا فَرَّطَتْ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَ إِنْ كُنْتَ لَمِنَ السَّخِيرِينَ ﴿٣٥﴾

**نطقُ الآيات:** اور ان کے سامنے ان کی کمائی ہوئی بُرائیاں (گناہ) ظاہر ہو جائیں گی، اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، وہ انہیں گھیر لے گی۔ (۲۸) پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم اُسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کر دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے: "یہ تو مجھے (میرے ذاتی) علم و مہارت کی وجہ سے ملی ہے!" نہیں، بلکہ یہ تو ایک آزمائش (فتنه) ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ (۲۹) یہی بات ان سے پہلے کے لوگ بھی کہہ چکے تھے، مگر جو کچھ وہ کرتے رہے تھے، وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔ (۵۰) چنانچہ ان پر ان کی کمائی ہوئی بُرائیاں (عذاب بن کر) آپڑیں۔ اور ان (موجودہ منکرین) میں سے بھی جنہوں نے ظلم کیا ہے، ان پر بھی حبلہ ہی ان کی کمائی ہوئی بُرائیاں آپڑیں گی، اور وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔ (۵۱) کیا انہوں نے یہ نہیں جانا کہ اللہ ہی جس کے لیے حپاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے حپاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے؟

یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ (۵۲) آپ (میری طرف سے) کہ دیجیے: "اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی حبانوں پر زیادتی (گناہ کر کے) کی ہے، اللہ کی رحمت سے ما یو اس نہ ہو حباؤ۔ بیشک اللہ تمام گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے۔ یقیناً وہ بہت بخشنے والا (الغفور) اور نہایت مہربان (الرحيم) ہے۔" (۵۳) اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے سامنے سر تسلیم حنم (اطاعت) کرو قبل اس کے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔ (۵۴) اور (فوری طور پر) اس بہترین بات کی پسروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کی گئی ہے، قبل اس کے کہ تم پر عذاب اچانک آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ (۵۵) (یہ حکم اس لیے ہے) کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی حبان کہے: "ہائے افسوس! میں نے اللہ کے حق میں (بڑی) کوتاہی کی، اور میں تو (رسولوں کا) مذاق اڑانے والوں میں شامل ہتا۔" (۵۶) سورۃ الزمر

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدِينِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ {۵۷} ۚ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى  
الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ {۵۸} ۚ بَلٌ قَدْ جَاءَتِكَ أَيْتَنِي  
فَكَذَّبَتِ إِهَا وَ اسْتَكَبَرَتِ وَ كُنْتَ مِنَ الْكُفَّارِينَ {۵۹} ۚ وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرَى  
الَّذِينَ كَذَّبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثُوَّي لِلْمُتَكَبِّرِينَ  
وَ يُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمْسُهُمُ السُّوءُ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ {۶۰} ۚ  
أَلَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ كِيلٌ {۶۱} ۚ لَهُ مَقَالِيدُ  
السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَيْتِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ {۶۲} ۚ  
۳ قُلْ أَفَغَيَرَ اللَّهُ تَأْمُرُونِي أَعْبُدُ أَيْهَا الْجَهَلُونَ {۶۳} ۚ وَ لَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَ إِلَيْ  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشَرَّكْتَ لَيْحَبَطَ عَمَلُكَ وَ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِيرِينَ {۶۴} ۚ  
بَلِ اللَّهِ فَاعْبُدُ وَ كُنْ مِنَ الشَّكِيرِينَ {۶۵} ۚ وَ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ صَلَّى وَ  
الْأَرْضُ بَجِيئًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ السَّمَاوَاتِ مَنْظُولَتِ بِيَمِينِهِ طَسْبَحَةٌ وَ تَحْلِيَةٌ  
عَمَّا يُشَرِّكُونَ {۶۶} ۚ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** یا یہ کہے کہ: "کاش! اگر اللہ مجھے ہدایت دے دیتا تو میں بھی پر ہیز گاروں میں شامل ہو جاتا!" (۷۵) یا جب وہ عذاب کو دیکھے تو یہ کہے کہ: "کاش میرے لیے (دنیا میں) ایک بار پھر لوٹنا (واپسی) ممکن ہو جاتا، تو میں نیک عمل کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔" (۵۸) (جواب ملے گا): "کیوں نہیں! تمہارے پاس میری آیتیں یقیناً آئی تھیں، مگر تم نے انہیں جھٹلا�ا اور تکبر کیا اور تم کافروں میں سے تھے۔" (۵۹) اور قیامت کے دن آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر حجھوڑ باندھا ہتا کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ کیا جہنم مستکبروں کے لیے ٹھکانہ نہیں ہے؟ (۶۰) اور اللہ پر ہیز گاروں کو ان کی کامیابی کے سبب خباثت دے دے گا۔ انہیں کوئی تکلیف نہیں چھوئے گی اور نہ ہی وہ غمگیں ہوں گے۔ (۶۱) اللہ ہی ہر چیز کا حنالق ہے، اور وہ ہر چیز پر نگہبان (وکیل) ہے۔ (۶۲) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں (مفتالید، اختیار) اُسی کے لیے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا کفر کیا، وہی لوگ خارہ پانے والے ہیں۔ (۶۳) آپ کہہ دیجیے: "اے حبادو! کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کروں؟" (۶۴) حالانکہ بیشک آپ کی طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف (یہ حکم) وحی کیا جا چکا ہے کہ: "اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل ضرور ضائع ہو جائے گا اور تم یقیناً خارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔" (۶۵) بلکہ (اے نبی!) آپ صرف اللہ ہی کی عبادت کیجیے اور شکر گزاروں میں سے ہو جائیے۔ (۶۶) انہوں نے اللہ کی قدر اس طرح نہ کی جیسا کہ اُس کی قدر کرنے کا حق ہت۔ اور (حبان لوکہ) قیامت کے دن پوری زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اُس کے دائیں ہاتھ میں لپیٹھے ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ (۶۷) سورۃ الزمر

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعَقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿٦٨﴾ وَأَشَرَّقَتِ الْأَرْضُ بِنُورٍ رَّهَّا

وَوُضِعَ الْكِتَبُ وَجِئَنَّهُ بِالنَّبِيِّنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِيتَ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾

۴ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُمَرًا طَحْتَ إِذَا جَاءُوهَا فُتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ أَيْتِ رَبُّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هُنَّا قَالُوا بَلٌ وَلِكُنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكُفَّارِينَ ﴿٧١﴾ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثُوِّي الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْرَبُهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا طَحْتَ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلْمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَلِدِينَ ﴿٧٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِيلِينَ ﴿٧٤﴾

**نُطْقُ الآيات:** اور سور (ز سنگ) میں پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو کر گرپڑیں گے، سوائے اُس کے جسے اللہ چاہے۔ پھر اُس میں دوسری بار پھونکا جائے گا تو اچانک وہ سب کھڑے ہو کر (اپنا انبام) دیکھ رہے ہوں گے۔ (۶۸) اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، اور (اعمال کا) نامہ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا، اور نبیوں اور گواہوں کو لایا جائے گا، اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا، اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۶۹) اور ہر شخص کو اُس کے کیے کا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور وہ (اللہ) خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (۷۰) اور کافروں کو گروہ گروہ (زمراء) جہنم کی طرف ہانکا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچپیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے، اور اُس کے داروغے (حنازن) ان سے پوچھیں گے: "کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے وہ رسول نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آئیتیں پڑھ کر سنا تے تھے اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے؟" وہ کہیں گے: "ہاں! (ضرور آئے تھے)، لیکن کافروں پر عذاب کا فرمان (كَلِمَتُ الْعَذَابِ) ثابت ہو چکا ہتا۔" (۷۱) (ان سے) کہا جائے گا: "جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ

کے لیے اُس میں رہنے والے ہو کر۔ "پس کیا ہی براٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (۲۷) اور وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے رہے، انہیں گروہ در گروہ (زمر) جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے، اور اُس کے دروازے پہلے ہی کھولے جا چکے ہوں گے، تو اُس کے داروغے (فرشتے) ان سے کہیں گے: "تم پر سلامتی ہو، تم پاکیزہ ہو گئے (طیبتم)، پس ہمیشہ رہنے کے لیے اس میں داخل ہو جاؤ۔" (۳۷) اور وہ کہیں گے: "تمام تعریفیں اُس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ صحیح کر دکھایا اور ہمیں (جنت کی) زمین کا وارث بنایا، کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں ٹھکانہ بنائیں۔" تو (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے! (۲۷) سورۃ الزمر

وَ تَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ قُصْدَى بَيْنَ أَرْبَعَةِ  
بِالْحَقِّ وَ قِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٥﴾ 5

**نطق الآیات:** اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ وہ عرش کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے ہوں گے، اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کر رہے ہوں گے۔ اور ان (تمام مخلوقات) کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا، اور کہا جائے گا: "تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔" (۲۵) سورۃ الزمر

## سورۃ مومن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۱) تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيِّمِ ﴿۱﴾ غَافِرُ الذَّنْبِ وَ قَابِلُ  
التَّوْبَ شَدِيدُ الْعِقَابِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۲﴾ مَا  
يُجَادِلُ فِيْ أَيْتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغُرِّكَ تَقْلِيْهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۳﴾

كَذَّبُتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَ الْأَخْزَابُ مِنْ مَنْ بَعْدِهِمْ وَ هَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ  
 لِيَاخْذُونَهُ وَ جَدَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخْذَنَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابُ  
 ۝ وَ كَذَّلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝  
 الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ  
 يَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۝ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَئِءٍ رَّحْمَةً وَ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ  
 تَأْبُوا وَ اتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَ قِهْمَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

**نطق الآيات:** حا، ميم۔ (۱) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست غالب (العزیز) اور سب کچھ حبانے والا (العلیم) ہے۔ (۲) (وہ) گناہ کو بخشنے والا اور توبہ کو قبول کرنے والا، سخت سزادینے والا، (اور) عظیم فضل و کرم (ذی الطول) والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔ اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر حبانا ہے۔ (۳) اللہ کی آیتوں میں صرف وہی لوگ جھگڑا کرتے ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ پس ان کا شہروں میں (عیش سے) چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ (۴) ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور ان کے بعد دوسرے گروہوں (الاحزاب) نے بھی جھٹلایا۔ اور ہر امت نے اپنے رسول کو پکڑنے کی سازش کی اور باطل کے ذریعے جھگڑا کیا تاکہ وہ اس سے حق کو مٹا دیں۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا، تو میرا عذاب کیا ہتا؟ (۵) اور اسی طرح آپ کے رب کی بات ان لوگوں پر سچ ثابت ہوئی جنہوں نے کفر کیا کہ وہ یقیناً دوزخ والے ہیں۔ (۶) وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے آس پاس ہیں، وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں، اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے مفترت طلب کرتے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں): "اے ہمارے رب! تو نے اپنی رحمت اور علم سے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔ پس تو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے کی پیروی کی، اور انہیں بھڑکتی آگ (جہنم) کے عذاب سے بچا لے!" (۷) سورۃ مومن

رَبَّنَا وَأَدْخِلُهُمْ جَنَّتِ عَدْنٍ<sup>١</sup> قَالَتِي وَعَدْتُهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَبَاءَهُمْ وَأَرْوَاجِهِمْ  
 وَذَرْتُهُمْ<sup>٢</sup> إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ<sup>٣</sup>  
 وَقِهِمُ السَّيَّاَتِ<sup>٤</sup> وَمَنْ تَقَ السَّيَّاَتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحْمَتَهُ<sup>٥</sup> وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ<sup>٦</sup>  
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَبَقْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى  
 الْإِيمَانِ فَتَكُفُرُوْنَ<sup>٧</sup> قَالُوا رَبَّنَا أَمْتَنَا اثْنَتَيْنِ وَأَنْحَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ  
 فَاعْتَرَفَنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُروجِ مِنْ سَبِيلِ<sup>٨</sup> ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ  
 وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ<sup>٩</sup> وَإِنْ يُشَرِّكْ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحَكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ<sup>١٠</sup> هُوَ  
 الَّذِي يُرِيكُمْ أَيْتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ<sup>١١</sup>  
 فَادْعُوا اللَّهَ هُكْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكُفَّارُ<sup>١٢</sup> رَفِيعُ  
 الدَّرَجَاتِ دُوْ الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ<sup>١٣</sup>  
 يَوْمَ التَّلَاقِ<sup>١٤</sup> يَوْمَ هُمْ بِرِزْوَنِ<sup>١٥</sup> لَا يَخْفِي عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ  
 الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ<sup>١٦</sup>

**نطق الآيات:** "اے ہمارے رب! اور انہیں سدا بہار باغات (جنّاتِ عدن) میں داخل فرماجن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور ان کے آباء اجداد، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو بھی نیک ہوئے ہیں۔ یقیناً تو ہی زبردست غالب (العزیز) اور حکمت والا (الحکیم) ہے۔ (۸) اور انہیں (قیامت کے دن) برائیوں (سیستان) سے بچا لے! اور جسے تو اس دن برائیوں سے بچا لے گا تو یقیناً تو نے اس پر رحم فرمادیا۔ اور یہی سب سے بڑی کامیابی (الفوز العظیم) ہے۔" (۹) پیشک جن لوگوں نے کفر کی، انہیں پکار کر کہا جائے گا: "اللہ کی نارا ضگی (مقت) تمہاری اپنی حبانوں پر تمہارے غصے سے کہیں زیادہ تھی، جب تمہیں ایمان کی طرف بلا یا حباتا ہتا تو تم کفر کرتے تھے۔" (۱۰) وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو دفعے موت دی اور دو دفعے زندگی عطا کی [پہلی موت عدم، پھر دنیا کی زندگی، پھر دنیا کی موت، پھر آخرت کی زندگی]، اب ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ تو کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟" (۱۱) (جواب دیا جائے گا): "یہ (عذاب) تم پر اس

لیے ہے کہ جب صرف اللہ واحد کو پکارا جب تاہت تو تم کفر کرتے تھے، اور جب اُس کے ساتھ شریک کیا جب تاہت تو تم مان لیتے تھے۔ "پس (آج) فیصلہ اللہ کا ہے جو بلند و برتر (العلیٰ) اور سب سے بڑا (الکبیر) ہے۔ (۱۲) وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے۔ اور نصیحت صرف وہی حاصل کرتا ہے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا (منیب) ہے۔ (۱۳) تو تم اللہ ہی کو پکارو، اُس کے لیے دین (عبدات) کو حنالص کرتے ہوئے، خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔ (۱۴) (وہ اللہ) بلند درجات والا، عرش کا مالک ہے۔ وہ اپنے حکم سے روح (وحی) اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل کرتا ہے، تاکہ وہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن (قیامت) سے ڈرائے۔ (۱۵) جس دن وہ (تمام مخلوقات قبروں سے) ظاہر ہوں گی، اللہ پر ان کی کوئی بھی چیز پوشیدہ نہیں رہے گی۔ آج بادشاہی کس کی ہے؟ (آواز آئے گی:) "اللہ واحد کی، جو سب پر غالب (القہار) ہے۔" (۱۶) سورۃ مومن

۱۷ ﴿ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفِيسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴾ ۱۸ ﴿ وَ آنِذُرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَةِ إِذَا الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كُظْمِينَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَ لَا شَفِيعٌ يُطْاعُ ﴾ ۱۹ ﴿ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَ اللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴾ ۲۰ ﴿ ۷ أَوَ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ أَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخْذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ إِنَّهُ مِنْ وَاقٍ ﴾ ۲۱ ﴿ ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ كَانُوا تَاتِيَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخْذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدٌ الْعِقَابُ ﴾ ۲۲ ﴿ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِإِيمَنَا وَ سُلْطَنَ مُبِينٍ ﴾ ۲۳ ﴿ إِلَى فِرْعَوْنَ وَ هَامَنَ وَ قَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَابٌ ﴾ ۲۴ ﴿ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَ اسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَ مَا كَيْدُ الْكُفَّارِ بِنَ ﴾ ۲۵ ﴿ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** آج کے دن ہر شخص کو اُس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کوئی ظلم نہیں ہو گا۔ یقیناً اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۷) اور آپ انہیں قریب آ جانے والے دن (یوم الازفة) سے ڈرائیئے، جب دل (خوف کے مارے) گلے تک آ پہنچ ہوں گے، وہ (ظالم) غم سے بھرے ہوں گے۔ ظالموں کے لیے نہ کوئی محلاں دوست (حَمِيم) ہو گا اور نہ کوئی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ (۱۸) وہ آنکھوں کی خفیہ خیانت (خَائِنَةُ الْأَعْيُنِ) کو بھی جانتا ہے اور ان رازوں کو بھی جو سینوں میں چھپے ہوتے ہیں۔ (۱۹) اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے، جبکہ وہ (معبور) جنہیں یہ لوگوں کے سوا پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ ہی سب کچھ سننے والا (السمیع) اور سب کچھ دیکھنے والا (البصر) ہے۔ (۲۰) کیا یہ لوگ زمین میں چلے چڑے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا؟ وہ (پہلے لوگ) ان سے زیادہ قوت میں بھی سخت تھے اور زمین میں (اپنے چھوڑے ہوئے) نشانات (آثار) کے لحاظ سے بھی زیادہ مضبوط تھے۔ پھر اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انہیں پکڑ لیا، اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہتا۔ (۲۱) یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل (بیانات) لے کر آتے تھے، مگر انہوں نے کفر کیا، تو اللہ نے انہیں پکڑ لیا۔ بیشک وہ (اللہ) قوی ہے اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۲۲) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور ایک واضح دلیل (سُلَاطِلَانِ مُبِين) کے ساتھ بھیجا ہتا۔ (۲۳) فرعون، ہامان اور قارون کی طرف، تو انہوں نے کہا: "(یہ) حبادو گر اور جھوٹا شخص ہے۔" (۲۴) پھر جب وہ ہماری طرف سے حق (سچائی) لے کر ان کے پاس پہنچ تو انہوں نے کہا: "ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو جو اس کے ساتھ ایمان لے آئے ہیں اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دو۔" حالانکہ کافروں کی ہر سازش صرف گمراہی میں ہے۔ (۲۵) سورۃ مومن

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرْوِنِي أَقْتُلُ مُوسَى وَلَيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ  
أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِّنْ

كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ۚ ۖ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ صَدِيقٌ لِّفْرَعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَإِنْ يَكُنْ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبَةٌ ۖ وَإِنْ يَكُنْ صَادِقًا يُصِيبُكُمْ بَعْضُ الدِّينِ يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسِرِّفٌ ۖ كَذَابٌ ﴿٢٨﴾ ۖ يَقُولُمْ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهِيرَتِنَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَاسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا ۖ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيَكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ ۖ وَقَالَ الدِّينِي أَمَنَ يَقُولُمْ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ ۖ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ ۖ وَيَقُولُمْ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ ۖ

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور فرعون نے کہا: "مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں، اور اسے چپا ہیے کہ اپنے رب کو پکار لے۔ مجھے ڈر ہے کہ یہ تمہارا دین (طریز زندگی) بدل دے گا یا یہ زمین میں فاد (برگاڑ) برپا کر دے گا۔" (۲۶)

اور موسیٰ نے کہا: "میں نے اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے لی ہے ہر اس مستکبر شخص سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔" (۲۷)

اور فرعون کے حنادان میں سے ایک مومن شخص، جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے ہتھ، اُس نے کہا: "کیا تم ایک شخص کو محض اس بات پر قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے کہ امیر اربَ اللَّهِ ہے؟! حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے واضح دلائل (محبازات) لے کر تمہارے پاس آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وباں اُسی پر پڑے گا، لیکن اگر وہ سچا ہے تو جس (عذاب) کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے اُس کا کچھ حصہ ہی تم پر آپڑے گا۔ بیشکَ اللَّهُ اُس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے تھباو ز کرنے والا (مسِرِف) اور بڑا جھوٹا ہو۔" (۲۸) "اے میری قوم! آج تمہاری ہی سلطنت ہے، تم زمین میں غالب ہو، مگر اگر ہم پر اللَّه کا سخت عذاب آگیا تو ہماری مدد کون کرے گا؟" فرعون نے کہا: "میں تمہیں صرف وہی رائے دکھاتا ہوں جو میں (خود) دیکھتا ہوں، اور میں تمہیں صرف ہدایت کے راستے کی ہی رہنمائی کر رہا ہوں۔" (۲۹) اور اس

ایمان لانے والے شخص نے کہا: "اے میری قوم! مجھے تم پر (پچھلے) گروہوں کے دن (یوم الاحزاب) [یعنی اُن کی تباہی کے دن] جیسا (عذاب) آنے کا ڈر ہے۔" (۳۰) "جیسا حال نوح کی قوم کا ہوا، اور عاد و نمود کا اور اُن کے بعد والوں کا ہوا۔ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔" (۳۱) "اور اے میری قوم! میں تم پر پکار مچانے کے دن (یوم الناد) [جب لوگ مدد کے لیے ایک دوسرے کو پکاریں گے] سے ڈرتا ہوں۔" (۳۲) سورۃ مومن

يَوْمَ تُولَّونَ مُذَبِّرِينَ مَا لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَ مَنْ يُضْلِلُ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَ لَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلٍ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ إِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّى إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنِ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا طَكَذِّلَكَ يُضْلِلُ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ يُجَاهِلُونَ فِي أَيْتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَنٍ أَتَهُمْ طَكَبُرٌ مَقْتَنًا عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ الَّذِينَ أَمْنُوا طَكَذِّلَكَ يَنْطَبِعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يَهَا مِنْ أَبْنِي لَيْ صَرْحًا لَعَلَّ أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ﴿٣٦﴾ أَسْبَابَ السَّمُوتِ فَأَطْلَعَ إِلَيْ إِلَهِ مُوسَى وَ إِنِّي لَأَظْنَهُ كَاذِبًا طَ وَ كَذِّلَكَ زُيْنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيلِ طَ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ ۹ وَ قَالَ الَّذِي أَمْنَ يَقُومٌ أَتَبِعُونِ أَهْدِي كُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يَقُومُ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَ إِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا طَ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى طَ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾

**نطق الآیات:** جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے، تمہارے لیے اللہ کے عذاب سے کوئی بچپانے والا نہیں ہو گا۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اُس کا کوئی راہنمہ نہیں ہے۔ (۳۳) اور بیشک اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) بھی تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے تھے، مگر تم اُس پیغام کی بابت ہمیشہ شک میں رہے جو وہ تمہارے پاس لائے تھے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم نے کہا: "اللہ اُن کے بعد کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔" اسی طرح اللہ اُسے گمراہ کرتا ہے جو حد سے بڑھنے

والا (مسرِف) اور شکی (مرتَاب) ہو۔ (۳۴) جو لوگ اللہ کی آیات میں کسی دلیل (سلطان) کے بغیر، جو ان کے پاس آئی ہو، جھگڑتے ہیں، یہ بات اللہ کے نزدیک اور ایمان لانے والوں کے نزدیک سخت ناپسندیدہ (مُنْقَتاً) ہے۔ اسی طرح اللہ ہر مستکبر اور سرکش (جبار) کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (۳۵) اور فرعون نے کہا: "اے ہامان! میرے لیے ایک بلند محل (صرحًا) بن، تاکہ میں (اوپر جانے کے) اسباب تک پہنچ جاؤ۔" (۳۶) "آسمانوں کے راستوں تک، تاکہ میں موٹی کے معبد کو جھانک کر دیکھوں، اور میں تو اسے جھوٹا ہی گمان کرتا ہوں۔" اور اسی طرح فرعون کے لیے اُس کا بُرا عمل خوشمنا بنا دیا گیا اور اُسے (سیدھے) راستے سے روک دیا گیا۔ اور فرعون کی سازش (کید) صرف تباہی (بربادی) میں تھی۔ (۳۷) اور اُس ایمان والے شخص نے کہا: "اے میری قوم! میری پیروی کرو، میں تمہیں ہدایت کے راستے (سَبِيل الرَّشاد) پر چلاوں گا۔" (۳۸) "اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی تو بس چند روزہ فنائده (عارضی سامان) ہے، اور یقیناً آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر (دار القرآن) ہے۔" (۳۹) جس نے بُرا عمل کیا، اُسے اُسی کی مانند بدله دیا جائے گا، اور جس نے نیک عمل کیا، حپا ہے وہ مرد ہو یا عورت، اور وہ مومن بھی ہو، تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے، انہیں وہاں بے حاب رزق دیا جائے گا۔ (۴۰) سورۃ مومن

وَيَقُولُ مَا لَيْتَ أَذْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَةِ وَتَذَعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝۲۱ ۝۲۲ لَآكُفَرُ بِاللَّهِ وَأُشْرِكُ بِهِ مَا لَيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَذْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفارِ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَذَعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَ ۝۲۳ آنَّ مَرَدَنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسِرِّ فِينَ هُنْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝۲۴ فَسَتَذُكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفْوِضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝۲۵ فَوَقَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِإِلِيٍّ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝۲۶ الْنَّارُ يُعَرَّضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۝۲۷ أَذْخُلُوْا إِلَيْهَا أَشَدَّ الْعَذَابِ وَإِذْ يَتَحَاجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الْمُضْعَفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ ۝۲۸

تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلُّ فِيهَا لَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةٍ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخْفِفُ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٢٩﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** "اور اے میری قوم! مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں تمہیں خبات (کامیابی) کی طرف بلا رہا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلا رہے ہو؟" (۲۱) "تم مجھے اس لیے دعوت دے رہے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ اُسے شریک ٹھہراوں جس کا مجھے کوئی (علیٰ) ثبوت نہیں، جبکہ میں تمہیں زبردست غالب (العزیز) اور بہت بخشنے والے (الغفار) کی طرف بلا رہا ہوں۔" (۲۲) "یقینی بات ہے کہ وہ ہستیاں جن کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو، اُن کے لیے نہ دنیا میں پکارے جانے کا کوئی حق ہے اور نہ آخرت میں۔ اور یہ کہ ہمیں لوٹ کر اللہ ہی کی طرف جانا ہے، اور یہ کہ حد سے تحباوز کرنے والے (المُسْرِفِينَ) ہی دوزخ والے ہیں۔" (۲۳) "تو جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں، تم غفترب اُسے یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔" (۲۴) چنانچہ اللہ نے اس شخص کو اُن سازشوں کی برائیوں سے محفوظ رکھا جو انہوں نے کیں، اور فرعون کے لوگوں (آل فرعون) کو بُرے عذاب نے گھیر لیا۔ (۲۵) (یہ عذاب) آگ ہے، جس پر وہ صبح اور شام (قیامت سے پہلے) پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی، (حکم ہوگا): "فرعون کے لوگوں کو سب سے شدید عذاب میں داخل کر دو۔" (۲۶) اور جب وہ دوزخ میں آپس میں جھکڑ رہے ہوں گے، تو کمزور (پسیروی کرنے والے) لوگ اُن سے کہیں گے جبھوں نے (دنیا میں) تکبر کیا: "اہم تو تمہارے ہی تابع تھے، تو کیا تم آج ہم سے جہنم کے عذاب کا کچھ حصہ کم کر سکتے ہو؟" (۲۷) وہ تکبر کرنے والے کہیں گے: "بیشک ہم سب ہی اس میں ہیں۔ اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔" (۲۸) اور جو لوگ دوزخ میں ہوں گے، وہ جہنم کے داروغوں سے کہیں

گے: "اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ ہم پر سے عذاب کا ایک دن ہی کم کر دے۔" (۳۹) سورۃ مومن

قَالُوا أَوْ لَمْ تَكْ تَأْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلٌ قَالُوا فَادْعُوْا وَمَا دُعُوا الْكُفَّارُ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۵۰﴾ ۱۰ إِنَّا لَنَصْرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْأَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّلَمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا يَنْتَيْ إِنْرَأِيْلَ الْكِتَبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَذِكْرًا لِأُولَى الْأَلْبَابِ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيْ وَالْإِبْكَارِ ﴿۵۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُجَاهِدُونَ فِي أَيْتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَثْمَهُمْ لَإِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبَرٌ مَا هُمْ بِالْغَيْبِيْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيرُ ﴿۵۵﴾ لَخَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۶﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ صَلَا وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَلَا الْمُسْنَئُ قَلِيلًا مَا تَنَزَّلَ كَرْوَنَ ﴿۵۷﴾ ﴿۵۸﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (داروغہ) کہیں گے: "کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلائل لے کر نہیں آتے تھے؟" وہ کہیں گے: "ہاں، کیوں نہیں!" (داروغہ) کہیں گے: "تو پھر تم خود ہی دعا کرو!" اور کافروں کی دعا (اور پکار) صرف بھٹکنے (گمراہی) میں ہے۔ (۵۰) بیشک ہم اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے، دنیا کی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جب گواہ کھڑے ہوں گے، ضرور مدد کرتے ہیں۔ (۵۱) جس دن ظالموں کو ان کے بہانے (معذر تین) کوئی فائدہ نہیں دیں گے، اور ان کے لیے لعنت ہوگی اور ان کے لیے براٹھکانہ (دوڑخ) ہوگا۔ (۵۲) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو ہدایت (راہنمائی) عطا کی اور بنی اسرائیل کو کتاب (تورات) کا وارث بنایا۔ (۵۳) (جو) عقل والوں (اولی الالباب) کے لیے رہنمائی اور نصیحت تھی۔ (۵۴) پس (اے نبی!) آپ صبر کیجیے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے گناہ کی بخشش مانگیے، اور شام اور صبح کے وقت اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

بکھیے۔ (۵۵) بیشک وہ لوگ جو اللہ کی آیات میں بغیر کسی دلیل (اختیار) کے جو ان کے پاس آئی ہو، جھکڑتے ہیں، ان کے سینوں میں تکبر کے سوا کچھ نہیں ہے، جسے وہ کبھی پا نہیں سکیں گے۔ پس آپ اللہ کی پناہ طلب کیجیے، بیشک وہ سب کچھ سننے والا (السمع) اور سب کچھ دیکھنے والا (البصیر) ہے۔ (۵۶) آسمانوں اور زمین کی تخلیق انسانوں کی تخلیق سے کہیں بڑا (عظمیم) کام ہے، لیکن اکثر لوگ یہ جانتے ہی نہیں ہیں۔ (۷۵) اور انہا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہو سکتے، اور نہ وہ لوگ برابر ہو سکتے ہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اور نہ وہ جو بُرا کرنے والے ہیں۔ تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ (۵۸) سورۃ مومن

إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَرْبِيبٌ فِيهَا وَ لِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ وَ قَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدُّخْلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ﴿٦٠﴾ ۱۱ ؟ أَللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّلَّيلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سَكِّنَةٌ فَإِنَّمَا تُوفَّكُونَ كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا يَأْيُثُونَ اللَّهُ يَجْحُدُونَ ﴿٦٢﴾ أَللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَ السَّمَاءَ بُنَاءً وَ صَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ ﴿٦٣﴾ هُوَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ هُنْ خَلِصِينَ لَهُ الَّذِينَ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ ﴿٦٤﴾ قُلْ إِنِّي نُهِيَّتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَبَّا جَاءَنِي الْبَيِّنُ مِنْ رَّبِّيَّةٍ وَ أُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَلَمِينَ ﴿٦٥﴾

**نُطْقُ الآیات:** بیشک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۵۹) اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: "تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بیشک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، عنفتریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔" (۶۰) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے

رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو (ہر چیز) دکھانے والا (مبصرًا) بنایا۔ بیشک شکر ادا نہیں کرتے۔ (۶۱) یہ ہے اللہ، تمہارا رب، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (۶۲) یہ ہے اللہ، تمہارا رب، ہر چیز کا حنالق۔ اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔ تو پھر تم کہاں بھکے چلے جا رہے ہو؟ (۶۳) اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ (۶۴) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنا کی جگہ (قرآن) بنایا اور آسمان کو (ایک مضبوط) عمارت (بناعہ) بنایا، اور تمہاری صورتیں بنائیں تو تمہاری شکلوں کو بہترین بنایا، اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ یہی (صفات والا) اللہ تمہارا رب ہے۔ پس با برکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۶۵) وہ (اللہ) زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ پس تم اسی کو پکارو، اس کے لیے دین (عبادت) کو حنالص کرتے ہوئے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۶۶) آپ کہہ دیجیے: "جب میرے رب کی طرف سے واضح دلائل میرے پاس آگئے ہیں تو مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان (جھوٹے معبدوں) کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام جہانوں کے رب کے آگے سر جھکا دوں (مکمل اطاعت کروں)۔" (۶۷) سورۃ مومن

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشْدَدَ كُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَ مِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى وَ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِي مُنْحَى وَ مُمْيِّثٌ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾ ۱۲ آلمَ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيْ أَيْتِ اللَّهِ أَنِّي يُضَرِّفُونَ ﴿٦٩﴾ الَّذِينَ كَذَبُوا بِالْكِتَابِ وَ بِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾ إِذَا الْأَغْلَلُ فِيْ أَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلِيلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾ فِي الْحَبِيمِ صَلَّمَ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلَّوْا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ

نَدْعُوا مِنْ قَبْلِ شَيْئًا طَكَنِيلَكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكُفَّارِينَ ﴿٢٨﴾ ذِلِّكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمَرَّحُونَ ﴿٢٩﴾ اُذْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِيلِيْنَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثَوْيَ الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٣٠﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٣١﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون (علاقة) سے، پھر وہ تمہیں بچپ بنانے کا کرنے والا ہے۔ پھر (تمہیں بڑھاتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی (اشد) کو پہنچو، پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ اور تم میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اس سے پہلے ہی وفات پا جاتے ہیں، اور (یہ سب اس لیے) تاکہ تم ایک مقررہ مدت (احبل مسمی) تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم عقل استعمال کرو۔ (۶۷) وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے، تو بس اُسے کہتا ہے: "ہو حبا!" تو وہ ہو جاتا ہے۔ (۶۸) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں؟ وہ کس طرف بھٹکائے جا رہے ہیں؟ (۶۹) وہ لوگ جنہوں نے کتاب کو اور اس چیز کو جھٹلا یا جو ہم نے اپنے رسولوں کے ذریعے بھیجی تھی، تو عنفتریب وہ حبان لیں گے۔ (۷۰) جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور (پاؤں میں) زنجیریں، وہ گھصیٹے جائیں گے۔ (۷۱) گرم پانی (الجَّحَمُ) میں، پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔ (۷۲) پھر ان سے کہا جائے گا: "کہاں ہیں وہ جنہیں تم اللہ کے سوا شریک ٹھہراتے تھے؟" (۷۳) وہ کہیں گے: "وہ ہم سے غائب ہو گئے (کھو گئے)، بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو بھی نہیں پکارتے تھے (جو مدد کر سکے)۔" اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ (۷۴) یہ (عذاب) اُس وہ سے ہے کہ تم زمین میں ناق خوش ہوتے تھے اور تم اترایا کرتے تھے۔ (۷۵) (اب کہ جائے گا): "جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اُس میں رہنے والے ہو کر۔" پس کیا ہی برا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (۷۶) پس آپ صبر کیجیے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو خواہ ہم آپ کو وہ کچھ دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ

کر رہے ہیں یا آپ کو (اس سے پہلے) وقت دے دیں، بہرحال انہیں لوٹ کر ہماری ہی طرف آنا ہے۔ (۷۷) سورۃ مومن

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ طَوْمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَهُ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾ ۱۳ ﴿٧٩﴾ أَللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكُوبُوا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٨٠﴾ وَ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ وَ لِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨١﴾ وَ يُرِيكُمْ آيَتِهِ فَإِمَّا أَيْتَ اللَّهَ تُنْكِرُونَ ﴿٨٢﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ طَكَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ أَشَدَّ قُوَّةً وَ اثْرَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ﴿٨٤﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا أَمَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَ كَفَرُنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿٨٥﴾ فَلَمْ يَكُنْ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنْنَتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَقَ فِي عِبَادِهِ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكُفَّارُونَ ﴿٨٦﴾ ۱۴ ﴿٨٧﴾

**نُطقُ الآیات:** اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے بھی کئی رسول بھیجے، ان میں سے بعض وہ ہیں جن کا قصہ ہم آپ کو سنا چکے ہیں اور ان میں سے بعض وہ ہیں جن کا قصہ ہم نے آپ کو نہیں سنایا۔ اور کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہ ہتا کہ وہ کوئی نشانی (محبزہ) لے آئے مگر اللہ کے حکم سے۔ پھر جب اللہ کا حکم (قیامت یا عذاب) آجائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا، اور وہاں جھٹلانے والے (المُبْطِلُونَ) خارہ اٹھائیں گے۔ (۷۸) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے (الانعام) بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔ (۷۹) اور تمہارے لیے ان میں کئی فائدے بھی ہیں، اور (وہ اس لیے ہیں) تاکہ تم ان پر سوار ہو کر اپنے دلوں کی منزل (حاجت) تک پہنچ جاؤ، اور ان پر اور کشتوں پر تم لادے جاتے ہو۔ (۸۰) اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تو تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا

انکار کرو گے؟ (۸۱) کیا یہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا انبام ہوا؟ وہ (پچھلے لوگ) ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور قوت میں زیادہ سخت تھے اور زمین میں (اپنے چھوڑے ہوئے) نشانات (آثار) بھی زیادہ تھے۔ مگر جو کچھ وہ کرتے تھے، وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔ (۸۲) پھر جب ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو وہ اُس (دنیاوی) علم پر فخر کرنے لگے جو ان کے پاس ہتا، اور اُس چیز نے انہیں گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (۸۳) پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے: "ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور ان سب کا انکار کیا جنہیں ہم اُس کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔" (۸۴) مگر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کا یہ ایمان لانا ان کے لیے فائدہ مند نہ ہوا۔ اللہ کی یہ وہی سنت (طریق) ہے جو اُس کے بندوں میں پہلے سے چلی آ رہی ہے، اور اُس وقت کافر خارہ پانے والے ٹھہراتے۔ (۸۵) سورۃ مومن

## سورة حم السجدة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٧٣ ﴿ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾ ۱۷۳ ﴿ كِتَبٌ فُصِّلَتْ أَيْتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴾ ۱۷۴ ﴿ بَشِيرًا وَ نَذِيرًا فَاعْرَضْ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴾ ۱۷۵ ﴿ وَ قَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ هُمَا تَذَعُونَا إِلَيْهِ وَ فِي أَذَانِنَا وَ قُرْ وَ مِنْ بَيْنِ نَحْنُ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عَمِلُونَ ﴾ ۱۷۶ ﴿ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُؤْخَذُ إِلَيَّ أَمْمَأ الْهُكْمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوهُ وَ وَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ﴾ ۱۷۷ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكُوةَ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كُفَّارُونَ ﴾ ۱۷۸ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصِّلَاحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَنْوَنٍ ﴾ ۱۷۹ ﴿ ۱۵ قُلْ أَعْنَكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِاللَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًا طَ ذِلْكَ رَبُّ الْعَلَمِينَ ﴾ ۱۸۰ ﴿ وَ جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقَهَا وَ بَرَكَ فِيهَا وَ قَدَرَ فِيهَا أَقْوَانَهَا

فِي أَرْبَعَةِ آيَاتِ مِنْ سَوَاءِ الْكِتَابِ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعَيْنَ ﴿١٠﴾ ﴿١١﴾

## سورة حم السجدة (فصلت)

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** حا، ميم۔ (۱) یہ اُس (کتاب) کا نزول ہے جو (اللہ) رحمٰن، رحیم کی طرف سے ہے۔ (۲) یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں، (یعنی) عربی زبان کا قرآن، ان لوگوں کے لیے جو (حقائق کا) علم رکھتے ہیں۔ (۳) خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (ہے)، مگر ان میں سے اکثر نے روگردانی کی، سو وہ (حق بات کو) سنتے ہی نہیں ہیں۔ (۴) اور انہوں نے کہا: "جس چیز کی طرف آپ ہمیں بلارہے ہیں، اُس سے ہمارے دلوں پر پردوے (آئنہ) پڑے ہوئے ہیں، اور ہمارے کانوں میں بہرا پن (وقر) ہے، اور ہمارے اور آپ کے درمیان ایک حباب (رکاوٹ) حائل ہے۔ پس آپ اپنا کام کیجیے، ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔" (۵) آپ کہ دیجیے: "میں تو بس تمہاری ہی طرح کا ایک انسان ہوں، میری طرف یہ وجہ کی جاتی ہے کہ تمہارا معبد ایک ہی معبود ہے۔ پس تم اُسی کی طرف سیدھے ہو جاؤ اور اُسی سے بخشش مانگو۔" اور مشرکوں کے لیے بڑی تباہی ہے۔ (۶) وہ لوگ جوزکوہ (تطہیر اور انفاق) ادا نہیں کرتے اور وہ ہی ہیں جو آخرت کا کفر کرنے والے ہیں۔ (۷) پیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، ان کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی حنتم نہیں ہوگا۔ (۸) آپ کہیے: "کیا تم اُس ذات کے ساتھ کفر کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں پسیدا کیا، اور تم اُس کے لیے شریک (آنداد) ٹھہراتے ہو؟ وہی تو تمام جہانوں کا رب ہے۔" (۹) اور اُس نے زمین میں اُس کے اوپر سے بھاری پہاڑ (رواسی) رکھ دیے، اور اُس میں برکت دی، اور اُس میں (رہنے والوں کی) خوراکیں چپار دنوں میں مقرر کر دیں، (یہ معلومات) طلب کرنے والوں کے لیے یکاں ( واضح) بیان ہے۔ (۱۰) پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور

وہ اُس وقت دھواں (گیس کی شکل) ہت، تو اُس نے اُسے اور زمین کو حکم دیا: "تم دونوں خوشی سے یا ناخوشی سے (میرے حکم کے تحت) آ جاؤ!" دونوں نے کہا: "ہم فرمانبرداروں کی طرح حاضر ہیں۔" (۱۱) سورہ حم السجدہ

فَقَضَيْنَا سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَ أَوْحَى فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۖ وَ زَيَّنَا السَّمَاءَ الْدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَ حِفَاظًا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۱۲﴾ فَإِنَّ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذِرْتُكُمْ صِعْقَةً مِثْلَ صِعْقَةِ عَادٍ وَ ثُمُودَ ﴿۱۳﴾ إِذْ جَاءَتْهُمُ الرَّسُولُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَا نَزَّلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسَلْتُمْ بِهِ كُفَّارُونَ ﴿۱۴﴾ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوا مَنْ أَشَدُ مِنَّا قُوَّةً أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقُوهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ كَانُوا بِأَيْتَنَا يَنْجَحُدُونَ ﴿۱۵﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِينَجاً ضَرَّارًا فِي أَيَّامٍ نَحْسَابٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَ لَعْذَابَ الْآخِرَةِ أَخْزِي وَ هُمْ لَا يُنْصَرُونَ ﴿۱۶﴾ وَ أَمَّا ثُمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحْبُوا الْعَمَى عَلَى الْهُدَى فَأَخْذَنَاهُمْ صِعْقَةُ الْعَذَابِ الْهُوَنِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۷﴾ وَ نَجَّيْنَا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَ كَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۸﴾ ۖ وَ يَوْمَ يُنْجَشُرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُؤَزَّعُونَ ﴿۱۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ أَبْصَارُهُمْ وَ جُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾

**نطق الآيات:** پھر اُس نے اُن (آسمانوں) کو دونوں میں سات آسمان بنایا کر کمل کیا، اور ہر آسمان میں اُس کا امر (حکم) بھیجا۔ اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے سبادیا اور حفاظت کا انظام کیا۔ یہ اُس (اللہ) کا مقرر کردہ اندازہ ہے جو زبردست غالب (العزیز) اور سب کچھ حبانے والا (العلیم) ہے۔ (۱۲) پھر اگر وہ روگردانی کریں تو آپ کہے دیجیے: "میں تمہیں قوم عاد اور ثمود کی کڑک (صاعقة) جبیسی کڑک سے ڈراتا ہوں۔" (۱۳) جب اُن کے پاس رسول اُن کے آگے سے اور اُن کے پیچے سے آئے (اور کہا) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو

اُنہوں نے کہا: "اگر ہمارے رب کی مشیت ہوتی تو وہ فرشتوں کو نازل کرتا، لہذا جس پیغام کے ساتھ تم بھیج گئے ہو، ہم اُس کے کافر ہیں۔" (۱۳) تو رہے عاد، تو اُنہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور کہا: "قوت میں ہم سے زیادہ کون سخت ہو سکتا ہے؟" کیا اُنہوں نے یہ نہ دیکھا کہ اللہ جس نے اُنہیں پیدا کیا، وہ ان سے زیادہ قوت میں سخت ہے؟ اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ (۱۵) پس ہم نے ان پر منحوس دنوں میں ایک تیز و تند آندھی (ریخا صرڑا) بھیج دی، تاکہ ہم اُنہیں دنیا کی زندگی میں رسوانی کا عذاب چکھائیں۔ اور یقیناً آخرت کا عذاب تو زیادہ رسوا کن ہے، اور ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔ (۱۶) اور رہے شمود، تو ہم نے اُنہیں ہدایت دی تھی، مگر اُنہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھے پن (گمراہی) کو پسند کیا۔ تو اُنہیں ذلت آمیز عذاب کی کڑک نے ان کی کمائی کی وجہ سے آپکڑا۔ (۱۷) اور ہم نے ان لوگوں کو بچ لیا جو ایمان لائے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تھے۔ (۱۸) اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو دوزخ کی طرف جمع کیا جائے گا، تو اُنہیں (ترتیب سے) روکا اور ہانکا جائے گا۔ (۱۹) یہاں تک کہ جب وہ اُس (آگ) کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے خلاف ان اعمال کی گواہی دیں گی جو وہ کرتے تھے۔ (۲۰) سورۃ حم السجدہ

وَ قَالُوا يَجْلُوذُهُمْ لِمَ شَهَدْتُمْ عَلَيْنَا طَقَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي آنْطَقَ كُلَّ شَئِيْءٍ  
وَ هُوَ خَلَقُكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَأْتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ  
عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَ لَا أَبْصَارُكُمْ وَ لَا جُلُودُكُمْ وَ لِكُنْ ظَنَنُكُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ  
كَثِيرًا إِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ وَ ذِلْكُمْ ظُنُنُكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْذُكُمْ  
فَاصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخَسِيرِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوَى لَهُمْ وَ إِنْ  
يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَدِلِينَ ﴿۲۴﴾ وَ قَيَضَنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَرَيَنُوا لَهُمْ مَا  
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَّمٍ قَدْ خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمْ  
مِّنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خُسِيرِينَ ﴿۲۵﴾ ۱۷ وَ قَالَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهُذَا الْقُرْآنَ وَ الْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶﴾ فَلَئِنْدِيْقَنَ

الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَ لَنْجُزِيَّهُمْ أَسْوَا الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾  
 ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَأْتِيُنَا  
 يَمْجُدُونَ ﴿٢٨﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور وہ (محرم) اپنی کھالوں (جلدوں) سے کہیں گے: "تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟" وہ (کھالیں) کہیں گی: "ہمیں اللہ نے گویاں دی ہے جس نے ہر چیز کو گویا دی۔ اور اُسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا ہتا اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔" (۲۱) اور تم (گناہ کرتے وقت) اس بات سے پرده پوشی نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی۔ بلکہ تم نے تو یہ گمان کیا کہ اللہ تمہارے بہت سے اعمال کو نہیں حبانت۔ (۲۲) اور تمہارا یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے متعلق کیا ہت، اُسی نے تمہیں تباہ کر دیا، اور تم خارہ اٹھانے والوں میں شامل ہو گئے۔ (۲۳) پھر اگر وہ صبر کریں گے تو (بھی) آگ ہی اُن کا ٹھکانہ ہے، اور اگر وہ معافی مانگیں گے (کہ اللہ راضی ہو جائے) تو وہ راضی کیے جانے والوں میں سے نہیں ہیں۔ (۲۴) اور ہم نے اُن پر ایسے ساتھی (شیاطین) مقرر کر دیے جنہوں نے اُن کے لیے اُن کے آگے اور پچھے کے اعمال [حال اور مستقبل] خوشمنا بنا دیے، اور اُن پر بھی وہی فرمان (عذاب) ثابت ہو گیا جو اُن سے پہلے گزر چکی جنوں اور انسانوں کی امتیوں پر ثابت ہوا ہت۔ یقیناً وہ خارہ پانے والے تھے۔ (۲۵) اور کافروں نے کہا: "اس قرآن کو مت سنو اور اس میں شور و عنل کرو (عنلط باتیں ملاو)، تاکہ شاید تم غائب آ جاؤ۔" (۲۶) پس ہم یقیناً کفر کرنے والوں کو سخت عذاب چکھائیں گے، اور ہم انہیں اُن کے بدترین اعمال کا بدلہ دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (۲۷) اللہ کے دشمنوں کا یہی بدلہ ہے: آگ! اُن کے لیے اس میں ہمیشہ کا گھر ہو گا۔ یہ بدلہ ہے اُس انکار کی وجہ سے جو وہ ہماری آیتوں کے ساتھ کرتے تھے۔ (۲۸) سورۃ حم السجدہ

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ أَضَلْنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ نَجْعَلُهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْبَلِいْكَةُ إِلَّا تَخَافُوا وَ لَا تَحْزَنُوا وَ أَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ أَوْلَيُوْكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ وَ لَكُمْ فِيهَا مَا تَشَهِّدُ فِي أَنفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ ﴿٣١﴾ نُزُّلًا مِنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾

18 وَ مَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَاهُ إِلَى اللَّهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَ قَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾ وَ لَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَ لَا السَّيِّئَةُ إِذْعَنْ بِالْيَتَمِ هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَ بَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَانَهُ وَلِيٌ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾ وَ مَا يُلْقَهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَ مَا يُلْقَهَا إِلَّا ذُو حَظٍ عَظِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَ إِمَّا يَنْزَغَنَكَ مِنَ الشَّيْطَنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾ وَ مِنْ أَيْتِهِ الْيَلْ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾ فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَيِّدُونَ لَهُ بِالْيَلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا يَسْئَمُونَ ﴿٣٨﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور کافر کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے وہ دو (سرغنا) دکھ جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا ہتا، تاکہ ہم انہیں اپنے قدموں کے نیچے رکھیں تاکہ وہ سب سے زیادہ ذلیل (خپل) ہو جائیں۔" (۲۹) پیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ "ہمارا رب اللہ ہے،" پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے، تو ان پر فرشتے (آن کی موت کے وقت) نازل ہوتے ہیں (اور کہتے ہیں): "نہ خوف کرو اور نہ غمگیں ہو، اور اس جنت کی خوشخبری سنو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہتا۔" (۳۰) "ہم تمہارے دوست (اولیاء) ہیں دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور تمہارے لیے اس (جنت) میں وہ سب کچھ ہے جو تم مانگو گے۔" (۳۱) "یہ اس ذات کی طرف سے مہمانی (نُزُّل) ہے جو بہت بخشے والا (غفور) اور نہایت رحم کرنے والا (رحیم) ہے۔" (۳۲) اور اس شخص کی بات سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جس نے اللہ کی طرف بلا یا، اور نیک

عمل کیا، اور کہا کہ "میں یقیناً فرمانبرداروں (مسلمین) میں سے ہوں۔" (۳۳) اور نیکی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ (برائی کو) اس طریقے سے دور کرو جو سب سے بہترین ہو۔ تو یکاک وہ شخص جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی تھی، وہ ایک گھرے دوست (حیم) کی طرح ہو جائے گا۔ (۳۴) اور یہ (عظیم صفت) صرف انہی لوگوں کو عطا ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں، اور یہ (عظیم مرتبہ) صرف اُسے ملتا ہے جو بہت بڑے نصیبے (خطیٰ عظیم) والا ہو۔ (۳۵) اور اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ (نَزَغ) تمہیں آ کا دے، تو فوراً اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سب کچھ سننے والا (السمع) اور سب کچھ حبانے والا (العلیم) ہے۔ (۳۶) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن، اور سورج اور چپاند۔ تم نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چپاند کو، بلکہ اُس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے، اگر تم واقعی اُسی کی عبادت کرتے ہو۔ (۳۷) پھر اگر وہ (سجدے سے) تکبر کریں تو وہ (فرشتہ) جو آپ کے رب کے پاس ہیں، وہ رات دن اُس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں ہیں۔ (۳۸) سورۃ حم السجدہ

وَ مِنْ أَيْتَهُ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاطِشَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَّتْ  
إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمْخِي الْمَوْتِي ۖ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ۴۹ ۝ إِنَّ الَّذِينَ  
يُلْحِدوْنَ فِي أَيْتَنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۖ أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِيَنَا أَمِنًا  
يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنْعَمَلُوا مَا شَاءُتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ ۵۰ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
بِالذِّكْرِ لَهُمْ جَاءَهُمْ وَ إِنَّهُ لَكِتْبٌ عَزِيزٌ ۝ ۵۱ ۝ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ  
وَ لَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ ۵۲ ۝ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ  
لِلرَّسُولِ مِنْ قَبْلِكَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَ ذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ ۵۳ ۝ وَ لَوْ جَعَلْنَاهُ  
قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ أَيْتُهُ ۖ إِنَّا عَجَمِيٌّ وَ عَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ أَمْنُوا  
هُدًى وَ شِفَاءٌ ۖ وَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي أَذَا نَهِمُ وَ قُرْ وَ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمَّا أُولَئِكَ  
يُنَادُونَ مِنْ مَكَانٍ بَعِينٍ ۝ ۵۴ ۝ ۱۹ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُؤْسَى الْكِتَبَ  
فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضَى بَيْنَهُمْ ۖ وَ إِنَّهُمْ لَفِي شَكٍ  
مِنْهُ مُرِيْبٌ ۝ ۵۵ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ وَ مَا رَبُّكَ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آپ زمین کو دبی ہوئی (خشنک، بے حبان) دیکھتے ہیں۔ پھر جب ہم اس پر پانی بر ساتے ہیں تو وہ (زندگی پا کر) جھوم اٹھتی ہے اور بڑھ جباتی ہے۔ بیشک وہ جس نے اسے زندہ کیا، وہی مردود کو بھی زندہ کرنے والا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ (۳۹) بیشک وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں کجی (اخراج یا گمراہی) پیدا کرتے ہیں، وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا وہ جو آگ میں ڈالا جائے بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان کے ساتھ آئے گا؟ تم جو چاہو عمل کرو، بیشک وہ جو کچھ تم کرتے ہو، اسے خوب دیکھ رہا ہے۔ (۴۰) بیشک وہ لوگ جنہوں نے ذکر (قرآن) کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آ چکا، اور یہ یقیناً ایک زبردست (عزیز) کتاب ہے۔ (۴۱) باطل (جھوٹ) نہ اس کے سامنے سے آ سکتا ہے اور نہ اس کے پچھے سے۔ یہ اس ذات کی طرف سے نازل شدہ ہے جو حکمت والا (حکیم) اور قابل تعریف (حمدید) ہے۔ (۴۲) آپ سے وہی باتیں کہی جا رہی ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی جاتی تھیں۔ بیشک آپ کا رب ضرور مفترت کرنے والا بھی ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی ہے۔ (۴۳) اور اگر ہم اس (قرآن) کو عجیب (غیر عربی) زبان کا قرآن بناتے تو وہ ضرور کہتے کہ کیوں نہ اس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئیں؟ کیا (کتاب) عجیب ہو اور (محاطب) عربی؟" کہہ دیجیے: "یہ (قرآن) ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔" اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے، ان کے کانوں میں بہرا پن ہے، اور یہ ان کے لیے اندھا پن ہے۔ یہ لوگ ایسے ہیں جیسے انہیں کسی دور کی جگہ سے پکارا جا رہا ہو۔ (۴۴) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی، تو اس میں بھی اختلاف کیا گیا۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات (مہلت کا وعدہ) پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو ان کے درمیان (دنیا میں ہی) فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ لوگ یقیناً اس (کتاب) کے بارے

میں بڑے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۳۵) جس نے نیک عمل کیا تو اپنے لیے کیا، اور جس نے بُرا کیا تو اُس کا و بال اُسی پر ہے۔ اور آپ کارب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ (۳۶) سورۃ حم السجدہ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**إِلَيْهِ مُرْدٌ** عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَاءِنِي لَقَالُوا أَذْنَاكَ لَا مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ<sup>(٤٧)</sup> وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلٍ وَظَنَّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ حَيْصٍ<sup>(٤٨)</sup> لَا يَسْتَمِعُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسُ قَنُوتُ<sup>(٤٩)</sup> وَلَعِنْ أَذْقَنَهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءِ مَسْتَهُ لَيَقُولُنَّ هَذَا لِي لَا وَمَا أَظْنُ السَّاعَةَ قَائِمَةً لَا وَلَعِنْ رُجُوتُ إِلَى رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَكْحَسْنَى فَلَنْنَبِئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنْدِيَقَنَهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيلٍ<sup>(٥٠)</sup> وَإِذَا آتَنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْبَجَانِيهِ<sup>(٥١)</sup> وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيشٍ<sup>(٥٢)</sup> قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مِنْ أَضَلُّ هُمْ فِي شِقَاقٍ بَعِينٍ<sup>(٥٣)</sup> سَلْرِيَهُمْ أَيْتَنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوْ لَمْ يَكُفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ<sup>(٥٤)</sup> أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحْيِطٌ<sup>(٥٥)</sup>

1

**نطق الآيات:** قیامت کا علم (وقت) اُسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔ اور کوئی پھل اپنے شگوفوں (امام) سے نہیں نکلتا، اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا کہ: "کہاں ہیں میرے وہ شریک؟" تو وہ کہیں گے: "ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی اُن (شریکوں) کا گواہ (یعنی مددگار یا پیروکار) نہیں رہا۔" (۴۷) اور جو کچھ وہ پہلے پکارا کرتے تھے وہ سب اُن سے گم ہو جائیں گے، اور وہ سمجھ لیں گے کہ اب اُن کے لیے کوئی بچنے کی جگہ (محیص) نہیں ہے۔ (۴۸) انسان خیر (بخلائی) مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اُسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ مایو س اور نامید ہو جاتا ہے۔ (۴۹) اور اگر ہم اُسے کوئی مصیبت پہنچنے کے بعد اپنی طرف سے کسی رحمت کا ذائقہ چکھائیں تو وہ ضرور کہتا ہے: "یہ تو میرا حق ہتا [یعنی میں اس کا مستحق ہتا]، اور میرا مگان نہیں ہے کہ قیامت آنے والی ہے، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو یقیناً میرے

لیے اُس کے پاس بہترین اخبار مہوگا!" پس ہم یقیناً کافروں کو ان کے اعمال سے خبردار کریں گے اور ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔ (۵۰) اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منے موڑ لیتا ہے اور پہلو بچ پا کر (اتراتا ہوا) چل دیتا ہے، اور جب اُسے کوئی بُرا ی (تکلیف) پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ (۵۱) آپ کہیے: "بھلا بتاؤ تو، اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو، اور تم پھر بھی اُس کا انکار کر دو، تو اُس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہو گا جو (حق کی) بڑی دور کی محنۃ (شَقَاقٌ بَعِيدٌ) میں پڑا ہوا ہے؟" (۵۲) ہم عنفتریب انہیں اپنی نشانیاں دنیا کے کناروں (آفاق) میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی جوانوں (انفس) میں بھی، یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے کہ یہ (قرآن) حق ہے۔ کیا آپ کے رب کا یہ کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر گواہ ہے؟ (۵۳) خبردار رہو! بیشک وہ لوگ اپنے رب کی ملاقات کے بارے میں شک میں ہیں۔ خبردار رہو! بیشک وہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے (محیط) ہے۔ (۵۴) سورۃ حم السجدہ

## سورۃ الشوری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۱) عَسَقٌ ۚ كَذِلِكَ يُؤْجِنُ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ ۚ ۲۲) لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۚ ۲۳) تَكَادُ  
السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرُنَّ مِنْ فَوْقَهُنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي  
الْأَرْضِ ۚ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۚ ۲۴) وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلَيَاءَ اللَّهِ  
حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۚ ۲۵) وَكَذِلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا  
عَرَبِيًّا لِتُنذِرَ أُمَّةَ الْقُرْبَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمِيعِ لَا رَيْبَ فِيهِ طَفِيقٌ فِي الْجَنَّةِ  
وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۚ ۲۶) وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ  
فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۚ ۲۷) ۲۸) أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلَيَاءَ  
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحِبُّ الْمُؤْمِنَةَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ ۲۹) ۳۰) وَمَا  
اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذُلِّكُمُ اللَّهُ رَبِّنِي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ صَلَوَاتُهُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

**نطق الآيات:** ح، ميم۔ (۱) عین، سین، قاف۔ (۲) اسی طرح اللہ، جو زبردست غالب (العزیز) اور حکمت والا (الحکیم) ہے، آپ کی طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف وحی بھیجتا ہے۔ (۳) آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اُسی کا ہے۔ اور وہ بلند مرتبہ (العلی) اور بہت عظمت والا (العظمیم) ہے۔ (۴) قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں، اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کر رہے ہیں اور ان لوگوں کے لیے بخشش طلب کر رہے ہیں جو زمین میں ہیں۔ خبردار رہو! بیشک اللہ ہی بہت بخشنے والا (الغفور) اور نہایت رحم کرنے والا (الرحیم) ہے۔ (۵) اور جن لوگوں نے اُس کے سوا دوسروں کو دوست (اولیاء) بنالیا ہے، اللہ ان پر نگہبان (حفیظ) ہے۔ اور آپ ان کے اوپر کوئی ذمہ دار (وکیل) نہیں ہیں۔ (۶) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی زبان کا قرآن وحی کیا ہے، تاکہ آپ اُم القری [بنتیوں کی ماں یعنی مکہ] اور اُس کے آس پاس کے لوگوں کو ڈرائیں، اور جمع ہونے کے دن (قیامت) سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ایک گروہ جنت میں جائے گا اور ایک گروہ بھر کتی آگ (سعیر) میں۔ (۷) اور اگر اللہ چاہتا تو وہ سب کو ایک ہی امت بنادیتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ (۸) کیا انہوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو دوست بنارکھا ہے؟ حالانکہ اللہ ہی حقیقی دوست (الوَلی) ہے، اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۹) اور تم جس بھی چیز میں اختلاف کرو، تو اُس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف ہے۔ (کہہ دیجیے): "یہی اللہ میرا رب ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔" (۱۰) سورۃ الشوری

فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا  
يَذْرَوْكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۱﴾ لَهُ مَقَالِيدُ  
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲﴾  
شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ  
إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ طَكْبَرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

مَا تَدْعُهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَهِنَّ إِلَيْهِ مَنْ يُّشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُّنِيبُ ﴿١٣﴾ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُرْثُوا الْكِتَبَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍ مِنْهُ مُرِيبٌ ﴿١٤﴾ فَلِذِلِكَ فَادْعُهُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ آهَوَاءَهُمْ وَ قُلْ أَمَّنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتْبٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ يَعْلَمُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ بِرْ ﴿١٥﴾

**نطق الآيات:** (وہ) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (فاطر) ہے۔ اُس نے تمہاری جنس سے تمہارے لیے جوڑے بنائے اور چوپاپیوں میں سے بھی جوڑے بنائے، وہ تمہیں اسی طریقے سے پھیلاتا ہے۔ کوئی چیز اُس کی مثال نہیں رکھتی۔ اور وہ سب کچھ سننے والا (السمیع) اور سب کچھ دیکھنے والا (البصر) ہے۔ (۱۱) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں (خزانوں کے اختیار) اُسی کے لیے ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے باخبر (علیم) ہے۔ (۱۲) اُس نے تمہارے لیے وہی دین (طریق) مقرر کیا جس کی وصیت اُس نے نوح کی تھی، اور جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے، اور جس کی وصیت ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو کی تھی کہ: "تم دین کو قائم کرو اور اُس میں تفرقہ نہ ڈالو۔" مشرکوں پر وہ بات (توحید) بہت بھاری ہے جس کی طرف آپ انہیں بلارہ ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے لیے چن لیتا ہے اور اپنی طرف اُسے ہدایت دیتا ہے جو (اُس کی طرف) رجوع کرنے والا ہو۔ (۱۳) اور وہ لوگ (دین میں) متفرق نہیں ہوئے مگر اس علم کے آ جانے کے بعد، محض آپس کی ضد اور سرکشی کی وجہ سے۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک مقررہ مدت تک کے لیے بات پہلے طنہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بیشک وہ لوگ جنہیں ان کے بعد کتاب کا وارث بنایا گیا، وہ بھی اُس (قرآن) کی طرف سے بڑے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۴) لہذا آپ اسی (دین کی طرف) دعوت دیجیے اور اُس پر قائم رہیے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ اور آپ ان

کی خواہشات کی پیروی نہ کجیے، اور کہیں: "میں اُس ہر کتاب پر ایمان لایا ہوں جو اللہ نے نازل کی ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان الصاف کرو۔ اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی (بے فائدہ) جھگڑا (حجت) نہیں ہے۔ اللہ ہم سب کو ایک جگہ جمع کرے گا، اور اُسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔" (۱۵) سورۃ الشوری

وَ الَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا أَسْتُعْجِلَ بَلَهُ حُجَّتُهُمْ دَاهِخَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶﴾ أَلَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيزَانَ وَ مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ إِلَهًا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَ الَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَ يَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۚ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَغَنِيٌّ ضَلَلٌ بَعِينٌ ﴿۱۸﴾ أَلَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۱۹﴾ ۳ مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْأُخْرَةِ نَزِدُهُ فِي حَرْثِهِ وَ مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَ مَا لَهُ فِي الْأُخْرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿۲۰﴾ أَمْ لَهُمْ شَرَكُوا شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الَّذِينَ مَا لَمْ يَأْذُنْ بِهِ اللَّهُ وَ لَوْلَا كَلِمَةُ الْفَضْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ إِمَّا كَسِبُوا وَ هُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۲﴾

**نطق الآيات:** اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں جب کہ اُس (دین) کو مانا جا چکا، تو ان کی دلیل ان کے رب کے نزدیک باطل (لغو) ہے۔ اور ان پر غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ (۱۶) اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور میزان (الصاف کا ترازو) نازل کیا۔ اور آپ کو کیا خبر، شاید قیامت قریب ہی ہو۔ (۱۷) جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اسے حبلدی طلب کرتے ہیں، اور جو ایمان لائے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔ خبردار! بیشک جو لوگ قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں، وہ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔ (۱۸) اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان (لطیف) ہے، وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہی قوی (القوی) اور زبردست غالب (العزیز) ہے۔ (۱۹) جو شخص آخرت کی

کھیتی (فائدہ) کا ارادہ رکھتا ہے، ہم اُس کی کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا ارادہ رکھتا ہے، ہم اُسے اُس میں سے کچھ دے دیتے ہیں، مگر آخرت میں اُس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ (۲۰) کیا ان کے ایسے شریک (معجود) ہیں جنہوں نے ان کے لیے دین میں ایسا راستہ مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے اذن (احبازت) نہیں دیا؟ اور اگر فیصلہ کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو ان کے درمیان (ابھی) فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۲۱) آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ وہ اپنی کمائی (اعمال) کی وجہ سے خوف زده ہوں گے، اور وہ (عذاب) ضرور ان پر پڑنے والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، وہ جنت کے باغات (روضات) میں ہوں گے۔ ان کے لیے وہی سب کچھ ہوگا جو وہ اپنے رب کے ہاں چاہیں گے۔ یہی سب سے برطاً فضل ہے۔ (۲۲) سورۃ الشوریٰ

ذِلِّكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَةُ الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدُهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۲۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَإِنْ يَشَاءُ اللَّهُ يَعْلَمُ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحَقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ إِنَّهُ عَلَيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبِلُ التَّوْبَةَ عَنِ عِبَادِهِ وَيَعْفُوُ عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ وَالْكُفَّارُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادَةِ خَيْرٍ بَصِيرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ أَيْتَهُ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَهُوَ عَلَى جَمِيعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ ۴  
وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبْتُ أَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوُ عَنِ كُثُرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزَاتِنِ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۳۱﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** یہ ہے وہ (فضل عظیم) جس کی خوشخبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔ آپ کہہ دیجیے: "میں تم سے اس (تبليغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، سوائے قرابت (نزدیکی) میں محبت (المَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ) کے [اہل بیت سے محبت و مودت]۔" اور جو شخص کوئی نیکی (حسنة)

کمائے گا، ہم اُس کے لیے اُس میں خوبصورتی (اجر) بڑھا دیں گے۔ بیشک اللہ بہت بخشنے والا (غفور) اور قدر دان (شکور) ہے۔ (۲۳) کیا وہ کہتے ہیں کہ اُس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے؟ اگر اللہ چپا ہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور اپنی باتوں (کلمات) سے حق کو ثابت کر دکھاتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کے رازوں کو بھی حبانے والا ہے۔ (۲۴) اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں کو معاف فرماتا ہے، اور وہ حبانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۲۵) اور وہ ان لوگوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اور وہ اپنے فضل سے انہیں مزید عطا فرماتا ہے۔ اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔ (۲۶) اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق کشادہ کر دیتا تو وہ ضرور زمین میں سرکشی (بغی) کرتے، لیکن وہ اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں سے باخبر (خبریر) اور خوب دیکھنے والا (بصیر) ہے۔ (۲۷) اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو حبانے کے بعد بارش (غیاث) نازل کرتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے۔ اور وہی دوست (الولی) اور تعریف کے لائق (الحمدی) ہے۔ (۲۸) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور جو حباندار (دابہ) اُس نے ان دونوں میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چپا ہے ان سب کو جمع کرنے پر قادر ہے۔ (۲۹) اور تمہیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کے سبب سے ہے، اور وہ بہت سی (برائیوں) سے درگزر کر دیتا ہے۔ (۳۰) اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور تمہارے لیے اللہ کے سوانہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ (۳۱) سورۃ الشوریٰ

وَ مِنْ أَيْتَهُ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ {۳۲} إِنْ يَشَا يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلُنَّ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهِيرَةٍ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَارٍ شَكُورٍ {۳۳} أَوْ يُؤْبَقُهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ {۳۴} وَ يَعْلَمُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي أَيْتَنَا مَا لَهُمْ مِنْ حَيْثِ {۳۵} فَمَا أُوتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَ أَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَ عَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ {۳۶} وَ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرُ الْإِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ إِذَا مَا غَضِبُوا هُنْ يَغْفِرُونَ {۳۷} وَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ أَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَ هُمَا رَزَقْنَهُمْ يُنْفِقُونَ {۳۸} وَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمْ الْبَغْيُ هُمْ

يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾ وَ جَزُوا سَيِّئَةً مِّثْلَهَا فَمَنْ عَفَ وَ أَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ  
 إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَ لَمَنْ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ  
 سَبِيلٍ ﴿٤١﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَ يَنْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ  
 الْحَقِّ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾ وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمَنْ عَزِيزٌ  
 الْأُمُورُ ﴿٤٣﴾

5

**نطق الآيات:** اور اس کی نشانیوں میں سے وہ کشتیاں ہیں جو سمندر میں پھاڑوں کی طرح (بڑے بڑے جہازوں کی مانند) چلتی ہیں۔ (۳۲) اگر وہ چاہے تو ہوا کو سکن کر دے، تو وہ (کشتیاں) سمندر کی پیٹھ پر ٹھہری ہوئی رہ جائیں گی۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر گزار کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔ (۳۳) یا وہ انہیں ان کے اعمال کی کمائی کے سبب ہلاک کر دے، حالانکہ وہ بہت سی (کوتاہیوں) سے در گزر کر دیتا ہے۔ (۳۴) اور (یہ ہلاکت اس لیے بھی ہوتی ہے) تاکہ وہ لوگ حبان لیں جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے کوئی بچنے کی جگ (محیص) نہیں ہے۔ (۳۵) تو تمہیں جو بھی چیز دی گئی ہے، وہ دنیا کی زندگی کا عارضی فناڈہ ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ ان لوگوں کے لیے بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (۳۶) اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں (فواحش) سے پر ہیز کرتے ہیں، اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ (۳۷) اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کا حکم قبول کیا اور نماز قائم کی، اور ان کا ہر معاملہ آپس کے مشورے (شوری) سے ہوتا ہے، اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے، وہ اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ (۳۸) اور وہ لوگ کہ جب ان پر زیادتی (بُغْنی) ہوتی ہے تو وہ (مل کر) اپنا بدلہ لیتے ہیں۔ (۳۹) اور بُرائی کا بدلہ اُسی کے برابر بُرائی ہے۔ پس جو شخص معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ بیشک اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ (۴۰) اور جس نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد (انتقام میں) اپنا حق لے لیا، تو ان پر کوئی الزام نہیں ہے۔ (۴۱) الزام تو صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۴۲) اور جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا، تو

بیشک یہ بڑے ہمت کے کاموں (عَزْمُ الْأُمُور) میں سے ہے۔ (۲۳) سورۃ الشوریٰ

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٌّ مِنْ بَعْدِهِ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ  
هَلْ إِلَى مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ﴿۲۴﴾ وَتَرَاهُمْ يُعَرْضُونَ عَلَيْهَا حُشِعَيْنَ مِنَ النَّلِ  
يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَسِيرِينَ الَّذِينَ حَسِرُوا أَنفُسَهُمْ  
وَآهَلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿۲۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ  
مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿۲۶﴾  
إِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ  
يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ﴿۲۷﴾ فَإِنَّ أَعْرَضُوكُمْ فَمَا أَرْسَلْنَاكُمْ حَفِيظًا طَإِنْ  
عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلْغُ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَارَحْمَةً فَرِحَّ بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةً  
بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿۲۸﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ طَيْبٌ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهْبِطُ لِمَنْ يَشَاءُ الدُّكُورَ ﴿۲۹﴾ أَوْ يُزِّوِّجُهُمْ  
ذُكْرًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيْمًا إِنَّهُ عَلِيِّمٌ قَدِيرٌ ﴿۳۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ  
يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِيْحِ حِجَابٍ أَوْ يُرِسِّلَ رَسُولًا فَيُؤْوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ  
عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿۳۱﴾

**نطق الآيات:** اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے اللہ کے بعد کوئی دوست نہیں ہے۔ اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے، تو کہیں گے: "کیا (دنیا میں) واپس لوٹنے کا کوئی راستہ ہے؟" (۲۳) اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ دوزخ پر پیش کیے جائیں گے، ذلت کے مارے جھکے ہوئے ہوں گے، اور چوری چھپے کن اکھیوں سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور ایمان والے کہیں گے: "بیشک خارہ پانے والے وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی حبانوں اور اپنے حناندوں (اہل) کو خارے میں ڈال دیا۔" خبردار! بیشک ظالم لوگ ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ (۲۵) اور اللہ کے سوا ان کا کوئی دوست (اولیاء) نہ ہو گا جو ان کی مدد کرے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے۔ (۲۶) اپنے رب کا حکم قبول کر لو (استحقیبوا) قبل اس کے کہ وہ دن آجایے جسے اللہ کی طرف سے پلٹایا نہیں جا سکتا۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی پناہ کی جگہ ہو گی اور نہ تم (اپنے گناہوں کا) انکار کر سکو گے۔ (۲۷) پس اگر وہ من مورثے ہیں تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان

(حفیظ) بناء کر نہیں بھیجا ہے۔ آپ پر تو صرف (پیغام) پہنچا دینا ہے۔ اور پیشک جب ہم انسان کو اپنی طرف سے کوئی رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اُس پر خوش ہو جاتا ہے، اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے اُس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے تو یقیناً انسان نا شکرا (کفور) ہے۔ (۳۸) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے یہیں (آنٹا) عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹھ (ذکور) عطا کرتا ہے۔ (۳۹) یا انہیں بیٹھ اور یہیں ملا کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے بانجھ (عَقِيمًا) کر دیتا ہے۔ پیشک وہ سب کچھ حبانے والا (علیم) اور کامل قدرت والا (قدیر) ہے۔ (۵۰) اور کسی بھی انسان کے لیے یہ مسکن نہیں ہے کہ اللہ اُس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے، یا پردے کے پیچھے سے، یا وہ کوئی فرشتہ (رسول) بھیجے، جو اُس کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے۔ پیشک وہ بلند مرتبہ (علیٰ) اور حکمت والا (حکیم) ہے۔ (۵۱) سورۃ الشوریٰ

وَ كَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُؤْحًا مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مِنْ مَا الْكِتَابُ وَ لَا الْإِيمَانُ وَ لِكُنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَ إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صَرَاطِ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۵۲﴾ صَرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ إِلَّا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿۵۳﴾ / 6

**نطق الآيات:** اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے ایک روح (وحی) بھیجی۔ آپ اس سے پہلے نہ کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو، لیکن ہم نے اسے ایک نور بنا دیا جس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اور پیشک آپ یقیناً سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ (۵۲) وہ اللہ کا راستہ ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب ہے۔ خبردار! تمام معاملات کا انعام کار اللہ ہی کی طرف ہے۔ (۵۳) سورۃ الشوریٰ

## سورۃ الزخرف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمٌ۝ ﴿١﴾ وَ الْكِتَبُ الْمُبَيِّنُونَ ﴿٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾ وَ  
 إِنَّهُ فِي أُمُّ الْكِتَبِ لَدَيْنَا لَعَلَّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضَرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفَحًا أَنْ  
 كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسَرِّفِينَ ﴿٥﴾ وَ كَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَ مَا يَأْتِيهِمْ  
 مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ﴿٧﴾ فَآهَلَكُنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَنْطَشًا وَ مَاضِي مَثُلُ  
 الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقُهُنَّ الْعَزِيزُ  
 الْعَلِيمُ ﴿٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ جَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ  
 تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَ الَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرَنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتَةً كَذِلِكَ  
 تُخْرِجُونَ ﴿١١﴾

حا، میم۔ (۱) اور روشن کتاب کی قسم! (۲) بیشک ہم نے اسے عربی زبان کا  
 قرآن بنایا ہے تاکہ تم عقل استعمال کرو۔ (۳) اور بیشک وہ ہمارے ہاں اُمُّ الکِتاب  
 [لوح محفوظ] میں بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے۔ (۴) تو کیا ہم تم سے  
 نصیحت کو صرف اس لیے ہٹالیں گے کہ تم حد سے تجاوز کرنے والی قوم ہو؟  
 (۵) اور ہم نے اگلے لوگوں میں بھی کتنے ہی نبی بھیجے۔ (۶) اور ان کے پاس کوئی نبی  
 نہیں آیا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ (۷) پس ہم نے انہیں ہلاک کر دیا جو  
 ان سے زیادہ قوت میں سخت تھے، اور پہلے لوگوں کی مثال (عربت بن کر)  
 گزر چپکی ہے۔ (۸) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس  
 نے پیدا کیا، تو وہ ضرور کہیں گے: "اُنہیں زبردست غالب (العزیز) اور سب  
 کچھ حبّانے والے (العلیم) نے پیدا کیا ہے۔" (۹) وہی ہے جس نے تمہارے  
 لیے زمین کو بچھونا (مہداً) بنایا اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے  
 تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (۱۰) اور وہی ہے جس نے آسمان سے اندازے کے ساتھ پانی  
 بر سایا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعے مردہ شہر (بَلْدَةً مَّيِّتَةً) کو زندہ کر دیا۔ اسی  
 طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ (۱۱) سورۃ الزخرف

وَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْأَنْعَامِ مَا تَرَكُبُونَ ﴿١٢﴾  
 لِتَسْتَوْا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذَكُّرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوْيَتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُولُوا سُبْحَانَ  
 الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَ مَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾ وَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمْ نُنَقِّلْ بُوْنَ ﴿١٤﴾ وَ

7 امر

جَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادَةٍ جُزًّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ بِرَبِّهِ [١٥]

أَتَخَذَ هُمَّا يَخْلُقُ بَنْتِ وَأَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ [١٦] وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ  
مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًا وَهُوَ كَظِيمٌ [١٧] أَوْ مَنْ يُنَشَّوْا فِي الْجَلِيلِ وَهُوَ فِي  
الْخَصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ [١٨] وَجَعَلُوا الْمَلِئَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَّا ثَمَّا  
آشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكَتَّبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ [١٩] وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ  
مَا عَبَدْنَاهُمْ مَا لَهُمْ بِذِلِّكَ مِنْ عِلْمٍ إِنَّهُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ بِرَبِّهِ [٢٠] أَمْ أَتَيْنَاهُمْ  
كِتَابًا مِّنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَنِسُكُونَ [٢١] بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا أَبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَّ  
إِنَّا عَلَىٰ أُثْرِهِمْ مُّهَتَّدُونَ [٢٢] وَكَذِلِكَ مَا آرَسْلَنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّزِيلٍ  
إِلَّا قَالَ مُتَرْفُوهَا لَإِنَّا وَجَدْنَا أَبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ أُثْرِهِمْ مُّقْتَدُونَ [٢٣]

**نُطْقُ الآيات:** اور وہی ہے جس نے تمام جوڑے پیدا کیے، اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں میں سے وہ بنایا جن پر تم سواری کرتے ہو۔ (۱۲) تاکہ تم ان کی پیٹھ پر حبم کر بیٹھ جاؤ، پھر جب تم اس پر ٹھیک طرح سے بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو اور کہو: "پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے اسے مسخر (تابع) کر دیا، حالانکہ ہم خود اس پر قابو پانے والے نہ تھے۔" (۱۳) اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔" (۱۴) اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے ایک حصہ (جزءاً) مقرر کر دیا۔ بیشک انسان کھلے طور پر بڑا ناشکرا (کافور مبین) ہے۔ (۱۵) کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے یہیاں بنالیں اور تمہیں بیٹھوں کے ساتھ حناص کر دیا؟ (۱۶) حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جسے اس نے رحمان کی مثال بنارکھا ہے (یعنی بیٹی)، تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔ (۱۷) کیا (وہ شریک ایسے ہیں) جو زیوروں میں پلے ہوں اور جھگڑے کے وقت اپنی بات واضح نہ کر سکیں؟ (۱۸) اور انہوں نے فرشتوں کو، جو رحمن کے بندے ہیں، یہیاں ٹھہرالیا۔ کیا وہ ان کی تخلیق کے وقت موجود تھے؟ ان کی یہ گواہی ضرور لکھی جائے گی اور ان سے سوال کیا جائے گا۔ (۱۹) اور انہوں نے کہا: "اگر رحمن حباہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔" انہیں اس کا کوئی علم نہیں ہے، وہ تو محض انکلیں لگاتے ہیں۔ (۲۰) کیا ہم نے اس (قرآن) سے پہلے انہیں کوئی کتاب دی تھی، جس کو وہ مضبوطی سے

ہتھ مے ہوئے ہیں؟ (۲۱) بلکہ وہ کہتے ہیں: "ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے (امت) پر پایا اور ہم یقیناً ان کے نقش قدم پر چل کر ہدایت پانے والے ہیں۔" (۲۲) اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیج بس کر اُس بستی کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ: "ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم یقیناً ان کے نشانات پر چلنے والے ہیں۔" (۲۳) سورۃ الزخرف

قَلْ أَوْ لَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْلِيٍّ حِمَّا وَجَذْلَمْ عَلَيْهِ أَبَاءَ كُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفَّرُونَ ﴿۲۲﴾ فَإِنَّتَقْبَنَا مِنْهُمْ فَإِنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَلِّبِينَ ﴿۲۵﴾  
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمَهِ إِنَّنِي بَرَآءٌ مِمَّا تَعْبُدُونَ ﴿۲۶﴾ إِلَّا الَّذِي  
فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِنِينَ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾  
بَلْ مَتَّعْتُ هُؤُلَاءِ وَأَبَاءَهُمْ حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۲۹﴾ وَلَهَا جَاءَهُمْ  
الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كُفَّرُونَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى  
رَجُلٍ مِّنَ الْقَرِيَّتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ طَنَحُونَ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ  
مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَتِ لَيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ  
بَعْضًا سُخْرِيَّاً وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً  
وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبِيُوتِهِمْ سُقْفًا مِنْ فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا  
يَظْهَرُونَ ﴿۳۳﴾ وَلِبِيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا وَإِنْ  
كُلُّ ذِلِّكَ لَهَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۵﴾

.9.

**نُطقُ الآیات:** (ان کے رسول نے) کہا: "کیا اگر میں تمہارے پاس اُس سے زیادہ ہدایت والی چیز لے آؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے (تب بھی تم انکار کرو گے)؟" انہوں نے کہا: "بیشک جو (بیغام) دے کر تم بھیج گئے ہو، ہم اُس کے کافر ہیں۔" (۲۴) پس ہم نے ان سے انتقام لیا، تو دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا اخبار کیا ہوا۔ (۲۵) اور جب ابراہیم نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا: "بیشک میں ان سب سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔" (۲۶) "سوائے اُس ذات کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، پس وہی میری رہنمائی کرے گا۔" (۲۷) اور ابراہیم نے اس بات (کلمہ توحید) کو اپنی نسل

میں ایک باقی رہنے والی بات بنادیا، تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرتے رہیں۔ (۲۸) بلکہ ہم نے ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو (زندگی کا) فنا مدد دیا، یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور ایک واضح رسول (محمد ﷺ) آپ پہنچا۔ (۲۹) اور جب ان کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا: "یہ تو حبادو ہے، اور ہم اس کے منکر ہیں۔" (۳۰) اور انہوں نے کہا: "یہ قرآن دونوں بتیوں [مکہ یا طائف] کے کسی بڑے (عظمیم) شخص پر کیوں نازل نہیں کیا گیا؟" (۳۱) کیا وہ آپ کے رب کی رحمت (نبوت) کو تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے ہی دنیا کی زندگی میں ان کے درمیان ان کی روزی تقسیم کی ہے اور ہم ہی نے ان میں سے بعض کو بعض پر درحبات میں بلند کیا ہے، تاکہ ان میں سے بعض، بعض کو خدمت میں لے سکیں۔ اور آپ کے رب کی رحمت اُس (دولت) سے کہیں بہتر ہے جو یہ جمع کرتے ہیں۔ (۳۲) اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ تمام لوگ ایک ہی امت (کفر پر متفق) ہو جائیں گے تو ہم رحمن کا کفر کرنے والوں کے لیے ان کے گھروں کی چھتیں اور وہ سیرھیاں جن پر وہ چڑھتے اترتے ہیں، سب چپاندی کی بنادیتے۔ (۳۳) اور ان کے گھروں کے لیے دروازے اور وہ تخت بھی جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں (بھی چپاندی اور سونے کے بنادیتے)۔ (۳۴) اور (مزید) سونے چپاندی کے خوبصورت نقش و نگار (زُخْرُفَ). یہ سب کچھ تو بس دنیا کی زندگی کا سامان (متاع) ہے۔ اور آخرت تو آپ کے رب کے ہاں پر ہیزگاروں کے لیے ہے۔ (۳۵) سورۃ الزخرف

وَ مَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيْضُ لَهُ شَيْطَنًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۝ ۳۶ ۷  
لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝ ۳۷ ۸  
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَسْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ۝ ۳۸ ۹  
ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ ۳۹ ۱۰  
أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمَىٰ  
وَ مَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٌ ۝ ۴۰ ۱۱  
فَإِمَّا نَذَهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُونَ ۝ ۴۱ ۱۲  
نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَلَانَهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ۝ ۴۲ ۱۳  
فَاسْتَمِسْكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ ۴۳ ۱۴  
وَ إِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَ سَوْفَ تُسْأَلُونَ ۝ ۴۴ ۱۵  
وَ سَئَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ الِّهَةَ يُعْبَدُونَ ۝ ۴۵ ۱۶

۱۰ ۱۷

وَ مَلَائِكَةٍ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِأَيْتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٢٧﴾ وَمَا نُرِيهُمْ مِنْ أَيَّةٍ إِلَّا هُنَّ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهِنَّ وَأَخْذُنَهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهُ السَّاحِرُ اذْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَاهَدَ عِنْدَكَ إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ﴿٢٩﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور جو شخص رحمان کے ذکر (ہدایت، قرآن) سے آنکھیں بند کر لیتا ہے، ہم اُس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں، تو وہ اُس کا ساتھی (قرین) بن جاتا ہے۔ (۳۶) اور بیشک وہ (شیاطین) انہیں سیدھے راستے سے روکتے ہیں، اور وہ (کافر) سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ (۳۷) یہاں تک کہ جب وہ (کافر) ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے ساتھی سے) کہے گا: "کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کا فناصلہ ہوتا!" پس وہ کتنا بُرا ساتھی ہے۔ (۳۸) اور چونکہ تم نے ظلم کیا، لہذا آج یہ بات ہرگز تمہیں فائدہ نہ دے گی کہ تم سب عذاب میں شریک ہو۔ (۳۹) (اے نبی!) تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں، یا انہوں کو راہ دکھا سکتے ہیں، اور انہیں جو کھلی گمراہی میں ہیں؟ (۴۰) پس اگر ہم آپ کو (اُن کے عذاب سے پہلے ہی) لے جائیں، تو ہم اُن سے ضرور انتقام لینے والے ہیں۔ (۴۱) یا ہم آپ کو وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے، تو بیشک ہم اُن پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔ (۴۲) پس آپ اُس (قرآن) کو مضبوطی سے ہتام رکھیے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے۔ بیشک آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ (۴۳) اور بیشک یہ (قرآن) آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے ایک نصیحت (ذکر) ہے، اور غفتربی تم سب سے سوال کیا جائے گا۔ (۴۴) اور آپ اُن رسولوں سے پوچھ لیجیے جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا: "کیا ہم نے رحمٰن کے سوا کوئی ایسے معبد مقرر کیے تھے جن کی عبادت کی جائے؟" (۴۵) اور بیشک ہم نے موسمی کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا، تو اُس نے کہا: "میں تمام جہانوں کے رب کار رسول ہوں۔" (۴۶) پھر جب وہ اُن کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ اُن سے ہنسنے لگے۔ (۴۷) اور ہم انہیں جو بھی نشانی دکھاتے تھے وہ اپنی پچھلی نشانی سے بڑی ہوتی تھی، اور ہم نے انہیں عذاب سے پکڑا تاکہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں۔ (۴۸) اور انہوں نے کہا:

"اے حبادوگر! تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو اس عہد کے سبب سے جو اس نے تجھ سے کر رکھا ہے، پیشک ہم ہدایت پالیں گے۔" (۳۹) سورۃ الزخرف

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَ نَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يُقَوِّمُ الَّذِيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هَذِهِ الْأَنْهَرُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِنِي أَفَلَا تُبَصِّرُوْنَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِينٌ صَلَّ وَ لَا يَكُادُ يُبَيِّنُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوَرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِئَكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِيْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّا أَسْفَوْنَا أَنْتَقَبْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِيْنَ ﴿٥٥﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَ مَثَلًا لِلْأَخْرِيْنَ ﴿٥٦﴾ ۱۱ وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمَكَ مِنْهُ يَصْدِلُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ قَالُوا إِلَيْهِنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبْنُوكُمْ لَكَ إِلَّا جَدَلًا طَبْلُ هُمْ قَوْمٌ خَصِيْمُوْنَ ﴿٥٨﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ جَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَآئِيلَ ﴿٥٩﴾ وَ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلِئَكَةً فِي الْأَرْضِ يَجْلِفُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ إِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلْسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَا يَصْدِلَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِيْنٌ ﴿٦٢﴾ وَ لَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قُدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَ لِأَبْيَنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ آتِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** پھر جب ہم نے اُن پر سے عذاب ہٹا دیا تو اپنے عہد کو توڑنے لگے۔ (۵۰) اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا: "اے میری قوم! کیا میرے لیے مصر کی بادشاہت نہیں ہے، اور یہ نہ ریں میرے ( محل کے) نیچے بہرے رہی ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟" (۵۱) "کیا میں اس شخص سے بہتر نہیں ہوں جو بے وقار (میں) ہے اور صاف بات بھی نہیں کر سکتا؟" (۵۲) "تو پھر کیوں نہ اس پر سونے کے کنکن اتارے گئے، یا فرشتے اس کے ساتھ مل کر (ساتھ ساتھ) آتے؟" (۵۳) پس فرعون نے اپنی قوم کو ہلاکا سمجھا (عقل سے کام نہ لینے دیا) تو انہوں نے اس کی اطاعت کی۔ پیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ (۵۴) پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا (آسفونا)، تو ہم نے اُن سے انتقام لیا اور اُن سب کو عنقر کر دیا۔ (۵۵) پس ہم نے انہیں گزرے ہوئے لوگوں کے لیے پیشو (سلف) اور بعد والوں کے لیے مثال ( عبرت) بنادیا۔ (۵۶) اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کی مثال دی گئی تو آپ کی

قوم کے لوگ اُس سے شور مچانے لگے۔ (۵۷) اور انہوں نے کہا: "کیا ہمارے معبد بہتر ہیں یا یہ؟" انہوں نے آپ کے سامنے یہ بات محض جھگڑنے کی عنرض سے بیان کی۔ بلکہ یہ لوگ ہیں ہی بڑے جھگڑاوے۔ (۵۸) وہ تو صرف ایک بندہ ہتا جس پر ہم نے انعام کیا اور اُسے بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال (نشانی) بنادیا۔ (۵۹) اور اگر ہم چاہتے تو تمہاری جگہ زمین میں فرشتہ مقرر کر دیتے جو ایک دوسرے کے حاشیوں میں بیشک (عیسیٰ علیہ السلام کا نزول) قیامت کی ایک نشانی (علمہ لیل ساعۃ) ہے، لہذا تم اُس کے بارے میں ہرگز شک نہ کرو اور میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ (۶۰) اور شیطان تمہیں ہرگز نہ روکنے پائے، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۶۱) اور جب عیسیٰ واضح دلائل لے کر آئے تو انہوں نے کہا: "میں تمہارے پاس حکمت (دانش) لے کر آیا ہوں، اور تاکہ میں تمہارے لیے ان بعض چیزوں کو واضح کر دوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔" (۶۲) سورۃ الزخرف

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّنَا وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ طَهْرًا صَرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٣﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَخْرَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٤﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٥﴾ أَلَا خَلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾ ۱۲ يَعْبَادِ لَا خُوفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٧﴾ الَّذِينَ أَمْنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٨﴾ أُذْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحَبَّرُونَ ﴿٦٩﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشَهِّدُهُ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّلُ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿٧٠﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَلِدُونَ ﴿٧٣﴾ لَا يَفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٤﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾ وَنَادُوا بِمِلِكٍ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبِّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْثُونَ ﴿٧٦﴾ لَقُدْ جُنُكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٧٧﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

**نُطق الآیات:** "بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، پس تم اُسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔" (۶۳) پھر ان کے

در میان فرقوں (الاحزاب) نے اختلاف کیا، تو ان ظالموں کے لیے ایک در دن اک دن کے عذاب کی تباہی ہے۔ (۶۵) کیا یہ لوگ صرف قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر اچپانک آج بائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟ (۶۶) اس دن گھرے دوست (الاَخْلِلُهُ) ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے، سوائے پرہیزگاروں کے۔ (۶۷) (اللَّهُ فَرَمَأَنَا: "اے میرے بندو! آج کے دن تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔" (۶۸) "وہ لوگ جو ہماری آئیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار (مسالمین) رہے۔" (۶۹) "تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داحصل ہو جاؤ، جہاں تمہیں خوش کیا جائے گا۔" (۷۰) ان کے گرد سونے کی ہتالیوں اور پیالوں کا دور حپلے گا، اور وہاں وہ سب کچھ ہو گا جو جی چپا ہے اور جس سے آنکھیں لذت حاصل کریں۔ اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ (۷۱) اور یہ ہے وہ جنت جس کے تم اپنے اعمال کے بدالے وارث بنائے گئے ہو۔ (۷۲) تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے (فناہیہ) ہیں جنہیں تم کھاؤ گے۔ (۷۳) بیشک محبرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۷۴) ان سے عذاب ہلاکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں ما یوس س پڑے رہیں گے۔ (۷۵) اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن وہ خود ہی ظالم تھے۔ (۷۶) اور وہ (جہنم کے داروغہ) کو پکاریں گے: "اے مالک! تیرا رب ہمیں موت دے کر ختم کر دے۔" وہ کہے گا: "بیشک تم ہمیشہ رہنے والے ہو۔" (۷۷) (اللَّهُ فَرَمَأَنَا: "ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے، لیکن تم میں سے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔" (۷۸) کیا انہوں نے کسی کام کو (خفیہ طور پر) پختہ کر لیا ہے؟ تو بیشک ہم بھی (اپنا فیصلہ) پختہ کرنے والے ہیں۔ (۷۹) سورۃ الزخرف

آمِرٍ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمِعُ سِرَّهُمْ وَ نَجُوْهُمْ طَبَّلٌ وَ رُسْلُنَا لَدَيْهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾  
قُلْ إِنَّ كَانَ لِلَّهِ نَحْنُ وَ لَدُّهُ فَإِنَّا أَوَّلُ الْعَبْدِينَ ﴿٨١﴾ سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ  
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَ يَلْعَبُوا حَتَّى يُلْقَوْا يَوْمَهُمْ  
الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾ وَ هُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌ وَ فِي الْأَرْضِ إِلَهٌ وَ هُوَ الْحَكِيمُ  
الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾ وَ تَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ عِنْدَهُ  
عِلْمُ السَّاعَةِ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾ وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاوَةَ

إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ وَ لَئِنْ سَأَلَتْهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَإِنِّي يُوْفَكُونَ ﴿٨٧﴾ وَ قِيلَ لَهُ يَرَبِّ إِنَّ هُؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلَامٌ طَفَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

■ 13 ■

**نطق الآيات:** کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کے بھید (سر) اور ان کی سرگوشی (تجھی) کو نہیں سنتے؟ کیوں نہیں! اور ہمارے بھیج ہوئے (فرشتے) ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔ (۸۰) آپ کہہ دیجیے: "اگر رحمٰن کی کوئی اولاد ہوتی، تو سب سے پہلے میں اُس کی عبادت کرنے والوں میں سے ہوتا۔" (۸۱) آسمانوں اور زمین کے رب کی، عرش کے رب کی، پاکسیزگی ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (۸۲) پس آپ انہیں چھوڑ دیجیے کہ وہ (باطل میں) غوطے لگاتے رہیں اور کھیلتے رہیں، یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے جا ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۸۳) اور وہی ہے جو آسمان میں بھی معبد ہے اور زمین میں بھی معبد ہے۔ اور وہی حکمت والا (الحکیم) اور سب کچھ جاننے والا (العلیم) ہے۔ (۸۴) اور بڑی بارکت ہے وہ ذات جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اُس کی بادشاہی ہے۔ اور قیامت کا علم اُسی کے پاس ہے، اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۵) اور اللہ کے سوا جنہیں وہ پکارتے ہیں، وہ شفاعت (سفارش) کا اختیار نہیں رکھتے، سوائے اُس کے جس نے حق کی گواہی دی ہو اور وہ جانتے ہوں۔ (۸۶) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا، تو وہ ضرور کہیں گے: "اللہ نے!" تو وہ کہاں بہکائے حبار ہے ہیں؟ (۸۷) اور (نبی کا) یہ کہنا کہ: "اے میرے رب! بیشک یہ ایسے لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔" (۸۸) تو آپ ان سے درگزر کیجیے اور کہہ دیجیے: "سلام ہے!" سو عنفتریب وہ حبان لیں گے۔ (۸۹) سورۃ الزخرف

## سورة الدخان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْ ﴿١﴾ وَ الْكِتَبِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَرَّكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** حاء، ميم۔ (۱) قسم ہے واضح (روشن) کتاب کی۔ (۲) بیشک ہم نے اسے ایک بڑی بارکت رات (لیلۃ مبارکۃ) میں نازل کیا، ہم ہی ڈرانے والے تھے۔ (۳) اس (رات) میں ہر حکمت والا امر (فیصلہ) جدا جدا کر دیا جاتا ہے۔ (۴)

سورۃ الدحان

آمِرًا مِنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ لَرَبِّ السَّمْوَتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ كُنْتُمْ مُؤْقِنِينَ ﴿٦﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِ وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧﴾ بَلْ هُمْ فِي شَكٍ يَلْعَبُونَ فَإِذْ تَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩﴾ رَبَّنَا أَكْشِفَ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ أَنِّي لَهُمُ الظَّرِي وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١١﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مَعْلُومٌ هَذِنُونَ ﴿١٢﴾ إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٣﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمٌ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٥﴾ أَنْ أَدْوَا إِلَيْ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ آمِينٌ ﴿١٦﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوَ عَلَى اللَّهِ إِنِّي أَتِيكُمْ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿١٧﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿١٨﴾ وَإِنَّ لَهُمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونَ ﴿١٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هُوَ لَا يَقُومُ هُجْرَمُونَ ﴿٢٠﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ﴿٢١﴾ وَاتْرُوكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنُدٌ مُغَرَّقُونَ ﴿٢٢﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّتٍ وَعِيُونٍ ﴿٢٣﴾ وَزُرْوَعٍ وَمَقَامِ كَرِيمٍ ﴿٢٤﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (یہ نزول) ایک حکم ہے ہماری طرف سے۔ بیشک ہم ہی رسول پھیجنے والے تھے۔ (۵) آپ کے رب کی رحمت کے طور پر۔ بیشک وہ سب کچھ سننے والا (اسیم) اور سب کچھ حبانے والا (العلیم) ہے۔ (۶) (وہی) آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کا رب ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ (۷) اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ وہ تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی رب ہے۔ (۸) بلکہ وہ شک میں پڑے ہوئے کھیلتے ہیں۔ (۹) پس آپ اس دن کا انتظار کیجیے جب آسمان ایک واضح دھواں (دھانِ مبین) لے کر آئے گا۔ (۱۰) جو لوگوں کو ڈھانپ لے

گا۔ یہ دردناک عذاب ہے۔ (۱۱) (وَ كَهْيَنَ گَ:)" اے ہمارے رب! ہم سے یہ عذاب دور کر دے، ہم ضرور ایمان لائیں گے۔" (۱۲) انہیں اب نصیحت کہاں (فِنَادِه دے گی)، جبکہ ان کے پاس واضح رسول آچکا ہتا۔ (۱۳) پھر وہ اُس سے من موڑ گئے اور کہا: "یہ سکھایا سکھایا (سنایا ہوا) ہے، مجبون ہے۔" (۱۴) بیشک ہم عذاب کو تھوڑا سا ہٹا دیں گے، لیکن تم پھر وہی کام کرنے والے ہو۔ (۱۵) جس دن ہم بڑی پکڑ (الْبَطْشَةُ الْكُبْرَى) پکڑیں گے، تو بیشک ہم بدله لینے والے ہیں۔ (۱۶) اور بیشک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا ہتا، اور ان کے پاس ایک باعزت رسول (موسى) آیا ہتا۔ (۱۷) کہ "اللہ کے بندوں (بُنِ إِسْرَائِيل) کو میرے سپرد کر دو۔ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔" (۱۸) اور یہ کہ تم اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس ایک واضح دلیل (سُلْطَانٌ مُبِينٌ) لے کر آیا ہوں۔" (۱۹) اور میں نے اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے لی ہے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔" (۲۰) اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو پھر مجھ سے الگ ہو جاؤ۔" (۲۱) پس اُس نے اپنے رب سے دعا کی کہ بیشک یہ لوگ مجرم ہیں۔ (۲۲) (اللہ نے فرمایا): "تو میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر نکل جاؤ، بیشک تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔" (۲۳) اور سمندر کو ساکن (رہوگا) چھوڑ دے۔ بیشک وہ (فرعون کے لوگ) عنقر کر دیے جانے والا شکر ہیں۔" (۲۴) وہ کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے! (۲۵) اور کھیتیاں اور عالی شان محل (مَقَامٍ كَرِيمٍ)۔ (۲۶) سورۃ الزخرف سورۃ الدحان

وَ نَعِمَّةٌ كَانُوا فِيهَا فُكِهِينَ ﴿۲۷﴾ كَذِلِكَ وَ أُولَئِنَّا قَوْمًا أخْرِيَنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا  
بَكَثُرَ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ الْأَرْضُ وَ مَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿۲۹﴾ ۱۴ وَ لَقَدْ  
نَجَّيْنَا بَيْنَ إِسْرَاءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًّا مِنَ  
الْمُسْرِفِينَ ﴿۳۱﴾ وَ لَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَى عِلْمٍ عَلَى الْعَلَمِينَ ﴿۳۲﴾ وَ أَتَيْنَاهُمْ مِنَ  
الْأَيْتِ مَا فِيهِ بَلُوْءًا مُبِينٌ ﴿۳۳﴾ إِنَّ هُوَ لَأَعْلَمُ لَيَقُولُونَ ﴿۳۴﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتُنَا  
الْأُولَى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿۳۵﴾ فَأَتُوْنَا بِأَبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ ﴿۳۶﴾ أَهُمْ  
خَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ تُبَعِّدُ وَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا فُجُورِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا  
خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لِعِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَ لِكَنَّ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي  
 مَوْلَىٰ عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُنَّ يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ رَحْمَ اللَّهُ طَإِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ  
 الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ ١٥ إِنَّ شَجَرَتَ الرَّقْوِمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾  
 كَالْمِهْلِ يَعْلَمُ فِي الْبُطْوَنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُواهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ  
 الْحَمِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ بِرِّٰبِّهِ ﴿٤٨﴾

اُس کے سر پر کھو لتے ہوئے گرم پانی کا عذاب ڈالو۔" (۳۸) سورۃ الدحان

ذُقْ۝ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝۴۹ ۝ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمَتَّرُونَ ۝۵۰ ۝ إِنَّ  
الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝۵۱ ۝ فِي جَنَّتٍ وَّ عُيُونٍ ۝۵۲ ۝ يَلْبَسُونَ مِنْ سُندِسٍ وَّ  
إِسْتَبْرَقٍ مُّتَقْبِلِينَ ۝۵۳ ۝ كَذِيلَكَ وَ زَوْجَهُمْ يَحْوِرُ عَيْنِي ۝۵۴ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا بُكْلِي  
فَاكِهَةٍ أَمِينِينَ ۝۵۵ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَ الْأُولَىٰ وَ وَقْهُمْ عَذَابَ  
الْجَحِيمِ ۝۵۶ ۝ فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۵۷ ۝ فَإِنَّمَا يَسْرُنَهُ  
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝۵۸ ۝ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝۵۹ ۝

16

**نُطق الآیات:** (اُس سے کہا جائے گا): "چکھو! بیشک تو بڑا زبردست غالب (العزیز) اور شریف (الکریم) بتاتھت۔" (۴۹) بیشک یہ وہی ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔" (۵۰) بیشک پرہیزگار (المتقین) لوگ ایک پُر امن ٹھکانے (مقامِ آمین) میں ہوں گے۔ (۵۱) باغات اور چشمتوں میں۔ (۵۲) وہ باریک ریشم (سندس) اور دبیز ریشم (استبرق) پہنیں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ (۵۳) اسی طرح ہوگا، اور ہم نے انہیں حسین آنکھوں والی حوروں سے بیاہ دیا ہوگا۔ (۵۴) وہ وہاں ہر طرح کے میوے (فناکہ) طلب کریں گے، پورے امن و امان کی حالت میں۔ (۵۵) وہ اُس میں پہلی موت کے سوا کوئی موت نہیں چکھیں گے، اور اللہ نے انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا ہے۔ (۵۶) (یہ سب) آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی سب سے بڑی کامیابی (الفوز العظیم) ہے۔ (۵۷) پس ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۵۸) پس آپ بھی انتظار کیجیے، بیشک وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ (۵۹) سورۃ الدحان

## سورۃ الجاثیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۱) تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝۱۲ ۝ إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ  
لَا يَأْتِي لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۱۳ ۝ وَ فِي خَلْقِكُمْ وَ مَا يَبْثُثُ مِنْ دَآبَةٍ أَيُّتُّ لِقَوْمٍ يُؤْقِنُونَ ۝۱۴ ۝

وَ اخْتِلَافُ الَّذِيلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ  
بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيفُ الرِّيحِ أَيْتُ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾ تِلْكَ أَيْتُ اللَّهُ نَتَلوُهَا عَلَيْكَ  
بِالْحَقِّ فَبِأَمِّي حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَ أَيْتَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

**نطق الآيات:** حا، میم۔ (۱) اس کتاب کا نازل ہونا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست غلب (العزیز) اور حکمت والا (الحکیم) ہے۔ (۲) پیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان لانے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔ (۳) اور تمہاری اپنی پیدائش میں اور ان حبانوروں (دابہ) میں جنہیں وہ پھیلاتا ہے، یقین رکھنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۴) اور رات اور دن کے بدلنے میں، اور اس رزق میں جسے اللہ آسمان سے نازل فرماتا ہے، پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے، اور ہواوں کے رخ بدلنے میں بھی ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ (۵) یہ اللہ کی وہ آیتیں ہیں جو ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد وہ اور کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ (۶) سورۃ الحبیۃ

وَيُلْ لِكُلِّ أَفَالِكَ أَثِيمٌ ﴿٧﴾ يَسِعُ أَيْتُ اللَّهُ تَنْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصْرُ مُسْتَكِبِرًا كَانَ  
لَمَرْ يَسِعُهَا فَبَشِّرُهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ أَيْتَنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا  
هُزُوًّا أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾ مِنْ وَرَاءِهِمْ جَهَنَّمُ وَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا  
كَسَبُوا شَيْئًا وَ لَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلَيَاءٌ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾ هَذَا  
هُدًى وَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَيْتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزِ أَلِيمٍ ﴿١١﴾

17 آللہ الذی سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِی الْفُلُكَ فِیهِ بِأَمْرِهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ  
لَعَلَّکُمْ تَشَکُّرُونَ ﴿١٢﴾ وَ سَخَّرَ لَکُمْ مَا فِی السَّمَوَاتِ وَ مَا فِی الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ  
إِنَّ فِی ذِلِّکَ لَآیَتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَکَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِلَّذِینَ امْنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِینَ لَا  
يَزْجُونَ أَیَامَ اللَّهِ لِيَجْزِی قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَکْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ  
وَ مَنْ أَسَاءَ فَعَلَیْهَا ثُمَّ إِلَی رَبِّکُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَ لَقَدْ أَتَیْنَا بَنِی إِسْرَاءِیْلَ  
الْكِتَبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ فَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَلَمِیْنَ ﴿١٦﴾ وَ  
أَتَیْنَاهُمْ بَیْنِتِ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ لَبَغْيًا بَیْنَهُمْ  
إِنَّ رَبَّکَ يَقْضِی بَیْنَهُمْ يَوْمَ الْقِیَمَةِ فِیمَا كَانُوا فِیهِ يَجْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** تباہی ہے ہر اُس جھوٹے، بڑے گناہ گار کے لیے۔ (۷) جو اللہ کی آیتیں سنتا ہے کہ وہ اُس پر پڑھی جباری ہیں، پھر وہ اکٹھ کر اصرار کرتا ہے گویا اُس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ پس اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجیے۔ (۸) اور جب اُسے ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کا علم ہوتا ہے تو وہ اُسے مذاق بنالیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کر دینے والا عذاب ہے۔ (۹) اُن کے آگے جہنم ہے، اور جو کچھ انہوں نے کیا، وہ اُن کے کسی کام نہیں آئے گا اور نہ وہ (معبد) کام آئیں گے جنہیں انہوں نے اللہ کے سوا دوست (اولیاء) بن رکھا ہتا۔ اور اُن کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ (۱۰) یہ (قرآن) ہدایت ہے، اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا کفر کیا، اُن کے لیے ایک دردناک، سخت (رجز) عذاب ہے۔ (۱۱) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کیا تاکہ اُس میں اُس کے حکم سے کشتیاں چپلیں، اور تاکہ تم اُس کا فضل (رزق) تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔ (۱۲) اور اُس نے تمہارے لیے آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب کو اپنی طرف سے مسخر کر دیا۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فنکر کرتے ہیں۔ (۱۳) آپ ایمان والوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اُن لوگوں کو معاف کر دیں جو اللہ کے ایام (عذاب کے دنوں) کی امید نہیں رکھتے، تاکہ اللہ ایک قوم کو اُس کے اعمال کا بدلہ دے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ (۱۴) جس نے نیک عمل کیا تو اپنے لیے کیا، اور جس نے بُرا کیا تو اُس کا و بال اُسی پر ہے۔ پھر تم سب اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۵) اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت (احکام) اور نبوت عطا فرمائی، اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، اور انہیں دنیا والوں پر فضیلت دی۔ (۱۶) اور ہم نے انہیں دین کے واضح احکام (بینات) دیے، مگر انہوں نے علم آجانے کے بعد محض آپس کی ضد (سرکشی) کی وجہ سے اختلاف کیا۔ بیشک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۱۷) سورۃ الحجۃ

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾  
إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ

وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾ هَذَا بَصَارَتِ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْقَنُونَ ﴿٢٠﴾  
 آمَرَ حِسْبَ الدِّينِ اجْتَرِحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
 سَوَاءٌ فَحَيَا هُمْ وَهَمَا تَهْمُمْ طَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزِي كُلُّ نَفْسٍ مِّمَّا كَسَبَتْ وَهُنَّ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾  
 أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوْهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَ  
 جَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشْوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوا مَا  
 هِيَ إِلَّا حَيَاةُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ  
 عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظْلَمُونَ ﴿٢٤﴾ وَإِذَا تُنْتَلِ عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا بَيْنَتِ مَا كَانَ حُجَّتُهُمْ  
 إِلَّا أَنْ قَالُوا أَنْتُمْ بِأَبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ يُحِبِّيْكُمْ ثُمَّ  
 يُمِيِّتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

﴿١٩﴾

﴿٢٦﴾

**نُطْقُ الآيات:** پھر ہم نے آپ کو (دین کے) ایک خاص طریقے (شریعت) پر  
 قائم کیا، پس آپ اُسی کی پیروی کیجیے اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ  
 کیجیے جو علم نہیں رکھتے۔ (۱۸) بیشک وہ (مشرک) اللہ کے مقابلے میں  
 آپ کے کسی کام نہیں آ سکتے۔ اور بیشک ظالم لوگ ایک دوسرے کے  
 دوست ہوتے ہیں، جبکہ اللہ پر ہیزگاروں کا دوست (ولی) ہے۔ (۱۹) یہ (قرآن) لوگوں  
 کے لیے بصیرتیں (آگہی) ہے، اور یقین رکھنے والی قوم کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔  
 (۲۰) کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرے اعمال کئے ہیں، یہ گمان کرتے ہیں  
 کہ ہم انہیں ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، کہ ان کی  
 زندگی اور موت یکساں ہو جائے؟ کتنا بُرا ہے وہ فیصلہ جو وہ کرتے ہیں۔ (۲۱) اور  
 اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، اور (اس لیے)  
 تاکہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے  
 گا۔ (۲۲) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو ہی  
 اپنا معبد بنالیا؟ اور اللہ نے اسے (اس کے گناہوں کے) علم کی بنا پر  
 گمراہ کر دیا، اور اس کے کان اور دل پر مہر لگادی، اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا۔  
 تو اللہ کے بعد اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ کیا تم پھر بھی نصیحت  
 حاصل نہیں کرتے؟ (۲۳) اور انہوں نے کہا: "زندگی تو بس یہی ہماری دنیا کی

زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں، اور ہمیں تو صرف زمانہ (دھر) ہی ہلاک کرتا ہے۔ "حالانکہ ان کے پاس اس کا کوئی علم نہیں ہے، وہ تو محض گمان کرتے ہیں۔ (۲۴) اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی دلیل یہ کہنے کے سوا کچھ نہیں ہوتی کہ: "اگر تم سچ ہو تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ!" (۲۵) آپ کہہ دیجیے: "اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے، پھر تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہ تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا، جس میں کوئی شک نہیں ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔" (۲۶) سورۃ الحباشۃ

وَلِلّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَنْخَسِرُ الْمُبْطَلُونَ ﴿٢٧﴾  
وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَبِهَا أَلَيْوَمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ  
هُذَا كِتَبُنَا يَنْطَقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كَانَ نَسْتَنِسُكُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾  
فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخَلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ هُوَ  
الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٢٩﴾ وَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ أَيْقَنُ تُنْلَى عَلَيْكُمْ  
فَإِنْتُمْ كَبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا فُجُورٌ مِّينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ  
لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدِرْتُ مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظَنُ إِلَّا ظَنًا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ  
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاسَةً مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٣﴾ وَ  
قِيلَ أَلَيْوَمَ نَسْكُمُ كَمَا نَسْيَتُمْ لِقَاءَ يَوْمَكُمْ هُذَا وَمَا وُلَكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ  
مِّنْ نَصِيرٌ مِّينَ ﴿٣٤﴾ ذَلِكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ أَيْتِ اللَّهِ هُزُوا وَغَرَّتُكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا  
فَالْيَوْمَ لَا يُخْرِجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾ فِلَلَّهِ الْحَمْدُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ  
رَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَالَمَيْنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾

**نطق الآيات:** اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی، اُس دن باطل پر حلنے والے (المُبْطَلُون) خارہ اٹھائیں گے۔ (۲۷) اور آپ ہر امت کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا (جاذیۃ) دیکھیں گے۔ ہر امت کو اُس کے نامہ اعمال (کتاب) کی طرف بلا یا حبائے گا۔ (آن سے کہا حبائے گا:) "آج تمہیں ان اعمال کا بدلہ دیا حبائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔" (۲۸) "یہ ہمارا نامہ اعمال ہے جو تمہارے خلاف حق کے ساتھ بول رہا ہے۔ پیشک ہم (دنیا میں) وہ س کچھ لکھواتے رہتے تھے جو تم عمل کرتے تھے۔" (۲۹) تو وہ لوگ جو

ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اُن کا رب اُنہیں اپنی رحمت میں داحل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی (الفوز المُبِین) ہے۔ (۳۰) اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، (اُن سے کہا جائے گا): "کیا ہماری آیتیں تم پر پڑھی نہیں جاتی تھیں؟ تو تم نے تکبر کیا اور تم مجرم قوم تھے۔" (۳۱) اور جب تم سے کہا جاتا ہتا کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے، ہم تو صرف گمان کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں ہے۔" (۳۲) اور اُن کے سامنے اُن کے برے اعمال ظاہر ہو گئے، اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، اُس نے اُنہیں گھیر لیا۔ (۳۳) اور کہا جائے گا: "آج ہم تمہیں بھلا دیں گے جس طرح تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا ہتا۔ اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے۔" (۳۴) یہ (سزا) اس لیے ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا ہتا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا ہتا۔ "پس آج وہ نہ اُس (جہنم) سے نکالے جائیں گے اور نہ اُن سے (توبہ کر کے) معافی طلب کرنے کا کہا جائے گا۔ (۳۵) پس اللہ ہی کے لیے حمد ہے جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے، تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۳۶) اور آسمانوں اور زمین میں بڑائی (الکَبْرَىاء) اُسی کے لیے ہے، اور وہی زبردست غالب (العزیز) اور حکمت والا (الحَكِيم) ہے۔ (۳۷) سورۃ الحجۃ

## سورة الأحقاف

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

خ

١﴿ تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴾ ۲﴿ مَا خَلَقَنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٌ مُّسَمٌ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ ﴾ ۳﴿ قُلْ أَرَءَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرْوَنِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شُرُكٌ فِي السَّمَاوَاتِ إِبْرَيْتُونِي بِكِتَبٍ مِّنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ آثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴾ ۴﴿ وَمَنْ أَضَلُّ هُمْ نَيْذَعُونَا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَلُوْنَ ﴾ ۵﴿ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا يُعَبَّادُهُمْ كُفَّارِيْنَ ﴾ ۶﴿ وَإِذَا تُنْشَلُ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بَيْنَتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ لَهُنَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴾ ۷﴿ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتَهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُونَ فِيْهِ ۖ كَفَى بِهِ شَهِيدًا بَيْنَنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴾ ۸﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** ح، میم۔ (یہ حروف مقطعات ہیں جن کے حقیقی معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔) (۱) یہ (عظیم) کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے، جو (مکمل) غالب رکھتا ہے (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ (۲) ہم نے

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہ محض حق (انصاف، مقصود اور سچائی) کے ساتھ اور ایک مقررہ مدت (قیامت) تک کے لیے ہی پیدا کیا ہے۔ لیکن جن لوگوں نے (حق کا) انکار کر دیا ہے، وہ ان باتوں سے منہ موڑ رہے ہیں جن سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ (۳) (اے پیغمبر، ان منکرین سے) کہیے: کیا تم نے انہیں دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ یا مجھے دکھاؤ تو سہی کہ انہوں نے زمین میں کیا چیز تخلیق کی ہے؟ یا (کیا) انہیں آسمانوں کی تخلیق میں کوئی شراکت حاصل ہے؟ اگر تم سچے ہو تو اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی (آسمانی) کتاب یا (کم از کم) کسی (مستند) علمی سند کا کوئی باقی ماندہ حصہ ہی میرے پاس لے آؤ۔ (۴) اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر ایسے ہستیوں کو پکارتا ہے جو قیامت تک بھی اس کی دعا قبول نہیں کر سکتیں؟ بلکہ وہ تو ان کی پکار (دعا) سے بالکل غافل (بے خبر) ہیں۔ (۵) اور جب تمام انسانوں کو (قیامت کے دن) جمع کیا جائے گا، تو وہ (جنہیں یہ پکارتے تھے) ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت (اور پکار) کا انکار کر دیں گے۔ (۶) اور جب انہیں ہماری واضح نشانیاں (یعنی قرآنی آیات) پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، جب حق (سچائی) ان کے پاس آ جاتا ہے، تو کہتے ہیں کہ "یہ تو کھلا حبادو ہے۔" (۷) یا کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ (پیغمبر نے) یہ (قرآن) خود گھٹ لیا ہے؟ (آپ) کہیے: "اگر میں نے اسے گھٹا ہے بھی، تو تم مجھے اللہ (کے عذاب) سے بچانے کے لیے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ وہ (اللہ) اس سب کو خوب جانتا ہے جس

میں تم اس (قرآن) کے بارے میں غُلِّ محپا رہے ہو (یعنی جھوٹی باتیں پھیلارہے ہو)۔ میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ کے طور پر کافی ہے۔ اور وہ بہت بخشے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔" (۸) سورۃ الاحقاف

قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَى مِنَ الرُّسُلِ وَ مَا أَدْرِنَى مَا يُفْعَلُ إِنِّي لَا بِكُمْ أَنْ أَتَّبِعُ إِلَّا  
مَا يُؤْخِذُنِي إِلَىٰ وَ مَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۹﴾ قُلْ أَرَعُونَ تُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ  
كَفَرْتُمْ بِهِ وَ شَهَدَ شَاهِدٌ مِّنْ يَنْهَا إِنَّ رَأِيْلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمِنْ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ  
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ﴿۱۰﴾ ۱ ﴿۱۱﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ  
آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَ إِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكُ  
قَدِيمٌ ﴿۱۲﴾ وَ مِنْ قَبْلِهِ كِتَابٌ مُّوْسَىٰ إِمَامًا وَ رَحْمَةً وَ هَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ  
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنَذِّرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا صَدَقَ وَ بُشِّرَى لِلْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا  
رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۴﴾ أُولَئِكَ  
آصْحَابُ الْجَنَّةِ خَلِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ وَ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ  
بِوَالِدِيهِ إِحْسَنًا طَحَّمَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَ وَضَعَتْهُ كُرْهًا وَ حَمْلَهُ وَ فِضْلُهُ ثَلَاثُونَ  
شَهْرًا طَحْتَنِي إِذَا بَلَغَ أَشْدَدَهُ وَ بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّي أَوْزَعْنِي آنَّ أَشْكُرَ  
نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلَىٰ وَالِدَيَّ وَ آنَّ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَهُ وَ أَصْلِحَ لِي فِي  
ذِرِّيَّتِي ج ط إِنِّي تُبَتُّ إِلَيْكَ وَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۶﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (اے پیغمبر!) کہیے: "میں رسولوں میں کوئی پہلا اور نیا شخص (بد عستی) نہیں آیا، اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا حبے گا اور نہ ہی تمہارے ساتھ (کیا سلوک ہو گا)۔ میں تو

صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے، اور میں تو بس ایک واضح (اور) خبردار کرنے والا ہوں۔" (۹) کہیے: "ذرا غور تو کرو، اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کر دو، جبکہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ (عبداللہ بن سلام جیسے صاحب علم) اس حبیسی (آنے والی سچپائی) پر گواہی دے چکا ہو، پھر وہ ایمان بھی لے آئے اور تم تکبر کرو؟" (بیشک) اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں: "اگر یہ (دین) کوئی اچھی چیز ہوتی تو یہ لوگ اس میں ہم سے آگے نہ بڑھتے۔" اور جب وہ اس (قرآن) سے ہدایت نہیں پا سکے تو جلد ہی کہیں گے: "یہ ایک پرانا جھوٹ (افانہ) ہے۔" (۱۱) حالانکہ اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب موجود ہے جو (لوگوں کے لیے) راہنمَا (امام) اور رحمت تھی۔ اور یہ (قرآن) ایک تصدیق کرنے والی کتاب ہے، جو عربی زبان میں (نازل کی گئی) ہے تاکہ یہ ان لوگوں کو خبردار کرے جنہوں نے ظلم کیا، اور نیکوکاروں کے لیے یہ خوشخبری ہے۔ (۱۲) بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا: "ہمارا رب اللہ ہے،" پھر اس پر حبم گئے (ثابت قدم رہے)، تو انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔ (۱۳) یہی لوگ جنتی ہیں، وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ ان کاموں کا بدلہ (جزاء) ہو گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ (۱۴) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک (احسان) کرنے کی تاکیدی نصیحت کی ہے۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف برداشت کرتے ہوئے پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ ہی اسے جنم دیا۔ اور

اس کا حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت (کم از کم) تیس مہینے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی (طاقت اور جوانی) کو پہنچتا ہے اور ہپالیس سال کی عمر کو پہنچتا ہے، تو کہتا ہے: "اے میرے رب! مجھے یہ توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر نازل کی، اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو۔ اور میری اولاد (ذریت) میں بھی میرے لیے اصلاح فرمایا (انہیں نیک بنادے)۔ میں تیراہی رجوع کرنے والا ہوں اور میں یقیناً مسلمانوں (فرماں برداروں) میں سے ہوں۔" (۱۵) سورۃ الاحقاف

أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقْبَلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَ نَتَجَاهِزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَخْلَبِ  
الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الصَّادِقُ الَّذِي كَانُوا يُونَدُونَ ﴿١٦﴾ وَ الَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفِي  
لَكُمَا أَتَعْدُنِي أَنْ أُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۖ وَ هُمَا يَسْتَغْيِثُنِي اللَّهُ  
وَيْلَكَ أَمِنْ صَلَةٍ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾  
أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَّمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَ  
الْإِنْسِينَ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِيرِينَ ﴿١٨﴾ وَ لِكُلِّ دَرْجَتٍ إِمَّا عَمِلُوا وَ لِيُوَفِّيَهُمْ  
أَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَ يَوْمَ يُعَرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ  
أَذْهَبْتُمْ طِيبَتِكُمْ فِي حَيَاةِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَبَتَتْعُثُمْ بِهَا فَالَّيَوْمَ تُجَزَّوْنَ  
عَذَابَ الْهُوَنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ  
تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾ ۲ وَ اذْكُرْ أَخَا عَادٍ ۖ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَ قَدْ  
خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ  
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنِ الْهَيْثَنَا فَأَتَنَا بِمَا تَعِدُنَا

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** یہی وہ لوگ ہیں جن کے بہترین اعمال کو ہم قبول فرمائیں گے اور ان کی بُرا یوں سے در گزر فرمائیں گے۔ یہ جنتی لوگوں میں شامل ہوں گے۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جبتا ہتا۔ (۱۶) اور وہ شخص (سوئے اتفاق) جس نے اپنے والدین سے کہا: "تمہیں افسوس ہو (توبہ ہے)!" کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ میں (دوبارہ) قبر سے نکالا جاؤں گا؟ جبکہ مجھ سے پہلے بہت سی نسلیں گزر ہپکی ہیں (جو واپس نہیں آئیں)۔" اور وہ دونوں (والدین) اللہ سے مدد طلب کرتے ہیں (اور اسے نصیحت کرتے ہیں): "تمہاری ہلاکت ہو! ایمان لے آؤ! بے شک اللہ کا وعدہ سچ ہے۔" مسکر وہ کہتا ہے: "یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں (جھوٹی باتیں) ہیں۔" (۱۷) یہ وہ لوگ ہیں جن پر (عذاب کا) فیصلہ ان امتوں کے ساتھ ثابت ہو چکا جوان سے پہلے جنوں اور انسانوں میں سے گزر ہپکی ہیں۔ بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ (۱۸) اور ہر ایک کے لیے ان کے اعمال کی بدولت درحبات (مرتبے) مقرر ہیں۔ اور (یہ اس لیے ہے) تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے، اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۱۹) اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا، (تو انہیں کہا جائے گا): "تم نے اپنی اچھی چیزیں دنیا کی زندگی میں ہی خرچ کر دیں اور ان سے فائدہ اٹھالیا، تو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس لیے کہ تم زمین میں ناحق (اور جھوٹے) تکبر کرتے تھے اور اس لیے کہ تم نافرمانی (فسق و فجور) کیا کرتے تھے۔" (۲۰) اور (اے

پیغمبر! آپ قوم عاد کے بھائی (حضرت ہود علیہ السلام) کا ذکر کریں، جب انہوں نے احقاف (رسیت کے ٹیلوں والے علاقوں) میں اپنی قوم کو خبردار کیا، حالانکہ ان سے پہلے اور ان کے بعد بہت سے خبردار کرنے والے گزر چکے تھے (یہ پیغام دیتے ہوئے) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ (انہوں نے کہا:) "مجھے تمہارے لیے ایک بہت بڑے دن (قیامت یا شدید عذاب) کے عذاب کا ڈر ہے۔" (۲۱) انہوں نے کہا: "کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہمیں ہمارے معبدوں سے بہکا دو؟ تو جس (عذاب) کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو، وہ لے آؤ اگر تم سچ ہو۔" (۲۲) سورۃ الاحقاف

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكُنْتُمْ أَرْجُكُمْ قَوْمًا تَنْجَهِلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقِبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ لَا قَالُوا هَذَا عَارِضٌ هُنْزِطُرَنَا طَبْلٌ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ طَرِيقٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسْكِنُهُمْ كَذِلِكَ نَجِزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَنُوهُمْ فِيهَا إِنْ مَكَنَّكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمِعاً وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً كَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ لَا يُأْتِيَتِ اللَّهُ وَحْاتَقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ﴿٢٦﴾ ۳ وَلَقَدْ أَهْلَكَنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرْبَى وَصَرَفْنَا الْأَيَتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا إِلَهَةً طَبْلٌ ضَلَّوْا عَنْهُمْ وَذِلِكَ إِنْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرَّا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَوْا إِلَى قَوْمِهِمْ

**نطق الآیات:** (ہود علیہ السلام نے) کہا: "اس (عذاب) کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے، اور جو پیغام دے کر مجھے بھیجا گیا ہے، میں تمہیں وہی پہنچا رہا ہوں۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت برتنے والی قوم ہو۔" (۲۳) پھر جب انہوں نے بادل کو اپنی وادیوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا، تو کہنے لگے: "یہ تو بادل ہے جو ہم پر بارش بر سائے گا۔" (اس پر ہود علیہ السلام نے کہا:) "بلکہ یہ تو وہی (عذاب) ہے جس کے لیے تم جلدی محپا رہے تھے! یہ ایک ایسی ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔" (۲۴) (وہ ہوا) جو اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر دے گی۔ چنانچہ وہ اس حال میں ہو گئے کہ ان کے مکانات کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح بدله دیا کرتے ہیں۔ (۲۵) اور ہم نے انہیں (قوم عاد کو) وہ قوت (دنیاوی وسائل) عطا کی تھی جو تمہیں (اے اہلِ مکہ) عطا نہیں کی گئی، اور ہم نے انہیں سننے، دیکھنے اور سوچنے کے لیے دل (یعنی عقل) بھی دیے تھے۔ مگر جب وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے رہے، تو ان کے کان، نہ ان کی آنکھیں، اور نہ ان کے دل (عقلیں) ہی انہیں کچھ فائدہ دے سکے، اور وہی (عذاب) انہیں گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (۲۶) اور ہم تمہارے آس پاس کی بستیوں کو بھی ہلاک کر پکے ہیں اور ہم نے (ان کے لیے) اپنی آیات کو طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ (راہِ حق کی طرف) پلٹ آئیں۔ (۲۷) تو پھر کیوں نہ ان معبدوں نے ان کی مدد کی جنہیں انہوں نے اللہ کے سوا قربِ الہی کا

ذریعہ سمجھ کر معبد بنالیا ہتھا؟ بلکہ وہ تو ان سے غائب ہو گئے (اور ان کے کام نہ آئے)۔ اور یہ ان کا جھوٹ ہتھا اور وہی باتیں تھیں جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ (۲۸) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے جنوں کے ایک گروہ کو آپ کی طرف متوجہ کیا جو قرآن سن رہے تھے۔ پس جب وہ وہاں حاضر ہوئے تو انہوں نے (آپس میں) کہا: "حنا موش ہو کر سنو!" پھر جب تلاوتِ مکمل ہو گئی تو وہ خبردار کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے۔ (۲۹) سورۃ الاحقاف

قَالُوا يَقُولُونَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ  
يَهْدِي مَنِ إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۳۰﴾ يَقُولُونَا أَجِيزُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَأَمِنُوا  
بِهِ يَغْفِرُ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُمْجِزُ كُمْ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَا يُحِبُّ  
دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءٌ إِلَّا عِنْكَ فِي ضَلَالٍ  
مُّبَيِّنٍ ﴿۳۲﴾ أَوَ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْنِي  
بِخَلْقِهِنَّ بِقُدْرَةٍ عَلَى أَنْ يُنْجِيَ الْمَوْتَىٰ بَلِّي إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ  
يُعَرَّضُ الظِّنَنَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلٌ وَرَبَّنَا قَالَ  
فَذُوقُوا الْعَذَابَ إِمَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ  
الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعِجلْ لَهُمْ كَانُوكُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبِثُوا إِلَّا  
سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلْغَ فَهُلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَسِقُونَ ﴿۳۵﴾ ۴

**نطق الآيات:** انہوں نے کہا: "اے ہماری قوم! ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل کی گئی ہے، جو اپنے سے پہلی کتابوں

کی تصدیق کرتی ہے، جو حق (سچائی) کی طرف اور سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ "(۳۰)" اے ہماری قوم! اللہ کے پکارنے والے (رسول) کی دعوت کو قبول کرو اور اس پر ایمان لے آؤ۔ (ایسا کرنے سے وہ تمہارے کچھ گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچپا لے گا۔" (۳۱) "اور جو شخص اللہ کے پکارنے والے کی دعوت قبول نہیں کرے گا، تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والا نہیں ہے، اور نہ ہی اللہ کے سوا اس کا کوئی حمایت (دوست) ہو گا۔ ایسے لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔" (۳۲) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور انہیں پیدا کرنے سے تھکا نہیں عاجز نہیں ہوا)، وہ اس بات پر قادر ہے کہ مردودوں کو زندہ کر دے؟ کیوں نہیں! بے شک وہ ہر چیز پر پوری قدر رکھتا ہے۔ (۳۳) اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا (تو پوچھا جائے گا): "کیا یہ (عذاب) حق (سچ) نہیں ہے؟" وہ کہیں گے: "ہاں! ہمارے رب کی قسم (یہ سچ ہے)! "اللہ فرمائے گا: "توبہ عذاب چکھو، اس لیے کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔" (۳۴) پس (اے پیغمبر!) آپ صبر کیجیے جیسا کہ پختہ ارادے والے رسولوں نے صبر کیا تھا، اور آپ ان (کافروں) کے لیے جلدی نہ کیجیے۔ جس دن وہ وہ (عذاب) دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، تو انہیں ایسا محسوس ہو گا جیسے وہ (دنیا میں) دن کی صرف ایک گھنٹی ہی ٹھہرے تھے۔ یہ (قرآن اللہ کا) پیغام ہے، تو کیا صرف نافرمان لوگ ہی ہلاک کیے جائیں گے؟ (۳۵)

## سورة محمد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

**نطق الآيات:** جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) روکا، اللہ نے ان کے اعمال کو بر باد کر دیا۔ (۱) سورۃ محمد

وَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَ أَمْنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا كَفَرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ أَصْلَحَ بَالَّهُمْ ﴿٢﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ أَنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾ فَإِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرِبُ الرِّقَابَ حَتَّىٰ إِذَا آتَخْنَتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ لَا فَإِمَامًا مَنَّا بَعْدُ وَ إِمَامًا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْ زَارَهَا هـ ذَلِكَ وَ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَا تَصَرَّ مِنْهُمْ وَ لِكِنْ لَّيَبْلُو أَبْعَضُكُمْ بِبَعْضٍ وَ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيِّئَاتِهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَّهُمْ ﴿٥﴾ وَ يُذْلِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرُكُمْ وَ يُثْبِتُ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَّا لَهُمْ وَ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَنْجَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

دَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نَكِتَةٌ وَ لِلْكُفَّارِينَ أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَ آنَ الْكُفَّارِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ﴿١١﴾

5

؟

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور جنہوں نے ایمان لایا اور نیک عمل کیے، اور اس (قرآن) پر ایمان لائے جو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل کیا گیا، اور یہی ان کے رب کی طرف سے حق (سچائی) ہے، اللہ نے ان کی بُراستیاں (چھوٹی خطا میں) ان سے دور کر دیں اور ان کے حالات (احوال) کو سدھا رہا۔ (۲) یہ (فرق) اس لیے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے باطل (جھوٹی چیزوں) کی پیروی کی، اور جن لوگوں نے ایمان لایا انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی۔ اللہ لوگوں کے سامنے ان کی مشایش اسی طرح بیان کرتا ہے۔ (۳) توجہ تم (میدانِ جنگ میں) کافروں سے ملو تو (شرع میں) گردنیں مارو (سختی سے لڑو)۔ یہاں تک کہ جب تم ان کو خوب کچل دو (زخمی کر دو)، تو پھر قیدیوں کو مضبوطی سے باندھو۔ اس کے بعد (تمہیں اختیار ہے کہ) یا تو احسان کرتے ہوئے (بغیر فدیہ کے) چھوڑ دو یا فدیہ لے کر (آزاد کر دو)، یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار (بوجھ) ڈال دے (یعنی ختم ہو جائے)۔ یہی (اللہ کا حکم) ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ خود ہی ان سے انتقام لے لیتا، لیکن (یہ اس لیے ہے) تاکہ وہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں، تو وہ ہرگز ان کے اعمال کو ضائع نہیں کرے گا۔ (۴) وہ انہیں جلد ہی ہدایت دے گا اور ان کے احوال (دل و دماغ کی حالت) کو درست کر دے گا۔ (۵) اور انہیں جنت میں داخل کرے گا، جس سے انہیں پہلے ہی

معارف (آگاہ) کرا دیا ہت۔ (۶) اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو ثابت رکھے گا۔ (۷) اور جن لوگوں نے کفر کیا، تو ان کے لیے ہلاکت (تعس) ہے اور اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔ (۸) یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے اس (قرآن) کو ناپسند کیا جو اللہ نے نازل کیا، چنانچہ اللہ نے ان کے اعمال کو بیکار (حبط) کر دیا۔ (۹) تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہیں کیا تاکہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا ہت؟ اللہ نے انہیں تباہ کر دیا، اور کافروں کے لیے بھی اس کی مثالیں (انجام) موجود ہیں۔ (۱۰) یہ (اس لیے) ہے کہ اللہ ہی ایمان والوں کا مولیٰ (حامي و سرپرست) ہے، اور یہ کہ کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں ہے۔ (۱۱) سورۃ محمد

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِيْنِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَاكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثُوَّيٌ لَهُمْ ۚ ﴿۱۲﴾  
وَكَائِنٌ مِنْ قَرِيَّةٍ هِيَ أَشَدُ قُوَّةً مِنْ قَرِيَّتَكَ الَّتِي أَخْرَجْتَكَ أَهْلَكُنَّهُمْ فَلَا نَاصِرٌ لَهُمْ ۚ ﴿۱۳﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُينَ لَهُ سُوءٌ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ ﴿۱۴﴾ مَثُلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَقْوِنَ فِيهَا أَنْهَرٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ أَسِنٍ وَأَنْهَرٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيِّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَرٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٌ لِلشَّرِبِينَ وَأَنْهَرٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفَّىٌ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الشَّهَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۚ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ هَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا إِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَنِفَّاً

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَ الَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَ أُثْمِمُ تَقْوِيهِمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةُ أَنْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَإِنَّ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَهُمْ ﴿١٨﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** بے شکَ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہر رہیں ہوں گی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا، وہ (دنیا میں) فنازہ اٹھاتے ہیں اور چوپایوں کی طرح کھاتے ہیں، اور آگ ہی ان کا ٹھکانہ (حبابے قرار) ہے۔ (۱۲) اور کتنی ہی بتیاں تھیں جو تمہاری اس بستی (ملکہ) سے زیادہ طاقتور تھیں جس نے تمہیں نکالا ہتا، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، تو ان کا کوئی مدد گارنہ ہوا۔ (۱۳) تو کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل (ہدایت) پر ہو، اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کے لیے اس کا برا عمل مزین (خوشمنا) کر دیا گیا ہو اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہوں؟ (۱۴) اس جنت کی مثال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہوں گی جو باسی (خراب) نہیں ہو گا، اور دودھ کی نہریں ہوں گی جس کا ذائقہ تبدیل نہیں ہو گا، اور شراب کی نہریں ہوں گی جو پینے والوں کے لیے لذیذ (مزیدار) ہو گی، اور صاف کی ہوئے شہد کی نہریں ہوں گی۔ اور ان کے لیے وہاں ہر طرح کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے بخشش ہو گی۔ (کیا یہ شخص) اس شخص کی طرح ہے جو ہمیشہ آگ میں رہنے والا ہے اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جبائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا؟ (۱۵)

اور ان میں سے کچھ لوگ ہیں جو (دورانِ خطب) آپ کی طرف کاں لگائے رکھتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو علم والوں (صحاب) سے پوچھتے ہیں: "اس نے ابھی ابھی کیا کہا ہتا؟" یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ (۱۶) اور جن لوگوں نے ہدایت پائی، اللہ نے ان کی ہدایت میں اضافہ کیا اور انہیں ان کی پرہیزگاری (تقوی) عطا کی۔ (۱۷) تو کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر احپانک آجاءے؟ یقیناً اس کی نشانیاں تو آجپکی ہیں۔ تو جب وہ (قیامت) ان پر آجاءے گی، تو اس وقت ان کا نصیحت پکڑنا کہاں (مسکن) ہو گا؟ (۱۸) سورۃ محمد

فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنْتَغْفِرْ لِذَنِبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقْلِبَكُمْ وَمَثُولَكُمْ ﴿۱۹﴾ ۶ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ لَرَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةً وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسِيْتُمْ إِنْ تَوَلَّتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقْطِعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنْهُمُ اللَّهُ فَأَحْمَمْهُمْ وَأَغْمَى أَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُوا عَلَى أَذْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لِ الشَّيْطَنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ هَلْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّرَأْهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتُهُمُ الْمَلِائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَذْبَارَهُمْ

﴿٢٧﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ أَتَبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهُ وَ كَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَخْبَطَ أَعْمَالَهُمْ  
 ۷ ﴿٢٨﴾ آمَرَ حِسْبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ  
 أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** پس جان بیجیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں ہے، اور اپنے گناہ کی بخشش طلب کیجیے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی (مُغْفِرَةٍ طلب کیجیے)۔ اور اللہ تمہاری نفل و حرکت (دنیا میں تمہاری سرگرمیوں) اور تمہارے ٹھکانے (آخری ٹھکانہ) کو حبانتا ہے۔ (۱۹) اور (بعض) ایمان والے کہتے ہیں: "کوئی (جنگ سے متعلق) سورت کیوں نہیں نازل کی گئی؟" پھر جب کوئی واضح حکم والی سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں قتال (جنگ) کا ذکر کیا جاتا ہے، تو آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے کہ وہ آپ کی طرف ایسے دیکھتے ہیں جیسے موت کی غشی (بے ہوشی) طاری شدہ شخص دیکھتا ہو۔ ان کے لیے تباہی (بربادی) ہے۔ (۲۰) (بہتر تو یہ ہتا کہ) وہ فرمانبرداری کرتے اور بات بھی معقول (اچھی) کرتے۔ پھر جب (جہاد کا) پختہ حکم آ جاتا، تو اگر وہ اللہ سے سچے ہوتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ (۲۱) تو (منافقو!) کیا تمہارے بارے میں یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ اگر تمہیں حکومت مل جائے تو تم زمین میں فاد برپا کر دو گے اور اپنے رشتے ناتے (ارحام) توڑ دو گے؟ (۲۲) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے، پس انہیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ (۲۳) تو کیا وہ قرآن پر غور و فنکر (تدبر) نہیں کرتے، یا (ان کے) دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟

(۲۳) بے شک وہ لوگ جو ہدایت واضح ہو جانے کے بعد پیش پھیر کر پلٹ گئے (مرتد ہو گئے)، شیطان نے ان کے لیے اس کام کو خوشنما بنادیا اور ان کے لیے (لبی) امیدیں بڑھادیں۔ (۲۵) یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ان لوگوں سے جسہنہوں نے اللہ کے نازل کیے ہوئے کو ناپسند کیا، کہا: "هم بعض معاملوں میں تمہاری اطاعت کریں گے۔" حالانکہ اللہ ان کی پوشیدہ باتوں کو (جو وہ آپس میں کرتے ہیں) خوب جانتا ہے۔ (۲۶) تو ان کا کیا حال ہو گا جب فرشتے ان کی رو حسین قبض کریں گے، ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر مارتے ہوئے؟ (۲۷) یہ اس لیے کہ انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرتی ہے، اور اس کی خوشنودی (رضوان) کو ناپسند کیا، تو اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔ (۲۸) کیا جن لوگوں کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے، انہوں نے یہ سمجھا ہے کہ اللہ ان کی چیزیں ہوئی عداؤتیں (کیجئے) ظاہر نہیں کرے گا؟ (۲۹) سورۃ محمد

وَلَوْ نَشَاءُ لَا رِينَكُهُمْ فَلَعْرَفَتُهُمْ بِسِيمِهِمْ وَلَتَعْرِفَنَهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ {۳۰} وَلَنَبْلُونَكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ لَا وَنَبْلُوا أَخْبَارَكُمْ {۳۱} إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَكُنْ يَضْرُبُوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبَطَ أَعْمَالُهُمْ {۳۲} يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ {۳۳} إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ {۳۴} فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلِيمِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَآتُوكُمْ أَعْمَالَكُمْ {۳۵} إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

لَعِبٌ وَلَهُ طَوْرٌ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَقْوَا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْئَلُكُمْ أَمْوَالَكُمْ  
 إِنْ يَسْئَلُكُمْ هَا فَيُحِفِّكُمْ تَبَخَّلُوا وَيُخْرِجُ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٦﴾ هَانُتُمْ  
 هُوَلَاءِ تُذَعُونَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ وَمَنْ يَبْخُلُ فَآتَيْتَمَا  
 يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبِدِلُ قَوْمًا  
 غَيْرَكُمْ لَثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٧﴾ ۸

**نطق الآيات:** اور اگر ہم حپاہتے تو آپ کو وہ (منافق) دکھادیتے، تو آپ انہیں ان کی ظاہری علامتوں (سیما) سے پہچان لیتے، اور آپ انہیں یقیناً ان کی گفتگو کے انداز (لہجہ) سے بھی پہچان لیں گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو حبانتا ہے۔ (۳۰) اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے تاکہ تمہارے درمیان سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو (ظاہری طور پر) حبان لیں، اور ہم تمہاری خبروں (اعمال) کا امتحان لیں۔ (۳۱) بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا، اور ان کے سامنے ہدایت واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مخالفت کی، وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ جلد ہی ان کے اعمال کو بر باد کر دے گا۔ (۳۲) اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال کو (نافرمانی سے) باطل نہ کرو۔ (۳۳) بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا، پھر اسی حالت کفر میں مر گئے، تو اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ (۳۴) پس (دشمنوں کے مقابلے میں) کمزور نہ پڑو اور صلح کی طرف نہ بلاو، جبکہ تم ہی غالب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے،

اور وہ ہر گز تمہارے اعمال کا اجر کم نہیں کرے گا۔ (۳۵) بیشک دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور ایک لہو (دل بہلانے کا سامان) ہے۔ اور اگر تم ایمان لاو اور پر ہیزگاری اختیار کرو، تو وہ تمہیں تمہارے اجر عطا کرے گا، اور تم سے تمہارا سارا مال نہیں مانگے گا۔ (۳۶) اگر وہ تم سے یہ مال مانگے اور (مانگنے میں) سختی کرے تو تم بخصل کرو گے، اور وہ تمہارے کسینوں (حصہ پی ہوئی عداؤتوں) کو ظاہر کر دے گا۔ (۳۷) خبردار! تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلا یا حبانتا ہے، تو تم میں سے کچھ لوگ بخصل کرتے ہیں۔ اور جو بخصل کرتا ہے تو وہ صرف اپنی حبان کے خلاف بخصل کرتا ہے۔ اور اللہ بے نیاز (عنی) ہے اور تم ہی (اس کے) محتاج (فتراء) ہو۔ اور اگر تم رو گردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگ دوسری قوم لے آئے گا، پھر وہ تمہاری طرح (بخصل کرنے والے) نہیں ہوں گے۔ (۳۸) سورۃ محمد

## سورۃ الفتح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ  
وَيُتِمَّ نِعْمَةَ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢﴾ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصِرًا  
عَزِيزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ  
إِيمَانِهِمْ ۖ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمًا ﴿٤﴾

لَيُؤْلِدُ خَلَّ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَهَنَّمٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ حَلِيلِيْنَ فِيهَا وَ  
 يُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٥﴾ وَيُعَذِّبَ  
 الْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِيْنَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ  
 عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِيبُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَلَعْنَهُمْ وَأَعْدَلَهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ  
 سَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦﴾ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا  
 ﴿٧﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٨﴾ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ  
 تُعَزِّرُوهُ وَتُوقِرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَآصِيلًا ﴿٩﴾

**نطق الآيات:** شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک ہم نے آپ کو ایک واضح فتح (صلح حدبیہ) اور اس کے نتیجے میں آنے والے موقع) عطا فرمائی ہے۔ (۱) تاکہ اللہ آپ کے اگلے اور پچھلے تمام گناہوں (سہو اور لغزشوں) کو بخش دے، اور اپنی نعمت آپ پر پوری کر دے، اور آپ کو سید ہے راستے پر ثابت قدم رکھے۔ (۲) اور اللہ آپ کو ایک زبردست (عزت والی) مدد عطا کرے۔ (۳) وہی ہے جس نے مونوں کے دلوں میں سکینت (اطمینان اور فتبی سکون) نازل فرمایا تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ مزید ایمان میں بڑھ جائیں۔ اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں، اور اللہ سب کچھ جبانے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (۴) (یہ سب اس لیے ہے) تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہ ریں بہرے رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ ان کی بُراستیاں ان سے دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۵) اور وہ

منافق مردوں اور منافق عورتوں، اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو بھی عذاب دے جو اللہ کے بارے میں برے گمان (سوء ظن) رکھتے ہیں۔ انهی پر بُراٰی کا گھیراؤ (بد غیبیں کا دائِرہ) ہے۔ اور اللہ ان پر غضبناک ہوا، اور انہیں لعنت کی، اور ان کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ (۶) اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں، اور اللہ غالب (عزیز) ہے، حکمت والا ہے۔ (۷) بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، خوشخبری دینے والا، اور خبردار کرنے والا بنانا کر بھیجا ہے۔ (۸) (تاکہ تم لوگ) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاو، اور اس (رسول) کی مدد کرو، اور اس کی تعظیم (بڑی عزت) کرو، اور (اے لوگو!) صبح و شام اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے رہو۔ (۹) سورۃ الفتح

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا<sup>۱۰</sup>  
يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَ بِمَا عَهَدَ عَلَيْهِ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيَهُ أَجْرًا عَظِيمًا<sup>۱۰</sup>  
۹ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتَنَا أَمْوَالُنَا وَآهَلُونَا فَاسْتَغْفِرُ  
لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّنَةِ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا<sup>۱۱</sup>  
إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا<sup>۱۱</sup>  
بَلْ ظَنَّتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيَّهُمْ أَبَدًا وَرُزْنَ  
ذِلِّكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَّتُمْ طَنَّ السَّوءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوزَارًا<sup>۱۲</sup> وَمَنْ لَمْ  
يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِينَ سَعِيرًا<sup>۱۳</sup> وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا<sup>۱۴</sup>  
سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَبِعُكُمْ<sup>۱۵</sup>

يُرِيدُونَ أَنْ يَبْلُوَا كَلْمَةَ اللَّهِ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُونَا كَذِلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِهِ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَا طَبْلَ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾

**نطق الآيات:** بے شک جو لوگ آپ کے ہاتھ پر بیعت (عہد) کرتے ہیں، وہ درحقیقت اللہ ہی سے بیعت کر رہے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پس جس نے بھی عہد شکنی کی، تو وہ صرف اپنے ہی نقصان کے لیے عہد شکنی کرتا ہے۔ اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا ہتا، تو اللہ اسے حبلہ ہی بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔ (۱۰)

دیہاتیوں (اعراب) میں سے جو لوگ (جہاد سے) پچھے رہ گئے تھے، وہ عنفتریب آپ سے کہیں گے: "ہمارے مال اور ہمارے گھروالوں نے ہمیں مشغول کر دیا ہتا، لہذا آپ ہمارے لیے بخشش طلب کریں۔" وہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ (آپ) کہیے: "اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں کوئی فنا مدد دینا چاہے، تو کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لیے کچھ بھی اختیار رکھتا ہو؟ بلکہ اللہ ان سب کاموں سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔" (۱۱) بلکہ تم نے تو یہ گمان کر لیا ہتا کہ رسول اور اہل ایمان ہرگز اپنے گھروالوں کی طرف پلٹ کر نہیں آسکیں گے، اور یہی بات تمہارے دلوں میں مزین (خوبصورت) کر دی گئی تھی، اور تم نے بہت بُرا گمان کیا، اور تم تباہ ہونے والے لوگ تھے۔ (۱۲) اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لاتا، تو بے شک ہم نے ایسے کافروں کے لیے دہکتی ہوئی آگ (سعیر) تیار کر رکھی ہے۔ (۱۳) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت (ملک) اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہ جسے چاہتا

بے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲) جب تم غنیمتیں حاصل کرنے کے لیے حبانے لگو گے تو پچھے رہ حبانے والے (منافق) عنفتریب کہیں گے: "ہمیں چھوڑ دو کہ ہم تمہارے پچھے آئیں۔" وہ اللہ کے فرمان کو بدلتا چاہتے ہیں۔ (آپ) کہیے: "تم ہرگز ہمارے پچھے نہیں آؤ گے۔ اللہ پہلے ہی اسی طرح فرماتکا ہے۔" تو وہ کہیں گے: "بلکہ تم ہم سے حد کر رہے ہو۔" بلکہ وہ بہت کم ہی صحیح ہیں۔ (۱۵) سورۃ الفتح

قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أُولَئِنَّ بَأْسٍ شَدِيدٌ تُقَاتِلُونَهُمْ  
أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلُوا كَيْا تَوَلَّتُمْ مِنْ  
قَبْلٍ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَاجِ  
حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْبَرِّ يُضَعِّفُ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُذْلَلُهُ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَمَنْ يَتَوَلَ يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ ﴿الْمُعَلَّمَةُ﴾ ١٠ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ  
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَآثَابَهُمْ فَتَحَا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَ  
كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ  
لَكُمْ هُذِهِ وَكَفَ آيَدِي النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ أَيَّةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ  
صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾ وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ  
اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَتَلْكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا الْأَذْبَارُ ثُمَّ  
لَا يَمْجُدُونَ وَلِيَّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةُ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلٍ هَلْ وَلَنْ  
تَجْدَ لِسُنَّةَ اللَّهِ تَبَدِّيلًا ﴿٢٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (اے پیغمبر!) دیہاتیوں (اعرب) میں سے پچھے رہ جانے والوں سے کہیے: "عفٰتِیب تم ایک سخت لڑاکا قوم (فارسیوں یا رومیوں) کے خلاف بلائے جاؤ گے، تم ان سے لڑو گے یا وہ اسلام قبول کر لیں گے۔ پس اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تھیں بہترین اجر عطا فرمائے گا۔ اور اگر تم نے ویسے ہی روگردانی کی جیسے تم نے پہلے کی تھی، تو وہ تھیں دردناک عذاب دے گا۔" (۱۶) اندھے پر کوئی حرج (تنگی) نہیں، اور نہ ہی لسنگرے پر کوئی حرج ہے، اور نہ ہی مریض پر کوئی حرج ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، تو وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہ ریں بہرہ رہی ہوں گی۔ اور جو منہ پھیرے گا، تو وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔ (۱۷) بے شک اللہ مونوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔ سو جو کچھ ان کے دلوں میں ہتا، اللہ نے جبان لیا، تو اس نے ان پر سکینت (اطمینان) نازل فرمائی اور انہیں حبلہ ہی ایک فتح (کامیابی یعنی خیر کی فتح) کا بدلہ عطا فرمایا۔ (۱۸) اور بہت سی غنیمتیں (مال غنیمت) بھی دیں جنہیں وہ حاصل کریں گے۔ اور اللہ غالب (عزیز) ہے، حکمت والا ہے۔ (۱۹) اللہ نے تم سے بہت ساری غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جو تم حاصل کرو گے، سو اس نے تھیں یہ (صلح حدیبیہ کا فائدہ اور خیبر کی غنیمتیں) حبلہ عطا کر دیں، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے (تاکہ کوئی دشمن تم پر حملہ نہ کر سکے)، اور تاکہ یہ (محبزہ) مونوں کے لیے ایک نشانی بن جائے، اور وہ تھیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے۔

(۲۰) اور (اللہ نے) ایک اور (فتح کا وعدہ کیا ہے) جس پر تم ابھی تک قادر نہیں ہوئے ہو، اسے اللہ نے (اپنے علم اور قدرت سے) گھیر رکھا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ (۲۱) اور اگر کافر تم سے لڑتے تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے، پھر وہ نہ کوئی حمایتی پاتے اور نہ کوئی مددگار۔ (۲۲) یہ اللہ کی وہ سنت (طریقہ) ہے جو پہلے سے حصلی آرہی ہے، اور تم اللہ کی سنت میں کبھی کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔ (۲۳) سورۃ الفتح

وَ هُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيهِمْ عَنْكُمْ وَ أَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ آنَّ  
أَظْفَرَ كُمْ عَلَيْهِمْ وَ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ  
صَدَّوْ كُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدَى مَعْكُوفًا آنَ يَبْلُغَ حَجَّهُ وَ لَوْلَا رِجَالٌ  
مُؤْمِنُونَ وَ نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٍ لَمْ تَعْلَمُوهُنَّ آنَ تَطْلُبُوهُنَّ فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةً  
بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَرَكُلُوا لَعْذَبَنَا الَّذِينَ كَفَرُوا  
مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ حَمِيَّةَ  
الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَلْزَمَهُمْ كَلِمَةً  
الْتَّقْوَى وَ كَانُوا أَحَقُّ بِهَا وَ أَهْلَهَا وَ كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهَا ﴿٢٦﴾  
11 لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولُهُ الرُّعَيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ  
أَمِنِينَ «مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَ مُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ لَا فَعِلْمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ  
مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتَحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَ دِينِ الْحَقِّ  
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الَّذِينَ كُلُّهُ وَ كُفَّى بِاللَّهِ شَهِيدًا بِرُّ ﴿٢٨﴾

**نطق الآيات:** اور وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں تمہارے ہاتھ ان

(کافروں) سے روک دیے اور ان کے ہاتھ تم سے روک دیے، اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان پر کامیابی عطا کر دی تھی۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (۲۳) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجدِ حرام سے روکا، اور قربانی کے جانوروں کو بھی روکا کہ وہ اپنی قربان گاہ (مسجد) تک پہنچپیں۔ اور اگر مکہ میں کچھ مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتے جنہیں تم نہیں جانتے، (جنہیں تم جنگ کی صورت میں) انہانے میں کپل دیتے اور ان کی وجہ سے تمہیں کوئی ناگوار چیز (معرة یعنی شرمندگی یا کفارہ) پہنچتی، (تو تمہیں لڑنے کی احجازت دی جاتی)۔ (اللہ نے روکا) تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔ اگر وہ (مومن و کافر) الگ الگ ہو جاتے تو ہم ضرور کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ (۲۵) جب کافروں نے اپنے دلوں میں حبائلت کی ضد (حمیت) بھالی تھی، تو اللہ نے اپنی سکینت (اطمینان) اپنے رسول پر اور مومنوں پر نازل فرمائی، اور انہیں تقویٰ کی بات (کلمۃ التقویٰ، یعنی کلمہ یا شرعی حدود) پر قائم رکھا، اور وہ اس کے زیادہ حقدار اور اہل تھے، اور اللہ ہر چیز کا مکمل علم رکھنے والا ہے۔ (۲۶) بے شک اللہ نے اپنے رسول کا خواب حق کے مطابق سچ کر دکھایا۔ تم ضرور ان شاء اللہ امن کے ساتھ مسجدِ حرام میں داخل ہو گے، اپنے سر منڈواتے ہوئے اور بال کٹواتے ہوئے، ذرا خوف نہیں کرو گے۔ پس اللہ نے وہ بات جان لی جو تم نہیں جانتے تھے، تو اس نے اس (زیارت سے) پہلے ایک نزدیک کی فتح (صلحِ حدبیہ اور خسیر) بھی عطا کر دی۔ (۲۷) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت (قرآن)

اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے تمام ادیان پر غلب کر دے۔ اور اللہ بطور گواہ کافی ہے۔ (۲۸) سورۃ الفتح

حَمْدُ رَسُولِ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشَدَّ أَمَّةً عَلَى الْكُفَّارِ رُحْمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَعًا سُجَّلَ إِبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا لِلَّهِ سِيَّئَاتُهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ آثَارِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرِيعَ أَخْرَجَ شَنَطَةً فَازَرَهُ فَأَسْتَغْلَظَ فَاسْتَوْى عَلَى سُوقِهِ يُعِجبُ الزَّرَاعَ لِيَغِيَظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَآجَرًا عَظِيمًا

۱۲

(۲۹)

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت (پخت) ہیں، (لیکن) آپس میں ایک دوسرے پر بہت مہربان (رحماء) ہیں۔ آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے ہیں، اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی (رضوان) کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ان کی نشانی (نور) ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے نمایاں ہے۔ یہ ان کی صفت تورات میں ہے، اور انجیل میں ان کی مثال اس کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی کوشپل نکالی، پھر اسے مضبوط کیا، پھر وہ موٹی ہو گئی، پھر وہ اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی، کانوں کو خوش کرتی ہے، تاکہ ان (مومنین) کے ذریعے کافروں کو غصہ دلائے۔ اللہ نے ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، بخشش اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کیا

## سورۃ الحجرا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يٰاٰیٰهَا الَّذِینَ امْنُوا لَا تُقْدِمُوا بَيْنَ يَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللّٰہَ إِنَّ اللّٰہَ سَمِيعٌ عَلٰیْمٌ ﴿١﴾ يٰاٰیٰهَا الَّذِینَ امْنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیٍّ وَ لَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرٍ بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَنْجَبَطَ أَغْمَالُکُمْ وَ أَنْتُمْ لَا تُشْعُرُونَ ﴿٢﴾ إِنَّ الَّذِینَ يَغْضُبُونَ أَصْوَاتُهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰہِ أُولَئِکَ الَّذِینَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوبُهُمْ لِلتَّقْویٍ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ أَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿٣﴾ إِنَّ الَّذِینَ يُنَادُونَکَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرٰتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

**نُطْقُ الآیات:** اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول (کے احکام) سے آگے نہ بڑھو (کسی معاملے میں پہل نہ کرو)، اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ خوب سننے والا، سب کچھ حبّانے والا ہے۔ (۱) اے ایمان والو! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اوپنجی نہ کرو، اور ان سے بات کرتے ہوئے اس طرح بلند آواز سے بات نہ کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں شعور (احساس) بھی نہ ہو۔ (۲) بے شک وہ لوگ جو اللہ کے رسول کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو

اللہ نے پرہیزگاری (تقوی) کے لیے آزمالیا ہے۔ ان کے لیے مفترت اور بڑا اجر ہے۔ (۳) یقیناً وہ لوگ جو آپ کو حبروں (کمروں) کے پیچھے سے پکارتے ہیں، ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ (۴) سورۃ الحبرات

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ  
 فَتُضْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نُدِمِينَ ﴿٦﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيْكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۖ لَوْ  
 يُطِينُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَرَزَّيَهُ  
 فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفَرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۖ أُولَئِكَ هُمُ  
 الرُّشِدُونَ ﴿٧﴾ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةٌ ۖ وَاللَّهُ عَلِيهِمْ حَكِيمٌ ﴿٨﴾ وَإِنْ  
 طَائِفَتِنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَلُوا فَآصِلُحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ بَغَثْتُمْ إِنْهُمْ  
 عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفْنِيَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۖ فَإِنْ فَاعَلْتُمْ فَآصِلُحُوا بَيْنَهُمَا  
 بِالْعَدْلِ وَآقِسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ  
 فَآصِلُحُوا بَيْنَ أَخَوِيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ﴿١٠﴾ بِرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۱۳ ۹ یَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ  
 نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابِزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ  
 بِنُسَسِ الْإِسْمِ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۖ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾

**نطق الآیات:** اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ان کے پاس تشریف لاتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۵) اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق

(نافرمان) کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لو، ایمانہ ہو کہ تم نادانی (جہالت) میں کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو، پھر تم اپنے کیے پر شرمندہ (نادم) ہو جاؤ۔ (۶) اور حبان لو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسول (تشریف فرما) ہیں۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری اطاعت کرتے تو تم مشکل (تنگی) میں پڑ جاتے، لیکن اللہ نے ایمان کو تمہارے لیے محبوب بنایا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں سبجا دیا ہے، اور کفر، نافرمانی (فسوق) اور سرکشی کو تمہارے لیے ناپسندیدہ کر دیا ہے۔ یہی لوگ راہِ راست پانے والے (راشدون) ہیں۔ (۷) (یہ) اللہ کی طرف سے فضل اور انعام ہے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (۸) اور اگر مونوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی (بغوات) کرے، تو تم اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کر رہا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلتے آئے۔ پھر اگر وہ پلتے آئے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کروا دو اور عدل (النصاف) کرو۔ بے شک اللہ عدل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۹) مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں، لہذا اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروا دیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۱۰) اے ایمان والو! کوئی قوم کسی دوسری قوم کا مذاق نہ اڑائے، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ ہی عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ ہی ایک دوسرے کو عیب لگائے، اور نہ ہی برے القاب (ناموں) سے پکارو۔

ایمان لانے کے بعد (برے لقب سے پکارنا) نافرمانی کا نام بہت بُرا ہے۔ اور جو توبہ نہیں کرتے، تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۱۱) سورۃ الحجرات

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ تَبَرَّأُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِنَّمَا وَلَا تَجْسَسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا طَائِحَبْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيِّتًا فَكَرِهُتُمُوهُ طَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِيلَ لِتَعَارَفُوا طَ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتُقْلُمُ طَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَبِيرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْأَعْرَابُ أَمَنَا طَ قُلْ لَمَ تُؤْمِنُوا وَلَكُنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلَ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ طَ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا طَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ طَ أُولَئِكَ هُمُ الصَّابِرُونَ ﴿۱۵﴾ قُلْ أَتُعْلِمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ طَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۶﴾ يَمْنُونَ عَلَيْكَ أَنْ آسْلَمُوا طَ قُلْ لَا تَمْنُونَا عَلَى إِسْلَامِكُمْ هَبَلِ اللَّهُ يَمْنُونَ عَلَيْكُمْ أَنْ هَذِكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾

۱۴

۱۸

**نطق الآيات:** اے ایمان والو! بہت سے گمانوں (ظن) سے پرہیز کرو، بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، اور (کسی کے عیب) تلاش نہ کرو (تجسس نہ کرو)، اور نہ ہی تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ یقیناً تم

اسے ناپسند کرو گے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شکِ اللہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲) اے انسانو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو (تعارف حاصل کر سکو)۔ بے شکِ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار (اتقیٰ) ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا، پوری خبر رکھنے والا ہے۔ (۱۳) (کچھ) دیہاتی (اعراب) کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں۔ (اے پیغمبر!) کہیے: "تم ایمان نہیں لائے، بلکہ یوں کہو کہ ہم نے اطاعت قبول کر لی (اسلام لے آئے)، اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔" اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔ بے شکِ اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴) مومن تو صرف وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پھر انہوں نے کوئی شک نہیں کیا، اور اپنے مالوں اور اپنی حبانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے ہیں۔ (۱۵) کہیے: "کیا تم اللہ کو اپنے دین کے بارے میں سکھاتے ہو؟ حالانکہ اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کا مکمل علم رکھنے والا ہے۔" (۱۶) وہ آپ پر احسان جنتاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے ہیں۔ (آپ) کہیے: "تم اپنا اسلام لانا مجھ پر احسان نہ جتنا لاؤ، بلکہ اللہ تم پر احسان کرتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دی، اگر تم سچے ہو۔" (۱۷) بے شکِ اللہ

آسمانوں اور زمین کے غیب (پوشیدہ باتوں) کو حبانتا ہے۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (۱۸) سورۃ الحجراۃ

## سورۃ ق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ق ۝ وَ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ  
الْكُفَّارُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿۲﴾ عَإِذَا مِنَّا وَ كُنَّا تُرَابًا ذِلِّكَ رَجُعٌ بَعِيدٌ ﴿۳﴾  
قُدْ عَلِمَنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَ عِنْدَنَا كِتَبٌ حَفِظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوا  
بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٌ ﴿۵﴾ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقُهُمْ  
كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَ زَيَّنَهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿۶﴾ وَ الْأَرْضَ مَدَدَنَاهَا وَ أَلْقَيْنَا  
فِيهَا رَوَاسِيَ وَ أَنْبَتَنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٌ ﴿۷﴾ تَبَصَّرَهُ وَ ذِكْرِي لِكُلِّ  
عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿۸﴾ وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مَّبْرَكًا فَأَنْبَتَنَا بِهِ جَنْتٍ وَ حَبَّ  
الْحَصِيدٍ ﴿۹﴾ وَ النَّخْلَ بُسْقِتٌ لَّهَا ظِلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿۱۰﴾ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَ أَحَيَنَا  
بِهِ بَلَدَةً مَّيْتَا طَ كَذِيلَ الْخُروجُ ﴿۱۱﴾ كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَ أَصْحَبُ  
الرَّئِسٌ وَ ثَمُودٌ ﴿۱۲﴾ وَ عَادٌ وَ فِرْعَوْنُ وَ إِخْوَانُ لُوطٍ ﴿۱۳﴾ وَ أَصْحَبُ الْأَيْكَةِ  
وَ قَوْمُ تُبَّعٍ طَ كُلِّ كَذَبِ الرُّسُلَ فَخَلَقَ وَ عَيَّدٌ ﴿۱۴﴾ آفَعَيَّنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ طَ بَلْ  
هُمْ فِي لَبِسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾

15

**نطق الآيات:** شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ ق (قاف)۔ اور فتحہ ہے باوقار (عظمیم) قرآن کی۔ (۱) بلکہ

انہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا، تو کافروں نے کہا: "یہ تو بڑی عجیب بات ہے!" (۲) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (تو دوبارہ زندہ ہوں گے)؟ یہ واپسی (رجوع) تو بہت دور کی بات ہے۔ (۳) یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ زمین ان میں سے کتنا کچھ کم کرتی ہے (یعنی ان کے اجسام کو گلادیتی ہے)، اور ہمارے پاس ایک محفوظ کتاب (لوح محفوظ) ہے۔ (۴) بلکہ جب حق (قرآن) ان کے پاس آیا تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا، سو وہ ایک گڑبرڑ (مرتج) والے معاملے میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ (۵) تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں ڈالی کہ ہم نے اسے کیسے بنایا اور اسے سجا یا، اور اس میں کہیں کوئی شگاف (فروج) نہیں ہے؟ (۶) اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس میں مضبوط پھاڑ (رواسی) ڈال دیے، اور اس میں ہر قسم کی خوش منظر (بیج) جوڑیاں اگا دیں۔ (۷) یہ ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے بصیرت (دیکھنے کی صلاحیت) اور یادداہی (ذکری) ہے۔ (۸) اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی نازل کیا، تو اس سے ہم نے باغات اور کٹنے والے (غلے) کے دانے اگائے۔ (۹) اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے کچھ تہ بہ تہ (بجھے ہوئے) ہوتے ہیں۔ (۱۰) یہ سب بندوں کے لیے رزق (فناہ) ہے، اور ہم نے اس (پانی) سے ایک مردہ بستی کو زندہ کیا۔ (دوبارہ) نکنا بھی اسی طرح ہو گا۔ (۱۱) ان سے پہلے نوح کی قوم، اور رَس (کنویں) والوں، اور ثمود نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا۔ (۱۲) اور عاد، اور فرعون، اور لوط کے بھائیوں نے بھی۔ (۱۳) اور ایکہ (جھاڑیوں) والوں اور تبع کی قوم نے بھی۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا، تو میرا

عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا۔ (۱۴) تو کیا ہم پہلی بار کی تخلیق سے تھک گئے (عاجز آ گئے)؟ بلکہ وہ نئی تخلیق (دوبارہ زندہ کیے جانے) کے بارے میں شک میں ہیں۔ (۱۵) سورۃ ق

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسِّعُ بِهِ نَفْسُهُ هَلْ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ  
حَبْلِ الْوَرَيْدٍ ﴿۱۶﴾ إِذْ يَتَلَقَّ الْمُتَلَقِّيْنَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَائِلِ قَعِيدُ ﴿۱۷﴾  
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدِيْهِ رَقِيبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ  
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحْيِيْدٌ ﴿۱۹﴾ وَنُفْخَ فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَ  
جَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِي غُفْلَةٍ مِنْ هَذَا  
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرْكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهُ هَذَا مَا  
لَدَّيْ عَتِيْدٌ بِرٌّ ﴿۲۳﴾ الْأَقِيْمَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَارٍ عَنِيْدٌ ﴿۲۴﴾ مَنَاعَ لِلْخَيْرِ  
مُعْتَدِيْ مُرِيْبٌ قَ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْنَ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَ فَالْقِيْمَهُ فِي الْعَذَابِ  
الشَّهِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهُ رَبَّنَا مَا أَنْطَغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَّلٍ مَبَعِيْدٌ  
قَالَ لَا تَنْخَتِصِمُوا لَدَّيْ وَقَدْ قَدَّمْتِ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۷﴾ مَا يُبَدِّلُ  
الْقَوْلُ لَدَّيْ وَمَا أَنَا بِظَلَامٍ لِلْعَبِيْدِ ﴿۲۸﴾ ۱۶ ۱۶ يَوْمَ نُقُولُ لِجَهَنَّمَ  
هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيْدٍ ﴿۲۹﴾ وَأَزْلَفَتِ الْجَنَّةَ لِلْمُتَقِّيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ  
هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيْظٌ ﴿۳۰﴾ مَنْ خَشَى الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَ  
جَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيْبٍ قَ ﴿۳۱﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلِيمٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿۳۲﴾

**نطق الآيات:** اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم حبانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس اسے دیتا ہے، اور ہم اس کی شہرگ (حبل ورید) سے بھی

زیادہ اس کے قریب ہیں۔ (۱۶) جب (انسان کے اعمال کو) لکھنے والے دو فرشتے، دائیں اور بائیں بیٹھے ہوئے، وصول (لکھ) رہے ہوتے ہیں۔ (۱۷) وہ منہ سے کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے پاس ایک نگہبان (رقیب)، تیار (عتید) بیٹھا ہوتا ہے۔ (۱۸) اور موت کی بے ہوشی (سکرہ) حق کے ساتھ آ پنچی۔ یہ وہی ہے جس سے تو بھاگتا ہتا۔ (۱۹) اور صور پھونکا جائے گا، یہ وہی دن ہے جس کا وعدہ کیا جاتا ہتا۔ (۲۰) اور ہر حبان اس طرح آئے گی کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا (فرشته) ہو گا اور ایک گواہ (فرشته) ہو گا۔ (۲۱) اس سے کہا جائے گا: "یقیناً تو اس (دن) سے غفلت میں ہتا، پس ہم نے تجھ سے پردہ ہٹا دیا، تو آج تیری نگاہ بہت تیز (حدید) ہے۔" (۲۲) اور اس کا ہم نشین (شیطان یا فرشتہ عمل) کہے گا: "یہ ہے جو میرے پاس تیار ہے۔" (۲۳) (حکم ہو گا: "تم دونوں ہر کج بحثی کرنے والے کافر کو جہنم میں ڈال دو۔") (۲۴) "جو بھلائی سے روکنے والا، حد سے تباہ کرنے والا، شکر میں ڈالنے والا (مریمہب) ہتا۔" (۲۵) "جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبد بنایا ہتا، پس اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔" (۲۶) اس کا ہم نشین (شیطان) کہے گا: "اے ہمارے رب! میں نے اسے سرکش (طغیان) نہیں بنایا ہتا، بلکہ وہ خود ہی بہت دور کی گمراہی میں ہتا۔" (۲۷) اللہ فرمائے گا: "میرے پاس جھگڑا مت کرو، جبکہ میں تمہیں پہلے ہی عذاب کی دھمکی ( وعدہ) دے چکا ہتا۔" (۲۸) "میرے پاس بات بدلي نہیں جاتی، اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔" (۲۹) جس دن ہم جہنم سے

کہیں گے: "کیا تو بھر گئی؟" اور وہ کہے گی: "کیا مزید کوئی ہے؟" (۳۰) اور جنت پر ہیز گاروں کے قریب کر دی جائے گی، کچھ دور نہیں ہو گی۔ (۳۱) (ان سے کہا جائے گا:)" یہ وہ (مفتام) ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، ہر رجوع کرنے والے (اواب)، نگہبانی کرنے والے (حفیظ، یعنی شریعت کی حفاظت کرنے والے) کے لیے۔" (۳۲) "جور حمن سے غیب میں (بغیر دیکھے) ڈرتا رہا، اور رجوع کرنے والا دل (منیب) لے کر آیا۔" (۳۳) "(انہیں کہا جائے گا: ) اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔" (۳۴) سورۃ ق

۲۵ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿۲۵﴾ وَ كُمْ أَهْلَكَنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ  
 ۲۶ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقْبُوا فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِنْ حَيْصٍ ﴿۲۶﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ  
 ۲۷ لَذِكْرٍ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمِعَ وَ هُوَ شَهِيدٌ ﴿۲۷﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا  
 ۲۸ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةٍ أَيَّامٍ صَلَّ وَ مَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ﴿۲۸﴾  
 ۲۹ فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوبِ  
 ۳۰ وَ مِنَ الظِّلِّ فَسِّبِحْهُ وَ أَذْبَارَ السُّجُودِ ﴿۳۰﴾ وَ اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ  
 ۳۱ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۳۱﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ يَا لَحْقٍ ۖ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُروُجِ  
 ۳۲ إِنَّا نَحْنُ نَحْمِي وَ نُمَيِّتُ وَ إِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ  
 ۳۳ سَرَاعًا ۖ ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿۳۳﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَ مَا أَنْتَ  
 ۳۴ عَلَيْهِمْ بِمَجَابٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَ عَيْدِ ﴿۳۴﴾

? 17

**نُطق الآيات:** ان کے لیے اس (جنت) میں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے،

اور ہمارے پاس مزید (اضافی نعمتیں) بھی ہیں۔ (۳۵) اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی نسلوں کو بلاک کر دیا جوان سے کہیں زیادہ قوت (بطش) رکھتی تھیں، تو انہوں نے شہروں میں چھان بین کی (تلاش کرتے پھرے)۔ کیا کوئی بھاگنے کی جگہ ہے؟ (۳۶) بے شک اس (واقعہ) میں اس شخص کے لیے یاد دہانی (ذکری) ہے جس کے پاس دل (عقل) ہو، یا جو کان لگا کر سے جبکہ وہ حاضر (شهید) ہو۔ (۳۷) اور یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دنوں میں پیدا کیا، اور ہمیں ذرا بھی کوئی تھکاوٹ (لغوب) نہیں پہنچی۔ (۳۸) پس آپ اس پر صبر کیجیے جو وہ کہتے ہیں، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح (پاکیزگی) بیان کیجیے، سورج کے طلوں ہونے سے پہلے اور عنزوں ہونے سے پہلے۔ (۳۹) اور رات کے کچھ حصے میں بھی اس کی تسبیح کیجیے، اور سجدوں کے بعد بھی۔ (۴۰) اور سنیے، جس دن پکارنے والا ایک قریب کی جگہ سے پکارے گا۔ (۴۱) جس دن وہ سب چیخ (صیحہ) کو حق کے ساتھ سنیں گے، یہ وہی دن ہے (قبوں سے) نکلنے کا۔ (۴۲) بے شک ہم ہی زندگی دیتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں، اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔ (۴۳) جس دن زمین ان کے اوپر سے تیزی سے پھٹ جائے گی (اور وہ نکل آئیں گے)، یہ جمع کرنا (حشر) ہمارے لیے بہت آسان ہے۔ (۴۴) ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں، اور آپ ان پر زبردستی کرنے والے (جبار) نہیں ہیں۔ پس آپ اس قرآن کے ذریعے ہر اس شخص کو نصیحت کیجیے جو میرے عذاب کے وعدے سے ڈرتا ہے۔ (۴۵) سورۃ ق

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالذِّلِّيْتُ ذَرْوا ۝ فَالْجَهْلِتُ وِقْرًا ۝ فَالْجَرِيْتُ يُسْرًا ۝ فَالْمَقْسِمِتُ  
آمِرًا ۝ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقًا ۝ وَإِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝

**نطق الآيات:** قسم ہے ان ہواں کی جو حنک اڑاتی ہیں۔ (۱) پھر ان بوجھ  
اٹھانے والے بادلوں کی۔ (۲) پھر آسانی سے چپنے والی کشتوں کی۔ (۳)  
پھر امور (حکموں) کو تقسیم کرنے والے فرشتوں کی۔ (۴) بے شک  
جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، وہ یقیناً سچا ہے۔ (۵) اور بے شک  
الصف (بدلہ، جزا و سزا) ضرور ہو کر رہے گا۔ (۶) سورة الذاريات

وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الْحُجَّبِ ۝ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفِ ۝ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ  
أُفِكَ بِرِ ۝ قُتِلَ الْخَرْصُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝  
يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِرِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝ ذُوقُوا  
فِتْنَتَكُمْ طَهْنَ الدِّينِ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَ  
عِيُونٍ ۝ أَخِذِينَ مَا أَتَهُمْ رَبِّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ بِرِ ۝  
كَانُوا قَلِيلًا مِنَ الظَّلَلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝ وَ بِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ وَ  
فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلَّسَائِلِ وَ الْمَحْرُومُ ۝ وَ فِي الْأَرْضِ أَيْتُ لِلْمُوْقِنِينَ  
وَ فِي آنفُسِكُمْ طَافَلَا تُنْصِرُونَ ۝ وَ فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور فہم ہے آسمان کی جو مضبوط راستوں (حُبُك) والا ہے۔ (۷) بے شک تھم (اے منکرو!) ایک مختلف (متضاد) بات میں پڑے ہوئے ہو۔ (۸) اس (قرآن) سے وہی شخص پھیر دیا جاتا ہے جو (ازل میں) پھیر دیا گیا۔ (۹) ہلاک ہوں اٹکل پچھو (خَرَّاصُون) لگانے والے! (۱۰) جو گھری غفلت (غمزة) میں بھولے ہوئے ہیں۔ (۱۱) وہ پوچھتے ہیں: "جزاء اور سزا کا دن کب ہو گا؟" (۱۲) (یہ وہ دن ہے) جب وہ آگ پر آزمائے جائیں گے۔ (۱۳) (ان سے کہا جائے گا:) "اب اپنی آزمائش (عذاب) کا مزہ چکھو۔ یہی وہ چیز گار ہے جس کے لیے تم حبلدی محپاتے تھے۔" (۱۴) بے شک پر ہیزگار (متقین) باغات اور چشمیں میں ہوں گے۔ (۱۵) وہ ان نعمتوں کو لے رہے ہوں گے جو ان کے رب نے انہیں عطا کی ہیں۔ بے شک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکوکار (محنین) تھے۔ (۱۶) وہ رات کے تھوڑے حصے میں ہی سویا کرتے تھے۔ (۱۷) اور سحری کے وقت وہ بخشش (استغفار) طلب کرتے تھے۔ (۱۸) اور ان کے مالوں میں مانگنے والے (سائل) اور

محروم (جو مانگ نہیں سکتے) کا مقرر حق ہت۔ (۱۹) اور زمین میں یقین رکھنے والوں کے لیے نشانیاں (آیات) ہیں۔ (۲۰) اور خود تمہارے اپنے نفوس میں بھی (نشانیاں ہیں)۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ (۲۱) اور آسمان ہی میں تمہارا رزق ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۲۲) پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم! بے شک یہ ( وعدہ) ایسا ہی حق ہے جیسا کہ تم بول رہے ہو۔ (۲۳) کیا آپ کو ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہماںوں کی خبر پہنچی ہے؟ (۲۴) جب وہ ان کے پاس آئے اور کہا: "سلام!" (ابراہیم نے) کہا: "سلام (ہو)! یہ تو نامعلوم لوگ ہیں۔" (۲۵) پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کی طرف گئے اور ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا لے آئے۔ (۲۶) پھر اسے ان کے سامنے کیا (اور کہا): "کیا آپ لوگ کھاتے نہیں ہیں؟" (۲۷) تو (جب انہوں نے نہ کھایا تو) ابراہیم نے ان سے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا: "ڈریئے مت!" اور انہوں نے انہیں ایک سمجدار (علیم) لڑکے (اسحاق) کی خوشخبری دی۔ (۲۸) تو ان کی بیوی چستخ مار کر (آواز) میں آگے بڑھیں، اور انہوں نے اپنے چہرے پر ہاتھ مارا اور کہا: "میں تو بورڈھی ہوں، بانجھ ہوں (عقیم)!" (۲۹) انہوں نے کہا: "ایسا ہی تمہارے رب نے فرمایا ہے۔ بے شک وہ بڑی حکمت والا، سب کچھ حبانے والا ہے۔" (۳۰) سورۃ

الذاریات

قالَ فَمَا حَطَبُكُمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**قَالَ فَمَا حَطَبُكُمْ** آئُهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوا إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَى قَوْمٍ فُجِّرُ مِنْهُنَّ  
 لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿٣٢﴾ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ  
 لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٣﴾ فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٤﴾ فَمَا وَجَدْنَا  
 فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٥﴾ وَ تَرَكْنَا فِيهَا أَيَّةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ  
 الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٦﴾ وَ فِي مُؤْسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى فِرْعَوْنَ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ  
 فَتَوَلَّ يَرُكِّبُهُ وَ قَالَ سِحْرٌ أَوْ هَجْنُونٌ ﴿٣٧﴾ فَأَخْذَنَاهُ وَ جُنُودَهُ  
 فَنَبَذَنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ مُلِيمٌ ﴿٣٨﴾ وَ فِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ  
 الْعَقِيمَ ﴿٣٩﴾ مَا تَذَرُّ مِنْ شَنِّيٍّ أَتَشَعَّبَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلْنَاهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٠﴾ وَ فِي  
 ثُمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤١﴾ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخْذَنَاهُمْ  
 الصُّعْقَةُ وَ هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٤٢﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَ مَا كَانُوا  
 مُنْتَصِرِينَ ﴿٤٣﴾ وَ قَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلٍ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٤٤﴾  
 ۚ وَ السَّيَّاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدِيٍّ وَ إِنَّا لَمُوْسِعُونَ ﴿٤٥﴾ وَ الْأَرْضَ فَرَشَنَاهَا فَنِعْمَ  
 الْمُهَدِّدُونَ ﴿٤٦﴾ وَ مِنْ كُلِّ شَنِّيٍّ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٧﴾  
 فِرِّوْا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٨﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (ابراهیم نے) کہا: "تو اے بھیجے ہوئے فرستو! تمہارا کیا  
 مقصد ہے؟ (تمہاری مہم کیا ہے؟)" (۳۱) انہوں نے کہا: "ہم ایک  
 محبرم قوم (قوم لوٹ) کی طرف بھیجے گئے ہیں۔" (۳۲) "اتاکہ ہم ان پر  
 گندھی ہوئی مٹی کے پتھر برسائیں۔" (۳۳) "جو آپ کے رب کی  
 طرف سے حد سے تحباوز کرنے والوں کے لیے نشان زد (مسوّمہ) ہیں۔"  
 (۳۴) تو ہم نے وہاں سے ان مومنوں کو نکال لیا جو اس میں تھے۔ (۳۵)  
 پھر ہم نے اس (بستی) میں سوائے مسلمانوں (فرماں برداروں) کے ایک

گھر کے اور کسی کو نہیں پایا۔ (۳۶) اور ہم نے اس میں ان لوگوں کے لیے ایک نشانی (آیت) چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ (۷) اور موسیٰ (علیٰ اللام کے قصہ) میں بھی (نشانی ہے)، جب ہم نے انہیں ایک واضح دلیل (سلطان مبین) کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجا۔ (۳۸) تو فرعون اپنے شکر (رُکن) کی طاقت پر اترانے پس پھیر گیا اور بولا: "یہ توحاد و گر ہے یادیوانہ ہے۔" (۳۹) پس ہم نے اسے اور اس کے شکروں کو پکڑ لیا، پھر ہم نے انہیں دریا میں پھینک دیا، اور وہ ملامت زدہ ہتا۔ (۴۰) اور عاد (کے قصے) میں بھی (نشانی ہے)، جب ہم نے ان پر بانجھ ہوا (رتع عقیم، یعنی غیر مفید اور تباہ کن ہوا) بھیجی۔ (۴۱) وہ جس چیز پر بھی گزرتی، اسے بو سیدہ ہڈیوں کی طرح کر ڈالتی۔ (۴۲) اور ثمود (کے قصے) میں بھی (نشانی ہے)، جب انہیں کہا گیا کہ ایک وقت مقررہ تک فائدہ اٹھا لو۔ (۴۳) تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، تو انہیں کڑک (صاعقه) نے آلیا جبکہ وہ دیکھ رہے تھے۔ (۴۴) تو نہ وہ کھڑے ہو سکے اور نہ ہی وہ اپنا دفاع کر سکے۔ (۴۵) اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو بھی (ہلاک کیا)۔ بے شک وہ نافرمان (فَنَسْقِينَ) لوگ تھے۔ (۴۶) اور آسمان کو ہم نے اپنے زور (طاقت) سے بنایا ہے، اور بے شک ہم نے (اس کائنات کو) وسعت دینے والے ہیں۔ (۷) اور زمین کو ہم نے بچھا دیا ہے، پس ہم کتنے اچھے بچھانے والے (ماہدوں) ہیں۔ (۴۸) اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے (زوہبین) پیدا کیے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ (۴۹) پس اللہ کی طرف بھاگو (فرار اختیار کرو)۔ بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ایک واضح خبردار کرنے والا ہوں۔ (۵۰) سورۃ الذاریات

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَى إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾ كَذِيلَكَ مَا  
 آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ هَجَنُونٌ ﴿۵۲﴾  
 أَتَوَاصُوا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُوِّمٍ

وَذِكْرُ فِيَنَ الْذِكْرِي تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّةَ وَالْإِنْسَانَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُنْطَعِمُونَ ﴿٥٧﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنْبًا مِّثْلَ ذَنْبِ أَصْحَاهُمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوَعَّدُونَ ﴿٦٠﴾

? 2

**نطق الآيات:** اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبد نہ بناؤ۔ بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ایک واضح خبردار کرنے والا ہوں۔ (۵۱) اسی طرح، ان سے پہلے جو بھی رسول آئے ان کے پاس، تو انہوں نے یہی کہا کہ یہ حبادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ (۵۲) کیا ان سب نے آپس میں اس بات کی وصیت (مشورہ) کی ہے؟ بلکہ یہ سب سرکشی (طاغون) کرنے والے لوگ ہیں۔ (۵۳) پس آپ ان سے منہ پھیر لیجیے، تو آپ پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ (۵۴) اور نصیحت کرتے رہیے، کیونکہ نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔ (۵۵) اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادات کریں۔ (۵۶) میں ان سے کوئی رزق نہیں مانگتا اور نہ ہی یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلانیں۔ (۵۷) بے شک اللہ ہی سب کو رزق دینے والا، بہت قوت والا، بڑا مضبوط ہے۔ (۵۸) تو جن لوگوں نے ظلم کیا، ان کے لیے ان کے ساتھیوں کے حصے جیسا ایک حصہ (عذاب کا) ہے، پس وہ مجھ سے حبلدی نہ مچائیں۔ (۵۹) پس ان کافروں کے لیے ہلاکت ہے ان کے اس دن کی جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۶۰) سورۃ الذاریات

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالظُّورٍ ﴿١﴾ وَكِتَبٌ مَّسْطُورٌ ﴿٢﴾ فِي رَقٍ مَّنْشُورٍ ﴿٣﴾ وَالْبَيْتِ  
الْمَعْوُرِ ﴿٤﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ﴿٦﴾ إِنَّ  
عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿٩﴾  
وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيِّرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَوْمَ عِزٍّ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي  
خُوضٍ يَلْعَبُونَ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يُدْعُونَ إِلَى نَارٍ جَهَنَّمَ دَعَّا بِرْ ﴿١٣﴾ هُنَّا هُنَّا  
الَّتِي كُنْتُمْ إِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٤﴾

**نطق الآيات:** قسم ہے طور (کوہ سیناء) کی۔ (۱) اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔ (۲) کھلے ہوئے (منشور) چھڑے (رق) پر۔ (۳) اور بیت المعمور (آسمانی کعب) کی۔ (۴) اور بلند چھٹت (سقف) مرفع یعنی آسمان) کی۔ (۵) اور اُبلتے ہوئے (یا بھڑکائے ہوئے) سمندر کی۔ (۶) بے شک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ (۷) اسے کوئی طالنے والا نہیں ہو گا۔ (۸) جس دن آسمان شدت سے گردش کرے گا (موراً)۔ (۹) اور پھر تیزی سے چپلیں گے۔ (۱۰) پس اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۱۱) جو (باطل باتوں کے) خوض (گہرے سمندر) میں کھیل رہے ہیں۔ (۱۲) جس دن انہیں دھکے دے کر جہنم کی آگ کی طرف دھکی لا جائے گا۔ (۱۳) (ان سے کہا جائے گا): "یہی وہ آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔" (۱۴) سورة الطور

أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٥﴾ إِذْلُوهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا  
سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَّ  
نَعِيمٍ ﴿١٧﴾ فَكِهِينَ بِمَا أَتَهُمْ رَبُّهُمْ وَ وَقْهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجِنِّيمِ

۱۸ ﴿ كُلُوا وَ اشْرُبُوا هَنِيْعًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴾ ۱۹ ﴿ مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ وَ زَوَّجْنَاهُمْ بِحُؤُرٍ عَيْنٍ ﴾ ۲۰ ﴿ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ اتَّبَعُتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَكْحَنَنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ وَ مَا أَلَّتْهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٍ ﴾ ۲۱ ﴿ وَ أَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَ لَحْمٍ هِمَّا يَشَهُوْنَ ﴾ ۲۲ ﴿ يَتَنَازَّ عُزُونَ فِيهَا كَاسَا لَا لَغُوْ فِيهَا وَ لَا تَأْثِيْمٌ ﴾ ۲۳ ﴿ وَ يَطْوُفُ عَلَيْهِمْ غِلْبَانٌ لَهُمْ كَانُوهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ﴾ ۲۴ ﴿ وَ آقَبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴾ ۲۵ ﴿ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴾ ۲۶ ﴿ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَ وَقَنَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴾ ۲۷ ﴿ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِ نَدْعُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴾ ۲۸ ﴿ ۳ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنُعْبَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنْ وَ لَا هَجَنُونِ بِرِّ ﴾ ۲۹ ﴿ آمُرْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَصُ بِهِ رَبِّ الْمُنْوِنِ ﴾ ۳۰ ﴿ قُلْ تَرَبَصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَرَبِصِيْنَ بِرِّ ﴾ ۳۱

**نطق الآيات:** "تو کیا یہ حبادو ہے یا تم دیکھتے نہیں ہو؟" (۱۵) "اس میں داحصل ہو جاؤ! اب تم صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے برابر ہے۔ تمہیں صرف انہی اعمال کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔" (۱۶) بے شک پرہیزگار لوگ باعثات اور نعمتوں (راحت) میں ہوں گے۔ (۱۷) (وہ) ان نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے جو ان کے رب نے انہیں عطا کی ہیں، اور ان کے رب نے انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا ہے۔ (۱۸) (ان سے کہا جائے گا): "کھاؤ اور پیو، مزرے سے (ہنیٹا)، تمہارے ان اعمال کے بدالے جو تم کیا کرتے تھے۔" (۱۹) وہ صفت بستہ (مصفوفہ) تختوں (سرر) پر ٹیکے لگائے بیٹھے ہوں گے، اور ہم نے ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کر دیا ہے۔ (۲۰) اور جو لوگ ایساں لائے اور ان کی اولاد نے ایساں کے ساتھ ان کی پسیروی کی، تو ہم ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیں گے، اور ہم ان کے اعمال میں سے کوئی کمی نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے عمل کے بدالے گروی ہے۔ (۲۱) اور ہم انہیں ان کی من پسند پھلوں اور گوشت سے مدد فراہم کریں گے۔ (۲۲) وہ وہاں آپس

میں ایسے حبام (شراب) ایک دوسرے کو دیں گے جن میں نہ کوئی لغو (بیہودہ) بات ہو گی اور نہ کوئی گناہ (کا باعث) ہو گا۔ (۲۳) اور ان کی خدمت میں ایسے لڑکے (غلمان) پھر رہے ہوں گے جو ایسے ہوں گے جیسے چھپے ہوئے موتی ہوں۔ (۲۴) اور وہ ایک دوسرے کی طرف من کر کے سوالات (احوال) پوچھیں گے۔ (۲۵) وہ کہیں گے: "بے شک ہم اس سے پہلے اپنے گھروالوں میں ڈرتے (مشقین) رہتے تھے۔" (۲۶) "تو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں تیز آگ (سوم) کے عذاب سے بچا لیا۔" (۲۷) "بے شک ہم اس سے پہلے اسی کو پکارتے تھے۔ بے شک وہ بہت نیک برتاو کرنے والا (بَرِّ)، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔" (۲۸) پس آپ نصیحت کرتے رہیے، آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ ہی دیوانے ہیں۔ (۲۹) کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے، ہم اس کے بارے میں زمانے کے حادثوں (منون) کا انتظار کرتے ہیں؟ (۳۰) آپ کہہ دیجیے: "تم انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔" (۳۱) سورۃ الطور

آمِرٌ تَأْمُرُهُمْ أَحَلَامُهُمْ يَهْدَىٰ آمِرٌ هُمْ قَوْمٌ ظَاغُونَ ﴿۳۲﴾ آمِرٌ يَقُولُونَ  
تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾ فَلَيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَدِيقِينَ  
بِرٌّ ﴿۳۴﴾ آمِرٌ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ آمِرٌ هُمُ الْخَلِقُونَ بِرٌّ ﴿۳۵﴾ آمِرٌ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُؤْقِنُونَ بِرٌّ ﴿۳۶﴾ آمِرٌ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ آمِرٌ هُمْ  
الْمُصَيْطِرُونَ بِرٌّ ﴿۳۷﴾ آمِرٌ لَهُمْ سُلْطَنٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلَيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ  
بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ بِرٌّ ﴿۳۸﴾ آمِرٌ لَهُ الْبَنْتُ وَلَكُمُ الْبَنْوَنَ بِرٌّ ﴿۳۹﴾ آمِرٌ تَسْأَلُهُمْ  
آجَرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرِمٍ مُّشَقِّلُونَ بِرٌّ ﴿۴۰﴾ آمِرٌ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ  
بِرٌّ ﴿۴۱﴾ آمِرٌ يُرِيدُونَ كَيْدًا طَالِبِيَنَ كَفَرُوا هُمُ الْبَكِيرُونَ بِرٌّ ﴿۴۲﴾ آمِرٌ لَهُمْ  
إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ طَبْسُجَنَ اللَّهُ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ﴿۴۳﴾ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ  
سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَرْكُومٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الْذِي فِيهِ  
يُضَعَّفُونَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ بِرٌّ ﴿۴۶﴾

وَ إِنَّ لِلَّهِيْنَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَ لِكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾  
 اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢٨﴾  
 مِنَ الظَّلَمِ فَسَبِّحْهُ وَ إِذْبَارَ النُّجُومِ ﴿٢٩﴾

4

**نطق الآيات:** کیا ان کی عقلیں (احلام) انہیں یہ (بے ہودہ) حکم دیتی ہیں؟ یا یہ سرکش (طاغون) لوگ ہیں؟ (۳۲) یا کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ بلکہ وہ ایمان ہی نہیں لاتے ہیں۔ (۳۳) تو اگر وہ سچے ہیں تو اسی جیسی کوئی بات (حدیث) لے آئیں۔ (۳۴) کیا وہ کسی چیز کے بغیر (بلا حنالق) پیدا کیے گئے ہیں، یا وہ خود ہی حنالق ہیں؟ (۳۵) کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ (۳۶) کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں، یا وہی حاکم (مُصِيْطِرُون) ہیں؟ (۳۷) کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ (آسمانی باتیں) سنتے ہیں؟ تو ان کا سننے والا ایک واضح دلیل (سلطان مبین) لے آئے۔ (۳۸) کیا اللہ کے لیے یہیں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے؟ (۳۹) کیا آپ ان سے کوئی اجرت (معاوض) طلب کرتے ہیں کہ وہ قرض (معنرم) کے بوجھ تسلی دے ہوئے ہیں؟ (۴۰) کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھتے ہیں؟ (۴۱) کیا وہ کوئی چپال (کید) چلنا چاہتے ہیں؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے، وہی (اپنی چپال میں) پھنسنے والے ہیں۔ (۴۲) کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی اور معبد ہے؟ اللہ پاک ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۴۳) اور اگر وہ آسمان کا کوئی ٹکڑا (کسفاً) گرتا ہوادیکھیں تب بھی کہیں گے کہ یہ تو تہ بہ تہ (مرکوم) بادل ہے۔ (۴۴) پس انہیں چھوڑ دیجیے، یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے ملیں جس میں وہ بے ہوش (صعْق) کر دیے جائیں گے۔ (۴۵) جس دن ان کی کوئی چپال ان کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور نہ ہی انہیں کوئی مدد دی جائے گی۔ (۴۶) اور بے شک ظالموں کے لیے اس (قیامت کے عذاب) کے علاوہ بھی ایک

عذاب ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ (۲۷) اور آپ اپنے رب کے حکم پر صبر کیجیے، کیونکہ آپ ہماری نگاہوں کے سامنے ہیں۔ اور جب آپ اُھیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے۔ (۲۸) اور رات کے کچھ حصے میں بھی اس کی تسبیح کیجیے، اور ستاروں کے پیچھے ہٹنے کے وقت (طلوعِ خبر کے قریب) بھی۔ (۲۹) سورۃ الطور

## سورۃ النجم

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

وَالنَّجْمِ إِذَا هُوَيٌ ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى ﴿۳﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ مُّنْوَحٌ ﴿۴﴾ عَلَيْهِ شَدِيدُ الْقُوَى ﴿۵﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوْى ﴿۶﴾ وَهُوَ بِالْأَفْوَقِ الْأَعُلَى ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ﴿۹﴾ فَأَوْحَى إِلَيْهِ مَا أَوْحَى بِرٌّ ﴿۱۰﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى ﴿۱۱﴾ أَفَتُمِرُونَهُ عَلَى مَا يَرَى ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ رَأَهُ نَزَلَةً أُخْرَى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى ﴿۱۴﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْبَأْوَى بِرٌّ ﴿۱۵﴾ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَأَى مِنْ أَيْتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ﴿۱۸﴾ أَفَرَءَيْتُمُ اللَّهَ وَالْعَزِيزَ ﴿۱۹﴾ وَمَنْوَةُ الشَّالِثَةِ الْأُخْرَى ﴿۲۰﴾ الْكُمُ الْذَّكْرُ وَلَهُ الْأَنْثَى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ إِذَا قِسْمَةً ضِيَّزِي ﴿۲۲﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا آسِمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَأَبَاوُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى بِرٌّ ﴿۲۳﴾ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَلَّى فِلَلَهِ الْأُخْرَةُ وَالْأُولَى ﴿۲۴﴾

۵

﴿۲۵﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** قسم ہے ستارے (نجم) کی جب وہ (افق سے) نیچے اترے۔ (۱) تمہارا ساتھی (پیغمبر) نہ تو گمراہ ہوا ہے اور نہ ہی وہ بہکا ہے۔ (۲) اور وہ

(پیغمبر) خواہشِ نفس (ہوی) سے کوئی بات نہیں کرتے۔ (۳) یہ تو محض وحی ہے جوان کی طرف بھیجی جباتی ہے۔ (۴) انہیں ایک شدید طاقت والے (جب رائیل امین) نے تعلیم دی ہے۔ (۵) جو قوت والا (ذو مرّۃ) ہے، پھر وہ ٹھہر گیا۔ (۶) اور وہ (جب رائیل) بلند ترین افق پر ہتا۔ (۷) پھر وہ قریب ہوا اور جھک آیا۔ (۸) تو (فناصلہ) دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم ہو گیا۔ (۹) پس اللہ نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف وحی کی جو وحی کی۔ (۱۰) دل نے اس چیز میں جھوٹ نہیں کہا جو اس نے دیکھی۔ (۱۱) تو کیا تم ان سے اس چیز پر جھکڑتے ہو جو وہ دیکھتے ہیں؟ (۱۲) اور یقیناً اس نے اسے ایک بار پھر اترتے ہوئے دیکھا۔ (۱۳) سدرة المستھنی کے پاس۔ (۱۴) جس کے پاس ہمیشہ رہنے کی جنت (جَنَّةُ الْمَلَوِيْ) ہے۔ (۱۵) جب سدرہ کو وہ چیز ڈھانپ رہی تھی جو ڈھانپ رہی تھی۔ (۱۶) (اس وقت) نہ تو نگاہ بھٹکی اور نہ ہی حد سے بڑھی (طغی)۔ (۱۷) یقیناً اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے دیکھا۔ (۱۸) تو کیا تم نے لات اور عزّت کو دیکھا؟ (۱۹) اور تیسرے ایک اور بت مَنَّاۃ کو بھی؟ (۲۰) کیا تمہارے لیے بیٹے ہیں اور اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں؟ (۲۱) یہ تو پھر بڑی غیر منصفانہ (ضییزی) تقسیم ہوئی۔ (۲۲) یہ (بت) تو بس ایسے نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباو اجداد نے رکھ لیے ہیں، جن کے لیے اللہ نے کوئی دلیل (سلطان) نازل نہیں کی۔ یہ لوگ تو صرف گمان اور نفس کی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، حالانکہ ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے۔ (۲۳) کیا انسان کو وہ سب کچھ مل جائے گا جو وہ تمنا کرتا ہے؟ (۲۴) بلکہ آخرت اور دنیا (اولی) سب کچھ اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ (۲۵) سورۃ النجم

وَ كَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ آنِ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَرِضِي ﴿۲۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ

الْمَلِئَكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْشَىٰ ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا  
 الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّ صَلا  
 عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ إِنَّ  
 رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَى ﴿٣٠﴾ وَإِلَهُ  
 مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِي الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِي  
 الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ﴿٣١﴾ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا  
 اللَّهُمَّ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذَا نَشَأْ كُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَ  
 إِذَا أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهِتُكُمْ فَلَا تُرَكُّوْا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اتَّقَىٰ  
 ۖ ۷ آفَرَءَيْتَ الَّذِي تَوَلَّ ﴿٣٣﴾ وَأَعْطِيَ قَلِيلًا وَآكُدَىٰ  
 ۸ أَعْنَدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٤﴾ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحُفِ  
 مُوسَىٰ ﴿٣٥﴾ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفِي ﴿٣٦﴾ أَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وَزَرَ أُخْرَىٰ ﴿٣٧﴾  
 وَأَنَّ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٨﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی شفاعت (سفر ش) کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتی، مگر اس کے بعد کہ اللہ جسے چاہے اور جس سے راضی ہو، احجازت دے دے۔ (۲۶) بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہی فرشتوں کو مؤمن (عورتوں کے نام) ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ (۲۷) حالانکہ انہیں اس (نام رکھنے) کا کوئی علم نہیں ہے۔ وہ تو صرف گمان (ظن) کی پیروی کرتے ہیں، اور یقیناً گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں آتا۔ (۲۸) پس آپ اس سے منہ پھیر لیجئے جو ہماری یادِ دہانی (ذکر) سے منہ مورضا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں چاہتا۔ (۲۹) ان کی معلومات (علم) کی رسائی کی حد یہی ہے۔ بے شک آپ کا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا، اور وہی اسے بھی خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پائی۔ (۳۰) اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو جسنهوں نے

بُرا کیا، ان کے اعمال کا بدلہ دے، اور ان لوگوں کو جنہوں نے اچھا کیا، انہیں اچھے بد لے (حسنی) سے نوازے۔ (۳۱) (اچھے لوگ وہ ہیں) جو بڑے گناہوں (کبائر الاثم) اور بے حیائیوں (فواحش) سے بچتے ہیں، سوائے چھوٹے گناہوں (لعم) کے۔ بے شک آپ کارب و سعی مغفرت والا ہے۔ وہ تمہیں اس وقت سے خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا، اور جب تم اپنی ماوں کے پیٹ میں جنین (اجتنۃ) تھے۔ لہذا تم اپنی جانوں کو پاکیزہ مت ٹھہراؤ۔ وہ اسے خوب جانتا ہے جو پرہیزگار (تلقی) ہے۔ (۳۲) تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے من پھیر لیا؟ (۳۳) اور تھوڑا سا دیا، پھر رُک گیا (اکدی)؟ (۳۴) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ (انہام کو) دیکھ رہا ہے؟ (۳۵) کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں تھیں؟ (۳۶) اور ابراہیم (علیہ السلام) کے صحیفوں میں بھی) جنہوں نے (اپنا عہد) پورا کیا۔ (۳۷) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ (۳۸) اور یہ کہ انسان کے لیے صرف وہی ہے جس کے لیے اس نے کوشش کی۔ (۳۹) سورۃ النجم

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَايٌ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ يُجْزِيهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفِ ﴿٢١﴾ وَأَنَّ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى ﴿٢٢﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَآبَكَ ﴿٢٣﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَآخْيَا وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى ﴿٢٤﴾ مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُنْثَى وَأَنَّهُ عَلَيْهِ النَّشَأَةُ الْأُخْرَى ﴿٢٥﴾ وَأَنَّهُ هُوَ آغْنَى وَآقْنَى ﴿٢٦﴾ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى ﴿٢٧﴾ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا بِالْأُولَى ﴿٢٨﴾ وَثَمُودًا فَمَا أَبْقَى ﴿٢٩﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلٍ إِنَّهُمْ كَانُوا هُنْمَ أَظْلَمُ وَأَنْظَفُ ﴿٣٠﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى ﴿٣١﴾ فَغَشَّهَا مَا غَشَّى ﴿٣٢﴾ فَبَأْمَى الْأَءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى ﴿٣٣﴾ هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَى ﴿٣٤﴾ أَرِفَتِ الْأَرِفَةَ ﴿٣٥﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٣٦﴾ أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٣٧﴾ وَتَضَحَّكُونَ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور یہ کہ اس کی کوشش عنفتریب دیکھی جائے گی۔ (۲۰) پھر اسے اس کا بدلہ پورا پورا دیا جائے گا۔ (۲۱) اور یہ کہ (تمام چیزوں کا) آخری ٹھکانہ آپ کے رب ہی کی طرف ہے۔ (۲۲) اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رُلاتا ہے۔ (۲۳) اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور وہی زندگی بخشتا ہے۔ (۲۴) اور یہ کہ اس نے جوڑے پسیدا کیے ہیں، نر اور مادہ۔ (۲۵) ایک بوند (نطفہ) سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔ (۲۶) اور یہ کہ اسی کے ذمے دوسری بار (دوبارہ) پسیدا کرنا (نشاثہ الآخری) ہے۔ (۲۷) اور یہ کہ وہی مالدار کرتا ہے اور وہی قناعت (سرمایہ) عطا کرتا ہے۔ (۲۸) اور یہ کہ وہی سیری (ستارے) کا رب ہے۔ (۲۹) اور یہ کہ اسی نے پہلی عاد کو ہلاک کیا۔ (۵۰) اور شمود کو بھی، پس ان میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ (۵۱) اور ان سے پہلے نوح کی قوم کو بھی (ہلاک کیا)۔ بے شک وہ سب سے زیادہ ظالم اور سرکش تھے۔ (۵۲) اور الٹی ہوئی بستیوں (قوم لوط) کو تخت دیا۔ (۵۳) پھر ان پر چھا گیا جو چھا گیا۔ (۵۴) تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں پر شک کرو گے؟ (۵۵) یہ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی پہلے خبردار کرنے والوں (ذُرِّ الاولی) میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔ (۵۶) آنے والی (قیامت) قریب آچکی ہے۔ (۵۷) اللہ کے سوا کوئی نہیں جو اسے ظاہر کر سکے۔ (۵۸) تو کیا تم اس بات (قرآن) پر تعجب کرتے ہو؟ (۵۹) اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں؟ (۶۰) جبکہ تم غفلت میں پڑے (سَامِدُون) ہو۔ (۶۱) پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور عبادت کرو۔ (۶۲) سورۃ النجم

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَإِنْ يَرُوا أَيَّةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَبِرٌ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا آهَوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌ ﴿٣﴾

**نطق الآيات:** قیامت قریب آگئی اور حپاند شق (دو ٹکڑے) ہو گیا۔ (۱) اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں: "یہ تو مسلسل حبادو ہے۔" (۲) اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی پسروی کی، حالانکہ ہر کام مقرر ہو چکا (مستقر) ہے۔ (۳) سورۃ القمر

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزَدَّجٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ بِالْغَةٌ فَمَا تُغِنِ النُّذُرُ لَا ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَنِيعٍ نُّكْرٌ ﴿٦﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَانُوهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُمْطَعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكُفَّارُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿٨﴾ كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا هَجَنُونُ وَازْدُجَرٌ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصَرٌ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا إِمْتَهِنَّرٌ ﴿١١﴾ وَفَجَزَنَا الْأَرْضَ عِيُونًا فَالْتَّقَى الْبَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْوَاجِهِ وَدُسِرٌ ﴿١٣﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفَّارًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا أَيَّةً فَهَلْ مِنْ مُّدَكَّرٌ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذرٌ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَرَنَا الْقُرْآنَ لِلِّذِينَ كَرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَكَّرٌ ﴿١٧﴾ كَذَبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذرٌ ﴿١٨﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيمًا صَرَرًا فِي يَوْمٍ نَحِسٌ مُّسْتَبِرٌ ﴿١٩﴾ تَنْزَعُ النَّاسُ كَانُوهُمْ أَعْجَازٌ نَحْلٌ مُّنْقَعِرٌ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذرٌ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَرَنَا الْقُرْآنَ لِلِّذِينَ كَرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَكَّرٌ ﴿٢٢﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور یقیناً ان کے پاس خبروں میں وہ کچھ آچکا ہے جس میں (براہی سے) روکنے کی کافی گنجائش ہے۔ (۳) (یہ) کامل حکمت (بالغ) ہے، مگر خبردار کرنے والی چیزیں انہیں فائدہ نہیں دیتیں۔ (۵) پس آپ ان سے منہ پھیر لیجئے۔ جس دن پکارنے والا (فرشتہ) ایک انتہائی ناگوار (نگہ) چیز کی طرف پکارے گا۔ (۶) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، وہ قبروں (آجَدَاث) سے نکل رہے ہوں گے گویا کہ وہ پھیلی ہوئی ٹڑیاں ہیں۔ (۷) پکارنے والے کی طرف تیزی سے دوڑتے ہوئے (مُمْطَعِين)۔ کافر کہیں گے: "یہ تو بڑا سخت" (عَسِّر) دن ہے۔" (۸) ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا ہتا، تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا: "یہ تو دیوانہ ہے، اور اسے ڈانٹا (ازدجر) گیا۔" (۹) پس اس نے اپنے رب سے دعا کی: "بے شک میں مغلوب ہو چکا ہوں، پس تو انتقام لے۔" (۱۰) تو ہم نے آسمان کے دروازے زور سے بر سے والے پانی کے ساتھ کھول دیے۔ (۱۱) اور زمین سے چشمے حباری کر دیے، تو پانی ایک ایسے حکم پر آپس میں مل گیا جو پہلے ہی مقدار (مقرر) کیا گیا ہتا۔ (۱۲) اور ہم نے انہیں لکڑیوں اور کیلوں (ڈسُر) والی کشتی پر سوار کرایا۔ (۱۳) وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی۔ یہ بدله ہتا اس شخص کی طرف سے جس کا انکار کیا گیا ہتا۔ (۱۴) اور ہم نے اس کشتی کے واقع کو ایک نشانی بنایا کر چھوڑ دیا، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (مددگر) ہے؟ (۱۵) تو میرا عذاب اور میرا خبردار کرنا کیا رہا؟ (۱۶) اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (۱۷) عاد نے جھٹلایا، تو میرا عذاب اور میرا خبردار کرنا کیا رہا؟ (۱۸) بے شک ہم نے ان پر ایک نہ ختم ہونے والی نحوست (خس) کے دن ایک تند و تیز (صرصر) ہوا

بھیجی۔ (۱۹) جو لوگوں کو اس طرح اکھڑا پھیلنکتی تھی جیسے وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہوں۔ (۲۰) تو میرا عذاب اور میرا خبردار کرنا کیا رہا؟ (۲۱) اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (۲۲) ثمود نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔ (۲۳) تو انہوں نے کہا: "کیا ہم اپنے میں سے ایک اکیلے آدمی کی پسروی کریں؟ تب تو ہم یقیناً گمراہی اور دیوانگی (سُعْر) میں ہوں گے۔" (۲۴) سورۃ القمر

۱۹۷  
 ءَالِقَيَ الَّذِ كُرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَابٌ أَشْرٌ ﴿۲۵﴾ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنْ  
 الْكَذَابُ الْأَشْرُ ﴿۲۶﴾ إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبُهُمْ وَ اصْطَبِرْ  
 وَ نَبِئُهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرْبٍ هُنَّ تَضَرُّرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوَا  
 صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَ نُذُرِ ﴿۳۰﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا  
 عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهْشِيمُ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَ لَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ  
 لِلَّذِنِ كَرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّ كِرِ ﴿۳۲﴾ كَذَبَتْ قَوْمٌ لُوطٌ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا  
 عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا لُوطٍ نَجَزَاهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِعَةً مِنْ عِنْدِنَا  
 كَذَلِكَ نَجِزِي مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَ لَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَنْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾  
 وَ لَقَدْ رَأَوْدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَكَطَبَسْنَا أَعْيَنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَ نُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَ  
 لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌ ﴿۳۸﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَ نُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَ  
 لَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِنِ كَرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّ كِرِ ﴿۴۰﴾ ۹ وَ لَقَدْ جَاءَ الَّ  
 فِرْعَوْنَ النُّذُرِ ﴿۴۱﴾ كَذَبُوا بِأَيْتَنَا كُلُّهَا فَأَخْذَنَهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾  
 أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ  
 بَجِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾

**نُطقُ الآیات:** "کیا ہم سب میں سے صرف اسی پر نصیحت (ذکر) نازل کر دی گئی ہے؟ بلکہ یہ تو جھوٹا، بڑا شیخی خور (اشر) ہے۔" (۲۵) وہ کل (قیامت کو) حبان لیں گے کہ جھوٹا اور شیخی خور کون ہے۔ (۲۶) بے شک ہم اونٹنی کو ان

کی آزمائش (فتن) کے لیے بھجنے والے ہیں، پس آپ ان کا انتظار کبھی اور صبر سے کام لیجئے۔ (۲۷) اور انہیں خبر دیجئے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم ہے، ہر ایک کا باری کا حصہ مقرر (محض) ہے۔ (۲۸) تو انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا، تو اس نے (اوٹنی کو مارنے کا) بیڑا اٹھایا، پھر اسے کاٹ ڈالا۔ (۲۹) تو میرا عذاب اور میرا خبردار کرنا کیا رہا؟ (۳۰) بے شک ہم نے ان پر ایک زوردار چیخ (صَيْحَة) بھیجی، تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ لگانے والے کا چورا (ہشیم المحتضر)۔ (۳۱) اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (۳۲) لوٹ کی قوم نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔ (۳۳) بے شک ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی (حاصل) بھیجی، سوائے لوٹ کے پیروکاروں (آلِ لوٹ) کے، ہم نے انہیں سحر (رات) کے آخری پھر کے وقت بچ لیا۔ (۳۴) یہ ہماری طرف سے انعام ہتا۔ ہم شکر کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ (۳۵) اور یقیناً لوٹ نے انہیں ہماری سخت پکڑ سے خبردار کیا ہت، مگر انہوں نے خبردار کرنے والی باتوں پر جھگڑا کیا۔ (۳۶) اور انہوں نے لوٹ سے ان کے مہمانوں (فرشتوں) کے بارے میں بُرا فعل چپاہا، تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں (ٹمسنا)، پس (ان سے کہا گیا: "چکھو میرا عذاب اور میرا خبردار کرنا۔") (۷۳) اور یقیناً صح سویرے ہی انہیں متقل (متقر) عذاب نے آلیا۔ (۳۸) پس (ان سے کہا گیا: "چکھو میرا عذاب اور میرا خبردار کرنا۔") (۳۹) اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (۴۰) اور یقیناً فرعون والوں کے پاس بھی خبردار کرنے والے آئے تھے۔ (۴۱) انہوں نے ہماری تمام آیات کو جھٹلا دیا، تو ہم نے انہیں ایسی گرفت میں لے لیا جو غائب (عزیز) اور قادر ت والے (مقدار) کی گرفت ہوتی ہے۔ (۴۲) (اے مکہ کے کافرو!) کیا تمہارے کافران (گزشتہ اقوام) سے بہتر ہیں؟ یا تمہارے لیے آسمانی کتابوں میں کوئی معافی (براءت) لکھی ہوئی ہے؟ (۴۳) یا کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم سب مل

سَيْهَرُ الْجَمِيعُ وَ يُولُونَ الدُّبْرَ ﴿٢٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ آذْهَى وَ  
أَمْرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَ سُعْرٍ ﴿٢٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ  
وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَ سَقَرَ ﴿٢٨﴾ إِنَّا كُلَّ شَئِيْخَ خَلْقَنَهُ بِقَدَرٍ ﴿٢٩﴾ وَمَا  
أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلِمَحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٣٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكَنَا آشْيَا عَكْمٌ فَهَلْ مِنْ  
مُدَكَّرٍ ﴿٣١﴾ وَ كُلَّ شَئِيْخَ فَعَلُودٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٣٢﴾ وَ كُلَّ صَغِيرٍ وَ كَبِيرٍ  
مُسْتَظْرٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ الْمُتَقْيِنَ فِي جَنَّتٍ وَ نَهَرٍ ﴿٣٤﴾ فِي مَقْعِدٍ صِدْقٍ عِنْدَ  
مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٣٥﴾

[? 10]

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (ان کی یہ) جماعت حبلہ ہی شکست کھا جائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ (۳۵) بلکہ قیامت ہی ان کے وعدے کا وقت ہے، اور قیامت زیادہ بڑی آفت (آدمی) اور زیادہ کڑوی ہے۔ (۳۶) بے شک محبرم لوگ گمراہی اور دیوانگی (سُعْرٌ یعنی جلنے والی آگ) میں ہیں۔ (۳۷) جس دن وہ اپنے چہروں کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے، (کہا جائے گا): "چکھو دوزخ (سَقَرَ) کے چھونے کا مزہ!" (۳۸) بے شک ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ اندازے (قدر) سے پیدا کیا ہے۔ (۳۹) اور ہمارا حکم تو بس ایک ہی ہوتا ہے، جیسے آنکھ جھپکنا۔ (۴۰) اور یقیناً ہم تمہاری طرح کے لوگوں (اشیا عکم) کو ہلاک کر چکے ہیں، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (۴۱) اور انہوں نے جو کچھ بھی کیا ہے، وہ سب (اعمال ناموں کی) کتابوں (زُبُر) میں درج ہے۔ (۴۲) اور ہر چھوٹی اور بڑی بات لکھی جا چکی (مُسْتَظْرٌ) ہے۔ (۴۳) بے شک پرہیزگار لوگ باعثات اور نہروں (نَهَر) میں ہوں گے۔ (۴۴) سچائی کی نشت میں، ایک مقتدر (قدرت وائل) بادشاہ کے پاس۔ (۴۵) سورۃ القمر

# سورة الرحمن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَّرَّحْمَنُ<sup>١</sup> عَلَمَ الْقُرْآنَ<sup>٢</sup> خَلَقَ الْإِنْسَانَ<sup>٣</sup> عَلَيْهِ الْبَيَانَ<sup>٤</sup>  
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ<sup>٥</sup> وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدُونَ<sup>٦</sup> وَالسَّمَاءَ  
رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ<sup>٧</sup> أَلَا تَنْطَغُوا فِي الْمِيزَانِ<sup>٨</sup> وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ  
بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ<sup>٩</sup> وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْكَامِ<sup>١٠</sup> فِيهَا  
فَاكِهَةٌ<sup>١١</sup> وَالنَّخلُ ذَاتُ الْأَكْيَامِ<sup>١٢</sup> وَالْحَبْ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ<sup>١٣</sup>  
فَبِأَيِّ الْأَرْبِكَبَأْ تُكَذِّبُنِ<sup>١٤</sup>

**نُطْقُ الآيَاتِ:** (وہ ذات) نہایت رحم کرنے والا (الرحمن ہے)۔ (۱) اسی نے قرآن سکھایا۔ (۲) اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ (۳) اور اسے (بولنے کی) وضاحت (بیان) سکھائی۔ (۴) سورج اور چاند ایک حساب (حسابان) سے چپلتے ہیں۔ (۵) اور ستارے (نجم) اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں۔ (۶) اور آسمان کو اس نے بلند کیا اور (اس میں) میزان (النصاف) کا ترازو قائم کیا۔ (۷) تاکہ تم (لوگ) ترازو میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ (۸) اور انصاف کے ساتھ پورا پورا وزن قائم کرو اور میزان (تلنے) میں کمی نہ کرو۔ (۹) اور زمین کو اس نے محلوقات (انام) کے لیے بچھا دیا۔ (۱۰) اس میں میوے ہیں، اور وہ کھجوریں ہیں جن کے عنلاف (آکلوم) ہیں۔ (۱۱) اور انماج ہے جو بھوسے (عصف) والا ہے اور خوشیودار پھول (رجحان) ہیں۔ (۱۲) تو (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے

رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۱۳) سورہ الرحمن

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَارِ ﴿۱۲﴾ وَ خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِينَ وَ رَبُّ الْمَغْرِبِينَ ﴿۱۷﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۱۸﴾ مَرَاجُ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا الْلُؤْلُؤُ وَ الْبَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۲۳﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۲۵﴾ ۱۱ ﴿الْمُعْجَلَةُ﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٌ ﴿۲۶﴾ وَ يَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلْلِ وَ الْأَكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۲۸﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَانٍ ﴿۲۹﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيْةً الشَّقْلَنِ ﴿۳۱﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۲﴾ يَمْعَشُرَ الْجِنُّ وَ الْإِنْسِ إِنْ أَسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ آقَطَارِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ صَلَّ وَ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُنِ ﴿۳۵﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّيَاءُ فَكَانَتْ وَرَدَةً كَالْلِهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۸﴾

**نُطق الآيات:** اس نے انسان کو بجھنے والی مٹی (صلصال) سے پیدا کیا، جو ٹھیکری (فخار) کی طرح تھی۔ (۱۳) اور جن کو آگ کے شعلے (مارج من نار) سے پیدا کیا۔ (۱۵) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۱۶) وہ دونوں مشرقوں کا رب اور دونوں معنربوں کا رب ہے۔ (۱۷) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۱۸) اس نے دو دریاؤں کو ملا دیا جو ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ (۱۹) ان دونوں کے درمیان ایک آڑ (برزخ) ہے جسے وہ پار نہیں کرتے۔ (۲۰) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۲۱) ان دونوں (دریاؤں کے سنگم) میں

سے موتی اور موئنگا (مرحباں) نکلتے ہیں۔ (۲۲) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۲۳) اور سمندر میں اس کی ملکیت میں ہیں وہ جہاز جو پہاڑوں کی طرح بلند ہیں۔ (۲۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۲۵) جو کوئی بھی اس زمین پر ہے، وہ فانی (فناں) ہے۔ (۲۶) اور آپ کے رب کی ذات، جو بڑی شان و عظمت (جلال) اور بزرگی (اکرام) والی ہے، باقی رہے گی۔ (۲۷) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۲۸) جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، وہ اسی سے سوال کرتا ہے۔ وہ ہر روز ایک نئی شان (شان) میں ہوتا ہے۔ (۲۹) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۳۰) اے دونوں بوجھ والو (جن و اس)! ہم جلد ہی تمہاری طرف توحہ کریں گے۔ (۳۱) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۳۲) اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں (اقطار) سے باہر نکلنے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل جاؤ۔ تم نہیں نکل سکتے مگر صرف طاقت (سلطان، یعنی اللہ کے حکم اور قوت) کے ساتھ۔ (۳۳) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۳۴) تم دونوں پر آگ کا شعلہ (شواظ) اور پکھلا ہوا تانبا (خاس) بھیجا جائے گا، پھر تم مدد نہیں حاصل کر سکو گے۔ (۳۵) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۳۶) پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ تیل کی طرح سرخ گلاب (وردة کالدہان) جیسا ہو جائے گا۔ (۳۷) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۳۸) سورۃ الرحمن

فَيَوْمَيْذِ لَا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسُ وَ لَا جَآنٌ ﴿۳۹﴾ فَبِأَمِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِينِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِنِ وَ الْأَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِأَمِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِنِ ﴿۴۲﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۴۳﴾ يَظْفُونَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيمٍ أَنِّ ﴿۴۴﴾ فَبِأَمِّ الْآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبُنَّ ۝٤٥ ۝٤٦ ۝٤٧ ۝٤٨ ۝٤٩ ۝٥٠ ۝٥١ ۝٥٢ ۝٥٣ ۝٥٤ ۝٥٥ ۝٥٦ ۝٥٧ ۝٥٨ ۝٥٩ ۝٦٠ ۝٦١ ۝٦٢ ۝٦٣ ۝٦٤ ۝٦٥  
 ۱۲ وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتِنَّ ۝٤٦ فَبِأَيِّ  
 الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنَّ ۝٤٧ ذَوَاتًا أَفْنَانٍ ۝٤٨ فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنَّ  
 فِيهِمَا عَيْنَنِ تَجْرِينِ ۝٤٩ فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنَّ ۝٥١ فِيهِمَا  
 مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَنِ ۝٥٢ فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنَّ ۝٥٣ مُتَكَبِّئِينَ  
 عَلَى فُرُشٍ بَطَائِهَا مِنْ إِسْتَبْرِقٍ وَ جَنَّا الْجَنَّاتِنِ دَانِ ۝٥٤ فَبِأَيِّ الْأَءِ  
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنَّ ۝٥٥ فِيهِنَّ قُصْرُ الطَّرْفِ لَمْ يَظْمِثُهُنَّ إِنْسُ قَبْلُهُمْ وَ لَا  
 جَانُ ۝٥٦ فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنَّ ۝٥٧ كَانُهُنَّ الْيَاقُوتُ وَ الْمَرْجَانُ  
 فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنَّ ۝٥٨ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ  
 فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنَّ ۝٥٩ وَ مِنْ دُونِهِمَا جَنَّتِنِ ۝٦٠ فَبِأَيِّ  
 الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنَّ ۝٦١ مُدْهَا مَتْنِ ۝٦٢ فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنَّ  
 فِيهِمَا عَيْنَنِ نَضَّاخَتِنِ ۝٦٣ ۝٦٤ ۝٦٥

**نطق الآيات:** پس اس دن کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے اس کے گناہ کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ (۳۹) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۴۰) محبرم لوگ اپنی نشانیوں (سیما) سے پہچانے جائیں گے، پھر انہیں پیشانی کے بالوں (نواصی) اور قدموں سے پکڑ لی جائے گا۔ (۴۱) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۴۲) یہ ہے وہ جہنم جسے محبرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔ (۴۳) وہ اس (جہنم کی آگ) اور کھولتے ہوئے شدید گرم پانی (حَمِيمٌ آن) کے درمیان چکر لگاتے ہوں گے۔ (۴۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۴۵) اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا، اس کے لیے دو باغات (جننان) ہیں۔ (۴۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۴۷) جو بہت کھنے اور مختلف شاخوں (آفنان) والے ہیں۔ (۴۸) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۴۹) ان دونوں (باغوں) میں دو چشمے ہیں جو حباری ہیں۔ (۵۰) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۵۱) ان دونوں

میں ہر پھل کے دو دو قسمیں ہوں گی۔ (۵۲) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۵۳) وہ ایسے بستروں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے جن کا استر (بطائیں) دبیز ریشم (استبرق) کا ہو گا، اور دونوں باغوں کے پھل (جن) جھکے ہوئے ہوں گے۔ (۵۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۵۵) ان (باغوں) میں وہ (حوریں) ہوں گی جو نگاہیں پچی رکھنے والی ہیں، جنہیں ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے ہاتھ نہیں لگایا۔ (۵۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۵۷) گویا کہ وہ (حوریں) یاقوت اور مرجان ہیں۔ (۵۸) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۵۹) احسان (نسیکی) کا بدلہ کیا احسان (نسیکی) کے سوا کچھ اور ہو سکتا ہے؟ (۶۰) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۶۱) اور ان دونوں کے علاوہ (دو) اور بھی باغات ہیں۔ (۶۲) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۶۳) جو گھرے سبز (مُدْهَامَتَان) ہیں۔ (۶۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۶۵) ان دونوں میں دو چشمے ہیں جو اُبل رہے (نَضَّاثَان) ہیں۔ (۶۶)

سورۃ الرحمٰن

فَبِأَمْيَالِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٨﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿٦٩﴾  
 فَبِأَمْيَالِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٠﴾ فِيهِنَّ خَيْرٌ حِسَانٌ ﴿٧١﴾ فَبِأَمْيَالِ الْأَاءِ  
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٢﴾ حُورٌ مَّقْصُورٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٣﴾ فَبِأَمْيَالِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا  
 تُكَذِّبِينَ ﴿٧٤﴾ لَمْ يَنْظِمُهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَانٌ ﴿٧٥﴾ فَبِأَمْيَالِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا  
 تُكَذِّبِينَ ﴿٧٦﴾ مُتَّكِعِينَ عَلٰی رَفَرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٌ ﴿٧٧﴾ فَبِأَمْيَالِ  
 الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٨﴾ تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلَلِ وَ الْاَنْکَارِمَ

13

**نطقُ الآيات:** تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۶۷) ان میوے ہیں اور کھجوریں اور انار ہیں۔ (۶۸) تو تم دونوں اپنے رب

کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۶۹) ان (چپاروں باغوں) میں نیک اور حسین (خیرات حسان) عورتیں ہوں گی۔ (۷۰) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۷۱) (یہ) حوریں ہوں گی جو خیموں میں چھپا کر رکھی گئی ہوں گی (مقصوصات)۔ (۷۲) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۷۳) انہیں ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے ہاتھ نہیں لگایا۔ (۷۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۷۵) وہ سبز مندوں (رفوف) اور اعلیٰ، خوبصورت دیدہ زیب قالسینوں (عقبہ ری حسان) پر ٹیکے لگائے ہوں گے۔ (۷۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاوے گے؟ (۷۷) بڑی برکت والا ہے آپ کے رب کا نام، جو بڑی شان و عظمت اور بزرگی والا ہے۔ (۷۸) سورۃ الرحمن

## سورة الواقعة

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ {۱} لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ {۲} خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ {۳}  
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجَّا {۴} وَ بُسْتِ الْجِبَالُ بَسَّا {۵} فَكَانَتْ هَبَاءً  
مُّنْبَثِثًا {۶} وَ كُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً {۷} فَأَصْحَبُ الْمَيْمَنَةَ صَلَامًا أَصْحَبُ  
الْمَيْمَنَةَ {۸} وَ أَصْحَبُ الْمَشْمَمَةَ صَلَامًا أَصْحَبُ الْمَشْمَمَةَ {۹} وَ السِّبِّقُونَ  
السِّبِّقُونَ {۱۰} أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ {۱۱} فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ {۱۲} ثَلَاثَةُ  
مِّنَ الْأَوَّلِينَ {۱۳} وَ قَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ {۱۴} عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ {۱۵} مُتَّكِعِينَ عَلَيْهَا مُتَّقْبِلِينَ {۱۶}

**نطق الآيات:** جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی۔ (۱) اس کے واقع ہونے کو کوئی جھٹلانے والا نہیں ہو گا۔ (۲) (وہ) پست کرنے والی (خافضۃ) اور بلند کرنے والی (رافعۃ) ہے۔ (۳) جب زمین کو زور دار ہلا دیا جائے گا۔

(۳) اور پہاڑوں کو کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔ (۵) تو وہ بھری ہوئی دھول (ہبَّاءً مُنْبَثِّتاً) بن جائیں گے۔ (۶) اور تم تین قسموں (آزاد) میں تقسیم ہو جاؤ گے۔ (۷) تو دائیں ہاتھ والے (اصحابُ الْمَيْنَةِ)، کیا ہیں دائیں ہاتھ والے! (۸) اور بائیں ہاتھ والے (اصحابُ الْمَشْمَمِ)، کیا ہیں بائیں ہاتھ والے! (۹) اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہیں۔ (۱۰) یہی لوگ (اللہ کے) مقرب (قرابت والے) ہیں۔ (۱۱) جو نعمتوں والے باغات میں ہوں گے۔ (۱۲) (یہ) پہلے لوگوں میں سے ایک بڑی جماعت (ثُلَّتُمْ) ہو گی۔ (۱۳) اور پچھلے لوگوں میں سے تھوڑے (قلیل)۔ (۱۴) وہ سونے کے تاروں سے بننے ہوئے تحنتوں (سُرُرٌ مَوْضُونَة) پر ہوں گے۔ (۱۵) ان پر ٹیک لگائے ہوئے، ایک دوسرے کے سامنے بلیٹھے ہوں گے۔ (۱۶) سورۃ الواقعۃ

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلَدَانُ خَلَدُونَ ﴿١﴾ يَا كَوَابٍ وَأَبَارِيقَ صَلَا وَكَأِسٍ مِّنْ مَعِينٍ  
 ﴿٢﴾ لَا يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ﴿٣﴾ وَفَاكِهَةٌ هِمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٤﴾  
 وَكَزِيمٌ ظَلِيمٌ هِمَّا يَشَتَّهُونَ ﴿٥﴾ وَحُوزُرٌ عَيْنٌ ﴿٦﴾ كَامِشَالِ اللَّؤْلُوءِ  
 الْبَكْنُونِ ﴿٧﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُوا وَلَا  
 تَأْتِيَهُمْ ﴿٩﴾ إِلَّا قِيلًا سَلَمًا سَلَمًا ﴿١٠﴾ وَأَصْحَبُ الْيَمِينِ صَلَامًا أَصْحَبُ  
 الْيَمِينِ بِرٌّ ﴿١١﴾ فِي سِدْرٍ خَضُودٍ ﴿١٢﴾ وَظَلْحٌ مَنْضُودٍ ﴿١٣﴾ وَظِلٌّ حَمْدُودٍ  
 وَمَاءٌ مَسْكُوبٌ ﴿١٤﴾ وَفَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ ﴿١٥﴾ لَا مَقْطُوعَةٌ وَلَا  
 حَمْنُوْعَةٌ ﴿١٦﴾ وَفُرِشٌ مَرْفُوعَةٌ بِرٌّ ﴿١٧﴾ إِنَّا آنَشَاهُنَّ إِنْشَاءً ﴿١٨﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ  
 آبَكَارًا ﴿١٩﴾ عُرَبًا آنَرَابًا ﴿٢٠﴾ لَا أَصْحَبُ الْيَمِينِ بِرٌّ ﴿٢١﴾ ۱۴ ثُلَّةٌ  
 مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٢﴾ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ بِرٌّ ﴿٢٣﴾ وَأَصْحَبُ الشِّمَاءِ صَلَامًا  
 أَصْحَبُ الشِّمَاءِ بِرٌّ ﴿٢٤﴾ فِي سَمْوَمٍ وَحَمِيمٍ ﴿٢٥﴾ وَظِلٌّ مِنْ مَيْمُونٍ  
 لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذِلِكَ مُتَرَفِّينَ ﴿٢٧﴾ وَكَانُوا  
 يُصْرُونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٢٨﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ صَلَا أَئَنَا مِنْتَا وَكُنَّا تَرَابًا  
 وَعِظَامًا عَرَانًا لَمَبْعَذُونَ ﴿٢٩﴾ أَوْ أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَ

الْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمْ يُؤْمِنُوا بِالْأَيَّاتِ الَّتِي يَرَوْنَ مَعْلُومٌ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيَّهَا الضَّالُّونَ الظَّاهِرُونَ ﴿٥١﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** ان کے ارد گرد ایسے لڑکے (خدمت گار) حپکر لگائیں گے جو ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (۱۷) حبام، آبخاروں (اباریق) اور بہتی ہوئی شراب کے پیالے لیے ہوئے ہوں گے۔ (۱۸) جس سے نہ ان کے سر میں درد ہو گا اور نہ ہی ان کی عقل زائل ہو گی۔ (۱۹) اور (طرح طرح کے) پھل جنہیں وہ اپنی پسند سے چنیں گے۔ (۲۰) اور پرندوں کا گوشت، جو ان کی خواہش کے مطابق ہو گا۔ (۲۱) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ (۲۲) جیسے کہ چھپائے ہوئے موتی ہوں۔ (۲۳) یہ ان کے ان اعمال کا بدلہ ہو گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ (۲۴) وہ اس (جنت) میں نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات۔ (۲۵) سوائے سلامتی، سلامتی (سلاماً سلاماً) کی بات کے۔ (۲۶) اور دائیں ہاتھ والے (اصحابِ ایمین)، کیا ہیں دائیں ہاتھ والے! (۲۷) وہ بغیر کانٹوں والی بسیریوں (سدِ مخصوص) میں ہوں گے۔ (۲۸) اور تہ بب تہ لدے ہوئے کیلے کے درختوں (لطخ منضور) میں۔ (۲۹) اور لمبے (گھنے) سائے میں۔ (۳۰) اور بہتے ہوئے پانی میں۔ (۳۱) اور بہت سے پھلوں میں۔ (۳۲) جو نہ ختم ہوں گے اور نہ روکے جبائیں گے۔ (۳۳) اور اوپر بچھونوں (فرشِ مرغوبۃ) پر۔ (۳۴) بے شک ہم نے ان (حوروں) کو حناص طور پر پیدا (انشاءً) کیا ہے۔ (۳۵) پھر انہیں کنواریاں (ابکاراً) بنادیا۔ (۳۶) جو اپنے شوہروں سے محبت کرنے والیاں (عرباً) اور ہم عمر (اتراً) ہیں۔ (۳۷) دائیں ہاتھ والوں کے لیے۔ (۳۸) (یہ) پہلے لوگوں میں سے ایک جماعت ہو گی۔ (۳۹) اور پچھلے لوگوں میں سے بھی ایک جماعت ہو گی۔ (۴۰) اور باعیں ہاتھ والے (اصحابِ الشمال)، کیا ہیں باعیں ہاتھ والے! (۴۱) وہ گرم ہوا (سوم) اور کھولتے ہوئے پانی (حمیم) میں ہوں گے۔ (۴۲) اور سیاہ دھوئیں (بیغموم) کے سائے میں۔ (۴۳) جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ خوشگوار (کریم)۔ (۴۴) بے شک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) بہت ناز و

نعت والے (متوفین) تھے۔ (۳۵) اور وہ بہت بڑے گناہ (حنت العظیم) پر اصرار کیا کرتے تھے۔ (۳۶) اور وہ کہا کرتے تھے: "کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے، تو کیا ہم واقعی اٹھائے جائیں گے؟" (۳۷) "اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟" (۳۸) (آپ) کہہ دیجیے: "بے شک پہلے اور پچھلے لوگ۔" (۳۹) "ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر ضرور جمع کیے جائیں گے۔" (۴۰) پھر بے شک تم اے گمراہ اور جھٹلانے والو! (۴۱) سورۃ الواقعة

لَا كُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ رَقْوِمٍ ﴿۵۲﴾ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿۵۳﴾ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ بِرِفْطٍ ﴿۵۴﴾ هُذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ بِرِفْطٍ ﴿۵۵﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿۵۶﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ بِرِفْطٍ ﴿۵۷﴾ إِنَّتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَلِقُونَ ﴿۵۸﴾ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿۵۹﴾ عَلَى آنِ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۰﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشَأَةَ الْأُولَى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۱﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ بِرِفْطٍ ﴿۶۲﴾ إِنَّتُمْ تَزَرْعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّرِعُونَ ﴿۶۳﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿۶۴﴾ إِنَّا لَمُغْرِمُونَ ﴿۶۵﴾ بَلْ نَحْنُ حَزُرُومُونَ ﴿۶۶﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشَرِّبُونَ بِرِفْطٍ ﴿۶۷﴾ إِنَّتُمْ آنَزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمَنِينِ أَمْ نَحْنُ الْمَنِيلُونَ ﴿۶۸﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشَكُّرُونَ ﴿۶۹﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ بِرِفْطٍ ﴿۷۰﴾ إِنَّتُمْ آنَشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿۷۱﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكِّرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُبْقَوِينَ ﴿۷۲﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۷۳﴾ ۱۵ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النَّجُومِ ﴿۷۴﴾ وَإِنَّهُ لَقَسْمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿۷۵﴾

**نُطق الآیات:** "تو تم زقوم کے درخت سے کھانے والے ہو گے۔" (۵۲) "پھر تم اسی سے پیٹ بھرنے والے ہو۔" (۵۳) "پھر تم اس پر کھولتا ہوا پانی (حیم) پینے والے ہو۔" (۵۴) "تو تم اس طرح پیو گے جیسے

پیا سے اونٹ (ہسم) پیتے ہیں۔" (۵۵) یہ جزا و سزا کے دن ان کی مہمانی (نُزل) ہو گی۔ (۵۶) ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا، تو پھر تم کیوں تصدیق نہیں کرتے؟ (۵۷) کیا تم نے کبھی اس (منی) پر غور کیا جو تم ٹکاتے ہو؟ (۵۸) کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ (۵۹) ہم نے ہی تمہارے درمیان موت کو مقرر کیا ہے، اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں۔ (۶۰) کہ ہم تمہارے جیسے (دوسرے لوگ) بدل لائیں اور تمہیں ایسی صورت میں پیدا کریں جسے تم نہیں جانتے۔ (۶۱) اور تم پہلی پیدائش (نشاة الاولی) کو تو جانتے ہی ہو، تو تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ (۶۲) کیا تم نے کبھی اس (بچ) پر غور کیا جسے تم کاشت کرتے ہو؟ (۶۳) کیا تم اسے آگاتے ہو یا ہم آگانے والے ہیں؟ (۶۴) اگر ہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ (حُطامًا) کر دیں، پھر تم افسوس کرتے رہو۔ (۶۵) (کہو گے:) "بے شک ہم پر تاوان (مغُرِّمُون) پڑ گیا۔" (۶۶) "بلکہ ہم تو محروم رہ گئے۔" (۶۷) کیا تم نے کبھی اس پانی کو دیکھا جو تم پیتے ہو؟ (۶۸) کیا تم نے اسے بادل (مزِن) سے نازل کیا یا ہم نازل کرنے والے ہیں؟ (۶۹) اگر ہم چاہتے تو اسے سخت کھارا (أَحْبَابَا) بنادیتے، تو پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ (۷۰) کیا تم نے کبھی اس آگ کو دیکھا جو تم سلاگتے ہو؟ (۷۱) کیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ (۷۲) ہم نے اسے (جہنم کی) یاد دہانی اور مسافروں (مُقْوِين) کے لیے فناہ مند بنایا ہے۔ (۷۳) پس اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح (پاکیزگی) بیان کیجیے۔ (۷۴) پس نہیں! میں ستاروں کے ڈوبنے کی جگہوں (موقع النجوم) کی قسم کھاتا ہوں۔ (۷۵) اور اگر تم حبانو تو یہ ایک بہت بڑی قسم ہے۔ (۷۶) سورۃ الواقعة

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧﴾ فِي كِتَبٍ مَكْنُونٍ ﴿٨﴾ لَا يَكُسْلَهُ إِلَّا الْمُظْهَرُونَ ﴿٩﴾ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ أَفَيْهُنَا الْحَذِيرَةُ أَنْتُمْ مُذْهَنُونَ ﴿١١﴾ وَ تَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تَكْنِبُونَ ﴿١٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ

الْحَلْقُومَ ۝ ۸۳ ﴿ وَ أَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ۝ ۸۴ ﴾ وَ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ  
 وَ لِكُنَّ لَا تُبَصِّرُونَ ۝ ۸۵ ﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ ۸۶ ﴾  
 تَرْجِعُوهُنَّا إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝ ۸۷ ﴾ فَامَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ ۸۸ ﴾  
 فَرَوْحٌ وَ رَيْحَانٌ صَلَوةً وَ جَنَّتُ نَعِيْمٌ ۝ ۸۹ ﴾ وَ امَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ  
 فَسَلَمٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ ۹۰ ﴾ وَ امَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ  
 الْضَّالِّينَ ۝ ۹۱ ﴾ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ ۝ ۹۲ ﴾ وَ تَصْلِيَةٌ بَحِيمٍ ۝ ۹۳ ﴾ إِنَّ هَذَا  
 لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝ ۹۴ ﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ ۹۵ ﴾ ۱۶ ۹۶

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** بے شک یہ ایک باعزت (کریم) قرآن ہے۔ (۷۷) جو ایک محفوظ کتاب (کتاب مکنون) میں ہے۔ (۷۸) اسے صرف پاک لوگ (فرشتے یا باوضو لوگ) ہی چھوتے ہیں۔ (۷۹) یہ رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ (۸۰) تو کیا تم اس بات (قرآن) کے ساتھ غفلت بر تھے ہو (مُدْهُنُون)? (۸۱) اور تم نے اپنا حصہ یہ بن لیا ہے کہ تم اسے جھٹلاتے ہو؟ (۸۲) تو پھر (تم اسے کیوں نہیں پھیرتے) جب (جان) حلق تک پہنچ جاتی ہے؟ (۸۳) اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوئے ہو۔ (۸۴) اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں، لیکن تم دیکھتے نہیں ہو۔ (۸۵) تو اگر تم بدله نہیں دیے جانے والے ہو (غیر مددین)۔ (۸۶) تو اسے (اس روح کو) واپس کیوں نہیں کر دیتے اگر تم سچ ہو؟ (۸۷) پس اگر وہ (مرنے والا) مقرب لوگوں میں سے ہوا (۸۸) تو اس کے لیے راحت (روح) ہے اور خوشیوں (ریحان) ہے اور نعمتوں والی جنت ہے۔ (۸۹) اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں (شیکوکاروں) میں سے ہوا (۹۰) تو (کہا جائے گا): "آپ کو دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے سلامتی (مرحبا) ہے۔" (۹۱) اور اگر وہ جھٹلانے والے، مگر اہوں میں سے ہوا (۹۲) تو اس کی مہمانی کھولتے ہوئے پانی سے ہو گی۔ (۹۳) اور اسے دیکھتی آگ میں جھونکا جائے گا۔ (۹۴) بے شک یہ یقین کا حق (حق الیقین) ہے۔ (۹۵) پس اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔ (۹۶) سورۃ الواقعة

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْكِمُ وَمُمِيزُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ﴿٣﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اللہ کی پاکیزگی بیان کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہ غالب (عزیز)، حکمت والا ہے۔ (۱) اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ (۲) وہی اول ہے اور وہی آخر ہے، اور وہی ظاہر ہے اور وہی پوشیدہ (باطن) ہے۔ اور وہ ہر چیز کا مکمل علم رکھنے والا ہے۔ (۳) سورة الحمد

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ طَيْلَجٌ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا طَوْهٌ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ طَوْهٌ إِنَّمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْهٌ إِنَّمَا تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٥﴾ يُؤْلَعُ الظَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَيُؤْلَعُ النَّهَارُ فِي الظَّيْلِ طَوْهٌ وَهُوَ عَلَيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦﴾ أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفَقُوا هِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَحْلِفِينَ فِيهِ طَوْهٌ فَالَّذِينَ أَمْنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ طَوْهٌ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ أَيْتٍ مَبِينٍ لِيُنَهِّرَ جَنَاحَكُمْ مِنَ الظُّلْمِ إِلَى النُّورِ طَوْهٌ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ إِلَّا تُنْفِقُونَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتحِ وَقُتِلَ أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقْتِ الْفَتحِ وَكُلُّاً وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى وَاللَّهُ يَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ حَبِيرٌ ﴿١٠﴾

17

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر مستوی (جلوہ افروز) ہوا۔ وہ حبانتا ہے جوز میں میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے، اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو، وہ تمہارے ساتھ ہے، اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (۳) اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ اور تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (۵) وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ سینوں کے بھیدوں (ذاتِ الصدور) کو بھی جاننے والا ہے۔ (۶) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اس (میال) میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں حاشیں (مستخلفین) بنایا ہے۔ پس تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور خرچ کیا، ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ (۷) اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے، حالانکہ رسول تمہیں تمہارے رب پر ایمان لانے کی دعوت دے رہے ہیں، اور وہ (اللہ) تم سے تمہارا عہد (بیثاق) لے چکا ہے، اگر تم (حقیقت میں) مومن ہو۔ (۸) وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح نشانیاں (آیاتِ بینات) نازل فرماتا ہے تاکہ وہ تمہیں اندر ھسپروں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے، اور بے شک اللہ تم پر بہت مہربان (رُوف)، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (۹) اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث (مالکیت) اللہ ہی کے لیے ہے۔ تم میں سے وہ لوگ برابر نہیں ہو سکتے جب نہوں نے

فتح (مکہ یا صلح حدیبیہ) سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا۔ یہ درج میں ان لوگوں سے بہت بڑے ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جہاد کیا۔ اور اللہ نے سب سے اچھے بدالے (الحسناً) کا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے۔ (۱۰) سورۃ الحدید

۱۱) مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ  
 ۱۲) يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ  
 بُشِّرُكُمُ الْيَوْمَ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِيْنَ فِيهَا ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ  
 الْعَظِيمُ ۖ ۱۳) يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْظُرُونَا  
 نَقْتَبِسٍ مِنْ نُورِكُمْ ۖ قِيلَ أَرْجِعُوكُمْ فَالْتَّبِسُوا نُورًا ۖ فَضْرِبَ بَيْنَهُمْ  
 بِسُورٍ لَهُ بَابٌ ۖ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۖ ۱۴)  
 يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلِي وَلَكُنَّكُمْ فَقَنْتُمْ أَنْفَسَكُمْ وَ  
 تَرَبَّصْتُمْ وَأَرْتَبْتُمْ وَغَرَّتُمُ الْأَمَانِيْتُ حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ  
 ۱۵) فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخُذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ ۖ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ مَا وَكُمْ  
 النَّارُ هِيَ مَوْلِكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۖ ۱۶) أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ  
 قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَّلَ مِنَ الْحَقِّ ۖ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ  
 مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمْدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فِي سُقُونَ  
 ۱۷) إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُنْحِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ قَدْ بَيَّنَا لَكُمُ الْآيَتِ لَعَلَّكُمْ  
 تَعْقِلُونَ

**نطق الآيات:** کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض (قرضاً حسناً) دے، تو اللہ اسے اس کے لیے کئی گناہ طھا دے، اور اس کے لیے ایک باعزت اجر (کریم) ہے۔ (۱۱) جس دن آپ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کی دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا۔ (ان سے کہا جائے گا): "آج تمہارے لیے خوشخبری ہے ایسے باغات کی جن کے نیچے سے نہریں بہرے رہی ہیں، تم ان میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔" بھی

بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۲) جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: "ذرا ہمارا انتظار کر لو تاکہ ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں۔" (انہیں) کہا جائے گا: "اپنے پچھے (دنیا کی طرف) پلٹ جاؤ اور کوئی نور تلاش کرو۔" پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا، اس کے اندر کی جانب رحمت ہو گی اور اس کے باہر کی طرف سے عذاب ہو گا۔ (۱۳) وہ (منافقین) انہیں پکاریں گے: "کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟" وہ (ایمان والے) کہیں گے: "ہاں، مگر تم نے اپنے آپ کو آزمائش (فتنه) میں ڈالا، اور تم انتظار (ترbus) کرتے رہے، اور شک (ارتبتم) کیا، اور تمہیں جھوٹی آرزوؤں (امانی) نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آگیا، اور تمہیں اللہ کے بارے میں اس بڑے دھوکے باز (عنرور، یعنی شیطان) نے دھوکا دیا۔" (۱۴) تو آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان سے جنہوں نے کفر کیا۔ تمہارا ٹھکانہ آگ ہے، وہی تمہاری سرپرست ہے، اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ (۱۵) کیا ابھی تک ان لوگوں کے لیے وقت نہیں آیا جو ایمان لائے ہیں کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے اور اس حق کے لیے جو نازل ہوا ہے، جھک جائیں؟ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ان پر ایک لمبی مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے؟ اور ان میں سے اکثر نافرمان (فاسقون) ہیں۔ (۱۶) حبان لو کہ اللہ ہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے تمہارے لیے نشانیاں واضح کر دی ہیں تاکہ تم عقل استعمال کرو۔ (۱۷) سورۃ الحدید

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعِّفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّابِرُونَ ﴿۱۹﴾ وَالشُّهَدَاءُ أَعْمَلُ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيْمِ ﴿۲۰﴾

لَهُوَ وَ زِينَةٌ وَ تَفَاخْرٌ بَيْنَكُمْ وَ تَحَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَ الْأَوْلَادِ ۖ كَبَشَلِ غَيْثٍ  
 أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهْبِطُ فَتَرَاهُ مُضْفَرًا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَ فِي الْآخِرَةِ  
 عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ ۗ وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ  
 الْغُرُورٌ ۚ ۝ سَابَقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَ جَنَّةٌ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ  
 وَ الْأَرْضِ ۗ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ رُسُلِهِ ۖ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ  
 وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ ۝ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي  
 آنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ۖ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۚ ۝  
 لِكَيْلًا تَأْسُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوا بِمَا أَتَكُمْ ۖ وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ  
 هُنْتَالٍ فَخُورٌ ۚ ۝ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۖ وَ مَنْ يَتَوَلَّ  
 فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ ۝ ۝

**نُطق الآيات:** بے شک صدقہ دینے والے مرد (مُصَدِّقین) اور صدقہ دینے  
 والی عورتیں، اور جنہوں نے اللہ کو قرض حنسہ دیا، ان کے لیے وہ (مال) کئی گنا<sup>۱۸</sup>  
 بڑھایا جائے گا اور ان کے لیے عزت وala اجر ہے۔ (۱۸) اور جو لوگ  
 اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، وہی صدیق (سچپائی والے) ہیں، اور  
 اپنے رب کے نزدیک شہداء (گواہ) ہیں۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔  
 اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی دوزخ (جہیم)  
 والے ہیں۔ (۱۹) حبان لو کہ دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور دل بہلاوا  
 (لعب و لھو)، ایک ظاہری زینت، اور آپس میں فخر کرنا، اور مال و اولاد  
 میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی چاہت ہے۔ اس کی مثال  
 اس بارش کی سی ہے جس کی آگائی ہوتی نباتات کافروں (کھیت کرنے  
 والوں) کو اچھی لگتی ہے، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے، تو تم اسے زرد دیکھتے ہو،  
 پھر وہ چورا چورا (حُطَامًا) ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت  
 عذاب بھی ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی  
 بھی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کے سامان (متاع الغرور) کے سوا  
 کچھ نہیں۔ (۲۰) اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف

ایک دوسرے سے بڑھ کر سبقت لے جاؤ جس کی چوڑائی آسمان و زمین کی چوڑائی جتنی ہے، جو ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (۲۱) زمین میں اور تمہاری بانوں پر جو بھی مصیبت آتی ہے، وہ ایک کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ (۲۲) (یہ اس لیے ہے) تاکہ تم اس چیز پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے نکل گئی اور نہ ہی اس پر فخر کرو جو اس نے تمہیں عطا کی ہے۔ اور اللہ کسی بھی تکبیر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ (۲۳) جو خود بھی بخشن کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخشن کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ اور جو کوئی منہ پھیر لے، تو بے شک اللہ ہی بے نیاز (عنی)، تعریف کیا گیا (حمد) ہے۔ (۲۴) سورۃ الحدید

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا إِلَيْكُمْ مِّنْ أَنفُسِكُمْ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُولُوا  
النَّاسُ إِنَّا أَنزَلْنَا الْكِتَابَ عَلَيْكُمْ وَمَا يَنْهَا فِي أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ وَمَا  
اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي الْأَنْوَافِ وَمَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ شَدِيدٌ وَمَنَافِعٌ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ  
اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلُهُ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ ۱۹  
لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذِرِّيَّةِ هَمَّا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فِيمُهُمْ  
مُّهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فِي سُقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى أَثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا  
بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ صَلَا وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَ  
رَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا  
رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاتَّيْنَا الَّذِينَ أَمْنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ  
فِي سُقُونَ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَأَمْنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ  
مِنْ رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَلُ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرُ لَكُمْ طَوْلَةَ رَحِيمٌ  
﴿٢٨﴾ لَعَلَّا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابَ أَلَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ  
الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ طَوْلَةَ رَحِيمٌ ﴿٢٩﴾

**نطقُ الآيات:** یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل (بینات) کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان (عدل کا نظام) نازل فرمایا تاکہ لوگ انصاف (قسط) پر قائم ہوں۔ اور ہم نے لواہ (حدید) بھی نازل کی جس میں شدید قوت (بائس شدید) ہے اور لوگوں کے لیے بہت سے فوائد ہیں۔ اور تاکہ اللہ حبان لے کہ کون اس کی اور اس کے رسولوں کی غیر میں (بغیر دیکھے) مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا، غالب ہے۔ (۲۵) اور یقیناً ہم نے نوح اور ابراہیم کو رسول بناء کر بھیجا اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب کو رکھا۔ پھر ان میں سے کچھ توہداشت یافتہ ہوئے، اور ان میں سے بہت سے نافرمان (فاسقون) ہیں۔ (۲۶) پھر ہم نے ان کے پیچھے اپنے (دوسرے) رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجا، اور ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو لائے اور انہیں انجیل عطا کی۔ اور جنہوں نے ان کی پیروی کی، ہم نے ان کے دلوں میں نرمی (رأفت) اور رحمت پیدا کر دی۔ اور رہبانیت (دنیا ترک کر کے تہائی) جو انہوں نے خود ایجاد کی، ہم نے ان پر اسے فرض نہیں کیا ہتا، مگر انہوں نے اسے صرف اللہ کی خوشنودی کی تلاش میں ایجاد کیا، پھر وہ اس کی پوری رعایت نہ کر سکے۔ پس ہم نے ان میں سے ایمان لانے والوں کو ان کا اجر عطا کیا، اور ان میں سے بہت سے نافرمان (فاسقون) ہیں۔ (۲۷) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاو، وہ تمہیں اپنی رحمت کے دوہرے حصے عطا کرے گا اور تمہارے لیے ایک ایسا نور بنائے گا جس سے تم چلو گے، اور وہ تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہیاں رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۸) (یہ اس لیے ہے) تاکہ اہل کتاب یہ نہ حبان لیں کہ اللہ کے فضل میں سے کسی بھی چیز پر ان کا کوئی اختیار نہیں ہے، اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔



## سورة المجادلة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَ اللَّهُ يَسْمَعُ  
تَحَاوُرَ كُبَا ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۚ ۱﴿١﴾ أَلَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَاءِهِمْ مَا  
هُنَّ أُمَّةٌ لَهُمْ ۖ إِنَّ أُمَّةَهُمْ إِلَّا الْغَنِيُّ وَ لَذَنْهُمْ ۖ وَ إِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنْ  
الْقَوْلِ وَ زُورًا ۖ وَ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌ غَفُورٌ ۚ ۲﴿٢﴾ وَ الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَاءِهِمْ ثُمَّ  
يَعُوذُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيزُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَآسَّا ۖ ذَلِكُمْ تُوعِظُونَ بِهِ ۖ وَ  
اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۚ ۳﴿٣﴾ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرِيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ  
أَنْ يَتَمَآسَّا ۖ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۖ ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ  
رَسُولِهِ ۖ وَ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَ لِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ ۴﴿٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِثُونَ  
اللَّهَ وَ رَسُولَهُ كُبِّتُوا كَمَا كُبِّتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ أَنْزَلَنَا أَيْتٍ بَيْنُتٍ ۖ وَ  
لِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۚ ۵﴿٥﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۖ  
أَحْصَهُ اللَّهُ وَ نَسُوْهُ ۖ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۚ ۶﴿٦﴾

۱

**نطق الآيات:** ۱۔ اللہ نے یقیناً اس (حناتون) کی بات سن لی ہے جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار [سخت بحث] کر رہی تھی اور اللہ ہی سے فریاد کر رہی تھی۔ اور اللہ تم دونوں کی باہمی گفتگو [مکالم] سن رہا ہتا۔ بے شک اللہ [ہر آواز کو] خوب سننے والا اور [ہر منظر کو] خوب دیکھنے والا ہے۔ ۲۔ تم میں سے وہ لوگ جو اپنی بیویوں کے ساتھ ظہمار [طلاق] کی قدیم حبائلہ رسم، جس میں بیوی کو اپنی ماں کی پشت جیسا قرار دے دیا جاتا ہے [کرتے ہیں، حالانکہ وہ [بیویاں] ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو صرف وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنم دیا ہے۔ اور بے شک وہ [ظہمار کرنے والے] بات میں ایک ناپسندیدہ [شرعی] اور جھوٹی بات [لغوی]

کہہ رہے ہیں۔ اور یقیناً اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت بخشے والا ہے۔ ۳۔ اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں، پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرتے ہیں [یعنی اس قول کو واپس لے کر بیوی سے تعلق بحال کرنا چاہتے ہیں] تو [کفارہ یہ ہے کہ] آپس میں مبادرت سے پہلے ایک عنلام آزاد کرنا لازم ہے۔ یہ وہ نصیحت ہے جو تمہیں کی حباری ہے [تاکہ تم عبرت حاصل کرو]۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے پوری طرح باخبر [اور دانا] ہے۔ ۴۔ پس جو شخص [عنلام یا آزاد کرنے کی استطاعت] نہ رکھتا ہو، تو پھر آپس میں ازدواجی تعلقات قائم کرنے سے پہلے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا لازم ہے۔ اور جو شخص اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو، تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ضروری ہے۔ یہ [سخت احکامات اس لیے ہیں] تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر [کامل یقین کے ساتھ] ایمان لاو۔ اور یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود [شرعی قوانین] ہیں۔ اور انکار کرنے والوں [ان حدود کو توڑنے والوں] کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ۵۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محنت [اور حد بندی] کرتے ہیں، انہیں اسی طرح ذلیل و رسوا کر دیا جائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو [عربت ناک] طور پر [رسوا کیا جا چکا ہے۔ اور ہم نے تو واضح اور روشن آیتیں [دلائل اور نشانیاں] نازل کر دی ہیں۔ اور انکار کرنے والوں کے لیے انتہائی ذلت آمیز عذاب [مقرر] ہے۔ ۶۔ [یہ عذاب اس دن ہوگا] جب اللہ ان سب کو ایک ساتھ زندہ کر کے اٹھائے گا، پھر انہیں وہ سب کچھ بتائے گا جو انہوں نے [دنیا میں] کیا ہت۔ اللہ نے اس کا شمار [مکمل ریکارڈ] رکھا ہے جبکہ وہ لوگ اسے بھول چکے ہیں۔ اور اللہ ہر شے پر کامل گواہ [مشابہہ کرنے والا] ہے۔ سورۃ المجادۃ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَبْوَى ثَلَاثَةٌ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٌ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَذْنِي مِنْ ذِلِّكَ وَلَا أَكُنْ ثَرَ إِلَّا

هُوَ مَعْهُمْ أَيْنَ مَا كَانُواۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُواۚ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُوذُونَ لِهَا نُهُوا عَنْهُ وَ يَتَنَجَّوْنَ بِالِّإِثْمِ وَ الْعُدُوانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۗ وَ إِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحِيطَّ بِهِ اللَّهُۙ وَ يَقُولُونَ فِي آنفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبَنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۖ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُۚ يَضْلُّونَهَاۚ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْنَا بِالِّإِثْمِ وَ الْعُدُوانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَ تَنَاجَوْنَا بِالْبَرِّ وَ التَّقْوَىٰ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَنِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَيَسَّرْ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِۚ وَ عَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجِlis فَافْسُحُوا يَفْسَحَ اللَّهُ لَكُمْۚ وَ إِذَا قِيلَ انشُرُوا فَانْشُرُوا يَرْفَعَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ لَا وَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَتٌۚ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ حَمِيرٌ ﴿١١﴾

**نُطق الآيات:** ۷۔ کیا آپ نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر شے کو حبانتا ہے؟ تین افراد کی کوئی بھی سرگوشی [خفیہ مشاورت] نہیں ہوتی مگر وہ [اللہ اپنی ذات و قدرت کے ساتھ] ان کا چوہتا ہوتا ہے، اور نہ پانچ افراد کی مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے، اور نہ اس سے کم [تعداد کی] اور نہ اس سے زیادہ [تعداد کی] مگر وہ [اللہ کی قدرت و علم] ان کے ساتھ ہوتی ہے، وہ جہاں بھی ہوں۔ پھر قیامت کے دن وہ انہیں بتائے گا جو کچھ انہوں نے کیا ہت۔ بے شکّ اللہ ہر چیز کا مکمل علم رکھنے والا ہے۔ ۸۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشی [برے ارادے سے خفیہ بات] کرنے سے منع کیا گیا ہت، پھر بھی وہ اسی کام کی طرف پلٹتے ہیں جس سے انہیں روکا گیا ہت؟ اور وہ گناہ، زیادتی [تحباؤز] اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور وہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے الفاظ میں سلام کرتے ہیں جن سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا [جس میں شرارت اور بدعا کا پہلو ہوتا ہے]، اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اگر ہم وہ بات کہہ

رہے ہیں تو اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا؟ ان کے لیے جہنم کافی ہے، وہ اس میں داخل ہوں گے۔ اور وہ کتنا براٹھکانہ ہے! ۹۔ اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ، زیادتی اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی سرگوشیاں نہ کیا کرو، بلکہ نیکی اور تقویٰ [خوف خدا] کی سرگوشیاں کیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ۱۰۔ سرگوشی تو شیطان کی طرف سے ہوتی ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو غنیمیں کرے۔ حالانکہ وہ [شیطان] انہیں اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور مونوں کو چاہیے کہ وہ صرف اللہ پر ہی بھروسہ کریں۔ ۱۱۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کشادگی [جگ] پیدا کرو، تو کشادگی پیدا کر دیا کرو، اللہ تمہارے لیے [دلوں اور رزق میں] کشادگی پیدا کر دے گا۔ اور جب یہ کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو [یعنی کسی نیک کام یا ضرورت کے لیے] تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کے درحبات بلند کرے گا جو ایمان لائے اور ان لوگوں کے بھی جنہیں علم عطا کیا گیا۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے بخوبی واقف ہے۔ سورۃ المجادۃ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْنِ نَجُونُكُمْ صَدَقَةً ۖ  
ذِلِّكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ أَنْظَهُرُ ۖ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ ﴿۱۲﴾  
ءَأَشْفَقْتُمُ أَنْ تُقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْنِ نَجُونُكُمْ صَدَقَتِ ۖ فَإِذَا لَمْ تَفْعَلُوا وَ تَابَ اللَّهُ  
عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ اتُوِّلُوا الزَّكُوَةَ وَ أَطْبِعُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ اللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا  
تَعْمَلُونَ ۚ ﴿۱۳﴾ ۲ ۖ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
مَا هُمْ مِنْكُمْ وَ لَا مِنْهُمْ لَا يَجْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ۚ ﴿۱۴﴾ أَعَدَّ  
اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ ﴿۱۵﴾ إِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ  
جُنَاحَةً فَصَدَّوْا عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِمٌِّ ۚ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ  
آمُوَالُهُمْ وَ لَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ أُولَئِكَ أَصْحَبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ  
ۚ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

عَلَى شَيْءٍ طَّالِقُهُمْ هُمُ الْكُذَّابُونَ ﴿١٨﴾ إِنْتَخَوْذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَنُ فَأَنْسُهُمْ  
ذِكْرَ اللَّهِ أَوْ لِعَكَ حِزْبُ الشَّيْطَنِ طَّالِقُهُمْ حِزْبُ الشَّيْطَنِ هُمُ الْخَسِيرُونَ ﴿١٩﴾  
إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِثُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَوْ لِعَكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

**نطق الآيات:** ۱۲۔ اے ایمان والو! جب تم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ کوئی خفیہ بات [سرگوشی] کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ پیش کیا کرو [کوئی مالی خیرات دو]۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پس اگر تمہیں [صدقہ کے لیے کچھ] نہ ملے تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۱۳۔ کیا تم اس بات سے ڈر گئے کہ اپنی سرگوشیوں سے پہلے صدقات [خیرات] پیش کرو؟ پس جب تم نے ایسا نہیں کیا [اور یہ حکم منسوخ ہو گیا] اور اللہ نے تم پر مہربانی فرمائی [توبہ قبول کی]، تو [اب] نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو، اور اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرتے رہو۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے بخوبی واقف ہے۔ ۱۴۔ کیا آپ نے ان لوگوں [منافقین] کو نہیں دیکھا جنہوں نے ایک ایسی قوم سے دوستی کر لی جن پر اللہ غضبناک ہوا ہتھ؟ وہ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے۔ اور وہ جانتے بوجھتے ہوئے جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔ ۱۵۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ بے شک وہ بہت برے اعمال کر رہے تھے جو وہ کیا کرتے تھے۔ ۱۶۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنارکھا ہے [تاکہ خود کو محفوظ رکھیں]، اور یوں انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا۔ پس ان کے لیے ذلت آمیز عذاب ہے۔ ۱۷۔ ان کے مال اور نہ ہی ان کی اولاد اللہ کے مقابلے میں ان کے ذرا بھی کام نہیں آئیں گے۔ یہی لوگ آگ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو اکٹھا اٹھائے گا تو وہ اس کے سامنے بھی ولیسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے کھاتے ہیں، اور سمجھتے ہیں کہ وہ کسی [اچھے] بنیاد پر ہیں [کچھ کارآمد کر رہے ہیں]۔ خبردار! بے شک وہی لوگ جھوٹے ہیں۔ ۱۹۔

شیطان ان پر غالب آچکا ہے [انہیں اپنے قبضے میں لے لیا ہے]، پس اس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا۔ یہی لوگ شیطان کا گروہ ہیں۔ خبردار! بے شک شیطان کا گروہ ہی سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والا ہے۔ ۲۰۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مخالفت [اور حد بندی] کرتے ہیں، وہی لوگ سب سے زیادہ ذلیل و رسوأ ہونے والوں میں ہوں گے۔ سورۃ الحبادۃ

كَتَبَ اللَّهُ لَا يَغْلِبَنَّ أَنَا وَ رُسُلِي ۖ إِنَّ اللَّهَ قَوِيلٌ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ يُؤْمِنُونَ مَنْ حَادَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ لَوْ كَانُوا أَبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَةَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَ أَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِينَ فِيهَا طَرِيقَ اللَّهِ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

3

**نطق الآیات:** ۲۱۔ اللہ نے یہ لکھ [مقرر کر] دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب آکر رہیں گے۔ بے شک اللہ بہت طاقتور، سب پر غالب آنے والا ہے۔ ۲۲۔ آپ کبھی بھی ایسی قوم کو نہیں پائیں گے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، اور اس کے باوجود ان لوگوں سے دلی محبت [دوستی] رکھتی ہو جو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مخالف [دشمن] ہوں۔ چاہے وہ ان کے باپ، یا ان کے بیٹے، یا ان کے بھائی، یا ان کے فتیلے والے ہی کیوں نہ ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان [مضبوطی سے] ثابت کر دیا ہے اور انہیں اپنی طرف کی روح [ایمان، ہدایت یا جبراً سیل] سے قوت بخشی ہے۔ اور وہ انہیں ایسے باغات میں داحمل کرے گا جن کے نیچے سے نہ ریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ یہی لوگ اللہ کا گروہ [جماعت] ہیں۔ خبردار! بے شک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا [کامیاب ہونے والا] ہے۔ سورۃ الحبادۃ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنتُمْ آنَ مَخْرُجُوهُمْ وَظَنَنُوا أَنَّهُمْ مَمَّا نَعْتَهُمْ حُصُونُهُمْ مِّنَ اللَّهِ فَاتَّهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعبُ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَآيْدِيَ الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَوْمَ الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ أَنَّارٍ ﴿٣﴾

**نطق الآيات:** ۱۔ اللہ کی پاکی (اور کمال) بیان کرتی ہے ہر وہ شے جو آسمانوں میں موجود ہے اور ہر وہ شے جو زمین میں بستی ہے۔ اور وہی [اپنی ذات و قدرت میں] غائب، کمال حکمت والا ہے۔ ۲۔ وہی ہے جس نے اہل کتاب [یہود] میں سے کفر کرنے والوں کو ان کی بستیوں سے پہلی ہجرت [احتماعی جلاوطنی، یعنی شام کی طرف] کے لیے نکال باہر کیا۔ تمہیں [مسلمانوں] کو یہ گمان بھی نہیں ہتا کہ وہ نکلیں گے، اور انہوں نے خود سمجھ رکھا ہتا کہ ان کے مضبوط قتلعے انہیں اللہ [کے حکم] سے بچ پائیں گے۔ پھر اللہ ان پر وہاں سے آیا جہاں سے انہوں نے سوچا بھی نہیں ہتا [یعنی غیر متوقع سمیت اور خوف کی صورت میں]، اور ان کے دلوں میں رعب و دہشت ہجدی۔ وہ خود اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے بھی احباڑ رہے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی۔ پس اے بصیرت [حقائق کو دیکھنے والی عقل] والو! عبرت حاصل کرو۔ ۳۔ اور اگر اللہ نے ان پر جلاوطنی [ملک۔ بدرا ہونا] کا حکم نہ لکھ دیا ہوتا، تو وہ انہیں دنیا میں ہی [قید یا قتل کی صورت میں] سزادیتا۔ اور ان

کے لیے آخرت میں یقیناً دوزخ کا عذاب ہے۔ سورہ الحشر

ذلِکَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾  
 مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ  
 الْفَسِيقِينَ ﴿٥﴾ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ  
 وَلَا رِكَابٌ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسْلِطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 ﴿٦﴾ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرْبَى فِلَلِهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى  
 وَالْيَتَامَى وَالْمَسِكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَمَا لَا يَكُونُ ذُوَلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَ  
 مَا أَتَكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ  
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ  
 أَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَوْلَئِكَ هُمُ  
 الصَّدِيقُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُ الدَّارَ وَالإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ مُّجَاهِدُونَ مَنْ هَاجَرَ  
 إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً إِمَّا أُوتُوا وَمُؤْتَرُونَ عَلَى أَنفُسِهِمْ وَلَوْ  
 كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾

**نُطق الآيات:** ۱۔ یہ [زا] اس لیے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شدید مخالفت [عداوت] کی، اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو یقیناً اللہ سخت سزادی نے والا ہے۔ ۲۔ کھجور کے جود رخت تم نے کاٹ ڈالے یا جنہیں تم نے ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا، تو یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا ہتا، اور [اس لیے بھی] تاکہ وہ نافرمانوں [فسق کرنے والوں] کو ذلیل کرے۔ ۳۔ اور جو مال [فیء] اللہ نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان [بنی نضیر] سے واپس دلايا تو تم نے اس پر نہ تو گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ [یعنی بغیر لڑائی کے حاصل ہوا]، لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہے غلبہ عطا کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ ۴۔ جو مال [فیء] اللہ نے بستیوں [شہروں اور آباد علاقوں] والوں کی طرف سے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو واپس دلایا ہے، وہ اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے ہے، اور [رسول کے] رشتہ داروں کے لیے، بستیوں کے لیے،

مسکینوں کے لیے، اور مسافروں کے لیے ہے، تاکہ یہ [دولت] تمہارے مالداروں کے درمیان ہی گردش نہ کرتی رہے۔ اور جو کچھ رسول تمہیں عطا کریں وہ لے لو، اور جس سے تمہیں منع کریں اُس سے رُک حباؤ۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ۸۔ (یہ مال) اُن فقیر مہاجرین کے لیے ہے جنہیں ان کے گھروں اور ان کے اموال سے نکال دیا گیا، وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے متلاشی ہیں، اور اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد کرتے ہیں۔ یہی لوگ چچے [ایمان والے] ہیں۔ ۹۔ اور وہ لوگ [النصار] حبہنہوں نے مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی اس گھر [مدینہ] اور ایمان کو اپنا مستقر [حباۓ قرار] بنالیا ہتھا، وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کی طرف آئے، اور وہ اپنے دلوں میں اُس چیز کی کوئی خواہش نہیں پاتے جو ان [مہاجرین] کو دی گئی ہے [یعنی دل میں کوئی حد یا تنگی نہیں]، اور وہ اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں، خواہ ان کو خود شدید ضرورت ہو۔ اور جو شخص اپنے نفس کی لائج [تنگی اور حرص] سے بچ لیا گیا، تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ سورۃ الحشر

وَ الَّذِينَ جَاءُوكُمْ مِّنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اَغْفِرْ لَنَا وَ لَاخُوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا<sup>١٠</sup>  
بِالْإِيمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلَّا لِلَّذِينَ امْنَوْا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ  
۴ ﴿ أَللَّهُ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَأْفِقُوا يَقُولُونَ لَاخُوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ  
أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجُتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيعُ فِيْكُمْ أَحَدًا وَ  
إِنْ قُوْتَلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَ اللَّهُ يَشَهُدُ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۱۱﴾ لَئِنْ أُخْرِجُوْا لَا  
يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَ لَئِنْ قُوْتَلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ وَ لَئِنْ نَصْرُوْهُمْ لَيُوَلُّوْنَ الْأَذْبَارَ  
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۱۲﴿ لَآنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِّنَ اللَّهِ ذِلِكَ بِأَنَّهُمْ  
قَوْمٌ لَا يُفْقَهُوْنَ ۱۳﴿ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَىٰ فُحْصَنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ  
جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَ قُلُوبُهُمْ شَتِيٌّ ذِلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ  
لَا يَعْقِلُوْنَ ۱۴﴿ كَمَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَّا أَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ

عَذَابُ الْيَمِّ [۱۵] كَتَلَ الشَّيْطَنَ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِئٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ [۱۶]

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** ۱۰۔ اور جو لوگ ان [مہاجرین و انصار] کے بعد آئیں گے، وہ یوں کہتے ہوں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ایمان میں ہم سے پہلے گزر چکے ہیں، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کیونے [بغض یاد شمنی] نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔" ۱۱۔ کیا آپ نے ان لوگوں [منافقین] کو نہیں دیکھا جو اپنے اہل کتاب کے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلیں گے، اور تمہارے بارے میں ہم کبھی کسی کی بات نہیں مانیں گے، اور اگر تم سے لڑائی کی گئی تو ہم یقیناً تمہاری مدد کریں گے۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ سرسر جھوٹے ہیں۔ ۱۲۔ اگر انہیں نکالا گیا تو یہ ان کے ساتھ ہر گز نہیں نکلیں گے، اور اگر ان سے لڑائی کی گئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر یہ ان کی مدد کریں بھی گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر انہیں کوئی مدد نہیں ملے گی۔ ۱۳۔ [اے مومنو!] ان کے دلوں میں اللہ کے خوف سے زیادہ تمہارا خوف بیٹھا ہوا ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسی قوم ہیں جو [حقائق کو] سمجھتے نہیں۔ ۱۴۔ وہ سب مل کر بھی تم سے نہیں لڑیں گے مگر صرف قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ ان کی آپس میں سخت لڑائی ہے [یعنی منافقین اور اہل کتاب متعدد نہیں]۔ تم انہیں اکٹھ سمجھتے ہو، حالانکہ ان کے دل بکھرے ہوئے [متفرق] ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسی قوم ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے [دانائی سے حنایی ہیں]۔ ان کی مثال ان لوگوں جیسی ہے جو ان سے تھوڑا ہی پہلے گزرے [بنو قینقاع]، جسنهوں نے اپنے کیے کا و بال [سخت نتیجہ] چکھا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ۱۵۔ [منافقین کی مثال] شیطان کی سی ہے، جب وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر، پھر جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری [بیزار] ہوں، میں تو اللہ سے ڈرتا

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنْهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذِلِكَ جَزْءُ الظُّلْمِيْنَ ﴿١٧﴾  
 ۵ ۖ يَأْمُرُهُمَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَيْرٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ  
 إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَهُمْ  
 أَنفُسَهُمْ ۖ أَوْلَئِكَ هُمُ الْفَسِيْقُونَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْنَ أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ  
 أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوْ أَنَزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ  
 خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشِيَّةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضَرِّبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ  
 يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ هُوَ  
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَمُ  
 الْمُؤْمِنُ الْمَهِيمُ الْعَزِيزُ الْجَبَارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ  
 اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْبَصَرُورُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ  
 الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾ ۶

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** ۱۔ پس ان دونوں کا انبام یہ ہوا کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے  
 آگ [جہنم] میں رہیں گے۔ اور ظالموں کا یہی بدله ہے۔ ۱۸۔ اے ایمان  
 والو! اللہ سے ڈرو، اور ہر شخص کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل [قیامت]  
 کے لیے کیا آگے بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شکّ اللہ  
 تمہارے تمام اعمال سے گھری خبر رکھنے والا ہے۔ ۱۹۔ اور ان لوگوں کی  
 طرح نہ ہو حباؤ جسہوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ نے بھی انہیں ان کی  
 اپنی حبانوں [انبام اور بھلائی] سے غافل کر دیا۔ وہی لوگ نافرمان  
 [ناسق] ہیں۔ ۲۰۔ دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے۔ جنت والے ہی  
 اصل کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ ۲۱۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل  
 کر دیتے تو تم اسے دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا، پھٹ  
 جاتا۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فنکر کریں۔  
 ۲۲۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبد نہیں، وہ پوشیدہ [غیب] اور  
 ظاہر کی ہر شے کا حبانے والا ہے۔ وہی نہایت مہربان، ہمیشہ رحم

کرنے والا ہے۔ ۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبد بود نہیں، وہ [سچا] بادشاہ، نہایت پاک، سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان [حافظ]، غالب [زبردست]، جبار [اپنی مرضی نافذ کرنے والا]، بڑائی والا ہے۔ اللہ پاک ہے ان چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ۲۴۔ وہی اللہ ہے جو حنالق [تحلیق کرنے والا]، باری [عدم سے وجود بخشنے والا]، مصور [شکل و صورت بنانے والا] ہے۔ اسی کے لیے سب سے خوبصورت نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اس کی پاکی بیان کرتی ہے۔ اور وہی [اپنی ذات و قدرت میں] غالب، کمال حکمت والا ہے۔ سورۃ الحشر

## سورة المحتنة

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوًّي أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَةِ  
وَقُدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيمَانَكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ  
رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلٍ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتٍ صَلَّى تُسْرِعُونَ إِلَيْهِم  
بِالْمَوَدَةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلُهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ  
سَوَاءَ السَّبِيلُ ﴿١﴾ إِنْ يَشْقَفُو كُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءٌ وَيَنْسُطُوا إِلَيْكُمْ  
آيَدِيهِمْ وَالسِّنَتُهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾ لَنْ تَنْفَعُكُمْ  
آرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْبَلُونَ  
بَصِيرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا  
لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بَرَّأْوُا مِنْكُمْ وَهُمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا  
وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالبغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ  
لَا إِلَهَ إِلَّا سَتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ  
إِلَيْكَ أَنْبَنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾

**نطق الآيات :** ۱۔ اے ایمان والو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو

دوست [حَمَّاتِي] نہ بناؤ۔ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھجتے ہو، حالانکہ انہوں نے اُس حق کا انکار کیا جو تمہارے پاس آیا ہے۔ وہ رسول (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) کو اور تمہیں اس بنا پر نکالتے ہیں کہ تم اپنے ربِ اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم مسیری راہ میں جہاد کرنے اور مسیری رضا حاصل کرنے کے لیے نکلے ہو [تَوَالِيْنَهُ كَرُوا]۔ تم ان سے پوشیدہ طور پر دوستی کرتے ہو، حالانکہ میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور تم میں سے جو کوئی ایسا کرے گا، تو وہ یقیناً سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ ۲۔ اگر وہ تم پر قابو پا جائیں [أوْرَ تَمَّهِيْنَ پَكْرَ لِيْسَ] تو وہ تمہارے دشمن بن جائیں گے اور برائی [إِذْيَتْ] کے ساتھ تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور زبانیں دراز کریں گے، اور وہ تو یہ چھپا ہتے ہیں کہ کاش تم بھی کفر کرنے لگو۔ ۳۔ قیامت کے دن تمہارے رشتہ دار اور نہ ہی تمہاری اولاد تمہیں کوئی فائدہ دے سکیں گے۔ اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ۴۔ تمہارے لیے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کے ساتھیوں میں یقیناً بہترین نمونہ [أَسْوَهُ حَنَّةٍ] ہے، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ہتا کہ ہم تم سے اور اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو، ان سب سے بیزار [لَا تَعْلَقْ] ہیں۔ ہم نے تمہارا انکار کر دیا ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور نفرت ظاہر ہو چکی ہے، یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لے آؤ۔ سوائے ابراہیم (علیہ السلام) کی اپنے باپ سے کہی ہوئی اس بات کے کہ: "میں تمہارے لیے ضرور مغفرت طلب کروں گا، اور میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا۔" (پھر وہ مؤمنین یوں دعا کرتے ہیں) "اے ہمارے رب! ہم نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا، اور تیری ہی طرف رجوع کیا، اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔" سورۃ الْمُتَّخِنَۃ

رَبَّنَا لَا تَنْجِعْلُنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

۱۵) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمَّا كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ  
 وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيمُ ۚ ۷ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْلَمْ  
 بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادُتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ  
 ۸) لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ  
 أَنَّ تَبْرُوْهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۹ إِنَّمَا  
 يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا  
 عَلَى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۱۰ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنُ مُهَاجِرٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ أَلَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَنْهَا  
 فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنِتِ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا  
 هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَأُتُوهُمْ مَا آنفَقُوا ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنكِحُوهُنَّ إِذَا  
 أَتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصْمِ الْكَوَافِرِ وَسْأَلُوا مَا مَا آنفَقُتُمْ وَ  
 لَا يَسْأَلُوا مَا آنفَقُوا ۖ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحِلُّكُمْ بَيْنَكُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلَيْهِ حِكْمَمْ

۱۰)

**نطق الآيات:** ۱۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لیے آزمائش [فتنه یا ستم کا نشانہ] نہ بنا، اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے۔ بے شک تو ہی غالب، کمال حکمت والا ہے۔ ۲۔ یقیناً تمہارے لیے ان [ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کے ساتھیوں] میں بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو۔ اور جو کوئی [ایمان سے] روگردانی کرے، تو بے شک اللہ ہی بے نیاز، قابل تعریف ہے۔ ۳۔ قریب ہے کہ اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جن سے تم نے دشمنی رکھی تھی، محبت پیدا کر دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۴۔ اللہ تمہیں ان لوگوں سے منع نہیں کرتا جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں قتال [لڑائی] نہیں کیا اور نہ ہی تمہیں تمہارے گھروں سے نکلا، کہ تم ان سے نیکی [بھلائی] کرو اور ان سے انصاف پر بنی سلوک کرو۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ ۵۔ اللہ تو تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی

[حُمَيْت] کرنے سے منع کرتا ہے جسہوں نے تم سے دین کے معاملے میں قتال کیا اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالے جانے میں ایک دوسرے کی مدد کی۔ اور جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ ۱۰۔ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم انہیں [ان کے ایمان کو] حبانچو [تحقیق کرو]۔ اللہ ان کے ایمان کو سب سے زیادہ حبانتا ہے۔ پھر اگر تم انہیں سچے دل سے مومن پاؤ تو انہیں کافروں کی طرف واپس نہ بھجو۔ نہ وہ [مومن عورتیں] کافروں کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ [کافر] ان کے لیے حلال ہیں۔ اور کافروں کو وہ [مہر] ادا کر دو جو انہوں نے ان پر خرچ کیا ہتا۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ ان [عورتوں] سے نکاح کر لو جب تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو۔ اور کافر عورتوں [مشرک] یا مرتد بیویوں کے نکاح کا بندھن [عصمت] نہ روکے رکھو [انہیں چھوڑ دو]، اور تم [مسلمان شوہر] بھی وہ مہر مانگ لو جو تم نے ان پر خرچ کیا ہتا، اور وہ [کافر شوہر] بھی وہ مانگ لیں جو انہوں نے [مومن بیویوں پر] خرچ کیا ہتا۔ یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اور اللہ سب کچھ حبانتے والا، حکمت والا ہے۔ سورۃ الْمُمْتَنَۃ

وَ إِنْ فَاتَكُمْ شَنِيءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَأُتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلًا مَا أَنْفَقُوا وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُنْشِرْ كَنْ بِاللَّهِ شَيْئًا وَ لَا يَنْسِرِقَنَ وَ لَا يَرْزِنَنَ وَ لَا يَقْتُلَنَ أَوْ لَا دَهَنَ وَ لَا يَأْتِنَ بِعَهْتَانٍ يَغْتَرِيَنَ بَيْنَ أَيْدِيهِنَ وَ أَرْجُلِهِنَ وَ لَا يَعْصِيَنَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعُهُنَ وَ اسْتَغْفِرُ لَهُنَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِيبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئُسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئُسَ الْكُفَّارُ مِنْ آصْحَابِ الْقُبُوْرِ ﴿١٣﴾ ۸

**نطق الآیات:** ۱۱۔ اور اگر تمہاری کوئی بیوی کافروں کی طرف چلی جائے [مرتد ہو کر]، اور پھر تم [کفار سے جنگ کر کے یا صلح کے بعد غنیمت

میں] بدلے لو، تو جن لوگوں کی بیویاں چپلی گئی ہیں انہیں اتنا مال ادا کر دو جتنا انہوں نے ان پر خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، جس پر تم ایمان لائے ہو۔ ۱۲۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب آپ کے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت [عہد و پیمان] کرنے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، اور نہ چوری کریں گی، اور نہ زنا کریں گی، اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی [بسمول اسقاط حمل]، اور نہ کوئی ایسا بہتان گھڑ کر لائیں گی جسے وہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان [خود سے] تراش لیں، اور کسی بھی نیک کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی، تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۱۳۔ اے ایمان والو! تم ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا ہے۔ وہ آخرت سے اسی طرح مایوس ہو چکے ہیں جیسے کافر اہل قبور [مردوں] کے دوبارہ جی اٹھنے سے مایوس ہیں۔ سورۃ الْمُمْتَنَۃ

## سورۃ الصف

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

سَبَّحَ اللّٰهُ مَا فِي السَّمَاوٰتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱﴾ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتَنًا عِنْدَ اللّٰهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۳﴾ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفَّا كَانُوهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ﴿۴﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** ۱۔ اللہ کی پاکی (اور کمال) بیان کرتی ہے ہر وہ شے جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ شے جو زمین میں میں ہے۔ اور وہی [اپنی ذات و قدرت میں] غالب، کمال حکمت والا ہے۔ ۲۔ اے ایمان والو! تم وہ

بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو؟ ۳۔ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت بڑی ناراضی [سخت ناپسندیدگی] کا سبب ہے کہ تم ایسی بات کہو جو تم عمل میں نہیں لاتے۔ ۴۔ بے شک اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اُس کی راہ میں صفت بستہ [قطار بن اکر] ہو کر اس طرح جنگ کرتے ہیں جیسے وہ سیسے پلائی ہوئی مضبوط عمارت ہوں۔ سورۃ الصف

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُولُ مَا تُؤْذِنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا رَأَوْا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ ﴿٥﴾  
وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْنَنِي إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرِثَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِيَنِي مِنْ بَعْدِي أَسْمُهُ أَنَّمَّا فَلَمَّا  
جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ  
الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيلِينَ ﴿٧﴾  
يُرِيدُونَ لِيُنْطِفُوا نُورَ اللَّهِ يَا فَوَاهِمُهُ وَاللَّهُ مُتَمَّنٌ نُورٌ وَلَوْ كَرِهَ الْكُفَّارُونَ  
﴿٨﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الَّذِينَ كُلُّهُو  
لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ ۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدْلُكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ  
تُنْجِيزُكُمْ مِّنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرُ  
لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلُكُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَمَسِكَنَ طَيِّبَةً فِي  
جَنَّتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَآخْرَى تُحْبُونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ  
قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

**نطق الآيات:** ۵۔ اور یاد کرو جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: "اے میری قوم! تم مجھے کیوں ایزادیتے ہو [تکلیف پہنچاتے ہو]، حالانکہ تم حبانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں؟" پس جب وہ ٹیکڑھے ہو گئے [حق سے انحراف کیا] تو اللہ نے ان کے دلوں کو ٹیکڑھا کر دیا۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۶۔ اور یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) نے کہا: "اے بنی اسرائیل! میں تمہاری

طرف اللہ کا رسول ہوں، جو مجھ سے پہلے آئی ہوئی تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک ایسے رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا، ان کا نام احمد ہے۔" پھر جب وہ [نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم] ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا حبادو ہے۔ ۷۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے، حالانکہ اسے اسلام [اطاعت] کی طرف بلا یا حبارہ ہو؟ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۸۔ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور [اسلام] کو بجھا دیں، حالانکہ اللہ اپنے نور کو مکمل کرنے والا ہے، چاہے کافروں کو یہ کتنا ہی ناپسند ہو۔ ۹۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے، خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔ ۱۰۔ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تھارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے؟ ۱۱۔ [وہ تھارت یہ ہے کہ] تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاو، اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم حبانتے ہو۔ ۱۲۔ [اس کے نتیجے میں] اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہ ریں بہتی ہوں گی، اور ہمیشہ رہنے والے باغات [جناتِ عدن] میں عمدہ ٹھکانوں میں [جگہ دے گا]۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ۱۳۔ اور ایک دوسری نعمت [فائدہ] بھی ہے جسے تم پسند کرتے ہو [وہ یہ کہ] اللہ کی طرف سے مدد اور حبلہ ہی فتح [نصیب ہو گی]۔ اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ایمان والوں کو یہ خوشخبری سنا دیجیے۔ سورة الصاف

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا كُوْنُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِينَ مَنْ أَنْصَارِنِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَّنَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَآءِيلَ وَ كَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَإِنَّا الَّذِينَ أَمْنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَاصْبَرُوهُوا ظَهِيرَينَ

**نطق الآيات:** ۱۲۔ اے ایمان والو! اللہ کے مددگار بن حباؤ، جس طرح عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) نے حواریوں [حناص مریدوں] سے کہا ہے: "اللہ کی راہ میں میرا مددگار کون ہے؟" حواریوں نے کہا: "ہم اللہ کے مددگار ہیں۔" پھر بنی اسرائیل کی ایک جماعت [گروہ] تو ایمان لے آئی اور ایک جماعت نے انکار کر دیا۔ پس ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں پر تقویت دی [طاقت بخشی]، تو وہ غائب آگئے۔ سورۃ الصف

## سورۃ الجمعة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ الْكَلِيلُ الْقُدُّوسُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱﴾  
 هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَّاتِ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَنذِلُوا عَلَيْهِمْ أَيْتِهِ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ  
 يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَغَنِيْ صَلَلٌ مُّبِينٌ ﴿۲﴾  
 أَخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحُقُوا بِهِمْ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳﴾ ذِلِّكَ فَضْلُ اللَّهِ  
 يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ  
 ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْجِبَارِ يَحْمِلُ آسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا  
 بِإِيمَنِ اللَّهِ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِمِينَ ﴿۵﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ  
 زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلَيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صُدِّيقِينَ

﴿۶﴾

**نطق الآيات:** ۱۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ شے جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ شے جو زمین میں ہے، جو بادشاہ، نہایت پاک، غائب [زبردست قوت والا]، کمال حکمت والا ہے۔ ۲۔ وہی ہے جس نے اُمیوں [ان پڑھ

لوگوں، اہل عرب [ میں انہی میں سے ایک رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بھیجتا، جو ان پر اُس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاکیزہ کرتا ہے [ تذکیرہ کرتا ہے ]، اور انہیں کتاب [ قرآن ] اور حکمت [ سنت، دانائی ] کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ وہ اُس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔ ۳۔ اور [ یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے گئے ہیں ] ان میں سے دوسرے لوگوں کے لیے بھی جواب بھی تک ان [ پہلے مسلمانوں ] سے نہیں ملے [ آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے ]۔ اور وہی [ اللہ ] غالب، کمال حکمت والا ہے۔ ۴۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ۵۔ جن لوگوں پر توراة کا بوجھ ڈالا گیا [ یعنی اس پر عمل کرنے کی ذمہ داری دی گئی ]، پھر انہوں نے اُس کا بوجھ نہ اٹھایا [ یعنی اس پر عمل نہ کیا ]، ان کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جو کتابیں لادے پھرتا ہو۔ کتنی بری مثال ہے ان لوگوں کی جب نہ نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا! اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۶۔ ( اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ! ) کہہ دیجیے : " اے یہودیو ! اگر تمہارا یہ دعویٰ ہے کہ تم ہی تمام انسانوں کے مقابلے میں اللہ کے دوست ہو، تو پھر موت کی آرزو کرو، اگر تم سچے ہو۔ " سورۃ الجمعۃ

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتَ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيهِمْ بِالظَّلَمِينَ ﴿٧﴾ قُلْ إِنَّ  
الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيْكُمْ ثُمَّ تُرْدُونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَ  
الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ ۱۱ ۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
أَمْنُوا إِذَا نُوَدِّي لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُبْعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ  
ذِلِّكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا  
فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَإِذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾  
وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهُوا ۖ انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرْكُوكَ قَائِمًا ۖ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ  
مِّنَ اللَّهِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الرِّزْقِينَ ﴿١١﴾ ۱۲ ۲

**نطق الآیات:** ۷۔ اور وہ اپنے ہاتھوں کی کمائی [ برے اعمال ] کی وجہ سے کبھی بھی اس [ موت ] کی آرزو نہیں کریں گے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب

جانے والا ہے۔ ۸۔ کہہ دیجیے: "جس موت سے تم بھاگتے ہو، وہ یقیناً تمہیں آکر ملے گی۔ پھر تمہیں غیر اور حاضر کو جانے والے [اللّٰہ] کی طرف لوٹایا جائے گا، پھر وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔" ۹۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللّٰہ کے ذکر [خطبہ اور نماز] کی طرف دوڑپڑ اور خرید فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔ ۱۰۔ پھر جب نماز مکمل ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللّٰہ کا فضل [رزق] تلاش کرو، اور اللّٰہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔ ۱۱۔ اور جب وہ کوئی تھارت یا کوئی کھیل [تفریح] دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑپڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ جو کچھ اللّٰہ کے پاس ہے وہ کھیل اور تھارت سے کھیں بہتر ہے۔ اور اللّٰہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ سورۃ الجمعة

## سورۃ المنافقون

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهُدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ۝  
وَاللَّهُ يَشْهُدُ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكُنْدِبُونَ۝ ۱﴿۱﴾ إِتَّخِذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَاحًا فَصَدَّوْا عَنْ  
سَبِيلِ اللَّهِ۝ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۝ ۲﴿۲﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ أَمْنُوا ثُمَّ كَفَرُوا  
فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ۝ ۳﴿۳﴾

**نطق الآیات:** ۱۔ جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ اللّٰہ کے رسول ہیں۔ اور اللّٰہ جانتا ہے کہ یقیناً آپ اس کے رسول ہیں۔ اور اللّٰہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافق جھوٹے ہیں۔ ۲۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنارکھا ہے [تاکہ خود کو محفوظ رکھیں]، اور پھر اللّٰہ کے راستے سے [لوگوں کو] روکا۔ بے شک وہ بہت برا ہے جو

وہ کر رہے تھے۔ ۳۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر کفر کیا، تو ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی، لہذا وہ کچھ بھی نہیں سمجھتے۔ سورۃ المناافقون

وَإِذَا رَأَيْتُهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ طَكَانُهُمْ خُشُبٌ  
مُسَنَّدَةٌ طَيْحَسِبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُ فَانْذَرْهُمْ قَاتِلُهُمُ اللَّهُ أَنَّى  
يُؤْفَكُونَ ۝ ۴۲ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوْا  
رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتُهُمْ يَصْدُونَ وَهُمْ مُسْتَكِبُرُونَ ۝ ۴۵ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ  
أَسْتَغْفِرَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ ۝ ۴۶ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ  
حَتَّى يَنْفَضُوا وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِكَيْنَ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ  
يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلُّ وَلِلَّهِ  
الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلِكَيْنَ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۴۷ ۱۳  
يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ  
يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝ ۴۹ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَكُمْ مِنْ قَبْلِ  
أَنْ يَأْتِيَ أَحَدٌ كُمْ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخْرَتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ لَا فَاصَّدَقَ وَ  
أَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ ۵۰ وَلَئِنْ يُؤْخِرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجْلُهَا طَوَالُهُ خَبِيرٌ  
بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ ۵۱ ۱۴

**نطق الآيات:** ۳۔ اور جب آپ انہیں دیکھیں تو ان کے جسم [ظاہری شکل] آپ کو اچھے لگیں، اور اگر وہ کوئی بات کہیں تو آپ ان کی بات سنیں۔ [لیکن حقیقت میں] وہ ایسی لکڑیوں کی طرح ہیں جو دیوار سے لگائی گئی ہوں [اندر سے بے روح]۔ وہ ہر زور دار آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ وہی حقیقی دشمن ہیں، پس آپ ان سے ہوشیار رہیں۔ اللہ انہیں ہلاک کرے، وہ کہاں بھٹکائے جا رہے ہیں؟ ۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ، اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے لیے مغفرت طلب کریں، تو وہ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے [حق سے] رُکتے ہیں۔ ۶۔ ان کے لیے برابر ہے، خواہ آپ ان کے لیے مغفرت

طلب کریں یا ان کے لیے مفترٰ طلب نہ کریں۔ اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشنے گا۔ بے شکّ اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ کے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس موجود لوگوں پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں [رسول کا ساتھ چھوڑ دیں]۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے تمام خزانے اللہ ہی کے لیے ہیں، لیکن منافق صححتے نہیں ہیں۔ ۸۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس لوٹ گئے تو جو زیادہ عزت والا ہے [یعنی ہم خود] وہ وہاں سے ذلیل [رسول اور مومنوں] کو نکال باہر کرے گا۔ حالانکہ عزت تو اللہ کے لیے ہے اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے ہے اور مومنوں کے لیے ہے، لیکن منافق یہ جانتے نہیں۔ ۹۔ اے ایمان والو! تمہارے اموال اور نہ ہی تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد [ذکر اور فرائض] سے غافل نہ کر دیں۔ اور جو شخص ایسا کرے گا تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے [حناسرون] ہیں۔ ۱۰۔ اور جو رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے، اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ کہے: "اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت کے لیے اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔" ۱۱۔ اور جب کسی شخص کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو اللہ اسے ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔ سورۃ المنافقون

## سورة التغابن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱﴿ يُسَبِّحُ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾ ۲﴿ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَ مِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴾ ۳﴿ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَرَكُمْ فَأَنْجَسَنَ صُورَكُمْ وَ إِلَيْهِ الْبَصِيرٌ ﴾ ۴﴿ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا

تُسِرُّونَ وَ مَا تُعْلِنُونَ طَ وَ اللَّهُ عَلَيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤَا  
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥﴾ ذِلِكَ  
بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشِّرْ يَهُودُونَ  
إِنْتَغَى اللَّهُ طَ وَ اللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبَعَثُوا طَ قُلْ  
بَلِّي وَ رَبِّي لَتَبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتَنْبُوُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ طَ وَ ذِلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧﴾  
فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ النُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا طَ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٨﴾

**نطق الآيات:** ۱۔ اللہ کی پاکی (اور کمال) بیان کرتی ہے ہر وہ شے جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ شے جو زمین میں میں ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ ۲۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تو تم میں سے کچھ تو کافر ہیں اور کچھ مومن ہیں۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ۳۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق [سچائی اور مقصد] کے ساتھ پیدا کیا، اور تمہاری صورتیں بنائیں، پھر تمہاری صورتوں کو بہترین بنایا [معتدل اور خوبصورت بنایا]۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ۴۔ وہ حبانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ حبانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں کو جبانے والا ہے۔ ۵۔ کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا، پھر انہوں نے اپنے کام کا وباں [برا انعام] چکھا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے؟ ۶۔ یہ [سزا] اس لیے ہوئی کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے، تو انہوں نے کہا: "کیا انسان ہی ہمیں ہدایت دیں گے؟" پس انہوں نے کفر کیا اور منہ موڑ لیا۔ اور اللہ نے [ان سے] بے نیازی بر تی۔ اور اللہ بے نیاز [خود کفیل]، قابل تعریف ہے۔ ۷۔ کافروں نے گمان کیا ہے کہ وہ ہرگز دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ آپ کہہ دیجیے: "کیوں نہیں! میرے رب کی قسم، تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، پھر تمہیں وہ سب کچھ بتایا جائے گا جو تم نے کیا ہتا۔" اور یہ کام اللہ پر بہت آسان ہے۔ ۸۔ پس تم اللہ پر اور

اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور اس نور [قرآن] پر ایمان لاو جو ہم نے نازل کیا ہے۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے بخوبی واقف ہے۔ سورۃ التعنابن

يَوْمَ يَجْعَلُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُذْخِلُهُ جَنَّةً تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِأَيْتَنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَلِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿١٠﴾ ۱۵ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ إِلَّا يَذِنِ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يُهْدِ قَلْبَهُ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّنُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿١٢﴾ أَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلُ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَانْهَرُوْهُمْ ۖ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا آمُوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا أُسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضْعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾ ۱۶

**نُطق الآیات:** ۹۔ جس دن وہ تمہیں یوم جمع [اکٹھا ہونے کے دن، یعنی قیامت] کے لیے جمع کرے گا، وہی دن ہار جیت [تعنابن] کا دن ہو گا۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، وہ اس کی برائیوں کو مٹا دے گا اور اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہ ریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ ۱۰۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ کسیا ہی براٹھکانہ ہے۔ ۱۱۔ کوئی بھی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے، وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے [صبر اور یقین کی طرف]۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانے والا ہے۔ ۱۲۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم روگردانی کرو، تو ہمارے رسول پر صرف واضح طور پر [بیغام] پہنچا دینا فرض ہت۔ ۱۳۔ اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں ہے۔ اور مونوں کو حپا ہیے کہ وہ صرف اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔ ۱۴۔ اے ایمان والو! بے شک تھماری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں، تو ان سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم معاف کر دو، درگز کرو، اور بخش دو، تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۱۵۔ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تو بس ایک آزمائش [فتنه] ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت بڑا جر ہے۔ ۱۶۔ پس اللہ سے اتنا ڈرو جتنا تم استطاعت رکھتے ہو، اور سنو، اور اطاعت کرو، اور اپنے حق میں بہتر صحبت ہوئے خرچ کرو۔ اور جو شخص اپنے نفس کی لائچ [حسرص] سے بچ لیا گیا، تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ ۱۷۔ اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے تو وہ اسے تمہارے لیے دو گنا کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ قدر دان، بڑا بردبار ہے۔ ۱۸۔ وہ غیب اور حاضر کو حبانے والا، زبردست قوت والا، حکمت والا ہے۔ سورۃ التغابن

## سورة الطلاق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطِلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَخْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهُ يُحِيدُثُ بَعْدَ ذِلْكَ أَمْرًا ﴿١﴾ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَآمِسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَآشْهِدُوا ذَوَنِي عَدْلٍ مِنْكُمْ وَآقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذِلِّكُمْ يُؤْعَظِ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلُ لَهُ كَثِيرًا ﴿٢﴾ وَيَزِرُّهُ مَنْ حَيَثُ لَا يَجْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بِأَعْلَمْ أَمْرٌ هُوَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾ وَالْعَزِيزُ يَعْلَمُ مَنْ يَعْصِي

٤٣) مِنْ نِسَاءِكُمْ إِنِ ارْتَبَّتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَالْعَنِ لَمْ يَحْضُنْ وَأُولَاتُ الْأَنْجَالِ أَجْلُهُنَّ أَنْ يَضْعُنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلَ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّاتِهِ وَيُعَظِّمُ لَهُ أَجْرًا ۝ ۴۵)

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ ۱۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے آغاز [ٹھر، یعنی پاکی کی حالت] میں طلاق دو، اور عدت کا حساب رکھو۔ اور اللہ اپنے رب سے ڈرتے رہو۔ انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو، اور نہ وہ خود نکلیں، مگر یہ کہ وہ کسی کھلی ہوئی بے حیائی [فنا حش] کا ارتکاب کریں۔ اور یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ کی حدود سے تحباوز کرے گا تو اس نے یقیناً اپنی حبان پر ظلم کیا۔ تم نہیں جانتے، شاید اللہ اس کے بعد [صلاح کی] کوئی صورت پیدا کر دے۔ ۲۔ پھر جب وہ [عورتیں] اپنی عدت کے اختتام کو پہنچیں تو انہیں معروف طریقے سے [بھلانی کے ساتھ] روک لو [رجوع کرلو]، یا انہیں معروف طریقے سے جدا کر دو۔ اور اپنے میں سے دو صاحبِ عدل شخصوں کو گواہ بنالو، اور اللہ کے لیے گواہی کو قائم رکھو [النصاف سے گواہی دو]۔ یہ وہ نصیحت ہے جو اس شخص کو کی جاتی ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لیے [مشکلات سے] نکلنے کا راستہ بنادیتا ہے۔ ۳۔ اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ اس کے لیے کافی ہے۔ بے شکِ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ [مقدار] مقرر کر رکھا ہے۔ ۴۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض [ماہواری] سے ماہیوس ہو چکی ہوں، اگر تمہیں ان کی عدت کے بارے میں کوئی شک ہو [یا علم نہ ہو] تو ان کی عدت تین ماہ ہے، اور ان کی بھی جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو۔ اور حاملہ عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع [پیدا] کر

دیں۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے کام میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔ ۵۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کی برا بیوں کو مٹا دے گا اور اس کے لیے اجر [ثواب] کو بڑھادے گا۔ سورۃ الطلاق

آسِکنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْهِ كُمْ وَلَا تُضَارُوْهُنَّ لِتُضِيقُوا عَلَيْهِنَّ  
وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعُنَ حَمْلُهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ  
فَأُتُوهُنَّ أُجُوزَهُنَّ وَأَتَمْرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ وَإِنْ تَعَاشَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ  
أُخْرَى ۝ ۶ ۷ لِيُنْفِقُ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعْتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقٌ فَلَيُنْفِقْ هِمَّا  
أَتَهُ اللَّهُ لَا يُكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا أَتَهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝ ۸  
۱۷ وَكَائِنٌ مِنْ قَرِيَّةٍ عَتَّى عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبُنَّهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَ  
عَذَّبُنَّهَا عَذَّابًا نُكَرًا ۝ ۹ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا حُسْرًا  
آعَدَ اللَّهُ لَهُمْ عَذَّابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَأْوِي إِلَيْكُمْ الْأَلْبَابُ مَحْكُمَةُ الَّذِينَ أَمْنُوا ۝ ۱۰  
آنَزَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ ۱۱ رَسُولًا يَنْذُلُوا عَلَيْكُمْ أَيْتِ اللَّهُ مُبَيِّنٌ  
لِيُخْرِجَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ مِنَ الظُّلْمِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ  
بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلُهُ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ  
آخَسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ ۱۲ آَلَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلُهُنَّ  
يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ صَلَوةً وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ ۱۳ ۱۴

**نطق الآيات:** ۶۔ انہیں [عدت والی عورتوں کو] اپنی حیثیت کے مطابق وہاں ٹھہراؤ جہاں تم خود رہتے ہو، اور انہیں تنگ کرنے کی عنبرض سے انہیں نقصان نہ پہنچاؤ۔ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر خرچ کرتے رہو یہاں تک کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں۔ چھر اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلاں میں تو انہیں ان کی اجرت [معاوضہ] ادا کرو۔ اور آپس میں معروف طریقے سے مشورہ [اچھا معاملہ] کرو۔ اور اگر تم دونوں باہمی معاملے میں سختی کرو [یادشوواری ہو]، تو اس [بچے] کو کوئی اور عورت دودھ پلا دے گی۔ ۷۔ جو

شخص کشادگی والا ہو تو وہ اپنی کشادگی کے مطابق خرچ کرے۔ اور جس کا رزق تنگ کر دیا گیا ہو تو اسے چاہیے کہ جو کچھ اللہ نے اسے دیا ہے اسی میں سے خرچ کرے۔ اللہ کسی حبان کو ذمہ دار نہیں ٹھہرانا مگر صرف اس کا جو اس نے اسے عطا کیا ہے۔ اللہ عنفتریب تنگ کے بعد آسانی پیدا کر دے گا۔ ۸۔ اور بہت سی بتیاں ایسی گزری ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی، تو ہم نے ان کا سخت حساب لیا اور انہیں سخت [ناگوار] عذاب دیا۔ ۹۔ پس انہوں نے اپنے کام کا دبال چکھا، اور ان کے کام کا انجام خارہ [نقصان] ہوا۔ ۱۰۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس اللہ سے ڈروں اے عقل والو! اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً اللہ نے تمہاری طرف ایک ذکر [نصیحت]، یعنی قرآن نازل فرمایا ہے۔ ۱۱۔ [اور بھیجا] ایک رسول جو تم پر اللہ کی واضح آیتیں تلاوت کرتا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اللہ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہ ریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ نے اس کے لیے بہترین رزق [جنت میں] تیار کیا ہے۔ ۱۲۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور زمین میں بھی ان کی مانند [سات تھیں]۔ حکم [احکام اور تدبیر] ان کے درمیان نازل ہوتا رہتا ہے، تاکہ تم حبان لو کہ اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم میں گھیر رکھا ہے۔ سورۃ الطلاق

## سورة التحریم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحِرِّمُ مَا أَحَلَ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجَكَ وَ اللَّهُ غَفُورٌ

رَّحِيمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحْلِلَةً أَنَّمَا نَكُونُ مَوْلِيْكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ  
 الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ وَإِذَا أَسْرَ النَّبِيَّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَلِيْشًا فَلَمَّا نَبَأَتْ بِهِ وَ  
 أَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ وَأَغْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ  
 أَنْبَأَكَ هَذَا ۖ قَالَ نَبَأَنِي الْعَلِيْمُ الْخَبِيرُ ﴿٣﴾ إِنْ تَتُوَبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَثَ  
 قُلُوبُكُمْ وَإِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَهُ وَجَبْرِيلُ وَصَاحِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَ  
 الْمَلِئَكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَقَنَ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا  
 مِنْكُمْ مُسْلِمٌ مُؤْمِنٌ قَنِيتِيْ تَعْبُدِيْ عَبْدٌ سَيِّحٌ شَيْبٌ وَأَبْكَارًا  
 يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوَا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ نَارًا وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْجَحَارَةُ  
 عَلَيْهَا مَلِئَكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُمُونَ اللَّهَ مَا أَمْرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمِرُونَ

﴿٥﴾

**نطق الآيات:** ۱۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اُس چیز کو کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے؟ کیا آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی [رضاء] چاہتے ہیں؟ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۲۔ اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔ اور اللہ تمہارا مددگار [کارساز] ہے، اور وہی سب کچھ حبانے والا، کمال حکمت والا ہے۔ ۳۔ اور یاد کرو جب نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی بعض بیویوں سے ایک راز کی بات کی تھی۔ پھر جب اس (بیوی) نے وہ بات فناش کر دی اور اللہ نے آپ کو اس پر مطلع کر دیا، تو آپ نے اس [راز] کا کچھ حصہ تو اسے بتایا اور کچھ حصے سے صرف نظر کیا [اعراض کیا]۔ پھر جب آپ نے اسے وہ بات بتائی تو اس نے کہا: "آپ کو یہ خبر کس نے دی؟" آپ نے فرمایا: "مجھے اُس ذات نے بتایا جو سب کچھ حبانے والا، ہر شے سے باخبر ہے۔" ۴۔ اگر تم دونوں [ازواج] اللہ کی طرف توبہ کرو تو تمہارے دل [حق سے] جھکے چپکے ہیں [یعنی توبہ کا موقع ہے]، اور اگر تم دونوں اس [نبی صلی اللہ علیہ وسلم] کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی، تو بے شک اللہ ہی ان کا مددگار ہے، اور جبریل ہیں، اور نیک مومن ہیں، اور اس کے بعد فرشتے بھی ان کے مددگار ہیں۔ ۵۔ قریب ہے کہ

اگر وہ [نبی طسْلِیلَهُ تَعَالٰی] تمہیں طلاق دے دیں تو ان کا رب انہیں ایسی بیویاں تمہارے بدلتے میں دے دے جو تم سے بہتر ہوں گی: مسلمان، مومن، فرمائے بردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزے رکھنے والیاں [یا ہجرت کرنے والیاں]، بیوہ اور کنوواریاں۔ ۶۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ اس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو سخت مزاج اور طاقتور ہیں۔ وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے جو وہ انہیں دیتا ہے، اور وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ سورۃ التحریم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا إِلَيْكُمْ طَإِمَّا تُجَزَّوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ ﴿١﴾  
 ۱۹ ﴿؟﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا تُؤْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا عَنِ رَبِّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنَّتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَا يَنْوِمُ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ بِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَنْتَمْ لَنَا نُورَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنْفِقِينَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ مَا وَهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ ۚ ﴿٩﴾  
 ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتْ نُوحٍ وَ امْرَأَتْ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَلِيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِيْنَ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَ قِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدُّخِلِيْنَ ۚ ﴿١٠﴾ وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ أَمْنُوا امْرَأَتْ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِي لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِيْنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلَهُ وَ نَجِيْنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِيْلِيْنَ ۚ ﴿١١﴾ وَ مَرْيَمَ ابْنَتْ عِمْرَانَ الَّتِيْ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمَتِ رَبِّهَا وَ كُتِبَهُ وَ كَانَتْ مِنَ الْقَنِيْتِيْنَ ۚ ﴿١٢﴾

20

**نطق الآيات:** ۷۔ اے کافرو! آج عذر [ہے] نہ کرو۔ تمہیں صرف اُسی کا بدله دیا جا رہا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔ ۸۔ اے ایمان والو! اللہ کے حضور پیغمبر [حناص] توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہاری براہیوں کو تم سے دور کر دے اور تمہیں ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے سے

نہ ریں بہتی ہوں گی، جس دن اللہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا۔ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کی دائیں جبانب دوڑ رہا ہوگا۔ وہ کہہ رہے ہوں گے: "اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے نور کو مکمل فرمادے اور ہمیں بخش دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔" ۹۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ کیا ہی برا انجام ہے۔ ۱۰۔ اللہ نے کفر کرنے والوں کے لیے مثال بیان فرمائی ہے: نوح (علیہ السلام) کی بیوی اور لوط (علیہ السلام) کی بیوی۔ وہ دونوں ہمارے نیک بندوں میں سے دو بندوں کی زوجیت میں تھیں، مگر انہوں نے ان سے خیانت کی، تو وہ دونوں [رسول] اللہ کے مقابلے میں ان کے کسی کام نہ آسکے، اور ان سے کہا گیا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو جاؤ۔ ۱۱۔ اور اللہ نے ایمان لانے والوں کے لیے مثال بیان فرمائی ہے: فرعون کی بیوی [آسیہ بنت مزاحم]، جب اُس نے کہا: "اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنادے، اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے، اور مجھے اس ظالم قوم سے بچا لے۔" ۱۲۔ اور [دوسری مثال] مریم بنت عمران کی ہے، جس نے اپنی عصمت [شرمگاہ] کی حفاظت کی، تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی [حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیدا کیا]۔ اور اس نے اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی، اور وہ فرمان برداروں میں سے تھی۔ سورۃ التحریم

## سورة البَلْك

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَرَّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَ  
الْحَيَاةَ لِيَبْلُو كُمَّا يُكُمُّ أَحْسَنُ عَمَلاً وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ  
سَمَوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفْوِيتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ  
فُطُورٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَ هُوَ حَسِيرٌ  
وَ لَقَدْ زَيَّنَا السَّمَاوَاتِ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَ جَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِينَ وَ أَعْتَدْنَا  
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٤﴾ وَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ  
إِذَا أُولُو الْقُوَّةِ فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَ هِيَ تَفُوزُ ﴿٥﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ  
كُلَّمَا أَلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَالَهُمْ حَزَنَتْهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٦﴾ قَالُوا بَلٰي قَدْ جَاءَنَا  
نَذِيرٌ صَلَّى فَكَذَّبَنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٧﴾ وَ  
قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسِيْعَ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٨﴾

**نُطْقُ الآيَات:** بڑا ہی بارکت ہے وہ (اللہ) جس کے دستِ قدرت (مکمل اختیار) میں بادشاہت (کائنات کی حاکیت) ہے، اور وہ ہر شے پر قادر (مکمل طاقتور) ہے۔ (۱) جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا، تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے بہترین (کردار والا) ہے۔ اور وہ (اپنی گرفت میں) عزیز (زبردست طاقتور) بھی ہے، (مسکر غلطیوں پر) غفور (بہت بخشنے والا) بھی ہے۔ (۲) وہی (ذات) ہے جس نے سات آسمانوں کو (ایک دوسرے کے اوپر) طبقات (مکمل ہم آہسنگی) کے ساتھ بنایا۔ تم رحمن کی تخلیق میں کوئی نقص (بے قاعدگی یا ناہمواری) نہیں پاؤ گے۔ (المذا) نگاہ اٹھا کر دیکھو، کیا تمہیں کوئی دراڑ (یا شگاف) نظر آتا ہے؟ (۳) پھر دو بار نگاہ ڈال (غور کر)، وہ نگاہ تھک ہار کر (نامراد ہو کر)، عاجز و رسوا ہو کر تیری طرف لوٹ آئے گی۔ (۴) اور بلاشبہ ہم نے آسمانِ دنیا (قریبی فضنا) کو چراغوں (ستاروں) سے آراستہ کیا، اور انہیں شیطانوں کے لیے (پہنچ سے روکنے کے لیے) نشانہ بنایا، اور ہم نے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ (جہنم) کا عذاب

تیار کر رکھا ہے۔ (۵) اور جہنم کا عذاب کا کفر کیا، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے، اور وہ کتنا ہی برا ٹھکانہ ہے۔ (۶) جب وہ اس میں پھینکے جائیں گے تو وہ (جہنم) ان کی دھاڑ (شدید سانس لینے کی آواز) سے گی، حالانکہ وہ جوش مار رہی ہو گی۔ (۷) وہ (جہنم) شدتِ غصے سے پھٹپنے کے قریب ہو گی۔ جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، تو جہنم کے داروغے ان سے پوچھیں گے: "کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا (بنی یا رسول) نہیں آیا ہت؟" (۸) وہ کہیں گے: "ہاں، یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا ہت، مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا ہت اور کہا ہت کہ اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی ہے۔ تم (رسول) تو صرف بڑی گمراہی میں ہو!" (۹) اور وہ کہیں گے: "اگر ہم (حق کو) سنتے یا عقل سے کام لیتے تو آج ہم جہنم کی بھڑکتی آگ کے ساتھیوں میں نہ ہوتے۔" (۱۰) سورۃ الملک

فَاعْرُفُوا بِنَبِيْهِمْ فَسُحْقًا لَاٰضْحِبِ السَّعِيْرِ ﴿۱﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ  
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ أَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۲﴾ وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ﴿۳﴾ إِنَّهُ  
عَلِيِّمٌ بِذَاتِ الصَّدُورِ ﴿۴﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَ هُوَ الْلَّطِيفُ الْخَبِيْرُ ﴿۵﴾  
۱ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَآكِيْهَا وَ كُلُوا مِنْ رِزْقِهِ  
وَ إِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿۶﴾ إِنَّمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا  
هِيَ تَمُورُ ﴿۷﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرِسِّلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا  
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرٍ ﴿۸﴾ وَ لَقَدْ كَذَبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ  
نَكِيْرٍ ﴿۹﴾ أَوْ لَمْ يَرَوَا إِلَى الْطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَّتٍ وَ يَقْبِضُنَ مَا يُمْسِكُهُنَ  
إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ ﴿۱۰﴾ أَمَّنْ هُذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدُ لَكُمْ  
يَنْصُرُكُمْ مَمِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنِّي الْكَفِرُوْنَ إِلَّا فِي غُرْوِرٍ ﴿۱۱﴾ أَمَّنْ هُذَا الَّذِيْ  
يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُوْنَا فِي عُتُّوٍ وَ نُفُورٍ ﴿۱۲﴾ أَفَمَنْ يَمْشِيْ مُكَبَّا  
عَلَى وَجْهِهِ آهَدُّى أَمَّنْ يَمْشِيْ سَوِيْاً عَلَى صَرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ ﴿۱۳﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** پس وہ (محبرم) اپنے گناہوں کا اقرار کر لیں گے، تو (کہا جائے گا کہ) دوزخ والوں کے لیے دوری اور ہلاکت (مقرر) ہے۔ (۱۱) بے شک جو لوگ غیب میں (دنیا کی نظروں سے او جھل ہونے کے باوجود) اپنے رب سے

ڈرتے ہیں، ان کے لیے مفترت (گناہوں کی معافی) اور بڑا اجر ہے۔ (۱۲) تم اپنی بات آہستہ (پوشیدہ) کہو یا اسے باؤز بلند (ظاہر) کرو، بے شک وہ سینوں کے بھیدوں (دلوں کے رازوں) کو خوب جانتا ہے۔ (۱۳) کیا وہی نہیں جانے گا جس نے پیدا کیا ہے؟ حالانکہ وہ لطیف (باریک بین، پوشیدہ چیزوں کا علم رکھنے والا) اور خبیر (ہر شے سے باخبر) ہے۔ (۱۴) وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو نرم (اور استعمال میں آسان) بنایا، تو تم اس کے راستوں (ہر سمت) میں چلو اور اس کے رزق میں سے کھاؤ۔ اور اسی کی طرف دوبارہ جی اٹھ کر جانا ہے۔ (۱۵) کیا تم اس (ذات) سے جو آسمان میں ہے، اس بات سے محفوظ ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے اور اچانک وہ زمین لرزنا (تھر تھرانا) شروع کر دے؟ (۱۶) یا کیا تم اس (ذات) سے جو آسمان میں ہے، اس بات سے محفوظ ہو گئے ہو کہ وہ تم پر پھرلوں کا مین (آندھی) بھیج دے؟ پھر عنفتریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیا ہتا۔ (۱۷) اور بلاشبہ ان سے پہلے لوگوں نے بھی (حق کو) جھٹلایا ہتا، تو میرا (عذاب کے ذریعے) انکار (گرفت) کرنا کیا رہا! (۱۸) کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو پر پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں اور بعض دفعہ پر سمیٹ لیتے ہیں؟ انہیں رحمٰن کے سوا کوئی نہیں ہتاما۔ بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۱۹) بھلا وہ کون سا تمہارا شکر ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکتا ہے؟ کافر تو صرف دھوکے (غفلت) میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۲۰) یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے گا اگر اللہ اپنا رزق روک لے؟ بلکہ وہ سرکشی (ضد) اور حق سے دور بھاگنے پر اڑے ہوئے ہیں۔ (۲۱) بھلا وہ شخص زیادہ ہدایت یافتہ ہے جو منہ کے بل اوندھا ہو کر چلتا ہے، یا وہ جو سیدھے راستے پر (اعتدال سے) برابر ہو کر چلتا ہے؟ (۲۲) سورۃ الملک

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَ الْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿۲۵﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَ إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيَّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ قَيْلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ﴿۲۷﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِي اللَّهُ وَ مَنْ

۲۸) قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ مَعِيَ أَوْ رَحْمَنًا لَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكُفَّارِ إِنَّمَنْ عَذَابُ الْيَمِّ  
 ۲۹) قُلْ أَرَعِيْتُمْ أَمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ  
 ۳۰) إِنْ أَصْبَحَ مَأْوَى كُمْ غَورًا فَمَنْ يَأْتِيْكُمْ بِمَا إِعْنَى  
 ۲

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** (اے پیغمبر!) کہہ دو کہ "وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل (سمجھ بوجھ) بنائے، مگر تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔" (۲۳) کہہ دو کہ "وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا�ا ہے، اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔" (۲۴) اور وہ پوچھتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (قیامت) کب پورا ہو گا؟" (۲۵) کہہ دو کہ "اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، اور میں تو صرف واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔" (۲۶) پھر جب وہ اس (عذاب یا قیامت) کو قریب ہوتا دیکھ لیں گے، تو کافروں کے چہرے بگڑ (سیاہ ہو) جائیں گے، اور کہا جائے گا کہ "یہ وہی ہے جس کے لیے تم مطالبہ کرتے تھے (اور اسے جھٹلاتے تھے)۔"  
 (۲۷) کہو: "ذر ا مجھے بتاؤ، اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے، تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟"  
 (۲۸) کہہ دو کہ "وہی رحمٰن (بڑا مہربان) ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا۔ تو عنفتریب تم جان لو گے کہ کون کھلی گمراہی میں ہے۔"  
 (۲۹) کہو: "مجھے بتاؤ، اگر تمہارا پانی زمین میں گھرا اتر جائے، تو کون تمہارے لیے بہتا ہوا (آسانی سے دستیاب) پانی لائے گا؟" (۳۰) سورۃ الملک

## سورة القلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱) مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۲) وَ إِنَّ لَكَ لَا جَرَأً غَيْرَ حَمْنُونٍ ۳) وَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۴) فَسَتُبَصِّرُ وَ يُبَصِّرُونَ ۵) بِأَيِّكُمْ الْمَفْتُونُ

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** نـ(ن)، قسم ہے فسلم کی اور اس (سب کچھ) کی جو لکھنے والے لکھتے ہیں،

(۱) تم اپنے رب کے فضل سے ہر گز دیوانے (پاگل) نہیں ہو۔ (۲) اور بے شک تھارے لیے ایسا اجر (بدلہ) ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا۔ (۳) اور بلاشبہ تم احلاق کے عظیم مرتبے (بلند کردار) پر فائز ہو۔ (۴) پس عنفتریب تم بھی دیکھ لو گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے، (۵) کہ تم میں سے کون ہے جو فتنہ (دیوانگی) میں بتلا ہے۔ (۶) سورۃ القلم

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾ وَلَا تُطِعِ كُلَّ حَلَافٍ مَّهَيِّنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّا زِمَّاءٌ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾ مَّنَاعَ لِلْخَيْرِ مُعْتَدِلَاثِيمٍ ﴿١٢﴾ عُتْلٌ بَعْدَ ذِلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَ بَنِيهِ بِرٌّ ﴿١٤﴾ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ أَيْتَنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾ سَنَسِيهُ عَلَى الْخَرْطُومِ ﴿١٦﴾ إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَضْرُبُونَهَا مُضْبِحِينَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثِنُونَ فَظَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّنْ رَبِّكَ وَ هُمْ نَاجِمُونَ ﴿١٩﴾ فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادُوا مُضْبِحِينَ ﴿٢١﴾ أَنِ اغْدُوا عَلَى حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَرِيمِينَ ﴿٢٢﴾ فَانْظَلَقُوا وَ هُمْ يَتَخَافَّوْنَ ﴿٢٣﴾ أَنْ لَا يَدْخُلُهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِسْكِينٌ ﴿٢٤﴾ وَ غَدُوا عَلَى حَرْدٍ قِيرِينَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ حَزُورُ مُؤْنَنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْ لَا تُسْبِحُونَ ﴿٢٨﴾ قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ ﴿٢٩﴾ فَاقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَاؤْمُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا يَوْيَلَنَا إِنَّا كُنَّا طَغِيَنَ ﴿٣١﴾

**نطق الآیات:** بے شک تھارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے، اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ (۷) پس تم جھٹلانے والوں کی بات ہر گز نہ مانو۔ (۸) وہ تو چاہتے ہیں کہ تم (ذرا) نرم اختیار کرو تو وہ بھی نرم ہو جائیں (مفہماہم ت کر لیں)۔ (۹) اور تم کسی ایسے شخص کی بات نہ مانگز جو بہت زیادہ قسمیں کھانے والا، ذلیل (بے حقیقت) ہو۔ (۱۰) (جو) بہت طعنہ دینے والا ہو، چعنل خوری کرتا پھرتا ہو۔ (۱۱) (جو) خیر کے کاموں سے روکنے والا ہو، حد سے تحباوز کرنے والا، سختے گنہگار ہو۔ (۱۲) ان سب کے علاوہ (وہ) سخت مزاج، بد خلق اور بدنام (نسب میں مشتبہ) بھی ہو۔ (۱۳)

(کیا صرف) اس لیے کہ وہ مال اور بیٹوں والا بن گیا ہے (تم اس کی بات مانو گے؟)۔ (۱۲) جب اسے ہماری آیات سنائی جباتی ہیں تو کہتا ہے کہ "یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں (بے بنیاد باتیں) ہیں۔" (۱۵) عنفتریب ہم اس کی ناک پر داغ (ذلت کا نشان) لگادیں گے۔ (۱۶) ہم نے ان (اہلِ مکہ) کو اسی طرح آزمایا ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا ہتا، جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ صحیح کے وقت ضرور اس کا پھسل کاٹ لیں گے۔ (۱۷) اور (فصل میں سے مسکینوں کا حصہ نکالنے کی) کوئی استثناء (لہ نہیں کہا) نہیں کریں گے۔ (۱۸) پس جب وہ سور ہے تھے تو تمہارے رب کی طرف سے ایک آفت (عذاب) نے اس (باغ) کا چکر لگا لیا۔ (۱۹) تو وہ (باغ) کاٹنے کے بعد کی طرح کالی سیاہ (تہس نہس) ہو گیا۔ (۲۰) پھر انہوں نے صحیح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارا۔ (۲۱) کہ اگر تم نے فصل کاٹنی ہے تو اپنے کھیت کی طرف جلدی چلو۔ (۲۲) وہ سرگوشیاں کرتے ہوئے چل پڑے، (۲۳) کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس باغ میں داخل نہ ہو پائے۔ (۲۴) اور وہ اس ارادے پر پختہ یقین رکھتے ہوئے گئے کہ وہ (مطلق) قابو پا چکے ہیں۔ (۲۵) مگر جب انہوں نے اسے دیکھا تو کہنے لگے: "بے شک ہم راستہ بھول گئے ہیں۔" (۲۶) (پھر خود کو سمجھا کر بولے) "بلکہ ہم محروم ہو گئے ہیں۔" (۲۷) ان میں سے جو سب سے معتدل (بہتر عقل والا) ہتا، اس نے کہا: "کیا میں نے تمہیں نہیں کہا ہتا کہ تم (اللہ کی) پاکی کیوں نہیں بیان کرتے (اور شکر ادا کیوں نہیں کرتے)؟" (۲۸) وہ پکارا ٹھیک: "ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہم ہی ظالم ہیں۔" (۲۹) پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں ملامت (الزام تراشی) کرنے لگے۔ (۳۰) انہوں نے کہا: "ہم افسوس ہم پر! بے شک ہم حد سے بڑھنے والے (سرکش) ہیں۔" (۳۱) سورۃ القلم

عَسَى رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَلِكَ الْعَذَابُ  
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ ۳ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ  
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ بِرُّهْبَانِ ﴿٣٥﴾ مَا  
لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَبٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾ إِنَّ لَكُمْ  
فِيهِ لَمَّا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَكُمْ آئِمَّاً عَلَيْنَا بِالْغَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّ لَكُمْ

لَهَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ أَيْهُمْ بِذِلِّكَ رَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ أَمْ لَهُمْ شَرَكَاءٌ مَّعَهُ  
 فَلَيَأْتُوا بِشَرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَدِيقِينَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكَشَّفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ  
 إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيْعُونَ ﴿٤٢﴾ خَاسِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ  
 كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا  
 الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدِرُ جُهْمَ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ وَأُمِّلِنَ لَهُمْ إِنَّ كَيْدِيْنِي  
 مَتِينِي ﴿٤٥﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرِمٍ مُّشَقْلُونَ ﴿٤٦﴾ أَمْ عِنْدَهُمْ  
 الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْغُوْتِ مِإْذِ  
 نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ بِرْ ﴿٤٨﴾

**نُطْقُ الآيَات:** (انہوں نے کہا) "قریب ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر (باغ) بدل دے، بے شک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔" (۳۲) یہ ہے (دنیا کا) عذاب، اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑا ہے، کاش وہ یہ بات جانتے۔ (۳۳) بے شک پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمتوں والے باغات (جنتیں) ہیں۔ (۳۴) کیا ہم فرمائیں برداروں (مسلمین) کو محبرموں جیسا بنادیں گے؟ (۳۵) تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ (۳۶) یا کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟ (۳۷) کہ اس میں تمہارے لیے وہ سب کچھ ہے جو تم پسند کرو۔ (۳۸) یا کیا تم نے ہم سے قیامت تک کے لیے کوئی پختہ قسمیں لے رکھی ہیں کہ جو کچھ تم حکم لگاؤ گے، وہ تمہارے لیے ہی ہو گا؟ (۳۹) ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون ہے جو اس بات کا ذمہ لیتا ہے؟ (۴۰) یا کیا ان کے کچھ شریک (معبد) ہیں؟ اگر وہ بچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔ (۴۱) جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی (شدت کا منظر ہو گا)، اور انہیں سجدے کے لیے بلا یا جبائے گا تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔ (۴۲) ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، اور ان پر ذلت چھائی ہو گی، حالانکہ انہیں اس سے پہلے جب وہ صحیح سالم تھے، سجدے کے لیے بلا یا جباتا ہتا۔ (۴۳) پس مجھے چھوڑ دو اور اس شخص کو جو اس کلام (قرآن) کو جھٹلاتا ہے۔ ہم انہیں ایسی جگہ سے بتدریج (آہستہ آہستہ تباہی کی طرف) کھینچیں گے جہاں سے انہیں خبر بھی نہیں ہو گی۔ (۴۴) اور میں انہیں ڈھیل دوں گا، بے شک میری تدبییر (پکڑ) بڑی مضبوط ہے۔ (۴۵) (اے رسول!) کیا تم ان

سے کوئی اجرت مانگتے ہو کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے حبار ہے ہیں؟ (۳۶) یا کہ ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھ رہے ہیں؟ (۳۷) پس اپنے رب کے حکم (فیصلے) پر صبر کرو، اور مجھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہو جانا، جب انہوں نے غصے سے بھر کر (اپنے رب کو) پکارا ہتا۔

(۳۸) سورۃ القلم

لَوْلَا أَنْ تَدْرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ لَنِبْذَ بِالْعَرَاءِ وَ هُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِنْ يَكُادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيَزِلُّو نَكَباً بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الْذِكْرَ وَ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَلَمِينَ

۵۲ بہن ۴

**نطق الآیات:** اگر اسے اس کے رب کی نعمت (رحمت) نہ سنjal لیتی، تو وہ ضرور چیل میدان میں ڈال دیے جاتے، اور وہ ملامت زدہ ہوتے۔ (۴۹) پس اس کے رب نے اسے چن لیا اور اسے نیکوکاروں میں شامل کر دیا۔ (۵۰) اور یہ کافر جب ذکر (قرآن) کو سنتے ہیں تو قریب ہے کہ تمہیں اپنی (شدید حد بھری) نگاہوں سے پھسلا (تباه کر) دیں، اور کہتے ہیں کہ "یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔" (۵۱) حالانکہ یہ (قرآن) تو تمام جہانوں کے لیے ایک نصیحت ہی ہے۔ (۵۲) سورۃ القلم

## سورۃ الحاقة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَةُ ﴿۲﴾ وَمَا آذِرَكَ مَا الْحَاقَةُ ﴿۳﴾ كَذَبَتْ ثَمُودُ وَ عَادُ  
بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَآمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالْطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَ آمَّا عَادُ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ  
صَرِّصِّ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَ ثَمَنِيَةَ أَيَامٍ لَ حُسُومًا فَتَرَى  
الْقَوْمَ فِيهَا صَرْغًا لَ كَانُوكُمْ أَعْجَازٌ نَخْلٌ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ  
وَ جَاءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهُ وَ الْمُؤْتَفِكُ بِالْخَاطِعَةِ ﴿۸﴾ فَعَصُوا رَسُولَ

رَبِّهِمْ فَاخَنَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَّةً ﴿١٠﴾ إِنَّا لَنَا طَغَا الْهَمَاءُ حَمَلْنَكُمْ فِي الْجَارِيَّةِ  
 ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذَكِّرَةً وَتَعِيهَا أُذْنٌ وَّاعِيَةً ﴿١٢﴾

**نطق الآيات:** وہ یقینی طور پر واقع ہونے والی (قیامت)۔ (۱) کیا ہے وہ یقینی طور پر واقع ہونے والی؟ (۲) اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ یقینی طور پر واقع ہونے والی کیا ہے؟ (۳) قوم شمود اور قوم عاد نے اس کھڑکھڑاہٹ (قیامت) کو جھٹلایا۔ (۴) تو رہے شمود، وہ توحد سے بڑھی ہوئی (آسمانی) کڑک (چستی) سے ہلاک کر دیے گئے۔ (۵) اور رہے عاد، تو وہ سخت تیز و تند (اور سرد) ہوا کے ذریعہ ہلاک کیے گئے۔ (۶) اللہ نے اسے (ہوا کو) سات راتیں اور آٹھ دن مسلسل (سلط کر کے) ان پر چپائے رکھا، تو تم اس قوم کو اس میں (یوں) گرا ہوا دیکھتے جیسے کہ وہ کھجور کے کھوکھلے تتنے ہوں۔ (۷) تو کیا تم ان کا کوئی بچپا ہوا (اثر یا فرد) دیکھتے ہو؟ (۸) اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے اور اٹھی ہوئی بستیوں (قوم لوط) نے بھی بڑی خطایں (غلطیاں) کیں۔ (۹) تو انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی، پس اللہ نے ان کو ایسی سخت گرفت (پکڑ) میں لیا جو بہت زیادہ تھی۔ (۱۰) بے شک جب پانی نے طغیانی (حد سے تحباو) کی تھی، تو ہم نے تمہیں چلنے والی کشتی (نوح) میں سوار کر لیا تھا۔ (۱۱) تاکہ ہم اسے تمہارے لیے ایک یاد دہانی بنادیں، اور ہر سننے والا کان اسے محفوظ (یاد) رکھے۔ (۱۲) سورۃ الحاقة

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفَخَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجَبَالُ فَدَكَّا  
 دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّ السَّمَاءُ فَهَيَّ  
 يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةً ﴿١٦﴾ وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ  
 يَوْمَئِذٍ ثَمَنِيَّةً بِرْثَةً ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعَرَضُونَ لَا تَخْفِي مِنْكُمْ خَافِيَةً ﴿١٨﴾ فَامَّا مَنْ  
 أُوتَى كِتَبَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمْ اقْرَءُوا كِتَبِيَّهُ ﴿١٩﴾ إِنِّي ظَنَّتُ أَنِّي مُلْقَى  
 حِسَابِيَّهُ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَّهُ ﴿٢١﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَّهُ ﴿٢٢﴾ قُطُوفُهَا  
 دَانِيَّةً ﴿٢٣﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيَّةً بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَّةِ ﴿٢٤﴾ وَ  
 آمَّا مَنْ أُوتَى كِتَبَهُ بِشَمَائِلِهِ صَلَا فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَبِيَّهُ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ  
 آدِرْ مَا حِسَابِيَّهُ ﴿٢٦﴾ يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَّةَ ﴿٢٧﴾ مَا أَغْنَى عَنِي مَالِيَّهُ  
 هَلَكَ عَنِي سُلْطَنِيَّهُ ﴿٢٩﴾ خُذُوهُ فَغُلُوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُوْهُ ﴿٣١﴾

٣١) ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعَهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَأَسْلُكُوهُ بِرَبْطٍ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ ۳۲) وَلَا يَجْعُضُ عَلَى طَعَامِ الْبِسْكِينِ بِرَبْطٍ ۝

**نطق الآيات:** پس جب صور میں ایک زوردار پھونک ماری جائے گی۔ (۱۳) اور زمین و پہاڑ اٹھا لیے جائیں گے، پھر ایک ہی بار میں انہیں کوٹ کر (چورا چورا کر) ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔ (۱۴) تو اس دن وہ واقعہ (قیامت) واقع ہو جائے گا۔ (۱۵) اور آسمان پھٹ جائے گا، تو اس دن وہ بالکل کمزور (اور شکستہ) ہو گا۔ (۱۶) اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے، اور اس دن تمہارے رب کے عرش کو آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔ (۱۷) اس دن تم سب (اللہ کے سامنے) پیش کیے جاؤ گے، اور تمہاری کوئی حصہ پی ہوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں رہے گی۔ (۱۸) تو جسے اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا: "آؤ! میرا نامہ اعمال پڑھو۔" (۱۹) "میں یقین رکھتا ہوں کہ مجھے اپنا حساب ملنے والا ہے۔" (۲۰) تو وہ پسندیدہ (اطمینان بخش) زندگی میں ہو گا۔ (۲۱) (یعنی) بلند و بالا جنت میں۔ (۲۲) جس کے پھلوں کے کچھ جھکے ہوئے (قریب) ہوں گے۔ (۲۳) (حکم ہو گا) "تم نے جو کچھ گزرے ہوئے دنوں میں آگے بھیجا ہتا، اس کے بدے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔" (۲۴) اور جسے اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا: "کاش مجھے میرا نامہ اعمال نہ دیا جاتا۔" (۲۵) "اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔" (۲۶) "کاش! وہی (موت) آخری فیصلہ کرنے والی ہوتی (اور مجھے دوبارہ نہ اٹھایا جاتا)۔" (۲۷) "آج میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔" (۲۸) "میری سلطنت" (طاقت اور اقتدار) مجھ سے ختم ہو گئی۔" (۲۹) (فرشتتوں کو حکم ہو گا) "اسے پکڑ لو، پھر اس میں طوق ڈال دو۔" (۳۰) "پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔" (۳۱) "پھر اسے ایسی زنجیر میں ڈالو جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے۔" (۳۲) "بے شک یہ اللہ عظیم پر ایمان نہیں لاتا ہتا۔" (۳۳) "اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا ہتا۔" (۳۴) سورۃ الحاقة

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا حَمِيمٌ ۝ ۳۵) وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ ۳۶)

يَا كُلَّهُ إِلَّا نَحَاطُ عَنْ<sup>٣٧</sup> ۖ وَمَا  
 لَا تُبَصِّرُونَ<sup>٣٨</sup> ۗ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ<sup>٣٩</sup> ۗ وَمَا هُوَ بِقَوْلٍ شَاعِرٍ<sup>٤٠</sup>  
 قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ<sup>٤١</sup> ۗ وَلَا بِقَوْلٍ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ<sup>٤٢</sup> ۗ تَذْكِيرًا  
 مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ<sup>٤٣</sup> ۗ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ<sup>٤٤</sup> ۗ لَا خُذْنَا مِنْهُ  
 بِالْيَمِينِ<sup>٤٥</sup> ۗ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ<sup>٤٦</sup> ۗ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ  
 حِجَزِينَ<sup>٤٧</sup> ۗ وَإِنَّهُ لَتَذَكَّرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ<sup>٤٨</sup> ۗ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ  
 مُكَذِّبِينَ<sup>٤٩</sup> ۗ وَإِنَّهُ لَحَسَرَةٌ عَلَى الْكُفَّارِينَ<sup>٥٠</sup> ۗ وَإِنَّهُ لَحَقٌّ الْيَقِينِ<sup>٥١</sup>  
 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ<sup>٥٢</sup>

6

**نُطْقُ الآيَاتِ:** پس آج اس (محرم) کے لیے یہاں کوئی گرم جوش دوست (مد دگار) نہیں ہو گا۔ (۳۵) اور نہ ہی اس کے لیے کھانے کو ہے، سوائے خون اور پیپ (غسلیں) کے۔ (۳۶) جسے خط کاروں (گنہگاروں) کے علاوہ کوئی نہیں کھائے گا۔ (۳۷) پس میں ان تمام چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو۔ (۳۸) اور ان کی بھی جنہیں تم نہیں دیکھتے۔ (۳۹) بے شک یہ (قرآن) ایک معزز رسول (محمد ﷺ) کا قول (پیغام) ہے۔ (۴۰) اور یہ کسی شاعر کا قول نہیں ہے، مگر تم بہت کم ایساں لاتے ہو۔ (۴۱) اور نہ یہ کسی کاہن (غیب) کی جھوٹی خبریں بتانے والے کا قول ہے، مگر تم بہت کم غور و فنکر کرتے ہو۔ (۴۲) یہ تو رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ (۴۳) اور اگر یہ (رسول) ہمارے نام پر کوئی جھوٹی بات گھڑتا۔ (۴۴) تو ہم اسے ضرور دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے (سخت گرفت کرتے)۔ (۴۵) پھر ہم اس کی دل کی رگ (شہرگ) کاٹ دیتے۔ (۴۶) پھر تم میں سے کوئی بھی اسے ہم سے بچانے والا نہ ہوتا۔ (۴۷) اور بے شک یہ (قرآن) پر ہیزگاروں کے لیے ایک نصیحت ہے۔ (۴۸) اور ہم یقیناً حبانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے بھی ہیں۔ (۴۹) اور بے شک یہ (قرآن کا انکار) کافروں کے لیے حرث (اور ندامت) کا باعث ہے۔ (۵۰) اور بے شک یہ (قرآن) حق الیقین (سراسری) ہے۔ (۵۱) پس اپنے ربِ عظیم کے نام کی تسبیح (پاکیزگی بیان) کرو۔ (۵۲) سورۃ الحاقة

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكُفَّارِ يَنْلَايْسَ لَهُ دَافِعٌ ﴿٢﴾ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةً ﴿٤﴾

**نطق الآيات:** ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کا مطلب کیا جو واقع ہونے والا ہے۔ (۱) جو کافروں کے لیے ہے، جسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔ (۲) وہ اللہ کی طرف سے ہے جو بلند زینوں (درجوں) کا مالک ہے۔ (۳) جس کی طرف فرشتے اور روح (جبرائیل) ایک ایسے دن میں چڑھتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ (۴) سورۃ المعارض

فَاصْبِرْ صَبِرًا جَمِيلًا ﴿٥﴾ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِينَدًا ﴿٦﴾ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ﴿٧﴾  
يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِنَى ﴿٩﴾ وَلَا يَسْئُلُ  
حَمِيمُ حَمِيمًا ﴿١٠﴾ يُبَصِّرُ وَنَهْمٌ يَوْدُ الْبُجْرُمُ لَوْ يَغْتَدِي مِنْ عَذَابٍ يَوْمِ عِذَابٍ  
بَيْنِيْهِ ﴿١١﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُغْوِيَهُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ فِي  
الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيَهُ ﴿١٤﴾ كَلَّا إِنَّهَا لَظِي ﴿١٥﴾ نَزَاعَةً لِّلشَّوْى ﴿١٦﴾  
تَذَعُوا مَنْ أَذْبَرَ وَتَوَلَّ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَاؤَغْيَ ﴿١٨﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا  
إِذَا مَسَهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا مَسَهُ الْخَيْرُ مَنْوَعًا ﴿٢٠﴾ إِلَّا  
الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِيْنَ فِي  
آمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ﴿٢٣﴾ لِلْسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُونَ  
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِنْ عَذَابٍ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٢٦﴾ إِنَّ  
عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٧﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَفِظُونَ ﴿٢٨﴾ إِلَّا  
عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكُتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٢٩﴾ فَمَنِ ابْتَغَ  
وَرَاءَ ذِلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعُدُوْنَ ﴿٣٠﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** پس تم (اے نبی) عمدہ صبر کے ساتھ صبر کرو۔ (۵) بے شک وہ (کافر) اس (قیامت) کو دور سمجھتے ہیں۔ (۶) جبکہ ہم اسے بہت قریب دیکھ رہے ہیں۔ (۷) جس دن آسمان پھلے ہوئے تا بنے (یا تسل کی تلچھٹ) جیسا ہو جائے گا۔ (۸) اور پہاڑ ریگین اون کی طرح (بلکہ اور بھرے ہوئے) ہو جائیں گے۔ (۹) اور کوئی حبگری دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا۔ (۱۰) حالانکہ انہیں ایک دوسرے کو دکھایا حبارہا ہو گا (وہ ایک دوسرے کو پھپانیں گے)۔ مجبرم اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے یہ چاہے گا کہ اپنے بیٹوں کے بدے میں فدیہ دے دے۔ (۱۱) اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کے بدے میں بھی۔ (۱۲) اور اپنے اس حنانداں کے بدے میں جو اسے پناہ دیتا ہے۔ (۱۳) اور زمین میں جو بھی ہے، ان سب کے بدے میں دے دے، تاکہ یہ (فديہ) اسے خبات دلا دے۔ (۱۴) ہرگز نہیں! بے شک وہ (جہنم) تو بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ (۱۵) جو کھال (اور سر کی ہڈی) کو ادھیر دینے والی ہے۔ (۱۶) وہ ہر اس شخص کو بلائے گی جس نے (حق سے) من پھیرا اور روگردانی کی۔ (۱۷) اور (مال) جمع کیا، پھر اسے محفوظ کر کے رکھا۔ (۱۸) بے شک انسان کمزور طبیعت (تنگ دل) پیدا کیا گیا ہے۔ (۱۹) جب اسے کوئی برائی (تكلیف) پہنچتی ہے تو وہ بہت گھبرا جاتا ہے۔ (۲۰) اور جب اسے بھلائی (دولت) ملتی ہے تو وہ بہت کنجوس بن جاتا ہے۔ (۲۱) سوائے نماز پڑھنے والوں کے۔ (۲۲) جو اپنی نمازوں پر ہمیشہ قائم (ستقل مزاج) رہتے ہیں۔ (۲۳) اور جن کے مالوں میں ایک مقمر رہ حق ہے۔ (۲۴) مانگنے والے اور محروم (نه مانگنے والے فقیر) کے لیے۔ (۲۵) اور جو روزِ جزا (قیامت کے دن) کی تصدیق کرتے ہیں۔ (۲۶) اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں۔ (۲۷) بے شک ان کے رب کا عذاب (ایسا ہے کہ اس سے) بے خوف نہیں ہوا جا سکتا۔ (۲۸) اور جو اپنی شرمگاہوں (عفت) کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۲۹) سوائے اپنی بیویوں یا اپنی ملکیت (لوندیوں) کے، تو ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ (۳۰) پس جو اس (حائز) کے علاوہ کوئی اور راہ ڈھونڈیں گے، تو وہی حد سے تحباوز کرنے والے ہیں۔ (۳۱)

سورة المعارج

وَ الَّذِينَ هُمْ لَا مُنْتَهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رُعُونَ ﴿٣٢﴾

8

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی نگہبانی کرنے والے ہیں۔ (۳۲) اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔ (۳۳) اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (۳۴) یہی وہ لوگ ہیں جو باغات (جنتوں) میں عزت والے ہوں گے۔ (۳۵) تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ وہ تمہاری طرف دوڑتے چلے آ رہے ہیں؟ (۳۶) دائیں اور بائیں طرف سے، گروہ در گروہ (ٹولیوں کی شکل میں)؟ (۳۷) کیا ان میں سے ہر شخص یہ طمع (لاچ) رکھتا ہے کہ اسے نعمتوں والی جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟ (۳۸) ہرگز نہیں! بے شک ہم نے انہیں اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ حبانتے ہیں۔ (۳۹) پس میں مشرقوں اور معنربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں، کہ ہم یقیناً اس پر قادر ہیں۔ (۴۰) کہ ہم ان سے بہتر (قوم) کو ان کی جگہ لے آئیں، اور ہم (ایسا کرنے میں) عاجز نہیں ہیں۔ (۴۱) پس انہیں چھوڑ دو کہ وہ (باطل میں) غوطہ زن رہیں اور کھیلتے رہیں، یہاں تک کہ وہ اپنا وہ دن دیکھ لیں جس کا انہیں وعدہ دیا جبارہ ہا ہے۔ (۴۲) جس دن وہ قبروں (اجداد) سے تیزی کے ساتھ نکلیں گے، گویا کہ وہ کسی (نصب شدہ) بت کی طرف دوڑ رہے ہیں۔ (۴۳) ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہو گی، یہ وہی دن ہے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ (۴۴) سورۃ

## المعارج

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلٍ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ  
 ﴿١﴾ قَالَ يَقُولُ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾

**نطق الآيات:** بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیج کہ "اپنی قوم کو خبردار (متنب) کرو قبل اس کے کہ ان پر دردناک عذاب آجائے۔" (۱) انہوں نے کہا: "اے میری قوم! میں تمہارے لیے ایک واضح ڈرانے والا ہوں۔" (۲) سورۃ نوح

أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَ اتَّقُوْهُ وَ أَطِيزُّوْنِ ﴿٣﴾ يَغْفِر لَكُم مِّنْ ذُنُوبُكُمْ وَ يُؤْخِرُكُمْ إِلَى آجَلٍ مُّسَمٍّ إِنَّ آجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤْخِرُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَ نَهَارًا ﴿٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءِنِي إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ وَ إِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي أَذْانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ أَصْرَرُوا وَ اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ أَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَافِرًا ﴿١٠﴾ يُرِسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدَارًا ﴿١١﴾ وَ يُمْدِدُكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ بَنِينَ وَ يَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ وَ يَجْعَلُ لَكُمْ آنْهَارًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَ قَارًا ﴿١٣﴾ وَ قَدْ خَلَقْتُمْ أَنْطَوَارًا ﴿١٤﴾ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَ جَعَلَ الشَّمْسَ سَرَاجًا ﴿١٦﴾ وَ اللَّهُ أَنْبَثَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَ يُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

**نطق الآيات:** کہ اللہ کی عبادت کرو، اور اس سے ڈرو، اور میری اطاعت کرو۔ (۳) وہ تمہارے گناہوں میں سے تمہارے لیے بخش دے گا اور تمہیں ایک مقررہ مدت (طبعی عمر) تک مهلت دے گا۔ بے شک جب اللہ کا وقت (عذاب یا مقررہ موت) کا وقت آ جاتا ہے تو وہ مؤخر (ٹالا) نہیں

حبات، کاش تم جانتے ہوتے۔ (۳) (نوح نے) کہا: "اے میرے رب! میں نے اپنی قوم کو رات اور دن (ہر وقت) بلا�ا۔" (۵) "مگر میرے بلانے سے ان کی گریز (فرار) میں ہی اضافہ ہوا۔" (۶) اور میں نے جب بھی انہیں بلایا تاکہ تو انہیں بخش دے، تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے، اور ضد کی اور بہت سخت تکبر کیا۔" (۷) "پھر میں نے انہیں کھلم کھلا (اعلانیہ) بھی دعوت دی۔" (۸) "پھر میں نے ان سے باؤاز بلند بھی کہا اور خفیہ طور پر بھی سمجھایا۔" (۹) "تو میں نے کہا کہ اپنے رب سے بخشش طلب کرو، بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔" (۱۰) "وہ تم پر آسمان سے خوب موسلا دھار بارش بھیجے گا۔" (۱۱) "اور تمہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے گا، اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں حباری کر دے گا۔" (۱۲) "تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کے لیے کسی وقار (عظمت) کی امید نہیں رکھتے؟" (۱۳) "حالانکہ اس نے تمہیں (مختلف) مراحل سے گزار کر پیدا کیا۔" (۱۴) "کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کس طرح تھے بہت تھے بنائے؟" (۱۵) "اور ان میں چپاند کو نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا۔" (۱۶) "اور اللہ نے تمہیں زمین سے (عجیب و عنیب طریقے سے) اگایا ہے۔" (۱۷) "پھر وہ تمہیں اسی میں لوٹا دے گا اور (قیامت کے دن) تمہیں حناص طور پر نکالے گا۔"

(۱۸) سورۃ نوح

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَايًَا ۖ ۱۹ ۲۰  
 لِتَسْكُنُوا مِنْهَا سُبْلًا فِي جَاجًَا ۖ  
 ۹ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَ اتَّبَعُو مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَ وَلْدُهُ إِلَّا  
 خَسَارًا ۖ ۲۱ وَ مَكْرُوْهَا مَكْرَهَا كُبَّارًا ۖ ۲۲ وَ قَالُوا لَا تَذَرْنَ إِلَهَتَكُمْ وَ لَا  
 تَذَرْنَ وَدًا وَ لَا سُوَاعًا صَلَا وَ لَا يَغُوثَ وَ يَعُوقَ وَ نَسْرًا ۖ ۲۳ وَ قَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا مِنْ  
 وَ لَا تَزِدِ الظَّلِيلِينَ إِلَّا ضَلَّلًا ۖ ۲۴ هُمَا خَطِيئَتِهِمْ أُغْرِقُوا فَادْخُلُوا نَارًا مُلَامِنًا فَلَمْ  
 يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۖ ۲۵ وَ قَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ  
 مِنَ الْكُفَّارِيْنَ دَيَّارًا ۖ ۲۶ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوْا إِلَّا  
 فَاجِرًا كَفَّارًا ۖ ۲۷ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَ  
 لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَتِ ۖ وَ لَا تَزِدِ الظَّلِيلِينَ إِلَّا تَبَارًا ۖ ۲۸ ۱۰

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** "اُرِ اللَّهُ نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنادیا۔" (۱۹) اتناکہ تم اس میں کشادہ راستوں پر چلوا۔" (۲۰) نوح نے کہا: "اے میرے رب! بے شک انہوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے لوگوں کی پسیروی کی جنہیں ان کے مال اور اولاد نے صرف خارے (نقسان) میں ہی بڑھایا۔" (۲۱) اور انہوں نے ایک بہت بڑی چال (سازش) چلی۔" (۲۲) اور انہوں نے کہا: 'ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبدوں کو، اور نہ 'ود' کو چھوڑنا اور نہ 'سواع' کو، اور نہ 'الیغوث'، ایعوق' اور 'انسر' کو۔' (یہ سب ان کے بتوں کے نام تھے) " (۲۳) اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ اور (اے میرے رب!) تو ظالموں کے لیے گمراہی میں اضافہ کے سوا کچھ نہ کر۔" (۲۴) اپنے گناہوں کی وحہ سے وہ ڈبو دیے گئے، پھر انہیں آگ میں داخل کیا گیا، تو انہوں نے اپنے لیے اللہ کے مقابلے میں کوئی مددگار نہ پایا۔ (۲۵) اور نوح نے کہا: "اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کسی کو رہنے والا نہ چھوڑ۔" (۲۶) "کیونکہ اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کے ہاں سے صرف فناجر (بدکار) اور سخت کافر ہی پیدا ہوں گے۔" (۲۷) "اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں ایمان کی حالت میں داخل ہوا، اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بخش دے۔ اور ظالموں کو تباہی کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ دے۔" (۲۸)

سورۃ نوح

## سورة الجن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ أَسْتَمِعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجِيبًا ﴿۱﴾

**نُطْقُ الْآیَتِ:** (اے محمد!) کہہ دو کہ "میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنایا تو انہوں نے کہا: 'بے شک ہم نے ایک عجیب و عنیب قرآن سنایا ہے۔'" (۱) سورۃ الجن

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَأَمَنَا بِهِ وَلَنْ نُشِرِّكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿١﴾ وَأَنَّهُ تَعْلَى جَدُّ  
 رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٢﴾ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا  
 لَوْلَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿٤﴾ وَأَنَّهُ كَانَ  
 رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِينَ يَعْوِذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهْقًا ﴿٥﴾ وَأَنَّهُمْ  
 طَنَوْا كَمَا طَنَتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿٦﴾ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا  
 مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَ شُهْبًا ﴿٧﴾ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمَاعِ فَمَنْ  
 يَسْتَمِعُ إِلَيْنَا يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا ﴿٨﴾ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرَّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي  
 الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبِّهِمْ رَشْدًا ﴿٩﴾ وَأَنَّا مِنَ الصلِحُونَ وَ مِنَ الْمُنْدُونَ ذَلِكَ  
 كُنَّا ظَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿١٠﴾ وَأَنَّا طَنَنَا أَنْ لَنْ نُعِجزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَ لَنْ نُعِجزَهُ  
 هَرَبًا ﴿١١﴾ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى أَمَنَا بِهِ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَ  
 لَا رَهْقًا ﴿١٢﴾ وَأَنَّا مِنَ الْمُسْلِمُونَ وَ مِنَ الْقِسْطُونَ فَمَنْ آسَلَمَ فَأُولَئِكَ  
 تَحَرَّرُوا رَشَدًا ﴿١٣﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** "جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے، تو ہم اس پر ایمان لائے، اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔" (۱) اور یہ کہ ہمارے رب کی شان (عظمت) بہت بلند ہے، اس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ کوئی اولاد۔" (۲) اور یہ کہ ہم میں سے بے وقوف (شیطان) اللہ کے بارے میں خلافِ حقیقت (حد سے بڑھی ہوئی) باتیں کیا کرتا ہے۔" (۳) اور ہم نے یہ گمان کیا ہتا کہ انسان اور جن کبھی بھی اللہ پر جھوٹ نہیں بولیں گے۔" (۴) اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں کے کچھ آدمیوں کی پناہ لیا کرتے تھے، تو جنوں نے انہیں سرکشی (گناہ اور خوف) میں اور بڑھا دیا۔" (۵) اور یہ کہ انہوں نے بھی تمہاری طرح گمان کیا ہتا کہ اللہ کسی کو (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے گا۔" (۶) اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا، تو اسے سخت چوکیداروں اور شعلوں (شہاب ثاقب) سے بھرا ہوا پایا۔" (۷) اور ہم پہلے (آسمانی باتیں سننے) کے لیے وہاں بیٹھنے کی جگہوں پر بیٹھا کرتے تھے، مگر اب جو کوئی سننے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اپنے لیے ایک تاک میں لگا ہوا شعلہ پاتا ہے۔" (۸) اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ آیاز میں والوں کے لیے کوئی برائی کا ارادہ کیا گیا

ہے، یا ان کے رب نے ان کے لیے بھلائی (ہدایت) کا ارادہ فرمایا ہے۔" (۱۰) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک لوگ ہیں اور کچھ اس کے علاوہ (کمتر) ہیں۔ ہم مختلف طریقے (جماعتیں) ہیں۔" (۱۱) اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (رہ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے، اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں۔" (۱۲) اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت (قرآن) کو سنا تو ہم اس پر ایمان لائے۔ تو جو شخص اپنے رب پر ایمانلاتا ہے، اسے نہ تو کسی کمی کا خوف ہو گا اور نہ کسی زیادتی (ذلت) کا۔" (۱۳) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ فرماں بردار ہیں اور کچھ ناالصافی کرنے والے۔ پس جن لوگوں نے اسلام قبول کیا، انہوں نے ہی ہدایت (سیدھی راہ) کی تلاش کی۔" (۱۴) سورۃ الجن

وَ أَمَّا الْقُسْطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَ أَنَّ لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى الظَّرِيقَةِ  
لَا سَقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِتُفْتِنَهُمْ فِيهِ وَ مَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ  
يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعِدًا ﴿١٧﴾ وَ أَنَّ الْمَسِجَدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾  
وَ أَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا بِرْ ۝ ۱۹/۱۱  
قُلْ إِنَّمَا آذُنُوا رَبِّيْنِ وَ لَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَ  
لَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ إِنِّي لَنْ مُجِيرٌ لِّمَنْ اللَّهُ أَحَدٌ صَلَّ وَ لَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ  
مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلَغًَا مِّنَ اللَّهِ وَ رِسْلِتِهِ وَ مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ  
نَارَ جَهَنَّمَ خُلِدِيْنَ فِيهَا أَبَدًا بِرْ ۝ ۲۳/۲۳  
مَنْ أَضْعَفْ نَاصِرًا وَ أَقْلَ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ إِنْ أَدْرِيْ أَقْرِيْبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ  
يَجْعَلُ لَهُ رَبِّيْنِ أَمَدًا ﴿٢٥﴾ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلَّا  
مَنْ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

**نطق الآیات:** "اور جو ناالصافی کرنے والے ہیں، تو وہ جہنم کا ایندھن بنیں گے۔" (۱۵) اور (یہ کہ اگر وہ انسان اور جن) سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم انہیں بہت وافر پانی پلاتے۔ (۱۶) تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں۔ اور جو اپنے رب کے ذکر (قرآن) سے منہ موڑتا ہے، وہ اسے سخت چڑھتے عذاب (مشکل ترین سزا) میں داخل کر دے گا۔ (۱۷) اور یہ کہ مسجدیں صرف اللہ کے لیے ہیں، پس اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔ (۱۸) اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمد

اے پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو جن قریب تھے کہ اس پر ہجوم کر کے (اکٹھے) ملی علیہم) اسے پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو جن قریب تھے کہ اس پر ہجوم کر کے (اکٹھے) ہو جائیں (تاکہ اسے گھیر لیں)۔ (۱۹) (اے محمد!) کہہ دو کہ "میں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔" (۲۰) کہہ دو کہ "میں تمہارے لیے کسی نقصان کا مالک ہوں اور نہ ہی کسی بھلائی (ہدایت) کا۔" (۲۱) کہہ دو کہ "بے شک مجھے اللہ سے کوئی بچپا نہیں سکتا، اور میں اس کے سوا کوئی حبائے پناہ بھی نہیں پاؤں گا۔" (۲۲) "مسکر (میرا کام یہ ہے کہ) میں اللہ کا پیغام اور اس کے پیغامات پہنچا دوں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، تو بے شک اس کے لیے جہنم کی آگ ہے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔" (۲۳) یہاں تک کہ جب وہ (کفار) وہ چیز دیکھ لیں گے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے، تو انہیں معلوم ہو جبائے گا کہ کون کمزور مددگار اور تعداد میں کم ہے۔ (۲۴) کہہ دو کہ "میں نہیں حبان تاکہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے، وہ قریب ہے یا میرا رب اس کے لیے ایک طویل مدت (میعاد) مقرر کرتا ہے۔" (۲۵) وہ غیب کا جبانے والا ہے، پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔ (۲۶) سوائے اپنے پسندیدہ رسول کے، تو بے شک وہ اس کے آگے اور پیچھے محافظ (فرشتہ) لگا دیتا ہے۔ (۲۷) سورۃ الجن

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسْلِتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطُّ بِهَا لَكَذِيرُهُمْ وَأَخْضِي كُلَّ شَيْءٍ  
عَذَّدًا ﴿۲۸﴾

۱۲

**نُطْقُ الْآیَتِ:** "تاکہ (اللہ) حبان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں، اور اس نے ان کے پاس موجود ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے اور اس نے ہر چیز کو گن کر شمار کر رکھا ہے۔" (۲۸) سورۃ الجن

## سورۃ المزمل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُزَمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الظَّلَلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾ نِصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا  
 أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٣﴾ إِنَّا سَنُلْقِنِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا  
 إِنَّ نَاسِئَةَ الظَّلَلَ هِيَ أَشَدُّ وَطَأً وَ أَقْوَمْ قِيلًا ﴿٤﴾ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبَعًا  
 طَوِيلًا ﴿٥﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَّتَّلِ إِلَيْهِ تَبَتِّيلًا ﴿٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ  
 الْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَ كِيلًا ﴿٧﴾ وَ اصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَ اهْجُرْهُمْ  
 هَجْرًا جَمِيلًا ﴿٨﴾ وَ ذَرْنِي وَ الْمُكَذِّبِينَ أُولَى النَّعْمَةِ وَ مَهْلُوكُمْ قَلِيلًا ﴿٩﴾ إِنَّ  
 لَدَنِنَا أَنْكَالًا وَ جَحِيمًا ﴿١٠﴾ وَ ظَعَامًا ذَا غُصَّةً وَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١١﴾ يَوْمَ  
 تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيرًا مَهِيلًا ﴿١٢﴾ إِنَّا آرَسَلْنَا  
 إِلَيْكُمْ رَسُولًا مَلَّا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا آرَسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولًا بِرُظْلًا ﴿١٣﴾

**نُطق الآيات:** اے حپادر اوڑھنے والے (محمد ﷺ)! (۱) رات کو کھڑے ہو جایا کرو، مگر تھوڑا سا۔ (۲) آدھی رات یا اس میں سے کچھ کم کر دو۔ (۳) یا اس پر (کچھ) بڑھادو، اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر ( واضح طریقے سے) پڑھو۔ (۴) بے شک ہم عنفتریب تم پر ایک بھاری کلام (اہم ذمہ داری) نازل کرنے والے ہیں۔ (۵) بے شک رات کا اٹھنا (عبادت کے لیے) دل پر زیادہ اثر کرنے والا ہے اور بات کو زیادہ سیدھا کرنے والا (مرکزِ توحہ بنانے والا) ہے۔ (۶) بے شک تمہارے لیے دن میں ایک طویل مشغولیت (مصروفیات) ہے۔ (۷) اور اپنے رب کا نام یاد کرو، اور ہر طرف سے کٹ کر پورے طور پر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ (۸) وہ مشرق اور معنرب کا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے، لہذا تم اسی کو اپنا کارزاں (وکیل) بنالو۔ (۹) اور جو کچھ وہ (کفار) کہتے ہیں اس پر صبر کرو، اور انہیں شائستہ انداز سے چھوڑ دو۔ (۱۰) اور مجھے اور ان جھٹلانے والوں کو چھوڑ دو جو آسانی سے پاس بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی تھوڑی سی مہلت دو۔ (۱۱) بے شک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ (۱۲) اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے۔ (۱۳) جس دن زمین اور پہاڑ لرزائھیں گے، اور پہاڑیت کے نرم اور بھرے ہوئے ٹیلے ہو جائیں گے۔ (۱۴) بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے جو تم پر گواہ ہے، جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا ہتا۔ (۱۵) سورۃ المزمول

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذَنَهُ أَخْذًا وَبِيَلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَقُونَ إِنْ  
كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلَدَانَ شِيْبَا ﴿١٧﴾ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ طَكَانَ وَعُدْدَةٌ  
مُفْعُولًا ﴿١٨﴾ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَيْ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾

13 إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَذْنِي مِنْ ثُلُثَيِ الْيَلِ وَ نِصْفَهُ وَ ثُلُثَهُ وَ طَائِفَةً  
مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَ اللَّهُ يُقْدِرُ الْيَلِ وَ النَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ  
عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضٍ وَ  
آخَرُونَ يَصْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ آخَرُونَ يُقاْتِلُونَ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ اتُوا الزَّكُوْهُ وَ أَقْرِضُوا  
اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَ مَا تُقْدِمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَ  
أَعْظَمَ أَجْرًا وَ اسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

14

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** تو فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی، پس ہم نے اسے سخت (شدید) گرفت میں لے لیا۔ (۱۶) اگر تم انکار (کفر) کرو گے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بھی بوڑھا کر دے گا؟ (۱۷) جس (دن کی ہولناکی) کی وجہ سے آسمان پھٹ حبے گا، اس کا وعدہ یقیناً پورا ہونے والا ہے۔ (۱۸) بے شک یہ ایک نصیحت ہے، پس جو حپا ہے وہ اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے۔ (۱۹) بے شک تمہارا رب حبانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساخنیوں میں سے ایک گروہ رات کا دو تھائی حصہ، یا آدھا حصہ، یا تھائی حصہ (نماز کے لیے) کھڑے ہوتے ہو۔ اور اللہ ہی رات اور دن کو مقرر کرتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم اسے (پوری طرح) نباہ نہیں سکو گے، تو اس نے تم پر مہربانی فرمائی، پس جتنا آسان ہو اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اسے معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے، اور کچھ دوسرے لوگ اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرنے کے لیے زمین میں سفر کریں گے، اور کچھ دوسرے لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے۔ پس اس میں سے جتنا میسر ہو، اتنا پڑھ لیا کرو، اور نماز قائم کرو، اور زکوہ ادا کرو، اور اللہ کو اچھا قرض دو۔ اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے ہاں بہتر اور بہت بڑا اجر پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت

## سورۃ المدثر

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

يَا أَيُّهَا الْمُدْثُرُ ﴿١﴾ قُمْ فَإِنِّي نَذِرْتُ ﴿٢﴾ وَ رَبَّكَ فَكِبِيرٌ ﴿٣﴾ وَ ثِيَابَكَ فَطَهَرْتُ ﴿٤﴾ وَ الرُّجْزَ فَاهْجِرْ ﴿٥﴾ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْبِرْ ﴿٦﴾ وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاْقُورِ ﴿٨﴾ فَذِلِّكَ يَوْمَ مَعِنْ يَوْمَ عَسِيرٍ ﴿٩﴾ عَلَى الْكُفَّارِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِي وَ مَنْ خَلَقْتُ وَ حِيدَاً ﴿١١﴾ وَ جَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ﴿١٢﴾ وَ بَنِينَ شُهُودًا ﴿١٣﴾ وَ مَهْدِتُ لَهُ تَمْهِيدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَنْظَمُعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لَا يُتَبَّعَ عَيْنِيدًا ﴿١٦﴾ سَازِهَقَهُ صَعُودًا بِرْ ﴿١٧﴾ إِنَّهُ فَكَرَ وَ قَدَرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ أَذْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُنْثِرُ ﴿٢٤﴾ إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ بِرْ ﴿٢٥﴾ سَاصِلِيَّهُ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَ مَا آذِرَكَ مَا سَقَرَ بِرْ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِنِ وَ لَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَاحَةً لِلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ بِرْ ﴿٣٠﴾

**نطق الآیات:** اے چادر میں لپٹنے والے! (۱) اٹھو، اور خبردار (لوگوں کو ڈرانا شروع) کرو۔ (۲) اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔ (۳) اور اپنے کپڑوں کو پاک (صاف اور باطن کو بھی پاک) رکھو۔ (۴) اور خباست (شرک اور برائی) کو چھوڑو۔ (۵) اور (کسی پر) احسان نہ کرو کہ زیادہ حاصل کرنے کی عنرض ہو۔ (۶) اور اپنے رب کی حناطر صبر کرو۔ (۷) پس جب صور (زسنگ) میں پھونکا جائے گا۔ (۸) تو وہ دن بہت ہی سخت دن ہو گا۔ (۹) جو کافروں کے لیے آسان نہیں ہو گا۔ (۱۰) مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ (۱۱) اور اسے پھیلا ہوا (بکشرت) مال دیا۔ (۱۲) اور بیٹے دیے جو اس کے پاس موجود ہے۔ (۱۳) اور میں نے اس کے لیے (زندگی کی) آسائشوں کو خوب ہموار کر دیا۔ (۱۴) پھر بھی وہ طمع (لاچ) کرتا ہے کہ میں اسے مزید دوں۔

(۱۵) ہرگز نہیں! بے شک وہ ہماری آیتوں (نشانیوں) کا بڑا دشمن (انکاری) ہے۔ (۱۶) غفترب میں اسے سخت مشقت والی چڑھائی (مشکل عذاب) پر چڑھا دوں گا۔ (۱۷) بے شک اس نے غور کیا اور ایک منصوبہ (بات) بنایا۔ (۱۸) تو مارا جائے وہ، کیا منصوبہ بنایا! (۱۹) پھر (دبارہ) مارا جائے وہ، کیا منصوبہ بنایا! (۲۰) پھر اس نے نظر دوڑائی۔ (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگڑا۔ (۲۲) پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ (۲۳) تو کہا کہ "یہ تو صرف ایک حبادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔" (۲۴) "یہ تو بس انسان کا کلام ہے۔" (۲۵) میں اسے غفترب سقر (جہنم کے طبقہ) میں ڈالوں گا۔ (۲۶) اور تمہیں کیا معلوم کہ سقر کیا ہے؟ (۲۷) نہ وہ باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی۔ (۲۸) (وہ آگ) انسان کے چہرے کو جھلسانے والی ہے۔ (۲۹) اس پر انیس (۱۹) (داروغ) مقرر ہیں۔ (۳۰) سورۃ المدثر

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلِئَكَةً فَقَهَّةٌ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ وَيَرْدَادُونَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَفَرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهِنَّا مَثَلًا كَذِيلَكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾  
 ۱۵ كَلَّا وَالْقَمِيرِ ﴿۳۲﴾ وَالْأَيْلِ إِذْ أَذْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿۳۴﴾  
 إِنَّهَا لَا حَدِي الْكُبِيرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفِيسٍ مِمَّا كَسَبَتْ رَهِينَةً ﴿۳۸﴾ إِلَّا أَصْحَابُ الْيَمِينِ  
 فِي جَنَّتٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۳۹﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿۴۱﴾ قَالُوا لَنَّا نَكُ منَ الْمُصَلِّيِنَ ﴿۴۲﴾ وَلَنَّا نَكُ نُظِعُمُ الْمِسْكِينِ  
 وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿۴۳﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿۴۴﴾ حَتَّىٰ آتَنَا الْيَقِينَ ﴿۴۵﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّفِيعِينَ ﴿۴۶﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذَكِّرِ مُغَرِّضِينَ ﴿۴۷﴾

**نطق الآيات:** اور ہم نے آگ کے نگہبان صرف فرشتے ہی بنائے ہیں، اور ہم نے ان کی تعداد مقرر ہی اس لیے کی ہے کہ وہ کافروں کے لیے آزمائش بن

جبائے، تاکہ اہل کتاب (تورات و انجیل کے پسروکار) یقین کریں، اور ایمان لانے والوں کا ایمان بڑھ جبائے، اور اہل کتاب اور ایمان والے شک میں نہ پڑیں، اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافر یہ کہیں کہ اللہ نے اس مثال سے کیا مراد لیا ہے؟ اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے مگر اس کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ (جہنم کا ذکر) تو صرف انسانوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۳۱) ہرگز نہیں! فتنہ ہے چپاند کی، (۳۲) اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیر کر جبانے لگے۔ (۳۳) اور صبح کی جب وہ روشن ہو جبائے۔ (۳۴) بے شک وہ (سقر) بڑی ہولناکیوں میں سے ایک ہے۔ (۳۵) (جو) انسانوں کے لیے خبردار کرنے والی ہے۔ (۳۶) تم میں سے اس کے لیے جو آگے بڑھنا چاہے (نسیکی میں) یا پچھے ہٹنا چاہے۔ (۳۷) ہر جبان اپنے اعمال کے بدے گروی (ذمہ دار) ہے۔ (۳۸) سوائے دائیں ہاتھ والوں کے (جنہیں نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے گا)۔ (۳۹) وہ باغات میں ہوں گے، آپس میں پوچھ رہے ہوں گے۔ (۴۰) مجرموں کے بارے میں (کہ وہ کیسے حال میں ہیں)۔ (۴۱) "تمہیں کس چیز نے سقر (جہنم) میں داخل کیا؟" (۴۲) وہ جواب دیں گے: "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔" (۴۳) "اور نہ ہی ہم مسکین کو کھانا کھلاتے تھے۔" (۴۴) اور ہم باطل میں غوطہ لگانے والوں کے ساتھ غوطہ لگاتے تھے۔" (۴۵) "اور ہم روزِ جزا (قیامت) کو جھٹلایا کرتے تھے۔" (۴۶) "یہاں تک کہ ہمیں یقین (موت) آگیا۔" (۴۷) پس انہیں سفارشیوں کی سفارش کوئی فائدہ نہیں دے گی۔ (۴۸) تو انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ نصیحت سے من موزر ہے ہیں؟ (۴۹) سورۃ المدثر

كَانُوكُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ ۵۰ ۝ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ ۵۱ ۝ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ اُمَّرٰءٍ مِّنْهُمْ  
أَنْ يُؤْتَى صُحْفًا مُّنَشَّرًا ۝ ۵۲ ۝ كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝ ۵۳ ۝ كَلَّا إِنَّهُ  
تَذَكَّرٌ ۝ ۵۴ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرٌ ۝ ۵۵ ۝ وَمَا يَذِكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ  
أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝ ۵۶ ۝ ۱۶

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** گویا کہ وہ وحشت زده (بد کنے والے) گدھے ہیں۔ (۵۰) جو شیر سے

بھاگے ہوں۔ (۵۱) بلکہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے (آسمانی خط) دیے جائیں۔ (۵۲) ہرگز نہیں! بلکہ بات یہ ہے کہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ (۵۳) ہرگز نہیں! بے شک یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے۔ (۵۴) پس جو چاہے اسے یاد رکھے (نصیحت حاصل کرے)۔ (۵۵) اور وہ یاد نہیں رکھیں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرانے، اور وہی بخشش کا اہل ہے۔ (۵۶) سورۃ المدثر

## سورۃ القيامة

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

۱۰۷ ﴿ لَا أُقِسِّمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴾۱﴿ وَ لَا أُقِسِّمُ بِالنَّفِيسِ اللَّوَامَةِ ﴾۲﴾ أَيْخَسِبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَجْعَ عِظَامَةَ ﴾۳﴾ بَلِّي قُدِيرِينَ عَلَى أَنْ نُسْوِيَ بَنَانَةَ ﴾۴﴾ بَلِّيْرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَةَ ﴾۵﴾ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ﴾۶﴾ فَإِذَا بَرَقَ الْبَصَرُ ﴾۷﴾ وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ﴾۸﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ﴾۹﴾ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُ ﴾۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ بِرِّ ﴾۱۱﴾ إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ قَالَ الْمُسْتَقْرُ بِرِّ ﴾۱۲﴾ يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ آخَرَ بِرِّ ﴾۱۳﴾ بَلِّيْلِ الْإِنْسَانُ عَلَى نَفِيسِهِ بَصِيرَةً ﴾۱۴﴾

**نطق الآیات:** میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔ (۱) اور میں ملامت کرنے والی حبان (نفس لومہ) کی قسم کھاتا ہوں۔ (۲) کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کر سکیں گے؟ (۳) کیوں نہیں؟ ہم تو اس پر بھی قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پوروں تک کو درست (ٹھیک ٹھاک) کر دیں۔ (۴) بلکہ انسان تو یہ چاہتا ہے کہ اپنے آئندہ (زندگی) میں بھی فنور (بدکاری) کرتا رہے۔ (۵) وہ پوچھتا ہے کہ "قیامت کا دن کب ہو گا؟" (۶) تو جب آنکھیں چکا چوند ہو جائیں گی۔ (۷) اور حپاند بے نور ہو جائے گا۔ (۸) اور سورج اور حپاند کو اکٹھا کر دیا جائے گا۔ (۹) اس دن انسان کہے گا کہ "بھاگنے کی جگہ کہاں ہے؟" (۱۰)

ہرگز نہیں! کوئی پناہ گاہ نہیں ہو گی۔ (۱۱) اس دن تمہارے رب ہی کی طرف ٹھکانہ ہے۔ (۱۲) اس دن انسان کو بتایا جائے گا کہ اس نے کی آگے بھیج گی اور کیا پچھے چھوڑا۔ (۱۳) بلکہ انسان خود اپنے نفس پر گواہ (خوب واقف) ہے۔ (۱۴) سورۃ القيامة

وَلَوْ أَلْقَى مَعَاذِيرَةً ۝۱۵ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝۱۶ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمِيعَهُ  
وَ قُرْآنَهُ ۝۱۷ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝۱۸ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝۱۹ ۝  
كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝۲۰ ۝ وَ تَذَرُّونَ الْآخِرَةَ ۝۲۱ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِنِ تَأْضِرَةٌ  
إِلَى رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ۝۲۲ ۝ وَ وُجُوهٌ يَوْمَئِنِ بَاسِرَةٌ ۝۲۳ ۝ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ  
بِهَا فَاقِرَةٌ ۝۲۴ ۝ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَّةَ ۝۲۵ ۝ وَ قِيلَ مَنْ بَرَاقٌ ۝۲۶ ۝ وَ  
ظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝۲۷ ۝ وَ التَّفَتَ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝۲۸ ۝ إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِنِ  
الْمَسَاقُ ۝۲۹ ۝ ۱۷ فَلَا صَدَقَ وَ لَا صَلَّى ۝۳۰ ۝ وَ لِكُنْ كَذَبَ وَ  
تَوْلَى ۝۳۱ ۝ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى آهِلِهِ يَتَمَطِّلِي ۝۳۲ ۝ أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى ۝۳۳ ۝ ثُمَّ  
أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى ۝۳۴ ۝ أَيْحَسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُنْتَكَ سُدَّى ۝۳۵ ۝ أَلَمْ يَكُنْ  
نُظَفَةً مِّنْ مَّنِي يُمْنِي ۝۳۶ ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوْيٍ ۝۳۷ ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ  
الزَّوْجَيْنِ الدَّكَرَ وَ الْأُنْثَى ۝۳۸ ۝ أَلَيْسَ ذِلِّكَ بِقُدْرٍ عَلَى أَنْ يُنْجِيَ الْمَوْتَى ۝۳۹ ۝

؟ 18

**نطق الآیات:** اگر چہ وہ اپنے تمام بہانے (عذر) پیش کرے۔ (۱۵) (۱۶) محمد! تم اس (قرآن کو جلد یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دو۔ (۱۷) بے شک اسے جمع کرنا اور اسے پڑھوادینا ہمارے ذمہ ہے۔ (۱۸) پس جب ہم اسے پڑھ چکیں تو تم اس کے پڑھنے کی پیروی کرو۔ (۱۹) بلکہ تم لوگ جلدی ملنے والی (دنیا) کو پسند ہمارے ذمہ ہے۔ (۲۰) ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ جلدی ملنے والی (دنیا) کو پسند کرتے ہو۔ (۲۱) اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ (۲۲) اس دن کچھ چھرے تروتازہ (چمک دار) ہوں گے۔ (۲۳) جو اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ اور کچھ چھرے اس دن بگڑے ہوئے (افرادہ) ہوں گے۔ (۲۴) جو یہ گمان کر رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ دینے والا سلوک کیا جائے گا۔ (۲۵) خبردار! جب (روح) ہنسی کی ہڈیوں تک پہنچ جائے گی۔ (۲۶) اور کہا جائے گا

کہ "کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا (یا کون اسے بھپانے والا ہے)؟" (۲۷) اور وہ (مرنے والا) حبان لے گا کہ اب جدا ہونے کا وقت ہے۔ (۲۸) اور پندلی سے پندلی لپٹ جائے گی۔ (۲۹) اس دن تمہارے رب ہی کی طرف سب کو لے جایا جانا ہے۔ (۳۰) پس (اس ظالم نے) نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ (۳۱) بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ (۳۲) پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا گیا۔ (۳۳) افسوس ہے تجھ پر، پھر افسوس ہے۔ (۳۴) پھر افسوس ہے تجھ پر، پھر افسوس ہے۔ (۳۵) کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ اسے یوں ہی بیکار چھوڑ دیا جائے گا؟ (۳۶) کیا وہ ایک منی کا قطرہ نہیں ہتا جو ٹکایا جاتا ہے؟ (۳۷) پھر وہ ایک لوٹھڑا بنا، تو اللہ نے اسے پیدا کیا اور اسے درست بنایا۔ (۳۸) پھر اس سے جوڑے (نر اور مادہ) بنائے، یعنی مرد اور عورت۔ (۳۹) کیا وہ (اللہ) اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؟ (۴۰) سورۃ

القيامة

## سورة الدهر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْ كُوْرَا ﴿۱﴾ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَا حَصْنَ نَبْتَلِيهُ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿۲﴾ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَ إِمَّا كَفُورًا ﴿۳﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِنَ سَلِيلًا وَ أَغْلَلَّا وَ سَعِيرًا ﴿۴﴾ إِنَّ الْأَنْبَارَ يَشَرِّبُونَ مِنْ كَاسِ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَشَرِّبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿۶﴾ يُؤْفُونَ بِالنَّذِيرِ وَ يَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿۷﴾ وَ يُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حِبْهِ مِسْكِينًا وَ يَتِيمًا وَ أَسِيرًا ﴿۸﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَ لَا شُكُورًا ﴿۹﴾ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمَطْرِيرًا ﴿۱۰﴾ فَوْقُهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذِلْكَ الْيَوْمِ وَ لَقْهُمْ نَضْرَةً وَ سُرُورًا ﴿۱۱﴾ وَ جَزْهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَ حَرِيرًا ﴿۱۲﴾ مُمْتَكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكَ لَا يَرُونَ فِيهَا شَمْسًا وَ لَا زَمْهَرِيرًا ﴿۱۳﴾ وَ دَانِيَةً

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت گزر چکا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں ہت۔ (۱) بے شک ہم نے انسان کو ملے جبلے نطفے (خلیات) سے پیدا کیا تاکہ ہم اسے آزمائیں، پس ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔ (۲) بے شک ہم نے اسے راستہ دکھا دیا، خواہ وہ شکر گزار بنے یا ناشکرا۔ (۳) بے شک ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (۴) بے شک نیک لوگ (ابرار) ایک ایسے حبام سے پیسیں گے جس میں کافور (کی خوشیوں کی ملاوٹ) ہو گی۔ (۵) یہ ایک چشم ہے جس سے اللہ کے بندے پیسیں گے، وہ اسے جہاں چاہیں گے آسانی سے بہا کر لے جائیں گے۔ (۶) (یہ نیک لوگ) اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت (تكلیف) پھینے والی ہے۔ (۷) اور وہ اس (مال) کی محبت کے باوجود، مسکینوں، تیمبوں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (۸) (اور دل میں کہتے ہیں) "ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کے لیے کھلارہ ہیں، ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ شکریہ۔" (۹) "بے شک ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت ترش رو (غمناک) دن سے ڈرتے ہیں۔" (۱۰) پس اللہ انہیں اس دن کی برائی سے بچا لے گا، اور انہیں تازگی (خوشی) اور مسرت عطا فرمائے گا۔ (۱۱) اور ان کے صبر کے بدالے میں انہیں جنت اور (جنت کا) ریشم عطا کرے گا۔ (۱۲) وہ اس میں تختتوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ وہاں سورج کی تپش دیکھیں گے اور نہ سخت سردی (زمہریہ)۔ (۱۳) اور ان پر اس کے سائے جھکے ہوئے ہوں گے، اور اس کے پھلوں کے کچھے پوری طرح سے جھکا دیے گئے ہوں گے۔ (۱۴) سورۃ الدھر

وَيُظَافُ عَلَيْهِمْ بِأَنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٌ كَانَتْ قَوَارِيرًا ﴿۱۵﴾ قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسَقَونَ فِيهَا كَاسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمِّى سَلْسِيلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلَدًا نَّمَلَّوْنَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حِسْبَتَهُمْ لُؤلُؤًا مَّنْثُورًا ﴿۱۹﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ شَمَّ رَأَيْتَ نَعِيَّا وَمُلَّگًا كَبِيرًا ﴿۲۰﴾ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدِسٌ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحَلْوًا أَسَاوِرٌ مِّنْ فِضَّةٍ

وَ سَقْمُهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَ كَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ﴿٢٢﴾

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ﴿٢٣﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطْعِ مِنْهُمْ أَثْمًا أَوْ كُفُورًا ﴿٢٤﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَ آصِيلًا ﴿٢٥﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَ سَبِّحْ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ هُوَ لَأَعْ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذْرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَ شَدَّدْنَا آسِرَهُمْ وَ إِذَا شِئْنَا بَدَلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبَدِّيلًا ﴿٢٨﴾ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾ وَ مَا تَشَاءُونَ إِلَّا آنَ يَشَاءُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهِ حَكِيمًا ﴿٣٠﴾

**نُطْقُ الآيَاتِ:** اور ان پر چپاندی کے برتوں اور ایسے گلاسوں کا دور چلایا جائے گا جو شیشے کے ہوں گے۔ (۱۵) (وہ) چپاندی کے شیشے ہوں گے، جنہیں انہوں نے ایک مناسب اندازے پر بھرا ہو گا۔ (۱۶) اور انہیں وہاں ایسا حبام پلایا جائے گا جس میں سونٹھ (زنجبیل) کی آمیزش ہو گی۔ (۱۷) (یہ) ایک چشم ہو گا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔ (۱۸) اور ان کے ارد گرد ہمیشہ رہنے والے کم سن بچے (عنلام) گھومتے ہوں گے، جب تم انہیں دیکھو تو سمجھو گے کہ وہ بھرے ہوئے موٹی ہیں۔ (۱۹) اور جب تم وہاں دیکھو تو تمہیں بڑی نعمتیں اور عظیم سلطنت (حکومت) نظر آئے گی۔ (۲۰) ان کے اوپر باریک ریشم کے سبز لباس ہوں گے اور دبیز ریشم بھی، اور انہیں چپاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور ان کا رب انہیں نہایت پاکیزہ شراب (طہور) پلائے گا۔ (۲۱) (ان سے کہا جائے گا) "بے شک یہ تمہارے لیے جزا تھی، اور تمہاری کوشش قابل قدر رہی۔" (۲۲) بے شک ہم نے ہی تم پر یہ قرآن بتدریج (تحوڑا تحوڑا کر کے) نازل کیا ہے۔ (۲۳) پس تم اپنے رب کے حکم (فیصلے) پر صبر کرو، اور ان میں سے کسی گنہگار یا سخت ناشکرے کی بات نہ مانو۔ (۲۴) اور اپنے رب کا نام صبح اور شام یاد کرو۔ (۲۵) اور رات کے کچھ حصے میں اس کے سامنے سجدہ کرو اور رات کے لمبے حصے میں اس کی تسبیح (پاکیزگی بیان) کرو۔ (۲۶) بے شک یہ لوگ جلدی ملنے والی (دنیا) سے محبت کرتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن (قیامت) کو چھوڑ دیتے ہیں۔ (۲۷) ہم نے ہی انہیں پیدا کیا اور ہم نے ہی ان کے جوڑ مضبوط کیے، اور جب ہم چاہیں تو ان جیسے (لوگوں کو) بالکل بدل سکتے ہیں۔ (۲۸) بے

شک یہ ایک نصیحت ہے، پس جو چاہے وہ اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے۔ (۲۹) اور تم نہیں چاہ سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بے شک اللہ سب کچھ حبانے والا، حکمت والا ہے۔ (۳۰) سورۃ الدھر

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَذَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾

20

**نطق الآیت:** وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۳۱) سورۃ الدھر

## سورۃ المرسلات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْمُرْسَلِتِ عُزْفًا ﴿۱﴾ فَالْعَصِيفَتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَ النُّشْرَتِ نَشَرًا ﴿۳﴾  
 فَالْفِرِقَتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيَتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ إِيمَانًا  
 تُؤَدْعُونَ لَوَاقِعٍ ﴿۷﴾ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَ إِذَا السَّيَاءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾  
 وَ إِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَ إِذَا الرَّسُولُ أُقْتَلَ ﴿۱۱﴾ لَأَيِّ يَوْمٍ أُجْلَتْ  
 بِرْثَهُ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَ مَا آذِنَكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ بِرْثَهُ ﴿۱۴﴾ وَيَلِيلُ  
 يَوْمِئِنْ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۵﴾ أَلَمْ هُنْ لِكَ الْأَوَّلِينَ بِرْثَهُ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتَبِعُهُمُ الْآخِرِينَ  
 ﴿۱۷﴾ كَذِلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿۱۸﴾ وَيَلِيلُ يَوْمِئِنْ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۹﴾ أَلَمْ  
 نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّا إِمْهَلْنَا ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿۲۱﴾ إِلَى قَدَرٍ  
 مَّعْلُومٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا صَهْ فَيَعْمَلُ الْقَدِيرُونَ ﴿۲۳﴾ وَيَلِيلُ يَوْمِئِنْ لِلْمُكَذِّبِينَ  
 ﴿۲۴﴾ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَافًا ﴿۲۵﴾

**نطق الآیات:** قسم ہے ان (ہواں/فرشتوں) کی جو متواتر (ایک کے بعد ایک) بھی جاتی ہیں۔ (۱) پھر قسم ہے ان کی جوزور سے آندھی بن کر چلتی ہیں۔ (۲) اور ان کی جو (بادلوں کو یا حق کو) پھیلا کر بھیر دیتی ہیں۔ (۳) پھر ان کی جو (حق اور باطل

میں) اقتیاز کر دیتی ہیں۔ (۲) پھر ان کی جو ذکر (وہی / نصیحت) ڈالتی ہیں۔ (۵) جو عذر بھی ہے اور ڈرانا بھی۔ (۶) بے شک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، وہ ضرور واقع ہونے والا ہے۔ (۷) پس جب ستارے بے نور کر دیے جائیں گے۔ (۸) اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔ (۹) اور جب پھاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑادیے جائیں گے۔ (۱۰) اور جب رسولوں کو ایک وقت (گواہی دینے) کے لیے جمع کیا جائے گا۔ (۱۱) کس دن کے لیے ان کا وقت مقرر کیا گیا ہے؟ (۱۲) فیصلے کے دن کے لیے۔ (۱۳) اور تمہیں کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ (۱۴) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۱۵) کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا؟ (۱۶) پھر ہم ان کے پچھے آنے والوں کو بھی (ہلاک کر کے) ان سے ملا دیں گے۔ (۱۷) ہم محبرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ (۱۸) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۱۹) کیا ہم نے تمہیں حقیر (کمزور) پانی سے پیدا نہیں کیا؟ (۲۰) پھر ہم نے اسے ایک محفوظ ٹھکانے میں رکھ دیا۔ (۲۱) ایک مقررہ مدت تک۔ (۲۲) پس ہم نے (ہر چیز کا) اندازہ کیا، تو ہم کیا ہی بہترین اندازہ لگانے والے ہیں۔ (۲۳) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۲۴) کیا ہم نے زمین کو سمیٹ لینے والا (ٹھکانہ) نہیں بنایا؟ (۲۵) سورۃ المرسلات

امرسلات

أَحِيَاءً وَ أَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَ جَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِي شِمْخَتٍ وَ أَسْقَيْنَاهُم مَاءً فُرَاتًا  
بِرٌّ ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ إِنَّطَلَقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ  
إِنَّطَلَقُوا إِلَى ظَلٍّ ذِي ثَلَاثٍ شَعْبٍ ﴿٢٩﴾ لَا ظَلِيلٌ وَ لَا يُغْنِي مِنَ  
اللَّهِ بِرٌّ ﴿٣٠﴾ إِنَّهَا تَرْهِنُ بَشَرَّاً كَالْقَصْرِ ﴿٣١﴾ كَانَهُ جِمْلَتُ صَفْرٌ بِرٌّ ﴿٣٢﴾ وَيْلٌ  
يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٣﴾ هُذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٣٤﴾ وَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ  
فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾ هُذَا يَوْمٌ الْفَصْلُ جَمَاعُكُمْ  
وَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٧﴾ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكَيْدُونِ ﴿٣٨﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ  
لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظَلَّلٍ وَ عِيُونٍ ﴿٤٠﴾

**نطق الآيات:** (جو) زندوں اور مردوں کو (سمیٹتی ہے)۔ (۲۶) اور ہم نے اس میں بلند و بالا پہاڑ بنائے اور تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ (۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۲۸) (ان سے کہا جائے گا) "جباً اس چیز کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔" (۲۹) "جباً تین شاخوں والے سائے (دھوئیں) کی طرف۔" (۳۰) "نَهْ وَهُنْذَا سَابِيْهُ هُوَغَا اُورْنَهْ شَعْلَهُ سَبِيْنَ وَالاً۔" (۳۱) "بَهْ شَكَ وَهُجَنْمُ بُرْطَهُ بُرْطَهُ شَعْلَهُ كَبِيْنَكَتِيْهُ هُبِيْنَ گُويَا وَهُمْ حَمْلَهُ ہیں۔" (۳۲) "گُويَا کہ وہ زرد رنگ کے اوپر ہوں کی قطاریں ہوں۔" (۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۳۴) یہ وہ دن ہے جب وہ (عذر کے لیے) بات نہ کر سکیں گے۔ (۳۵) اور نہ ہی انہیں احجازت دی جائے گی کہ وہ کوئی عذر پیش کریں۔ (۳۶) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۳۷) یہ فیصلے کا دن ہے، ہم نے تمہیں اور اگلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔ (۳۸) تو اگر تمہارے پاس کوئی حپال ہے تو میرے مقابلے میں چپل کر دکھاؤ۔ (۳۹) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۴۰) بَهْ شَكَ پَهْيَزَگَار لُوگَ سَائِيْهُ اور چشموں میں ہوں گے۔ (۴۱) اور ان پھلوں میں جو وہ حپاہیں گے۔ (۴۲) (حکم ہوگا) "کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ، اس کے بدالے جو تم کیا کرتے تھے۔" (۴۳) بَهْ شَكَ ہم شیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ (۴۴) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۴۵) (اے منکرو!) "کھا لو اور تھوڑا فائدہ اٹھا لو، بَهْ شَكَ تم محترم ہو۔" (۴۶) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۴۷) اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ (۴۸) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۴۹) تو اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لا یں گے؟ (۵۰) سورۃ المرسلات

## سورة النبأ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبِيِّ الْعَظِيمِ ﴿٢﴾ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ أَلَمْ نَجْعَلُ الْأَرْضَ مِهْدًا ﴿٦﴾ وَالْجَبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَجَعَلْنَا سَرَاجًا وَهَاجَا ﴿١٣﴾ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصَرَتِ مَاءً ثَجَاجًا ﴿١٤﴾ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبَّا وَنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَجَنَّتِ الْفَافَا ﴿١٦﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ﴿١٧﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ آبُوًا ﴿١٩﴾ وَسُرِّتِ الْجَبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِلْطَّاغِينَ مَأْبًا ﴿٢٢﴾ لِبِثِينَ فِيهَا أَنْهَاقًا ﴿٢٣﴾ لَا يَدْلُو قُوَّنَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَاءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

**نطق الآيات:** وہ (منکر قیامت) آپس میں کس چیز کے بارے میں پوچھ چکھ کر رہے ہیں؟ (۱) (وہ سوال) اس عظیم خبر (قیامت اور حشر) کے بارے میں ہے۔ (۲) جس (کے حتمی ہونے) میں وہ مختلف آراء رکھتے (اور شک کرتے) ہیں۔ (۳) ہرگز نہیں! وہ عنفتریب (حقیقت) کو حبان لیں گے۔ (۴) پھر خبردار! وہ یقیناً حبان لیں گے (جب ان پر حقیقت آشکار ہو جائے گی)۔ (۵) (کیا وہ غور نہیں کرتے؟) کیا ہم نے زمین کو (تمہارے لیے) ایک بچھونا (تہذیب کا گھوارہ) نہیں بنایا؟ (۶) اور پہاڑوں کو (اس بچھونے کی حرکت روکنے والی) میخوں (کسیلوں) کی مانند نہیں گاڑا؟ (۷) اور ہم نے تمہیں جوڑوں (نرم مادہ) کی صورت میں تخلیق کیا (تاکہ زندگی کی بقا ہو)۔ (۸) اور ہم نے تمہاری نیند کو (جسم اور روح کی) تھکاوٹ دور کرنے کا ذریعہ سکون (سبات) بنایا۔ (۹) اور ہم نے رات کو پرده (سکون آور تاریک لباس) بنایا۔ (۱۰) اور دن کو (روشن کر کے) تمہارے لیے کسب معاش کا وقت مقرر کر دیا۔ (۱۱) اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (مستحکم اور وسیع) آسمانی نظام (فضنا کے طبقات) قائم کیے۔ (۱۲) اور (اس آسمانی نظام میں) ایک بہت

تیز چمکنے والا چراغ (سورج) روشن کر دیا۔ (۱۳) اور ہم نے نچوڑنے والے (پانی سے بھرے) بادلوں سے زوردار، سیلابی پانی نازل کیا۔ (۱۴) تاکہ ہم اس (پانی) کے ذریعے دانہ اور (دیگر ہر قسم کی) نباتات آگائیں۔ (۱۵) اور گھنے باعثات (جو درختوں کی کثرت کے سبب ایک دوسرے سے لپٹے ہوئے ہیں) پیدا کریں۔ (۱۶) بیشک (حق و باطل کے درمیان) فیصلے کا دن ایک طے شدہ (مقررہ) وقت ہے۔ (۱۷) وہ دن جب صور (قیامت کا بغل) پھونکا جائے گا، پس تم گروہ در گروہ (حساب کے لیے) حاضر ہو جاؤ گے۔ (۱۸) اور آسمان کھول دیا جائے گا، پس وہ (کیس اور دھوئیں کی مانند) دروازے ہی دروازے بن جائے گا۔ (۱۹) اور پہاڑ (اپنی جگہ سے اکھڑ کر) چپلائے جائیں گے، پس وہ (ریزہ ریزہ ہو کر) سراب (غیر حقیقی وجود) کی مانند ہو جائیں گے۔ (۲۰) بیشک جہنم (اپنے محبر موں کو پکڑنے کے لیے) گھات میں لگی ہوئی (بالکل تیار) ہے۔ (۲۱) جو سرکشوں (حد سے تحباوز کرنے والوں) کا ٹھکانہ (آخری پناہ گاہ) ہو گا۔ (۲۲) وہ اس میں لمبے زمانے (متعدد غیر مختتم آدوار) تک پڑے رہیں گے۔ (۲۳) انہیں وہاں نہ تو ٹھنڈک (آرام) کا ذاتی ملے گا اور نہ ہی (پیاس بجھانے والا) کوئی مشروب۔ (۲۴) سوائے کھوتے ہوئے پانی (حیم) اور (جهنمیوں کے جسموں سے بننے والی) پیپ آسود بدبودار چیز (غساق) کے۔ (۲۵) (یہ ان کے اعمال کے مطابق) پورا پورا اور موافق بدله ہے۔ (۲۶) بیشک وہ (منکرین دنیا میں) حساب (بروز جزا) کی کوئی توقع (یا خوف) نہیں رکھتے تھے۔ (۲۷) سورہ النبل

وَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا كَذَّابًا بِرِّٰٮٮ٢٨﴿ وَ كُلَّ شَئِٰءٍ أَنْخَصِينَهُ كَتَبًا ﴾٢٩﴿ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴾٣٠﴿ ۱ ۱ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَارًا ﴾٣١﴿ حَدَّأَيَقَ وَ أَعْنَابًا ﴾٣٢﴿ وَ كَوَاعِبَ أَنْرَابًا ﴾٣٣﴿ وَ كَأسًا دِهَاقًا بِرِّٰٮٯ٣٤﴿ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُوا وَ لَا كِنْبًا ﴾٣٥﴿ جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴾٣٦﴿ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴾٣٧﴿ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَ الْمَلِئَكُ صَفًا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَ قَالَ صَوَا بًا ﴾٣٨﴿ ذِلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ مَابًا ﴾٣٩﴿ إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا مَحْمَدَ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمُرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ وَ يَقُولُ الْكُفَّرُ يُلَيَّتِنِي كُنْتُ تُرَابًا ﴾٤٠﴿ ۲ ۲

**نطق الآيات:** اور انہوں نے ہماری نشانیوں (آیاتِ قرآنیہ) کو شدت سے جھٹلایا (۲۸) حالانکہ ہم نے ہر چیز کو پوری تفصیل کے ساتھ (اپنے رجسٹر میں) لکھ کر شمار کر رکھا ہے۔ (۲۹) پس (اے جہنمیو!) اب مزہ چکھو! ہم تمہیں

عذاب کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں دیں گے۔ (۳۰) بیشک پر ہیز گاروں کے لیے (دوزخ سے) بڑی کامیابی (کی جگہ) ہے۔ (۳۱) (جس میں) کھنے باغات اور انگور ہوں گے۔ (۳۲) اور ہم عمر، جوان ابھرتے سینوں والی (حوریں) ہوں گی۔ (۳۳) اور (شراب طہور سے) لبریز چکلتے ہوئے حبام ہوں گے۔ (۳۴) وہ (جنتی) وہاں نہ تو کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ ہی (کسی کی) کوئی جھوٹی بات (کی کنجکاش ہو گی)۔ (۳۵) (یہ سب) آپ کے رب کی طرف سے بھرپور جزا ہو گی، ایسی بخشش جو (استحقاق سے) بڑھ کر ہے۔ (۳۶) وہ رب ہے آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، (وہ) رحمٰن ہے۔ اس سے (کوئی) خطاب (بات کرنے کا اختیار) نہیں رکھ سکے گا۔ (۳۷) جس دن روح (جبراًیل) اور فرشتے صفاتے کھڑے ہوں گے، وہ بول نہیں سکیں گے، سوائے اُس کے جسے رحمٰن احباخت دے اور وہ (بات بھی) درست (سچ) کہے۔ (۳۸) یہ وہی یقینی دن ہے (یعنی روز قیامت)۔ پس جو چاہے، اپنے رب کی طرف (نیک اعمال کر کے) ٹھکانہ (جانے بازگشت) بنالے۔ (۳۹) بیشک ہم نے تھیں ایک قریب آنے والے عذاب سے ڈرایا ہے، (۴۰) جس دن انسان دیکھے گا جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور کافر کہے گا: کاش! میں مٹی ہو گیا ہوتا (اور مجھے یہ دن نہ دیکھنا پڑتا)۔ (۴۰) سورہ النبل

## سورة النازعات

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

وَالنَّىْعَتِ غَرَقًا ۝ ۱ ۝ وَالنَّىْشَطَتِ نَشَطًا ۝ ۲ ۝ وَالسَّبِحَتِ سَبِحًا ۝ ۳ ۝ فَالسَّبِقُتِ سَبِقًا ۝  
 ۴ ۝ فَالْمُدَبِّرُتِ أَمْرًا ۝ ۵ ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ ۶ ۝ تَتَبَعَّهَا الرَّادِفَةُ ۝ ۷ ۝ قُلُوبُ  
 ۸ ۝ يَوْمَ عِزٍّ وَأَجْفَةٌ ۝ ۹ ۝

**نُطْقُ الآيَاتِ:** قسم ہے ان (فرشتوں کی) جو (کافروں کی) روحوں کو سختی سے کھینچ نکالتے ہیں (عمرقاً)۔ (۱) اور ان (فرشتوں کی) جو (مومنوں کی روحوں کو) نرمی سے آہستہ آہستہ نکالتے ہیں۔ (۲) اور ان (فرشتوں کی) جو (فضنا میں اپنے احکام کی تکمیل کے لیے) تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں۔ (۳) پھر جو (احکاماتِ الٰہی کی تعمیل میں) سبقت لے جاتے ہیں۔ (۴) پھر جو (اللٰہ کے حکم سے دنیا کے) معاملات کی تدبیس کرتے ہیں۔ (۵) (یہ سب قسمیں اس دن کے لیے ہیں) جب کانپنے والی (پہلی) کانپش (صورتیں) ہیں۔

پھونکا جانا) آئے گی۔ (۶) جس کے بعد پچھے آنے والی (دوسری) کانپش (موت و قیامت) آئے گی۔ (۷) اُس دن بہت سے دل خوفزدہ (اور دھڑک رہے) ہوں گے۔

(۸) سورہ النازعات

آبصَارُهَا خَاسِعَةٌ ﴿٩﴾ يَقُولُونَ إِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ إِذَا كُنَّا عِظَامًا نَخْرَةً ﴿١١﴾ قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجَرَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَإِذَا هُنْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ نَادَهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقْدَسِ طَوَّىٰ إِذْهَبَ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَأَهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشِي ﴿١٩﴾ فَارْهُ الْأَيَّةَ الْكُبْرَىٰ ﴿٢٠﴾ فَكَذَبَ وَعَصَىٰ ﴿٢١﴾ ثُمَّ أَذْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿٢٢﴾ فَخَسَرَ فَنَادَىٰ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٤﴾ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالُ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعْبَرَةً لِمَنْ يَنْجُشِي ﴿٢٦﴾ ۳  
إِنَّتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ طَبَّنَهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّهَا ﴿٢٨﴾ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ صُنْحَهَا ﴿٢٩﴾ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَّهَا ﴿٣٠﴾ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَهَا وَالْجِبَالَ أَرْسَهَا ﴿٣١﴾ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامِةُ الْكُبْرَىٰ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿٣٤﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَرِيَ فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ﴿٣٧﴾ وَأَثْرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾

**نُطق الآيات:** ان کی نگاہیں (خوف اور شرم سے) جھکی ہوئی ہوں گی۔ (۹) وہ (دنیا میں مذاقاً) کہتے تھے: کیا ہم یقیناً پھر سے پہلی حالت (زمین کی سطح) کی طرف لوٹائے جائیں گے؟ (۱۰) کیا جب ہم بو سیدہ (کھوکھلی) ہڈیاں ہو جائیں گے (تب بھی زندہ کیے جائیں گے)؟ (۱۱) وہ کہتے تھے: تب تو یہ لوٹنا (زندہ ہو کر واپس آنا) نقصان دہ ہو گا (اگر یہ سچ ہوا تو)۔ (۱۲) (لوگوں کو قبروں سے نکالنا) تو صرف ایک ہی (سخت) جھٹکی (صور کی آواز) ہے۔ (۱۳) پس فوراً ہی وہ (زندہ ہو کر) میدانِ حشر (زمین کی کھلی سطح) پر موجود ہوں گے۔ (۱۴) کیا تمہیں موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر پہنچی ہے؟ (۱۵) جب انہیں ان کے رب نے طویٰ کی مقدس وادی میں آواز دی (۱۶) کہ فرعون کے پاس جاؤ، پیشکر وہ (سرکشی میں) حد سے بڑھ گیا ہے۔ (۱۷) اور اس سے کہو: کیا تم میں (کفر و شرک سے) پاک ہونے کی خواہش ہے؟ (۱۸) اور میں تمہیں تمہارے رب کا راستہ دکھاؤں تاکہ تم اس سے ڈرنے لگو (اور راہ ہدایت اپنا لو)۔ (۱۹) پس موسیٰ نے اسے (اپنی نبوت کا) سب سے بڑا محجزہ (لاٹھی کا اٹدہا بن جانا) دکھایا۔ (۲۰) مگر اُس (فرعون) نے

جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ (۲۱) پھر وہ پیٹھ پھیر کر تیزی سے (محنالفت کی تدبییر میں) دوڑا۔ (۲۲) پھر اس نے لوگوں کو جمع کیا اور (باؤزِ بلند) پکارا۔ (۲۳) اور کہا: میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔ (۲۴) پس اللہ نے اسے دنیا اور آخرت (دونوں) کے لیے عبرت ناک سزا کے طور پر پکڑ لیا۔ (۲۵) پیشک اس (واقع) میں اس شخص کے لیے یقیناً عبرت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ (۲۶) کیا تم (انسانوں) کی تخلیق زیادہ مشکل ہے یا آسمان کی؟ اللہ نے اسے بنایا ہے۔ (۲۷) اس کی بلندی کو بلند کیا (اور اسے وسعت دی) پھر اسے باقاعدہ (متوازن) بنادیا۔ (۲۸) اور اس نے اس کی رات کو تاریک کر دیا اور اس کی روشنی (دن) کو نکال دیا۔ (۲۹) اور اس کے بعد زمین کو (رہنے کے قابل بنانا کر) پھیلا دیا۔ (۳۰) اس سے اس کا پانی اور اس کا حپارہ (پودے) نکالے۔ (۳۱) اور پہاڑوں کو اس نے مضبوطی سے گاڑ دیا۔ (۳۲) (یہ سب) تمہارے اور تمہارے مویشیوں (جانوروں) کے لیے (زندگی کا) سامان فراہم کرنے کو (کیا گیا)۔ (۳۳) پس جب وہ بڑی چھا بانے والی آفت (قیامت کسری) آجائے گی۔ (۳۴) جس دن انسان اپنے تمام کیے ہوئے اعمال کو یاد کرے گا۔ (۳۵) اور جہنم (کھلے میدان میں) ہر دیکھنے والے کے سامنے نہیاں کر دی جائے گی۔ (۳۶) تو جس نے سرکشی کی (اور ایمان سے منہ موڑا)۔ (۳۷) اور دنیا کی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دی۔ (۳۸) سورہ النازعات

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ۝ ۳۹ ۝ وَ أَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَ نَهَى النَّفَسَ عَنِ الْهَوَى ۝ ۴۰ ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ۝ ۴۱ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَلَهَا ۝ ۴۲ ۝ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذُكْرِهَا ۝ ۴۳ ۝ إِلَى رَبِّكَ مُنْتَهَهَا ۝ ۴۴ ۝ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَنْ يَنْهَا ۝ ۴۵ ۝ كَانُوكُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَّى ۝ ۴۶ ۝

**نطق الآيات:** تو پیشک جہنم ہی اس کا ٹھکانہ ہے۔ (۳۹) اور لیکن جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے (حاب و جزا) سے ڈرا، اور اس نے اپنے نفس کو (منفی) خواہشات سے روکا۔ (۴۰) تو پیشک جنت ہی اس کا ٹھکانہ ہے۔ (۴۱) یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہو گی؟ (۴۲) (اے محمد!) آپ کو اس کے وقت (مقررہ) کی خبر دینے سے کیا دلچسپی ہے؟ (۴۳) اس کا (حتمی) علم تو بس آپ کے رب تک ہی منتہی ہوتا ہے۔ (۴۴) آپ تو صرف اس شخص کو ڈرانے والے ہیں جو اس (قیامت) سے خوف کھاتا ہے۔ (۴۵) جس دن وہ اسے

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَبَسٌ وَ تَوْلَى ﴿١﴾ أَنْ جَاءَهُ الْأَغْمَى ﴿٢﴾ وَ مَا يُذْرِيْكَ لَعَلَّهُ يَرَكِّبُ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنَفَّعُهُ الذِّكْرُى ﴿٤﴾ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى ﴿٥﴾ فَإِنَّهُ تَصَدَّى ﴿٦﴾ وَ مَا عَلَيْكَ أَلَّا يَرَكِّبُ ﴿٧﴾ وَ أَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى ﴿٨﴾ وَ هُوَ يَجْشُى ﴿٩﴾ فَإِنَّهُ عَنْهُ تَلَهِي ﴿١٠﴾ كَلَّا إِنَّهَا تَذَكِّرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿١٢﴾ فِي صُحْفٍ مُكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَرْفُوعَةٌ مُظَاهَرَةٌ ﴿١٤﴾ بِأَيْدِيْنِ سَفَرَةٌ ﴿١٥﴾ كَرَامٌ بَرَرَةٌ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكَفَرَهُ بِرَثَةٌ ﴿١٧﴾ مِنْ أَيِّ شَنِيعٍ خَلَقَهُ ﴿١٨﴾ مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسْرَهُ ﴿٢٠﴾

**نطق الآيات:** اس نے منہ بنایا (بیزاری ظاہر کی) اور توبہ ہٹائی۔ (۱) اس وحبہ سے کہ اس کے پاس ایک نابینا (عبداللہ ابن ام مکتوم) آگیا۔ (۲) اور آپ کو کیا خبر (کہ وہ ایسا کیوں کر رہا ہے؟) شاید وہ (راہ ہدایت پا کر) پاکیزگی حاصل کر لیتا (گناہوں سے)۔ (۳) یا وہ نصیحت حاصل کرتا، تو یہ نصیحت اسے فائدہ پہنچاتی۔ (۴) رہا وہ شخص جو (دولت و مرتبے کی وحبہ سے) بے پرواہی برداشتا ہے۔ (۵) تو آپ اس کی طرف پوری توبہ فرمارہے تھے۔ (۶) حالانکہ (اگر) وہ پاکیزگی حاصل نہ کرے، تو اس کی کوئی ذمہ داری آپ پر نہیں ہے۔ (۷) اور رہا وہ شخص جو (آپ کے پاس) دوڑتا ہوا آیا ہے۔ (۸) اور وہ (اللہ سے) ڈرتا (خشیت رکھتا) ہے۔ (۹) تو آپ اس سے بے رخی اختیار کر رہے ہیں (اور دوسرے کی طرف متوجہ ہیں)۔ (۱۰) ہرگز نہیں (ایسا نہ کیجیے) بیشک یہ (قرآن یا وحی) تو نصیحت (ذکر) ہے۔ (۱۱) پس جو چاہے اسے یاد رکھے (اور نصیحت حاصل کرے)۔ (۱۲) (یہ نصیحت) ایسے صحیفوں میں (موجود) ہے جو مکرم (عزت والے) ہیں۔ (۱۳) (وہ صحیفے) بلند مرتبہ اور ہر طرح سے پاک (آلائشوں سے محفوظ) ہیں۔ (۱۴) (اور وہ) لکھنے والے (معزز) فرشتوں کے ہاتھوں میں (موجود ہیں)۔ (۱۵) جو معزز اور نیکوکار ہیں۔

(۱۶) یہ انسان ہلاک ہو جائے! یہ کتنا نا شکرا (اور کافر) ہے! (۱۷) (اسے غور کرنا چاہیے کہ) اللہ نے اسے کس چیز سے پیدا کیا ہے؟ (۱۸) (اسے) ایک حقیر نطفے سے پیدا کیا، پھر اس کا (مقدار) اندازہ مقرر فرمایا۔ (۱۹) پھر اس کے لیے (زندگی کا) راستہ آسان کر دیا۔ (۲۰) سورہ عبس

۲۱ ﴿ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۚ ۲۲ ﴿ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۖ ۲۳ ﴿ كَلَّا لَمَّا يَقْضِي مَا أَمْرَهُ ۖ ۲۴ ﴿ فَلَيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۖ ۲۵ ﴿ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبَّاً ۖ ۲۶ ﴿ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقَّاً ۖ ۲۷ ﴿ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبَّاً ۖ ۲۸ ﴿ وَعِنَّبَا وَ قَضْبَا ۖ ۲۹ ﴿ وَ زَيْتُونًا وَ نَخْلًا ۖ ۳۰ ﴿ وَ حَدَّ أَعْقَقْ غُلْبًا ۖ ۳۱ ﴿ وَ فَاكِهَةَ وَ أَبَّاً ۖ ۳۲ ﴿ مَتَاعًا لَكُمْ وَ لِأَنْعَامِكُمْ ۖ ۳۳ ﴿ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّالِحَةُ ۖ ۳۴ ﴿ يَوْمَ يَفِرُّ الْمُرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۖ ۳۵ ﴿ وَ أُمِّهِ وَ أَبِيهِ ۖ ۳۶ ﴿ وَ صَاحِبَتِهِ وَ بَنِيهِ ۖ ۳۷ ﴿ لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانٌ يُغْنِيهِ ۖ ۳۸ ﴿ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ۖ ۳۹ ﴿ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۖ ۴۰ ﴿ وَ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۖ ۴۱ ﴿ تَرْهُقْهَا ۖ ۴۲ ﴿ أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرُ الْفَجَرُ ۖ ۴۳ ﴿

5

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** پھر اسے موت دی، اور اسے قبر میں دفن کروایا (موت کے بعد جگہ دی)۔ (۲۱) پھر جب وہ چاہیے گا، اسے دوبارہ زندہ کر کے اٹھ کھڑا کرے گا۔ (۲۲) ہرگز نہیں! (مگر یہ انسان بڑا نا شکرا ہے) اس نے وہ حکم (فرائض و عبادات) پورا نہیں کیا جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ (۲۳) پس انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے (کے حصول کے نظام) پر غور کرے۔ (۲۴) کہ ہم نے کس طرح پانی کو (بادلوں سے) خوب بہا کر بر سایا۔ (۲۵) پھر ہم نے زمین کو (پودوں کی رو سیدگی کے لیے) چیز کر پھاڑا۔ (۲۶) پھر ہم نے اس (زمین) میں دانہ (عنله) آگاہی۔ (۲۷) اور انگور اور (دیگر تر کاری) چپارہ جبات۔ (۲۸) اور زیتون اور کھجور۔ (۲۹) اور کھنے (بلند و بالا) باغات۔ (۳۰) اور (طرح طرح کے) پھل اور سبزہ (جانوروں کا چپارہ)۔ (۳۱) (یہ سب) تمہارے اور تمہارے چوپاپیوں (مویشیوں) کے لیے زندگی کا سامان فراہم کرنے کو (پیدا کیا)۔ (۳۲) پس جب وہ کان بھرا کر دینے والی (دوسری صور کی) آواز آ جائے گی۔ (۳۳) جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔ (۳۴) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے بھی۔ (۳۵) اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی (دور ہو گا)۔ (۳۶) اس دن ان میں سے ہر شخص کو اپنی ہی ایسی منکر (نصر و فیت) ہو گی جو اسے دوسروں سے بے نیاز کر دے گی۔ (۳۷) اس دن بعض چہرے چمکتے دکتے ہوں گے۔ (۳۸) ہنستے ہوئے اور خوشیاں مناتے ہوئے۔ (۳۹) اور بعض چہرے ایسے بھی

## سورة التکویر

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

إِذَا الشَّمْسُ كُوِرَتْ ﴿١﴾ وَ إِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَ إِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾  
 وَ إِذَا الْعِشَارُ عُطِلَتْ ﴿٤﴾ وَ إِذَا الْوَحْشُ مُشَرَّتْ ﴿٥﴾ وَ إِذَا الْبَحَارُ سُجَرَتْ ﴿٦﴾  
 وَ إِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾

**نُطق الآیات:** جب سورج (اپنی روشنی لپیٹ کر) بے نور کر دیا جائے گا۔ (۱) اور جب ستارے ٹوٹ کر جھٹپٹیں گے۔ (۲) اور جب پہاڑ (اپنی جگہ سے ہٹ کر) چلائے جائیں گے۔ (۳) اور جب دس ماہ کی گاہن اوٹنیاں (بھی) بے کار (اور لاوارث) چھوڑ دی جائیں گی۔ (۴) اور جب وحشی حبانور (خوف سے) جمع کیے جائیں گے۔ (۵) اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے (یا آپس میں مل کر ایک ہو جائیں گے)۔ (۶) اور جب روحیں (اپنے جسموں یا ان کے نیک و بد اعمال کے) جوڑوں سے ملا دی جائیں گی۔  
 (۷) سورہ التکویر

وَ إِذَا الْبَوَءَةَ سُيَلَتْ ﴿٨﴾ يَأْمِي ذَنْبٌ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَ إِذَا الصُّحْفُ نُشَرَتْ ﴿١٠﴾ وَ إِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَ إِذَا الْجَحِيْمُ سُعِرَتْ ﴿١٢﴾ وَ إِذَا الْجَنَّةُ أُزْلَفَتْ ﴿١٣﴾  
 عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَنْهَرَتْ بِرْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخَنِّيسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنِّيسِ ﴿١٦﴾ وَ  
 الَّذِيلِ إِذَا عَسَعَسِ ﴿١٧﴾ وَ الصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾  
 ذُئْ قُوَّةٌ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٌ ﴿٢٠﴾ مُطَاعِ ثَمَّ أَمِينٌ بِرْ ﴿٢١﴾ وَ مَا صَاحِبُكُمْ  
 بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَ لَقَدْ رَاهُ بِالْأُفْقِ الْمُبَيِّنِ ﴿٢٣﴾ وَ مَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينِ ﴿٢٤﴾ وَ  
 مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَنٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَإِنَّمَا تَذَهَّبُونَ بِرْ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَلَمِينَ  
 لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ بِرْ ﴿٢٨﴾ وَ مَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ  
 الْعَلَمِينَ ﴿٢٩﴾

6

**نُطق الآیات:** اور جب زندہ درگور کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ (۸) کہ اُسے کس گناہ کی پاداش میں قتل کیا گیا؟ (۹) اور جب (اعمال ناموں کے) صحیفے کھولے جائیں گے  
 987

(۱۰) اور جب آسمان کو اس کی جگہ سے کھینچ کر ہٹا دیا جائے گا۔ (۱۱) اور جب جہنم کو خوب بھڑکا دیا جائے گا۔ (۱۲) اور جب جنت کو (اہلِ تقویٰ کے) بالکل قریب کر دیا جائے گا۔ (۱۳) (اس وقت) ہر حبان حبان لے گی کہ وہ کیا لے کر آئی ہے (اس نے کی عمل کیا ہے)۔ (۱۴) تو میں قسم کھاتا ہوں (سارے آسمانی اجرام کی جو) پیچھے ہٹنے والے ہیں۔ (۱۵) جو چلنے والے ہیں، (اور پھر روشنی کی چکا چوند میں) چھپ جاتے ہیں۔ (۱۶) اور رات کی، جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگے۔ (۱۷) اور صبح کی، جب وہ (اپنی روشنی سے) سانس لے (اور پھیل جائے)۔ (۱۸) بیشک یہ (قرآن) ایک معزز رسول (جبرائیل) کا کلام ہے۔ (۱۹) جو صاحبِ قوت ہیں، اور عرش کے مالک (اللہ) کے ہاں بڑے مرتبے والے ہیں۔ (۲۰) (وہاں) ان کی اطاعت کی جاتی ہے اور وہ امانتدار (مکمل قابلِ اعتماد) ہیں۔ (۲۱) اور (اے لوگو!) تمہارا یہ رفیق (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) محبنوں (دیوانہ) نہیں ہے۔ (۲۲) اور بیشک انہوں نے اس (رسول، یعنی جبرائیل) کو ایک واضح اتفاق (آسمان کے کنارے) پر دیکھا ہے۔ (۲۳) اور وہ (نبی) غیب کی باتوں کو بتانے میں (ذرا بھی) بخشن کرنے والے نہیں ہیں۔ (۲۴) اور یہ (قرآن) کسی راندے ہوئے شیطان کا قول نہیں ہے۔ (۲۵) تو پھر تم کہاں حبار ہے ہو؟ (۲۶) یہ تو بس تمام جہانوں کے لیے ایک نصیحت (یادِ دہانی) ہے۔ (۲۷) (خاص طور پر) تم میں سے ہر اس شخص کے لیے جو سیدھا راستہ اختیار کرنا چاہے۔ (۲۸) اور تم (لوگ) نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ چاہے، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (۲۹) سورہ التکویر

## سورة الإنفطار

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَ إِذَا الْكَوَافِرُ اتَّثَرَتْ ﴿۲﴾ وَ إِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَ  
إِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثَرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَآخَرَتْ ﴿۵﴾

**نُطْقُ الآیات:** جب آسمان پھٹ جائے گا۔ (۱) اور جب ستارے بھر جائیں گے۔ (۲) اور جب سمندر ایک دوسرے پر چڑھ دوڑیں گے (اور بہادریے جائیں گے)۔ (۳) اور جب قبریں الٹ پلٹ کر دی جائیں گی (اور مردے نکال دیے جائیں گے)۔ (۴) (اس وقت) ہر حبان حبان لے گی کہ اس نے کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا

يَأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿٦﴾ الَّذِي خَلَقَكَ فَسُوْلَكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾ فِي أَمِيْـا صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَبَكَ ﴿٨﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِاللّٰـِيْـنَ ﴿٩﴾ وَ إِنَّ عَلَيْكُمْ لَحْفِظِينَ ﴿١٠﴾ كِرَاماً كَاتِبِينَ ﴿١١﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَغِيْـرِ نَعِيْـمٍ ﴿١٣﴾ وَ إِنَّ الْفُجَارَ لَغِيْـرِ حَيْـيٍّ ﴿١٤﴾ يَضْلُّونَهَا يَوْمَ الدِّيْـنِ ﴿١٥﴾ وَ مَا هُنَّ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ وَ مَا آدْرَكَ مَا يَوْمُ الدِّيْـنِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا آدْرَكَ مَا يَوْمُ الدِّيْـنِ بِرِّيْـهِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْـعاً ۖ وَ الْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰـِهِ ﴿١٩﴾

7

**نطق الآيات:** اے انسان! تمہیں کس چیز نے تمہارے مہربان رب سے دھوکے میں ڈال دیا (کہ تم نے اس کی نافرمانی کی)? (۶) جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہارے اعضاء کو ٹھیک کیا، پھر تمہیں معتدل (متوازن جسمانی ساخت) بنایا۔ (۷) پھر جس صورت میں بھی چاہا تمہیں جوڑ دیا (اور تمہاری شکل تشكیل دی)۔ (۸) ہرگز نہیں! بلکہ تم جزا و سزا (کے دن) کو جھٹلاتے ہو۔ (۹) حالانکہ بیشک تم پر (اعمال کا) نگہبان (مقرر) ہے۔ (۱۰) جو معزز لکھنے والے (فرشتے) ہیں۔ (۱۱) وہ حبانتے ہیں جو کچھ بھی تم کرتے ہو۔ (۱۲) بیشک نیک لوگ تو ہمیشہ نعمتوں (جنت) میں ہوں گے۔ (۱۳) اور بیشک بدکار لوگ (جہنم کی) بھڑکتی ہوئی آگ میں ہوں گے۔ (۱۴) اس (آگ) میں جزا کے دن داخل ہوں گے۔ (۱۵) اور وہ اس سے کہیں غائب ہونے والے نہیں ہیں۔ (۱۶) اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا ہے؟ (۱۷) پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا ہے؟ (۱۸) وہ ایسا دن ہو گا جب کوئی حبان کسی دوسری حبان کے لیے کچھ اختیار نہ رکھے گی، اور اس دن سارا حکم صرف اللہ ہی کا ہو گا۔ (۱۹) سورہ الانفطر

### سورة المطففين

بِسْمِ اللّٰـِهِ الرَّحْمٰـِنِ الرَّحِيْـمِ

وَيَلِّـِ الْمُطْفِفِينَ ﴿١﴾ الَّذِيْـنَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفِفُونَ ﴿٢﴾ وَ إِذَا كَالُوهُمْ آوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْـمٍ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾ كَلَّا إِنَّ كِتْبَ الْفُجَارِ لَغِيْـرِ سَجِيْـنٍ ﴿٧﴾ وَ مَا آدْرَكَ مَا سَجِيْـنٍ ﴿٨﴾ كِتْبٌ مَرْقُومٌ ﴿٩﴾ وَيَلِّـِ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾

**نطق الآیات:** تباہی ہے ناپ توں میں کمی کرنے والوں کے لیے۔ (۱) جو ایسے لوگ ہیں کہ جب وہ دوسروں سے (اپنا حق) ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں۔ (۲) اور جب وہ دوسروں کو ناپ کر یا توں کر دیتے ہیں تو گھٹاٹا (کمی) کرتے ہیں۔ (۳) کیا یہ لوگ گمان نہیں کرتے کہ وہ (موت کے بعد) دوبارہ زندہ کیے جائیں گے؟ (۴) اس بہت بڑے دن (قیامت) کے لیے۔ (۵) جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ (۶) ہرگز نہیں! بیشک بدکاروں کا اعمال نامہ سمجھیں (سب سے خپلی جگ) میں ہے۔ (۷) اور آپ کو کیا معلوم کہ سمجھیں کیا ہے؟ (۸) وہ ایک لکھی ہوئی کتاب (رجسٹر) ہے۔ (۹) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (۱۰) سورہ المطفین

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ {۱۱} وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدِلٍ أَثِيمٍ {۱۲} إِذَا تُنْذَلُ عَلَيْهِ أَيْتَنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ {۱۳} كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ {۱۴} كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَيْنِ لَمْ يَحْجُّوْنَ {۱۵} ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِّيْمَ {۱۶} ثُمَّ يُقَالُ هُنَّا الَّذِينَ كُفَّرْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ {۱۷} كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلْيَيْنَ {۱۸} وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلْيَيْنَ {۱۹} كِتَابٌ مَرْقُومٌ {۲۰} يَشَهُدُ الْمُقْرَبُونَ {۲۱} إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ {۲۲} عَلَى الْأَرَأِيْكَ يَنْظُرُونَ {۲۳} تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَصْرَةً النَّعِيمِ {۲۴} يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ حَنْتُوْمٍ {۲۵} خِتْمَهُ مِسْكٌ وَفِي ذِلِكَ فَلَيَتَنَافَسَ الْمُتَنَافِسُونَ {۲۶} وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيْمٍ {۲۷} عَيْنًا يَشَرِّبُ بِهَا الْمُقْرَبُونَ {۲۸} إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ أَمْنَوْا يَضْحَكُونَ {۲۹} وَإِذَا مَرُوا بِهِمْ يَتَغَامِزُونَ {۳۰} وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِيْنَ {۳۱} وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هُؤُلَاءِ لَضَالُوْنَ {۳۲} وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حِفْظِيْنَ {۳۳}

**نطق الآیات:** یہ وہ لوگ ہیں جو جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ (۱۱) اور اسے صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے بڑھنے والا (ظلم) اور بہت گنہگار ہو۔ (۱۲) جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ تو صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ (۱۳) ہرگز نہیں! بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے دلوں پر ان کے برے اعمال کا زنگ (کدورت) چڑھ گیا ہے۔ (۱۴) خبردار! بیشک وہ اس دن اپنے رب کے دیدار (رحمت حناص) سے یقیناً محروم رکھے جائیں گے۔ (۱۵) پھر بیشک وہ جہنم میں داخل ہوں گے۔ (۱۶) پھر کہا جائے گا: یہ وہی ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ (۱۷) ہرگز نہیں! بیشک نیکوکاروں کا اعمال نامہ علییں (سب سے اوپری)

جگہ) میں ہے۔ (۱۸) اور آپ کو کیا معلوم کہ علیئین کیا ہے؟ (۱۹) وہ ایک لکھی ہوئی کتاب (رجسٹر) ہے۔ (۲۰) جسے (اللہ کے) مقرب فرشتے دیکھتے ہیں۔ (۲۱) پیشک نیک لوگ (جنستیوں کی) نعمتوں میں ہوں گے۔ (۲۲) (وہ) سچ ہوئے تھنتوں پر (بیٹھ کر) نظارے کر رہے ہوں گے۔ (۲۳) آپ ان کے چہروں پر نعمتوں کی تروتازگی (شادابی) پہچان لیں گے۔ (۲۴) انہیں مہر لگی ہوئی حنالص شراب (طہور) پلائی جائے گی۔ (۲۵) جس کی مہر حنالص مشکل کی ہو گی، اور سبقت لے جانے کی خواہش رکھنے والوں کو اسی (نعت) کے حصول میں کوشش کرنی چاہیے۔ (۲۶) اور اس (شراب) کی آمیزش تینیم (جنت کا ایک چشمہ) سے کی گئی ہو گی۔ (۲۷) وہ ایک ایسا چشم ہے جس سے (اللہ کے) مقرب لوگ پیشیں گے۔ (۲۸) پیشک (دنیا میں) جو محبرم لوگ تھے، وہ ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے تھے۔ (۲۹) اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھوں کے اشاروں (طنز) سے ایک دوسرے کو دیکھتے تھے۔ (۳۰) اور جب وہ اپنے اہل و عیال کی طرف لوٹتے تو ہنسی مذاق کرتے ہوئے لوٹتے تھے۔ (۳۱) اور جب ان (مومنین) کو دیکھتے تو کہتے: پیشک یہ لوگ گمراہ ہیں۔ (۳۲) حالانکہ وہ ان پر نگہبان بن کر نہیں بھیج گئے تھے۔ (۳۳) سورہ المطففين

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ أَمْنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٨﴾ عَلَى الْأَرْأَىٰكِ لَا يَنْظُرُونَ بِرَبِّهِمْ ﴿٣٩﴾ هَلْ ثُوِّبُ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٤٠﴾

8

**نطق الآيات:** پس آج (قيامت کے دن) ایمان والے کافروں پر ہنس رہے ہوں گے۔ (۳۲) (وہ) سچ ہوئے تھنتوں پر بیٹھے ہوئے (ان کا انحصار) دیکھ رہے ہوں گے۔ (۳۵) کیا کافروں کو ان کے کیے گئے اعمال کا بدلہ مسل گیا؟ (۳۶) سورہ المطففين

## سورۃ الانشقاق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿١﴾ وَ أَذَنَتْ لِرِبَّهَا وَ حُقْتْ ﴿٢﴾ وَ إِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَ الْقَتْ مَا فِيهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَ أَذَنَتْ لِرِبَّهَا وَ حُقْتْ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَذَّحَا فَمُلْقِيْهِ ﴿٦﴾ فَآمَّا مَنْ أُوتَيَ كِتْبَهُ بِيَمِيْنِهِ ﴿٧﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبٍ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿٨﴾ وَ يَنْقِلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿٩﴾ وَ آمَّا مَنْ أُوتَيَ كِتْبَهُ وَ رَأَهُ ظَهِيرًا ﴿١٠﴾

فَسُوفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ﴿١١﴾ وَ يَصْلِي سَعِيرًا ﴿١٢﴾ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿١٣﴾ إِنَّهُ ظَنَّ أَنَّ لَنْ يَحْوَرَ ﴿١٤﴾ بَلْ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿١٥﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَ الْيَلِ وَ مَا وَسَقَ ﴿١٧﴾ وَ الْقَمِيرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرَكُبَنَ طَبَقًا عَنْ طَبَقِهِ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَ إِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾

**نُطْقُ الآيات:** جب آسمان شق ہو جائے گا (پھٹ جائے گا)۔ (۱) اور وہ اپنے رب کا حکم مان لے گا، اور اس کا ماننا لازمی ہے۔ (۲) اور جب زمین پھیلا دی جائے گی (کشادہ کر دی جائے گی)۔ (۳) اور جو کچھ اس کے اندر ہے وہ اسے باہر پھینک دے گی اور خالی ہو جائے گی۔ (۴) اور وہ اپنے رب کا حکم مان لے گی، اور اس کا ماننا لازمی ہے۔ (۵) اے انسان! بیشک تو اپنے رب کی طرف (حصول منزل کے لیے) بڑی محنت کے ساتھ کوشش ہے، پس تو اس سے ملنے والا ہے۔ (۶) تو جس شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کے دائمی ہاتھ میں دیا جائے گا۔ (۷) تو اس سے عنفتریب نہایت آسان حاب لیا جائے گا۔ (۸) اور وہ اپنے گھر والوں (جنت میں) کی طرف خوشی خوشی لوٹے گا۔ (۹) اور لیکن جس شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ (۱۰) تو وہ عنفتریب (اپنے لیے) ہلاکت کو پکارے گا۔ (۱۱) اور بھرڑتی ہوئی آگ (جہنم) میں داخل ہو گا۔ (۱۲) بیشک وہ دنیا میں اپنے گھر والوں کے درمیان (رہ کر) بہت خوش ہوتا ہتا۔ (۱۳) بیشک وہ گمان کرتا ہتا کہ وہ ہرگز (اللہ کی طرف) لوٹ کر نہیں جائے گا۔ (۱۴) کیوں نہیں! (وہ یقیناً لوٹے گا) بیشک اس کارب اسے (اس کی حرکتوں کو) خوب دیکھ رہا ہتا۔ (۱۵) تو میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی (شقق) کی۔ (۱۶) اور رات کی، اور جو کچھ اس نے سمیٹ رکھا ہے (محلوقات و اشیاء کو)۔ (۱۷) اور چپاند کی، جب وہ پورا ہو جائے (اور روشن ہو جائے)۔ (۱۸) کہ تم ضرور ایک حالت سے دوسری حالت (زندگی کے مراحل) میں، درجہ بہ درجہ چڑھتے جاؤ گے۔ (۱۹) تو انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۲۰) اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ نہیں کرتے۔ (۲۱) بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے، وہ تو جھٹلاتے ہیں۔ (۲۲) سورہ الانشقاق

وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوَعِّنَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾

**نطق الآيات:** اور جو کچھ وہ (اپنے سینوں میں) جمع کر رہے ہیں، اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ (۲۳) پس آپ انہیں دردناک عذاب کی بشارت (خبر) دے دیجیے۔ (۲۴) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی حستم ہونے والا نہیں۔ (۲۵) سورہ الانشقاق

## سورة البروج

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوزِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعِدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأَخْدُودِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقْدِ ﴿٥﴾ إِذْ هُنَّ عَلَيْهَا قُوْدٌ ﴿٦﴾ وَهُنَّ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيرِ ﴿٨﴾ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَئٍ شَهِيدٌ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ - ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿١١﴾ إِنَّ بَنْطَشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾

**نطق الآيات:** قسم ہے برجوں ( مضبوط ستاروں کے مداروں) والے آسمان کی۔ (۱) اور اس وعدہ کیے ہوئے دن (قیامت) کی۔ (۲) اور قسم ہے دیکھنے والے (گواہ) اور دیکھے ہوئے (جس کی گواہی دی گئی) کی۔ (۳) (اللہ کی رحمت سے) ہلاک ہوں خندقوں والے (اہل اخدود)۔ (۴) (یعنی) وہ آگ جو ایندھن والی تھی۔ (۵) جب وہ (ظالم) اس کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے۔ (۶) اور وہ ایمان لانے والوں کے ساتھ جو کچھ کر رہے تھے، اس کے خود گواہ تھے۔ (۷) اور وہ ان سے انتقام نہیں لے رہے تھے مگر صرف اس بات پر کہ وہ اس غالب (طافتور)، قابل تعریف اللہ پر ایمان لائے تھے۔ (۸) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۹) بیشک جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اذیت دی (فتنه میں ڈالا)، پھر توبہ بھی نہ کی، تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلانے والا عذاب ہے۔ (۱۰) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہرے رہی ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱) بیشک آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے۔ (۱۲) بیشک وہی (تحنیق کو) شروع کرتا ہے اور وہی دھراتا ہے (دوبارہ زندہ کرتا ہے)۔ (۱۳) سورہ السبرون

وَ هُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿١٣﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٤﴾ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ بِرٍّ ﴿١٥﴾ هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْجَنُودِ ﴿١٦﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ بِرٍّ ﴿١٧﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٨﴾ وَ اللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿٢١﴾ فِي لَوْحٍ مَخْفُوظٍ ﴿٢٢﴾

10

**نطق الآيات:** اور وہی بہت بخشے والا، بہت محبت کرنے والا (اپنے نیک بندوں سے) ہے۔ (۱۳) (وہ) بڑے عرش کا مالک، بڑی شان والا ہے۔ (۱۵) وہ جو کچھ چاہتا ہے، اسے کر دلانے والا ہے۔ (۱۶) کیا تمہارے پاس ان لشکروں کی خبر پہنچی؟ (۱۷) (یعنی) فرعون اور ثمود (کی قوم) کی۔ (۱۸) بلکہ یہ کافر تو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ (۱۹) حالانکہ اللہ نے ان سب کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔ (۲۰) بلکہ یہ تو بڑا شان والا قرآن ہے۔ (۲۱) جو لوح محفوظ (اللہ کے پاس موجود مرکزی تنخی) میں ہے۔ (۲۲) سورہ البروج

## سورة الطارق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَ السَّمَاءِ وَ الطَّارِقِ ﴿١﴾ وَ مَا آذِنَكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ الشَّاقِبُ ﴿٣﴾ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّهَا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلَيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصَّلْبِ وَ التَّرَأْبِ ﴿٧﴾ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَّاءِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِيرٌ بِرٍّ ﴿١٠﴾ وَ السَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَ الْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَ مَا هُوَ بِالْهَذْلِ بِرٍّ ﴿١٤﴾ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَ أَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِلِ الْكُفَّارِنَ أَمْهَلُهُمْ رُؤْيَاً ﴿١٧﴾

**نطق الآيات:** قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے (طارق) کی۔ (۱) اور تمہیں کیا معلوم کہ طارق کیا ہے؟ (۲) وہ روشن چمکتا ہوا ستارہ ہے۔ (۳) کوئی ایسی جبان نہیں جس پر ایک نگہبان (مقرر) نہ ہو۔ (۴) پس انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟ (۵) وہ اچھلنے والے پانی (منی) سے پیدا کیا گیا۔ (۶) جو پیٹھ (مرد کی ریڑھ کی ہڈی) اور سینے کی ہڈیوں (عورت کی پسلیوں) کے درمیان سے

نکتا ہے۔ (۷) بیشک وہ (اللہ) اُسے دوبارہ لوٹا دینے (زندہ کرنے) پر یقیناً قادر ہے۔ (۸) جس دن تمام (چھپے ہوئے) بھیدوں کی حبائخ پڑتال کی جبائے گی۔ (۹) تو (اس دن) اس (انسان) کے پاس نہ تو کوئی طاقت ہو گی اور نہ کوئی مددگار۔ (۱۰) قسم ہے آسمان کی جو بار بار لوٹانے والا (برسات لانے والا) ہے۔ (۱۱) اور قسم ہے زمین کی جو پھٹنے والی (پودے آگنے والی) ہے۔ (۱۲) بیشک یہ (قرآن) یقیناً دو ٹوک فیصلہ کرنے والا کلام ہے۔ (۱۳) اور یہ کوئی ہنسی مذاق کی بات نہیں ہے۔ (۱۴) بیشک یہ (کافر) تو چپالیں چل رہے ہیں۔ (۱۵) اور میں بھی (ان کے خلاف) ایک تدبیر کر رہا ہوں۔ (۱۶) پس ان کافروں کو تھوڑی مهلت دے دو، انہیں تھوڑی سی ڈھیل دے دو۔ (۱۷) سورہ الطارق

## سورة الاعلى

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ ﴿۱﴾ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿۲﴾ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ﴿۳﴾ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْءَىٰ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَنْوَىٰ ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ ﴿۶﴾ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهَرَ وَمَا يَنْجُفُ ﴿۷﴾ وَنُعَيْرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الْذِكْرَىٰ ﴿۹﴾ سَيَذَكَّرْ مَنْ يَنْهَا ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَىٰ ﴿۱۱﴾ الَّذِي يَضْلِي النَّارَ الْكَبْرَىٰ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَجِدُهَا ﴿۱۳﴾ قُدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْتُرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَآبَقٌ ﴿۱۷﴾ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحْفِ الْأُولَىٰ ﴿۱۸﴾ صُحْفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ﴿۱۹﴾ ﴿۲﴾

**نطق الآيات:** اپنے سب سے بلند و بالا رب کے نام کی تسبیح (پاکیزگی کا بیان) کرو۔ (۱) جس نے (ہر شے کو) پیدا کیا، پھر اُسے مکمل طور پر (بائی مناسبت کے ساتھ) برابر کیا۔ (۲) اور جس نے (ہر چیز کا) اندازہ (مقدار و خواص) مقرر فرمایا، پھر (اسے اس کی منزل کا) راستہ دکھایا (ہدایت دی)۔ (۳) اور جس نے (زمین سے) چراغاں کا سبزہ (جانوروں کا حپارہ) نکالا۔ (۴) پھر اُسے (سوکھا ہوا) سیاہ کوڑا کر کٹ بنا دیا۔ (۵) ہم عنفتریب آپ کو (ایسا پڑھا دیں گے کہ آپ) نہیں بھولیں گے۔ (۶) مگر جو اللہ چپا ہے (کہ اسے بھلوادے)، بیشک وہ ظاہر اور جو کچھ پوشیدہ ہے سب حبانتا ہے۔ (۷) اور ہم عنفتریب آپ کے لیے آسان راستے (شریعت) کی سہولت پیدا کریں گے۔ (۸) پس آپ نصیحت کرتے رہیں، اگر

نصیحت فنائدہ دے۔ (۹) جو شخص (اللہ کا) ڈر رکھتا ہے، وہ تو نصیحت حاصل کرے گا۔ (۱۰) اور سب سے بدجنت (شقی) اس سے گریز کرے گا۔ (۱۱) جو (قیامت میں) سب سے بڑی آگ (جہنم) میں داخل ہو گا۔ (۱۲) پھر وہ وہاں نہ تو مرے گا اور نہ ہی جیئے گا۔ (۱۳) بیشک اس شخص نے کامیابی حاصل کی جو پاک ہو گیا (ایمان و اعمال سے)۔ (۱۴) اور اپنے رب کا نام یاد کیا (ذکر کیا)، پھر نماز ادا کی۔ (۱۵) بلکہ تم لوگ تو دنیا کی عارضی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دیتے ہو۔ (۱۶) حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ (۱۷) بیشک یہ (اہم حقائق) پہلی کتابوں میں بھی موجود ہیں۔ (۱۸) (خاص طور پر) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں۔ (۱۹) سورہ الاعلیٰ

## سورۃ الغاشیۃ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَكُ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَائِشَةٌ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾  
 تَضْلِي نَارًا حَامِيَةٌ ﴿۴﴾ تُسْقِي مِنْ عَيْنٍ أَنِيَةٌ ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ  
 لَا يُسِينُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ﴿۶﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۷﴾ لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۸﴾  
 فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۹﴾ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿۱۰﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۱﴾ فِيهَا سُرُورٌ  
 مَرْفُوعَةٌ ﴿۱۲﴾ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَنَمَارِقٌ مَصْفُوفَةٌ ﴿۱۴﴾ وَزَرَابٌ مَبْثُوثَةٌ  
 بِرٌّ ﴿۱۵﴾ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبْلِ كَيْفَ خُلِقَتْ بِرٌّ ﴿۱۶﴾ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ بِرٌّ ﴿۱۷﴾  
 وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ بِرٌّ ﴿۱۸﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ بِرٌّ ﴿۱۹﴾ فَذَكَرَ هٰذِهِ  
 أَنْتَ مُذَكَّرٌ بِرٌّ ﴿۲۰﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَنِّطٍ ﴿۲۱﴾ إِلَّا مَنْ تَوَلَّ وَكَفَرَ ﴿۲۲﴾ فَيَعْذِبُهُ  
 اللَّهُ الْعَذَابُ الْأَكْبَرُ بِرٌّ ﴿۲۳﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَّا بِهِمْ ﴿۲۴﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۵﴾

13

**نطق الآیات:** کیا آپ کو (ہر چیز پر) چھا جانے والی (آفت یعنی قیامت) کی خبر پہنچی ہے؟ (۱) اس دن (بعض) چھرے (خوف سے) جھکے ہوئے ہوں گے۔ (۲) (جن پر دنیا میں) مشقت کی ہوئی اور تھکی ہوئی (محنت کی ہوئی) ہو گی۔ (۳) وہ بہت گرم آگ (جہنم) میں داخل ہوں گے۔ (۴) انہیں کھولتے ہوئے چشمے (آنیہ) سے پانی پلا یا جبائے گا۔ (۵) ان کے لیے حناردار جھاڑی (ضریع) کے سوا کوئی کھانا نہ ہو گا۔ (۶)

جونہ تو موٹا کرے گا اور نہ ہی بھوک مٹائے گا۔ (۷) اور (بعض) چہرے اُس دن تروتازہ (اور پر رونق) ہوں گے۔ (۸) اپنی (دنیا کی) کوششوں پر راضی و خوش ہوں گے۔ (۹) بلند مرتبہ جنت میں (ہوں گے)۔ (۱۰) وہاں کوئی بیہودہ (لغو) بات نہیں سنیں گے۔ (۱۱) اس (جنت) میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ (۱۲) اس میں اونچے بچھے ہوئے تخت ہوں گے۔ (۱۳) اور (ہر جگہ) رکھے ہوئے آبخوارے (حباب) ہوں گے۔ (۱۴) اور قطرار در قطرار لگے ہوئے گاؤں تکیے (نملاق) ہوں گے۔ (۱۵) اور بچھے ہوئے نفیس قالین (زرابی) ہوں گے۔ (۱۶) تو کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ انہیں کیسے پیدا کیا گیا ہے؟ (۱۷) اور آسمان کی طرف کہ اسے کیسے بلند کیا گیا ہے؟ (۱۸) اور پہاڑوں کی طرف کہ انہیں کیسے گڑا (نصب کیا) گیا ہے؟ (۱۹) اور زمین کی طرف کہ اسے کیسے ہموار (بچھا) دیا گیا ہے؟ (۲۰) پس آپ نصیحت کیجیے، آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔ (۲۱) آپ ان پر (اپنی بات منوانے کے لیے) داروغہ (حکم یا مسلط) نہیں ہیں۔ (۲۲) سوائے اس شخص کے جو (نصیحت سے) منہ موڑے اور کفر کرے۔ (۲۳) تو اللہ اسے سب سے بڑا عذاب دے گا۔ (۲۴) پیشک انہیں ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ (۲۵) پھر پیشک ان کا حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔ (۲۶) سورہ العناشیہ

## سورۃ الفجر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلِيَالٍ عَشَرٍ ﴿۲﴾ وَالشَّفْعِ وَالوَتْرِ ﴿۳﴾ وَاللَّيلِ إِذَا يَنْشِرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِي  
ذَلِكَ قَسْمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿۵﴾ أَلمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ إِرَمَ دَاتِ الْعِمَادِ  
الَّتِي لَمْ يُنْجِلَّ كُمْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۷﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَاءُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۸﴾

**نطق الآيات:** قسم ہے خبر کی (صحیح صادق کے وقت کی)۔ (۱) اور دس راتوں (ذی الحجہ کے ابتدائی ایام) کی۔ (۲) اور جفت (شفع) اور طاق (وترا) کی۔ (۳) اور رات کی، جب وہ حبانے لگتی ہے۔ (۴) کیا اس میں عقل مند (حجمر والے) کے لیے کوئی کافی قسم ہے؟ (۵) (اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے عاد (قوم ہود) کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ (۶) (یعنی) ارم (نامی قبیلہ) کے ساتھ جو

بڑے بڑے ستونوں (عمارات) والے تھے۔ (۷) جن کی مانند (طاقت و جسمانی قد کا ٹھی میں) شہروں میں کوئی دوسری قوم پیدا نہیں کی گئی تھی۔ (۸) اور ثمود (قوم صالح) کے ساتھ، جنہوں نے وادی میں (پہاڑوں کی) چٹانوں کو کاٹ کر گھر تراشے تھے۔ (۹) سورہ الحجر

وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾  
 فَصَبَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سُوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَإِنَّمَا الْإِنْسَانُ إِذَا  
 مَا ابْتَلَهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَ نَعَمَهُ صَلَا فَيَقُولُ رَبِّيْ أَكْرَمَنِيْ ﴿١٥﴾ وَ آمَّا إِذَا مَا ابْتَلَهُ فَقَدَرَ  
 عَلَيْهِ رِزْقَهُ صَلَا فَيَقُولُ رَبِّيْ أَهَانَنِيْ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَا تُكَرِّمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَ لَا  
 تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَ تَأْكُلُونَ التِّرَاثَ أَنْكَلَلَهَا ﴿١٩﴾ وَ تُحْبُونَ الْمَالَ  
 حُبَّا بَجَّا بِرِّهِ ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكِّتِ الْأَرْضُ دَكَّا دَكًا ﴿٢١﴾ وَ جَاءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفَا صَفَا  
 وَ جَانِيَةً يَوْمَ عِيدِنِ بِجَهَنَّمَ صَلَا يَوْمَ عِيدِنِ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَ آنِي لَهُ الذِّكْرِي بِرِّهِ ﴿٢٣﴾  
 يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاةِنِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَ عِيدِنِ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَ لَا يُؤْتُقُ وَ  
 شَاقَهُ أَحَدٌ بِرِّهِ ﴿٢٦﴾ يَا يَتَهَا النَّفْسُ الْمُنْظَمَنَةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعْنِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَةً  
 فَادْخُلْنِي فِي عِبَدِنِي ﴿٢٩﴾ وَ ادْخُلْنِي جَنَّتِنِي ﴿٣٠﴾ ﴿٣٠﴾

■ 14 ■

**نطق الآيات:** اور فرعون کے ساتھ، جو میخوں (فوجوں یا طاقت کے مرکز) والا ہتا۔ (۱۰) جنہوں نے (اپنی سرکشی کی وجہ سے) شہروں میں حد سے تحباوز کیا۔ (۱۱) اور ان میں بہت زیادہ فداد (تبائی و بگاڑ) پھیلایا۔ (۱۲) تو آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔ (۱۳) بیشک آپ کا رب (نافرمانوں کو) گھات میں (دیکھ بھال کے لیے) موجود ہے۔ (۱۴) تو انسان کا حال یہ ہے کہ جب اُس کا رب اُسے آزماتا ہے، اور اسے عزت دیتا ہے اور نعمتیں عطا کرتا ہے، تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے مجھے عزت دی۔ (۱۵) اور لیکن جب وہ اسے آزماتا ہے اور اُس کا رزق تنگ کر دیتا ہے، تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے میری توہین کی۔ (۱۶) ہرگز نہیں! (تمہارا یہ معیار عناط ہے) بلکہ تم یستیم کی عزت نہیں کرتے۔ (۱۷) اور مسکینوں کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے۔ (۱۸) اور وراثت کا مال سمیٹ کر (ناحیانہ طریقے سے) کھا جاتے ہو۔ (۱۹) اور تم مال و دولت سے بہت زیادہ محبت رکھتے ہو۔ (۲۰) ہرگز نہیں! جب زمین کو کوٹ کوٹ کر بالکل ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔ (۲۱) اور آپ کا رب (حبلال حکمی سے) آئے گا، اور فرشتے صفت در صفت (سیدانہ شر میں) حاضر ہوں گے۔

(۲۲) اور اس دن جسم کو (کھینچ کر) لایا جائے گا، اُس دن انسان کو سمجھ آئے گی، مگر اُس وقت یہ سمجھ کہاں فنا مدد دے گی؟ (۲۳) وہ کہے گا: کاش! میں نے اپنی اس زندگی (آخرت) کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا (نیک اعمال کیے ہوتے)۔ (۲۴) پس اس دن اللہ کے عذاب جیا عذاب کوئی نہیں دے گا۔ (۲۵) اور نہ کوئی اس کی قید و بندش جیسا مضبوط باندھنے والا ہے۔ (۲۶) (لیکن نیکوکار سے کہا جائے گا) اے اطمینان والی حبان! (۲۷) اپنے رب کی طرف لوٹ آ، تو اُس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔ (۲۸) پس میرے نیک بندوں میں داخل ہو جا۔ (۲۹) اور میری جنت میں داخل ہو جا۔ (۳۰) سورہ الخبر

## سورة البُلْدَان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلْدِ<sup>١</sup> وَ أَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلْدِ<sup>٢</sup> وَ وَالِدٌ وَ مَا وَلَدَ<sup>٣</sup> لَقَدْ  
خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبِيرٍ<sup>٤</sup> أَيْحَسَبَ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ<sup>٥</sup> يَقُولُ أَهْلَكْتُ  
مَالًا لِبَدًا<sup>٦</sup> أَيْحَسَبَ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ<sup>٧</sup> أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ<sup>٨</sup> وَ لِسَانًا  
وَ شَفَتَيْنِ<sup>٩</sup> وَ هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ<sup>١٠</sup> فَلَا اقْتَحِمُ الْعَقَبَةَ<sup>١١</sup> وَ مَا أَدْرِكَ مَا  
الْعَقَبَةُ بِرِّ<sup>١٢</sup> فَكُلْ رَقَبَةً<sup>١٣</sup> أَوْ إِطْعَمْ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ<sup>١٤</sup> يَتَّبِعُهَا مَقْرَبَةٌ  
أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ<sup>١٥</sup> ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبَرِ وَ  
تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ<sup>١٦</sup> أُولَئِكَ أَضْحَبُ الْمَيْمَنَةِ<sup>١٧</sup> وَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَانِنَا هُمْ أَضْحَبُ  
الْبَشَرَيَّةِ<sup>١٩</sup> عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ<sup>٢٠</sup>

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ مکرمہ) کی۔ (۱) حالانکہ آپ اس شہر میں (مقیم ہیں یا اب آپ کے لیے یہاں جنگ کرنا) حلال ہے۔ (۲) اور قسم ہے باپ کی اور اس کی اولاد کی۔ (۳) پیشک ہم نے انسان کو مشقت (تکلیف، مشقت اور جدوجہد) میں پیدا کیا ہے۔ (۴) کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی قدرت نہیں رکھ سکتا؟ (۵) وہ کہتا ہے: میں نے ڈھیروں مال بر باد کر دیا۔ (۶) کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟ (۷) کیا ہم نے اس کے لیے دو آنکھیں نہیں بنائیں۔ (۸) اور زبان اور دو ہونٹ؟ (۹) اور ہم نے اسے (نسیکی اور بدی کے)

دو واضح راستے دکھا دیے۔ (۱۰) تو اس نے گھائی (مشکل راہ) سے گزرنے کی کوشش کیوں نہیں کی؟ (۱۱) اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ گھائی کیا ہے؟ (۱۲) (وہ) کسی گردن (عنلام) کو آزاد کرنا ہے۔ (۱۳) یا سخت بھوکے والے دن کھانا کھلانا ہے۔ (۱۴) کسی قربی یستیم کو۔ (۱۵) یا کسی حناکار (ٹنگ دست) مسکین کو۔ (۱۶) پھر وہ ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے، اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو رحم کی نصیحت کرتے رہے۔ (۱۷) یہ لوگ دائیں ہاتھ والے (جنتی) ہیں۔ (۱۸) اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دائیں ہاتھ والے (جہنمی) ہیں۔ (۱۹) ان پر آگ (کے دروازے) بند کر دیے جائیں گے (تاکہ وہ باہر نہ نکل سکیں)۔ (۲۰) سورہ السبلد

## سورۃ الشمس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحْنَهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا ﴿۳﴾ وَالَّيلِ إِذَا  
يَغْشِيَهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَهَا ﴿۵﴾

**نطق الآیات:** قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی (اس شرق) کی۔ (۱) اور ہپاند کی، جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے (اور اس کی روشنی لیتا ہے)۔ (۲) اور دن کی، جب وہ اسے (دنیا کو) خوب روشن کر دیتا ہے۔ (۳) اور رات کی، جب وہ اسے (زمین پر) ڈھانپ لیتی ہے۔ (۴) اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا ہے۔ (۵) سورہ الشمس

وَالأَرْضَ وَمَا طَحَّنَهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّيَهَا ﴿۷﴾ فَاللَّهُمَّا فُجُورَهَا وَتَقْوِيَهَا ﴿۸﴾ قَدْ  
أَفْلَحَ مَنْ زَكَّنَهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّنَهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَيْهَا ﴿۱۱﴾ إِذْ  
أَنْبَعَثَ أَشْقَهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَ سُقِيَهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوهُ  
فَعَقَرُوهَا ﴿۱۴﴾ قَدْ مَدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّيَهَا ﴿۱۵﴾ وَلَا يَخَافُ عَقْبَهَا ﴿۱۶﴾

**نطق الآيات:** اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا (پھیلایا)۔ (۶) اور (قسم ہے) نفس کی اور جس نے اسے متوازن (درست) بنایا۔ (۷) پھر اسے اس کی بدی (فجور) اور اس کی پرہیزگاری (تقوی) دونوں کا الہام (بصیرت) عطا فرمایا۔ (۸) بیشک وہ کامیاب ہوا جس نے اسے (نفس کو گناہوں سے) پاک کیا۔ (۹) اور وہ نامراد ہوا جس نے اسے (گناہوں میں) دبادیا۔ (۱۰) ثمود (قوم صالح) نے اپنی سرکشی کے باعث جھٹلایا۔ (۱۱) جب ان میں سے سب سے بڑا بدجنت (شخص اوٹھنی کو ذبح کرنے کے لیے) اٹھا (تیز ہوا)۔ (۱۲) تو اللہ کے رسول (صالح) نے ان سے فرمایا ہتھ کہ اللہ کی اوٹھنی اور اس کے پانی پینے کی باری کا خیال رکھو۔ (۱۳) پس انہوں نے اسے جھٹلایا اور اُسے کاٹ۔ ڈالا (ذبح کر دیا)، تو ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب ان پر (عذاب) نازل کر دیا، پھر سب کو برابر کر دیا۔ (۱۴) اور وہ (اللہ) اس کے انحصار (عذاب کے بعد کے نتائج) سے نہیں ڈرتا۔ (۱۵) سورہ الشمس

## سورة اللیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشِيٌ ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجْلِيٌ ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالأنثىٌ ﴿٣﴾ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٌ ﴿٤﴾ فَمَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقِيٌ ﴿٥﴾ وَصَدَقَ بِالْحُسْنَىٰ فَسَنُّيِّسُرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ﴿٦﴾ وَأَمَّا مَنْ بَخْلَ وَاسْتَغْنَىٰ ﴿٧﴾ وَكَذَبَ بِالْحُسْنَىٰ فَسَنُّيِّسُرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ﴿٨﴾ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَىٰ ﴿٩﴾ إِنَّ عَلَيْنَا لِلْهُدَىٰ وَإِنَّ لَنَا لِلآخرَةِ وَالْأُولَىٰ ﴿١٠﴾ فَإِنَّدَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظِيٌ ﴿١١﴾ لَا يَصْلِهَا إِلَّا الْأَشْقَىٰ ﴿١٢﴾ الَّذِي كَذَبَ وَتَوَلَّٰ ﴿١٣﴾ وَسَيُجْنِبُهَا الْأَنْقَىٰ ﴿١٤﴾ الَّذِي يُغْنِي مَالَهُ يَتَرَكُّىٰ ﴿١٥﴾

**نطق الآيات:** قسم ہے رات کی جب وہ (دنیا کو) ڈھانپ لے (اندھیرا چھا جائے)۔ (۱) اور قسم ہے دن کی جب وہ خوب چمک جائے۔ (۲) اور قسم ہے اس ذات کی جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا۔ (۳) بیشک تمہاری کوششیں مختلف (متنوع نتائج والی) ہیں۔ (۴) پس جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔ (۵) اور اس اچھی بات (اچھے انحصار یا توحید) کی تصدیق کی۔ (۶) تو ہم اس کے

لیے آسانی کے راستے (عمل صالح) کی سہولت پیدا کر دیں گے۔ (۷) اور لیکن جس نے بخشنی کیا اور (خود کو رب سے) بے نیاز سمجھا۔ (۸) اور اس اچھی بات (اچھے انبام) کو جھٹلایا۔ (۹) تو ہم اس کے لیے دشواری کے راستے کی سہولت پیدا کر دیں گے۔ (۱۰) اور جب وہ گڑھے میں گئے گا (ہلاک ہو گا)، تو اس کا مال اس کے کسی کام نہ آئے گا۔ (۱۱) بیشک ہدایت دینا ہمارے ذمے ہے۔ (۱۲) اور آخرت اور دنیا (کی بادشاہت) ہمارے لیے ہی ہے۔ (۱۳) پس میں نے تمہیں بھرتکتی ہوئی آگ (جہنم) سے ڈرا دیا ہے۔ (۱۴) جس میں سب سے بدجنت کے سوا کوئی داحصل نہیں ہو گا۔ (۱۵) جس نے (حق کو) جھٹلایا اور (اطاعت سے) من موزا۔ (۱۶) اور اس سے سب سے زیادہ پرہیزگار شخص دور رکھا جبائے گا۔ (۱۷) جو (اللہ کی رضا کے لیے) اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاکیزگی حاصل کرے۔ (۱۸) سورہ اللیل

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُنْجُزُ ۝ ۱۹ ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ۝ ۲۰ ۝ وَ لَسْوَفَ  
يَرْضُى ۝ ۲۱ ۝ ۱۷

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** اور اس (متقی) پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے جس کا بدلہ دیا جانا ہو۔ (۱۹) مگر صرف اپنے سب سے بلند رب کی رضا حاصل کرنے کے لیے (وہ یہ سب کرتا ہے)۔ (۲۰) اور وہ عنقریب (اپنے رب کی طرف سے ملنے والی نعمتوں پر) راضی ہو جبائے گا۔ (۲۱) سورہ اللیل

## سورة الضحى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحْنِ ۝ ۱ ۝ وَالنَّلِيلِ إِذَا سَجَنَ ۝ ۲ ۝ مَا وَدَعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى ۝ ۳ ۝ وَ لَلْآخِرَةُ خَيْرٌ  
لَكَ مِنَ الْأُولَى ۝ ۴ ۝ وَ لَسْوَفَ يُعْطِينِكَ رَبُّكَ فَتَرْضُى ۝ ۵ ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيَّمًا فَأَوْتَهُ  
وَ وَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ۝ ۶ ۝ وَ وَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ۝ ۷ ۝ فَأَمَّا الْيَتِيمُ فَلَا تَقْهَرْ ۝ ۸ ۝  
وَ أَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَرْ ۝ ۹ ۝ وَ أَمَّا بِنِعْمَةٍ رَبِّكَ فَحَتِّلْ ۝ ۱۰ ۝ ۱۸

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** قسم ہے دن کے چڑھے (ضھنی) کی (جب سورج پوری طرح چمک اٹھے)۔ (۱)

اور رات کی، جب وہ چھا جائے (اور سکون اختیار کر لے)۔ (۲) آپ کے رب نے آپ کو نہ تو چھوڑا ہے اور نہ ہی ناراض ہوا ہے۔ (۳) اور بیشک آپ کے لیے آخرت (آنے والی زندگی) پہلی (موجودہ زندگی) سے بہت بہتر ہے۔ (۴) اور عنفتریب آپ کا رب آپ کو اتنا اعط کرے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ (۵) کیا اس نے آپ کو یستیم نہیں پایا، پھر آپ کو ٹھکانہ (آرام گاہ) دیا۔ (۶) اور آپ کو (شریعت و ہدایت سے) ناواقف پایا، تو (راہِ حق کی) رہنمائی فرمائی۔ (۷) اور آپ کو تنگ دست (محتاج) پایا، تو (معاشی طور پر) عنی (مالا مال) کر دیا۔ (۸) پس یستیم پر تو سختی نہ کرنا۔ (۹) اور سوالی (ما نگنے والے) کو مت جھٹ کرنا۔ (۱۰) اور آپ اپنے رب کی نعمتوں کا خوب چرچا (شکر کے ساتھ اظہار) کیجیے۔ (۱۱) سورہ الحضیحی

## سورۃ الم نشرح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۹ ﴿۱﴾ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهِيرَكَ ۝۲﴾ وَ وَضَعَنَا عَنْكَ وِزَرَكَ ۝۳﴾ وَرَفَعَنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴﴾ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵﴾ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصِبْ ۝۷﴾ وَ إِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸﴾

**نطق الآیات:** کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ (حق کی قبولیت کے لیے) کھول نہیں دیا؟ (۱) اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ (ذمہ داریوں اور عسموں کا بوجھ) اندر دیا۔ (۲) وہ بوجھ جس نے آپ کی کمر توڑ ڈالی تھی۔ (۳) اور ہم نے آپ کے لیے آپ کے ذکر کو (دنیا میں) بلند کر دیا۔ (۴) پس یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ (۵) بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ (۶) تو جب آپ (ایک کام سے) فنا رغ ہو جائیں تو (دوسرے کام میں) محنت کیجیے۔ (۷) اور اپنے رب ہی کی طرف (مکمل طور پر) رغبت کیجیے۔ (۸) سورۃ الم نشرح

## سورۃ التین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ ﴿١﴾ وَطُورِ سِينِينِ ﴿٢﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَفِيلِينِ ﴿٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَنْوَىٰ ﴿٥﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدِ الْدِينِ ﴿٦﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَكِيمَيْنِ ﴿٧﴾ ﴿٨﴾

20

**نطق الآيات:** شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ (۱) اور طور سینا (پھرڑ) کی۔ (۲) اور اس من والے شہر (مکہ) کی۔ (۳) بیشک ہم نے انسان کو بہترین ساخت (قامت اور اعدال) پر پیدا کیا۔ (۴) پھر ہم نے اسے پست سے پست تر (جہنم کی طرف) لوٹا دیا۔ (۵) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، تو ان کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی حستم نہیں ہو گا۔ (۶) تو اس کے بعد کون سی چیز تمہیں جزا و سزا کے دن (قیامت) کو جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے؟ (۷) کیا اللہ سب حاکموں میں سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ (۸) سورہ التین

## سورة العلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾ إِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِي عَلِمَ بِالْقَلْمَنِ ﴿٤﴾ عَلِمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَظْعَفُ ﴿٦﴾ أَنْ رَأَهُ اسْتَغْنِيَ بِرِزْقِهِ ﴿٧﴾ إِنَّ إِلَيْ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ﴿٨﴾ أَرَءَيْتَ الَّذِي يَنْهَا ﴿٩﴾ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ بِرِزْقِهِ ﴿١٠﴾ أَرَءَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ﴿١١﴾ أَوْ أَمْرَ بِالْتَّقْوَىٰ بِرِزْقِهِ ﴿١٢﴾ أَرَءَيْتَ إِنْ كَذَبَ وَتَوَلَّ بِرِزْقِهِ ﴿١٣﴾ أَلَمْ يَعْلَمْ بِإِنَّ اللَّهَ يَرَى بِرِزْقِهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ صَلَوةً لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٌ كَاذِبَةٌ خَاطِئَةٌ ﴿١٦﴾ فَلَيَدْعُ نَادِيَةً ﴿١٧﴾

**نطق الآيات:** پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا۔ (۱) جس نے انسان کو جمع ہوئے خون (علق) کے لو تھڑے سے پیدا کیا۔ (۲) پڑھو، اور تمہارا رب سب سے زیادہ کرم والا ہے۔ (۳) جس نے قلم کے ذریعے (علم) سکھایا۔ (۴)

جس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں حبان تا ہت۔ (۵) ہر گز نہیں! پیشک انسان تو سرکشی کرتا ہے۔ (۶) جب وہ خود کو (مال و دولت کے سبب) بے نیاز دیکھتا ہے۔ (۷) پیشک (ہر حال میں) تمہارے رب کی طرف ہی لوٹ کر حبانا ہے۔ (۸) کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے؟ (۹) ایک بندے کو، جب وہ نماز پڑھتا ہے۔ (۱۰) بھلا دیکھو تو سہی، اگر وہ (نمازی) ہدایت پر ہو؟ (۱۱) یا وہ پر ہیزگاری کا حکم دیتا ہو؟ (۱۲) ذرا بتاؤ تو سہی، اگر اُس (روکنے والے) نے جھٹلا�ا اور منے موڑا (تو کیا ہو گا)? (۱۳) کیا وہ نہیں حبانتا کہ پیشک اللہ دیکھ رہا ہے؟ (۱۴) خبردار! اگر وہ بازنہ آیا، تو ہم اُس کی پیشانی کے بال پکڑ کر ٹھیٹھیں گے۔ (۱۵) (یعنی) جھوٹی، خطا کار پیشانی (والے شخص) کو۔ (۱۶) تو وہ اپنے ہم محبلسوں (گروہ) کو بلا لے۔ (۱۷) سورہ العلق

۲۱

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ ۲۱ ﴿١٩﴾ لَّا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ

**نطق الآیات:** ہم عنفتریب (دوخ زن کے سخت گیر) فرشتوں (زبانیہ) کو بلا لیں گے۔ (۱۸) ہر گز نہیں! اُس (ابو جہل یا سرکش شخص) کی اطاعت مت کیجیے، اور سجدہ کیجیے اور (اللہ کے) قریب ہو جائیے۔ (۱۹) سورہ العلق

سورہ القدر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرِكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَلَائِكَةٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَ الرُّوحُ فِيهَا يَأْذِنُ رَبِّهِمْ مَنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَمٌ ۝ هَيْ هَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾ ۲۲

**نطق الآیات:** پیشک ہم نے اسے (قرآن کو) شبِ قدر میں نازل کیا۔ (۱) اور آپ کو کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ (۲) شبِ قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (۳) اس میں فرشتے اور روح (جب راسیل) اپنے رب کے حکم سے ہر (مقرر کیے ہوئے) امر کے ساتھ نازل ہوتے ہیں۔ (۴) وہ (رات) سراسر

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَعِكِينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ﴿١﴾  
 رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتَلَوَّا صُحْفًا مُّظَهَّرًا ﴿٢﴾ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمةٌ ﴿٣﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ  
 أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ ﴿٤﴾ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ  
 مُخْلِصِينَ لَهُ الَّذِينَ صَلَّوْا عَلَىٰ حَنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكُوَةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمةِ ﴿٥﴾  
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا طَوْأَلِكَ هُمْ  
 شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾

**نطق الآيات:** اہل کتاب (یہود و نصاری) میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اور  
 مشرکین، وہ (اپنی گمراہی سے) باز آنے والے نہ تھے، یہاں تک کہ ان کے پاس واضح  
 دلیل (بینة) آجاتی۔ (۱) (وہ دلیل) اللہ کی طرف سے ایک رسول ہے جو پاکیزہ  
 صحیفے پڑھ کر سناتا ہے۔ (۲) جن میں صحیح اور مضبوط (احکام الہی کی) تحریریں ہیں۔ (۳)  
 اور اہل کتاب میں تفرقہ نہیں پڑا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح  
 دلیل آ جپکی تھی۔ (۴) حالانکہ انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ  
 صرف اللہ کی عبادت کریں، دین کو حنالص کرتے ہوئے، یکسو ہو کر (ہر باطل سے  
 ہٹ کر)، اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اور یہی سیدھے (مضبوط) دین کا طریقہ ہے۔  
 (۵) بیشک اہل کتاب اور مشرکین میں سے جنہوں نے کفر کیا وہ جہنم کی  
 آگ میں ہوں گے، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہی لوگ تمام مخلوق میں  
 سب سے بدتر ہیں۔ (۶) سورة البینة

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَاُولَئِكَ هُنْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
 جَنَّتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا طَرَضَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ طَ  
 ذِلِّكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٨﴾

**نطق الآيات:** بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، وہی لوگ تمام مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ (۷) ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغاتِ عدن ہیں، جن کے نیچے نہریں بہر رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔ یہ (جزاء) اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔ (۸) سورہ البینۃ

## سورة الزلزال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾ وَ قَالَ إِلَيْهِ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدَّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ يَأْنَ رَبَّكَ أَوْلَى لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَضُدُّ الْأَنْفُسُ أَشْتَاتًا صَلَّى لَيْرُوا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾

24

**نطق الآيات:** جب زمین اپنی پوری سدت کے ساتھ ہلا دی جائے گی۔ (۱) اور زمین اپنے (اندرونی) بوجھ (مردوں اور خزانوں) کو باہر نکال دے گی۔ (۲) اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے؟ (۳) اس دن وہ (زمین) اپنی تمام خبریں بیان کر دے گی۔ (۴) کیونکہ تمہارے رب نے اسے حکم (وہی) کیا ہو گا۔ (۵) اس دن لوگ متفرق ( جدا جدا گروہوں) ہو کر نکلیں گے، تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھائے جائیں۔ (۶) پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی، وہ اسے دیکھ لے گا۔ (۷) اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہو گی، وہ اسے دیکھ لے گا۔ (۸) سورہ الزلزال

## سورة العاديات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَدِيْتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَالْمُؤْرِيْتِ قَذْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُغَيْرِتِ صُبْحًا ﴿٣﴾ فَاَثَرَنَ بِهِ نَقْعًا ﴿٤﴾ فَوَسْطَنَ بِهِ جَمْعًا ﴿٥﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَفُودٌ ﴿٦﴾ وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿٧﴾ وَإِنَّهُ لِحِبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿٨﴾

**نطق الآيات:** قسم ہے ان (تیز دوڑنے والے گھوڑوں) کی جو ہانپتے ہیں۔ (۱) پھر جو (نعلوں کی رگڑ سے) چنگاریاں نکالتے ہیں۔ (۲) پھر جو صبح سویرے دھاوا بولتے ہیں۔ (۳) پھر وہ اس وقت (قدموں کی ٹاپک سے) گرد و غبار اڑاتے ہیں۔ (۴) پھر وہ اس وقت (دشمنوں کے) لشکر میں گھس جاتے ہیں۔ (۵) بیشک انسان اپنے رب کا بہت ناشکرا ہے۔ (۶) اور بیشک وہ خود ہی اس بات کا گواہ ہے۔ (۷) اور بیشک وہ مال کی محبت میں بہت سخت (لاپھی) ہے۔ (۸) سورہ العادیات

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثَرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِنِ لَّخَيْرٌ ﴿١١﴾

25

**نطق الآيات:** تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں میں جو کچھ ہے اُسے باہر نکال دیا جائے گا؟ (۹) اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے اُسے ظاہر (جباچ کر پر کھا) کر دیا جائے گا۔ (۱۰) بیشک ان کا رب اُس دن ان کے حال سے خوب باخبر ہو گا۔ (۱۱) سورہ العادیات

## سورة القارعة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَ مَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَائِشِ الْبَثُوْثِ ﴿٤﴾ وَ تَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِنَفُوْشِ ﴿٥﴾ فَآمَّا مَنْ ثَقَلَتْ مَوَازِيْنَهُ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَ آمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنَهُ ﴿٨﴾ فَآمَّهَ هَاوِيَةً ﴿٩﴾ وَ مَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهُ بِرٌّ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

26

**نطق الآيات:** کھڑ کھڑا دینے والی (قیامت)۔ (۱) کیا ہے وہ کھڑ کھڑا دینے والی؟ (۲) اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کھڑ کھڑا دینے والی کیا ہے؟ (۳) جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔ (۴) اور پھر اڑ دھنکی ہوئی ریگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔ (۵) تو جس کے اعمال کے وزن (نسیکیوں کا پلڑا) بھاری ہوں گے۔ (۶) وہ خوشگوار عیش و آرام میں ہو گا۔ (۷) اور لیکن جس کے اعمال کے وزن (نسیکیوں کا پلڑا) ہلکے ہوں گے۔ (۸) تو اس کا ٹھکانہ (ماں کی مانند) ہاویہ (گھرے گڑھ) میں ہو گا۔ (۹) اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ (ہاویہ) کیا ہے؟ (۱۰) وہ دلکشی ہوئی آگ ہے۔ (۱۱) سورہ القارۃ

## سورة التکاثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿۵﴾ لَتَرَوْنَ الْجَحِيمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿۸﴾ ﴿۲۷﴾

**نطق الآيات:** تمہیں زیادہ حاصل کرنے (ایک دوسرے سے بڑھ کر مال و اولاد جمع کرنے) کی حرکت نے غافل کر دیا۔ (۱) یہاں تک کہ تم نے قبروں کو حبا دیکھا (یعنی موت آگئی)۔ (۲) ہرگز نہیں! غفترب تم (انجام) حبان لو گے۔ (۳) پھر ہرگز نہیں! غفترب تم حبان لو گے۔ (۴) ہرگز نہیں! کاش تم (انجام کو) یقینی علم کے ساتھ جانتے۔ (۵) تم ضرور جہنم کو دیکھو گے۔ (۶) پھر تم اسے عین یقین (پورے یقین) کی نظر سے ضرور دیکھو گے۔ (۷) پھر اس دن تم سے نعمتوں (جو دنیا میں دی گئیں) کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔ (۸) سورہ التکاثر

## سورة العصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ﴿٢﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ صَلَا وَتَوَاصَوْا بِالصَّابِرِ ﴿٣﴾ ﴿٢٨﴾

**نطق الآيات:** قسم ہے زمانے (عصر) کی۔ (۱) پیشک انسان خارے (نقسان) میں ہے۔ (۲) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے، اور نیک عمل کیے، اور ایک دوسرے کو حق (پیغ) کی نصیحت کی، اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔ (۳) سورہ العصر

## سورة الهمزة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيُلْ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لَمَزَةٌ ﴿١﴾ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَدَةً ﴿٢﴾ يَخْسِبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ﴿٣﴾ كَلَّا لَيُنْبَذَنَ فِي الْحَطَّةِ ﴿٤﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَطَّةُ ﴿٥﴾ نَارُ اللَّهِ الْمُؤْقَدَةُ ﴿٦﴾ الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَفْعَدَةِ ﴿٧﴾ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾ فِي عَمَدٍ حَمَدَةٌ ﴿٩﴾ ﴿٢٩﴾

**نطق الآيات:** ہلاکت ہے ہر ایسے شخص کے لیے جو عیب جوئی کرنے والا، طعنہ زن ہو۔ (۱) جو مال جمع کرتا رہا اور اسے گن گن کر رکھتا رہا۔ (۲) وہ گمان کرتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ (۳) ہرگز نہیں! وہ یقیناً حُطمہ (ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ کرنے والی آگ) میں پھینکا جائے گا۔ (۴) اور آپ کو کیا معلوم کہ حُطمہ کیا ہے؟ (۵) وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ (۶) جو دلوں (کی گہرائیوں) تک چڑھ جائے گی۔ (۷) پیشک وہ آگ ان پر بند کر دی جائے گی۔ (۸) (وہ) لمبے لمبے ستونوں (زنجیروں) میں (قید ہوں گے)۔ (۹) سورہ الهمزة

## سورة الفيل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ يَا صَاحِبُ الْفِيلِ ﴿١﴾ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾ وَ  
أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَايِنِيلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيهِمْ بِحَجَارَةٍ مِّنْ سِجِيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفِ  
مَآكُولٍ ﴿٥﴾

﴿ 30 ﴾

**نطق الآيات:** کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں (صحاب فیل) کے ساتھ کیا کیا؟ (۱) کیا اس نے ان کی چال (مکہ پر جملہ کی سازش) کو ناکام نہیں کر دیا؟ (۲) اور ان پر جہنم کے جھنڈ پرندے (ابا ایل) بھیجے۔ (۳) جو انہیں پکی مٹی کے پتھر مار رہے تھے۔ (۴) پس اللہ نے انہیں کھائے ہوئے بھوسے (پتوں) کی طرح بنادیا۔ (۵) سورہ الفیل

## سورة قریش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يَلِفُ قُرَيْشٌ ﴿١﴾ إِنَّ الْفِئَمْ رِخْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيفِ ﴿٢﴾ فَلَيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ  
الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ مَّلَأَ وَأَمْنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٣﴾

﴿ 31 ﴾

**نطق الآيات:** قریش کے مانوس ہو جانے کے سبب۔ (۱) (یعنی) ان کے سردی اور گرمی کے (تحبارتی) سفروں سے مانوس ہو جانے کے سبب (اللہ نے یہ فضل کیا)۔ (۲) پس انہیں چاہیے کہ وہ اس کھر (کعب) کے رب کی عبادات کریں۔ (۳) جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور (دشمن کے) خوف سے انہیں امن دیا۔ (۴) سورہ قریش

## سورة الماعون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَرَءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِاللّٰهِينَ ﴿١﴾ فَذِلِّكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحْضُ عَلَى  
1011

طَعَامُ الْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾  
 الَّذِيْنَ هُمْ يُرَأْءُوْنَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاءُوْنَ ﴿٧﴾ ﴿٣٢﴾

**نطق الآيات:** کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جزا و سزا (کے دین) کو جھٹلاتا ہے؟ (۱) تو وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ (۲) اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب (بھی) نہیں دیتا ہے۔ (۳) پس ان نمازوں پڑھنے والوں کے لیے بڑی خرابی ہے۔ (۴) جو اپنی نمازوں سے غفلت برتنے والے ہیں۔ (۵) جو عمل کرتے ہیں تو) صرف دکھاؤ کرتے ہیں۔ (۶) اور معمولی ضرورت کی چیزیں (ماعون) بھی روکتے ہیں۔ (۷) سورہ الماعون

## سورة الكوثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْعَلَيْنَاكَ الْكَوَثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحِرْ ﴿٢﴾ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبَرُ ﴿٣﴾ ﴿٣﴾

**نطق الآيات:** ہم نے ہی آپ کو کوثر عطا کرنے والے ہیں۔ (۱) پس آپ اپنے رب کے لیے نمازوں میں اور قربانی کیجیے۔ (۲) بیشکر آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان (ابتر) ہے۔ (۳) سورہ الکوثر

## سورة الكافرون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَبْدُوْنَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَ  
 لَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَبْدُوْنَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾ ﴿٣٤﴾

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** آپ کہہ دیجیے: اے کافرو! (۱) نہ میں اس کی عبادت کرتا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ (۲) اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ (۳) اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم نے عبادت کی۔ (۴) اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ (۵) تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔

(۶) سورہ الکافرون

## سورة النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ وَ الْفُتُوحُ ۝ ۱ ۝ وَ رَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝ ۲ ۝ فَسَلِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا ۝ ۳ ۝ ۳۵

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** جب اللہ کی مدد اور فتح (مکہ کی فتح) آجائے گی۔ (۱) اور آپ لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ گروہ در گروہ اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ (۲) تو آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے بخشش طلب کریں، پیش کرو بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔ (۳) سورہ النصر

## سورة التبت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَ تَبَّ ۝ ۱ ۝ مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَ مَا كَسَبَ ۝ ۲ ۝ سَيَصْلُى نَارًا ۝ ذَاتَ لَهَبٍ ۝ ۳ ۝ وَ امْرَأَتُهُ حَمَّالَةُ الْحَطَبِ ۝ ۴ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ ۵ ۝

**نُطْقُ الْآيَاتِ:** ابو لهب کے دونوں ہاتھ ٹوٹے جائیں اور وہ تباہ ہو جائے۔ (۱) اس کا

مال اور جو کچھ اس نے کیا، اُس کے کچھ کام نہ آیا۔ (۲) وہ عنفتریب بھڑکنے والی آگ میں داخل ہو گا۔ (۳) اور اس کی بیوی بھی، جو (چعنل خوری کے لیے) ایندھن لانے والی ہے۔ (۴) اُس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہو گی۔ (۵) سورہ

التبت

## سورة الإخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ أَللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَ لَمْ يَكُنْ  
لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ ﴿٤﴾ ﴿٥﴾ 37

**نطق الآيات:** آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ (۱) اللہ بے نیاز (اور سب کا سہارا) ہے۔ (۲) نہ اس نے کسی کو جنم اور نہ وہ جنم گیا۔ (۳) اور نہ کوئی اس کا ہمسر (براہ) ہے۔ (۴) سورہ الإخلاص

## سورة الفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ آعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَ مِنْ شَرِّ  
غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفَثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَ مِنْ شَرِّ  
حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ 38

**نطق الآيات:** آپ کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۱) ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا ہے۔ (۲) اور ان حصیری رات کی برائی سے، جب وہ چھا جائے۔ (۳) اور ان عورتوں کے شر سے جو گر ہوں میں پھونکتیں مارتی ہیں۔ (۴) اور حسد کرنے والے کے شر سے، جب وہ حسد کرے۔ (۵) سورہ الفلق

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسَوَاسِ  
صَلَا الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِي يَوْسُوسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿٦﴾

39

**نطق الآيات:** آپ کہے دیجیے: میں تمام انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ (۱) تمام انسانوں کے بادشاہ (کی پناہ میں)۔ (۲) تمام انسانوں کے معبد (کی پناہ میں)۔ (۳) اس وسوسہ ڈالنے والے (اور چھپ کر) بار بار پلٹ جانے والے شیطان کے شر سے۔ (۴) جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ (۵) (خواہ وہ) جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ (۶) سورہ الناس

## دَعَاء خَتْمِ الْقُرْآنِ

اللَّهُمَّ انس وَ حَشَّتِي فِي قَبْرِي  
اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ  
وَاجْعَلْهُ لِي إِمَامًا وَ نُورًا وَ هُدًى وَ رَحْمَةً  
اللَّهُمَّ ذَرْرِنِي مِنْهُ مَا نَسِيْتُ  
وَ عَلِمْنِي مِنْهُ مَا جَهَلْتُ  
وَ ارْزُقْنِي تِلَاوَةً اللَّيْلِ وَ أَطْرَافَ النَّهَارِ  
وَاجْعَلْهُ لِي فَحْجَةً يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَعْنَتَنِي عَلَى خَتْمِ كِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ نُورًا، وَ جَعَلْتَهُ مُهَيِّنًا عَلَى كُلِّ كِتَابٍ أَنْزَلْتَهُ، وَ فَضَّلْتَهُ عَلَى كُلِّ حَدِيثٍ قَصَصَتْهُ. وَ فُرِقَانًا فَرَقْتَ بِهِ بَيْنَ حَلَالِكَ وَ حَرَامِكَ، وَ قُرْآنًا أَعْرَبْتَ بِهِ عَنْ شَرائِعِ أَحْكَامِكَ وَ كِتَابًا فَضَّلْتَهُ عِبَادِكَ تَفْصِيلًا، وَ وَحْيًا أَنْزَلْتَهُ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ تَنْزِيلًا. وَ جَعَلْتَهُ نُورًا نَهَتِي مِنْ ظُلْمِ الضَّلَالَةِ وَ الْجَهَالَةِ بِاتِّباعِهِ، وَ شِفَاءً لِمَنْ أَنْصَتَ بِفَهْمِ التَّصْدِيقِ إِلَى اسْتِمَاعِهِ، وَ مِيزَانَ قِسْطٍ لَا يَحِيفُ عَنِ الْحَقِّ لِسَانُهُ، وَ نُورًا هُدًى لَا يَظْفَأُ عَنِ الشَّاهِدَيْنَ بِرَهَانُهُ، وَ عَلَمَ نَجَادَةً لَا يَضُلُّ مَنْ أَمَّ قَصْدَ سُنْنِتِهِ وَ لَا تَنَالُ أَيْدِي الْهَلَكَاتِ مَنْ تَعْلَقَ بِعُرُوهَةِ عِصْمَتِهِ اللَّهُمَّ فَإِذَا أَفَدْتَنَا الْبَعْوَنَةَ عَلَى تِلَاؤِهِ، وَ سَهَلْتَ جَوَاسِي الْسِنَتِنَا بِمُحْسِنِ عِبَارَتِهِ فَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَرْعَاهُ حَقَّ رِعَايَتِهِ، وَ يَدِينُ لَكَ بِاُعْتِقَادِ التَّسْلِيمِ لِمُحَمَّدٍ آيَاتِهِ، وَ يَفْزُعُ إِلَى الْإِقْرَارِ بِمُتَشَابِهِهِ، وَ مُوْضَحَاتِ بَيْنَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَهُ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فُحْمَدًا، وَ الْهَمَّةُ عِلْمٌ عَجَابِهِ مُكَبَّلًا، وَ وَرَثْتَنَا عِلْمَهُ مُفَسَّرًا، وَ فَضَّلْتَنَا عَلَى مَنْ جَهَلَ عِلْمَهُ، وَ قَوَّيْتَنَا عَلَيْهِ لِتَرْفَعَنَا فَوْقَ مَنْ لَمْ يُطِقْ حَمْلَهُ اللَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَ قُلُوبَنَا لَهُ حَمَلَةً، وَ عَرَفْتَنَا بِرَحْمَتِكَ شَرَفَهُ وَ فَضْلَهُ، فَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ الْخَطِيبِ بِهِ، وَ عَلَى آلِهِ الْخَرَّانِ لَهُ، وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَعْتَرِفُ بِأَنَّهُ مِنْ عِنْدِكَ حَتَّى لَا يُعَارِضَنَا الشَّكُّ فِي تَصْدِيقِهِ، وَ لَا يَخْتَلِجَنَا الزَّيْغُ عَنِ قَصْدِهِ طَرِيقِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَعْتَصِمُ بِحَبْلِهِ، وَ يَأْوِي مِنَ الْمُتَشَابِهَاتِ إِلَى حِرْزِ مَعْقِلِهِ، وَ يَسْكُنُ فِي ظِلِّ جَنَاحِهِ، وَ يَهْتَدِي بِضَوْءِ صَبَابِهِ وَ يَقْتَدِي بِتَبَلُّجِ أَسْفَارِهِ، وَ يَسْتَضْبُخُ بِمُضَبَّابِهِ، وَ لَا يَلْتَمِسُ الْهُدَى فِي غَيْرِهِ اللَّهُمَّ وَ كَمَا نَصَبْتَ بِهِ مُحَمَّدًا عَلَيْا لِلَّدَلَالَةِ عَلَيْكَ، وَ أَنْهَجْتَ بِآلِهِ سُبُّلَ الرِّضَا إِلَيْكَ، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَ اجْعَلِ الْقُرْآنَ وَسِيلَةً لَنَا إِلَى أَشْرَفِ مَنَازِلِ الْكَرَامَةِ، وَ سُلِّمَا نَعْرُجُ فِيهِ إِلَى فَحْلِ السَّلَامَةِ، وَ سَبِّبَا نُجُزَى بِهِ النَّجَادَةِ فِي عَرْصَةِ الْقِيَامَةِ، وَ ذَرِيعَةً نَقْدَمُ بِهَا عَلَى نَعِيمِ دَارِ الْبُقَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَ احْفَظْ بِالْقُرْآنِ عَنَّا ثِقْلَ الْأَوْزَارِ، وَ هَبْ لَنَا حُسْنَ شَمَائِلِ الْأَبْرَارِ، وَ اقْفُ بِنَا آثارَ الَّذِينَ قَامُوا لَكَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ أَطْرَافَ النَّهَارِ حَتَّى تُظَهِّرَنَا مِنْ

كُلِّ دَنَسٍ بِتَطْهِيرِهِ، وَ تَقْفُو بِنَا آثَارَ الَّذِينَ اسْتَضَاءُوا بِنُورِهِ، وَ لَمْ يُلْهِمُ  
الْأَمْلُ عَنِ الْعَمَلِ فَيَقْطَعُهُمْ بِخُدُعٍ غُرُورٍهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلِ  
الْقُرْآنَ لَنَا فِي ظُلْمِ الْلَّيَالِي مُوْنِسًا، وَ مِنْ نَرَغَاتِ الشَّيْطَانِ وَ خَطَرَاتِ  
الْوَسَاوِسِ حَارِسًا، وَ لَا قُدَّامِنَا عَنْ نَقْلِهَا إِلَى الْبَعْاصِي حَابِسًا، وَ لَا لِسَنِنَا عَنِ  
الْخَوْضِ فِي الْبَاطِلِ مِنْ غَيْرِ مَا آفَتِهِ مُخْرِسًا، وَ لِجَوَارِ حِنَا عَنِ اقْتِرَافِ الْأَثَامِ  
زَاجِرًا، وَ لِمَا طَوَتِ الْغَفْلَةُ عَنَّا مِنْ تَصْفُحِ الْإِاعْتِبَارِ تَائِشِرًا، حَتَّى تُوصِلَ إِلَى  
قُلُوبَنَا فَهُمْ عَجَائِبُهُ، وَ زَوَاجِرَ أَمْثَالِهِ الَّتِي ضَعَفَتِ الْجَبَالُ الرَّوَاسِيُّ عَلَى صَلَابَتِهَا  
عَنِ احْتِمَالِهِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَ أَدْمِرْ بِالْقُرْآنِ صَلَاحَ ظَاهِرِنَا، وَ احْجُبْ  
بِهِ خَطَرَاتِ الْوَسَاوِسِ عَنْ صِحَّةِ ضَمَائِرِنَا، وَ اغْسِلْ بِهِ دَرَنَ قُلُوبَنَا وَ عَلَائِقَ  
أَوْزَارِنَا، وَ اجْمَعْ بِهِ مُنْتَشَرَ أُمُورِنَا، وَ أَرْوِيهِ فِي مَوْقِفِ الْعَرْضِ عَلَيْكَ ظِلْمًا  
هَوَاجِرِنَا، وَ اكْسُنَا بِهِ حُلَّلَ الْأَمَانِ يَوْمَ الْفَرَعِ الْأَكْبَرِ فِي نُشُورِنَا، اللَّهُمَّ صَلِّ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَ اجْبُرْ بِالْقُرْآنِ خَلَقَنَا مِنْ عَدَمِ الْأَمْلَاقِ، وَ سُقِّ إِلَيْنَا بِهِ رَغْدَ  
الْعِيشِ وَ خَصْبَ سَعَةِ الْأَرْزَاقِ، وَ جَنِبْنَا بِهِ الضَّرَائِبِ الْمَذْمُومَةَ وَ مَدَانِي  
الْأَخْلَاقِ، وَ اعْصِمْنَا بِهِ مِنْ هُوَةِ الْكُفُرِ وَ دَوَاعِي النِّفَاقِ حَتَّى يَكُونَ لَنَا فِي  
الْقِيَامَةِ إِلَى رِضْوَانِكَ وَ جِنَانِكَ قَائِدًا، وَ لَنَا فِي الدُّنْيَا عَنْ سُخْطَكَ وَ تَعْذِي  
حُدُودِكَ ذَائِدًا، وَ لِمَا عِنْدَكَ بِتَحْلِيلِ حَلَالِهِ وَ تَحْرِيمِ حَرَامِهِ شَاهِدًا، اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَ هُوَنْ بِالْقُرْآنِ عِنْدَ الْمَوْتِ عَلَى أَنْفُسِنَا كَرْبَ السِّيَاقِ، وَ  
جَهَدَ الْأَئِنِينِ، وَ تَرَادَفَ الْحَشَارِيَّجِ إِذَا بَلَغَتِ النُّفُوسُ التَّرَاقِ، وَ قِيلَ مَنْ رَاقِ وَ  
تَجَلَّ مَلَكُ الْبَوْتِ لِقَبْضِهَا مِنْ حُجْبِ الْغُيُوبِ، وَ رَمَاهَا عَنْ قَوْسِ الْهَنَاءِيَا  
بِأَسْهُمِ وَ حَشَةِ الْفِرَاقِ، وَ دَافَ لَهَا مِنْ ذُعَافِ الْمَوْتِ كَلْسَا مَسْمُومَةِ الْمَذَاقِ، وَ  
دَنَّا مِنَّا إِلَى الْآخِرَةِ رَحِيلٌ وَ انْطِلاقٌ، وَ صَارَتِ الْأَعْمَالُ قَلَائِدَ فِي الْأَعْنَاقِ، وَ  
كَانَتِ الْقُبُورُ هِيَ الْبَأْوَى إِلَى مِيقَاتِ يَوْمِ التَّلَاقِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ  
بَارِكْ لَنَا فِي حُلُولِ دَارِ الْبَلَى، وَ طُولِ الْمُقَامَةِ بَيْنَ أَطْبَاقِ الْثَّرَى، وَ اجْعَلِ  
الْقُبُورَ بَعْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا خَيْرًا مَنَازِلِنَا، وَ افْسَحْ لَنَا بِرَحْمَتِكَ فِي ضِيقِ مَلَاجِدِنَا، وَ  
لَا تَفْضَحْنَا فِي حَاضِرِي الْقِيَامَةِ بِمُوْبَقَاتِ آثَامِنَا، وَ ارْحَمْ بِالْقُرْآنِ فِي مَوْقِفِ  
الْعَرْضِ عَلَيْكَ ذُلَّ مَقَامِنَا، وَ ثَبِّتْ بِهِ عِنْدَ اضْطِرَابِ جِسْرِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْمَجَازِ

عَلَيْهَا زَلَّ أَقْدَامِنَا، وَنَوَرْ بِهِ قَبْلَ الْبَعْثِ سُدَّفَ قُبُورِنَا، وَنَجِّنَا بِهِ مِنْ كُلِّ  
 كَرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَشَدَائِدِ أَهْوَالِ يَوْمِ الطَّامَةِ وَبَيْضُ وُجُوهَنَا يَوْمَ تَسْوِدُ  
 وُجُوهُ الظَّلَمَةِ فِي يَوْمِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَاءِ، وَاجْعَلْ لَنَا فِي صُدُورِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا، وَ  
 لَا تَجْعَلِ الْحَيَاةَ عَلَيْنَا نَكَداً. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا بَلَغَ  
 رِسَالَتَكَ، وَصَدَعْ بِأَمْرِكَ، وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ  
 وَعَلَى آلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقْرَبَ النَّبِيِّينَ مِنْكَ مَجِلسًا، وَأَمْكَنْهُمْ مِنْكَ شَفَاعَةً، وَ  
 أَجْلَهُمْ عِنْدَكَ قُدْرًا، وَأَوْجَهُمْ عِنْدَكَ جَاهًا. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 وَشَرِيفِ بُنْيَانِهِ، وَعَظِيمِ بُرْهَانِهِ، وَثَقِيلِ مِيزَانِهِ، وَتَقْبِيلِ شَفَاعَتِهِ، وَقَرِيبِ  
 وَسِيلَتِهِ، وَبَيْضِ وَجْهِهِ، وَأَتِمَّ نُورَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَأَحْبِنَا عَلَى سُنْنِتِهِ، وَتَوَفَّنَا  
 عَلَى مِلَّتِهِ وَخُذْ بِنَا مِنْهَا جَهَةً، وَاسْلُكْ بِنَا سَبِيلَهُ، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ طَاعَتِهِ، وَ  
 احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ، وَأُورِدْنَا حَوْضَهُ، وَاسْقِنَا بِكُلِّهِ وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 صَلَاتَةً تُبَلِّغُهُ إِلَيْهَا أَفْضَلَ مَا يَأْمُلُ مِنْ خَيْرِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَامَتِكَ، إِنَّكَ ذُو رَحْمَةٍ  
 وَاسِعَةٍ، وَفَضْلٌ كَرِيمٌ. اللَّهُمَّ اجْزِيهِمَا بَلَّغَ مِنْ رِسَالَاتِكَ، وَأَدْى مِنْ آيَاتِكَ، وَ  
 نَصَحَ لِعِبَادِكَ، وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِكَ، أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ أَحَدًا مِنْ مَلَائِكَتِكَ  
 الْمُقَرَّبِينَ، وَأَنْبِيَاكَ الْمُرْسَلِينَ الْمُضْطَفَينَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ  
 الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم و لاہے۔ اے  
 ہمارے ماں! تو نے ہی ہمیں اپنی (مقدس) کتاب (قرآن) کی یکمیل میں  
 مدد دی۔ یہ وہ کتاب ہے جسے تو نے (ہدایت کا) نور بنا کر نازل کیا، اور اسے  
 تمام آسمانی کتابوں پر (حتمی) گواہ بنایا، اور اپنے ہر بیان کردہ کلام پر اسے  
 فوقیت بخشی۔ یہ حق اور باطل میں صاف فرق کرنے والی (حد  
 فناصل) ہے۔ اس نے حلال و حرام کو الگ الگ کر دیا اور شریعت  
 کے احکام کو کھول کر بیان کیے۔ یہ وہ آسمانی وحی ہے جسے تو نے اپنے پیغمبر  
 محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمایا، ایک ایسا نور جس کی  
 پیروی کر کے ہم گمراہی اور جہالت کی تاریکیوں سے نکل آتے ہیں۔ یہ ہر

اس شخص کے لیے مکمل شفا ہے جو سچے دل سے اس پر یقین کرے، اسے سمجھئے اور حناموشی سے سنبھالے۔ یہ عدل وال صاف کا وہ ترازو ہے جس کا کانٹا حق سے کبھی نہیں ہوتا۔ یہ ہدایت کی وہ روشنی ہے جس کی دلیل و برهان (توحید و نبوت کی) گواہی دینے والوں کے لیے کبھی ماند نہیں پڑتی۔ یہ نبات کا وہ راستہ ہے جس پر حبلے والا کبھی گمراہ نہیں ہوتا، اور جو اس کی مضبوط رسی کو ہتمام لے، وہ (فقیری اور عذاب کے) ہر خوف سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اے مالک! جس طرح تو نے اس کی تلاوت میں ہماری مدد کی اور اس کے بہترین ادائیگی کے لیے ہماری زبان کی گرہیں کھولیں، ہمیں ان لوگوں میں شامل فرماجو اس کی پوری حفاظت کرتے ہیں، اور اس کی واضح آیتوں کو تسلیم کر کے تیری اطاعت کرتے ہیں۔ جب کوئی معاملہ مشتبہ ہو جائے تو ہم اس کی روشن دلیلوں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔ اے اللہ! تو نے یہ کتاب اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر (پہلے) اجمالي طور پر اتاری، اور اس کے تمام حیثیت انگیز اسرار کا مکمل علم انہیں عطا فرمایا۔ پھر تو نے ہمیں اس کے تفصیلی علم کا وارث بنایا اور ان لوگوں پر فضیلت دی جو اسے نہیں حباختہ ہمیں اس پر عمل کرنے کی طاقت دی تاکہ ہماری برتری ان لوگوں پر ثابت ہو جائے جو اس کے حقائق کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے ہمارے دلوں کو قرآن کا بوجھ اٹھانے والا بنایا اور اپنی رحمت سے اس کی عظمت سے آگاہ کیا، اسی طرح محمد پر جو قرآن پڑھ کر سنانے والے ہیں، اور ان کی آل پر جو قرآن کے خزینہ دار ہیں، رحمت نازل فرماء۔ ہمیں ان لوگوں میں رکھ جو اقرار کرتے ہیں کہ یہ تیری طرف سے ہے، تاکہ ہمیں اس کی سچائی میں کوئی شک نہ ہو اور ہم اس کے سیدھے راستے سے منہ نہ موڑیں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء، اور ہمیں ان لوگوں میں سے بن جو اس کی رسی سے مضبوطی سے جڑے رہتے ہیں، مشتبہ امور میں اس کی مضبوط پناہ گاہ کا سہارا لیتے ہیں، اس کے سائے میں رہتے ہیں، اس کی چمکتی صبح کی روشنی سے ہدایت پاتے ہیں، اس کے نور

کی پیروی کرتے ہیں اور اس کے چراغ سے اپنے دلوں کو روشن کرتے ہیں، اور بدایت کے لیے اس کے سوا کسی اور کی طرف نہیں دیکھتے۔ اے ہمارے مالک! جس طرح تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس قرآن کے ذریعے اپنی رہنمائی کا نشان بنایا، اور ان کی آل کے ذریعے اپنی رضاو خوشنودی کے راستے واضح کیے، اسی طرح محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء۔ اور ہمارے لیے قرآن کو عزت و بزرگی کی بلند منزلوں تک پہنچنے کا ذریعہ بن، سلامتی کی جگہ تک بلند ہونے کی سیر ہی، میدانِ حشر میں نجابت اور انعام پانے کا سبب، اور جنت کی نعمتوں تک رسائی کا ذریعہ بن۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء، اور قرآن کے ذریعے ہمارے گناہوں کا بھاری بوجھ اتاردے، نیکوکاروں کی بہترین عادات ہمیں عطا فرماء، اور ہمیں ان لوگوں کے راستے پر چلا جورات اور دن کے لمحوں میں اسے اپنادستور العمل بناتے ہیں، تاکہ اس کی پاکیزگی کے وسیلہ سے تو ہمیں ہر گندگی سے صاف کر دے، اور ان کے نقش قدم پر چلا جنہوں نے اس کے نور سے روشنی پائی اور جنہیں (لبی) امیدوں نے دھوکہ دے کر عمل سے غافل نہیں کیا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء، اور قرآن کورات کی تاریکیوں میں ہمارا مونس بن، شیطان کی سازشوں اور دل میں آنے والے وسوسوں سے ہمارا محافظ بن، ہمارے قدموں کو نافرمانیوں کی طرف بڑھنے سے روک دے، ہماری زبانوں کو ناحق باتوں سے (بغیر بیماری کے) روک دے، اور ہمارے اعضاء کو گناہوں سے باز رکھے۔ اور ہمارے دلوں میں وہ سبق و نصیحتیں اور اس کے عجائب و راز اتاردے جنہیں ہماری غفلت نے چھپا رکھا ہے، اور جن کی تذکیر سے مضبوط پہاڑ بھی عاجز آ جاتے ہیں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء، اور قرآن کے ذریعے ہمارے ظاہر کو نیکی اور رہنمائی سے ہمیشہ سنوارے رکھ، اور ہمارے ضمیر کی پاکیزگی سے عنطر خیالات کو دور رکھ، ہمارے دلوں کی مسیل اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھو دے، اور اس کے ذریعے ہمارے بھرے ہوئے معاملات کو منظم کر دے۔ میدان

حشر کی جھلسادی نے والی گرمی اور پیاس بجھا دے، اور سخت خوف و ہر اس کے دن جب ہم قبروں سے اٹھیں گے تو ہمیں امن و عافیت کے کپڑے پہنادے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء، اور قرآن کے ذریعے ہماری عنربت اور بدحالي کو دور کر دے، زندگی میں کشادگی اور فراخ روزی کا رُخ ہماری حبانب پھیر دے۔ ہمیں بری عادات اور گندے اخلاق سے دور کر دے، اور کفر کے گڑھے میں گرنے اور منافقت والی چیزوں سے بچا لے، تاکہ یہ قرآن قیامت میں ہمیں تیری خوشنودی اور جنت کی طرف لے جانے والا ہو، اور دنیا میں تیری ناراضگی اور حدود توڑنے سے روکنے والا بنے، اور اس بات پر گواہ ہو کہ جو چیز تیرے نزدیک حلال تھی اسے ہم نے حلال جانا اور جو حرام تھی اسے حرام سمجھا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء، اور اس قرآن کے وسیلہ سے موت کے وقت کے دکھ، کراہنے کی سختیاں اور جان کنی کی مسلسل ہچکیاں ہم پر آسان فرماء، جبکہ جبان گلے تک آپنچھ اور لوگ کہیں کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے (جو بچا سکے)۔ اور ملک الموت غیب کے پردے چپا کر کے روح قبض کرنے کے لیے سامنے آ جائیں، اور موت کی کمان میں جدائی کی دہشت کے تیر جوڑ کر نشانہ پر رکھ لیں۔ اور موت کے زہر لیے پیالے میں زہر ہلاہل گھول دے، اور آخرت کی طرف ہمارا سفر قریب ہو۔ اور ہمارے اعمال ہماری گردن کا طوق بن جائیں، اور قبریں روزِ حشر تک کے لیے آرام گاہ بن جائیں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء، اور بو سیدگی کے گھر (قبر) میں جانے اور مٹی کی تہوں میں لمبے عرصے تک رہنے کو ہمارے لیے بارکت بنا، اور دنیا سے منہ موڑنے کے بعد قبروں کو ہمارا اچھا گھر بن۔ اپنی رحمت سے ہمارے لیے قبر کی تنگی کو کشادہ کر دے، اور حشر کے عام اجتماع کے سامنے ہمارے بڑے گناہوں کی وجہ سے ہمیں رسوانہ کرنا۔ اور اعمال پیش ہونے کے مقتام پر ہماری ذلت و خواری کی حالت پر رحم فرماء۔ اور جس دن جہنم کے پُل صراط پر سے گزرنا ہو گا، اس کی

لرزش کے وقت ہمارے ڈگمگاتے قدموں کو جمادیت، اور قیامت کے دن اس قرآن کے ذریعے ہمیں ہر غم اور روزِ حشر کی سختی گھبراہٹ سے نجات دینا۔ اور جس دن حسرت وندامت سے ظالموں کے چہرے سیاہ ہوں گے، ہمارے چہروں کو نورانی کرنا، اور مومنوں کے دلوں میں ہماری محبت پیدا کر دے، اور (آخرت کی) زندگی کو ہمارے لیے مشکل نہ بن۔ اے اللہ! محمد پر جو تیرے حناص بندے اور رسول ہیں، رحمت نازل فرما، جس طرح انہوں نے تیرا بیغام پہنچایا، تیری شریعت کو واضح کیا اور تیرے بندوں کو نصیحت کی۔ اے اللہ! ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے دن تمام نبیوں سے زیادہ قریب، شفاعت میں سب سے برتر، قادر و منزلت میں سب سے بزرگ، اور جہاہ و مرتبت کے اعتبار سے سب سے ممتاز بنا دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، اور ان کا مفتام بلند کر، ان کی دلیل و برهان کو عظیم کر، اور ان کے اعمال کا پڑا بھاری کر دے۔ ان کی شفاعت قبول فرمادا اور ان کی منزلت کو اپنے سے قریب کر۔ ان کے چہرے کو روشن، ان کے نور کو مکمل، اور ان کے درجے کو بلند فرمادا۔ اور ہمیں انہی کے طریقے پر زندہ رکھ، اور انہی کے دین پر موت دے، اور انہی کے سیدھے راستے پر چلا۔ ہمیں ان کے فرمانبرداروں میں شامل کر، اور ان کی جماعت میں محشور کر، اور ان کے (حوضِ کوثر) پر اتار، اور ان کے حبام سے ہمیں سیراب فرمادا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرمادا جس کے ذریعے انہیں بہترین نیکی، فضل، اور عزت تک پہنچا دے جس کی وہ امید رکھتے ہیں۔ اس لیے کہ تو وسیع رحمت اور عظیم فضل و احسان کا مالک ہے۔ اے اللہ! انہوں نے تیرے پیغامات کی تبلیغ کی، تیری آیتوں کو پہنچایا، تیرے بندوں کو نصیحت کی اور تیری راہ میں جہاد کیا۔ ان سب کی انہیں وہ جزا عطا فرمادا جو ہر اس جزا سے بہتر ہو جو تو نے مقرب فرشتوں اور چنے ہوئے پیغمبروں کو عطا کی ہو۔ ان پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر سلام ہو، اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ان کے شامل حال ہوں۔